بعون فرازندۂ آسمان و زمین طبقاً عن طبق

کتاب فیض انتساب محاورات اردو کا گنجینہ زبان اہل ثقات کا خزینہ موقر و مدلل

اعنی

فرہنگ شفق

طبقۂ اول

تصنیف لطیف مربی زبان اردو سخن سنج ذیوقار منشی لالتاپرشاد صاحب شفق لکھنوی مرحوم و مغفور

جس مین

ناسخ و آتش۔ غالب ذوق سے استادان سخن و ماہران فن کے مستعملہ محاورات

مع اشعار مثالیہ نہایت شرح و بسط سے سلیس مطلب و معنی کے ساتھ درج ہین

بار اول

باہتمام کیسریداس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

۱۹۱۹ء

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بحسن و زیبائی چھپا

اور شائع ہوا

طبقۂ اول

ثقات کی زبان مختص بہ اسناد ناسخ و آتش لکھنوی و غالب و ذوق دہلوی

باب الف ممدودہ

آب

آب - بسکون موحدہ (۱) تلوار اور خنجر کی آبداری - باڑھ - **ناسخ** - ساقیا لا جام مے درپیش ہے جنگِ سخن + ہے بجا تیغِ زبان پر آج ہونا آب کا + **ذوق** - کیسے ہی جائیو اے دل شکایت تشنہ کامی کی + ہے آب اُسکی جب تک تیغ میں خنجر میں پیکان میں + (۲) چمک **ذوق** - جوہر خوب کو درکار ہے آرائش خوب + خوب تو آب کی خوبی سے ہوا ہے گوہر +

آب آب ہونا - بضم ہائے ہوز و واؤ مجہول - شرمندہ ہونا - **ناسخ** - خجلتِ دندانِ جانان سے گہر ہیں آب آب + رشتۂ سلک اپنی مژگان کی طرح تر ہو گیا + **آتش** - یہ انفعال گنہ سے میں آب آب ہوا + کہ میرا کاسۂ سر کاسۂ حباب ہوا +

آبداری - بسکون موحدہ و تحتانی معروف - تلوار خنجر وغیرہ کی جِلا - صیقل - باڑھ - **ناسخ** - ہزاروں قتل ہوتے ہیں مگر یہ آبداری ہے + کہ لگتا ہی نہیں ہرگز لہو شمشیر ابرو میں + **ذوق** - کرے ہے کام تیغ یار کس کس آبداری سے + دکھائے اپنی گلکاری ہے کیا کیا زخم کاری سے +

آب دینا - بکسر دال مہملہ و تحتانی مجہول - تلوار پر صیقل کرنا - **غالب** - کرے ہے قتل لگاوٹ میں تیرا رو دینا + تری طرح کوئی تیغِ نگہ کو آب تو دے +

آبرو پر حرف آنا - بفتح حائے حطی و سکون رائے مہملہ و فائے معجمہ - ذلیل ہونا - **ذوق** - حرف آیا جو آبرو پہ مری + ہیں یہ چشمِ پُر آب کی باتیں +

آبرو جانا - بضم رائے مہملہ و واؤ معروف - بےعزتی ہونا - **غالب** - ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی + اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی +

آبرو دینا - عزت بخشنا - **ناسخ** - وہی ہے خالق نے ازل سے آبرو تلوار کو + کیوں نہ آنکھوں پر جگہ ہو ابروِ خمار کو +

آبرو رکھ لینا - بفتح رائے مہملہ و سکون کاف عربی

مخلوط الہاو کسر لام مہملہ و تحتانی مجہول۔ عزت بچانا۔ آتش ۔ دیدہ تر سے ہمارے ہوگیا ہی سامنا + آبرو چشم سے رکھ لے تو خدا برسات کی +

آبرو رہنا۔ بفتح رائے مہملہ و سکون ہائے ہوز۔ عزت برقرار رہنا۔ آتش ۔ زمانے مین کوئی تجھسا نہین ہی سیف زبان + رہیگی معرکے مین آتش آبرو تیری +

آبرو ریزی ہونا۔ بکسر رائے مہملہ و تحتانی مجہول و کسر زائے معجمہ و تحتانی معروف۔ بیعزتی ہونا۔ ناسخ ۔ آبرو ریزی جو غیرون کی ہوئی وقت گریز + آب پاشی ہوگئی میری شہادت گاہ مین +

آبرو کھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ بیقدری کرنا۔ ناسخ ۔ نہ پائین زاہد بے آبرو شراب کہین + نہ اپنے ساتھ کہین کھوئین آبروے شراب +

آبرو گھٹانا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح تائے ہندی۔ بیقدری کرنا۔ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ ناسخ ۔ دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ ہچشمون مین ای یار گھٹا +

آبلہ پھوٹنا۔ بفتح لام و ضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و تائے ہندی چھالے کا ٹوٹ جانا۔ ناسخ ۔ وحشتِ جنون مین آبلے پھوٹے نہین مرے + یہ ہی شبیہ دیدۂ خونبار پاؤن مین +

آبلہ پھوڑنا۔ بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و رائے ہندی چھالے کا توڑنا۔ ناسخ ۔ فرقتِ ساقی مین آتا ہی خیال ای میکشو + شیشۂ مے آبلہ ہی اسکو پھوڑا چاہیے +

آبلے پڑنا۔ بسکون تحتانی مجہول و فتح بائے فارسی و سکون رائے ہندی چھالون کا نمودار ہونا۔ آتش ۔ کون سے گرداب مین آبلے نہین ہی جستجوے یار مین + پڑگئے ہین پائے شیخ و برہمن مین آبلے

آبلے ڈالنا۔ کسی مقرشی کا چھالے ڈال دینا۔ آتش ۔ سقدر مجھسے زمانے کی ہوا ہی برخلاف + کیا عجب بوسے حنا ڈالے بدن مین آبلے + ذوق ۔ نہ ڈالا آبلے ای گرمیِ فغان منھ مین + کہ چپکے بیٹھ رہون بھر کے گھنگنیان منھ مین +

آب و تاب۔ رونق۔ ناسخ ۔ خط سے دونی ہوگئی اُسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیوان بڑھ گیا +

آب و رنگ۔ بفتح رائے مہملہ و سکون نون غنہ۔ رونق ناسخ ۔ وہ آب و رنگ کہان روے یار کا گل پر + ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہین +

آبی۔ تحتانی معروف۔ ایک قسم کا نیلگون ہلکا ہلکا رنگ مشابہ پانی کے ہوتا ہی۔ ذوق ۔ دیکھنا آبی دوپٹہ منھ پر اُسکے وقتِ خواب + مہرِ آبی مین ہی یہ یا مہ روشن آب مین +

آبی روٹی۔ بضم رائے مہملہ و واو مجہول و کسر تائے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی خمیری روٹی ہی۔ ذوق ۔ یا تا گرداب سے ہی گردۂ نانِ آبی + تری بخشش سے جو دریا کا معین ہی کفاف +

آپ۔ بسکون بائے فارسی (۱) خود۔ ذوق ۔ بلا

آپ نہ آئین پر آدمی اُن کا + تسلی آکے مجھے وقتِ اضطراب تو دے + **ناسخ** - جب تصورِ یار کا باندھا ہم آپ نے نظر سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا + **غالب** - دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے + (۲) کلمۂ تعظیم مخاطب کی شان مین - **غالب** - دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے + عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے +

آپ ایسے - بفتح الف سکون تحتانی وکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول - مراد تعریف اور خوشامد سے ہے - **ذوق** - جب تک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے + سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ایسے + مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے ای ذوق + پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے ویسے +

آپڑنا - بفتح بائے فارسی وسکون رائے ہندی - پیش آنا - **غالب** - دونون جہان دیکے وہ سمجھے یہ خوش رہا + یان آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کرین +

آپسمین بفتح بائے فارسی - باہم - **ذوق** - کیا کہون اُس ابروے پیوستہ کے دل لبس مین ہر + ایک طعمہ مچھلیان دو کشمکش آپس مین ہی +

آپسمین دشمنی رکھنا - باہم ایکدوسرے سے عناد رکھنا - **ناسخ** - ازل سے دشمنی طاؤس مار آپس مین رکھتے ہین + دلِ پُر داغ کو کیونکر ہو عشق اُس زلفِ پیچان کا +

آپ سے - بتحتانی مجہول خود بخود - **ذوق** - تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے + **ناسخ** - دیکھنا کل آپ سے کوئی نہ رکھے گا قدم + آج جانے کی اجازت جس گلستان مین نہین +

آپ سے آپ - خود بخود - **ناسخ** - غیر کا منہ ہو کرے بوسے ترے او ظالم + نیلگون ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ +

آپ سے باہر ہونا - بفتح ہائے ہوز وسکون رائے مہملہ - بیخود ہونا - از خود رفتہ ہونا - **ناسخ** - باہر قدم نکالین جو ہم گھر سے کیا مجال + یہ ضعف ہر کہ آپ سے باہر ہو سکے +

آپ کو دور کھینچنا - بضم دال مہملہ وسکون واو معروف وکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف ونون مجہول وجیم فارسی - غرور کرنا - نفرت کرنا - **ناسخ** - دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ ای خونخوار کھینچ + ایکدن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ + **ذوق** - کھینچتی ہر دور قیامت سے بھی ہر آپکو دور + تیری زلفون کی بلا مین شب یلدا الیکر +

آپ کو روکے رہنا - بضم کاف عربی وسکون واو مجہول وبضم رائے مہملہ وسکون واو مجہول وکسر کاف عربی وسکون تحتانی مجہول - ضبط کرنا - **ناسخ** - اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے + نہ رہی وصل مین پر ضبط کی تاب آخر شب +

آپ کو عرش پر پہونچانا - بفتح عین مہملہ وسکون رائے مہملہ وشین معجمہ فتح بائے فارسی وضم ہائے

ہوز وسکون واوُ مہملہ و نون غنہ۔غرور کی لینا۔ **ناسخ**۔
پہونچے دل تک شکل قدیار یہ ممکن نہین + طول قد سے آپ کو
گو عرش پر پہونچائے سرو +

آپ کو کھونا۔ آپ کو مٹا دینا۔ **ناسخ**۔ کھو چے جب آپکو
ملے محبوب + گم ہوے تب یہ بات پائی ہی +

آپے مین آنا۔ بکسر میم مہملہ وسکون تحتانی مجہول و نون
غنہ ہوش مین آنا۔ **ناسخ**۔ تنگ اگر مری بالین سے تو
اُٹھا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہی آپے مین مین خوب آیا +

آپہونچنا۔ بفتح بائے فارسی وضم ہائے ہوز وسکون واوُ
غیر ملفوظ و نون معجمہ وجیم فارسی وفتح نون معجمہ قریب آجانا۔ **ناسخ**
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت + پھر وہ رعنا غزال آپہونچا +

آت

آتا ہے معلوم ہی۔ **ناسخ**۔ اُس مسیحائے زبان سے ہی
یہ ناسخ کا کلام + کچھ علاج آتا ہی تجکو میرے دل کی ٹیس کا۔
آتش۔ نکہت گل سے مجھے یار کی بو آتی ہی۔ خار سے یار
اُلجھ پڑنے کی خو آتی ہی۔ **ذوق**۔ قسمت ہی سے ناچار ہون
ای ذوق وگرنہ + ہر فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا +

آتشبازی چھوٹنا۔ بفتح فوقانی وکسر زائے معجمہ و تحتانی
معروف وضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واوُ معروف و
تائے ہندی۔ آتشبازی کا داغا جانا۔ **ذوق**۔ چھوٹی
آتشبازی ایسی جسکی گلکاری کو دیکھ + رات کو کہتے تھے
آپس مین ثریا و سُہا +

آتے آتے ۔ بسکون ہر دو تحتانی مجہول آتے ہوے
ناسخ۔ پھر گیا ہی اُدھر اُٹھا کوئی آتے آتے + سانس گو ٹوٹی دل
بیتاب مگر لیتا ہی +

آٹ

آٹھ آٹھ آنسوؤن رونا۔ بسکون نون غنہ وضم
سین مہملہ و واوُ مہملہ و واوُ ثانی مجہول و سکون نون غنہ و
ضم رائے مہملہ وسکون واوُ مجہول۔ زار زار رونا۔
ناسخ۔ روتے ہین آٹھ آٹھ آنسو ہم + ہائے
آٹھون پہر جدائی ہی +

آٹھ پہر۔ آٹھون پہر۔ بسکون تائے ہندی
مخلوط الہا و بفتح بائے فارسی ہائے ہوز مفتوح۔ وبضم
تائے ہندی مخلوط الہا و واوُ مجہول و سکون نون غنہ یک
شبانہ روز۔ **ناسخ**۔ ہی تصور مجھے ہر دم تری یکتائی کا + شغل
آٹھ پہر ہی یہی تنہائی کا + **ولہ**۔ سوزش اپنے داغ حسرت
کی دکھا آٹھون پہر + ای فلک سون بجز فقط جلتا ہی داغ
آفتاب + **آتش**۔ سودائی ہی جو تیرے خط سبز رنگ
کا + رہتا ہی اُسکو آٹھ پہر نشہ بھنگ کا + **ولہ** شیشے
رہین شراب کے آٹھون پہر کھلے + ایسا گھرے کہ پھر
نہ کبھی ابر تر کھلے +

آث

آثار ظاہر ہونا۔ بکسر ہائے ہوز وسکون رائے
مہملہ۔ علامت کسی بات کی پائی جانا۔ **ذوق**۔ فلک
کے رنگ سے ظاہر ہین ماتمی آثار + خوش اپنا کیونکہ ہو
اس نیلگون حصار مین دل +

آج

آج - بسکون جیم عربی - حال فی الحال اس زمانہ مین - **آتش** - ہوا ہی آج مجنون عشق مین لیلیٰ کے دیوانہ + یہ زنجیر اُسکی طفلی کی مری گردن مین ہیکل ہی +

آج سے - زمانۂ حال مین - **ناسخ** - یوہین ہی مدتون سے حسینون کا دور دور + کچھ آج سے تمہارے نہین دورِ قمر نہین +

آج کا کام کل پر رکھنا - کام مین سہل انگاری کرنا غفلت اور سستی کرنا - وقت پر کام نہ کرنا - **ناسخ** - کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم + رہگیا ہی جس نے رکھا کام کل پر آج کا +

آجکل - (۱) بفتح کاف عربی عنقریب - تھوڑے زمانے مین - **ناسخ** - گرہی ہین ترے ابرو کے اشارے قاتل + آجکل چلتی ہی تلوار ترے کوچے مین + **آتش** - ایجنون رکھیو بیابان کو سواری تیار + آجکل چلنے کو ہی بادِ بہاری تیار + (۲) حیلہ حوالہ - **ناسخ** - کیوپیام ہر کہ یہان تو ہی آجکل + حالت وہان تباہ ہی بیتابِ وصل کی + (۳) ان دنون - **ناسخ** - اپنا کچھ آجکل سے نہین کفر زاہدا + شغلِ شہر ازل سے ہین سنگِ صنم کے ساتھ + **آتش** - شوق آرائش ہی اُس جانِ جہان کو آجکل + لپٹی ہی رہتی ہی دامن سے کناری ان دنون +

آخ

آخر - بکسر خاے معجمہ حاصل کلام - **غالب** - ڈرنالۂ ہاے زار سے میرے خدا کو مان + آخر نواے مرغ گرفتار بھی نہین +

آخر کار - انجام کار - **آتش** - عطر کیا ملتا ہی نما فل آخر کار ایکدن + بوے آب شورہ و کافور پیراہن مین ہی +

آخر کو - انجام کار - **آتش** - رنگ چمکا اسقدر اُس قاتل حباب کا + بند آخر کو نکلتا ہو گیا مہتاب کا +

آخر ہونا - تمام ہونا - **آتش** - گریۂ مستانہ کرتے کرتے آخر ہو گئی + کر چکی معمور اپنی عمر کا پیمانہ شمع + **ذوق** - ہوتا ہے سینہ ایک ہی آواز مین آخر + کیا سوختہ جانون کی یہ فریاد غضب ہی +

آد

آدمی - بسکون دال مہملہ وکسر میم مہملہ وسکون تحتانی معروف - چاکر - معتمد - خدمتگار - **ذوق** - بلا سے آپ نہ آئین پر آدمی اُن کا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے + **غالب** - پکڑے جاتے ہین فرشتون کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا +

آدمیت - بکسر میم مہملہ وتشدید تحتانی ساکن مفتوح انسانیت - **ذوق** - آدمیت اور شی ہی علم ہی کچھ اور چیز + کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا +

آدمی کا جنگل - بفتح جیم عربی وسکون نون غنہ وفتح کاف فارسی کثرت آبادی - **ناسخ** - قیس کی قیس جانے مین لیکن + وحشی ہون آدمی کے جنگل کا +

آدھا کر دینا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا - بہت کم کر دینا - **ناسخ** - رنج فرقت کو اجل نے آج آدھا کر دیا + روح ہی بیتاب لیکن جسم کو آرام ہی +

آدھا نام لینا۔ پورے نام سے مخاطب نکرنا **ذوق**۔ سب بے تمیزون کو ہو نقصان لطف ذوق + لین ہین نام طفل آدھا پیار سے +

آدھا ہو جاتا۔ لاغر ہو جانا۔ **ناسخ**۔ دیکھیے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک + دوپہر مین ہاے میرا جسم آدھا ہو گیا +

آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ ہر دو تحتانی معروف و واؤ اول مجہول و فتح کاف عربی و سکون راے مہملہ و فتح دال مہملہ و سکون واؤ مہملہ و راے ہندی۔ تھوڑی معاش پر قانع نہو کر زیادہ کی کوشش کرنا **ذوق**۔ گر خدا دیوے قناعت ماہ یکہفتہ کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انسان چھوڑ کر ا

آر

آرا۔ منشار۔ ارہ۔ لوہے کا دندانہ دار آلہ جس سے لٹھے چیرے جاتے ہین۔ **ناسخ**۔ کس ادا سے تونے شانہ اپنی زلفون مین کیا + سر پہ ہر محبوب کے خط مانگ کا آرا ہوا +

آرام پانا۔ آسایش پانا۔ **ذوق**۔ لحد مین بھی ترے بسمل نے آرام + خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا +

آرام دینا۔ چین دینا آسایش دینا۔ **غالب**۔ ہوس گل کا تصور مین بھی کھٹکا نہ رہا + عجب آرام دیا بے پر بالی نے مجھے +

آرام سے بیٹھنا۔ بفتح موحدہ و سکون تاے ہندی مخلوط الہا۔ مطمئن ہو کر بیٹھنا۔ **ناسخ**۔ باعث گردش ہوا یہ وحشت با وجود + بیٹھے تھے کنج عدم مین ہم جنون آرام سے + **غالب**۔ اپنا نہین وہ شیوہ کہ آرام سے بیٹھین + اُس در پہ نہین بار تو کعبے ہی کو ہو آئے +

آرام سے سونا۔ بواؤ مجہول۔ مطمئن ہو کر سونا۔ **ناسخ**۔ اب تو سو آرام سے ہی خیریت + دیکھ لے او دیدۂ بیدار خط +

آرام سے ہونا۔ مطمئن ہونا۔ **ناسخ**۔ آرام سے وہی ہی جو پھیرے خدا سے منھ + دیکھو ہی مرغ قبلہ نما اضطراب مین + **غالب** جس غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد + بارے آرام سے ہین اہل جفا میرے بعد +

آرام کرنا۔ سونا۔ **آتش**۔ شب کو جاتا ہون تو منھ پھیر کے وہ کہتے ہین + نیند آئی ہی ہین آپ بھی آرام کرین +

آرایش۔ بکسر تحتانی و سکون شین معجمہ۔ کاغذ کے پھول کاغذی تختون پر لگا کر براتون کے جلوس مین لیجاتے ہین۔ **ذوق**۔ آرایش ایسی اور وہ گلہاے رنگ رنگ + ادنی سا جس مین غنچۂ نیلوفر آسمان +

آرزو بر آنا۔ بضم زاے معجمہ و سکون واؤ معروف و فتح موحدہ۔ مراد حاصل کرنا۔ دل کا ارمان نکلنا **ناسخ**۔ کیا ہاتھ اُٹھاؤن بہر عا سوے آسمان + بر آئے جو کبھی وہ مری آرزو نہین +

آرزو رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ مقصد پورا نہ ہونا **غالب**۔ مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی + واے ناکامی کہ اُس کافر کا خنجر تیز ہی +

آرزو کرنا۔ خواہش کسی امر کی کرنا۔ **ذوق**۔ مزے

جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے + آتش - نہ پوچھ عالم برگشتہ طالعی آتش + برستی آگ جو باران کی آرزو کرتے +

آرسی - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف - آئینہ - آتش - حسن سے اپنے وہ نادان ہوا ہی آگاہ + آرسی سامنے سے اُسکے نہین ہٹتی ہی +

آرہنا - بفتح رائے مہملہ (۱) یکایک آجانا کسی مقام پر - ناسخ - تیری مسجد مین بہک کر آرہے ہم مے پرست + زاہد ارستہ بتادے خانۂ خمار کا + (۲) گر پڑنا - ولہ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم + گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر +

آری - بکسر رائے مہملہ و تحتانی معروف - لوہے کا دندانہ دار چھوٹا آرہ جس سے چھوٹی چھوٹی لکڑیان کاٹی جاتی ہین - ناسخ - کیا گلگشت مین کس سرو قد نے زلف کو شانہ + درختون کو چمن مین کم نہین ہر برگ آری سے + آتش - نخل اُمید کو پہونچے نہ کہین اُس سے گزند + کام کرتی ہو مری آہ سحر آری کا +

آرے چلنا - تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی - ظلم و ستم ہونا - ایذا پہونچنا - آتش - نقاب اُلٹے جو تو رخسارۂ آتش رنگ سے اپنے + پر پروانہ سے آرے چلین شمعون کی گردن پر + غالب - کس روز تہمتین نہ تراشا کیے عدو + کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کیے +

آرے کے نیچے کھڑے ہونا - مبتلائے مصیبت ہونا - آتش - جو بچ گئے ہین جنبش مژگان یار سے + آرے کے نیچے حشر مین ہون گے کھڑے ہوے +

آڑ

آڑا کپڑا - بفتح ہر دو رائے ہندی و فتح کاف عربی - یکی تار کا ڈورِیا سرخ رنگ جس کے جامے شادی بیاہ مین بنتے ہین - ناسخ - کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہین + آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے +

آڑ پیدا کرنا - بفتح بائے فارسی - کوئی کام دوسرے پر چھوڑ ار کھ کے کرنا - آتش - اب نقاب اُلٹے ہو ابھی تو کچھ نہین ہوتا + تم نے کرلی ہے بڑی آڑ صبا سے پیدا +

آڑ کرنا - پردہ کرنا - ناسخ - آگے اُس خورشید تابان کے جو ہوتا ہے خجل + ماہ تابان ابر سے کرتا ہے جلدی آڑ کر +

آڑے آنا - بتحتانی مجہول - مشکل کے وقت مدد دینا - آتش - حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے + سامان عفو عشق کی تقصیر سے ہوا +

آز

آزاد ہونا - چھٹکارا پانا - قید سے چھوٹنا - ناسخ - سودائی ہو کے پھنس گئے زندان مین گرچہ ہم + دل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا +

آزادی ملنا - بتحتانی معروف و بکسر میم مہملہ - چھٹکارا پانا - ناسخ - کیا فقط مجکو غم دنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو دیوانہ ہے +

آزار ہونا۔ مرض لاحق ہونا۔ **ذوق**۔ ذوق بیمار محبت ہی خدا خیر کرے + کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا +

آزردہ ہونا۔ بضم زاے معجمہ ناراض ہونا۔ **آتش**۔ اب تو آزردہ ہی تو لیکن گلے گا ہاتھ پھر + جس گھڑی آتش نکلجائیگا بیاباں شہر سے +

آس

آس۔ بسکون سین مہملہ امید۔ **ناسخ**۔ کہیں ملجاے خدا اس کی مجھے یاس نہیں + اے صنم پر ترے ملنے کی مجھے آس نہیں + **ذوق**۔ سرگشتگی ہی عالم ہستی سے یاس ہی + تسکین کو دے نوید کہ مرنے کی آس ہی +

آسان سمجھنا۔ سہل جاننا۔ **غالب** تھا گریزاں مژہ یار سے دل تا لب مرگ + دفع پیکان قضا اس قدر آسان سمجھا +

آس پاس۔ گرد۔ قریب۔ **ناسخ**۔ کیا تو کہتا ہی میں ہوا صدقے + ایسے میں تیرے آس پاس نہیں +

آس توڑنا۔ بضم فوقانی و واو مجہول و سکون راے ہندی۔ ناامید کرنا۔ **ذوق**۔ مومیائی ہو حمایت تری حق میں اسکے + سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گر آس +

آستین چڑھانا۔ بفتح جیم فارسی و فتح راے ہندی مخلوط الہا۔ غضبناک ہونا۔ آمادہ جنگ ہونا۔ **ناسخ**۔ قیامت کیوں نہو جس دم چڑھائے آستین قاتل + بیاض ساعد سیمیں بیاض صبح محشر ہو + **آتش**۔ ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہگیا + کہنیوں تک آستینوں کو چڑھا کر رہ گیا۔

آستین میں سانپ پالنا۔ بکسر فوقانی و تحتانی معروف و سکون نون معجمہ بسکون نون غنہ و باے فارسی دشمن کو منھ لگانا اور رفیق بنانا دشمن کو قریب رکھنا۔ **آتش**۔ دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل میں آستین میں مار کو +

آسرا۔ بسکون سین مہملہ۔ امید۔ **ناسخ**۔ یاں آسرا ہے ساقی کوثر کی ذات کا + ہی ساغر شراب سفینہ نجات کا

آس رکھنا۔ امید رکھنا۔ **آتش**۔ کیا تری شان ہی قربان ہوں اے عفو کریم + آس رکھتا ہی ہر اک فاسق و زانی تیری +

آسمان پر پہونچنا۔ سربلند ہونا۔ **ناسخ**۔ سفلے کے گو کہ پر لگے لیکن ہی نارسا + پہونچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر +

آسمان پر دماغ چڑھ جانا۔ بفتح دال مہملہ مغرور ہوجانا۔ **ناسخ**۔ میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر + آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے +

آسمان پر سے اترنا۔ بے محنت حاصل ہونا۔ **آتش**۔ عالم بالا کی نعمت کا اگر بھوکا ہوں میں + آسمان پر سے فرشتے اتریں خوان بالاے سر +

آسمان سر پر اٹھانا۔ شور و غل کرنا۔ **تیغ**۔ نالے کرتا ہوں تو کہتے ہیں مجھے اہل زمین + کیوں اٹھایا چاہتا ہی آسمان بالاے سر +

آسمان سے باتین کرنا۔ بکسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول و نون غنہ۔ بہت بلند ہونا۔ ذوق۔ جوشت گئی نہ بعد فنا بھی مرا غبار + باتین کرے ہے سقف سپہر کہن کے ساتھ +

آسمان کے تارے۔ انجم فلک۔ ناسخ۔ آسمان کے نظر آتے نہین تارے ان کو + تری جوتی کے چمکتے ہین ستارے دن کو +

آسمان کی طرف دیکھنا۔ بفتح طاے مہملہ و فتح راے مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و کاف عربی مخلوط الہا۔ شکوہ جور فلکی کرنا۔ مایوس و مجبور ہونا۔ ذوق۔ دیکھکر غیرون مین مہتابی پر اُس مہوش کو رات + آہ کی اک دل سے ہم نے سوے گردون دیکھکر +

آسمانی دوپٹہ۔ بتحتانی معروف بضم دال مہملہ و سکون واو غیر ملفوظ و فتح باے فارسی و تشدید تاے ہندی ساکن و مفتوح و سکون ہاے مخفی۔ نیلگون دوپٹہ۔ ناسخ۔ آج اوڑھا ہے دوپٹہ آسمانی یار نے + میرے سر کو بھی بلاے آسمانی چاہیے +

آسن۔ بفتح سین مہملہ۔ گھوڑے پر سوار ہونے کا ڈھنگ۔ آتش۔ کرتا ہے مجھسے ابلق ایام شوخیان + پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا +

آسیب ہوجانا۔ بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔ بعقیدہ جاہلیت کسی خراب روح کا سایہ ہوجانا۔ یا دیو پری جن کا سایہ ہوجانا۔ ناسخ۔ محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خم + جو تیون سے میکشو جن آج جھاڑا اچھا ہے +

آش

آشنا ہونا۔ واقف ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ آتش۔ خط نورس نے جگہ کی رخ رشک گل پر + آشنا سبزہ بیگانہ ہوا بستان سے +

آغ

آغاز و انجام جاننا۔ نتیجے کو معلوم کرلینا۔ غالب۔ ایک ہین کیا کہ سب نے جان لیا + تیرا آغاز اور ترا انجام +

آغوش مین لینا۔ گود مین لینا۔ ناسخ۔ گر عوض ناچیز سے نکلے اُسے رکھیے عزیز + پیار سے آغوش مین لیتا ہے شعلہ کاہ کو +

آف

آفتاب۔ سورج۔ سرخ بازی کا میر گنجفے مین۔ ذوق۔ مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے + آفتاب ایک ترے گنجفے مین گرہ ہے ورق +

آفتاب کا طلوع کرنا۔ بضم طاے مہملہ۔ سورج نکلنا۔ آتش۔ قریب ہے کہ کرے آفتاب حشر طلوع + کمال تنگ ہے یوسف نقاب سے ہوتا +

آفتاب نکلنا۔ بکسر نون معجمہ۔ سورج نکلنا۔ ناسخ۔ گر آفتاب حشر بھی نکلے تو ہو زوال + اُس مہ کا دور حسن ہے وہ دور قمر نہین +

آفتابی۔ بتحتانی معروف۔ چھوٹی نازک تیلیون کی

چھتری۔ **ذوق**۔ وہ آفتابی اُس کی نخیل جس سے آفتاب + نہ چتر اُس کا جس سے نہو مہر آسمان +

آفت آنا۔ بفتح بائے فارسی مصیبت ناگہانی آنا۔ **ناسخ**۔ موذیوں کو خانمان برباد کرتا ہی فلک + جب نہ تب آتی ہی آفت خانۂ زنبور پر +

آفت دیکھنا۔ مصیبت کا سامنا کرنا۔ **ذوق**۔ نہ دیکھی ہی کیسی کیسی آفت جہان مین ہم نے تمھارے باعث + اور آگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری دولت نہ دیکھ لین گے +

آفت ڈھانا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا مصیبت نازل کرنا۔ **آتش**۔ شام سے پہلوی خالی نے اک آفت ڈھائی + صبح تک طالع خفتہ نے جگایا مجکو +

آفت رہنا۔ انتہا کی مصیبت رہنا۔ **آتش**۔ یہ صرف سینہ کوبی ہی وہ صرفِ نخل ماتم ہی + مرے ماتم سے آفت رہتی ہی اک سنگ و آہن پر +

آفت نازل ہونا۔ بکسر زائے معجمہ مصیبت کا یکبارگی سر پر آپڑنا۔ **ناسخ**۔ ہوئی میرے سر شوریدہ پہ آفت نازل + آج لڑکون کے نظر آتے ہین دامان خالی +

آفرین۔ بسکون فائے معجمہ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف ونون غنہ۔ شاباش۔ لفظ فارسی ہی۔ **ناسخ**۔ یہ گل کھلے ہین تمھالے ہی ہجر مین صاحب + ہمارے دیکھتے ہو داغ۔ آفرین دیکھو۔

آگ

آگ بجھانا۔ بضم موحدہ وفتح جیم عربی مخلوط الہاء۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ **غالب**۔ عشق پر زور نہین یہ ہی وہ آتش غالب + کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

آگ بجھنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ **ناسخ**۔ اُڑائے خاک کو کیونکر ہوا تیری حکومت مین + نہین بجھتی ہی اب ای عدل گستر آگ پانی مین +

آگ برسانا۔ بیحد گرمی کرنا۔ **ناسخ**۔ ابر جب اُٹھتا ہی ای ناسخ خیال برق مین + آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ نمناک سے + **آتش**۔ چنگاریان جھڑین عوض قطرہائے آب + برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو +

آگ برسنا۔ بفتح موحدہ و فتح رائے مہملہ شدت کی گرمی ہونا۔ **ناسخ**۔ آگ برسے تو نہین جائے عجیب فرقت مین + ہی یہ دود دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا + **آتش**۔ نہ پوچھ عالم برگشتہ طالعی آتش + برستی آگ جو باران کی آرزو کرتے + **غالب**۔ مجھے اب دیکھکر ابر شفق آلودہ یاد آیا + کہ فرقت مین تری آتش برستی تھی گلستان پر +

آگ بگولا۔ بفتح موحدہ وضم کاف فارسی وسکون واؤ معروف نہایت غضبناک خشمگین۔ **آتش**۔ ایک مدت سے ہون آفت طلب ای گردش چرخ + کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا +

آگ بھڑک اُٹھنا۔ یکایک آگ کا روشن ہو جانا۔ **ناسخ**۔ وہی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اُٹھی + گل اُس کبھو کے سے نے

دکھلائی جو بھڑک ہم کو + **آتش**۔ جلین گو کہ سیکڑون اندھیان جلین گرچہ لاکھون گھر ای فلک + بھڑک اُٹھے آتشِ طور پھر کوئی اس طرح کی ہوا نہین +

آگ بھڑکنا۔ آگ روشن ہونا۔ **ناسخ**۔ یاد آیا مجکو مجنون آپ مجنون ہوگیا + دامنِ صحرا سے بھڑکی آتشِ سودائے دل + **آتش**۔ نالۂ عاشق دل سوختہ ہے آفتِ جان + بھڑکے خوب آگ جہان ڈھیر ہو خاکستر کا + **غالب**۔ سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک + آگ بھڑکی مینھ اگر دم بھر کھلا +

آگ پانی مین عداوت ہے یعنی پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ **ناسخ**۔ جلایا مجکو نالون نے ڈبویا مجکو رونے نے + عداوت ہی نظر آئی ہمیشہ میرا سر آگ پانی مین +

آگ پر رکھنا۔ سینکنا۔ گرم کرنا۔ **آتش**۔ پیچھے رکھنا میرے داغون پر اسے ای دوستو + آگ پر رکھ لو ذرا پہلے مرہم زنگار کو +

آگ پر لوٹنا۔ بضم لام وسکون واو مجہول۔ رشک و حسد سے جلنا۔ **آتش**۔ آگ پر رشک سے مین چاک گریبان لوٹا + خاک پر وقت خرام اُسکا جو دامان لوٹا +

آگ پھانکنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا وسکون الف ونون غنہ وکاف عربی۔ جھوٹ بولنا۔ یادہ گوئی کرنا۔ **ذوق**۔ کہے ہے رند کہ او زہد فروش آگ نہ پھانک + مانگے گر بادۂ نو زہد کہن کی قیمت +

آگ پھونکنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف ونون غنہ وکاف عربی۔ نہایت گرمی کرنا۔ آگ لگا دینا۔ **ناسخ**۔ باد نوروزی نے پھونکی دامن تن مین آگ + یان برنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن مین آگ +

آگ تاپنا۔ بسکون بائے فارسی۔ آگ جلا کر جاڑے مین اُسکے پاس بیٹھنا۔ **غالب**۔ آگ تاپے کہان تلک انسان + دھوپ کھاوے کہان تلک جاندار +

آگ دب دینا۔ خاک مین آگ کا چھپا دینا۔ **ذوق**۔ خنک دلون کی اگر مشت خاک دوزخ مین + پڑے تو واقعی اک بار آگ دب جائے تو نے

آگ دبی ہونا۔ بتحتانی معروف۔ خاک کے اندر آگ چھپی ہونا۔ **ناسخ**۔ دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اُٹھی + کل اُس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو + **غالب**۔ تم اپنے شکوے کی باتین نہ کھود کھود کے پوچھو + حذر کرو مرے دل سے کہ اسمین آگ دبی ہے +

آگ دہکنا۔ بفتح دال مہملہ و فتح ہائے ہوز۔ آگ کا روشن ہونا۔ **ناسخ**۔ دو نون حنائی ہاتھ دہکتے ہین آگ سے + مچھلی کفِ صنم مین سمندر سے کم نہین +

آگ دینا۔ آگ لگانا۔ **ناسخ**۔ وہی آگ اُس نے پرتوِ رخ سے شراب کو + شرمندہ جام ہی سے کیا آفتاب کو +

آگ رکھ دینا۔ جلا دینا۔ **آتش**۔ نہایت بلبل شیدا کا اُس نے دل جلایا ہے + جو بس ہو تو رکھ دون آگ مین گلچین کے دامن پر +

آگ سے کمان سینکنا۔ بفتح کاف عربی و بکسر

سنین مہملہ وسکون تحتانی مجہول - و نون غنہ و کاف عربی - کمان کو آگ سے گرمی پہونچانا - **ناسخ** - آگ سے جبتک نہ سینکین ہو کمان کیونکر درست + حسن ابرو کے لیے وہ روے آتشناک ہے +

آگ کے مول - بفتح کاف عربی وسکون تحتانی مجہول بضم میم مہملہ و واو مجہول - نہایت گران قیمت - **آتش** - وصف لب و دہن سے کے صفا اک زن اپنے دندان کی + گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے +

آگ لگانا - بفتح لام مہملہ آگ دینا کسی شی کو جس کا جلا دینا منظور ہو - **غالب** - عشق پر زور نہین یہ ہے وہ آتش غالب + کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے + **ناسخ** - مثل پروانہ جو اُس محفل مین جلے عندلیب + آگ اپنے آشیانے کو لگائے عندلیب + **آتش** - شام سے تا صبح نیند آئی نہ اک دم تجھ بغیر + آگ نالون نے لگائی اشکون نے طوفان کیا +

آگ لگ اُٹھنا - یکایک جلنے لگنا - **ناسخ** - اسقدر سوزش ہے ای جراح میرے زخم مین + لگ اُٹھے گی دم مین تنکے کی طرح سوزن مین آگ +

آگ لگنا - کسی چیز کا آگ سے جل جانا - **آتش** - برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤن مین + گھر کو لگے جو آگ تو پانی بجھاؤن مین + **ذوق** - تو شتابی سے جل اُٹھے ہو زیادہ وہ شتاب + آگ لگی نے مین دیر اُسکے نہ دشمے مطلق -

آگ لگے - بفتح لام مہملہ و کسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجہول - بد دعا کا کلمہ ہے یعنی جل جائے - **غالب** - کیا غمخوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو + نہ لاوے تاب جو غم کی وہ میرا رازدان کیون ہو +

آگ لینے آنا - بکسر لام مہملہ وسکون ہمزہ و تحتانی مجہول - آکر جلدی سے پلٹ جانا - **ذوق** - لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے + کیا آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے +

آگ مین کودنا - بضم کاف عربی وسکون واو معروف و دال مہملہ - کسی آفت مین دیدہ و دانستہ مبتلا ہو جانا - **آتش** - جان سے بیزار ہون اک شمع رو کے عشق مین + ساتھ لیکر مجکو کودے آگ مین پروانہ آج +

آگ ہو جانا - (۱) نہایت گرم ہو جانا - **ناسخ** - سوز غم سے ہو گیا ہے آگ سب میرا لہو + پھینک دی قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم + (۲) غضبناک ہو جانا - **ذوق** - اس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا + اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا +

آگے - (۱) سابق مین - **ناسخ** - آگے تھی امید وصل اب ہم ہجر + غم ترے آنے سے دونا ہو گیا + **ذوق** - آگے زلفین تیری الجھتی تھین اور اب آنکھین تری + ملک دل اپنا ہمیشہ کافرستان ہی رہا + **آتش** - وہی چیتون کی خونخواری جو آگے تھی سو اب بھی ہے + وہی آنکھون کی بیماری جو آگے تھی سو اب بھی ہے + **غالب** - آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی + اب

کسی بات پر نہین آتی + (۲) اس سے زیادہ۔ آتش۔ تالکرنے سے نہ کم ظرف کہو جلاد و + ضبط فریاد بس اب آگے دل آزاری بھی + (۳) روبرو۔ غالب۔ ہم پیشہ و ہم مشرب و ہمراز ہی میرا + غالب کو بُرا کیون کہو اچھا مرے آگے + ناسخ۔ رسائی میری اوج فکر تک ہو گی نہ حاسد کو + غرور آگے مرے کرتا ہی کیا تحصیل سلّم کا +

آگے آگے۔ پیش پیش۔ ناسخ۔ آگے آگے ہوئی ہے روح روان + پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا + آتش۔ آگے آگے ہو کے یاد اُن کو دلا دیتا ہون مین + بھول جاتے ہین جو راہ خانۂ خمار مست +

آگے آنا۔ پیش آنا۔ غالب۔ ہی موج زن اک قلزم خون کاش یہی ہو + آتا ہی ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے + آتش۔ وہ عاشق ہون مرے آگے ہی آتا + بنا کر حسن خوش اسلوب صورت +

آگے بڑھ جانا۔ بفتح موحدہ وسکون رائے ہندی مخلوط الہا۔ بہت دور نکل جانا۔ ناسخ۔ اور مردون کے کفن کانٹون مین اُلجھے رہ گئے + آگے صحرائے عدم سے بھی یہ عریان بڑھ گیا +

آگے پہونچنا۔ سب سے پہلے پہونچنا۔ غالب۔ خدا کیو اسطے داد اس جنون شوق کی دینا + کہ اُسکے در پہ جا پہونچے ہین نامہ بر سے ہم آگے +

آگے پیچھے۔ بکسر بائے فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول پیش و پس پہلے اور بعد۔ ذوق۔ ساتھ تیرے ہم بھی جون سایہ مقرر جائین گے + آگے جائین پیچھے جائین جائینگے پر جائینگے +

آگے چلنا۔ راہبر ہونا۔ پیشقدمی کرنا۔ غالب۔ عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہین ہم آگے + کہ اپنے سائے سے سر پاؤن سے ہی دو قدم آگے + آتش۔ اُٹھ گئے وصل کی شب بیشتر از یار قدم + آگے ہم عمر روان سے بھی چلے چار قدم +

آگے قدم نہ اُٹھنا۔ بفتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ۔ کسی جگہ ٹھہر جانا۔ ناسخ۔ رہگذر یار سے آگے نہین اُٹھتا قدم + نقش پا سے یار کر لیتے ہین کیا تسخیر پا +

آگے نکل جانا۔ بکسر نون معجمہ۔ بہت دور نکل جانا۔ آتش۔ برسون کی راہ آگے عزیزان نکل گئے + افسوس کاروان سے مین اپنے بچھڑ گیا +

آگے ہونا۔ کسی کے سامنے آنا پردہ نکرنا۔ ناسخ غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو + ای صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر مین +

آل

آلایش چھٹنا۔ بکسر تحتانی و ضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ وسکون تائے ہندی۔ گندپاک ہونا۔ میل و کیچڑ وغیرہ چھٹ جانا۔ آتش۔ اُٹھ گیا پردہ چھٹی روح سے آلایش تن + نہ رہا سیر ترے عاقبت کار لحاظ +

آلپٹنا۔ بکسر لام مہملہ و فتح باے فارسی و سکون تاے ہندی۔ یکایک آگ لپٹ جانا۔ **ناسخ**۔ روشنی کی سیر جب مین نے شب فرقت مین کی + شعلے آ لپٹے مجھے مرو چراغان چھوڑ کر +

آلودہ ہونا۔ بضم لام مہملہ و سکون واو معروف و فتح دال مہملہ و سکون ہاے مختفی۔ لوث رکھنا۔ کچھ تعلق رکھنا **آتش**۔ آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی + نہین آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز +

آم

آمد آمد۔ بفتح ہر دو میم مہملہ کسی کے آنے کی گرم خبر **ناسخ** دکھا اُسکو جہان مین غل ہی جس کی آمد آمد کا + الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمدؐ کا + **غالب**۔ یہ کس بہشت شمائل کی آمد آمد ہی + کہ غیر جلوۂ گل رہگذر مین خاک نہین +

آن

آنا۔ (۱) روپیہ کا سولھوان حصہ۔ **آتش**۔ **مصرع** ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے + (۲) کسی علم و ہنر یا حرکات و سکنات مین مہارت و داخلت ہونا۔ **ذوق**۔ ہر فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا + **ناسخ**۔ بھاگ جاؤن گا جہنم کو مین جنت چھوڑ کر + آتے ہون گے ناز آدم زاد سے گر حور کو + (۳) آمدن کا ترجمہ۔ **ناسخ**۔ اُن نون چھوڑا جو آنا میرے گھر کا یار نے + الخ (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا۔ **ذوق**۔ ہم پہ آ جائین تو دریا ہی بہا دین + شبنم کی طرح سے ہمین رونا نہین آتا + کرونے

آنا چھوڑ دینا۔ کسی ایسی جگہ کا ترک کر دینا جہان پہلے آنے جانے کا اتفاق اکثر ہوتا ہو۔ **ناسخ**۔ ان دنون چھوڑا جو آنا میرے گھر کا یار نے + تو بھی اے روح رواں اب خانۂ تن چھوڑ دے +

آنا ہوا۔ آنے کا اتفاق ہوا۔ **ناسخ**۔ مر چکا ہون پر ہوا آنا جو اُس صیاد کا + طائر روح رواں بے بال و پر ہو جائیگا +

آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ بسکون نون غنہ و ضم تاے فوقانی و سکون واو مجہول و نون غنہ و بضم قاف عربی و سکون لام مہملہ و ضم ہاے ہوز و فتح واو مہملہ مخلوط الالف و سکون لام اول و فتح لام ثانی و سکون ہاے ہوز و فتح باے فارسی و سکون راے ہندی مخلوط الہا۔ نہایت بھوک معلوم ہونا۔ **ناسخ** **رباعی**۔ ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام + جز ذکر خدا نہین ہی مجکو کچھ کام + فاقون سے تباہ میری حالت ہی مگر + آنتین پڑھتی ہین قل ہو اللہ مدام +

آنچ پہونچنا۔ بسکون نون غنہ۔ صدمہ پہونچنا **ناسخ** جل گئے ہون خاک مگر آنچ نہ پہونچے اُس تک + ہمین اپنا کوئی پروانہ بھی انباز نہین +

آندھی۔ بسکون نون غنہ و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف۔ باد تند جھکڑ۔ **ناسخ**۔ شب فراق ہی اور آندھیان ہین آہون کی چراغ کو مرے ظلمت کدے مین بار نہین + **آتش** تخت

پریون کے اُڑالانے جو دیوالون تک + یارب ایسی کوئی آندھی ہو ہوا سے پیدا +

آندھی آنا۔ نہایت زور سے تند ہوا چلنا۔ **ناسخ**۔ آئی آندھی بھی مگر پہونچی نہ کوے یار تک + ہو گئی برگشتہ کیا تقدیر میری خاک سے +

آندھی چلنا۔ نہایت زور سے تند ہوا چلنا۔ **آتش** چلین گو کہ سیکڑون آندھیان چلین گرچہ لاکھ گھرا ای فلک + بھڑک اُٹھے آتش طور پھر کوئی اسطرح کی ہوا نہین + **ذوق**۔ پہونچے کیونکر جرس ناقۂ لیلیٰ کی صدا + آج آندھی تری قسمت سے ہی مجنون چلتی +

آندھی ہونا۔ مستعد و آمادہ ہونا۔ **ذوق**۔ تو مکدر نہو تو عشق مین ہم + ایک آندھی ہین خاک اُڑانے کو +

آنسو بہانا۔ بسکون نون غنہ و ضم سین مہملہ و سکون واو معروف و فتح موحدہ۔ رونا۔ **ناسخ**۔ رازپوشی کاش ہم کو بھی سکھاے عندلیب + نام شبنم کا ہو اور آنسو بہاے عندلیب + **آتش**۔ ہنس پڑے تیری طرح سے گل جو مجھپر باغ مین + پانی پانی ہو گیا آنسو بہا کر رہ گیا + **ذوق**۔ شمع نازان نہو اک رات بہا آنسو گرم + برسون یان آنکھ سے ٹپکا ہے مرے لو ہو گرم +

آنسو بھر لانا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون راے مہملہ۔ آبدیدہ ہونا۔ **ناسخ**۔ طرز سے تو قہقہہ مارے جو اوسرو زمان + شکل فوارہ لب جو اشک بھی بھر لاے سرو +

آنسو بہنا۔ بفتح موحدہ۔ آنکھ سے پانی قطرہ قطرہ ہوکر گرنا۔ **ناسخ**۔ **رباعی**۔ آتا ہی کبھی جو مجھکو خط جانان + ہوتا ہے زیادہ دل کو رنج ہجران + پڑھتا ہون جو خط بہتے ہین اشک آنکھون سے + تاثیر مین دودۂ مرکب ہے دھوان +

آنسو پونچھنا۔ بضم باے فارسی سکون واو مجہول و نون غنہ و جیم فارسی مخلوط الہا۔ تسلی دینا۔ اشک پاک کرنا۔ **ذوق**۔ مرادہ گریۂ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو + اگر آنسو مرے پونچھے وہ گل رخسار دامن سے +

آنسو پی جانا۔ بکسر باے فارسی و تحتانی معروف آبدیدہ ہوکر ضبط کر جانا کہ آنسو گرنے نہ پائے۔ **ناسخ**۔ مے پائی نہ پینے کو تو ہم پی گئے آنسو + اشکون سے بھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا +

آنسو تھمنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ رونا کم ہونا۔ **آتش**۔ جو روتا ہون تو دو دو دن مرے آنسو نہین تھمتے + ہجوم یاس سے ابر فرہ ساون کا بادل ہے + **ناسخ**۔ کیا ہی آنکھین ہجر مین جلنے لگین + کوئی دم جو میرے آنسو تھم رہے +

آنسو ٹپکنا۔ بفتح تاے ہندی و فتح باے فارسی ٹھہر ٹھہر کر رونا۔ **آتش**۔ کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے + آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے +

آنسو رکنا۔ بضم راے مہملہ رونا بند ہونا۔ **ناسخ**۔ میرے

آنسو کیا اُڑ کے تیرے حضور + دیکھ لے تجکو تو دریا تم ہے +

آنسو گرنا - بکسر کاف فارسی - آہستہ آہستہ رونا - **ناسخ** - گرے تھے ایک دن دو چار آنسو چشم جانان سے + بجائے سبزہ نرگس پھوٹتی ہی میرے مدفن پر +

آنسو نکل آنا - بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی - آبدیدہ ہو کر آنکھ سے آنسو گر پڑنا - **ناسخ** - اُس ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے + تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے +

آنسوؤن کا تار - بسکون نون غنہ و ضم سین مہملہ و واؤ اول و سکون واو ثانی مجہول و نون غنہ - مسلسل آنسو نکلنا زیادہ رونے کی حالت مین - **ناسخ** - ہو گیا ہون فرقت جانان مین ایسا ناتوان + توڑنا مشکل ہے اپنے آنسوؤن کے تار کا + **آتش** - جوش گریہ نے کیا ہی ناتوان اتنا مجھے + توڑنا ممکن نہین ہی آنسوؤن کے تار کا +

آنکلنا - اتفاقاً کہین آجانا - **آتش** - دل کے بہلانے کو گلزار مین آنکلا ہون + سر کو میرے نہ کرے شور عنادل خالی + **ناسخ** - آنکلتا ہی کبھی پر بات وہ کرتا نہین + بولتا ہی تو یہ کہتا ہی کہ اب جاتا ہون مین +

آنکھ - بسکون نون غنہ و کاف عربی مخلوط الہا (۱) اشارہ - **آتش** - آنکھ پاتے ہی خیال یار نے کی دل مین راہ + دل ہی رہتا ہی مکان جسکا پتا معلوم ہو (۲) پہچان - پرکھ - **ذوق** - دکھلائے ہم نے لیکے جو اپنے مدد سر شک + قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوے

آنکھ اوپر اٹھانا - اوپر دیکھنا - **آتش** - آئینہ رخ کا دکھا مرم کو آنکھ اوپر اٹھا + سکہ بٹھا یار اپنا نقش اسکندر اٹھا +

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا - توجہ کرنا - **ناسخ** - گلعذارون سے ہوئی تمسے مجھے بیزاری + آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھون نہ گلستان کی طرف + **آتش** - بھر گیا دامن نظارہ گل نرگس سے + آنکھ اُٹھا کر جو کبھی تو نے اُدھر دیکھ لیا +

آنکھ اُٹھانا - متوجہ ہونا - **آتش** - نیچی نظرون سے ہوا اُس کے زمانہ پامال + آنکھ اُٹھائی تو کیا عالم بالا خالی +

آنکھ بدلنا - بفتح موحدہ - بیمروتی کرنا - **ناسخ** - رنگ چہرے کا یان بدلنے لگے + آنکھ تیری جہان ذرا بدلی +

آنکھ بند کرنا - بفتح موحدہ و سکون نون معجمہ و دال مہملہ - سونے کا قصد - ضعف کی حالت - تصور کا عالم - **ناسخ** - ہم ضعیفون کو کہان آمد و شد کی طاقت + آنکھ کی بند ہوا کوچہ جانان پیدا +

آنکھ بند ہونا - غافل ہونا - **آتش** - چاندنی رات مین کرلون جو ترے خواب مین بند + عمر بھر آنکھ نہو پھر شب مہتاب مین بند +

آنکھ بھر کر دیکھنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا - **ناسخ** - آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو جیحون ہو گیا + ٹھوکرین کھا کھا کے میری کوہ ہامون ہو گیا + **آتش** - آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی +

نہین آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز +

آنکھ پر پٹی باندھنا - بفتح باے فارسی و تشدید تاے ہندی مشدد و مکسور و سکون تحتانی معروف - آنکھ کو ایک کپڑے کی چٹ کی بندش سے پوشیدہ کرنا - **ناسخ** - ہمارے زخم کے نظارے کی کب تاب ہے ہمکو + تو اے جراح پہلے باندھ پٹی چشم سوزن پر +

آنکھ پر رکھنا - اعزاز کرنا - **ناسخ** - کیا کسی ناچیز کو ناچیز ہم سمجھین بھلا + آنکھ پر رکھتے ہین اکثر وقت حاجت کاہ کو +

آنکھ پڑنا - نظر پڑنا - دیکھنا - **ناسخ** - کی خدا نے کافرون پر اے صنم جنت حرام + ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر + **آتش** - آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر و طاقت لیگئے + خال مشکین لبری مین گوے سبقت لیگئے + **غالب** - اک خونچکان کفن مین کرورون بناؤ ہین + پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدون پہ حور کی +

آنکھ پھرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا (۱) ایک طرف سے دوسری طرف دیکھنا - **آتش** - غرور عشق زیادہ غرور حسن سے ہے + ادھر تو آنکھ پھری دم ادھر روانہ ہوا + (۲) تیور بدل جانا - نظر لطف نرہنا - **ذوق** - پھرتے ہی آنکھ کے پھرین گے گلے پر خنجر + ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہمکو +

آنکھ پھڑکنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی - خود بخود پپوٹے کا حرکت کرنا - **ناسخ** - پھڑکی جو چشم یار ہوئی اس کی احتیاج + نسبت ہے کوہ سرمہ کو کیا برگ کاہ سے +

آنکھ پھوٹنا - بضم باے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف تاے ہندی - آنکھ اندھی ہو جانا - **آتش** - پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہ بد سے اسے + آئنہ سے دل عارف کے مصفا ہے وہ رخ + **ذوق** - چرخ برین کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار + تیر نالے نے مرے چشم زحل مین مارا +

آنکھ پھوڑنا آنکھ پھوڑ ڈالنا - بضم باے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و راے ہندی - اندھا کر دینا - **آتش** - گھورتی ہے مجکو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیے + گل بہت ہنستے ہین کان ان کے مروڑا چاہیے + وطلہ راز دل افشا نہو اے دل کہے دیتا ہون مین + پھوڑ ڈالی آنکھ گر آنسو نظر آیا مجھے +

آنکھ پھیرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - خلاف ہو جانا - **آتش** - آنکھ کیونکر مین رخ یار سے پھیرون ناصح + کچھ مداوا ہی نہین چشم کی بیماری کا +

آنکھ جھپکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح باے فارسی (۱) نیند آجانا - **ناسخ** - ہے جھپکنا مشکل اپنے دیدۂ بیدار کا + چہرے پر نقشہ ہے تیرے روزن دیوار کا + **آتش** - شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تیری + شادیِ دولتِ بیدار نے سونے نہ دیا +

(۲) خوف یا شرم سے آنکھ سامنے نہ ہونا - آتش - جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ + کھنچوا کے مجھے گنج شہیدان سے نکالا + (۳) خیرگی ہونا - ولہ آنکھ بجلی کے چمکنے سے جھپک جاتی ہی + دیکھیں ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی آنکھ +

آنکھ چار کرنا - سامنے آنا چار آنکھیں کرنا - ناسخ - شرمندہ اپنی جلد ہی سے جو ہوگئی + پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی +

آنکھ چرانا - بضم جیم فارسی چھپنا - اغماض کرنا - آتش - یار آنکھ بھی چرا لے تو ثابت نہ کر سکیں + چوری کا بادشاہ کے اوپر گمان ہو + ذوق - ساقی اس دور میں کب آنکھ چرا سکتا ہی + رات بھر گشت کرے ہی گردش جام شراب +

آنکھ دروازے کی طرف ہونا - بفتح دال مہملہ و تحتانی اول مجہول - کسی کے آنے کا انتظار کرنا - ذوق - ہی عین وصل میں بھی مری آنکھ سوے در + لپکا جو پڑ گیا ہی مجھے انتظار کا +

آنکھ دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا - چشم نمائی کرنا - آتش - میری وحشت نے چراغ ماہ جو سمجھا اُسے + آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیابان بجھ گیا +

آنکھ ڈالنا - بفتح دال ہندی - نگاہ کرنا - دیکھنا - آتش - سوے بت پر آنکھ میری طرح رغبت سے نہ ڈال + سامنے قصاب کا ای برہمن ہوجائیگا +

آنکھ سامنے نہ کر سکنا - تحتانی مجہول - محجوب ہونا - ناسخ - پڑھ کے خط اُس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا + آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے +

آنکھ سامنے نہ ہونا - حجاب معلوم ہونا - ناسخ - سامنے ہوتی نہیں اُس شوخ کے اپنی آنکھ + ای صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا +

آنکھ سے آنکھ لڑنا - بفتح لام مہملہ - دوچار ہونا باہم ایک دوسرے کو خوب گھورنا - ذوق - آنکھ سے آنکھ ہی لڑتی مجھے منظور ہی ای دل + کہیں یہ جائے نہ اس جنگ جدل میں مارا +

آنکھ سے آنکھ ملانا - بکسر میم مہملہ - مقابلہ کرنا - سامنا ہونا - ذوق - یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے + گردش چشم بھی ای نرگس شہلا دکھلا +

آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلنا - مطلق نہ رونا - غالب - نہ نکلا آنکھ سے تیرے اک آنسو اس جراحت پر + کیا سینے میں جسنے خونچکاں مژگاں کے سوزن کو +

آنکھ سیدھی ہونا - بسکون ہر دو تحتانی معروف و کسر دال مہملہ مخلوط الہا - ونظر لطف کی نظر ہونا - ناسخ - وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی + جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج +

آنکھ کا تل - بکسر فوقانی - مردمک چشم - سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط میں ہوتا ہی - ذوق - دیکھ مجھکو تو ہی اللہ بڑائی دیتا + آسمان آنکھ کے تل میں ہی

دکھائی دیتا،

آنکھ کا غبار - بضم غین معجمہ آنکھ کا بسبب آشوب یا دیگر وجوہ کے صاف نہونا - **آتش** - سرمہ نہ سمجھے جو کم تری گرد راہ کو + آشوب ہو اُس آنکھ کے اندر غبار ہو

آنکھ کا کھا جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا - سخت اور مہلک نظر ہونا - **آتش** - کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہ سرمگین + رزق قسمت نے کیا زنگی آدم خوار کا +

آنکھ کڑی پڑنا - بفتح کاف عربی و کسر راے ہندی و سکون تحتانی معروف و فتح بائے فارسی تیز نگاہ پڑنا - **ناسخ** - سودا جو تری زلف کا اے جان ہو مجکو + حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

آنکھ کسی طرف ہونا - بکسر کاف عربی و سین مہملہ و تحتانی نہایت ساکن - توجہ کی نگاہ ہونا - **ناسخ** - کب اُن کو نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قیامت کی طرف +

آنکھ کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا ہوشیاری - **ناسخ** - بدلے تارون کے اُسی چاند کو دیکھا مین نے + آنکھ کھلتے ہی ہوا جلوۂ جانان پیدا + **آتش** - خیال یار مین سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی + دکھاتے آئنہ جب تک نہ آفتاب آیا + **غالب** - تھا خواب مین خیال کو تجھ سے معاملہ + جب آنکھ کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +

آنکھ کھولکر دیکھنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - توجہ سے دیکھنا - **آتش** - پیدا ہوا ہون عشق رخ یار کے لیے + دیکھا ہے آنکھ کھول کے دیدار آفتاب +

آنکھ کھولنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - دیکھنا - ہوشیار ہونا - **آتش** - خواب مین مجکو خیال نرگس مستانہ تھا + آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا

آنکھ کی سفیدی - بکسر سین مہملہ و تحتانی اول و ثانی معروف سپاہی چشم - **غالب** - نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی + سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر +

آنکھ گڑنا - بفتح کاف فارسی - غور کے ساتھ نگاہ کا کہین قائم ہوجانا - **ناسخ** - پھسلا ہی کیا پاے نگہ سارے بدن پر + ہے کیا ہی صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ +

آنکھ لڑانا - بفتح لام مہملہ - ٹکٹکی باندھ کے دیکھتے لگے رہنا - **ناسخ** - مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے آنکھ + نشے کے ڈورے تری آنکھون مین ہین تلوار کے + **آتش** - آنکھ عاشق سے لڑانے مین گریز اچھی نہین + امتحان مرد کا ہے جنگ و جدل مین ہوتا +

آنکھ لڑنا - بفتح لام مہملہ - دوچار ہونا - **ناسخ** - میرے رونے سے مشابہ ہے جھڑی ساون کی + اُسی محبوب سے کیا آنکھ لڑی ساون کی + **آتش** - ہر ستارے سے لڑتی آنکھ ہر اک گل سونگھا + تھا تماشا مجھے ان ارض و سما کا دیکھنا + **ذوق** - جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا + فوج مژگان کی نہ منھ پر سر میدان چڑھا +

آنکھ لگانا - بفتح لام مہملہ - آنکھ کا متصل کرنا - **ناسخ** - لگا کر آنکھ نظارہ مین کر سکتا نہین ڈر سے + گمان ہے چشم دربان کا درِ جانان کے روزن پر +

آنکھ لگنا - بفتح لام مہملہ نیند آجانا - **ناسخ** - وصل کی شب سو گیا تھا مین سو غم نے عمر بھر + آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعزیرِ خواب + **آتش** - جب لگی آنکھ کراہا یہ کہ بد خواب کیا + نیند بھر کر دلِ بیمار نے سونے نہ دیا + **ذوق** - لگ گئی آنکھ جو سوتے مین تری زلفون کے + شب سیاہی نے کوئی بار دبایا مجکو +

آنکھ لگی رہنا - بفتح لام مہملہ و تحتانی معروف - آنکھ کا متصل رہنا - **ناسخ** - تصور بھی عجب ہے دور ہین ہم ہون کہین لیکن + لگی رہتی ہے آنکھ اپنی درِ جانان کے روزن پر - **ذوق** - یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مُہر + آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی +

آنکھ میلی کرنا - بفتح میم مہملہ و تحتانی دوم معروف - تیورون پر بل ڈالنا - **آتش** - بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ + حوصلہ تو دیکھو مشتِ خاک کی بنیاد کا

آنکھ مین پھرنا - تصور بندھا رہنا - **ناسخ** - اُس شکل کی شکل پھرتی ہے چشمِ پُر آب مین + گویا کہ برق کوندرہی ہے سحاب مین +

آنکھ مین سمانا - بفتح سین مہملہ - آنکھ مین بس جانا - **آتش** - دندانِ یار جب سے سما گئے ہین آنکھ مین + لیتے ہین موتی جوہری اپنی نگاہ پر +

آنکھ مین کھٹکنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہاء و فتح تائے ہندی - ناگوار ہونا - **ناسخ** - تابکے اغیار اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین + آبلون مین کچھ دنون خارِ مغیلان کیجیے +

آنکھ نہ جھپکنا - خوف آنکھون مین نہونا - **آتش** - جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ + کھنچوا کے مجھے گنجِ شہیدان سے نکالا +

آنکھ نہ کھولنا - غافل ہو جانا - ہوش مین نہ رہنا - **ذوق** - نالون نے دی چڑھا جو تب لرزہ مہر کو + کھولی نہ آنکھ ابرِ سیہ کے لحاف سے +

آنکھون پر پانؤن رکھنا - اعزاز کرنا - منھ لگانا - **آتش** - دنیا کو بھو کتے نہین مردانِ راہِ عشق + نامرد رکھین آنکھون پہ اس پیرزن کے پانؤن +

آنکھون پر پٹی باندھنا - پہلے قاعدہ تھا کہ جب کسی کی گردن مارتے تھے تو اُس کی آنکھون پر پٹی باندھ دیتے تھے تاکہ وہ تلوار کی جھلک سے جھجکے نہین اب پٹی کی جگہ کنٹوپ چڑھایا جاتا ہے جب کسی کو پھانسی دیجاتی ہے - **آتش** - بندھوائی دمِ قتل نہ جلاد سے پٹی + تلوار سے جھپکی نہ تو قاتل سے ڈری آنکھ +

آنکھون پر جگہ ہونا - بفتح جیم عربی و فتح کاف فارسی و سکون ہائے ملفوظ آبرو ہونا - قدر ہونا - **ناسخ** - دی ہے خالق نے ازل سے آبرو

تلوار کو۔ کیون نہ آنکھون پہ جگہ ہو ابرو خمدار کو +

آنکھون پر رکھنا۔ اعزاز کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ آتش ۔ صورت یوسف ہی وہ طفل حسین ہر دل عزیز + آنکھون پر رکھتے ہین پیر اُس کو جوان بالائے سر +

آنکھون سے۔ تحتانی مجہول نہایت رغبت اور توجہ سے۔ ناسخ۔ آنکھون سے نکالون پاؤن پھیلا + گر کوئی چُبھا ہو خار قاصد + آتش۔ ساقی کی نگاہون نے مرے ہوش اُڑائے + آنکھون سے دیا جام مے بیخبری کا +

آنکھون سے اوجھل ہونا۔ بفتح الف سکون واؤ مہملہ و فتح جیم عربی مخلوط الہاء۔ غائب ہونا۔ ناسخ ایک دم آنکھون سے اوجھل ہو نہ ای خورشید رُو + بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ +

آنکھون سے گرانا۔ بکسر کاف فارسی۔ بیقدر سمجھنا۔ قدر کم کر دینا۔ آتش۔ شمعون کو تو نے دل سے پروانون کے اُتارا + آنکھون سے بلبلون کی گلشن گرا دیے ہین +

آنکھون سے گر جانا۔ بکسر کاف فارسی بیقدر اور بیوقعت ہو جانا۔ آتش۔ ای آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو + منہ پھیر تا جدھر سے پھر مین اُدھر نہ کرتا +

آنکھون سے لگانا۔ عزت کرنا۔ تعظیم کرنا۔ ناسخ۔ جبکہ سوجاتا ہی آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم + رات بھر مین لاکھ بار اُس بیخبر کی ایڑیان + آتش۔ میرے گھر مین جو قدم رنجہ کرے + اپنی آنکھون سے لگاؤن پاے یار + ذوق رباعی۔ سبطین نبی یعنی حسنؓ اور حسینؓ + زہرا و علیؑ کے دونون وہ نور العین + عینک ہی تماشاے دو عالم کے لیے + ای ذوق لگا آنکھون سے اُن کی نعلین +

آنکھون کا جالا۔ آنکھ کی ایک بیماری ہی جو اندھا کر دیتی ہی۔ ناسخ۔ ہو گیا ہون انتظار آمد ساقی مین کور + نشے کے ڈورون کی جا آنکھون مین اب جالے ہوئے +

آنکھون کا حجاب۔ بکسر جاے حطی۔ سامنے آنے سے احتیاط کرنا۔ دوچار نہ ہونا۔ آتش۔ جا کی ہی تو نے منزل دل مین تو ای صنم + آنکھون کا بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے +

آنکھون کا رونا۔ بضم راے مہملہ و سکون واؤ مجہول امراض چشم کی شکایت یا حسرت دیدار کا ذکر۔ آتش۔ نظارہ کیا کین وہ یہ دیدار کو ترسا + دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو +

آنکھون کو ترسانا۔ بفتح فوقانی۔ دیدار سے محروم رکھنا۔ آنکھون کے سامنے سے الگ رہنا۔ ناسخ۔ ساکن دل تو ہوا آنکھون کو ترساتا ہے کیون + جس قدر دل صاف ہے ویسی نگہ بھی پاک ہی +

آنکھوں کو فرش کرنا - آنکھیں بچھانا - انتہائی مرتبہ کسی کی بزرگی۔ خاطر۔ تعظیم کرنا - **آتش** - بیٹھے ہیں وحشتِ دل اپنی جو صحرا کی طرف + آنکھوں کو فرش کرون پائے غزالان کے لیے +

آنکھوں کے آگے - مقابل - سامنے۔ بالمواجہ **ناسخ** - موسم گل میں ہیں تو داغ ہوا فلاس کا + آگے آنکھوں کے زرِگل یوں اڑائے عندلیب +

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - بفتح الف و سکون نون غنہ و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و ضم جیم فارسی مخلوط الہا - تیور آجانا ضعف سے غشی معلوم ہونا - غش میں کچھ دکھائی نہ دینا - **ناسخ** - اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے + شب تاریک میں مجھکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے +

آنکھوں کے آگے پھر جانا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا خیال کرنے کے ساتھ پیش نظر ہونا **ناسخ** آگے آنکھوں کے جو پھر جاتے ہو چلاتا ہوں میں + پہلے بجلی کوندتی ہے رعد کی آواز سے +

آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک - بضم سین مہملہ و سکون واؤ معروف و کسر جیم عربی مخلوط الہاء و سکون تحتانی مجہول و کاف مخلوط الہا الف ممدودہ بالف کشیدہ - مثل ہے طنزاً یہ بولتے ہیں جب سامنے کی چیز نہ نظر آئے - **ناسخ** - ہے عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند میں + سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے +

آنکھوں کے پیالے - بکسر بائے فارسی - آنکھوں کی ہیئت مجموعی سے مراد ہے - **آتش** - بیکار رہا ئے نہیں آنکھوں کے پیالے + دیدار کا سائل ہوں جو یارا ئے نظر ہے

آنکھوں کے ڈورے - بضم دال ہندی و سکون واؤ مجہول و کسر رائے مہملہ و تحتانی مجہول - آنکھوں کے اندر کی باریک سرخ سرخ رگیں جو ڈھیلے پر نظر آتی ہیں - **ناسخ** - پینا ہے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا + آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقت خمار سبز +

آنکھوں کی راہ سے دم نکلنا - بفتح دال مہملہ و کسر نون معجمہ فتح کاف عربی - مرنے کے بعد آنکھوں کا کھلا رہ جانا - **آتش** - وہ تماشا ہے ترا حسن پر آشوب ای ترک + آنکھوں کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا +

آنکھوں کے سامنے - مقابل - مواجہہ **ناسخ** سامنے آنکھوں کے اب دن رات اس کا خال ہے + اندنوں تابان ہمارا کوکب اقبال ہے + **آتش** آنکھوں کے سامنے سے دل کو مرے چرا یا خال سیہ ہے طرار اس سارقی کے فن میں +

آنکھوں کی سیاہی - بکسر سین مہملہ فتح تحتانی و کسر ہائے ہوز و سکون تحتانی معروف - سوادِ چشم - **ناسخ** - کیا فقط اشکوں نے آنکھوں کی سیاہی دھوئی ہے کہ ہوئے ہیں مری پلکوں کے

بھی سب بال سفید +

آنکھوں میں - نگاہ کے سامنے۔ نظر میں۔ **آتش** - غیر سے یار سوا تشنۂ خون ہی میرا + دشمن و دوست کی آنکھوں میں کوئی خار نہو +

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا۔ **ناسخ** - یار کے جاتے ہی بھر آئے مری آنکھوں میں اشک + جوش تاروں کا ہوا خورشید پنہاں ہوگیا +

آنکھوں میں پھر جانا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہاء۔ کسی کا تصور بندھنا۔ **آتش** - یار نے غیر کے بدلے جو دیا مجکو جواب + پھر گئی آنکھوں میں دشمن کے طرفدار کی شکل + **ناسخ** - جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم + وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں +

آنکھوں میں پینا - بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی معروف۔ رغبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ **آتش** - جانب شیشہ جو دیکھوں تو مغان کہتے ہیں + آنکھوں میں دختر رز کو پیے جاتے ہو عبث +

آنکھوں میں جان ہونا - مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھوں میں دم باقی ہونا۔ **آتش** - جان ہے آنکھوں میں صورت دیکھنے کی دیر ہے + یار کا آنا ہی یا آنا اجل کے خواب کا +

آنکھوں میں جگہ دینا - منظور نظر سمجھنا۔ پسند کرنا۔ مرغوب جاننا۔ **آتش** - مومن کا فرجگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے + طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے +

ناسخ - ہر ایک اپنی آنکھوں میں دیگا جگہ مجھے + سرمہ کیا ہے یار کی برق نگاہ نے +

آنکھوں میں چھانا - نگاہوں میں سمانا۔ **ناسخ** - میں مطلع نہیں شب تار فراق سے + آنکھوں میں چھائی ہے جو تو یہ یار کی +

آنکھوں میں حلقے پڑ جانا - بفتح حائے حطی و کسر قاف معجمہ و سکون تحتانی مجہول ضعف سے آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ **ناسخ** - پاؤں پر سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے + **آتش** - ہوا ہوں مو سے لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے + پریشان کر رہا ہے حال سودا زلف پرخم کا +

آنکھوں میں حیا نہو تو ڈھیلے اچھے - بفتح حائے حطی بضم فوقانی و سکون واو مجہول و کسر دال ہندی مخلوط الہاء و سکون ہمزہ و تحتانی مجہول و فتح الف و تشدید جیم فارسی مخلوط الہاء و سکون تحتانی مجہول بیحیا آنکھ کسی کام کی نہیں۔ **ناسخ** - علم اگر دل میں نہو تو کہیں بہتر پتھر + ڈھیلے اچھے ہیں اگر ہو نہ حیا آنکھوں میں +

آنکھوں میں خار ہونا - آنکھوں میں کھٹکنا۔ **آتش** - بے یار ترش نرگس عربی آنکھوں میں خار تھا + دو چار کیا میں کانٹوں کے اوپر تڑپا ہوا رات +

آنکھوں میں خاک ڈالنا - آنکھوں میں مٹی

ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ **آتش**۔ توڑکر تار نگہ کا سلسلہ جاتا رہا + خاک ڈال آنکھون مین میرے قافلہ جاتا رہا +

آنکھون مین خون اُترنا۔ بضم خاے معجمہ و سکون واو معروف و نون معجمہ۔ غصے مین آنکھین سرخ ہونا۔ **آتش**۔ شاخ گل کو کبھی نہ آتش نے چھوا تھا اُس پر + خون تری آنکھون مین ای بلبلِ شیدا اُترا + **ذوق**۔ قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر + اُترے ہی آنکھون مین زخمون کے مرے خون جگر +

آنکھون مین دم ہونا۔ صرف آنکھون مین جان باقی ہونا۔ **آتش**۔ وقت اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا + دیکھینگے روے یار جو آنکھون مین دم ہوا + **غالب**۔ گو ہاتھ کو جنبش نہین آنکھون مین تو دم ہی + رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے +

آنکھون مین رات کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔ جاگ کر رات بسر ہونا۔ **ناسخ**۔ سب کی سب کیا ہین شب قدر ہماری راتین + کٹتی ہین آنکھون ہی مین ہجر کی ساری راتین +

آنکھون مین رکھنا۔ پیار سے سامنے رکھنا۔ خاطر کرنا۔ **آتش**۔ آنکھون مین اپنی رکھتے ہین اہل نظر کسے + آنکھین + **ثمر**۔ ہوے ہین پسے ہوے تیرے خال کے +

آنکھون مین شک ہونا۔ بفتح سین مہملہ و ضم موحدہ۔ بیقرار ہونا۔ **آتش**۔ روز کرتے ہین شب ہجر کو بیداری مین + اپنی آنکھون مین شب خواب

گران ہو کر جو تھا +

آنکھون مین سمانا۔ (۱) مرغوب نظر ہونا۔ آنکھون مین بسجانا۔ **ناسخ**۔ اس قدر کھب گئی ہی تیری سنہری رنگت + ای پری اب تو سماتا نہین زر آنکھون مین + **آتش**۔ بے وجہ ہر دم آئنہ پیش نظر نہین + سمجھے ہم آپ آنکھون مین اپنی سما چکے + **ذوق**۔ کیا ہوا ای ذوق ہین جون مردمک گر ہم سیاہ + لیکن آنکھون مین سماتا کوئی ہم سے سیکھ جاے + (۲) نظر پر چڑھ جانا۔ **آتش**۔ سایہ سان لگ چلو آتش نہ بہت یار سے تم + دشمن و دوست کی آنکھون مین سماتے ہو عبث +

آنکھون مین کھب جانا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون موحدہ۔ نہایت مرغوب ہونا۔ **ناسخ**۔ اس قدر کھب گئی ہی تیری سنہری رنگت + ای پری اب تو سماتا نہین زر آنکھون مین +

آنکھون مین گھر کرنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا (۱) نظر بچا کے کام کرنا۔ **آتش**۔ تا صبح گفتگو تھی نگاہون مین یار سے + آنکھون مین دشمنون کی کیا گھر تمام رات + (۲) نظر مین سمانا۔ **ولہ**۔ نگہ لطف کی حسرت ہی ہمین واے نصیب + کسطرح سُرمہ گھر اُن آنکھون مین کر لیتا ہی +

آنکھون مین گھر ہونا۔ نظرون مین سمائے رہنا۔ **آتش**۔ مگر وہ سے جو سمجھے ہین مجھے آدم بلبل

بلبل

آنکھون مین گھر ہو مری خاکستر برباد کا +

آنکھون مین موتی کوٹ کر بھرنا۔ بفتح میم مہملہ وسکون واؤ مجہول وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف وبضم کاف عربی وسکون واؤ معروف وسکون تاے ہندی۔ آنکھون کا نہایت آبدار ہونا۔ **ناسخ**۔ کوٹ کر موتی بھرے ہین تیری آنکھون مین اگر + قطرۂ اشک یہان بھی ہین گہر آنکھون مین +

آنکھون مین موہنی ہونا۔ بضم میم مہملہ وسکون واؤ مجہول وہاے ہوز وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ ایسی نظر ہونا کہ جسے دیکھ کے کوئی فریفتہ ہوجائے۔ **ناسخ**۔ دیکھا جسے وہ ہوگیا عاشق + تیری آنکھون مین موہنی ہو +

آنکھون مین نشہ ہونا۔ بفتح نون معجمہ وسکون شین معجمہ وفتح ہمزہ۔ نشے سے آنکھین چڑھی ہونا۔ خمار ہونا۔ **ناسخ**۔ نہ دہشت محتسب کی ہو نہ منت میفروشون کی + یہان ہے نشہ آنکھون مین شراب شیشۂ دل کا +

آنکھون نے دیکھی نہ کانون نے سنی۔ بضم نون معجمہ وسکون واو مجہول ونون غنہ وضم سین مہملہ وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ نایاب۔ عجیب۔ بےمثل۔ لاثانی۔ **ناسخ**۔ ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی + جو تمھارے کاکلون کی ہوتی ہو سم ناک مین + **ولہ** جس کو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ کانون نے سنا + ہو دہان تنگ اُسکا اور اپنا راز ہو +

آنکھین بچھانا۔ بسکون تحتانی مجہول ونون غنہ وکسر موحدہ وفتح جیم فارسی مخلوط الہا۔ حد کی خاطر۔ انتہا کی تعظیم۔ **آتش**۔ دیکھیے آتش قدم رکھتے ہین ان کے وہ کب + آنکھین بچھائی تو ہین ہم نے رہ یار مین +

آنکھین بچھنا۔ انتہا کی عزت ہونا۔ **ناسخ**۔ قدر اُسکے سر کی سوچو ہوتی ہین ہر حسین فدا + راہ مین بچھتی ہین آنکھین دیکھنا توقیر پا +

آنکھین بند کرکے چلنا۔ بفتح موحدہ وسکون نون غنہ ودال مہملہ۔ غافل ہوکر چلنا۔ **ذوق**۔ بند آنکھین کیے جاتا ہے کدھر تو مجھسے + ہو ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا +

آنکھین بند ہونا۔ (۱) مرجانا۔ **ناسخ**۔ ہوگئین بند آنکھین تو سمجھو کہ بیداری ہو یہ + دیکھتے ہو کھولکر آنکھین جو تم یہ خواب ہو + (۲) سوجانا۔ **ولہ**۔ خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین + بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین + **آتش**۔ کرکے آرایش جو دیکھی اُس صنم نے اپنی شکل + بند آنکھین ہوگئین آئینہ حیران ہوگیا +

آنکھین بیٹھ جانا۔ بفتح موحدہ وسکون تحتانی وتاے ہندی مخلوط الہا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندھا ہوکر اندر گھس جانا۔ **ناسخ**۔ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہین آنکھین + کیا مرے پاس سے اے آفت جان اُٹھتا ہے +

آنکھین پاؤن پر ملنا - خوشامد کرنا - انکسار کرنا - آتش - گیا ہی خوش خرام ناز کا عالم جو دکھلا کر + ملی ہین ہم نے آنکھین پشت پاے یار پر کیا کیا +

آنکھین پتھرانا - بفتح باے فارسی وسکون فوقانی مخلوط الہاء - نزع کے وقت آنکھون کا بے نور ہو جانا - ذوق - پتھرا دیا جلوے نے ترے چشمِ صنم کو + چکرا دیا رعب نے ترے طوفِ حرم کو +

آنکھین پونچھنا - آنسو پونچھکر آنکھین صاف کرنا - ناسخ - آیا تاثیرِ گریہ سے یار + ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھین +

آنکھین پھاڑ کر دیکھنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہاء - بہت غور سے دیکھنا - آتش - سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا + پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا +

آنکھین پھر جانا - نزع کے وقت پتلیان تلے اوپر ہونا - آنکھون کا کسی طرف متوجہ ہونا - آتش - پھر گئین آنکھین ہماری طرفِ کوچۂ یار + جانبِ کعبہ جو رُخ قبلہ نما کا دیکھا +

آنکھین پھوٹ جانا - بضم باے فارسی مخلوط الہاء وسکون واؤ معروف - اندھا ہو جانا - ناسخ - وہ بحرِ حسن جو نظر آتا نہین کبھی + کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہین آنکھین حباب کی +

آنکھین پھیر لینا - بکسر باے فارسی مخلوط الہاء وسکون تحتانی مجہول - خفا ہونا - بیمروتی کرنا - ناسخ - تو نے آنکھین پھیر لین یہ کام آخر ہو گیا + طائرِ جان پابندِ رشتۂ نظارہ تھا +

آنکھین تلوؤن سے ملنا - بفتح فوقانی وہیم مہملہ - خوشامد کرنا - انتہاے عاجزی - ناسخ - اُس کے تلوؤن سے ملین سوتے مین کیا آنکھون کو ہم + ناخنِ پُر نور ہی چشمِ نگہبان پاؤن مین + آتش - عشق ہے آنکھون کو تلوون سے تجھے ملنے کا + پائینتی یار کے ہی میرا سرہانا شبِ وصل + زمانۂ سابق مین ایک قسم کی تعزیر تھی کہ جس پر رانیون مہارانیون کی خفگی ہوتی تھی اُس کی آنکھین نکال کر تلوؤن سے ملی جاتی تھین - ذوق - آنکھین میری تلوؤن سے وہ ملجاے تو اچھا + ہی حسرتِ پابوس نکل جاے تو اچھا +

آنکھین جلنا - بفتح جیم عربی - آنکھون مین سوزش پیدا ہو جانا - آتش - میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین گرد دیکھنا + کیا اثر اُٹھا ہے ترے شعلۂ رخسار کا + آتش - ضبطِ گریہ سے جلا کرتی ہین آنکھین سچ ہی + بند ہونے سے ہی ناسور کا بہنا بہتر +

آنکھین جھپکنا - نیند آنا - نیند سے آنکھین بند ہونا - آتش - رات انتظارِ یار مین جھپکین جو نیند سے + آنکھون کو اپنے چیر کے مین نے نمک بھرا +

آنکھین جُھکنا - بضم جیم عربی مخلوط الہاء - شرمندہ ہونا - خفیف ہونا - آتش - شرم سے وہ شرمگین آنکھین

جھپکی جاتی نہین + رات بھاری ہوگئی ہی مردم بیمار پر +

آنکھین چُرانا - بضم جیم فارسی - بچانا - بے مروتی کرنا - اغماض کرنا - **ناسخ** - جب نظر آتا ہی آنکھین ہی چُرا لیتا ہی وہ + آگیا ہی دل ہمارا ہاے کس بے دید پر + **آتش** - سامنا ہوتا ہے بے تیرے جو اے آرام جان + مردم دیدہ چُرا لیتے ہین آنکھین خواب سے +

آنکھین چڑھانا - بفتح جیم فارسی و بفتح راے ہندی مخلوط الہاء - تیوری چڑھانا - منت کی مصنوعی آنکھین چڑھانا - **ناسخ** - رہا جو زندگی بھر عشق مجکو خوش نگاہون کا + چڑھا جاتے ہین آہو اپنی آنکھین میرے مدفن پر +

آنکھین چڑھنا - بفتح جیم فارسی و فتح راے ہندی مخلوط الہاء - نشے کے آثار معلوم ہونا - **ناسخ** - دکھاے باغ مین آنکھین چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا +

آنکھین چھپانا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہاء - آنکھون کو پوشیدہ کرنا - چشم پوشی کرنا - **آتش** - ضد دلاتا ہی عبث آنکھین چھپاکر مجکو یار + سوز دل سے جسم خاکی توتیا ہوجائیگا +

آنکھین دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہاء - قہر و غضب سے دیکھنا - **ناسخ** - دکھائین یار نے آنکھین چھپا کے چھاتی کو + عطا کیے مجھے بادام انار کے بدلے + **آتش** - آنکھین عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا + پتلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا +

ذوق - مسجد مین اُس نے ہمکو آنکھین دکھاکے مارا + کافر کی دیکھو شوخی گھر مین خدا کے مارا + **غالب** - منھ نہ دکھلاوے نہ دکھلا پر باندازِ عتاب + کھول کر پردہ ذرا آنکھین ہی دکھلادے مجھے +

آنکھین ڈھونڈھتی ہین - بضم دال ہندی مخلوط الہاء و سکون واو معروف و نون غنہ و دال ہندی و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف - آنکھین دیدار کی مشتاق ہین - **آتش** - ڈھونڈھتی ہین آنکھین اُس محبوب کا نقشِ قدم + چاہتا ہی دل شرف حاصل کرے پابوس کا +

آنکھین روتے روتے سفید ہوجانا - بہ ہر واو مجہول و ہر چہار تحتانی مجہول آنکھون کی بینائی جاتی رہنا - **ناسخ** - روتے روتے میری آنکھین ہوگئین اے گل سفید + پائی ہی بادام نے صورت گل بادام کی +

آنکھین روتی ہین - آنسو جاری ہین - **ناسخ** - میری آنکھین روتی ہین ناسخ اسی افسوس مین + آہ ہم تر ہون لب آل پیمبر خشک ہو +

آنکھین روشن ہونا - (۱) آنکھین بینا ہونا - دکھائی دینا - **ناسخ** - یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہین ہم ہین + جو آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہی + (۲) آنکھون مین تراوٹ آنا - **آتش** - چاند سے مکھڑے کو دکھا آنکھین روشن ہوگئین + پرتو مہتاب سے بجائے ہین

روزنِ چراغ +

آنکھیں سامنے کرنا۔ دوچار ہونا۔ آنکھ لڑانا۔ **آتش**۔ حیا و شرم آنکھیں سامنا کرنے نہیں دیتیں + لڑکپن ہے ابھی وہ صورتِ عاشق سے ڈرتے ہیں +

آنکھیں سرخ کرنا۔ بضمِ سینِ مہملہ و سکونِ رائے مہملہ و خائے معجمہ غضبناک ہونا۔ **آتش**۔ غصے سے بھی کر دیجیے سرخ آنکھوں کو صاحب + خون بھی مژۂ عاشقِ دلگیر سے ٹپکے +

آنکھیں سفید ہونا۔ بینائی جاتی رہنا۔ **ناسخ**۔ دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو + آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں + **آتش**۔ مے گلرنگ سے لبریز رہیں جامِ سفید + چشمِ بدبیں کو کرے گردشِ ایام سفید + **ذوق**۔ انتظارِ یار میں جو چشم ہو جائے سفید + مردمک اُس میں کہاں ہو داغِ حسرت ہو تو ہو +

آنکھیں سی دینا۔ بکسرِ سینِ مہملہ و سکونِ تحتانی معروف۔ نہ دیکھنے دینا۔ دیدار سے محروم رکھنا۔ **ذوق**۔ بے نصیب اُس کے ہیں گر دیدار سے + سی دو آنکھوں کو نظر کے تار سے +

آنکھیں سینکنا۔ بکسرِ سینِ مہملہ و سکونِ تحتانی مجہول و نونِ غنہ و کافِ عربی۔ نظارہ بازی کرنا۔ **ناسخ**۔ آتشِ رخ سے آنکھیں سینکتے ہیں + کیا زمستان میں کام منقل کا + **آتش**۔ داغِ غمِ فراق کی کرتا ہوں دل میں سیر + آنکھوں کو سینکتا ہوں میں نارِ جحیم سے +

آنکھیں کھل جانا۔ بضمِ کافِ عربی مخلوط الہاء۔ ہوشیار ہو جانا۔ **ناسخ**۔ مردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندے مر گئے + کھل گئیں دوچار آنکھیں ہو گئیں دوچار بند +

آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ بضمِ کافِ عربی مخلوط الہاء و سکونِ واوِ مجہول۔ ہوشیار رہنا۔ جاگنا۔ **ناسخ**۔ ہو گئیں بند آنکھیں تو سمجھو کہ بیداری ہے یہ + دیکھتے ہو کھول کر آنکھیں جو تم یہ خواب ہے + **آتش**۔ غش سے آنکھیں کھول کر دیکھے جو زلفِ یار کو + روزِ صحت کا شبِ تاریک ہو بیمار کو +

آنکھیں کھولنا۔ جاگنا۔ ہوشیار ہونا۔ **غالب**۔ مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں غالبؔ + یار لائے مری بالیں پہ اُسے پر کس وقت + **آتش**۔ آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا + چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی +

آنکھیں کھونا۔ بضمِ کافِ عربی مخلوط الہاء و سکونِ واوِ مجہول۔ بصارت کا زائل ہونے دینا۔ **آتش**۔ فراقِ یار میں رو رو کے میں آنکھوں کو کھو دوں گا + میں ہوں یعقوب کا ہم چشم وہ یوسف کا ثانی ہے +

آنکھیں لال ہونا۔ نشہ سے یا رونے سے آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔ **آتش**۔ مے کا نشہ نہیں جو ساقی + رونے سے مری ہیں لال آنکھیں + **ولہ**۔ نشے سے لال ہوئی ہیں جو یہ چشمانِ سیاہ + آپ کی ہے شفق شام و سحر آنکھوں میں +

آنکھیں لال لال ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ **آتش**۔ ہوئی ہیں غصے سے کیا لال لال وہ آنکھیں + نظر پڑا ہے کبھی جو لباسِ ترکان سرخ +

آنکھین لڑانا۔ گھورنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ **ناسخ**۔ کس سے منظور ہین قاتل کو لڑانی آنکھین + ہے سیاہی دَلگہ تیغ سپر آنکھون مین + **آتش**۔ ذرّے کی طرح سے ہم نے بھی لڑائی آنکھین + رُخِ پُرنور جب اُس مہر لقا کا دیکھا +

آنکھین لگی ہونا۔ نگاہ کا نہایت غور سے کسی طرف متوجہ ہونا۔ **ناسخ**۔ لوٹتے ہین خاک مین آنکھین لگی ہین سوے بام + مرتے ہین معراج پر اُفتادگانِ کوے دوست +

آنکھین ملانا۔ بکسر میم مہملہ۔ متوجہ ہونا۔ اچھی طرح دیکھنا۔ **ناسخ**۔ آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا + ساغر تو بہت خوب ہی مینا نہین اچھا +

آنکھین ملتے اُٹھنا۔ بفتح میم مہملہ۔ و تحتانی مجہول۔ سوتے سے جاگ کے خمار دُور کرنا۔ **ذوق**۔ کہین انگڑائی کہین ہنسنے لگی رام کلی + اُٹھی ملتی ہوئی آنکھون کو کہین ابنی للت +

آنکھین مَلنا۔ بفتح میم مہملہ۔ نیند کا خمار دُور کرنا۔ آنکھون کو کسی پاک شے پر ملنا۔ **آتش**۔ دشمن و دوست پس از مرگ ملین گے آنکھین + نقش حسب کا ہی میرے سنگِ لحد کا تعویذ + و بہ میم مکسور۔ توجہ ہونا۔ **ناسخ**۔ اُس کی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا + جتنے آہو ہین اُنکھین ہر ایک سے رم چاہیے +

آنکھین نکالنا۔ بکسر نون معجمہ (۱) دیدے حلقۂ چشم سے نکلوا کر پھکوا دینا۔ ایک قسم کی سزا ہے جو زمانۂ سابق مین دی جاتی تھی۔ **ناسخ**۔ ہے اہل نظر سے بغض تجکو + نادر کی طرح نکال آنکھین + (۲) غصے مین تیز نگاہ سے دیکھنا۔ **ناسخ**۔ دیکھا آنکھون کو مین نے کس دن + مجھپر نہ عبث نکال آنکھین + **ذوق**۔ بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح + جو مانگا تو کہا آنکھین نکال لچے کیسا +

آنکھین نہ ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ بے اعتنائی ظاہر ہونا۔ **ناسخ**۔ ربط دن بھر شام سے آنکھین تری ملتی نہین + جیسے پنہان ہوتے ہین سارے چھپا لیے رات کو + **آتش**۔ ای صنم عاشق سے ملتی ہین نہین آنکھین تری + نشہ اللہ رے شراب حسن کے دو جام کا +

آن۔ (۱) تھوڑی دیر۔ دم بھر۔ وقت۔ **ناسخ**۔ اک آن مین نوازش فندق سے ای پری + سونے کے تار ہوگئے تیرے ستار مین + **آتش**۔ کیا اک آن مین تیغ ادا سے صاف دو ٹکڑے + کمان ہی رہگیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا + **ذوق**۔ نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا + سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا + (۲) ناز و ادا۔ **ذوق**۔ ای اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کو + ہو چکا پہلے ہی ہین کشتہ کسی کی آن کا + **ناسخ**۔ ع۔ قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن مین +

آنے پانا۔ آتے وقت کسی کا سد راہ نہ ہونا۔ **ناسخ**۔ کہدے اک روز کہ غیر آنے نہ پائے گھر مین + جنگ کبھی

نہ اگر ہو سگ دربان مین کبھی +

آنے دینا- کسی کے آتے وقت ہارج نہونا- آنے کی اجازت دینا- **ناسخ**- گھر مین نہ آنے دے تو نہ آنے دے غم نہین + مجکو ہی تیرے روزنِ دیوار سے غرض + **آتش**- ناتوان ہین ہزار حیف ہون پر خیر آنے دے بہار + اے جنون زنجیر توڑ دنگا رہی والی +

آو

آواز آنا- صدا کا سنائی پڑنا- **ناسخ**- دمبدم آواز قلقل کی نہ کیون آیا کرے + ہوگئی مے روح ساقی شیشہ قالب ہوگیا +

آواز بلند ہونا- اونچی آواز ہونا- زور سے بات کہی جانا- **آتش**- گوش گل تک ہو قفس مین سے رسائی کیسی + تیری آواز ہوا ہے مرغِ گرفتار بلند + **ذوق**- اس قدر انداز سے ساز کی آواز بلند + چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہویدا ہو سُریت +

آواز بند ہونا- بفتح موحدہ وسکون نون غنہ- بولنے کی سکت نہ رہنا- **ناسخ**- غبارِ وحشت جنون کیا ہے سر کر ہو جاتی ہے آواز جرس بند + **آتش**- پھرتا ہے یہ کوئی تو ترے کوچے مین شب کو + تا صبح نہین ہوتی ہے آوازِ سگان بند +

آواز بھاری ہوجانا- بفتح موحدہ مخلوط الہا وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف- چلاتے چلاتے گلا پڑ جانا- **ناسخ**- نہ سُنا پر نہ سُنا کیا ہی گران گوش ہین گل + ہوگئی نالون سے آواز عنادل بھاری +

آواز بھول جانا- بفتح موحدہ مخلوط الہاء وسکون واو معروف- کسی کے لہجے کا یاد نہ رہنا- **ناسخ**- نالے کرتا ہون ہر شب زیرِ دیوار اس لیے + بھول جائے تا نہ وہ کافر مری آواز کو +

آواز بیٹھ جانا- بفتح موحدہ وسکون تائے ہندی مخلوط الہاء- گلا پڑنے کی صورت مین جو آواز ہو- **آتش**- دم بند اُس کا زمزمون نے میرے کردیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہم صفیر کی +

آواز دب جانا- بفتح دال مہملہ- بلند آواز کے آگے ہلکی آواز نہ سُن پڑنا- **ناسخ**- کیا رقیب روسیہ ہی چیز ناسخ کے حضور + دب گئی آوازِ خر کی شیر کی آواز سے +

آواز دینا- پکارنا- صدا بلند کرنا- **ناسخ**- سیکڑون آہین کرون پہ ذکر کیا آواز کا + تیر جو آواز دے ہی نقص تیر انداز کا +

آواز ملنا- بکسر میم مہملہ- آواز مین آواز کا شامل ہونا- **ناسخ**- ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی + راگ سے آواز مل جاتی ہی جیسے ساز کی +

آواز نہ نکلنا- بکسر نون بعجمہ ثانی- خوف سے خاموش ہوجانا- **ناسخ**- اک تیر مین مثل لب سوفار ہوا چپ + نکلی نہ ترے عاشقِ جانباز کی آواز +

آوازہ- بفتح زائے معجمہ وسکون ہائے مختفی- طعن وتشنیع کا فقرہ- **ناسخ**- باغ مین آوازہ اک جیب گل + صاف ہم دیوانون پر آوازہ ہی + **آتش**- نکلا ہی تیری زلف کا

جب سے کہ سلسلہ + آوازے ہین اسیرون کے آزاد
کی طرف +

آوازہ بلند ہونا - صدا بلند ہونا - شہرت ہونا - **آتش** - کیا ہی جس نے کمر مین تری سوال ہی دوست +
ہوا ہی غیب سے آوازہ جواب بلند +

آؤ نہ - یہ نفی بمنزلۂ اثبات ہی یعنی ضرور آؤ - **غالب** -
کیا فرض ہی کہ سب کو ملے ایک سا جواب + آؤ نہ ہم
بھی سیر کرین کوہِ طور کی +

آہ

آہ پڑنا - بفتح باے فارسی - صبر پڑنا - بد دعا کا اثر ہونا - **ناسخ** - آہ پڑ جاے الٰہی تجھ پہ مجھ مخمور کی + محتسب
تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی +

آہٹ - بفتح باے ہوز و سکون تاے ہندی - چاپ - پاؤن کی صدا - **ناسخ** - مانگتے ہین یہ دعا سونے کے وقت
ای یار ہم + ہون ترے پاؤن کی آہٹ سے کہین
بیدار ہم +

آہٹ ہونا - پاؤن کی صدا سُن پڑنا - **ناسخ** - محال
خوابِ لحد سے ہی گرچہ بیداری + مین چونک اُٹھون اگر
اُسکے قدم کی آہٹ ہو +

آہ کرنا - آہستہ آہستہ بیقراری کی صدا - **آتش** -
بے آہ کیے جان نہین بچتی ہی میری + بیتابی سے ہی تنگ
مرا حوصلہ آیا + **ناسخ** - ہون مین ایسا رحم کے قابل کہ
گنبد کی طرح + آہ کرتا ہی فلک بھی سُن کے میری آہ کو +

ذوق - دیکھکر غیرون مین مہتابی پہ اُس مہوش کو
رات + آہ کی اک دل سے ہم نے سوے گردون دیکھکر +

آہ کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - و نون غنہ و جیم فارسی آہ کرنا - **ناسخ** - ہجر
ساقی مین بط مے ہو گئی جل کر کباب + جاے قلقل
ای صراحی آہِ آتشبار کھینچ + **آتش** - کھینچی جو میری
طرح سے قمری نے آہِ سرد + جاڑے کے مارے سروِ
چمن مین اکڑ گیا + **ذوق** - ہو تیرا سیہ رُو صبحِ ہجران
مجھ سے رخصت مہوش ہو + کیون کھینچون آہ کہ خود
بھی پنہان زیرِ دودِ آتش ہو +

آہون کا دھوان - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و فتح واؤ و سکون الف و نون غنہ - سلسلہ آہ - **آتش** -
میری آہون کے دھوئین نے گھر بنایا خانہ باغ +
نرگسِ شہلا کیا ہی روزنِ دیوار کو + **ناسخ** - شفق ہے
ناسخ مہجور کہان اُٹھتا ہی + کبھی اُٹھتا ہی تو آہون
کا دھوان اُٹھتا ہی +

آی

آیا تو روزی نہین تو روزہ - بفتح راے مہملہ و سکون واو مجہول و کسر زاے منقوطہ و سکون تحتانی معروف
کہین سے میسر ہو گیا تو رزق کا ٹھکانا ہوا نہین تو فاقے
کی نوبت آ گئی - **ذوق** - زیادہ ہوگا توکل سے
بھی کہین روزہ + کہ اس مین آیا تو روزی ہی
اور نہین روزہ +

آئنہ داری کرنا- بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح نون معجمہ و سکون ہائے مختفی- خدمتگاری کرنا- اطاعت کرنا- **ناسخ**- تیری زلفوں کے لیے شانہ بکف ہیں پریاں + اور کرتی ہیں تری آئنہ داری راتیں +

آئینہ دکھانا- (۱) سامنے آئینہ لیکر کھڑے ہونا- **آتش**- دکھایا آئینہ فکر نے جب صفائے آبِ دُرِ سخن کا + دہن کو جوہر کھُلا زبان کا زبان کو عقدہ کھُلا سخن کا + (۲) خدمتگاری کرنا- **ولہ** جام بھر بھر کے مئے ناب سے دیتا جمشید + آئینہ مجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا +

آئینے کا پانی- آب آئینہ- **آتش**- لیے ہیں بوسۂ رخسار صاحب + پیا ہی ہم نے آئینہ کا پانی +

آئینے کا جوہر- بفتح جیم عربی و سکون واؤ مہملہ و فتح ہائے ہوز- موج آئینہ- **ذوق**- دل کو آئینے کے گر کر دے گداز + یار اپنی گرمیِ رخسار سے + جوہر اسکے یوں اُٹھا لیں جسطرح + حرف قرطاسِ غلط بردار سے +

آئینے کا گھر- بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وہ حلقہ چوبی یا برنجی جس کے اندر آئینہ جڑا جاتا ہی- **ناسخ** پڑ گیا ہی اسکو اب دیدارِ جانان کا مزہ + خانۂ زندان نہ کیوں ہو جائے گھر آئینے کا + **ذوق**- کون گھر آئینے کے جاتا اگر وہ گھر میں + خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا +

آئینے کا مکان- بفتح میم مہملہ و فتح کاف عربی- وہ مکان جس میں آئینے لگے ہوں- **آتش**- دکھائی دیتی ہیں آنکھوں کو صورتیں ہر سُو + یہ گنبدِ فلک آئینے کا مکان نکلا +

آئینے مکان میں لگانا- مکان کو آئینے لگا کر سجنا- **ناسخ**- شیشے طاقوں میں ہیں شیشوں میں ہیں پریاں جلوہ گر + کیا لگائے اپنے میخانے میں خار آئنہ + **آتش**- تصور سے اسی ایوانِ دل میں میں لگاؤں گا + صفا سے پیکرِ یار آئنہ ہی قدِ آدم کا + **ولہ** دکھلا رہی ہی دل کی صفا دو جہان کی سیر + کیا آئینہ لگا ہوا اپنے مکان میں ہی +

آئینے میں بال آنا- آئینے میں ضرب پہونچنے سے خط پڑ جاتا- **ناسخ**- ہو گیا مجکو یقین اک بال سینہ میں پڑ گیا + اُس نے دکھلائی جو ہیں اپنی کمر آئینے کو + **آتش** خط کے یہ رونگٹے نہیں رخسارِ یار پر + بال آ گئے ہیں آئینۂ آفتاب میں +

آئیے- بکسر ہمزہ و کسر تحتانی اول معروف و سکون یائے مجہول تحتانی دوم مجہول- تعظیماً بلانے کا لفظ ہی **ناسخ**- شیب آ گیا شباب گیا اب تو آئیے + کرتا ہی صبحدم مجھے اِی مہربان کوچ +

باب الف مقصورہ

اب

اب - بالفتح - آج - کنایہ ہی جلدی سے - **ذوق** عیشِ جانِ منتظر ہونٹون پہ ہی وہ شوخ کب آیا + اگر چہلم مین بھی آیا تو ہم جانین گے اب آیا +

ابخرے چڑھنا - بالفتح و فتح خاے معجمہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی مجہول - اوپر کی طرف بخارات کا رجوع ہونا - **ناسخ** - کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین چڑھ گئے ابخرے سودے کے جو نشہ اُترا +

ابر آنا - بالفتح گھٹا آنا - **غالب** - خوشی کیا کھیت پر میرے اگر سو بار ابر آوے + سمجھتا ہون کہ ڈھونڈھے ہی ابھی سے برق خرمن کو +

ابر اُٹھنا - بدلی نمودار ہونا - **ناسخ** - ابر جب اُٹھتا ہی اے ناسخ خیالِ برق مین + آگ برساتا ہون ز سینے دیدۂ نمناک سے +

ابر کا ٹکڑا - بضم تاے ہندی و فتح راے ہندی - بادل مین ایک جانب گھٹا کا ہونا **ناسخ** - سمجھے سب ابر کے ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید + یان جو داغِ سرِ شوریدہ سے پھاہا اُترا +

ابر کا جھومتا آنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو معروف - و میم مہملہ - گھٹا کا اُمنڈنا - **آتش** گر ابرِ سیہ جھومتا آتا ہی تو برسے + الخ

ابر کھُلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - گھٹا کا صاف ہو کر کھُل جانا **ذوق** - وعدہ ہی آنے کا اُسکے ابر کھُل جاے تو آے + ڈالتا ہون دمبدم مین اُٹھ کے ادغن آب مین +

ابر گھرنا - بکسر کاف فارسی مخلوط الہا - گھٹا چھانا - **آتش** سینے مین شراب کے آٹھون پہر کھُلے + ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کھُلے +

اب کا - بالفتح - اس مرتبہ کا - اس وقت کا - **ناسخ** اشک خونین رنگ نالہ راگ ہی + واہ کیا خوشرنگ اب کا پھاگ ہی +

اب کی - بالفتح و تحتانی معروف - اس وقت کی - اس مرتبہ - **ناسخ** - اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون + سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا + **آتش** ذکر فقیر آگے اُس بت کے بھولتا ہی + اب کی گرہ مین دونگا زُنار برہمن مین + **ذوق** - قیس و فرہاد کو بتلاؤن گا کچھ عشق کی راہ + اب کی مین گر طرفِ دشت و جبل جاؤنگا + **غالب** - بارہا دیکھین ہین اُن کی رنجشین + پر کچھ اب کی سرگرانی اور ہی +

اب کی بار - اس مرتبہ - **غالب** - کچھ خریدا نہین ہی اب کی سال + کچھ بنایا نہین ہی اب کی بار +

اب کی برس - بفتح موحدہ و راے مہملہ - امسال - **ناسخ** - کہان وہ اے جنون صحرا نوردی + ہوے زندان مین ہم اب کی برس بند +

اب کی سال - امسال - **غالب** - کچھ خریدا نہین ہی اب کی سال + الخ -

ابھی - بالفتح و کسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - اسی وقت - **ناسخ** - کیا اگلا مہینہ

اجی ہو جائے ابھی وصل + شوال سے خالی کا مہینہ
نہین اچھا + (۲) اس وقت سے۔ ناسخ۔ ۶ یہ شبِ
فرقت ہی ای ناداں ابھی ہی دُور صبح +

اب یہی حساب ہے۔ بفتح تحتانی وکسر ہائے
ہوز وسکون تحتانی معروف وکسر جائے حطی۔ اب یہی
منصوبہ یا ارادہ ہی۔ ناسخ۔ حساب اب یہی ہی کون
جائے مسجد مین + شراب خانون مین ہاتھ آئی ہی سبوئے
شراب +

اپ

اپنا۔ بالفتح اپنی ذات کا۔ غالب۔ میرا اپنا جدا
معاملہ ہی + اور کے لین دین سے کیا کام +

اپنا بوجھ ڈالنا۔ بضم موحدہ وسکون واوٗ
مجہول وجیم عربی مخلوط الہاء۔ اپنا بار کسی دوسرے کی
ذات سے متعلق رکھنا۔ ناسخ۔ بوجھ اپنا کبھی ڈالا
نہ کسی پر مین نے + ہوئی تعمیر مری سقف سے دیوار جدا +

اپنا بھلا چاہنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہاء۔ اپنے
ہی فائدہ کا خواہان ہونا۔ ذوق۔ بُرے دن سے بُرا
آپ کو جانیو تو + اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہی +

اپنا بھلا سمجھنا۔ اپنا فائدہ سمجھنا۔ ذوق۔
بُرائی مین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے + بُرا سمجھے بُرا سمجھے
بُرا سمجھے بُرا سمجھے +

اپنا سا۔ اپنی طرح۔ مثل اپنے۔ ذوق۔ کرین
درد آشنا کیونکر دلِ احباب اپنا سا + بلا سے جیسا مین
ہون ڈھونڈھ لون بیتاب اپنا سا +

اپنا سا غیر کا حال جاننا۔ بفتح غین معجمہ
دوسرے کے رنج و راحت سے اُسی طرح متاثر ہونا
جس طرح اپنے رنج و غم سے متاثر ہوتا ہی۔ ناسخ۔ اپنے
دل سا جانتا ہون غیر کے دل کا بھی حال + سوے
گل ہرگز نہ دیکھون بے رضائے عندلیب +

اپنا سا منھ لیکے رہجانا۔ بضم میم واو ملفوظ
وسکون نون معجمہ مخلوط الہاء۔ وکسر لام مہملہ وسکون
ہر دو تحتانی مجہول۔ مایوس ہوکر شرمندہ ہونا۔ غالب۔
آئینہ دیکھ اپنا سا منھ لیکے رہ گئے + صاحب کو دل نہ دینے
پہ کتنا غرور تھا + ذوق۔ رہگیا اپنا سا منھ لے کے
وہ آئینہ رُو + تری تصویر کو یوسف نے جو دکھلائے کر +

اپنا سلام ہے۔ بفتح سین مہملہ یعنی ہم پرہیز
کرتے ہین۔ دور بھاگتے ہین۔ ذوق۔ جاتے ہین اب تو
کوے بتِ لالہ فام کو + اپنا تو بس سلام ہی دار السلام کو +

اپنا کیا پانا۔ بکسر کاف عربی وفتح تحتانی۔ اپنے
کردار کا نتیجہ پانا۔ ذوق۔ اچھا کیا وفا کے عوض
تونے کی جفا + بس اب ستم نہ کر کہ کیا اپنا پاچکے +

اپنا گوشت کھانا۔ بضم کاف فارسی و
سکون واو مجہول وشین معجمہ فوقانی۔ مجبوری کے عالم
مین غصہ آنا۔ آتش۔ کھاتا نہین ہون اسکو مین
کھاتا ہون اپنا گوشت + دل ٹوٹتا ہی گریۂ چشمِ
کباب سے +

اپنا گھر جاننا - مغائرت نہ سمجھنا اپنا گھر سمجھنا - **ناسخ** - پوچھنے کی نہین سیلاب بلا کو حاجت + جانتا ہی مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا +

اپنی آگ مین آپ جل جانا - بالفتح وتحتانی معروف اپنے غصہ سے آپ ہی متاثر ہونا - **آتش** - جل گیا آگ مین آپ اپنی مین مانندِ چنار بیٹھے رہئے واتت ازہ وسوہان کیا کیا +

اپنی آنکھ مین - اپنی نظر مین - **آتش** - دل نے جب سمجھا ہمارے یادگارِ رفتگان + یوسف اپنی آنکھ مین واغ عزیزان ہوگئے +

اپنی اپنی گانا - اپنے اپنے مطلب کی باتین کہنا - **آتش** - رنگ لائی چہرۂ گل پر ہیم نوبہار + اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے +

اپنی ایڑی دیکھنا - بکسر الف وسکون تحتانی مجہول وکسر رائے ہندی وسکون تحتانی معروف - چشم بدور کی جگہ عورتون کی زبان پر آتا ہی - **ناسخ** - کیون نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر + کم نہین تارون سے اُس رشکِ قمر کی ایڑیان +

اپنی بلا سے - بفتح موحدہ - یعنی ہم کو کچھ پروا نہین - کچھ غم نہین - **ذوق** - کیا جانئین ہم زمانے کو حادث ہی یا قدیم + کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہین فانیون مین ہم +

اپنی تقدیر کا - بفتح فوقانی وسکون قاف معجمہ وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف ورائے مہملہ - اپنے نصیب کا - جو کچھ مقدر مین ہو - **آتش** - کھائے ہین دوچار گل خوبان گلِ رخسار پر + داغ چند اس عشق مین تھے اپنی بھی تقدیر کے +

اپنی خبر نہین - بفتح خائے معجمہ وموحدہ مفتوح - بیخودی کا - **آتش** - آئینہ دیکھیے کا گزرتا نہین خیال + اپنی خبر نہین اُنھین میری خبر کہان +

اپنی خوشی - بضم خائے معجمہ و واؤ غیر ملفوظ وتحتانی معروف - اپنی مرضی سے - **ذوق** - لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے + اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے +

اپنی طرف خیال کرنا - بکسر خائے معجمہ - اپنے بناؤ سنگار آرائش پر توجہ کرنا - **آتش** - ہٹتا نہین ہی اک دم آئینہ سامنے سے + اپنی طرف ہو تم بھی اتنو خیال کرتے +

اپنی طرف دھیان کرنا - بکسر دال مہملہ مخلوط الہا رو مخلوط التحتانی والف کشیدہ - غصہ یا تنبیہ سے باز رہنا کسی کی فہمائش سے - **ناسخ** - دیکھکر مین نے جو حسرت سے دم سرد بھرا + اس قدر گرم تھو اپنی طرف دھیان کرو +

اپنی طرف رجوع کرنا - بضم رائے مہملہ وسکون واؤ معروف وعین مہملہ - اپنی جانب متوجہ کر لینا - **ناسخ** - کیونکر کرون مین اپنی طرف اُسکا دل رجوع + جب اختیار اپنے ہی دل پر نہو سکے +

اپنی طرف کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف ونون غنہ وجیم فارسی - اپنی طرف کسی کو مخاطب اور

مالوف کرنا۔ آتش۔ زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق + تجھے ہم بھی اپنی طرف ای حور پیکر کھینچتے +

اپنی سی۔ ہر دو تحتانی معروف و کسر سین مہملہ۔ حتی الامکان۔ اپنے مقدور بھر۔ غالب۔ ڈالا نہ بیکسی نے کسی سے معاملہ + اپنی سی کھینچتا ہون خجالت ہی کیون نہو +

اپنی سی کرنا۔ حتی الامکان کوشش کرنا۔ غالب۔ وارستگی بہانۂ بیگانگی نہین + اپنی سی کر نہ غیر سے وحشت ہی کیون نہو +

اپنی فکر کرنا۔ بکسر فائے معجمہ وسکون کاف عربی ولام مہملہ۔ اپنے نفع نقصان پر غور کرنا۔ ناسخ۔ فکر کر اپنی ہی ناسخ کا نہ غم کھا زاہدا + شافع اُس کا بادشاہ کربلا ہو جائے گا +

اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔ بفتح کاف عربی وسکون ہائے ہوز وضم سین مہملہ وسکون نون معجمہ اول وفتح نون معجمہ ثانی۔ اپنی باتون کا ایسا سلسلہ باندھنا کہ دوسرا بات کرنے کی مہلت نہ پائے۔ ناسخ۔ اپنی کہتا ہے مؤذن اور کی سنتا نہین + رکھ لے ہنگام اذان کیونکر نہ اُنگلی کان مین +

اپنی نظر مین۔ بفتح نون معجمہ وظائے معجمہ مفتوح۔ اپنی نگاہ مین۔ اپنی آنکھ مین۔ ناسخ۔ موجزن ایسے ہین یان دیدۂ تر مین دریا + پانی سے چلے ہوئے اپنی نظر مین دریا + غالب۔ مرے جہان کے اپنی نظر مین خاک نہین + سوائے خونِ جگر سو جگر مین خاک نہین +

اپنے اپنے۔ ہر دو تحتانی مجہول۔ فرداً فرداً جدا گانہ طور پر اپنی کوئی شے۔ ناسخ۔ سب گریبان اپنے اپنے پھاڑین اُس خورشید پر + ہے یہی چاکِ گریبان سے اشارہ صبح کا +

اپنے پاؤن چلنا۔ پیادہ پا بغیر کسی کے سہارے چلنا۔ ناسخ۔ طفل چلتے ہین جب اپنے پاؤن کبھی ہے قضا + غیر آغوشِ لحد اب دامنِ مادر نہین +

اپنے حال پر رہنا۔ اپنی حالت کو بدلنے نہ دینا۔ آتش۔ وہ نگاہین نہین اگلی سی تمھاری ہم سے + حال پر اپنے وہ الطاف وہ اشفاق نہین + ناسخ۔ پسینہ اُسکے روئے آتشین پر جائے حیرت ہے + کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین +

اپنے حال پر رونا۔ اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔ آتش۔ جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے + وہ دل دُکھائے کسی کا جو دردمند نہو +

اپنے حال مین مست ہونا۔ بفتح میم مہملہ وسکون سین مہملہ و فوقانی۔ جو جس کی کیفیت ہو اُسی مین خوش ہونا۔ آتش۔ کون پوچھے بت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا + اپنے اپنے حال مین ہین کافر و دیندار مست + ناسخ۔ ہو رہا ہون مست اپنے حال مین + بدگمان سمجھے مجھے میخوردہ ہے + آتش۔ دَورِ شراب حلقۂ بیرون در ہے یان + اُس بزم مین ہے مست ہر اک

اپنے حال مین +

اپنے حق مین۔ بفتح حاے حطی بخاص اپنے واسطے۔ ذوق۔ وہ ہم سے خاکسارون کو جب اپنا خاک پا سمجھے + ہم اپنی خاکساری اپنے حق مین کیمیا سمجھے +

اپنے دل پر اختیار ہونا۔ اپنے دل کو قابو مین رکھنا۔ ناسخ۔ کیونکر کرون مین اپنی طرف اُس کا دل رجوع + جب اختیار اپنے ہی دل پر نہو سکے +

اپنے دین پر ہونا۔ بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و نون معجمہ۔ اپنے مذہب کو نہ بدلنا۔ ذوق۔ دل عشق لب جان بخش پر جان طرۂ مشکین پہ ہے + عیسائی اپنے دین پہ ہے موسائی اپنے دین پہ ہے +

اپنے رتبے سے بڑھ جانا۔ بضم راے مہملہ و ہر سہ تحتانی مجہول۔ جو جس رتبے کے قابل ہے اُس سے تجاوز کرنا۔ ناسخ۔ چشم کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا + اپنے رتبے سے ذرا جب کوئی انسان بڑھ گیا +

اپنے ساتھ ڈبونا۔ بضم دال ہندی و موحدہ مضموم و سکون واو مجہول۔ کسی کو اپنے ساتھ نقصان پہونچانا۔ آتش۔ موجہ رُلاتا نہین دکھلا کے رُخِ یار + آنکھون کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو +

اپنے ساتھ لپیٹنا۔ بفتح لام مہملہ و کسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہول و تاے ہندی۔ اپنے ساتھ شامل کرنا۔ آتش۔ داغ عشق آپ ہی کھا اسکو نہ کھلو اللہ + ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ +

اپنے سر بلا لینا۔ بفتح موحدہ۔ اپنے اوپر آفت لینا۔ ناسخ۔ لی ہم نے بلا اپنے ہی سر سب کو بچایا + اے جان ہے اغیار پر احسان ہمارا +

اپنے سے زیادہ جاننا۔ اپنے سے زیادہ کسی کا واقف کار ہونا۔ ذوق۔ کیا کہین اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ ہے ہمارا لے ارادہ جانتا +

اپنے قدح کی خیر منانا۔ بفتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ و فتح خاے معجمہ۔ اپنی بہتری چاہنا۔ آتش۔ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے + یہ قدح میرا ہے خیر اس کی مناتا ہون مین +

اپنے کام مین مصروف ہونا۔ بفتح میم مہملہ و سکون دال مہملہ و ضم راے مہملہ و سکون واو معروف۔ اپنے مشاغل مین مبتلا رہنا۔ ناسخ۔ کیون نہ یون طولِ شبِ فرقت ہو مختصر روزِ وصل + رات دن ہے آسمان مصروف اپنے کام مین +

اپنے لیے کانٹے بونا۔ بکسر لام مہملہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی مجہول و سکون نون غنہ و کسر تاے ہندی و سکون تحتانی مجہول و ضم موحدہ و سکون واو مجہول۔ اپنے حق مین مضرت پہونچانیوالا کام کرنا۔ آتش۔ شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہو اے دل ہرگز + بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے +

اپنے ہاتھون گھر لٹانا۔ بفتح لام مہملہ اپنی

بربادی اپنے ہی ہاتھ کرنا۔ ذوق۔ تیر و پیکان جتنے تھے
دل میں دیئے ہم نے نکال + اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی
ہم سے سیکھ جائے +

اپھرنا۔ بالفتح و فتح بائے فارسی مخلوط الہا۔ پیٹ کا
ریاح سے پھولنا۔ نفخ ہونا۔ ذوق۔ جو پیٹ کے ہلکے
ہیں بچے بات کب اُن سے + روکیں تو اپھر جائے شکم
اور زیادہ +

ات

اترانا۔ بالکسر خود پسندی کرنا۔ آتش۔ شاعروں کے
کہنے پر اتراؤ گیسوے یار + عنبر سارا نہ تو مشک ختن
ہوجائیگا + ذوق۔ اترا رہا ہے عطر سے عیش و نشاط
سکبیج سے زمین پہ پاؤں رکھے کیونکر آسمان + غالب
ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اتراتا + وگرنہ شہر میں
غالب کی آبرو کیا ہی +

اتنا۔ اتنی۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ اس قدر۔ ناسخ
زاہد ایسے فرق جتنا جود اور امساک میں + جان اُتنا ہی
تفاوت کہیں اور تریاک میں + ولہ۔ اتنی مدت سے
ہوں میں وادی وحشت میں خراب + کہ وطن جاؤں تو
پاؤں نہ کبھی گھرا ہنا + آتش۔ اتنی شکارگاہ جہاں میں
ہی آرزو + ہم سامنے ہوں اور تمہاری رفل چلے +
ذوق۔ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہی + دنیا کے
زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا +

اُتو۔ بالضم و تشدید فوقانی و سکون واو معروف۔ کپڑے
کو ٹکڑے پر و باکر اُس میں شکنین پیدا کرنا۔ ناسخ۔ داغ کر
لیٹوں جلاکر بوریے کو جی میں ہی + خوش نہیں آتا قبائے
نقش پر اُتو مجھے +

اُتو ہونا۔ (۱) کپڑے میں شکنین و کر خط پیدا ہونا (۲)
تلواروں کے زخموں کے بہت سے نشانات
بدن پر ہونا۔ ناسخ۔ دست نازک سے لگائیں تو نے
تلواریں جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اُتو ہوگیا +

اٹ

اٹکانا۔ بالفتح پھنسانا۔ اُلجھانا۔ ناسخ۔ تو اپنے بالے
کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا + شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا

اٹکنا۔ بفتحتین۔ پھنسنا۔ ناسخ۔ دیدۂ تر سے مژہ پر
لختِ دل آئے نہیں + اٹکی ہیں قلاب میں یہ مچھلیاں
تالاب کی + ذوق۔ نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا
اٹکا + چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا +

اٹھکیلی کی چال۔ بالفتح و کسر کاف عربی مخلوط الہاء
و سکون تحتانی مجہول و کسر لام مہملہ و کسر تحتانی معروف۔
خرام ناز۔ معشوقوں اور لڑکوں کی چال۔ آتش۔ چل پا
نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹھکیلی کی چال + پالتوں میں
موج آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا +

اٹھکیلی سے چلنا۔ اٹھکیلیوں سے چلنا۔
خرام ناز۔ کج روی۔ کج چلنا۔ آتش۔ نہ اٹھکیلی سے
چل ہوتے ہیں صدمے + دل شیخ و برہمن میں ہزاروں
ناسخ۔ اٹھکیلیوں سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہی + اُلجھیں

کہین نہ گیسوے خمدار پاؤن مین +

اث

اثر آجانا بفتحتین ایک شی کی تاثیر دوسری مین آجانا۔ **ناسخ**۔ آگیا کچھ زبان پر اثرِ زہرِ فراق + غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا +

اثر پھیلنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہاء۔ تاثیر کا دور تک پہونچنا۔ **ناسخ**۔ کیا اثر پھیلا ہی تیرے روے آتشناک کا + صورت مجمر ہی دیوارون کے ہر روزن مین آگ +

اثر دکھانا۔ تاثیر پیدا کرنا۔ **ناسخ**۔ اثر بارے دکھایا بعد مدت میرے رونے نے + گرایا سر پہ سیلِ اشک نے دیوارِ زندان کو +

اثر رکھنا۔ تاثیر رکھنا۔ **ناسخ**۔ دشمن و دوست جو سنتا ہی سو خوش ہوتا ہی + مثل بلبل مرے نالے بھی اثر رکھتے ہین +

اثر کرنا۔ تاثیر کرنا۔ **ناسخ**۔ سنگ خارا سے نہین سختی مین کم دل یار کا + سامنا پتھر کا ہی نالے اثر کیونکر کرین +

اثر ہونا۔ تاثیر ہونا۔ **ناسخ**۔ اُس پری کے کوچے مین لوٹین گے ہم دیوانہ وار + سایۂ دیوار کا ہم کو اثر ہوجائے گا +

اج

اجارہ ہونا۔ قبضہ ہونا۔ ذمہ داری ہونا۔ **ناسخ**۔ ہمارے حکم سے یہ تخم ریزی ہی معانی کی + کہ ناسخ ہر زمین شعر مین اپنا اجارہ ہی +

اجازت دینا۔ بالکسر و فتح زائے معجمہ۔ حکم دینا۔ پروانگی دینا۔ **غالب**۔ دے مجکو شکایت کی اجازت کہ ستمگر + کچھ تجکو مزہ بھی مرے آزار مین آوے +

اجازت مانگنا۔ حکم کا خواستگار ہونا۔ **ناسخ**۔ تو نزاکت سے گلستان تک جو رخصت مانگتا + رنگ روے گل سے اُڑنے کی اجازت مانگتا +

اجل آنا۔ بفتحتین موت آنا۔ **آتش**۔ آنکھون مین جان حسرتِ دیدار لائی ہی + آئی نہ اب اجل تو ہوے بے اجل تمام + **ذوق**۔ اجل آئی نہ شبِ ہجر مین اور تو نے فلک + بے اجل ہم کو تمناے اجل مین مارا +

اجل سر پر کھڑی ہونا۔ موت کا نہایت نزدیک ہونا۔ بہت قریب ہونا۔ **ناسخ**۔ اجل سر پر کھڑی ہے خوابِ غفلت مین زمانہ ہی + چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہی +

اجل سر پر ہونا۔ موت کا نہایت قریب ہونا۔ **ناسخ**۔ **رباعی**۔ ہر چند ہون پیر اور سر پر ہی اجل + تسپر نہین پیٹ کے سوا فکر عمل + ہی رشتۂ عمر مختصر سا لیکن + شیطان کی آنت ہی مرا طولِ امل +

اُجلا رکھنا۔ بالضم صاف رکھنا۔ سفید پوش رکھنا۔ اچھے حال مین رکھنا۔ **آتش**۔ کیا جوانمردون کو اُجلا یہ دنی رکھے گا + اوڑھ لے آپ تو چادر فلکِ پیر سفید +

اجی۔ بفتح و کسر جیم عربی و سکون تحتانی معروف۔ مخاطب کرنے کا کلمہ مساوی رتبہ مین۔ **ناسخ**۔ کیا اگلا مہینہ اجی ہوجائے ابھی وصل + شوال سے خالی کا مہینہ نہین اچھا +

اچ

اچنبھا۔ بفتحتین و نون غنہ و فتح موحدہ مخلوط الہاء۔ تعجب **ناسخ**۔ کیون اچنبھا ہی تمھین ناسخ فراق یار کا + ایک دن نادان فراق روح و تن ہوجائے گا +

اچھا۔ بالفتح و تشدید جیم فارسی مخلوط الہاء (۱) خوب۔ **ذوق**۔ زخم تو ہلکا پڑا اتھا یار کی شمشیر کا + زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا + (۲) ربط کلام کے لیے زائد کلمہ۔ **غالب**۔ آئے ہو کل اور آج ہی کہتے ہو کہ جاؤن + مانا کہ ہمیشہ نہین اچھا کوئی دن اور +

اچھا سال۔ نیک سال۔ **غالب**۔ دیکھیے پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے کہا ہی کہ یہ سال اچھا ہی +

اچھا کرنا۔ صحت بخشنا۔ **آتش**۔ ہجر کی ایذا سے چھٹ دل کو جلا بہر وصل + داغ کر اچھا کر اس زخم نمک سود کو +

اچھا کہنا۔ تعریف کسی کی کرنا۔ **غالب**۔ غالب برا نہ مان جو واعظ برا کہے + ایسا بھی کوئی ہی کہ سب اچھا کہین جسے +

اچھا کیا۔ بکسر کاف عربی و فتح تحتانی خوب کیا۔ مناسب کیا۔ **آتش**۔ اچھا کیا فلک نے جو رکھا مجھے علیل + بہتر ہوا جو مصلحت پیر سے ہوا + **ذوق**۔ اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا + بس اب ستم نہ کر کہ کیا اپنا پا چکے +

اچھا نہین کرتے۔ تنبیہ کا کلمہ ہی یعنی اپنے واسطے مضرت کا سامان کرتے ہین۔ **غالب**۔ یہ باعث نومیدی ارباب ہوس ہی + غالب کو برا کہتے ہو اچھا نہین کرتے +

اچھا ہونا۔ صحت پانا۔ **آتش**۔ معطل ہین اطبا سنکے بیمار اچھے ہوتے ہین + فسانہ تیرے عناب لب و سیب زنخدان کا + **ذوق**۔ ایک دن بالکل نہ مین ای چارہ گر اچھا ہوا + داغ ادھر تازہ ہو اگر زخم ادھر اچھا ہوا + **غالب**۔ کم نہین نازش ہمنامی چشم خوبان + تیرا بیمار برا کیا ہی جو اچھا نہوا +

اچھے رہنا۔ تحتانی مجہول۔ مزے مین رہنا۔ فائدے مین رہنا۔ **ناسخ**۔ اغنیا کو ہی یہان حسرت فقیرون کو ہی عیش + باغ کے مزدور ہی اچھے رہے شداد سے + **غالب**۔ کی ہمنفسون نے اثر گریہ مین تقریر + اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبو آئے +

اح

احرام باندھنا۔ بالکسر نیت کرنا۔ کعبہ کی زیارت سے بیشتر دو چادر نادوختہ سے چادر و تہ بند بنانا و ترک عیش کرنا۔ نیت باندھنا۔ **ناسخ**۔ کاہکو باندھکے احرام چلے کعبہ کو + حرم دل سے جو ناسخ کوئی محروم ہوجائے +

احسان اٹھانا۔ بالکسر کسی کا ممنون ہونا۔ **آتش**۔ زیادہ زخم سے انسان کو احسان اٹھانا ہی + نہ ہونا خوب ہے ظل ہما سے بادشاہون کا + **ذوق**۔ احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا + کشتی خدا پہ چھوڑ دون لنگر کو

توڑ دون + غالب۔ صد جلوہ رو برو ہے جو مژگان اُٹھائیے + طاقت کہان کہ دید کا احسان اُٹھائیے +

احسان رہنا۔ احسان سے سبکدوشی نہونا۔ غالب۔ بمرہ مفت نظر ہون مری قیمت یہ ہے + کہ رہے چشم خریدار پر احسان مرا +

احسان کرنا۔ کسی کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا۔ ناسخ۔ منتین کر کر کے احسان کرتے ہین ہم مے پرست + جام اگر خالی نظر آیا تو شیشہ ختم ہوا۔ آتش۔ آرزو اپنی ہے ابنائے زمانہ سے یہی + مجھ پر احسان نہ کرتے تو یہ احسان کرتے +

احسان گردن پر رکھنا۔ بفتح کاف فارسی و فتح دال مہملہ ممنون کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ آتش۔ کیا قتل اُس نے کہنے سے رقیب تیرہ باطن کے + رکھا گردن پر اپنی دوست نے احسان دشمن کا +

احسان ہونا۔ بار سلوک کسی پر ہونا۔ باعث شکر گزاری ہونا۔ ناسخ۔ اے اجل ایک دن آخر تجھے آنا ہے ولے + آج آتی شب فرقت مین تو احسان ہوتا +

احسان ماننا۔ بفتح میم مہملہ و الف کشیدہ و سکون نون معجمہ و فتح نون معجمہ ثانی۔ کسی کے سلوک کو یاد رکھنا۔ آتش۔ احسان مانو حسن خداداد کا تو + پتھر تھے تم کو شیشے سے نازک بنا دیا + ذوق۔ اُتارا تو نے سر سے تن جو اس شامت کے مارے کا + ارے احسان مانون سر سے مین منکا اُتارے کا +

احوال پوچھنا۔ بالفتح۔ مزاج پرسی۔ آتش۔ نہ پوچھ احوال بیدردا اپنے بیمار محبت کا + الخ

اخ

اخبار کا ہرکارہ۔ بالفتح و فتح ہائے ہوز۔ خبر پہونچانے والا۔ گوئندہ۔ مخبر۔ ناسخ۔ خواب مین بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب + جن دنون اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا +

اختیار سے باہر ہونا۔ بے اختیاری۔ مجبوری۔ آتش۔ مجبور کر دیا ہے محبت نے یار کی + باہر ہم اختیار سے اپنے ہین جا چکے +

اختیار ہونا۔ بس چلنا۔ قابو ہونا۔ غالب۔ گر نکالے ہے تری بزم سے مجکو + ہائے کہ رونے پر اختیار نہین ہے +

اخیر۔ بالفتح و کسر خائے معجمہ و سکون تحتانی معروف۔ انجام۔ آتش۔ آنکلے تھے کدھر سے کہان یان سے جائینگے + اول کی کچھ خبر ہے نہ ہم کو اخیر کی +

اخیر ہونا۔ ختم ہونا۔ آتش۔ اخیر ہو گئے غفلت مین دن جوانی کے + الخ

اد

ادھا۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ مخلوط الہاء۔ لڑکون کا ایک کھیل جس مین معاہدہ کر کے ایک دوسرے کی ہاتھ کی چیز کو دیکھکر ادھا کہتے ہین اور نصف بانٹ لیتے ہین۔ ناسخ۔ عہد طفلی مین رہا غم ہی تفکر اپنا + کھیل مین بھی کبھی ادھا نہ بدا یاری کا +

ادھر - بالکسر و فتح دال مہملہ مخلوط الہاء - اس طرف **ناسخ**
ہوں کدھر آنکھیں نگاہیں ہیں ادھر + کب ترے تیر خطا
کرتے ہیں +

اِدھر آیا اُدھر گیا - (۱) بضم الف و واو غیر ملفوظ
و فتح دال مہملہ مخلوط الہاء - بے ثبات - بے اعتبار **ناسخ**
اِدھر آئی اُدھر گئی شبِ وصل + نہیں آئی مجھے نظر
شبِ وصل +

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا - بضم دال مہملہ
و سکون نون معجمہ و فتح تحتانی و الف کشیدہ - انقلاب
زمانہ - انتہائی گھبراہٹ - بڑی مشکل میں پڑ جانا **آتش**
تلوار کو اگر زیبِ کمر نہ کرتا + قاتل ادھر کی دنیا کوئی اُدھر
نہ کرتا +

اِدھر والا - اس طرف کا - اس طرف کی جماعت کا -
آتش - دو جہان حشر کے دن ہووینگے باہم موجود + متفق
ہوں گے اِدھر والے اُدھر والوں سے +

ادھیڑ - بالفتح و کسر دال مہملہ مخلوط الہاء و سکون
تحتانی مجہول و رائے ہندی - جوانی اور بڑھاپے کی
درمیانی حالت میں جو شخص ہو - **ذوق** - اے زاہدو
دور رنگ نہ پیر آپ کو بتا + مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو

اذ

اذان دینا - بالفتح نماز کے پانچوں وقت باآواز بلند مؤذن کا
کلمات معینہ سے نمازیوں کو آگاہ کرنا - **ناسخ** - قلقل کے بدلے شیشے
کی دیتے ہیں اذان + ہر ظرف میں ہے ظرف طہارت کے آب کا +

ذوق - کرتا ہے یوں فغان دلِ اُمیدوارِ وصل + جیسے
اذان بلند کوئی روزہ دار دے +

اذان ہونا - مؤذن کی آواز معینہ کا نماز سے
چند منٹ پہلے سُنا جانا - **ناسخ** - صبحدم جب صحنِ مسجد
میں اذان ہونے لگی + ہم نے بھی میخانے کے دروازے
پر آواز کی +

اذیت دینا - بالفتح و کسر ذال معجمہ و تشدید تحتانی
مفتوح و سکون فوقانی - تکلیف دینا - **ناسخ** - آ گیا
پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جس کو + دیتے ہیں سخت اذیت
رہِ کہسار کے پیچ + **آتش** - سانپ کے کاٹے کی
لہریں ہیں شب درد نہ آئی + کاکل یار کے سودے
نے اذیت دی ہے +

ار

ارادہ بندھنا - بالکسر و فتح ہ مہملہ و سکون نون غنہ و دال مہملہ
مخلوط الہاء - مصمم قصد ہونا - **آتش** - عدم کو بازگشت
روح ہے اک روز ہستی سے + ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے
یوسف کو کنعان کا +

ارادہ رکھنا - قصد کرنا - **آتش** - کوچۂ یار کا ہیں
پاؤں ارادہ رکھتے + کعبۃ اللہ کے چلنے کا سرانجام کرتے ہیں

ارشاد کرنا - بالکسر حکم کرنا - کہنا - **آتش** - کیا کہوں
یار سے کہتے ہوئے شرم آتی ہے + حضرت دل جو کچھ ارشاد
کیا کرتے ہیں +

ارشاد ہونا - حکم ہونا - **آتش** - ساقی حدیث

اُس کو سمجھتے ہین تیرے مست + پیر مغان کے منھ سے جو ارشاد ہو گیا +

اَرمان نکلنا - بالفتح - آرزوے دل کی پوری ہونا - **ناسخ** - لی جان خدا لئے کسی بت نے نہ کیا قتل + نکلا نہ دمِ مرگ بھی ارمان ہمارا + **غالب** - ہزارون خواہشین ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے + بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے +

ارے - بالفتح وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی مجہول کلمۂ ندا ہے ای کی جگہ حقارت کا کلمہ ہے - **ناسخ** - کیا تو کہتا ہے مین ہوا صدقے + ارے مین تیرے آس پاس نہین + **ذوق** - اُتارا تو نے سرتن سے جو اس شماتت کے مارے کا + ارے احسان مانون مرتے مین تنکا اُٹھا لے کا +

اڑ

اڑا اڑا کر بیٹھ جانا - بالفتح وسکون راے ہندی وفتح الف وفتح راے ہندی وفتح کاف عربی وفتح موحدہ وسکون تحتانی وتاے ہندی مخلوط الہا و کسی مکان کا دفعتاً آواز کے ساتھ گر پڑنا - **ناسخ** - مین جو رونے کو غم ہجر مین کل بیٹھ گیا + اڑا اڑا کر دہین گردون کا محل بیٹھ گیا +

اڑنا - بالفتح سدراہ ہونا جگہ سے نہ ٹلنا - **ناسخ** - ہم گھورے ہی جائین گے تو ہر چند خفا ہو + ٹلنے کی نہین ایسی ہے اس وقت اڑی آنکھ + **آتش** - رہا مجمع ہمیشہ عاشقان بے تحمل کا + اڑے مفلس در دولتسرا سے یار پر کیا کیا +

اڑیل - بالفتح وسکون راے ہندی وفتح تحتانی - جو گھوڑا راہ چلتے چلتے ٹھہر جائے - **ناسخ** - کوڑے نالون کے لگاتا ہون قدم اُٹھتا نہین + کیا ہی شبدیز شبِ فرقت بھی اڑیل ہو گیا +

اڑے ہونا - تحتانی مجہول - سدراہ ہونا - **آتش** بے نشۂ شرابِ محبت نہ جائین گے + ساقی کے در پہ اب تو ہین ہم بھی اڑے ہوئے +

از

ازبر ہونا - بالفتح وسکون زاے معجمہ وفتح موحدہ زبانی یاد ہونا - **ناسخ** - بھولے نہ تیرا مصحفِ رخسار کھیل حیس سے کہ ایک حرف بھی ازبر نہ ہو سکے +

اس

اس انداز کا - بالکسر وفتح الف وسکون نون غنہ وفتح دال مہملہ وسکون زاے معجمہ - اس طرح کا - **آتش** یہ اشارہ ہم سے ہے اُس کی نگاہِ ناز کا + دیکھ لو تیرِ قضا ہوتا ہے اس انداز کا +

اس انداز سے - اس طرح سے - **ذوق** پتلیان ناچتی ہین چشم کے گھر مین بے ساز + جنبشِ دستِ مژہ دے ہے اس انداز سے تال +

استخارہ کرنا - بالکسر وفتح راے مہملہ - اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینا تسبیح کے دانون پر - **ناسخ** - جی مین آتا ہے کرین موزون ترے دانتون کا وصف + موتیون کی

ہو جو سمرن استخارا کیجیے + آتش - بہار گل مین پیالہ لگالیا منہ سے + شراب پینے کو مین استخارہ کیا کرتا +

اُسترا پھرنا - بالضم فوقانی مضموم وکسرہاے فارسی مخلوط الہاء - بالون کا مونڈا جانا - **ناسخ** - اُسترا اُسکے ذقن پر جو پھرا ثابت ہوا + وُہ دُور ہو جاتے ہین تنکے حلقۂ گرداب سے +

اسدرجہ - بفتح دال مہملہ وجیم عربی - اس قدر - اتنا - **ناسخ** - آسمان نے بخل پر اس درجہ باندھی ہی کمر + چشمۂ خورشید تک محتاج شبنم ہو گیا +

اس سے - (۱) بتحتانی مجہول - اس کے عوض **ناسخ** کرتے پھر لیے کیون کسی کے مصحفِ رُخ پر نگاہ + صبح سے تا شام بیٹھے اس سے قرآن دیکھیے + - (۲) اس وجہ سے - **ناسخ** - شعر رنگین مرے پڑھے اس سے + لب محبوب مین یہ لالی ہے + **ذوق** - تائب نہو تو اس سے کہ داڑھی ہوئی سپید

اسقدر - بالکسر و فتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ اتنا **ناسخ** حسن ملیح پر نہ کرو اسقدر گھمنڈ + کان نمک مین لاکھون ہی من ہی نمک بھرا +

اس کو کیا کہتے ہین - کاف عربی مخلوط التحتانی بالف کشیدہ - کلمۂ سوالیہ تعجب اور حیرت کے مقام پر - **ناسخ** - کہتے ہین اسکو کیا کہ مین روتا ہون رات دن + اک غیر کا پسر ہی جو میری نظر سے دُور +

اسلیے - بالکسر و کسر لام مہملہ و ہمزہ وسکون تحتانی مجہول - اس سبب سے **ناسخ** - دیکھنی ہی مجکو ای گل تیرے ہنسنے کی بہار + اسلیے چہرے کی رنگت زعفرانی چاہیے +

اسّی کوس - بالفتح وتشدید سین مہملہ ساکن ومکسور وسکون تحتانی معروف وضم کاف عربی وسکون واؤ مجہول - نہایت فاصلے پر - **ناسخ** - یان سے اسّی کوس وہ محبوب ہی + وصل کا اب کونسا اُسلوب ہی +

اش

اشارہ پانا - بالکسر ایما پانا - **غالب** - اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ + طوطی کی طرح آئنہ گفتار مین آئے +

اشارہ کرنا - ایما ظاہر کرنا - **ناسخ** - رحمتِ حق ہے سبب میری گنہگاری کا + یہ کرتا ہی اشارہ مجھے میخواری کا + **ذوق** - کر دیا کیا ترے ابرو نے اشارہ ظالم + کہ قضا ہاتھ مین تلوار لیے پھرتی ہی +

اشارون سے کہنا - بواؤ مجہول وتحتانی مجہول آنکھ یا پلک کی جنبش سے یا اور اسی قسم کی علامتون سے کچھ کہنا - **ذوق** - کیا مدنظر تمکو ہی یارون سے تو کہیے + گر منہ سے نہین کہتے اشارون سے تو کہیے +

اشارے مین باتین کرنا - ہر سہ تحتانی مجہول وہی مطلب ہی - **ناسخ** - سو رمز کی کرتا ہی اشارے مین وہ باتین + ہی لطف خموشی مین تکلم سے زیادہ +

اشارون مین کہنا - وہی مطلب ہی - **آتش** - نہین معلوم اُن آنکھون کا ارادہ کیا ہی + کچھ اشارون مین تو مژگان نے کہا ابرو سے +

اشارے کرنا۔ ایما ظاہر کرنا۔ آنکھ کو جنبش دینا۔ **ناسخ**۔ یاد ہی رات کو تم ہوتے تھے ہم سے نزدیک + دور سے کرتے تھے اے جان اشارے دن کو + **آتش**۔ دھوکا دیا ہی دام نے کس گل کی زلف کا + بلبل اشارے کرتی ہی صیاد کی طرف +

اشارے ہونا۔ کسی کو آنکھ کی جنبش سے کچھ بتانا۔ **آتش**۔ چلے تو سیر کو ہیں آپ مسی مل کے گلشن میں + اشارے کیسے کیسے ہوں گے نافرمان سوسن میں +

اشنان کرنا۔ بالفتح وسکون سین معجمہ نہانا۔ غسل کرنا۔ یہ اصطلاح خاص اہل ہنود کی ہی۔ **ناسخ**۔ اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتوں + اب تک اُسی اثر سے ہی رنگِ چمن کبود +

اص

اصلاح دینا۔ بالکسر درست کرنا۔ جا بیجا بنانا۔ **ذوق**۔ بڑھتی جاتی ہی جو مشقِ ستم اُس ظالم کی + کچھ محبت مری اصلاح مگر دیتی ہی +

اصلاح لینا۔ کسی اُستاد کے سامنے اپنا کلام یا اپنی مشق وغیرہ پیش کر کے درست کرانا۔ نقص سے پاک کرانا۔ **آتش**۔ اصلاح لینے آتے ہیں رنگین خیال لوگ +

اع

اعتبار بڑھانا۔ بالکسر اپنی ساکھ زیادہ کرنا۔ **ذوق**۔ مسواک نے بڑھایا ہی زاہد کا اعتبار + یہ بھی ہی اسکے اک شجرِ مکر وفن کی شاخ +

اعتبار پیدا کرنا۔ بفتح بائے فارسی۔ معتبر سمجھا جانا۔ **آتش**۔ روشنی اُس رُخ کی کرجاتی ہی کار آفتاب + حسن نے پیدا کیا ہی اعتبار آفتاب +

اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا۔ **آتش**۔ کرم سے ابرِ کرم کے ترے یہ فیض ہی عام + ترا دیا ہوا رکھتی ہے اعتبار بہار +

اعتبار مٹنا۔ بکسر میم مہملہ وسکون تائے ہندی۔ نامعتبر ہو جانا۔ **غالب**۔ ہستی کا اعتبار بھی غم نے مٹا دیا + کس سے کہوں کہ داغ جگر کا نشان ہی +

اعتبار میں فرق لانا۔ اپنی حرکات وسکنات سے نامعتبر ہو جانا۔ **آتش**۔ کہدے یہ کوئی میرے تغافل شعار سے + وعدہ خلافی لاتی ہی فرق اعتبار میں +

اعتبار ہونا۔ ساکھ ہونا۔ **غالب**۔ ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا + کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا +

اعجاز دکھانا۔ بالکسر معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھکر کوئی کرامت ظاہر کرنا۔ **ناسخ**۔ عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجازِ خلیل + آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا + **آتش**۔ دکھایا حسن سے اعجازِ موسیٰ کلکِ قدرت نے + یدِ بیضا بنایا چہرۂ انگشتِ حنائی کا +

اعجاز کی آواز۔ نہایت عمدہ آواز جو بمنزلۂ اعجاز

وکرامت ہو۔ ناسخ۔ طنبور کے تار آب ہوے تو جو الاپا+ داؤدؑ کے مانند ہو اعجاز کی آواز+

اف

افتاد۔ بالضم۔ ناگہانی مصیبت۔ **ذوق**۔ ہم چاہتے ہی تم گرے سب کی نظر سے+ پہلے ہی سے اس چاہ کی اُفتاد غضب ہی+

افسوس آنا۔ بالفتح وضم سین مہلہ وسکون واؤ مجہول وسین مہلہ۔ تاسف ہونا۔ **ذوق**۔ کبھی افسوس ہی آتا کبھی رونا آتا+ دل بیمار کے وہی ہین عیادت والے+

افشان چننا۔ بالفتح وضم جیم فارسی سکون نون معجمہ فتح نون معجمہ تحتانی۔ ماتھے پر ستارے چپکانا زینت کے واسطے یا پچکے کی کترن وغیرہ۔ **ناسخ**۔ جو چنتے ہین پیشانی پر آپ افشان+ یہ صفحہ مطلا ہوا جاتا ہی+ **آتش**۔ چنی افشان جو پیشانی پر اُس نے چاندنی چھٹکی+ ملی مسی تو آئینے مین پھولا تختہ سوسن کا+ **ذوق**۔ چنی تو نے افشان جو ای مہ جبین ہی+ ستارون مین کیا کیا چنان اور چنین ہی+

افشان چھڑانا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ ماتھے پر سے ستارے یا پچکے کی کترن جو چپکے ہو چھڑا ڈالنا۔ **ناسخ**۔ افشان چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا+ ذرون کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے+

افشان چھڑکنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وفتح رائے ہندی۔ یہ خاص کر پچکے کی کترن سے مراد ہی جو ماتھے پر چھڑکی جاتی ہی۔ **آتش**۔ جبین پر اپنی افشان کو جو اُس محبوب نے چھڑکا+ کتابی چہرے نے نقشہ دکھایا لوح قرآن کا+

افشرہ۔ بالفتح وضم سین معجمہ۔ فالسون کا عرق پانی مین مل کر نکالنا اور قند یا شکر ڈال کر چھان لینا۔ **آتش**۔ افشرے کا بوسہ بازی مین مجھے ملتا ہی لطف+ قند کی ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے+

افطاری۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ جس کو کھا کر روزہ کھولا جائے۔ **آتش**۔ افطاری جام مے سحری ساغر شراب+ مجھ رند کو شب رمضان روز عید ہی+

اُف کرنا۔ بالضم درد سے ایک آواز بے ساختہ منہ سے نکل جانا۔ **ناسخ**۔ ہر دم مجھے جلاتے ہو کہتے ہو اُف نہ کر+ انسان کو بھی تم نے سمندر بنا دیا+ **آتش**۔ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی+ اُف کیا منہ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا+ **ذوق**۔ وہ کون ہی مجھ پر جو تاسف نہین کرتا+ پر میرا جگر دیکھ کہ مین اُف نہین کرتا+

افواہ۔ بالفتح اُڑتی ہوئی خبر۔ گپ سنائی خبر۔ **آتش**۔ کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا+

افیون پینا۔ بالفتح وضم تحتانی وسکون واؤ معروف وکسر بائے فارسی وتحتانی معروف۔ افیون کو پانی مین گھول کر پینا۔ **ناسخ**۔ بہت خال عذار آتشین سے جو مشابہ ہی+ برغبت اسلیے پیتے ہین سب لالے کی افیون کو+

افیون کھانا۔ افیون کی گولی بنا کر کھانا۔ دوسرے

مراد افیون کھاکر خودکشی کرنے سے بھی ہو۔ آتش۔ لبریز کہ پیالے کو ساقی اس امر مین + افیون نہ تنگ ہو کے کوئی امی پوست کھائے +

افیونی۔ بتحتانی معروف۔ تریاکی۔ جو روزمرہ افیون پیئے یا کھانے کا عادی ہو۔ آتش۔ افیونی کی نگاہ سے کی تہہ کبھی جو سیر + باہر ہوئے ہین پوست سے ہم لالہ زار مین +

اق

اقرار کرنا۔ بالکسر حامی بھرنا۔ وعدہ کرنا۔ کسی امر کا اعتراف کرکے مان لینا۔ **ذوق**۔ خسرو اچڑھ کے مہر گنبد دوار ہلال + خود لب عجز سے کرتا ہے یہ اقرار ہلال +

اک

اک اک۔ بالکسر افراد جدا گانہ۔ آتش۔ خموشی اور گویائی ہمیری اک اک سے بہتر ہے + سکونت مین یہ قطرہ ہی گہر تو جوش مین دریا +

اک بات کی بات۔ دم بھر۔ ذرا دیر کے لیے۔ **ناسخ**۔ روک لے اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو + دے لین ای قاتل رقیبون کو مبارکباد ہم +

اک بات ہے۔ بہت آسان ہے۔ سہل الحصول ہے۔ **غالب**۔ اک کھیل ہے اورنگ سلیمان مرے نزدیک + اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے + **ذوق**۔ لب پان خوردہ کی شوخی کے ہے آگے اک بات + گر لگا دے وہ مسیحا پہ بھی خون کی تہمت +

اکبری دروازہ۔ بالفتح و فتح موحدہ و تحتانی معروف و فتح دال مہملہ و فتح زائے معجمہ۔ لکھنؤ مین چوک کا پھاٹک جو نخاس یا پل غلام حسین کی طرف سے چوک کو جاتے ہوئے ملتا ہے۔ **ناسخ**۔ دیکھتا ہون جب در فردوس کو + جانتا ہون اکبری دروازہ ہے +

ایک پل۔ بفتح بائے فارسی۔ نہایت ہی جلدی دم بھر سے بھی کم۔ جتنی دیر مین آنکھ جھپکے۔ یا نبض چلے جتنی دیر مین گھڑی کی ایک کھٹک ہو۔ **ناسخ**۔ نہوے دیدۂ تر اشکون سے ایک پل خالی + کبھی ہوتے نہین پانی سے یہ بادل خالی +

اک پیچا۔ بکسر بائے فارسی و تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی ایک قسم کی تنگ پگڑی جس مین ایک ہی پیچ ہوتا ہے۔ آتش۔ تو نے اک پیچا سجا ہے ہاتھ سے اپنے جو یار + کرتے ہین قالب تہی سنکر اُسے دستار بند +

اکتفا کرنا۔ بالکسر کافی ہونا۔ آتش۔ کم بضاعت سے خیال خام ہے کثرت کو فیض + اکتفا کرتا نہین لشکر کو پانی چاہ کا +

اکٹھا ہونا۔ بالکسر و فتح کاف عربی و تشدید تائے ہندی مخلوط الہاء۔ جمع ہونا ایک جگہ پر۔ آتش۔ یہ کھلا آتش عناصر سے دل دیوانہ کو + چار دیوارین اکٹھا ہو کے زندان ہو گئین +

اک جہان۔ بفتح جیم عربی۔ اگرچہ لفظ اک کے ساتھ یہ اصطلاح مشہور ہے مگر معانی اسکے کل دنیا کے ہین۔ کیونکہ جہان دو ہین ایک دنیا دوسرے عقبیٰ۔ اُن مین سے ایک جہان یعنی دنیا مراد ہے۔ **ناسخ**۔ کرتا ہے اک جہان بسر

شب کو خواب مین + ہون کیون نہ مست بادۂ غفلت
شباب مین + **غالب** - رہا بلا مین بھی مین مبتلاے
آفت رشک + بلاے جان ہے ادا تیری اک جہان کے لیے +

اک چیز - بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف وزاے
معجمہ یکتا - عدیم النظیر - تحفہ - **غالب** - جی مین اترائین
نہ موئی کہ ہمین ہین اک چیز + چاہیے پھولون کا بھی ایک
مکرر سہرا +

اک حال پر بسر ہونا - بفتح موحدہ وسین مہملہ -
یکسان بسر ہونا - **آتش** - عمر دو روزہ ہو گئی اک
حال پر بسر + خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے +

اک دم مین - بفتح دال مہملہ - لحظہ بھر مین - **ذوق**
وہ تری تیغ کی برش ہے کہ جس کا سایہ + کرے اک دم مین
ہیولے کی مفارق صورت +

اکڑ جانا - بفتحتین وسکون راے ہندی - سردی سے
اینٹھ جانا - جاڑا لگنا - **آتش** - کھینچی جو میری طرح سے
قمری نے آہ سرد + جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا +

اکڑ کے چلنا - بفتح جیم فارسی - غرور سے بزرگ چلنا -
آتش - چلتا ہے کیا اکڑ کے ابھی سے وہ خرام + سرکس کا
تیرے پاؤن پہ ای نوجوان گرا +

اکڑنا - بفتحتین غرور کرنا - تن تن کے چلنا - **آتش** -
اکڑنا بھول جاتے سرو وشمشاد + یہ قد بوٹا سا دکھلایا تو ہوتا +

اکسیر کی بوٹی - بالفتح وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی
معروف - سہر دو تحتانی معروف وضم موحدہ و واو معروف
وہ گھاس جس کا عرق گرم رانگے یا تانبے مین ڈالنے سے
سونا یا چاندی مہوسون کے نزدیک بن جاتا ہے - **ناسخ** -
یان اکسیر کی بوٹی دہن یار مین ہے + ورق نقرہ لپیٹین ورق
زر ہو جائے + **ذوق** - بوٹی اکسیر کی اور پارس اگر
ہاتھ آئے + بل بے ہمت تری نزدیک وہ پتھر ہے وہ گھاس +

اک طرف - علٰحدہ - **غالب** - گنجائش عداوت
اغیار اک طرف + یان دل مین ضعف سے ہوس یار
بھی نہین +

اک عمر - مدت العمر - **ناسخ** - عقل کھوئی تھی جو
ای ناسخ جنون عشق نے + آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے
کو ہم + **آتش** - زلف کے سودے مین اک عمر بسر کی
آتش + بس بہت دیکھ چکے خواب پریشان چلیے + **غالب**
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک + کون جیتا ہے تری زلف
کے سر ہونے تک +

اک کھیل - بکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون
تحتانی مجہول ولام مہملہ - مراد نہایت آسان کام اور
سہل الحصول چیز سے ہے - **غالب** - اک کھیل ہے
اورنگ سلیمان مرے نزدیک + اک بات ہے اعجاز
مسیحا مرے آگے +

اک نظر دکھانا - بفتح نون معجمہ - اک بار دکھانا -
آتش - یہ جنس دل مقرر اک نظر اسکو دکھا دینگے +
جو کوئی مشتری بازار عالم مین حسین آیا +

اکھاڑا - بالفتح وفتح کاف عربی مخلوط الہا - بالف

کشیدہ و فتح رائے ہندی جو مقام خاص کشتی لڑنے کیواسطے بین کیا جائے ناسخ خاک مین ملجائیے ایسا اکھاڑا چاہیے ٭ لڑئے کشتی دیو ہستی کو پچھاڑا چاہیے ٭ آتش زور مردانہ اکھاڑا ہی اکھاڑا عشق کا ٭ چار دن کشتی لڑا جو اسمین وہ رستم ہوا ٭

اکیلا اکیلے۔ بہر سہ تحتانی مجہول تنہا۔ ناسخ اکیلے تم نہانے کو نہ اترو سُن لو ناسخ کی ٭ نہ غوطہ مارے بیٹھا ہو کوئی مردود پانی مین ٭ ولہ مین اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہین ٭ کوئی مثل مرثیہ خوان چاہیے بازو مجھے ٭ ذوق جب مین دنیا سے چلا سر پہ یہ بولی حسرت ٭ تو اکیلا نہین ہمرہ ترے مین ہون چلتی ٭

اگ

اگر کی بتی۔ بفتحتین و بہر دو تحتانی معروف و فتح موحدہ و تشدید فوقانی اگر اور صندل کے برادے کی مخلوط بتی ناسخ بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ٭ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا ٭

اگلا۔ بالفتح (۱) آیندہ ناسخ کیا اگلا مہینا اجی ہو جائے ابھی وصل ٭ شوال سے خالی کا مہینا نہین اچھا ٭ (۲) گذشتہ سابق۔ ذوق اب بان پر بھی نہین آتا کبھی الفت کا نام ٭ اگلے مکتوبون مین کچھ رسم کتابت ہو تو ہو ٭ آتش وہ نگاہین نہین اگلی سی تمھاری ہم سے ٭ حال پر اپنے وہ الطاف وہ اشفاق نہین ٭ ناسخ یار نے پہنا ہی سنت کا دلا ایک اور طوق ٭ کیون نہ وحشت ہو زیادہ مجکو اگلے سال سے ٭

اگلا زمانہ۔ بفتح رائے معجمہ زمانہ گذشتہ غالب ریختی کے تمھین اُستاد نہین ہو غالب ٭ کہتے ہین اگلے زمانے مین کوئی میر بھی تھا ٭

اگلے وقت کے لوگ۔ بفتح واو و سکون قاف معجمہ و ضم لام و سکون واو مجہول مراد پیران کہن سال سے ہی جنہون نے اگلا زمانہ دیکھا ہی غالب اگلے وقتون کے ہین یہ لوگ انھین کچھ نہ کہو ٭ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہین ٭

ال

الاپنا۔ بفتحتین و سکون بائے فارسی گانا ناسخ طنبور کے تار آب ہوے تو جو الاپا ٭ داؤد کے مانند ہی اعجاز کی آواز ٭ ولہ الاپا وہ پری طلعت سلیمان جو لب دریا ٭ بجائے شور ہو گا نغمۂ داؤدیانی مین ٭

التجا کرنا۔ بالکسر عاجزی سے کچھ مانگنا۔ گڑگڑا کر کچھ خواہش کرنا غالب صحبت مین غیر کی نہ پڑی ہو کہین یہ خو ٭ دینے لگا ہی بوسہ بغیر التجا کیے ٭

الزام دینا۔ بالکسر قصوروار ٹھہرانا۔ تہمت لگانا کسی قسم کی بُرائی کو کسی کی طرف بے جانے بوجھے عائد کرنا آتش یہ نکتہ ہمارا ہی سخن چین کو نصیحت ٭ الزام جو دیتا نہین ملزم نہین رہتا ٭ غالب رعد کا کر رہی ہی کیا دم بند ٭ برق کو دے رہا ہی کیا الزام ٭

الزام رکھنا۔ خواہ مخواہ متہم کرنا آتش گلچین کب اُسکے بوجھ سے خم شاخ گل ہوئی ٭ الزام رکھ کے تو نہ مرا آشیان گرا ٭

اُلفت مول لینا۔ بالضم و فتح فائے معجمہ بضم میم مہملہ و سکون

وا وہلہ محبت بھی کرنا اور اُسی کے ساتھ اپنا زور ملل بھی صرف کرنا آتش بلا اپنے لیے دانستہ نادان مول لیتے ہین ؛ عبث جی بیچکر اُلفت کو انسان مول لیتے ہین ؛

الف ہونا۔ بفتحتین گھوڑے کا اگلے پانوٗن اُٹھا کر پچھلے پانوٗن کے بھل کھڑا ہو جانا ناسخ ہو گیا اُس سرو قامت کی سواری کا اثر ؛ اب الف ہونا بھلا کیا اُسکا توسن چھوڑ دے ؛

الگ۔ بفتحتین علٰحدہ۔ جدا ناسخ کاسہ سر فغفور کا گردن سے الگ ہی ؛ زانو سے جدا ہو گئین تیمور کی ساقین آتش نہین گفتار ہی عالم سے نرالی اُسکی ؛ طرز رفتار الگ بندش دستار جدا ؛ ذوق عصمت بھی ہی کیا شی کہ الگ یوسف کنعان ؛ درہاے مقفل سے عزیزان نکل آیا ؛

الماس کی تختی۔ بالفتح و فتح فوقانی و ہر دو تحتانی معروف ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ لوح الماس آتش جوہری دیکھ کے سینے کو ترے کہتے ہین ؛ تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہین ؛

اللہ اللہ۔ بالفتح و سکون لام اول و فتح لام ثانی و سکون ہاے ہوز جیہ خوش اور کیا خوب کے معانی مین ہی غالب اب جفا سے بھی ہین محروم ہم اللہ اللہ ؛ اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا ؛

اللہ اللہ کرنا۔ خدا کو یاد کرنا غالب کہتے ہین کہین خدا سے اللہ اللہ ؛ وہ آپ ہین صبح و شام کرنے والے ؛

اللہ جانتا ہی۔ خدا گواہ ہی آتش اللہ جانتا ہی اسے خوب کیا کہون ؛ میرا سوال اُس بت بے پیر کا جواب ؛

اللہ خیر کرے۔ بفتح خاے معجمہ خطرے اور اندیشہ کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ نکل جاتا ہی ذوق اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی ؛ پھر آج وہ مست مے بیداد غضب ہی ؛

اللہ رے۔ بتحتانی مجہول استعجاب کے مقام پر بولتے ہین آتش پیوند خاک ہونے کا اللہ رے اشتیاق ؛ آیا نہ گور تنگ مجھے آرام دوش پر ؛ ذوق ایک دل اور اُسپر اتنے بار غم اللہ رے دل ؛ اور اس طاقت پہ ایسا کوئی بے طاقت نہین ؛

اللہ غنی۔ بفتح غین معجمہ و سکون تحتانی معروف حیرت و استعجاب کے مقام پر بولتے ہین آتش کیا کہیے کٹی کیونکر اے بت شب تنہائی ؛ اللہ غنی گلہ ہے گہ نالۂ یارب تھا ؛

اللہ کا گھر۔ مسجد آتش صفحۂ دل سے اُٹھاؤن کسطرح نقش صنم ؛ ملک مین ہوتا کسی کے گھر نہین اللہ کا ؛

اللہ کے گھر سے پھرنا۔ جان جوکھون سے سلامت رہنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچکر صحت پانا ذوق گر ابکی پھر سے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ؛ تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے ؛

اللہ ہی اللہ ہی۔ بکسر ہاے ہوز و سکون تحتانی معروف کچھ نہین ہی۔ صرف خدا کا نام ہی ذوق ہوس مین کعبے کی کیون شیخ بتخانے سے گمرہ ہی۔ یہان تو کوئی صورت بھی ہی وان اللہ ہی اللہ ہی ؛

ام

امام - بالکسر تسبیح کا ایک دانہ جو سو دانون کے علاوہ اور سب دانون سے لانبا ہوتا ہی ناسخ بجائے دانہ ہین ساقی جو دانۂ انگور ۔ ہم اپنے سبحہ مین ڈالین امام شیشے کا ۔

امام کے پیچھے نماز پڑھنا - بکسر باے فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وفتح نون معجمہ وفتح باے فارسی وسکون راے ہندی مخلوط الہا نمازیون کی جماعت کا اپنے سے برتر شخص کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا آتش ہر جمعے کو نماز کا رہتا ہون منتظر ۔ مشتاق ہون اللہ کے پیچھے نماز کا ۔

امتحان کرنا - آزمایش کرنا - ناسخ دونون کا کرچکا ہون مین ای ناسخ امتحان ۔ سینہ مین مہر ہی نہ وفا برہمن مین ہی ۔

امتحان ہونا - بالکسر آزمایش ہونا - ناسخ عرش کے توڑے ہین تارے جلسے مضمون بلند ۔ آج بارے امتحان طبع عالی ہو گیا ۔ غالب یہی ہی آزمانا تو ستانا کسکو کہتے ہین ۔ عدو کے ہو لیے جب تم تو میرا امتحان کیون ہو ۔

امداد چاہنا - بالکسر مدد کا خواہان ہونا ذوق ای شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ۔ ہم چاہین قضا سے اگر امداد غضب ہی -

امید بر آنا - بالضم وتشدید میم وسکون تحتانی آرزو پوری ہونا ناسخ ۔ داغ یاس سے گھبرا بر آئیگی امید ۔ گلون کے بعد ہوا کرتے ہین ثمر پیدا ۔ غالب کوئی امید بر نہین آتی ۔ کوئی صورت نظر نہین آتی ۔

امید دینا - آسرا دینا آتش امید ناتوان کو دے طاقت توانا ۔ ہیکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے ۔

امید رکھنا - آسرا رکھنا ناسخ معشوقون سے امید وفا رکھتے ہو ناسخ ۔ نادان نہین دنیا مین کوئی تم سے زیادہ ۔ ذوق دولت کی رکھ نہ مار سر گنج سے امید ۔ موذی وہ دیگا کیا کہ جو دولت پرست ہی ۔

ان

اناج - بالفتح غلہ ناسخ ہر طرح رزق ہمکو ملتا ہی ۔ غم ہی موجود گر اناج نہین ۔

انتظار رہنا - بالکسر کسی کی راہ دیکھنا ناسخ ہمکو اُس بدمست کا رہتا ہی دن رات انتظار ۔ کیون نہو بے نشہ می دیدۂ بیدار صبح ۔

انتظار کرنا - کسی کی راہ دیکھنا ناسخ کر رہا ہون شام سے مین انتظار اُس ماہ کا ۔ دیدۂ بیدار ہر اک آج اختر ہو گیا ۔ آتش خود چلو نگا یار سے لینے جواب خط شوق ۔ اور مین کرتا ہون دو دن نامہ بر کا انتظار ۔

انتظار ہونا - کسی کی راہ دیکھنا غالب یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا ۔ اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا ۔

انتقام لینا - بالکسر بدلا لینا - عوض لینا ناسخ انتقام اسکا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون ۔ جھوٹے وعدون سے جو وہ شاد کیا کرتے ہین ۔ آتش کہ طینت کہ

بدی کا نہین منظور عوض ؛ انتقام اپنا نہ یوسف نے
لیا اخوان سے ؛ ذوق شب وصال کے روز فراق مین
کیا کیا ؛ نصیب مجھسے مرے انتقام لیتے ہین ؛ غالب
ان پریزادون سے لینگے خلد مین ہم انتقام ؛ قدرت
حق سے یہی حورین اگر وان ہوگئین ؛

انجام بخیر ہونا - بالفتح و فتح موحدہ و فتح خاے معجمہ
خیر و عافیت سے بسر ہونا - نیک نتیجہ ہونا آتش حسن کے
آغاز کا انجام ہو یا رب بخیر ؛ نقش محبّ کا خط نورس سے
وہ روے سادہ ہو ؛

انجام کو سوچنا - نتیجہ پر غور کرنا ناسخ انجام کو کچھ سوچ
کیا قصر بناتے ہو ؛ آباد کرو دل کو تعمیر اسے کہتے ہین ؛

انجان - بالفتح اجنبی ذوق رقعہ چوری سے اُسے
بھیجا ہی انجان کے ہاتھ ؛ کیسی رسوائی ہی پڑ جائے جو
دربان کے ہاتھ ؛

انداز اُڑانا - بالفتح کسی کی طرح اور وضع کو خود بھی
اختیار کرنا آتش گل سُننے کو نالے ہمہ تن گوش ہین آتش ؛
بلبل نے اُڑایا ہی تمھارا مگر انداز ؛

انداز سے باہر - بفتح ہاے ہوز ناموزون - حد سے
بڑھا ہوا آتش قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین
صاحب کے ؛ ستم رفتار مین کرتی ہی ٹھوکر دیکھتے جاؤ ؛

اندر باہر - بالفتح و فتح دال ہملہ ظاہر و باطن ناسخ
چشم عاشق مین برابر ہی دلا گھر باہر ؛ ایک سا جلوہ معشوق
ہی اندر باہر ؛

اندنون - بالکسر و کسر دال ہملہ و سکون واو مجہول آجکل
اس زمانے مین ناسخ منکسف خورشید ہو جاتا ہی آتے ہی
ادھر ؛ بارکب ظلمتکدے مین اندنون باقی ہی دھوپ بھی
شوق آرایش ہی اُس جان جہان کو آجکل لپٹی ہی رہتی
ہی دامن سے کناری اندنون ؛

اندھا کنوان - بالفتح و فتح دال ہملہ مخلوط الہا و کاف
مخلوط النون و واو بالف کشیدہ جس کنوئین مین پانی خشک
ہوگیا ہو ناسخ بنتے ہین اندھے کنوئین سوکھے ہی وہ
دیکھے ہین ؛ خشک کوری مین بھی یان دیدۂ خونبار
نہین ؛ آتش حال پر اپنے کسی وقت تو کر چشم کو تر ؛
ہی پھر اندھا وہ کنوان جسمین نہین پانی ہی ؛

اندھیاری - بفتح الف مخلوط النون و دال ہملہ
مخلوط الہا و کسر راے ہملہ و سکون تحتانی معروف (۱)
ایک قسم کی چرمی پوستین جو گھوڑے کے کلّے کے دونون
جانب آنکھون کے محاذی ہوتی ہی ناسخ شہسواری کا
جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہی شوق ؛ چاندنی تام ہی شبدیز
کی اندھیاری کا ؛ (۲) تاریکی آتش رُخ پہ اُس زلف
کے چھٹنے سے ہوا دل کو یقین ؛ چاندنی سے ہی بڑا مرتبہ
اندھیاری کا ؛

اندھیرا - بفتح الف مخلوط النون و تحتانی مجہول تاریکی ناسخ
کیا آج کیا ہی شب فرقت نے اندھیرا ؛ گھٹتا ہی دم ای
دیدۂ بیدار گلے مین ؛ آتش اندھیرے مین جو ڈر کر مجھسے
وہ خورشید رو لپٹا ؛ شب تاریک مین ہاتھ آیا مضمون

روے روشن کا:

اندھیر کرنا- بالفتح وسکون نون غنہ وتحتانی مجہول- ظلم کرنا آتش خط مشکین نے کیا اندھیر روے یار پر: روے روشن دیدۂ عاشق مین کالا کر دیا:

اندھیر ہونا- ظلم ہونا ناسخ ہوگیا اندھیر جب پنہان وہ مہرو ہوگیا: شمع کا شعلہ یہ اُدبھا گا کہ جگنو ہوگیا: غالب کیا کہون تاریکی زندان غم اندھیر ہی: پنبہ نور صبح سے کم جسکے روزن مین نہین:

اندھیرے اُجالے- بفتح الف مخلوط النون وہر سہ تحتانی مجہول تاریکی اور روشنی مین شام وصبح آتش رُخ وزلف پر جان کھو یا کیا: اندھیرے اُجالے مین رویا کیا:

اندھیری رات- بفتح الف مخلوط النون وتحتانی اول مجہول وثانی معروف شب تاریک ناسخ تو لب دریا اگر جاے اندھیری رات کو: قمقمے سارے حبابون کے ہون روشن آب مین: آتش کو دیکھنے کا زبس ہی یار کے گھر مین خیال: ہی اندھیری رات مین پچھلے پہر کا انتظار تھا: کیون اندھیری ہی شب غم ہی بلاؤن کا نزول: آج اُدھر ہی کو رہیگا دیدۂ اختر کھُلا:

اندھیری قبر- گور تاریک ناسخ خاک پہ جا کر اندھیری قبر مین لیٹے ہین شاہ: جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہان اور نگ وشمع:

اندھیری گور- وہی معانی ہین ناسخ یا علی ناسخ اندھیری گور مین گھبرا گیا: خلد مین دروازہ مثل باب خیبر توڑیے:

انڈا کھٹک کر باہر نکلنا- بالفتح وسکون نون غنہ وضم کاف عربی مخلوط الہا وفتح تاے ہندی بیضے کو جو بچے کے سہارے سے توڑ کر بچے کا باہر نکل آنا ناسخ انڈا کھٹک کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا: بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہوگیا:

انڈے سے نکلنا- طائر کے بچے کا بیضہ سے باہر آنا ناسخ مرغ زرین فلک انڈے سے بھی نکلا نہین: یہ شب فرقت ہی اے نادان ابھی ہی دور صبح:

انصاف پر آنا- بالکسر منصفی کرنے پر آمادہ ہونا آتش باغبان انصاف پر بلبل سے آیا چاہیے: پہنچنی اسکو زر گل کی پہنچایا چاہیے:

انصاف کرنا- منصفی کرنا ناسخ حُسن بھی کیا چیز ہی زاہد ذرا انصاف کر: اپنے بندون کو خدا دیتا ہی لالچ حور کا:

انصاف ہونا- جزا وسزا کا ملنا غالب واے گر میرا ترا انصاف محشر مین نہو: ابتلک تو یہ توقع ہی وہان ہو جائیگا:

انکھڑیان- بفتح الف مخلوط النون وسکون کاف عربی مخلوط الہا وکسر راے ہندی آنکھین یہ لفظ خاصکر معشوق کی شان مین مستعمل ہوتا ہی آتش ان انکھڑیون مین اگر نشۂ شراب آیا: سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا:

انگارا- بالفتح ونون غنہ اخگر- آتش پارہ ناسخ کسقدر ہی تیز ظالم آتش رنگ حنا: سنگ پا تلوون سے بس

لگتے ہی انگارا ہوا ؏ ذوق اتنا تو سوز فغان ہو کہ چمن
مین بلبل ؏ خرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگارون کا ؏

انگارون پر لوٹنا - بفتح لام مہملہ و سکون واو مجہول و تائے ہندی رشک و حسد سے سوختہ ہونا ناسخ ہر شب فرقت مین کسکو پھولون کا بستر پسند ؏ بیکلی مین لوٹنے کو ہین مجھے اخگر پسند ؏ آتش پڑ گئی آنکھ جو اُن چاند سے رخسارون پر ؏ لوٹتے کبک نظر آگئے انگارون پر ؏

انگارے برسنا - بتحتانی مجہول انتہا کی گرمی - نہایت تموز آفتاب ہونا - ناسخ ہمین کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہین ؏ کراپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہین ؏

انگریز - بفتح الف و سکون نون غنہ و کاف فارسی و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول و زائے معجمہ عیسائیون کی قوم جو ملک انگلستان مین رہتی ہی ناسخ دل ملک انگریز مین جینے سے تنگ ہی ؏ رہنا بدن مین روح کو قید فرنگ ہی ؏

انگڑائی لینا - بالف مخلوط النون مفتوح و سکون کاف فارسی و فتح رائے ہندی و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف خمیازہ - دونون ہاتھ سر سے بلند کرکے بدن توڑنا آتش ہالے مین ماہ کا ہوتا ہی چکورون کو یقین ؏ کبھی انگڑائی جو وہ رشک قمر لیتا ہی ؏ ذوق نام میرا سُنکے مجنون کو جماہی آگئی ؏ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا ، ناسخ لے مبارک شاخ کیون نہ انگڑائی ؏ دیکھین اُس گل کا جب خار درخت ؏

انگور - بالفتح و سکون نون غنہ و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف (۱) فارسی عنب ہی (۲) زخم کی ہیئت مجموعی خشک ہونے کے بعد ناسخ توڑتا ہی محتسب شیشہ مے انگور کا ؏ توڑنا لازم ہی مجکو زخم کے انگور کا ؏

انگور پھٹنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی زخم کا بھر کر پھر خون دیدینا ذوق پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک اے ذوق ؏ دل زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے ؏

انگیا کی چڑیا - بفتح الف مخلوط النون و سکون کاف فارسی و کسر جیم فارسی و سکون رائے ہندی دو نون کٹورین کا جوڑ جہان چناؤ دیکے سیتے ہین ناسخ دانے ہین انگیا کی چڑیا کو بنت کی چنیان ؏ ملتی ہی بلے کی مچھلی موتیون کی آب مین ؏

انگیا کی کٹوری - بفتح کاف عربی و ضم تائے ہندی و سکون واو مجہول و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف وہ حصہ محرم کا جو چھاتیون کی اُبھار کو منڈھ دیتا ہی ناسخ اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے ست ؏ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجکو ؏

انی - بالفتح و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف برچھی یا چھری یا کٹاری وغیرہ کی نوک آتش کیا چیز ہی اے آہ ترے سامنے گردون ؏ فولاد کی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے ؏

او

اوبالا - بالضم و واو غیر ملفوظ معروف جوش

دیا ہوا۔ مراد اُس کھانے سے ہی جو ہانڈی مین بغیر ترکیب اور مصالحہ کے معمولی طور پر اُبال لیا جائے آتش گوارا نا گوار ابھی ہو بد گردی دوران سے ؛ اوبالے پر قناعت کرتے ہین سب قحط روغن مین ؛

اوبل چلنا۔ بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح موحدہ جوش مین آکر نہ کہنے والی بات کہنا شروع کرنا آتش ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی سے تو ؛ مر کیا پیے وہ دودھ جو بیکر اوبل چلے ؛

اوبھار کرنا۔ بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح موحدہ مخلوط الہا بتدریج ظاہر ہونا۔ نمو کرنا آتش سبزۂ خط نے کیا ہی جب سے اُس رُخ پر اوبھار ؛ کوہ پر بھاری سمجھتا ہون مین برگ کاہ کو ؛

اوبھارنا۔ ترغیب دینا۔ وہ کام کرانا جسکے کرنے کو جی نہ چاہتا ہو آتش یہ کہکے گشت گل پر اُنکو اوبھارتے ہین ؛ سیر چمن کو چلیے بلبل پکارتے ہین ؛

اوپچی۔ بالضم و سکون واو مجہول و بائے فارسی و کسر جیم فارسی و تحتانی معروف ہتھیار بدن پر سجے ہوئے آتش نکلتا ہی جو وہ خونخوار اوپچی بنکر ؛ ہر اک طرف سے ہون آواز الامان سُنتا ؛

اوپر۔ بالا۔ آتش نگاہ لطف کا شایق ہی تحت و فوق کا عالم ؛ کبھی نیچے نظر ہو گاہ اوپر دیکھتے جاؤ ؛

اوتار۔ بالضم و واو معروف غیر ملفوظ۔ زوال کم ہونا ناسخ ساقی چڑھا گیا تو ہون جام شراب عشق ؛ یہ سو جھتی نہین کوئی تدبیر اوتار کی ؛

اوتار چڑھاؤ۔ بفتح جیم فارسی و فتح رائے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ و واو نشیب و فراز آتش طریق عشق مین ای دل عصائے آہ ہی شرط ؛ کہین چڑھاؤ کہین اوتار راہ مین ہی ؛

اوتارے ہونا۔ بتحتانی مجہول متوجہ ہونا۔ مستعد ہونا آتش ای جنون ہوتے ہین صحرا پر اوتارے شہر سے ؛ فصل گل آئی کہ دیوانے سدھارے شہر سے ؛

اوتر۔ بالضم و تائے فوقانی مفتوحہ و مشدد شمال ناسخ پچھم اور اوتر کے کہنے سے چلی آتی ہی روز ؛ بوے زلف یار کے مانند ہوائے لکھنؤ ؛

اوترا ہوا جوڑا۔ بضم جیم عربی و سکون واو مجہول و فتح رائے ہندی کسی کی اُتری ہوئی پوشاک آتش پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہین ؛ اگر اوترا ہوا ہووے تن نواب کا جوڑا ؛

اوترا ہوا چلّا۔ کمان کی تانت کا تیر نہ چلانے کی حالت مین پڑا رہنا آتش تشبیہ نئی دون تری گیسوے رسا کو ؛ اوترا ہوا چلّا کہون ابرو کی کمان کا ؛

اوترا ہوا موباف۔ جو موباف کام مین لاکر پھر جدا کر دیا جائے ناسخ مر گیا مین سونگھ کر اوترا ہوا موباف زلف ؛ یہ غلط مین جانتا تھا کیچلی مین سم نہین ؛

اوتر لینا۔ اوتر جھکنے کا مترادف ہی ناسخ ہاے جب قبر مین لاشہ بھی اوتر لیتا ہی ؛ تب وہ بیمار محبت کی خبر لیتا ہی ؛

اوترنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح فوقانی (۱) منزل پر ٹھہرنا کسی سرا ے یا مکان مین ٹھہرنا ناسخ راہرو روز اوترتے ہی چلے جاتے ہین ؛ کبھی مجکو نظر آئی نہ یہ منزل خالی ؛ آتش دلمین خیال حُسن محبوب روز و شب ہی ؛ اوترا ہوا ہی یوسف مہمانسراے تن مین ؛ (۲) پھل کا پھلے ہوے بیل یا درخت سے بدفعات اپنے موسم مین حاصل ہونا آتش پھر خوشے اوترین پھر کھنچے انگور کی شراب ؛ پھر شاخ تاک پیچ سر دار سب ملکھائے (۳) گہرائی مین پیوست ہوجانا غالب وہ نیشتر سہی پر دلمین جب اوتر جائے الخ

اوتری ہوئی پوشاک - بہر دو تحتانی معروف اوتارے ہوے کپڑے ناسخ چادر گل کی یہان حاجت نہین اے رشک گل ؛ میری تربت پر چڑھا اوتری ہوئی پوشاک کو ؛

اوترے ہوے ہار - بہر دو تحتانی مجہول جو ہار گلے مین پہنکر اوتار ڈالے جاتے ہین ناسخ تیرے اوترے ہوے ہارون کی عجب مست ہی بو ؛ سونگھتے ہی مین ہوا ہاے سمن بر بیہوش ؛

اوتنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ اُسقدر ناسخ ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہی اوتنا زوال ؛ سب ستارون سے ہی روشن تر ستارہ صبح کا ؛ غالب بے اعتدالیون سے سبک سب مین ہم ہوے ؛ جتنے زیادہ ہوگئے اوتنے ہی کم ہوے ؛ ذوق جتنا خورشید تپے اوتنی ہی بارش ہو سوا الخ

اوٹھا دینا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح تاے ہندی مخلوط الہا (۱) واسطہ نہ رکھنا - آتش شکوہ اُسکا بھی زبان زد ہو نہ اے دل چاہیے ؛ گر اوٹھا دی ہی جہان سفلہ پرور سے غرض ؛ (۲) اپنے پاس سے جدا کرنا بیٹھنے نہ دینا کسی جگہ پر غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اوٹھا دیتے تھے ؛ الخ

اوٹھانا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح تاے ہندی مخلوط الہا میت کو مقام وفات سے اُٹھا کر لیچلنا غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اوٹھا دیتے تھے ؛ دیکھون اب مرگئے پر کون اوٹھاتا ہی مجھے ؛

اوٹھائے نہ اوٹھنا - نہایت گران ہونا غالب بوجھ وہ سر سے گرا ہی کہ اوٹھائے نہ اوٹھے ؛ کام وہ آن پڑا ہی کہ بنائے نہ بنے ؛

اوٹھ بھاگنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا اوٹھکر سعاً فرار ہوجانا ذوق لگے بھی گر زمین سے بیٹھ تیرے تفنہ جانون کی ؛ تو مثل برق اوٹھ بھاگینگے پھر وہ بیقراری سے ؛ آتش جوش وحشت مین جو اُکتا کے کبھی اوٹھ بھاگا ؛ سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو ؛

اوٹھ جانا - (۱) اوٹھکر چلا جانا ناسخ ہو چکا تھا سرد مین اُس بت کے اوٹھ جانے کے ساتھ ؛ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا ؛ (۲) مفقود ہوجانا - متروک ہوجانا ناسخ اوٹھ گئی جیب سے دنی ناسخ کو کہتا ہون

یہی ؎ آپ ہی شاہد ہی آپ ہی رند شاہد باز ہی ؎ (۳)
وفات پانا ناسخ پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اوٹھ گیا ؎
کس سے مانگیں جاکے ناسخ اس غزل کی داد ہم ؎ آتش
دیکھنے والا جو آرایش کا مجھسا اوٹھ گیا ؎ پھیک دو گے
ای حسینو تم یہ زیور توڑ کر ؎

اوٹھ چلنا - اوٹھنا اور معًا چل کھڑے ہونا ناسخ
اوٹھ چلے صبح شب وصل آپ سنکر زمزمہ ؎ نام رکھا چند ہینے
مرغ خوش آہنگ کا ؎

اوٹھکر ملنا - بکسر میم مہلہ کوئی شخص آئے تو اوسے دیکھکر
تعظیمًا اوٹھ کھڑے ہونا اور بغلگیر ہونا آتش وحشت دل
کبھی صحرا کو جو لیجاتی ہی ؎ ہر بگولا ہی گلے سے مرے اوٹھکر ملتا ؎

اوٹھ کھڑا ہونا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا وفتح راے
ہندی مشہور ہی تعظیم دینے کے معانی مین اور یون بھی ناسخ دولت بیدار
جاے پر ادب جانے نہ پاے ؎ بہر تعظیم اوٹھ کھڑا ہون
تم جو آؤ خواب مین ؎ آتش آئے بھی لوگ بیٹھے بھی اوٹھ بھی
کھڑے ہوے ؎ مین جا ہی ڈھونڈھتا تری محفل مین رہ گیا ؎

اوٹھوانا - کسی کے اوٹھا دینے کو دوسرے شخص کو حکم دینا
یا دوسرے کی معرفت کسی کو اوٹھا دینا - طریق تعدیہ ہی
اوٹھانے کا ناسخ جو بات تمھاری ہی سو اُلٹی ہی مری
جان ؎ اغیار کو بٹھلاتے ہو اوٹھواتے ہو مجکو ؎

اوجاڑ - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح جیم فارسی بالف
کشیدہ وراے ہندی ویران ناسخ ہی بیچ مین گھر جابجا طرف
ہی صحرا ؎ دالان اوجاڑ ہی سڑا ہی چھپرا - الخ

اوجاڑ کرنا - ویران کرنا آتش لاشے اوٹھوا کر نہ کر
اسکو بھی ای قاتل اوجاڑ ؎ ہی فقط آباد اک گنج شہیدان رہ گیا ؎

اوجاڑنا - ویران کرنا ناسخ کر چکی ہی تیری رفتار ایک
عالم کو خراب ؎ شہر خاموشان کو بھی چلکر اوجاڑا چاہیے ؎

اوجالا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ روشنی آتش اندھیر آنکھون مین
ہی اوجالا ہی ناپدید پردے مین شب کے چھپ رہے ایسی سحر کہان ؎

اوج پر ہونا - بالفتح بلند ہونا - رفیع القدر ہونا ناسخ
اوج پر جو لوگ ہین ہوتا ہی جلد اُنکا زوال ؎ ہی ہوا
تھوڑی سی بھی صرصر چراغ بام کو ؎

اوچکنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح جیم فارسی
جست کرنا ناسخ جب اوچکتی ہی طبیعت بہر مضمون بلند ؎
طائر سدرہ کے آجاتے ہین شہپر ہاتھ مین ؎

اوچھا زخم - بالضم وسکون واو مجہول وفتح جیم فارسی
مخلوط الہا وفتح زاے معجمہ وسکون خاے معجمہ و میم مہملہ
جو زخم گہرا نہ ہو آتش کچھ جو غیرت ہی تو ای سفاک اک
وار اور بھی ؎ زخم اوچھے ہنستے ہین مُنھ پر تری تلوار کے ؎

اوچھالنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح جیم فارسی
مخلوط الہا بلند کرنا ناسخ ہر صاحب خزانہ کو ہی اوج ہی
زوال ؎ پٹکے نہ کیون اوچھال کے فوارہ آب کو ؎

اوچھلنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ وفتح جیم فارسی
مخلوط الہا جست کرنا ناسخ مرغ گلو بریدہ کے مانند ساقیا ؎
ہر دم بط شراب اوچھلتی ہی حجر مین ؎

اوچھلنا کودنا - بضم کاف عربی وسکون واو معروف

جست و خیز ذوق عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا ؛
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اوچھلنا کودنا ؛

اوداس - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ بے رونق ناسخ
ہو رہا ہی کیا چمن بے بلبل نالان اوداس ؛ داغ حسرت
ہی مرے سینے مین لیکن دل نہین ؛ آتش خفا ہو جاتے ہوے
گال نیلے بوسون سے ؛ چمن اوداس مری جان بغیر
سوسن تھا ؛ غالب ہر اک مکان کو ہی مکین سے شرف
اسد ؛ مجنون جو مر گیا ہی تو جنگل اوداس ہی ؛

اوداسی - بتحتانی معروف ملال غمگینی ناسخ پوچھ
ای ناسخ نہ کچھ میری اوداسی کا سبب ؛ آپ مین دن رات
حیران ہون ہوا ہی کیا مجھے ؛

اوداسی برسنا - بفتح موحدہ و رائے حملہ بے رونقی
ظاہر ہونا آتش گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر مین
سے ؛ اوداسی برسی ہی بام و در و دیوار پر کیا کیا ؛

اوداسی چھانا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا ویرانی
کے آثار ظاہر ہونا - بے رونقی طاری ہونا آتش تیرے
پھرتے ہی اوداسی سی چمن پر چھائی ؛ رنگ بیرنگ
گلستان کی ہوا کا دیکھا ؛

اوداہٹ - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح
ہائے ہوز و سکون تائے ہندی اوداپن ناسخ کبود رنگ
ہی مسی کا تیرے ہونٹ ہین لال ؛ ملین جو دونون تو
پیدا نہ کیون اوداہٹ ہو ؛

اودھار کھانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح
دال حملہ مخلوط الہا و فتح کاف عربی مخلوط الہا قرض لیکر
کھانا غالب آپ کا بندہ اور پھرون ننگا ؛ آپ کا نوکر
اور کھاؤن اودھار ؛

اودھر - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح دال حملہ
مخلوط الہا و سکون رائے حملہ اُسطرف ناسخ پھر گیا ہی
اودھر اُلٹا کوئی آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دل بیتاب مگر
لیتا ہی ؛ غالب کیون اندھیری ہی شب غم ہی بلاؤن کا
نزول ؛ آج اودھر ہی کو رہیگا دیدۂ اختر کھلا ؛

اودھر والا - اُسطرف کا - اُس جماعت کا آتش
دو جہان حشر کے دن ہوونگے باہم موجود ؛ متفق ہونگے
اِدھر والے اودھر والون سے ؛

اودھیڑنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و کسر دال حملہ
مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و رائے ہندی ٹانکے
توڑنا - سی ہوئی چیز کھولنا ذوق ناخن ندے خدا
تجھے ای بخیۂ جنون ؛ دیگا تمام عقل کی بخیہ اودھیڑ تو ؛ آتش
آئی بہار گل نے قبا اپنی چاک کی ؛ بخیہ جو پیرہن مین ہی
اُسکو اودھیڑیے ؛

اودی گھٹا - بالضم و سکون واو معروف و کسر دال حملہ
و سکون تحتانی معروف ابر سیاہ - کالی گھٹا ناسخ یہ روے
کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو ؛ دیکھے جو نہ دم بھر تری
مسی کی دھڑی آنکھ ؛

اور - بالفتح و سکون واو و رائے حملہ (۱) دوسرا غالب
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا ؛ ساغر جم سے مرا

جام سفال اچھا ہی ناسخ اور طائر سے یہ ہوتی عرش پیدا ہی
کہان ٭ نسر طائر خط مرا اُس ماہ کو لیگیا ٭ (۲) مزید ناسخ
فصل گل مین فصد کیا کرتا ہی میری ای طبیب ٭ جوش
سودا اور ہوگا گر لہو کم ہوگیا ٭ آتش خود چلونگا یار سے
لینے جواب خط شوق ٭ اور مین کرتا ہون دو دن نامہ برکا
انتظار ٭ غالب یہ کہان تھی اپنی قسمت کہ وصال یار ہوتا ٭
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا ٭ ذوق اس سے تو
اور آگ وہ بیدرد ہوگیا ٭ اب آہ آتشین سے بھی دل سرد
ہوگیا ٭ (۳) ماسوا۔ علاوہ غالب ہان بھلا کر ترا بھلا
ہوگا ٭ اور درویش کی صدا کیا ہی ٭ (۴) غیر ناسخ کام
اورون کے جاری رہین ناکام رہین ہم ٭ اب آپ کی
سرکار مین کیا کام ہمارا ٭ غالب میرا اپنا جدا معاملہ ہی ٭
اور کے لین دین سے کیا کام ٭ (۵) واو عطف ناسخ
روتے ہین اور نالے جو کرتے ہین ناصحا ٭ اس سے طبیعت
اپنی بہلتی ہی ہجر مین ٭ غالب۔ غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر
نہین ٭ دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو ٭

اور ارادے سے دیکھنا۔ بدنیتی سے دیکھنا۔ ارادہ
بدل کر دیکھنا ناسخ مین نے دیکھا جو اور ارادے سے ٭
ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی ٭

اور اولٹے۔ بضم الف و واو معروف غیر ملفوظ و سکون
لام مہملہ و کسر تاے ہندی و سکون تحتانی مجہول معکوس
برخلاف آتش عرصہ محشر مین جاتے ہی جہنم مین پڑا ٭
اور اولٹے یان ارادہ تھا سبھی فریاد کا ٭

اور بات ہی۔ مستثنیٰ ہی۔ جداگانہ ہی غالب ضد کی
ہی اور بات مگر خو بری نہین ٭ بھولے سے اُسنے سیکڑون
وعدے وفا کیے ٭

اور بھی۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف
اور زیادہ۔ زیادہ تر ناسخ سخت حیران ہون اگر بگڑون
تو بنے کی نہین ٭ گرد ہونگا اور بھی وہ تند خو ہوجائیگا ٭ ذوق
خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب مین ٭ کیا جانے لکھدیا
اُسے کیا اضطراب مین ٭ غالب نہ ہو گر مرے مرنے سے
تسلی نہ سہی ٭ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ٭

اور تو کچھ۔ بضم فوقانی و واو مجہول و ضم کاف عربی و
سکون جیم فارسی مخلوط الہا یعنے اسکے علاوہ بھی کسیقدر ناسخ
ناتوان ہین اور تو کچھ ہم سے ہو سکتا نہین ٭ کرتے ہین
تعریف بس تیرے کمر کے بال کی ٭

اور زیادہ۔ بکسر زاے معجمہ و فتح تحتانی مزید۔ بہت
زیادہ ذوق دیتا ہی وہ دم باز جو دم اور زیادہ ٭
شیشے کیطرح پھولے رہین ہم اور زیادہ ٭

اور کچھ۔ قلیل۔ اسکے علاوہ ناسخ غربت مین نہین ہی اور کچھ
رنج ٭ کرتا ہی مجھے غم وطن زرد ٭

اور کیا چاہتا ہی۔ کاف عربی مخلوط التحتانی اسکے سوا
کیا مطلوب ہی ناسخ وہ ہی پاس جسکو دلا چاہتا ہی ٭ مرتا
ہی کیون اور کیا چاہتا ہی ٭

اور ہی۔ بکسر ہاے ہوز و سکون تحتانی معروف محض
دوسرے ڈھنگ کا ناسخ یہ خجل ہو گل خورشید کہ

شبنم ہو جائے ؛ دیکھے عالم جو ترا او رہی عالم ہو جائے ؛ آتش
جوانی ہی کہان اب یار کی وہ صورت طفلی ؛ ہوسے
دھنگ اور ہی رنگ اور ہی رخسار مین آئے ؛

اوڑ آنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح راے ہندی بہت جلد آنا۔ تیز روی سے آنا ناسخ کیا اوڑا آتا ہون تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ ؛ آج خاک و آب ؛ آتش بھی ہوا سے کم نہین ؛

اوڑا پھرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا عالم پرواز مین گشت کرنا۔ جلد جلد گشت کرنا ناسخ پر لگاے مجھے وحشت نے اوڑا پھرتا ہون ؛ مجھسے پامال کوئی خار بیابان نہ ہوا ؛

اوڑا جانا - تیز روی۔ بہت جلد جانا ناسخ اوڑا جاتا ہون اُس کوچے کو مین بے اختیارانہ ؛ دھوان ہون مین سیہ بخت اور جذب باد صرصر ہی ؛

اوڑا لانا - ہوا کی مدد سے ہلکی چیز کو بالا بالا لانا آتش کمال عشق حسن گل سے بلبل کو ہوا حاصل ؛ صیاد پھول اوڑا لائی تھی اک دن تیرے بستر سے ؛

اوڑان - طاقت پرواز۔ ذوق ہی وہ ہیکل مین اگر دیو تو صورت مین پری ؛ ہی اوڑان اُسمین ملک کا تو بشر کے سے خصال ؛

اوڑانا - (۱) کسی کی وضع کو اپنی جودت طبع سے بغیر سکھے یا سکھائے ہوے اختیار کر لینا ناسخ باندھتا ہی جو ہین خورشید کی دستار فلک ؛ کیا اوڑائی ہی کسی نے ترے سر کی بندش ؛ ذوق آسیا وار پھرے کیون نہ فلک گرد زمین ؛ تیرے توسن کے جو کاوے کی اوڑا جاے پھرت ؛ (۲) روپیہ کو بے جگری سے فضول کام مین دفعتہً صرف کرنا ناسخ جو اُس خورشید رو کے عشق مین ہاتھ آئے ای ناسخ ؛ تو ذرون کیطرح دم مین اوڑا دون گنج قارون کو ؛ آتش اوڑاتے دولت دُنیا کو ہین ہم عشقبازی مین ؛ طلائی رنگ پر صدقے کیا کرتے ہین کندن کو (۳) چرا لینا آتش شہید ناز و ادا کا ترے زمانہ ہوا ؛ اوڑایا ھندی نے دل چور کا بہانہ ہوا (۴) چمکا دینا آتش اوڑایا پان کی تحریر نے اوسکے ہونٹون کو ؛ نگین کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا ؛ (۵) ادراک معانی و مطالب ذوق کیا طبع مین جودت ہی چٹ دل کی اوڑا جانا الخ (۶) مشہور کرنا آتش دامن اُس گل کا کیا چھوئیگی صبا ؛ یہ کسی نے ہی جھوٹ اوڑائی بات ؛ (۷) نشانہ بنانا آتش بسکہ جلتے ہین حسد سے دیکھکر ہیر افروغ ؛ روز اوڑایا کرتے ہین بندوق سے دشمن چراغ ؛ (۸) مضحکہ کرنا کسی سے ناسخ کھلیون مین عندلیبون کو اوڑانا چاہیے ؛ الخ

اوڑ بھاگنا - جلدی سے بالا بالا غائب ہو جانا ناسخ ہو گیا اندھیر جب پنہان وہ مہرو ہو گیا ؛ شمع کا شعلہ یہ اوڑ بھاگا کہ جگنو ہو گیا ؛

اوڑتے پھرنا - بتحتانی مجہول ہوا مین پرواز کرنا ناسخ
ع گلبرگ اوڑتے پھرتے ہین باد بہار مین ؛

اوڑتی سی خبر - بہردو تحتانی معروف افواہ - بے سر و پا

خبر ذوق قفس کو ہے اوڑین اسیر اسیر مضطرب تیرے ۞
خبر گل کی سنین اوڑتی سی گر باد بہاری سے ۞ غالب
آمد بہار کی ہی جو بلبل ہی نغمہ سنج ۞ اوڑتی سی اک خبر ہی
زبانی طیور کے ۞

اوڑ جانا - (۱) جلدی مین نظر سے غائب ہو جانا ناسخ
اوڑ گیا مجکو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار ۞ رشتۂ نظارہ گویا
تازیانہ ہو گیا ۞ آتش حسد سے جلکے دیے پاٹون اوڑ گئے
اغیار ۞ ہمارے نالون نے جب کار برق و باد کیا ۞ (۲)
معدوم ہونا آتش پر کترتا ہی مرے صیاد تو کاٹ اسطرح ۞
حسرت پرواز بھی اوڑ جاے بال و پر کے ساتھ ۞ (۳)
پاش پاش ہونا ذوق ہوتے وبال دوش نہین کشتگان
عشق ۞ اوڑ جاتی ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہی ۞

اوڑ چلنا - پرواز کر جانا ناسخ چمن سے اوڑ چلین اُس
رشک گل کے کوچے کو ۞ ہوے ہین اتنے لیے بلبلون کے
پر پیدا ۞

اوڑ کے پہونچنا - بتحتانی مجہول عالم پرواز مین کسی جگہہ
پہونچ جانا - جلد پہونچنا ناسخ ہی یہی حسرت کہ پہونچون
اوڑ کے کوے یار مین ۞ بعد مردن خاک مین بھی مجکو
راحت خاک ہی ۞ آتش اوڑ کے پہونچا مد جوش جنون سے
وان تک ۞ پاٹون سے اپنے مین دیوانہ بیابان نہ گیا ۞ ذوق
پہونچیگا تیرے پاس کبوتر سے بیشتر ۞ مکتوب شوق اوڑ کے
ترے بیقرار کا ۞

اوڑ کے جانا - بتحتانی مجہول غائب ہو جانا - جلد
چھپ جانا آتش اوڑ کے آتش سے کہان مضمون عالی
جا سکے ۞ شاہ تیر انداز کب چوکا نشانہ دور کا ۞

اوڑنے سے رہنا - بہر دو تحتانی مجہول اوڑنے کی
طاقت نہ رہنا - پرواز سے معذور ہونا ناسخ ایسے ہم رہ گئے
رہا پرواز سے مرغ نگاہ ۞ پھلگنے سے طائرون کے ہوتے
ہین بیکار پر ۞

اوڑھانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح راے
ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ کسی پیکر کو کسی کپڑے سے
ڈھانکنا آتش اوڑھائی چادر آب اُسکو مین نے
رو رو کر ۞ کوئی جو مردہ مجھے بے کفن نظر آیا ۞

اوڑھنا بچھونا - بالضم و سکون واو مجہول و راے
ہندی مخلوط الہا و کسر موحدہ و ضم جیم فارسی مخلوط الہا
و سکون واو مجہول ایک ہی شی کا متعدد کامون مین
مستعمل ہونا آتش پہلو مین نہین جب سے کہ وہ غیرت
لالہ ۞ داغ اوڑھنا ہی داغ بچھونا مرے دل کو ۞

اوس پڑنا - بالضم و سکون واو مجہول (۱) شبنم کا گرنا آتش
شمع گل ہووے جو صبح شب ہجران مانگون ۞ اوس پڑ جائے بھی
ہو موقوف جو باران مانگون ۞ (۲) بیرونق ہو جانا -
ماند ہو جانا ذوق ترے دندان مسی زیب کی دیکھی
جو بہار ۞ اوس سی پڑ گئی گلشن مین گل سوسن پر ۞

اوس چھننا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون
معجمہ اول و فتح نون معجمہ ثانی شبنم کا کپڑے کے مسامات
سے باہر نکلنا آتش حافظ اللہ ہی ہم بے سر و سامانون کا ۞

اوس جس کلی سے چھنتی ہی وہ باران رونے کے ؛

اوس سے پیاس نہین بجھتی - ببائے فارسی مخلوط التحتانی بالف کشیدہ وضم موحدہ وسکون جیم عربی مخلوط الہا وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف بہت کی جگہ تھوڑے سے کام نہین چل سکتا ذوق سلسبیل آکے اگر خلد مین ہو آب سبیل ؛ کہے مینوش کہ بجھتی ہی کہین اوس سے پیاس ؛

اوسکی باتون پر نجاؤ - اوسکی باتون پر کچھ خیال نہ کرو ناسخ اپنے کامون مین رہو مشغول تم ای غافلو ؛ اوسکی باتون پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہی ؛

اوس گرنا - بکسر کاف فارسی شبنم کا آسمان سے نیچے گرنا آتش چمن مین جاکے رویا مین جو یاد روے رنگین مین ؛ گری ہی اوس اشکون سے مرے گلزار پر کیا کیا ؛

اوسمین دم کیا ہی - بکاف عربی مخلوط التحتانی یعنے اوسمین جان باقی نہین ہی غالب سخن مین خامۂ غالب کی آتش افشانی ؛ یقین ہی ہمکو بھی لیکن اب اوسمین دم کیا ہی ؛

اوقات - بالفتح وسکون واو وفتح قاف معجمہ جمع ہی وقت کی اُردو مین حالت زندگی سے مراد ہی غالب اور مین ہون کہ اگر جی مین کبھی غور کرون ؛ غیر کیا خود مجھے نفرت مری اوقات سے ہی ؛

اوکتانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ وسکون کاف عربی وفتح فوقانی دم گھبرانا - عاجز ہونا ناسخ بخت خوابیدہ بھی اوکتا گئے سوتے سوتے ؛ کیا شب ہجر ہی ای دیدۂ بیدار دراز ؛ آتش جوش وحشت مین جو اوکتا کے کبھی اُٹھ بھاگا ؛

سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو ؛

اوکھاڑنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ وفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون رائے ہندی کسی دخیل کو بیدخل کرنا ناسخ جما ہی بزم صنم مین رقیب سبز قدم ؛ مین کیونکر اُسکو اوکھاڑون وہ کچھ گیاہ نہین ؛

اوکھڑنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ وفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون رائے ہندی الگ ہو جانا - علحدہ ہونا ذوق کل ایک تارک دنیا سے مین نے پوچھا ذوق ؛ کہ تو اوکھڑ کے ادھر سے ہوا اُدھر جو لبست ؛ گذرتی ہوگی بہ آرام زندگی تیری ؛ کہ تجکو اب نہ غم نیست ہی نہ شادی ہست ؛

اوگنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ وسکون کاف فارسی گھاس وغیرہ کا زمین سے نکلنا آتش اُلجھا ہی دل ہتون کے گیسوے پر شکن مین ؛ اوگتی ہی جاے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؛ غالب مشہد عاشق سے کوسون تک جو اوگتی ہی حنا ؛ کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس تھا ؛ ذوق خاک سے کیونکہ ہمارے گل رعنا نہ اوگے الخ ؛

اوگھی - بالفتح وسکون واو وکسر کاف فارسی مخلوط الہا وتحتانی معروف ساکن کارچوبی کام کے پتنے زنانہ ومردانہ جوتون کے ناسخ سورج تو بنا سُنہری اوگھی ؛ سورج کی کرن کرن بنی ہی ؛

اولٹا اثر - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ وفتح تائے ہندی معکوس - اثر بد کا اچھا نیک کا بُرا ناسخ میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین گر دیکھتا ؛ کیا اثر اولٹا ہی تیرے شعلۂ رخسار کا ؛

اولٹا پھرنا - واپس جانا اُسی طرف جس طرف سے آنا ہوا تھا ناسخ تنگ آکر مرے بالین سے تو اولٹا پھرتا ؛ قاصد اسیح تو یہ ہی آپ ہیں ہیں خوب آیا ؛ ذوق جب یہ دیکھا نہ ملا مجھ میں کہیں میرا پتا ؛ پھر گیا نامہ بریار خط اولٹا لیکر ؛

اولٹا جواب - بفتح جیم عربی جواب شافی کے برعکس - جواب مطلوب کے خلاف آتش دیتے ہو سیدھی بات کا اولٹا ہمیں جواب ؛ کیا دلپسند ہو سخن دلنشین نہیں ؛

اولٹا دعوی - جسے مدعی ہونے کا حق نہو اُسکا مدعی بنجانا غالب وان کنگر استغنا ہر دم ہی بلندی پر ؛ یان نالے کو اور اولٹا دعوائے رسائی ہی ؛

اولٹا لٹکانا - بفتح لام مہملہ و سکون تائے ہندی ایک قسم کی سزا ہی جسمین آدمی کو واژگون لٹکا دیتے ہین آتش اپنی زلفون کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہی ؛ جسنے سیدھی بات کی اولٹا اُسے لٹکا دیا ؛

اولٹکر جواب دینا - بفتح لام و سکون تائے ہندی سامع کا کسی مسئلہ کو سُنکر خاموش رہنے کے بجائے اُسکی تردید یا تضحیک کرنا آتش جواب اولٹکے نہ کیونکر مین اُسکے بدلے دون ؛ کڑی مرے لیے ہی گوش بے زبان سُنتا ؛

اولٹنا - بفتح لام مہملہ و سکون تائے ہندی واژگون کرنا آتش شمع رونے مرے اولٹا سر مجلس جو نقاب ؛ ایک پر ایک ہوا ساکن محفل بھاری ؛ ذوق درد دل سے لوٹتا ہون میر اسکو درد ہی ؛ ہون مین لفظ درد جس پہلو سے اولٹو درد ہی ؛

اولٹی بات - بتحتانی معروف جسکا مطلب اُلٹا ہو برخلاف بات ناسخ کہتے ہین ہوتی ہی بات اولٹی پریزادون کی ؛ ای پری ہی ترے اقرار سے انکار پسند ؛

اولٹے پانون بھاگنا - بتحتانی مجہول آکے فوراً پلٹ جانا تیز روی کے ساتھ ناسخ آتے آتے کیون نہ اولٹے پانون بھاگے دور سے ؛ صبح ڈرتی ہی بہت میری شب دیجور سے ؛

اولٹی تاثیر - بدو تحتانی معروف خلاف اثر ہونا - برعکس تاثیر غالب خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اولٹی ہی ؛ کہ جتنا کھینچتا ہون اور کھنچتا جائے ہی مجھسے ؛

اولٹی سانس لینا - بتحتانی معروف و فتح سین مہملہ بالف کشیدہ و سکون عنہ و سین مہملہ سانس اُکھڑنا دم توڑنا نزع کیوقت ناسخ پھر گیا ہی اُدھر اولٹا کوئی آتے آتے ؛ سانس اولٹی دل بیتاب اگر لیتا ہی ؛

اولٹی سوجھنا - بتحتانی معروف و واو معروف برعکس باتین ذہن مین آنا ناسخ بجائے شیشہ واژون ساغر بریز ہوتا ہی ؛ ہمیشہ کیا ہی اولٹی سوجھتی ہی بخت واژون کو ؛

اولٹی سیدھی نہ سمجھنا - بہر دو تحتانی معروف و دال مہملہ مخلوط الہا بکسر کسی طرح نہ سمجھنا - کسی پہلو کو خیال مین نہ لانا آتش جو سخن مین یار کے آتا ہی بک جاتا ہی آتش مین نہ اولٹی ہی سمجھتا ہی نہ وہ رشک قمر سیدھی ؛

اولٹی مت - بتحتانی معروف و فتح میم مہملہ اوندھی عقل

دانشمندی کے خلاف آتش اولٹی ہی ست اُنکی تجھے بوسہ ہی
ملیگا؛ آتش حرکت قابل دشنام کیے جا؛

اولٹی ہوا چلنا۔ بتحتانی معروف و فتح ہاے ہوز ہوا
برخلاف چلنا۔ خلاف قاعدہ امر واقع ہونا ناسخ ہم صفیر و
دیکھنا قسمت چلی اولٹی ہوا؛ اُڑکے گلشن کو جو بعد از ذبح
اپنے پر چلے؛ آتش اولٹی ہوا زمانے مین چلتی ہی چاہیے؛
اُس گلبدن کو میری طرح خار خار ہو؛

اولجھانا۔ بالضم؛ واو معروف غیر ملفوظ و سکون لام مہملہ
و فتح جیم عربی مخلوط الہا اٹکانا۔ پھنسانا۔ مشغول کرنا غالب
یان تلک میری گرفتاری سے وہ خوش ہی کہ مین؛ زلف گر
بنجاؤن تو شانے مین اولجھائے مجھے؛ آتش دل کو اولجھایا
گرہ پڑنے نے زلف یار مین؛ دانہ کا دھوکا مجھے دیتا ہی عقدہ
دام کا؛

اولجھن۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا دم گھبرانا جان کنی کے
عالم مین ناسخ زلفین نظر جو آئین تو اولجھن ہی نزع کی؛
جینے سے تنگ ہون دہن یار دیکھکر؛

اولجھنا۔ بفتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا (۱) کسی
خاردار شی مین کوئی چیز پھنس جانا ناسخ قوی ہون گو ستم
آسمان سے زار ہون مین؛ اولجھکے دامن محشر پھٹے وہ خار
ہون مین؛ آتش دین نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دل کو
رنج؛ گوشۂ دامن سے اولجھا جھاڑ کب بلور کا؛ ذوق خبر لون
جیب کی یا مین رہون ہشیار دامن سے؛ جنون اولجھے ہین
ناخن جیب سے اور خار دامن سے؛ (۲) کسی کام مین مصروف
ہونا۔ بانا؛ غالب اولجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ؛ جو تم سے
شہر مین ہون ایک دو تو کیونکر ہو (۳) جھگڑا کرنا۔
آویزش کرنا آتش نکہت گل سے مجھے یار کی بو آتی ہی؛
خار سے یار اولجھ پڑنیکی خو آتی ہی؛

اومنگ۔ بفتح میم مہملہ و سکون نون غنہ ولولہ۔ جوش
جوانی ناسخ ہونگا مین ایک جست مین مثل شرر تمام؛
پیری مین وحشتون کی دلا کیون اومنگ ہی؛

اونا۔ بالفتح و واو معروف ایک قسم کی ہلکی تلوار ناسخ ہی جو
عاشق تیری ابرو پر ہلال؛ آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہو گیا؛

اونچا سُننا۔ بالضم و واو معروف و سکون نون غنہ و ضم
سین مہملہ و سکون نون معجمہ اول و فتح نون معجمہ دوم بہرا ہونا۔
بلند آواز کو سُن سکنا نیچی آواز نہ سُننا ذوق نالہ اس
شور سے کیون میرا دہائی دیتا؛ ای فلک گر تجھے اونچا
نہ سُنائی دیتا؛

اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ سربلندی پانا آتش اونچا ہو
لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ؛ رتبہ بلند ہی ترے قد کا
ہزار ہاتھ؛

اونگلی کی پور۔ بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و سکون
نون غنہ و کاف فارسی و کسر لام و سکون تحتانی معروف و
کسر کاف عربی و تحتانی معروف؛ ضم باے فارسی و واو مجہول
اونگلی کا اُسقدر حصہ جو دو گرہون کے بیچ مین ہو ناسخ
یار کی شیرین ادائی کا جہان مین شور ہی؛ پور جو اونگلی کی ہی
وہ نیشکر کی پور ہی؛

اونگلی لگانا - بفتح لام مہملہ اونگلی سے مس کرنا - برائے نام
لوٹ ذوق لگائی زلف کو شانے نے جو اونگلی پکارا دل :
یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا :

اونگلیان کاٹنا - حیرت زدہ ہونا تاسف کیسا ہے آتش
منہ آئینے مین جو دیکھے وہ غیرت آتش : ادھر یہ اور اودھر
عکس اونگلیان کلٹے :

اونگلیان کانونمین دینا - بضم نون معجمہ و سکون
واو مجہول و نون غنہ و کسر میم مہملہ و سکون تحتانی مجہول نہ سُننا
نہ سُننے کی کوشش کرنا آتش اونگلیان کانونمین دیتا ہر
دم رفتار یار : ہر قدم پر آتی ہر آواز شیون زیر پا :

اونگلیون کی چٹک - بفتح جیم فارسی و تائے ہندی بلائین
لیتے وقت اونگلیان کج کرنے مین جو آواز آتی ہر ذوق ہی
جو غنچون کا چٹکنا اونگلیون کی سی چٹک : یہ بلائین کسکی باغ
ای باغبان لینے لگا :

اونگلیومین فندقین لگانا - فندق بضم فا و بضم دال
ایک ولایتی میوہ ہی سُرخ رنگ یہان مراد ہی اونگلیون کے سر پہ
مہندی لگانے سے ذوق آگئین اُنکو لگانی اونگلیون مین
فندقین : نوک مژگان پر مرے اشک جگر گون دیکھکر :

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - بالضم و واو معروف و کاف
فارسی مخلوط الہا ساکن و تحتانی مجہول و کسر تائے ہندی مخلوط الہا
و ہر دو تحتانی مجہول و فتح موحدہ یہ مثل اُس مقام پر بولی جاتی ہی
جب کوئی کام خود کرنا منظور ہو اور کوئی شخص بھی نہ کر نیکی تحریک
کرے ناسخ مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو : اونگھتے کو
ٹھیلتے کا اک بہانہ ہو گیا :

اونھون نے - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و نون مخلوط الہا
مضموم و واو مجہول و نون غنہ و تحتانی مجہول تعظیم کا کلمہ ہی جو
اُسنے کے عوض بولا جاتا ہی یعنی مفرد معزز شخص کی نسبت آتش
سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا : پہنی پازیب اونھون نے
جو اُتارے توڑے :

اونھین - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و کسر نون معجمہ
مخلوط الہا و تحتانی معروف و نون غنہ اون ہی کے عوض
بولتے ہین ناسخ بال اپنے جن دواؤن سے بڑھا یار نے :
کیا اونھین سے گیسوے شبہائے ہجران بڑھ گیا :

او - بالفتح و واو مجہول لفظ ندا ای کا مرادف ناسخ آبجو
مین او سہی قامت نہ اپنا عکس ڈال : شرم سے سرو لب
جو آبجو ہو جائیگا ذوق لگائی زلف کو شانے نے جو اونگلی
پکارا دل : یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا :

ای

ایجاد کرنا - بالکسر و تحتانی معروف کوئی نئی چیز بنانا نیست کرنا ناسخ یہ زمین ہی بیوفا یہ آسمان بے مہر ہی : جی مین ہی اب
اک نیا عالم کرین ایجاد ہم : آتش فکر عاشق سے نہین ایکدم
اُنکو فرصت : ناز و انداز وہ ایجاد کیا کرتے ہین :

ایذا اُٹھانا - بالکسر و تحتانی معروف تکلیف اُٹھانا ناسخ
کیا بار زلف ہی کمر یار پر وبال : ایذا اُٹھائی کسنے نہ مو ذی
کو پال کے : آتش خط روے یار سے ایذا اُٹھائی ہی زبس ہم
سبزے سے ہوتا ہی صدمہ میرے دلکو خار کا :

ایذا دینا ۔ تکلیف دینا ناسخ خاکساروں کو نہ دے ایذا اے ظالم ایک ہی ؛ ہاتھ اُٹھانا پاؤن سے پامال کرنا خاک کا ؛ آتش لپٹکے سوئے گا وہ گل رہیگا پتا ٹھنڈ ؛ بدن کو دیتی ہی لپٹے کے تپ کی ایذا ٹھنڈ ؛

ایذا مین ہونا ۔ تکلیف مین ہونا ناسخ جب سے نظر مین سمائی ہی کمر ایذا مین ہون ؛ رنج دیتا ہی بہت آنکھون مین پڑنا بال کا ؛

ایذا ہونا ۔ تکلیف ہونا ناسخ کوے جانان مین مجھے جانے سے کیا ایذا ہوئی ؛ غیر کا ہر نقش پا تلوون کو پھپھو ہو گیا ؛

ایڑ کرنا ۔ بالکسر و تحتانی مجہول و رائے ہندی گھوڑے پر سوار ہو کر پاؤن کی ایڑی سے ٹھوکا دینا ۔ گھوڑے پر روانہ ہونا ذوق عمر رواں کا توسن چالاک اسلیے ؛ تجکو دیا کہ جلد کرے پان سے ایڑ تو ؛

ایڑی ۔ بالکسر و تحتانی اول مجہول و ثانی معروف و رائے ہندی مکسور پاشنہ ناسخ تیری ایڑی سا اثر کا ہیکو رکھتا ہی سہیل ؛ گل سے بھی خوشبو زیادہ کفش کا گل ہو گیا ؛

ایڑیان رگڑنا ۔ بفتح رائے مہلہ و کاف فارسی مصیبت جھیلنا ۔ تکلیف مین بسر کرنا آتش رگڑوائین یہ مجھسے ایڑیان غربت مین وحشت نے ؛ ہوا مسدود رستہ جادۂ راہ وطن بگڑا ؛

ایڑیان گھسنا ۔ ایڑیان رگڑنا کا مترادف ہی ناسخ مدتون آٹھون پہر تڑپا ہون کوے یار مین ؛ گھس گئی ہین ہائے مجھ بیخواب و خور کی ایڑیان ؛

ایسا نہو ۔ بالفتح مبادا ناسخ تم سہی ہشیار ہم غافل سہی اے زاہدو ؛ سمجھے بیداری جو تم ایسا نہو وہ خواب ہو ؛

ایسے تیسے ۔ بالفتح و فتح فوقانی و ہر چہار تحتانی مجہول یہ لفظ تہذیب کی راہ سے دشنام کا قایم مقام ہی ذوق ساعی جب تک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے ؛ سب کہتے تھے اُنکو آپ ایسے ایسے ؛ مفلس جو ہوے تو پھر کسی نے ای ذوق ؛ پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے تیسے ؛

ایسی زندگی پہ خاک ۔ بالفتح و تحتانی اول مجہول و دوم معروف و کسر زائے معجمہ و سکون نون معجمہ و تحتانی معروف یعنی اس زندگی سے موت بہتر کیونکہ خاک مُردے پر ڈالی جاتی ہی غالب دائم پڑا ہوا ترے در پر نہین ہون مین ؛ خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہین ہون مین ؛

ایسے مین ۔ ایسی حالت مین آتش سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہی ؛ ایسے مین ہرن آئین تو موقع ہی چری کا ؛

ایسے نصیب نہین ۔ بالفتح و ہر دو تحتانی مجہول و فتح نون معجمہ و کسر صاد مہلہ و تحتانی معروف یعنے نصیب اچھے نہین بدبختی ۔ ناسخ جیتے جی پاؤن دوست کا دیدار ؛ ناسخ ایسے مرے نصیب نہین ؛

ایسی ویسی ۔ بالفتح و تحتانی دوم معروف و فتح واو مہلہ و تحتانی دوم معروف بے حقیقت آتش مین پانچ وقت سجدہ کرتا ہون اُس صنم کو ؛ مجکو بھی ایسی ویسی خدمت نہین ہی کوئی ؛

ایسے ہی ۔ بالفتح و تحتانی دوم مجہول و سوم معروف اسقدر

اسطرح ذوق آشناؤن سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم ؛ تو ڈبو دو اُنھین دریا مین سفینا بھر کے ؛

ایسی ہی کچھ بات ہی - بالفتح وتحتانی دوم وسوم معروف یعنے کوئی خاص اور ضروری سبب حائل ہی غالب ہی کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون ؛ ورنہ کیا بات کر نہین آتی ؛

ایک - بالکسر وتحتانی مجہول (۱) مفرد (۲) یکسان - برابر ناسخ (۱) کیون جنازے کو اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ؛ ایک کے دل پر نہ جیتے جی ہوے تھے بارہم ؛ (۲) ولہ جو اُس پری سے شب وصل مین رکاوٹ ہو ؛ مجھے ہی ایک جنازہ ہو یا چھپر کھٹ ہو ؛

ایک آدھ - بسکون دال مہملہ مخلوط الہا - غال غال - قلیل تعداد ناسخ ایک آدھ رہے جسم مشبک مین ترا تیر ؛ خالی نہ کبھی صید سے ہو دام ہمارا ؛

ایک آنکھ دیکھنا - سب کو برابر جاننا ذوق خورشید وار دیکھتے ہین سب کو ایک آنکھ ؛ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہین ؛

ایک آن مین - دم بھر مین - لحظہ بھر مین ناسخ لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا ؛ قتل عالم کو کیا ایک آن سے ایک آن مین ؛

ایک اور - یعنے ایک شی جو موجود ہی ویسی ہی شی دوسری بھی ناسخ یار نے پہنا ہی سنت کا دلا ایک اور طوق ؛ کیون نہ وحشت ہو زیادہ مجکو اگلے سال سے ؛

ایک اک دم مین سو سو رنگ بدلنا - بفتح دال مہملہ وفتح ہر دو سین مہملہ وفتح رائے مہملہ وسکون نون غنہ وفتح موحدہ بکسر ہر دو والف ایک حالت پر قائم نہ رہنا ناسخ کیا ہی گرگٹ آسمان کے سامنے ؛ بدلے ایک اک دم مین سو سو بار رنگ ؛

ایک ایک سے - فرداً فرداً آتش زلف مشکین کے جو سودے مین ہی دل گھبراتا ؛ پوچھتا پھرتا ہون ایک ایک سے تاتار کی راہ ؛

ایک پانی - بتحتانی معروف ایک جھالا بارش کا ناسخ گر نہین باران رحمت اشک حسرت ہی سہی ؛ میری کشت آرزو کو ایک پانی چاہیے ؛

ایک پاؤن سے کھڑے ہونا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا وکسر رائے ہندی وتحتانی مجہول حد سے زیادہ انکسار و تعظیم واطاعت ناسخ کہہ رہا ہی انتظار یار مین ہر سرو باغ ؛ عمر گذری منتظر اک پاؤن سے استادہ ہون ؛

ایک پر ایک بھاری ہونا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف ایک کا دوسرے پر گھبرا گھبرا کے گرنا آتش شمع رونے مرے اُلٹا سر مجلس جو نقاب ؛ ایک پر ایک ہوا ساکن محفل بھاری ؛

ایک اوقات - زندگی کا وقت یکسان حالت مین گذرنا ناسخ ہجر مین بارہ مہینے اپنی ایک اوقات ہی ؛ گو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہی ؛

ایک پل مین - بفتح بائے فارسی ایک دقیقہ مین - طرفۃ العین مین ناسخ چھوڑ کر چہرہ پہ زلفین معجزہ اُسنے کیا ؛ ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا ؛

ایک تارا دیکھکر اپنی ایڑی دیکھنا۔ عورتوں مین ایک تارا دیکھنا نحوس ہی اسلیے وہ ایسے وقت اپنی ایڑی دیکھکر باعتقاد خود دفع نحوست کرتی ہین ناسخ کیون نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر ؛ کم نہین تارون سے اُس رشک قمر کی ایڑیان ؛

ایک جاننا۔ برابر جاننا۔ یکسان سمجھنا ناسخ کودکانہ ہوتے ہین مردے بھی کاندھے پر سوار ؛ جانتے ہین ایک ہم انجام اور آغاز کو ؛

ایک حال مین ہونا۔ یکسان حالت مین مبتلا ہونا ذوق دل سے کچھ کہتا ہون مین مجھسے ہی کچھ دل کہتا ؛ دونون اک حال مین ہین رنج ومصیبت والے ؛

ایک راہ۔ یکسان طریقہ آتش لب بام آکے جو دیدار کرے عام وہ شوخ ؛ ایک ہو جائے ابھی کافر و دیندار کی راہ ؛

ایک رنگ کر دینا۔ یکسان حالت کر دینا برابر کر دینا ناسخ عشق کر دیتا ہی سلطان وگدا کا ایک رنگ ؛ کوہکن کیطرح آخر خون کیا پرویز کا ؛

ایک سا۔ یکسان ناسخ چشم عاشق مین برابر ہی دلا گھر باہر ؛ ایک سا جلوۂ معشوق ہی اندر باہر ؛

ایک سا نقشا ہو جانا۔ بفتح نون معجمہ وسکون قاف معجمہ ایک سی حالت ہو جانا ناسخ تیری دوری سے ہی اب صبح امید عاشقان ؛ ہو گیا ہی ایک سا نقشا ہمارا شام کا ؛

ایک سرے سے۔ بکسر سین مہملہ وہر دو تحتانی مجہول یکسر سب۔ آغاز سے انجام تک ناسخ کسنے مجھ وحشی کے پھینکے اُنکے آگے استخوان ؛ ایک سرے سے ہو گئے مجنون سگان کوے دوست ؛

ایک سمجھنا۔ یکسان سمجھنا ناسخ خط کتر تا ہی ترا ای شمع وحجام آج ؛ کیون نہ سمجھون ایک اب مقراض وگلگیر کو ؛

ایک سے ایک۔ بہر سہ تحتانی مجہول ایک سے دوسرا با ہمدگر۔ آتش ایک سے ایک ہی تماشا رنگ ؛ دیدنی ہی جہان رنگا رنگ ؛ ذوق صفحۂ دہر پہ یکدل نہوا ایک سے ایک ؛ دل کے دو حرف سو وہ بھی ہین جدا ایک سے ایک ؛

ایک صورت پر۔ بضم صاد مہملہ وواو معروف وفتح راے مہملہ ایک ڈھنگ پر۔ یکسان ناسخ جسقدر رتبہ زیادہ اُتنی ہی سرگشتگی ؛ ایک صورت پر ازل سے گردش افلاک ہی ؛

ایک عالم۔ بفتح لام مہملہ مراد زمانے اور خلائق سے ہی ناسخ کھلے گر فصد تیری خون ہو جائے زمانے کا ؛ تو وہ لیلی ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہی ؛

ایک مدت۔ بضم میم مہملہ وتشدید دال مہملہ مفتوح ایک معین زمانہ ؛ ایک محدود عرصہ ناسخ ایک مدت رو چکین آنکھین لہو نشے سے پھر سُرخ ہون اب جام بھیج ؛

ایک نظر دیکھنا۔ بفتح نون معجمہ وظاے فارسی ایک مرتبہ کسی کیطرف نظر کرنا ناسخ تجکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہین ؛ نکہت گل کیطرح جامے سے باہر ہو گیا ؛

ایک نہ سُننا۔ بضم سین مہملہ مطلق سماعت نہ کرنا آتش اُس پریرو نے سُنی ایک نہ دیوانون کی ؛ غل رہے

خانۂ زنجیر کے مہمان کرتے ؂

ایمان بھٹک جانا - بالکسر تحتانی معروف وفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح تائے ہندی دلمین بے ایمانی آنا - ایمان کے خلاف کام ہونا ذوق زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون ؂ کیا ڈیڑھ چلو پانی مین ایمان بھٹک گیا ؂

ایمان ٹھکانے سے ہونا - بکسر تائے ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول ہر دو بدگمان نہونا - اپنے مذہب پر مستقل ہونا ذوق اگرچہ لیچکا ہی تو دل و دین اک زمانے سے ؂ نہین اسیر بھی اہی کافر ترا ایمان ٹھکانے سے ؂

ایمان جانا - اپنے ایمان کا برقرار نہ رہنا ناسخ ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتون سے مجکو ؂ جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہی ؂ ذوق شکر پردے ہی مین اُس بت کو حیا نے رکھا ؂ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا ؂

ایمان چھوڑنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و واو مجہول بے ایمانی کرنا - ہٹ دھرمی کرنا ناسخ جو رہی ساقی ترا کیونکر ہی مجکو حرام ؂ واعظا کرتا ہی باتین تو تو ایمان چھوڑ کر ؂ آتش مصحف روے صنم سے منحرف زاہد نہو ؂ مُنہ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایمان چھوڑ کر ؂

ایمان خدا نے رکھا - بضم خائے معجمہ خدا نے ایمان بچایا ذوق ع ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا ؂

ایمان دینا - اپنے دین سے جانا - بیدین ہو جانا ذوق ابکی دل لیلون تو پھر اُس بت قاتل کو نہ دون ؂ جان دون مال دون ایمان دون پر دل کو نہ دون ؂

ایمان کی کہنا - بہر دو تحتانی معروف وفتح کاف عربی حق بات کہنا ذوق تو جان ہی ہماری اور جان ہی تو سب کچھ ؂ ایمان کی کہینگے ایمان ہی تو سب کچھ ؂

ایمان لانا - کسی کے دین کو حق جانکر اُسکے ہم خیال ہو جانا آتش خوش بیان لاتے ہین ایمان کلام اقدس پر ؂ کلمہ پڑھتے ہین وہ جو سنتے ہین قرآن تیرا ؂ ذوق دعوت صدق پہ لائے ترا ایمان تصدیق ؂ دست ہمت پہ کہے تیری سخاوت بیعت ؂

ایمان ہی تو سب کچھ - یعنے ایمان سب سے مقدم ہی ذوق ع ایمان کی کہینگے ایمان ہی تو سب کچھ ؂

اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا - بالکسر و تحتانی معروف و سکون نون غنہ و تائے ہندی و بہر دو تحتانی مجہول و فتح میم مہملہ و کسر جیم عربی و فتح دال ہندی مخلوط الہا قلیل نفع کیواسطے بے ایمانی کے ساتھ نقصان عظیم کرنا آتش کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دلکو کون ؂ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا ؂

اینڈتا - بالفتح و سکون تحتانی و نون غنہ و دال ہندی غرور سے چلنا - اترا کے چلنا آتش اینڈتا تھا تیرے مستون کیطرح سے باغ مین ؂ صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا ؂

باب باے موحدہ

ب ا

بات۔ طرز و روش ناز و انداز **ناسخ** ید بیضا سے ہاتھ آئی یہ بات ؛ حسن محتاج کب ہی زیور کا ؛ **آتش** کھیل زلفون کو ہی الجھ پڑنا ؛ انکی آنکھون کو ہی لڑائی بات ؛

بات آپڑنا۔ پاس سخن۔ سخن پروری کا موقع **غالب** مقطع مین آپڑی ہی سخن گسترانہ بات ؛ مقصود اس سے قطع محبت نہین مجھے ؛

بات اُٹھانا۔ کسی کی بات سُنکر ضبط کر جانا جواب نہ دینا **غالب** ضعف مین طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہی ؛ بات کچھ سر تو نہین ہی کہ اُٹھا بھی نہ سکون ؛

بات اُٹھنا۔ کسی کی سخت کلامی سُنکر ضبط کر جانا **ناسخ** بات جن نازک مزاجون سے نہ اُٹھتی تھی کبھی ؛ بوجھ اُن سے سیکڑون من خاک کا کیونکر اُٹھا ؛

بات بُری ہو جانا۔ بفتح موحدہ و تحتانی معروف وضعداری کے خلاف امر ہونا **ناسخ** بات کی غیر سے تونے مری کیا بات رہی ؛ ہو گئی تجھسے یہ اے رشک پری بات بُری ؛

بات بڑھانا۔ کلام کو طول دینا۔ قضیہ بڑھانا **آتش** قصہ کوتہ دہانِ یار کا تھا ؛ جھوٹون نے مری بڑھائی بات ؛

بات بڑھ جانا۔ طوالت کلام۔ زیادہ قضیہ و فساد ہونا **آتش** سخت گوئی سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ ؛ بات بڑھ جاتی ہی کھو دیتی ہی تکرار لحاظ ؛

بات بگڑ جانا۔ بکسر موحدہ ثانی بد اسلوبی۔ تخلل **غالب** ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین ؛ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین ؛

بات بنانا۔ بفتح موحدہ ہر دو سخن سازی کرنا **آتش** دہن یار مین نہ آئی بات ؛ شاعرون نے بہت بنائی بات ؛ **ذوق** بات تو ہمنے بنائی تھی وہان خوب مگر ؛ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ؛ **غالب** نکتہ چین ہی غم دل اُسکو سنائے نہ بنے ؛ کیا بنے بات جہان بات بنائے نہ بنے ؛

بات بننا۔ خوش اسلوبی **ذوق** بات تو ہمنے بنائی تھی وہان خوب مگر ؛ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ؛ **غالب** لکھتے قسمت مین مری صورت قفل ابجد ؛ تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا ؛

بات پانا۔ مغز سخن کو پہونچنا۔ **آتش** کہگئے تم کنائے مین کیا کیا ؛ نہ کسی نے تمھاری پائی بات ؛ **ذوق** کیا طبع مین جودت ہی جھٹ دل کی اُڑا جانا ؛ ہونٹون کا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا ؛

بات پچنا۔ بفتح باے فارسی بات کو سُنکر پوشیدہ رکھنا کسی سے نہ کہنا **ذوق** جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب اُنسے ؛ روکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛

بات پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو معروف و جیم فارسی مخلوطہ الہا التفات کرنا۔ متوجہ ہونا **آتش** پوچھی کسی نے محکمہ حشر مین نہ بات ؛ ٹھہرے نہ ہم حساب مین

روز شمار کچھ ؛ غالب ہمین پھر اُنسے امید اور اُنھین ہماری قدر ؛ ہماری بات ہی پوچھین نہ وہ توکیونکر ہو ؛

بات پی جانا بکسر بائے فارسی و تحتانی معروف بات کہتے کہتے رُک جانا - بات سُنکر جواب نہ دینا - بات کہنے کا قصد کرکے دفعتہً خاموش ہوجانا آتش زبان تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار ؛ زبان کو دل نے نہ اذنِ بیانِ حال دیا ؛

بات تیرسی لگنا بکسر فوقانی و سکون تحتانی معروف و کسر سین مہملہ و تحتانی معروف ساکن و فتح لام مہملہ بات سُنکر بُرا ماننا - بات کا خیال اور کینہ ہوجانا ناسخ تیرسی لگتی ہی دلمین بات جو کرتا ہی تو ؛ ہین لبِ نازک ترے مثلِ لبِ سوفار سُرخ ؛

بات جانا - اعتبار کم ہوجانا - بے اعتباری ناسخ گو جان جائے غم نہین لیکن نہ بات جلے ؛ ناسخ وہ کھنچ رہا ہی تو مین بھی کشیدہ ہون ؛

بات چلنا - بفتح جیم فارسی تذکرہ ہونا ناسخ صفتِ ابروے قاتل مین جو تقریر چلے ؛ ہی یقین میری زبان صورتِ شمشیر چلے ؛

بات رہنا - عزت اور وقار کا باقی رہنا - سُرخروئی ہونا ناسخ بات کی غیر سے تونے مری کیا بات رہی ؛ ہوگئی تجھسے یہ ای رشک پری بات بُری ؛

بات سوچکر کہنا - بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول غور و تامل سے بات کرنا ذوق کوئی کم تو تری ہی اگر کم تو سکہے ؛ کہ آدمی جو کہے بات سوچکر تو کہے ؛

بات کا پاس - پاس سخن ناسخ عشق تو مدت سے ای ناسخ نہین ؛ مجکو اپنی بات کا اب پاس ہی ؛

بات کاٹنا - کوئی بات کر رہا ہو ہنوز اُسکی بات ختم نہو کہ دوسرا شخص بات کرنے لگے آتش زبان چلتی ہی قینچی کیطرح سے باہر ؛ یقین ہی بات کو بیرون کی وہ جان کاٹے ؛

بات کر آنا - گفتگو کا سلیقہ ہونا غالب ہی کچھ ایسی ہی بات جو چُپ ہون ؛ ورنہ کیا بات کر نہین آتی ؛

بات کرنا - بفتح کاف عربی بات کہنا ناسخ بات کس سے کرون جُھکی مجھے لگجائے نہ کیون ؛ وہ نہین ہائے مجھے جسکی ہی گفتار پسند ؛ آتش ہکلا کے مجھسے بات جو اُس دلربانے کی ؛ کس حُسن سے ادا اُسے تکرار نے کیا ؛ غالب گری سہی کلام مین لیکن نہ اسقدر ؛ کی جس سے بات اُسنے شکایت ضرور کی ؛

بات کھٹائی مین پڑجانا یا ڈالنا بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر ہمزہ و تحتانی معروف کسی معاملے کا سُستی مین پڑجانا - رکاوٹ پڑنا آتش ہوکے اک بوسے پہ ترش رو مین ؛ بات کو ڈالتا کھٹائی مین ؛

بات مونھ سے نہ نکلنا بضم میم مہملہ و واو غیر ملفوظ و نون غنہ مخلوط الہا سکتا سا ہوجانا - رعب چھاجانا ناسخ پھرونہی بات مرے مُنھ سے نکل سکتی نہین ؛ یاد آجاتی ہی تیری جو کوئی بات مجھے ؛

بات مین مار ڈالنا - ایسی معشوقانہ بات کرنا کہ بیساختہ سامع محو ہو کر کشتہ سخن ہوجائے ناسخ مار ڈالا بات مین

ٹھوکر سے زندہ کر دیا ؛ سحر ہی گفتار مین اعجاز ہی رفتار مین ؛

بات نہ ماننا - ہٹ کرنا - فہمایش کو خیال مین نہ لانا ناسخ
اگرچہ ای جان نہین تیری کوئی بات بُری ؛ پر مری بات
نہ مانی ہی یہی بات بُری ؛

باتون کے لچھے - بفتح لام مہلہ و تشدید جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی مجہول گفتگوے سلسل ناسخ لچھے یاد آتے ہین مجکو
جو تری باتون کے ؛ الخ

باتونمین اُڑانا - خیال مین نہ لانا دوسرے کی بات کو اور اپنی باتون سے ٹالدینا ناسخ اسقدر تو نے اُڑایا ہی مجھے
باتون مین آج ؛ ای پری زیبا ہی دعواے سلیمانی مجھے ؛

باتونمین دوپہر کرنا - بفتح باے فارسی و کسر ہاے ہوز باتین کرتے کرتے وقت رایگان کرنا ذوق وہ صبح کو آئے
تو کرون باتونمین دوپہر ؛ اور چاہون کہ دن تھوڑا سا
ڈھل جاے تو اچھا ہنداب دوپہر بسکون ہاے ہوز متروک ہی

باتونمین لگا لانا - بفتح لام مہلہ ایسی باتین کرنا کہ سامع اُنکے سننے کے لیے ساتھ چلا آوے ناسخ جو مجھسے گریزان تھے
کل اُنکو مین گھر اپنے ؛ باتونمین لگا لایا تقریر اسے کہتے ہین ؛

باتین - بتحتانی مجہول حرکتین ذوق اُسکے گھر لیچلا مجھے
دیکھو ؛ دل خانہ خراب کی باتین ؛

باتین کرنا - گفتگو کرنا - مکالمہ کرنا ناسخ یار سے کرتا ہون
مین باتین جلے جاتے ہین غیر ؛ صاعقہ اُنکو ہوا شعلہ مری
آواز کا ؛

باتین کھود کھود کے پوچھنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول و تحتانی مجہول وضم باے فارسی و واو معروف ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر سوچ سوچ کر تفتیش کرنا غالب
تم اپنے شکوے کی باتین نہ کھود کھود کے پوچھو ؛ حذر کرو
مرے دل سے کہ اسمین آگ دبی ہی ؛

باتین ہین - بفتح ہاے ہوز یعنے فقط کہنے سُننے کو - بے اصل گپ ہی ذوق خضر باتین ہین کہ ہی چشمۂ حیوان
جان بخش ؛ ہی یہی خاصیت اُسکے لب دشنام مین خاص ؛

باجا - مزامیر کی کوئی قسم غالب پر ہون مین شکوے
سے یون راگ سے جیسے باجا ؛ اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے
کیا ہوتا ہی ؛

باد بہاری - بکسر دال مہلہ و بفتح موحدہ و تحتانی معروف امرا کی سواری ناسخ باغ مین آج جو اُس گل کی سواری آئی ؛
شور بلبل نے کیا باد بہاری آئی ؛

بادشاہی کرنا - بتحتانی معروف سلطنت کرنا ناسخ باد شاہی
کر رہے ہین آبرو ہی فقر مین ؛ پلے خفتہ کو کہین اب
طالع بیدار ہم ؛

بادل - فتح دال مہلہ ابر ناسخ ہوے دیدۂ تر اشکون
سے اک پل خالی ؛ کبھی ہوتے نہین پانی سے یہ بادل خالی ؛

بادلا - چاندی سونے کے باریک تار جن سے کارچوب
بنتا ہی آتش کفن دوزدون مین قبر اہل دولت کا نشانہ ہی ؛
تمامی کی ہی چادر بادلے کا شامیانہ ہی ؛

بادل اُٹھنا - ابر کا گھر کر آنا - بدلی چھانا - گھٹا چھانا ناسخ
اُدھر اُٹھتے ہین بادل اور اِدھر ناسخ ہون مین گریان ؛

مقابل ہوکے دیکھون تو بھلا کیونکر برستے ہین ؛

بار اُترنا - بوجھ اُترنا آتش تن سے بار سر آمادۂ سودا اُترا ؛ شکر ہی خنجر قاتل کا تقاضا اُترا ؛

بار اُٹھانا - بوجھ اُٹھانا ذوق نکلے دنیا سے کہان احمق اُٹھا کر بار حرص ؛ رہگیا یہ تو گدھا دلدل مین پھنسکے بوجھ سے ؛

بارش کا تار - بکسر راے حطہ مینھ کا مسلسل برسنا - پانی کی جھڑی - مینھ کا نہ رُکنا ذوق روے فرخ پہ ترے جو ہین برستے انوار ؛ تار بارش سے بنا ایک سراسر سہرا ؛

باروت - بضم راے حطہ سکون واو معروف و تاے فوقانی بارود کہ آگ کی مدد سے دور پہونچتا ناسخ ہی سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل ؛ باروت کب اُڑے رہے جب تک شرر سے دور ؛

بارہ باٹ - بفتح راے حطہ آوارہ و خراب ذوق ہو ہی دل اپنا غم دہر سے تنگ کر نہ اُچاٹ ؛ جسطرح کٹتی ہو مصیبت کے کاٹ ؛ ای ذوق فلک آپ ہی بارہ حصے ؛ سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ ؛

بارہ دری - بفتح دال حطہ و تحتانی معروف وہ بلند عمارت جسمین بارہ در ہون ناسخ مشرق خورشید ترے نور سے ہی در نہین ؛ کون ہی بارہ دری مین آج بجز شمسہ در نہین ؛

بارہ مقام - بفتح میم حطہ موسیقی کے بارہ پردے جو بارہ برجون کی تقسیم کے مطابق ذوق ؛ تھی موسیقی اسی بارہ دا کرتا تھا ؛ کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چارون ست ؛

بارہ مہینے - بفتح میم حطہ و کسر ہاے ہوز و سکون تحتانی مجہول ایک سال ناسخ سیل اشک آنکھون سے جاری ہجر مین دن رات ہی ؛ تیس دن بارہ مہینے اپنے گھر برسات ہی ؛

بارے - بتحتانی مجہول لفظ فارسی ہے - قلب قبول و استدعاے قلیل کے موقع پر بولا جاتا ہی اُردو مین اسکا تصرف نہین ناسخ بام پر وہ ماہ کرتا ہی نظارہ صبح کا ؛ آج بارے خوب چمکا ہی ستارہ صبح کا ؛ غالب چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل ؛ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے ؛ آتش کشش عشق مین بارے اثر اتنا تو ہوا ؛ پھر کھڑے ہوتے ہین مُنھ پھیر کے چلنے والے ؛ ذوق کہ قسمت سے قریب خانہ ہیے ؛ اذان مسجد مین دی بارے کسی نے ؛

باری سے تپ آنا - بتحتانی معروف و فتح فوقانی و سکون باے فارسی جو بخار ہر روز نہ آتا ہو - ایک یا دو روز کا فاصلہ دیکر بخار کا آنا ناسخ ہوا کدن وصل کی راحت تو اکدن رنج فرقت کا ؛ وہ ہین ہمدرد میرے جنکو تپ آتی ہی باری سے ؛

باریکا - یاے معروف وہ باریک خط جو علاوہ جدول کے صفحے کے کنارے کھینچا جاتا ہی ناسخ وصف خط ہی کہین دیوان مین کہین وصف کمر ؛ ساتھ ہو جدول زنگار کے اک باریکا ؛

باڑھ - بسکون راے ہندی خاطر الهادم شمشیر -

تیزی ناسخ سان کے مانند ہی گردش مین گویا آسمان ؎ باڑھ آتی ہی نظر تیغ ہلال یار پر ؎

باڑھ دینا - کسی کو کام کرنے پر تیز کرنا - تعریف کر کے حوصلہ بڑھانا آتش کب اشارہ نہین آنکھون کو وہ پلکین کرتین ؎ باڑھ دیتے نہین ترکون کو یہ خنجر کسدن ؎

باڑھ رکھوانا - سان کے پتھر پر تیز کرانا ناسخ میری گردن ضعف سے اتنی نہ جھکتی تھی کبھی ؎ باڑھ رکھوائی ہی اُسنے آج کیا تلوار پر ؎

باڑھ کاٹے نام تلوار کا - یہ مثل اُس جگہ بولتے ہین جب کام کوئی اور کرے نام اور کسی کا ہو ذوق سر سبز سفاکی سے ہو ہی نگاہ یار کا ؎ سچ کہا ہی باڑھ کاٹے نام ہی تلوار کا ؎

باڑھ کا ڈورا - بضم دال ہندی وسکون واو مجہول و فتح رائے مہملہ بالف کشیدہ دم شمشیر کا نشان دھار کی باریکی ناسخ سیکڑون گردن کے ڈورے کیجیے اُسپر نثار ؎ باڑھ کا ڈورا ہی وہ قاتل تری تلوار مین ؎

باز آنا - بسکون رائے معجمہ کسی بد کام یا بد عادت کو ترک کر دینا ناسخ بد عمل جو ہین وہ باز آتے نہین تعزیر سے ؎ چور کو پروا نہین گو ہی مثال دار شمع ؎ آتش باز آوینگے نہ مرکے بھی صورت کے عشق سے ؎ آئینہ ہوگا سنگ ہمارے مزار کا ؎ ذوق باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون کے دل ؎ سو بار آبلے انھین آنکھین دکھا چکے ؎ غالب جور سے باز آئے پر باز آئین کیا ؎ کہتے ہین ہم تجکو منہ دکھلائین کیا ؎

بازار بند پڑا ہونا - بفتح موحدہ وسکون نون غنہ و فتح بائے فارسی دُکانین بند ہونا تھوڑی مدت سے ناسخ یوسفستان ہو گئے ہین کوچہ ہائے لکھنؤ ؎ ایک مدت سے پڑا ہی مصر کا بازار بند ؎

بازار بند ہونا - دُکانین بند ہونا آتش حسن جنس بے بہا اہل زمانہ تنگ چشم ؎ آجکل کرتا ہی قحط مشتری بازار بند

بازار دیکھنا - بازار مین سودا مول لینے جانا آتش عالم کی سیر کیجیے آتش ملیگا یار ؎ یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھیے ؎

بازار سرد ہونا - بفتح سین مہملہ وسکون رائے مہملہ و دال مہملہ بکری کم ہونا - فروخت کی کمی ناسخ آگے افتادون کے پائے ہین کوئی سرکش فروغ ؎ سرد ہو جائے نہ کیون بازار آتش آب سے ؎

بازار سے لے آنا - بکسر لام و ہمزہ و تحتانی مجہول مول لے آنا بازار سے غالب تم شہر مین ہو تو ہمین کیا غم جب اُٹھینگے لے آئینگے بازار سے جاکر دل و جان اور ؎

بازار کا سودا - بفتح سین مہملہ موجودات بازار کی خریداری ناسخ تیرے رستے سے جو گذرا اہی پری مجنون ہوا ؎ داغ سودا ہی فقط سودا ترے بازار کا ؎

بازار کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہاء دُکانین کھلنا آتش یوسف کی اک دُکان مین نہ تو نے تلاش کی ؎ بازار کون کون سا ہی بیخبر کُھلے ؎

بازار گرم ہونا - بفتح کاف فارسی وسکون رائے مہملہ

خوب بکری ہونا۔ فروخت کی کثرت ناسخ بقی خریداری
متاع حسن یوسف کی کسے ؛ آتش شوق زلیخا سے ہوا
بازار گرم ؛ غالب پھر کھلا ہی درِ عدالت ناز ؛ گرم بازار
فوجداری ہی ؛

بازار مین آنا ۔ فروخت کیواسطے آنا غالب غارتگر
ناموس نہوگی ہوس زر ؛ کیون شاہدِ گل باغ سے بازار
مین آئے ؛ آتش بہار حسن دکھلائی نہ مشتاقون کی
آنکھون کو ؛ نہ نکلے گھر سے تم گل باغ سے بازار مین آئے ؛

بازاری حسن ۔ بحتانی معروف و بضم حاے حطی و سکون
سین مہملہ و نون غنہ مراد کسبیون سے ہی۔ زن بازاری
جمیلہ آتش نسبت ای پردہ نشین تجھسے نہین یوسف کو ؛
قدر اُسکی نہین جو حسن کہ بازاری ہی ؛

بازو ۔ (۱) بفتح زاے معجمہ و سکون واو معروف ایک مرثیہ خوان
کے ساتھ دوسرے مرثیہ خوان کا ہونا ساتھ دینے کو ناسخ
مین اکیلا شہرہ اپنے غم کی کرسکتا نہین ؛ کوئی مثل مرثیہ خوان
چاہیے بازو مجھے ؛ (۲) دروازے کے چوکھٹے کے دونون
بغلی ستون ناسخ ع پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہوگیا ؛

بازوبند ۔ بواو معروف و فتح موحدہ و سکون نون غنہ
بازو کے زیور کا نام ہی ناسخ بنگئے ہیرے کے بازوبند
صاف ای رشک ماہ ؛ سیم خالص سے زیادہ ہین ترے
بازو سفید ؛

بازو کی مچھلی ۔ بحتانی معروف و فتح میم و سکون جیم
فارسی مخلوط الہاو کسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف
بازو کے اندر کا گوشت کسی قدر اُبھرا ہوا ناسخ بیقراری
کا ہون پتلا مثل موج ای بحر حسن ؛ کیون نہ ہر بازو کی
مچھلی ماہی بے آب ہو ؛ آتش لٹکاتے دوش سے بھی
تھوڑا سا انکو صاحب ؛ بازو کی مچھلیون کا زلفون کو
جال کرتے ؛

باسی ہار ۔ بحتانی معروف رات بسے ہوے ہار آتش
بدن مین جان تازہ آتی ہی سونگھے سے ای آتش ؛ عجب
خوشبو ہی اُس گل پیرہن کے باسی ہارون مین ؛

باغ باغ ہونا ۔ خوش ہونا ناسخ روح سعدی کی ہوگئی ہوگی خوشی
باغ باغ ؛ آج پڑھنے کے لیے اُسکو گلستان چاہیے ؛ آتش
جھڑنے لگے جو مُنھ سے اُس آرام جان کے پھول ؛ دل
باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا ؛

باگ ۔ عنان ناسخ جانتے ہین جسکو سب تار نفس ؛
توسن عمر روان کی باگ ہی ؛

باگ موڑنا ۔ بضم میم مہملہ و سکون واو مجہول و راے
ہندی باگ کا رُخ کسی طرف کرنا ناسخ ہم کہین کو جاتے
ہین کہتی ہی دنیا کی ہوس ؛ توسن عمر روان کی باگ
موڑنا چاہیے ؛

بالا ۔ سونے کا بڑا حلقہ کانون مین پہننے کا آتش کان تھا
کھٹک جاتا ہی جب یاد ہی آتا ؛ بالے مین ترا پھول سونا
مرے دل کو ؛ ناسخ وہ بلا بالا ہی تیرے کان کا ای بحر حسن ؛
مچھلیان بھی ہوسکین باہر نہ اس گرداب سے ؛

بالابر ۔ پوشاک کا ایک جزو جو دامن کے نیچے چھپا

رہتا ہی ذوق قد پر ترے وہ راست قباے علو و جاہ ؛ زیبندہ ہی جسکے واسطے بالا بر آسمان ؛

بال - مو - و نشان خط ناسخ موے کمر ہی یون بدن یار مین عیان ؛ در نجف کی جرم مین جسطرح بال ہو ؛ رونگٹا ذوق جب سے ہی دلمین کسی کی نوک مژگان کا خیال ؛ نشتر زنبور ہی تن پر مرے جو بال ہی ؛

بال بال - مو بمو - یک لخت ناسخ سیاہ کار کوئی کیا ہی زلف پیچان سے ؛ گنہگار نظر آیا بال بال مجھے ؛ آتش ہر عقدہ گانٹھ زہر کی موذی ہی بال بال ؛ کاکل ہی ایک یار کی کالے ہزار سانپ ؛

بال بال گنہگار ہونا - بضم کاف فارسی و نون معجمہ سراپا گناہون سے آلودہ ہونا ناسخ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر ناسخ ؛ وہ اپنی کاکل مشکین سے مشکین میری کستا ہی ؛

بال برابر - بفتح ہر سہ موحدہ سر مو - ذرا سا - بہت قلیل حقدار ذوق ہی تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی ؛ کھنگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ؛

بال بڑھانا - بالون کو ادویہ سے دراز کرنا ناسخ بال اپنے جن دواؤن سے بڑھائے یار نے ؛ کیا اُنھیں سے گیسوے شبہاے ہجران بڑھ گیا ؛

بال خورا - بضم خاے معجمہ و سکون واو مجہول ایک مرض ہی جس سے چندیا کے بال گر جاتے ہین ناسخ کیون بال خورے کا ہی خط یار مین گمان ؛ ہمسے سنو لگا ہی یہ کیڑا کتاب مین ؛

بال سفید ہونا - بکسر سین مہملہ و کسر فاے معجمہ و سکون تحتانی مجہول بڑھاپا آنا - جوانی کی رخصت ناسخ بن بے طول شب فرقت نہ ہوئی اب تک صبح ؛ ہوگئے آہ مرے موے سیہ فام سفید ؛ آتش محبت می و معشوق ترک کر آتش ؛ سفید بال ہوے موسم خضاب آیا ؛

بال سکھلانا - بضم سین مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا دھوئے ہوے بالون کا خشک کرنا ذوق آتش خورشید سے دیکھا نہین اُٹھتے دھوان ؛ آ کھڑے ہو بام پر تم بال سُکھلاتے ہوے ؛

بال سُلجھانا - بضم سین مہملہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا بالف کشیدہ اُلجھے ہوے بالون کا کنگھی سے صاف کرنا ناسخ بال سلجھاتا ہی وہ دست حنائی سے جو آج ؛ پنجۂ مرجان دل اُن گیسوون کا شانہ ہی ؛

بالشت - بکسر لام مہملہ و سکون سین معجمہ و فوقانی ہاتھ کی اُنگلیان پھیلانیکی حالت مین چھوٹی اُنگلی کے سرے سے انگوٹھے کے سرے تک کا طول آتش باغ جہان مین فتنۂ محشر سے کم نہین ؛ بالشت بھر زمین سے جو بوٹا بلند ہی ؛

بالکا - فقیرون کے چیلے اور مرید فقیرون کے لیے ذوق نہین ہی جوگی اگر چشم یار گرد اُسکے ؛ ہجوم کرتے ہین مژگان کے بالکے کیسا ؛

بال منڈانا - بضم میم مخلوط النون و فتح دال ہندی بالون کا اُسترے سے صاف کرانا آتش سنبل سے بال

اُسنے جس روز سے منڈائے ؛ کنگھی دوا کی خاطر ملنے لگی
چمن مین ؛

بالی- بتحتانی معروف سونے یا چاندی کا چھوٹا حلقہ کان مین پہننے کا ناسخ لاغر ہون مین ایسا کہ ترے
کان کی بالی ؛ ہو جائے صنم طوق گلوگیر گلے مین ؛

بالے کی مچھلی- بتحتانی اول مجہول و باقی ہر دو تحتانی معروف و فتح میم مہملہ و سکون جیم فارسی مخلوط الہا سونے کا زیور مچھلی کی صورت کا جو سونے کے بالون مین لٹکا کر پہنتے ہین ناسخ بوسے لیتی ہی ترے بالے کی مچھلی ای صنم ؛
ہی ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا ؛

بانا- وضع یا پیشہ جو کسی نے خاص طور پر اختیار کر لیا ہو ناسخ حقارت سے نظر کرتے ہو کیون چاک گریبان پر ؛ نہ سمجھو
مفلسی ہم عشقبازون کا یہ بانا ہی ؛

بانات- ایک قسم کا اونی قیمتی کپڑا سرمائی پوشاک کے لیے آتش رہے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہی وہ گل ؛
کیا ہی پھبتی ہی یہ کپڑا الگ گیا بانات مین ؛

بانبی- بسکون نون غنہ و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف سانپ کے رہنے کا سوراخ ناسخ دفن بانبی مین ہوا
ہون ناتوان مرنیکے بعد ؛ عاشق گیسو جو تھا پیچھا نچھوڑا
سانپ کا ؛

بانٹ کھانا- بسکون نون غنہ و تاے ہندی کسی شے کو تقسیم کر کے کھانا آتش نعمت فقر مین بھی یان نہین
تنہا خوری ؛ بانٹ کھاتا ہون جو ہوتے ہین میسر ٹکڑے ؛

بانٹنا- تقسیم کرنا- ناسخ بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ
ممکن نہین ؛ بار غم دنیا مین اُٹھواتے نہین مزدور سے ؛ آتش
بانٹ چاہیے جیسے دولت دو جہان کی ای دوست ؛ چاہتا
تیرے سوا کچھ نہین خواہان تیرا ؛ غالب ماہ بن ماہتاب
بن مین کون ؛ مجکو کیا بانٹ دیگا تو انعام ؛

بان چھوٹنا- بسکون نون غنہ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت ایک آگ کی سی لکیر بنکر زمین سے آسمان کیطرف شن سی چلی جاتی ہی ناسخ چھوٹتے ہین
ہمارے نالۂ سوزان کے بان ؛ پیل گردون بھاگ نکلیگا
ابھی چنگھاڑ کر ؛

باندھا جانا- بسکون نون غنہ و فتح دال ہندی مخلوط الہا (۱) گرفتار ہونا آتش ناخواندہ شہر شوق
جہان سے گئے خطوط ؛ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر
گئے ؛ (۲) مضمون کا ضبط کیا جانا اشعار مین ناسخ
یقین ہی ایکدن مانند مضمون باندھے جائینگے ؛ نہین زندان
مضمون کو خطر سلطان عادل کا ؛

باندھ رکھنا- گرفتار اور پابند رسن کر کے رکھنا کہین جانے
نہ دینا ذوق ہل سکین پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھین ؛
ایک تار نگہ دور سے سو پیل دمان ؛

باندھنا- کسی مضمون کو شعر مین ضبط کرنا غالب تیرے
توسن کو صبا باندھتے ہین ؛ ہم بھی مضمون کی ہوا باندھتے
ہین ؛ ناسخ دم فکر سخن اکثر ہماری طبع روشن نے ؛
تجھے خورشید باندھا اور زمین کو آسمان باندھا ؛ آتش

دھیان آتا ہی جو چوٹی کا کسی کافر کی ÷ کھتی ہی فکر رسا باندھ کے جوڑا دکھلا ÷

باندھنون بندھنا - بسکون نون غنہ و دال مہملہ مخلوط الہا و ضم نون معجمہ و سکون واو معروف و نون غنہ الزام لگایا جانا - افترا پردازی آتش کرینگے افترے شلع قبائے یار پر کیا کیا ÷ بندھینگے باندھنون اُس لٹپٹی دستار پر کیا کیا ÷

بانکا - بسکون نون غنہ سرہنگ **ذوق** ہیجہ جب مول وہ بانکا جوان لینے لگا ÷ موت کے جی مین مرے یہ نیمجان لینے لگا ÷

بانکپن - بسکون نون غنہ و کاف عربی و فتح بائے فارسی سج دھج **آتش** دم فنا ہوتے ہین دیکھے سے تمھارا بانکپن ÷ قتل کرتے ہی یہ شملے کی لٹک دستار سے ÷ **ذوق** ہی انکی سادگی بھی تو کس کس بھبن کے ساتھ ÷ سیدھی سی بات بھی ہی تو اک بانکپن کے ساتھ ÷ **ناسخ** بانکپن مین پانچ ہی چلتا ہی وہ پنجون کے بل ÷ راہ مین ٹکتی نہین اُس فتنہ گر کی ایڑیان ÷

بانکی ادا - بتحتانی معروف و فتح الف ادائے معشوقانہ **آتش** بانکی ادا سے قتل اُنھون نے کیا ہمین ÷ مہندی لگا کے پانوُن مین پنجون کے بل چلے ÷

بانیان - بہر دو نون غنہ جیب **ناسخ** بائین سے اُٹھکر وہ بیٹھے میرے دہنے سمت کو ÷ درد دل اب ہو چکا درد جگر کا وقت ہی ÷

باور آنا - بفتح واو مہملہ یقین آنا **غالب** ضعف سے گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا ÷ باور آیا ہمین پانی کا ہوا ہو جانا ÷

باؤلا کتّا - بضم ہمزہ بشکل واو و ضم کاف عربی و تشدید فوقانی سگ دیوانہ **ناسخ** تو وہ یوسف ہی کہ تجھیر کیا بشر دیوانے ہین ÷ گر گرگ دیکھے گا تو کتّا باؤلا ہو جائیگا ÷

باہر آنا - بفتح ہائے ہوز گھر کے اندر سے نکلکر باہر آنا **ناسخ** ڈر نہین گر وقت بیوقت آئین باہر طفل اشک ÷ شیر کے ناخن کی ہیکل ہی صف مژگان نہین ÷

باہر باہر - تاکید کا جملہ جسکا مطلب یہ ہی کہ اندر ہرگز نہ داخل ہونا **ناسخ** خانۂ چشم مین بے یار جو نیند آنے لگی ÷ مردم دیدہ یہ چلا نے لگے کہ باہر باہر ÷

باہر کرنا نکالدینا **ناسخ** جو دعوائے خدائی ہی نکال اغیار کو گھر سے ÷ خدا نے ای صنم باہر کیا جنت سے شیطان کو ÷

باہر نکلنا - گھر کے اندر سے باہر نکلنا **ناسخ** منتظر بیٹھے ہین گھر مین کسی محبوب کے ہم ÷ مثل تصویر نکلتے نہین دم بھر باہر ÷

باہر نہ ہونا - دریغ نہ کرنا حکم کی تعمیل کرنا - بجالانا حکم کا **ناسخ** دن کو روزے رکھینگے پر مے پئینگے رات کو ÷ ہم نہ باہر ہونگے ای پیر مغان ارشاد سے ÷ **آتش** شیر و پلنگ و گرگ سے باہر نہین ہون مین ÷ جو چاہے ران کھائے جو چاہے سو دست کھائے ÷ **ذوق** وہ شاہ نامور کہ بہادر شہ اُسکا نام ÷ ہو حکم سے نہ اُسکے کبھی باہر آسمان ÷

باہر ہی باہر ہونا - گھر کے اندر مطلق نہ آنا **ناسخ**

میرے گھر کی راہ کترا کر نکلجاتا ہی وہ ٭ رہتی ہی فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی ٭

ب ا ت

بتاسا - بفتح موحدہ و فوقانی بالف کشیدہ و فتح سین مہملہ بالف کشیدہ ایک قسم کی مشہور ارزان شیرینی **ناسخ** ترا دہن ہی وہ شیرین کہ ایک کُلی مین ٭ بتاسے بنگئے سارے حباب دریا مین ٭ **آتش** لب شیرین کی ترے چاشنی ممکن نہ ہوئی ٭ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا ٭

بُت - بضم باے موحدہ خاموش **ناسخ** نہین ہین یہ صنم بھولے جو چُپکے بت سے بیٹھے ہین ٭ چھپی ہر یون شرارت ہون شرارے جیسے پتھر مین ٭ **آتش** چپ ہو کیون کچھ مُنھ سے فرماؤ خدا کیواسطے ٭ آدمی سے بُت نہ بنجاؤ خدا کیواسطے ٭

بتّی - بفتح موحدہ و تشدید فوقانی و تحتانی معروف (۱) فتیلہ **آتش** بتیان اُسکی بناکر مین کرون روشن چراغ ٭ باد سے اُڑکر بجھا دے گر مرا دشمن چراغ ٭ (۲) بدن کا میل چھڑاتے وقت ہاتھ کی رگڑ سے جو بتی کی صورت بنجاتی ہی اُسے بھی کہتے ہین **ناسخ** بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ٭ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا ٭

ب ا ٹ

بٹنا - موحدہ مفتوح تقسیم ہونا **آتش** نعمت عشق بٹتی ہی لے لے ٭ مستحق ہو جو اس کرامت کا ٭

بٹوا - موحدہ مفتوح کپڑے کی چھوٹی تھیلی جسمین کئی پرتین ہوتی ہین اور کھولنے بند کرنے کے لیے ڈوریان لگی ہوتی ہین **ذوق** بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین ڈالکر ٭ ایما یہ ہی کہ بھیجدو آنکھین نکالکر ٭

بٹھا دینا - بالکسر و فتح تاے ہندی مخلوط الہا پست کر دینا - کھڑے نہ رہنے دینا **آتش** سودا ے عشق ہو نہ بٹھالیے دماغ مین ٭ **آتش** بٹھا ہی دیتی ہی انسان کو سر کی چوٹ ٭

ب ا ج

بجالانا - بفتحتین تعمیل کرنا **ناسخ** کیا جو عہد موسی سے بجالایا مین ای **ناسخ** ٭ بہت گوسالے جلائے نہ چھوڑا مین نے ہارون کو ٭ **آتش** بجالاتے اُسے آنکھون سے ای دوست ٭ کبھی کچھ ہمسے فرمایا تو ہوتا ٭

بجرا - بفتح باے موحدہ ایک قسم کی کشتی **ناسخ** ناسخ نے لکھی ہی اسکی تاریخ ٭ بجرا ہی بطرز کشتی نوح ٭

بجلی - بالکسر و تحتانی معروف (۱) ایک قسم کا زیور کان مین پہننے کا (۲) صاعقہ برق **ناسخ** ای پریرو ہی ترے کان کی بجلی بجلی ٭ نظر آتے ہین ترے گیسوے خمدار گھٹا ٭

بجلی چمکنا - بفتح جیم فارسی و میم مہملہ تابش برق **ناسخ** فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہی ٭ غبار لشکر غم ہی سحاب کے بدلے ٭ **آتش** ہنسا دہ گل تو یقین ہی چمک گئی بجلی ٭ لبون کے کھلتے ہی پردہ کھلیگا دندان کا ٭

بجلی کوندنا - بفتح کاف عربی و سکون واو مہملہ و نون غنہ و دال مہملہ بجلی چمکنا **غالب** بجلی اک کوند گئی آنکھون کے

آگئے تو کیا بات کرتے کہ مین لب تشنۂ تقریر بھی تھا ذوق
کوندے ہی جو بجلی تو یہ سوجھے ہی لٹنے مین ٭ ساقی نے ہی آتش
یہ مئی تیز اُڑائی ناسخ اُسکی نگاہ پھرتی ہی چشم پُر آب مین ٭
گویا کہ برق کوند رہی ہی سحاب مین ٭ آتش دیکھے ہین
جسکے دانتون کی چمک وہ آجکل ٭ کوندتی بجلی نہین کس کس کے
گھر مین اندنون ٭

بجلی کی تلوار - بہرد تحتانی معروف وفتح فوقانی بہت اعلی درجے کی آبدار تلوار - وہ تلوار جو ایسے لوہے سے بنائی گئی ہو جسپر بجلی گرچکی ہو ناسخ ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہی مجھے ٭ آج مانند فلک ہو گئی خونخوار گھٹا ٭

بجلی گرنا - بکسر کاف فارسی بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا یا دیوار یا مکان کی چھت کو مس کرکے شق کر دینا ناسخ کیا نرالی گرم بازاری مرے یوسف کی ہی ٭ پڑگئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر ٭ آتش ملک دندان سے دل بیتاب پر بجلی گری ٭ تلخ حسرت نے لب شیرین کے کام جان کیا ٭ غالب گرنی تھی ہم پہ برق تجلی نہ طور پر ٭ دیتے ہین بادہ ظرف قدح خوار دیکھکر ٭

بجلی گرانا - صدمہ پہونچانا - ایذا پہونچانا ناسخ کیا تری سودنے کی بجلی نے گرائین بجلیان ٭ طور ہی یہ ای پری ہیکر مرا سینہ نہین ٭ آتش نہین یہ بے جہت موباف جوتی ہین تماشائی کا ٭ تجھے ای مہ جبین ہے ای پری بجلی گرانی ہی ٭

بجھا ہوا پانی - بالضم وفتح جیم عربی مخلوط الہاوہ پانی جسمین لوہا گرم کرکے مریضون کے لیے بجھاتے ہین ذوق پانی طبیب دے ہی ہمین کیا بجھا ہوا ٭ ہی دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا ٭

ب اج

بجاؤ - بسکون ہمزہ بشکل واو مفرآتش تیغ قضا سے جبکہ نہ دیکھا کہین بچاؤ ٭ باہر کھڑا مین قلعۂ فولاد سے ہوا ٭

بچکے قدم رکھنا - بالفتح وتحتانی مجہول وفتح کاف معجمہ محتاط ہو کر - ہٹکر - کہین پانون رکھنا ناسخ جانکر کانٹا مسافر بچکے رکھتے ہین قدم ٭ ا سعد رہین وادی غربت مین لاغر ہو گیا ٭

بچنا - بالفتح (۱) محتاط رہنا ناسخ چھپکے بچتے ہین کہین مجھ عاشق بیباک سے ٭ جھانک لیتا ہون مین تمکو اپنے دل کے چاک سے ٭ (۲) سلامت رہنا ذوق ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے ٭ کوئی بچتا بھی ہی اس آزار سے ٭ آتش حالت نزع ہی صورت کوئی بچنے کی نہین ٭ اُٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس ٭

بچھڑنا - بالکسر وفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی جدا ہونا آتش نکلا جسم سے دل نادان شریک روح ٭ منزل مین رنگ نلقے سے اپنے بچھڑ گیا ٭

بچھو - بالکسر وجیم فارسی مشدد مخلوط الہا مضموم و واو معروف عقرب - گزندم ناسخ کوے جانان مین مجھے

جلنے سے کیا ایذا ہوئی ؛ غیر کا ہر نقش پا تلوون کو بچھو ہوگیا ؛

بچھوا - بالکسر و سکون جیم فارسی مخلوط الہا - ایک قسم کا زیور چاندی کا جسے قوم ہنود کی کتخدا عورتین پانؤن کی انگلیون مین پہنتی ہین ع ناسخ کرتے ہین عالم کو جسکے پانؤن کے بچھوے شہید ؛ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہی خنجر ہاتھ مین ؛

بچھونا - بالکسر و ضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون و او مجہول بستر - آتش پہلو مین نہین جب سے کہ وہ غیرت لالہ ؛ داغ اوڑھنا ہی داغ بچھونا مرے دلکو ؛

ب ح

بحث کرنا - بالفتح و سکون حاے حطی و ثاے مثلثہ مباحثہ کرنا ناسخ آج دعوے اُسکی یکتائی کا باطل ہوگیا ؛ بحث کرنے کو جو آئینہ مقابل ہوگیا ؛

بحثنا - بحث کرنا ناسخ نطق ہو گا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث ؛ بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا ؛

بحران کا دن - بضم بلے موحدہ دوران معالجین وہ دن ہفتے کا جس روز مریض کی طبیعت یکایک سنبھل جاے یا یکایک بگڑ جاے اور اُس روز کے بعد سے ہلاکت یا صحت کی امید قطعی ہو ذوق یہ شب غم کی ہی شدت بس ترے بیمار کو ؛ یوم راحت بھی ہی اُسکے حق مین دن بحران کا ؛ آتش روز بحران شب تاریک جدائی ہوتی ؛ مرض عشق و طبیعت سے لڑائی ہوتی ؛

ب خ

بخار اُترنا - بالضم تپ اُترنا ناسخ اُترا مرا بخار جو تو نے بدن چھوا ؛ تعویذ کی لکیرین ہین تحریر ہاتھ مین ؛

بخار نکالنا - دلکی کدورت حرکات سکنات سے ظاہر کر دینا آتش رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو ؛ کر چکے ابر مژہ بھی کہین باران پیدا ؛

بخار نکلنا - دل کی کدورت نکلجانا آتش چاک ہوگا نہ گریبان سے جب تک وہ چند ؛ موسم گل مین نہ نکلے گا بخار دامن ؛

بخشنا - بالفتح و سکون خاے معجمہ عفو کرنا آتش اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا ؛ سر تسلیم خم ہی جو مزاج یار مین آئے ؛ غالب روک لو گر غلط چلے کوئی ؛ بخشدو گر خطا کرے کوئی ؛

بخیر - بفتحتین و سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ مراد نہین سے ہی ناسخ عاشقون کی طرح تو اُسکو مٹا دے سو بخیر ؛ یہ خط رخسار ظالم نامۂ تقدیر ہی ؛

بخیہ کھُلنا - بالفتح ٹانکے ٹوٹ جانا ذوق سیے جلتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے ؛ کہ یان کھلتا ہی بخیہ سوزن عیسی مریم کا ؛

ب د

بدبو کرنا - بالفتح و ضم موحدہ و سکون واو معروف و مجہول بہر دو طور ناگوار بو آنا کسی شے سے عفونت آنا ناسخ رباعی

اُس رشک پری کے ہجر مین ای یار ؛ پہونچاتے ہین آسیب شیاطین مجکو ؛ یا زلف کی بو سے تھا معطر پشام ؛ یا مار سیہ کرتے ہین آکر بد بو ؛

بد دماغ کرنا - بفتح دال مہملہ مزاج برہم کر دینا کسی کا ناسخ اُس گل تر کو نہ کر او نکہت گل بد دماغ ؛ مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین ؛

بد ذاتی پر آنا - بتحتانی معروف شرارت پر آمادہ ہونا آتش سائل بوسہ کو منھ پھیر کے کہتا ہی وہ شوخ ؛ نیک طینت ہو تو بد ذاتی پر آتے نجلو ؛

بدگوئی کرنا - بتحتانی معروف وواو مجہول کسی کو بُرا کہنا آتش وہ بدگوئی مری کرتا ہی مین نیک اُسکو کہتا ہون ؛ فرشتے میرے لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر ؛

بدلا لینا - بالفتح عوض لینا - انتقام لینا ذوق مجکو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر ؛ مجسے یکسدن کے بدلے آسمان لینے لگا ؛

بدلی - بالفتح وتحتانی معروف ابر ناسخ رندِ میخوار جب پکارتے ہین ؛ دور سے دیتی ہی صدا بدلی ؛

بدلی آجانا - گھٹا آنا - ابر چھانا ناسخ کب مرے داغ پر یہ چھایا ہی ؛ آگئی آفتاب پر بدلی ؛

بدمعاش - بفتح میم مہملہ وفتح عین مہملہ شریر سبد وضع آوارہ ذوق دل کی معاش ہم سے غم کی تلاش ہی ؛ ڈرتا ہون دل سے مین کہ بڑا بدمعاش ہی ؛

بدنام کرنا - رسوا کرنا آتش مرے ماتم مین وہ کپڑے نہ سیہ فام کرین ؛ خود بھی رسوا ہون مجکو بھی نہ بدنام کرین ؛ ذوق چشم ونگہ کو تیری بدنام کیون کریگا ؛ مرگ وقضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا ؛

بدنام ہونا - رسوا ہونا ناسخ مر رہا ہون آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث ؛ غصہ جلنے دو کرو تلوار اپنے میان مین ؛

بدنگاہ سے دیکھنا - بکسر نون معجمہ شہوت کی نظر سے دیکھنا آتش کھلجاے پردہ آپ کے حسن وجمال کا نہ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین نقاب کو ؛

بدن - (۱) جسم ناسخ چہرہ ہی ورد وپا سمن تو ام ؛ کبھی دکھلائیے بدن اپنا ؛ (۲) شرمگاہ سے بھی کنایہ ہی آتش زال دنیا تنگ کرتی ہی نہایت ہی مجھے ؛ ہی مگر اسس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا ؛

بدن بگڑنا - بفتح موحدہ اول وثانی بالکسر وفتح کاف فارسی وسکون رائے ہندی جذام کا عارضہ ہونا آتش اثر اکسیر کا مین قدم سے تیرے پایا ہی ؛ جذامی خاک رہ ملکر بناتے ہین بدن بگڑا ؛

بدن پر کپڑا ہونا - بفتح کاف عربی لباس پہنے ہونا عریانی نہ ہونا ناسخ مجکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا ؛ گر نہین کپڑے بدن پر زخم دامندار ہین ؛

بدن ٹوٹنا - بضم تائے ہندی وسکون واو معروف وتائے ہندی اعضا شکنی تپ کیوجہ سے ناسخ سالہا شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہی مرا ؛ واعظا مجکو کبھی

تو بہ مو راس نہین ❊ آتش درد سر مین جو ہوا وان تو بدن یان ٹوٹتا ❊ تپ چڑھی مجکو اگر یار کا چہرا اُترا ❊

بدن جلنا - بفتح جیم عربی حرارت تیز ہونا تپ کی وجہ سے ناسخ رکھا ہی قدم کوچہ جانان مین جو ہمنے ❊ جلتا ہی بدن تپ سے مگر ہی کف پا سرد ❊

بدن چرانا - بضم جیم فارسی سمٹ جانا ناسخ مین نے کب شمشیر قاتل سے چرایا تھا بدن ❊ بے سبب جراح میرے زخم مین کیون چور ہی ❊

بدن خشک ہونا - بضم خاے معجمہ و سکون سین معجمہ و کاف عربی لاغری ناتوانی ناسخ خشک غم سے ہوگیا میرا بدن مثل قلم ❊ خط کے جواب سال مین اُس بیوفا نے دیر کی ❊

بدن دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا برہنہ ہو جانا - ننگا ہو جانا آتش تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا ❊ آسمان کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا ❊

بدن زرد ہونا - بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ رنج یا ضعف سے پیلا پڑ جانا ناسخ داغ جنون ہی مرا یہ رنگ لالہ ❊ گیندے کی روش سے ہی بدن زرد ❊

بدن گرم ہونا - بفتح کاف فارسی و سکون راے مہملہ حرارت محسوس ہونا ذوق تن رہا یون ہی تپ غم سے اگر گرم مرا ❊ سیخ آہن کی طرح ہونگے بدن سو گرم

بدن گھل جانا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا نہایت لاغر و ناتوان ہو جانا ناسخ جسم ایسا گھل گیا ہی مجھ مریض عشق کا ❊ دیکھکر کہتے ہین سب تعویذ ہی بازو نہین ❊

بدن مٹی ہونا - بکسر میم مہملہ و تشدید تاے ہندی و تحتانی معروف سست و مجہول ہونا - چاق نہونا آتش ہوائے تند سے رہتا ہی بیم بربادی ❊ تپ درون نے کیا ہی زبس بدن مٹی ❊

بدن ملوانا - بفتح میم مہملہ بدن کا میل چھٹنے کے لیے ہاتھ سے یا کیسے سے مالش کرانا ناسخ میں سب چھٹ جائیگا مجھسے بدن ملوائیے ❊ ہاتھ میرے ہین زیادہ کیسۂ دلاک سے ❊

بدن میلا ہونا - بفتح میم عربی کثیف ہونا جسم کا - میل جمنا بدن پر ناسخ بام پہ ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب مین ❊ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا ❊

بدن مین آگ لگی ہونا - بتحتانی دوم معروف برافروختگی حسرت یا رشک یا غصے سے آتش فرقت مین دل جلاتا ہی شوق وصال یار ❊ اک آگ سی لگی ہوئی آتش بدن مین ہی ❊

بدن مین جان نہونا - نہایت ضعیف و ناتوان ہونا ذوق کیا دیکھتا ہی ہاتھ مرا چھوڑ دے طبیب ❊ یان جان ہی بدن مین نہین نبض کیا چلے ❊

بدن مین لہو نہونا - بضم لام مہملہ و واو معروف نہایت لاغر ہو جانا ناسخ ناسخ قرار دیا ہی مین آئی جو ہر شکال ❊ جرا شک مثل ابر بدن مین لہو نہین ❊

بدن نیلا ہو جانا - بکسر نون معجمہ و تحتانی معروف (۱) چوٹ کا نشان بدن پر پڑ جانا یا زہر بدن میں جذب ہو جانا آتش آج تک آہ کے کوڑون سے بدن نیلا ہی ؛ آسمان کو مجھے رسوائے جہان کرنے دو ؛ (۲) زہر کھانے سے بدن نیلا پڑ جانا **ذوق** مرا آنسو ہی وہ زہر آب نیلا ہو بدن سارا ؛ غضب ہی جو کہین لگجائے ای غمخوار دامن سے ؛

بدّھی - بالفتح و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی معروف (۱) پھولون کے ہار اس طور سے گندھے ہوے جو گلے اور بازوؤن کے گرد رہین آتش وہ نازنین یہ نزاکت مین کچھ یگانہ ہوا ؛ جو پہنی پھولون کی بدّھی تو درد شانہ ہوا **ذوق** سر پہ طرہ ہی مزین تو گلے مین بدّھی ؛ کنگنا ہاتھ مین زیبا ہی تو سر پہ سہرا ؛ (۲) چوٹ یا زخم کا نشان **آتش** عو بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پہ ہار سے ؛ **وله** ہار پھولون کے پہنتے ہو تو میری خاطر ؛ بدّھی زخمون کی کرے تیغ تمھاری تیار ؛

بدھیان پڑنا - چوٹ کے نشان بدن پر پڑ جانا **آتش** نازک اندامی مین کیا نسبت کسی کو یار سے ؛ بدّھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پر ہار سے ؛

ب ا ر

برابر پیش آنا - بفتح ہر دو موحدہ و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی مجہول و سین معجمہ یکسان برتاؤ کرنا **آتش** پاس وہ رکھتا ہی منظور نظر ہر آئنہ ؛ نیک و بد سے پیش آتا ہی برابر آئنہ ؛

برابر جاننا - یکسان جاننا **ناسخ** برابر جانتے ہین خشک و تر کو جزو و کل کو ہم ؛ جو ذرہ ہی وہ ہاموں ہی جو قطرہ ہی وہ جیحون ہی ؛

برابر سمجھنا - یکسان سمجھنا **ناسخ** اُس سے پاتے ہین حلاوت ہونٹ میرے اِس سے کان ؛ کیون نہ مین سمجھون برابر بوسہ و دشنام کو ؛

برابر نکلنا - یکسان ثابت ہونا **ناسخ** میرے ناخون کے برابر جیب نہ نکلا آفتاب ؛ صبح کیا نادم ہوئی اپنا گریبان پھاڑ کر ؛

برابر ہو جانا - یکسان ہو جانا **ذوق** کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ؛ خاک مین جب ملگئے دونون برابر ہو گئے ؛

برابری کرنا - بتحتانی معروف ہمسری کا دعوی کرنا **ناسخ** برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے ؛ مرُوڑ ڈالی ہی کیا آہوے تتار کی شاخ بنا **آتش** قد مین تو کرچکا تھا وہ احمق برابری ؛ مجبور سرو کو تری رفتار نے کیا ؛

براتی - بتحتانی معروف جو لوگ برات کے ساتھ ہون **ذوق** پہونچے براتیون کے نہ ہرگز ہجوم کو ؛ انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان ؛ **آتش** کفن خلعت ہی مین دولہ جنازہ تخت دامادی ؛ براتی نوحہ گر ہمراہ ہین شہنا نوازی کو ؛

بُرا جاننا - بالضم خراب جاننا - اچھا نہ سمجھنا **ذوق** تو بھلا ہی تو بُرا ہو نہین سکتا ای ذوق ؛ ہی بُرا وہی کہ

جو تجکو بُرا جانتا ہی؀

بُرا حال ہونا- حالت غیر ہونا آتش یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہی؀ قید خانے مین بُرا حال ہی سودائی کا؀ ذوق اس عاشق بیچارہ کا ہی آج بُرا حال جگر یہ سے ہی آنکھون پہ ورم اور زیادہ؀

بُرا سمجھنا- بُرا جاننا- کج فہمی ذوق بُرائی مین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے؀ بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے؀

بُراقی- بباے موحدہ مفتوح بہ تشدید راے مہملہ و تحتانی معروف انتہا کی صفائی اور ستھرا پن- برق کی سی لطافت فوق زلف خوبان مین رُخ کی براقی؀ الخ

بُرا کرنا- کسی کو سخت و سُست خود نہ کہنا بلکہ دوسرے کو اپنے عوض کہنے پر آمادہ کرنا تاکہ سخت کلامی کا ملزم وہی ہو- بد کام کرنا غالب نہ سُنو گر بُرا کہے کوئی؀ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی؀

بُرا کہنا- کسی کی بدگوئی کرنا غالب یہ باعث نومیدی ارباب ہوس ہی؀ غالب کو بُرا کہتے ہو اچھا نہین کرتے؀

بُرا ماننا- کسی کی بات سُنکر کبیدہ خاطر ہو جانا آتش آتش جو بوسہ لے لے تو اُسکا نہ بُرا مان؀ عاشق ہی ای صنم یہ ترا برہمن نہو؀ غالب بُرا نہ مان جو واعظ بُرا کہے؀ ایسا بھی کوئی ہی کہ سب اچھا کہین جسے؀

بُرا وقت- بفتح واو مہملہ و سکون قاف معجمہ و فوقانی تکلیف مفلسی اور مصیبت کا زمانہ آتش رفیق حال بُرے وقت مین نہین کوئی؀ شریک جنگ مین شمشیر کا نیام نہین؀

بُرا ہو- کلمہ نفرین- دعاے بد کسی کے حق مین کرنا ناسخ اثر خون جگر مین کیا ہی آب زندگانی کا؀ نہین مرتا مین فرقت مین بُرا ہو زندگانی کا؀ آتش آہ شرر فشان کا بُرا ہو شب فراق؀ لاکھون مکان اس سے ہزارون مکین جلا؀ غالب اس نزاکت کا بُرا ہو وہ بھلے ہین تو کیا؀ ہاتھ آوین تو اُنھین ہاتھ لگاتے نہ بنے؀

بُرا ہونا- نتیجہ خراب ہونا- غالب خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بد خواہ؀ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا ہوتا ہی؀

برباد کرنا- بالفتح تباہ کرنا ناسخ نکہت گل کی روش ای فلک ناہنجار؀ تونے اُس گل سے جُھڑا کر مجھے برباد کیا؀

برچھا- بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا نیزہ کلان ناسخ برچھے ہین اگر اُسکی جلو مین تو بجا ہی؀ کچھ شبہ نہین شیر نیستان ہی یہ گھوڑا؀

برچھی- بتحتانی معروف نیزہ خُرد ناسخ مژۂ یار سے ہی ابرو خمدار دراز؀ ورنہ برچھی سے کمان ہوتی ہی تلوار دراز؀ آتش کیا چیز ہی ای آہ ترے سامنے گردون؀ فولادی سپر ٹوٹتی ہی برچھی کی انی سے؀

برچھی چلنا- برچھی کا حملہ ہونا آتش خشمگین آنکھ دکھائی جسے وہ قتل ہوا؀ برچھیان چل گئین ہین ترک ترے مژگان سے؀ ذوق نگہ کا وار تھا دل پر پھڑکنے جان لگی؀ چلتی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی؀

برچھی کی انی - بہ ربہ تحتانی معروف نوک نیزے کی آتش کیا جیتا ہی اے آہ ترے سامنے گردون ؛ فولادی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے ؛

برچھی سیدھی کرنا - بکسر سین مہملہ سکون تحتانی معروف و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف نیزہ مارنے کو تیار ہونا آتش عزیب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا ؛ بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی نہ کر سیدھی ؛

برداشت نہونا - بالفتح و سکون سین معجمہ و تاے فوقانی نہ سہا جانا ناسخ چین ابرو کی نہین برداشت اے قاتل مجھے ؛ غم نہین تلوار مجھپر دن مین سو سو بار کھینچ ؛

برسات - بالفتح موسم باران ناسخ فرقت یار مین انسان ہو گئین یا کہ سحاب ؛ ہر برس آکے رولا جاتی ہی برسات ہمیں ؛ آتش جن دنون عشق رولاتا تھا ہمین صورت ابر ؛ کونسی فصل تھی وہ جسمین کہ برسات نہ تھی ؛ ذوق ساون مین دیا لوح ہلال دکھائی ؛ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی ؛ غالب تا کہ تجھپر کھلے اعجاز ہواے صیقل ؛ دیکھ برسات مین سبز آئنے کا ہو جانا ؛

برسات کی گرمی - بفتح کاف فارسی و بہر دو تحتانی معروف موسم باران کی گرمی آتش ساتھ دیگی کیا مرا رونے مین ساون کی جھڑی ؛ سوزش دل سے نہین گرمی سوا برسات کی ؛

برسات کی گھٹا - موسم باران کا ابر ناسخ ابر مژگان ہی جدائی مین گھٹا برسات کی ؛ اپنی ٹھنڈی سانس گویا ہی ہوا برسات کی ؛

برسات کی ہوا - موسم باران کی ہوا ناسخ اپنی ٹھنڈی سانس گویا ہی ہوا برسات کی ؛

برسکر کھلنا - بفتحتین و ضم کاف عربی مخلوط الہا مینھ برسکر پھر مطلع صاف ہو جانا غالب ہی مجھے ابر بہاری کا برسکر کھلنا ؛ روتے روتے غم فرقت مین فنا ہو جانا ؛

برسون - بالفتح و ضم سین مہملہ و سکون واو مجہول سالہا سال ناسخ یار آیا نہ نظر برسون رہا مین گریان ؛ برق چمکی نہ مرے سامنے باران مین کبھی ؛ آتش منھ چھپایا تو نہ مشتاقون سے اے خورشید رو ؛ چرخ گردان کیطرح برسون ہی سرگردان کیا ؛ ذوق کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری برسون ؛ ہوے برسون نہ ہوئی پر وہ تمھاری برسون ؛

برسون کی راہ - تحتانی معروف فاصلہ دور دراز جو برسون مین طے ہو آتش برسون کی راہ آگے عزیزان نکل گئے ؛ افسوس کاروان سے مین اپنے بچھڑ گیا ؛

برطرف - بالفتح و فتح طاے مہملہ و راے مہملہ موقوف آتش تکلف برطرف اے ناز نہین موقوف آرایش ؛ نزاکت سے دبا جاتا ہی کیون پھولون کے زیور مین ؛

برطرف کرنا - نوکری سے چھڑا دینا موقوف کر دینا آتش دلمین اس بت کے آئی ہو امر اگر ایسا ؛ برطرف اسکو کیے مجکو جو دربان رکھے ؛

برق ٹوٹنا - بالفتح و ضم تاے ہندی و سکون واو معروف

وتابے بندی بجلی گرنا آتش جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور ÷ کشت پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے ÷

برقع کی جالی۔ بالضم وکسر قاف معجمہ وتحتانی معروف ہر دو برقع کا وہ جالدار حصہ جو مُنھ پر رہتا ہی ناسخ جالی برقع کی نہین لیلی تمھارے عشق مین ÷ خاک صحرا چھانتی پھرتی ہی اس غربال سے ÷ آتش تونے دکھلائی صنم برقع کی جالی سے جو آنکھ ÷ دام مین صیاد کے آہو نظر آیا مجھے ÷

برون سے بُرا۔ بضم ہر دو موحدہ وسکون واو مجہول ونون غنہ وتحتانی مجہول انتہا کا خراب ناسخ برون سے بُرا آپ کو جانیو تو ÷ اگر ای دل اپنا بھلا چاہتا ہی ÷

برہم ہونا۔ غصہ کرنا ذوق ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُسکی نہ تو زلفون کو چھیڑ ÷ اب وہ برہم ہی تو ہی تجکو قلق یا ہمکو ÷

بُری بات۔ بالضم وتحتانی معروف خراب حرکت فعل بد ناسخ ہی بُری بات یہ اغیار سے باتین کرنی ÷ ورنہ ای جان تری اچھی ہین ساری باتین ÷

بُری بلا۔ بفتح موحدہ ثانی بد آفت غالب کہون کس سے مین کہ کیا ہی شب غم بُری بلا ہی ÷ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایکبار ہوتا ÷

بُری سُنانا۔ بالضم وتحتانی معروف وضم سین مہملہ سخن ناگوار کہنا ذوق آتے ہی گھر کے تونے پیر جانکی سُنائی ÷ ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی ÷

بُرے وقت کام آنا۔ بالضم وتحتانی مجہول مصیبت اور تکلیف مین رفاقت کرنا ناسخ کہان کا زر بُرے وقت اہل جوہر کام آتے ہین ÷ کوئی زر دار مجہ اتا نہین تلوار سونے کی ÷

بُرے وقت مین کوئی ساتھ نہین دیتا۔ مصیبت مین عزیز اقربا دوست آشنا سب کنارہ کر جاتے ہین ناسخ دیتا ہی کہان ساتھ بُرے وقت مین کوئی ÷ جگنو کی جو چوٹ شرارے نکل گئے ÷

ب ا ڑ

بڑ۔ بفتح باے موحدہ فقیرون مجذوبون کی گفتگو بیہودہ کی باتین آتش اُن لبون کے عشق نے جب سے ہی دیوانہ کیا ÷ بڑ یہی ہانکی ہی اک لالون کا جوڑا چاہیے ÷

بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ بالفتح وضم موحدہ ثانی وسکون واو مجہول وکسر ضاد معجمہ وتحتانی معروف وکسر باے فارسی وفتح تحتانی ودال مہملہ یعنے غرور کا نتیجہ قاضی کے پیادے کیطرح سامنے آتا ہی ذوق کیون تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا ÷ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا ÷

بڑا دن۔ بالفتح وکسر دال مہملہ انگریزون اور عیسائیون مین خوشی کا دن جو ہر ماہ دسمبر کی پچیسوین تاریخ کو ہوتا ہی ناسخ رباعی مشہور بڑا دن ہی یہ کیون دنیا مین ÷ کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین ÷ ہی رات بڑی تمام

ہماتون سے آج ؛ اس جشن کو لازم ہی بڑی رات کہین ؛

بڑبڑانا - بہر دو بای موحدہ مضموم و سکون رای ہندی اول و فتح ثانی چپکے چپکے زیر لب بات کہنا ذوق چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے ؛

بڑمارنا - بای موحدہ مفتوح مجذوبون کی گفتگو بیہودی کی باتین کرنا آتش کونسی جا ہی جہان تیرے نہین ای یار دست ؛ دیکھیے جس کوچے مین بڑمارتے ہین بیمارست ؛

بڑھاپا - بالضم و فتح رای ہندی مخلوط الہا عالم پیری ناسخ بڑھاپے سے آئی ہو سفید اُسکی سیہ کاکل ؛ جو ہی زنجیر سونے کی وہ ہو زنجیر چاندی کی ؛

بڑھ چلنا - بالفتح و سکون رای ہندی مخلوط الہا و فتح جیم فارسی پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا آتش قدموزون دلبر کیونکر ان اندھون کو دکھلاؤن ؛ ارادہ تا ڑسے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین ؛

بڑھکر - زیادہ ناسخ کردن اُسکے دشمن کو قتل اُس سے بڑھکر ؛ دلاور اگر وہ ہی تلوار مین ہون ؛

بڑھکر لینا - زیادہ قیمت دیکر خرید کرنا آتش مول اک نگاہ ہی جو ہو دل یار کے پسند ؛ بڑھکر جو لے تو آئے خریدار کے پسند ؛

بڑھنا - عروج و ترقی حاصل کرنا ذوق خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھی گیسو بڑھے ؛ حُسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ؛

برطی - بالفتح و تحتانی معروف و مجہول ہر دو بہت ناسخ کیا پردے سے باہر نکل آیا ہی وہ خورشید ؛ خلقت چلی جاتی ہی بڑی آج پڑی دھوپ ؛ آتش پہلے ہی دیکھا ہون مین اُنکو جواب صاف ؛ سمجھائین اب جو یار بڑے بے شعور ہین ؛

بڑی آنکھ - بہ تحتانی معروف جو آنکھ چھوٹی نہو ناسخ آگے تری آنکھون کے چکارہ ہی یرو ؛ ہر چند کہ ہوتی ہی چکارے کی بڑی آنکھ ؛

ب س

بس - بالفتح (۱) ربط کلام کا لفظ ناسخ خاکمین ملتی ہی عزت روندتے ہین مجکو غیر ؛ اس گلی سے بس ہماری خاک ای صرصر اُٹھا ؛ آتش غریب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا ؛ بس اب ای آہ چرخ پیر پہ برچھی نہ کر سیدھی ؛ ذوق جلاتے ہین ابتو کسے بت لالہ فام کو ؛ اپنا تو بس سلام ہی دار السلام کو (۲) صرف فقط ناسخ نہ کوئی مال دنیا کا اُٹھا لیجائیگا سر پر ؛ زمانے مین نصیب ایسے ملے بس ایک قارون کو ؛

بساط - بالکسر حیثیت۔ مقدور آتش باہر اُس سے ہم نہین جو کچھ ہماری ہی بساط ؛ جان حاضر ہی جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو ؛

بساط سے باہر - بہ تحتانی مجہول مقدور سے زیادہ آتش باہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوے مین ؛ دل ہارتے تو جان سے گوہر کو مال کرتے ؛

بستر اُٹھنا۔ بالکسر و فتح فوقانی کسی جگہ کا قیام نہ رہنا آتش
شل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا ؛ گو کہ اُس میلے سے
مجھ آزاد کا بستر اُٹھا ؛

بستر سے پیٹھ لگ جانا۔ بتحتانی مجہول و کسر بائے
فارسی و تحتانی معروف و سکون تائے ہندی مخلوط الہا
و فتح لام مہملہ بیماری مین بہت لیٹے لیٹے پیٹھ مین زخم
ہو جانا ناسخ لگ گئی بیماری فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ ؛
اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے ؛

بستر کرنا۔ بالکسر و فتح فوقانی بچھونا بچھانا کسی جگہ
قیام کرنا ناسخ جی مین ہی ہو جائیے اُس سرو قامت پر
فقیر ؛ بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجیے ؛

بستر لگانا۔ بچھونا بچھانا آتش شہر خوبان مین رہا
کرتا ہون مین خانہ بدوش ؛ شب ہوئی جس کوچے مین
بستر لگا کر رہگیا ؛

بستی۔ بالفتح و تحتانی معروف آبادی آتش دکھائی
دیتے ہین ہندو ہی ہندو مجکو خالون سے ؛ رخ محبوب ہی
یا نامسلمانون کی بستی ہی ؛

بستی آباد کرنا۔ آدمیون کا اُجاڑ جگہ آباد کرنا ناسخ
زادہائے طبع کی کثرت ہی ناسخ اسقدر ؛ ہمنے اک بستی
زمین شعر مین آباد کی ؛

بستی ویران ہونا۔ بکسر واو مہملہ و تحتانی معروف
آباد جگہ کا اُجڑ جانا غالب یون ہی گر روتا رہا غالب
تو اے اہل جہان ؛ دیکھنا ان بستیون کو تم کہ ویران

ہو گئیں ؛

بس چلنا۔ بالفتح اختیار ہونا قابو چلنا ناسخ پیر زنی
کو ہکن کا کام آخر کر دیا ؛ زور کا کچھ بس نہین چلتا ہی مگر
زور سے ؛ آتش جو بس چلے تو کرون منفعل سر محفل پری و
حور کو جھلا کے یار کے نزدیک ؛ غالب سادگی پر اُسکے
مر جانیکی حسرت دلمین ہی ؛ بس نہین چلتا کہ پھر خنجر کف
قاتل مین ہی ؛

بسر کرنا۔ بضمتین اوقات گذاری ناسخ کرتا ہی اک جہان
بسر شب کو خواب مین ؛ ہون کیون نہ مست بادۂ غفلت
شباب مین ؛ ذوق چل میکدے مین شیخ بسر کر مہ صیام ؛
مسجد مین تنگ بیٹھا ہی کیون اعتکاف سے ؛

بسر ہونا۔ اوقات گذرنا آتش راحت سے ایکدن
نہوا عشق مین بسر ؛ غم پر غم اپنے دل کو الم پر الم ہوا ؛

بس کرنا۔ موقوف کرنا کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار
کرنا ناسخ بھر جائے اگر بادہ سو بہا منہ نہ کرون بس ؛ پیمانہ کا
مین ہی ظرف مرا خم سے زیادہ ؛ ذوق منہ سے بس کہتے
نہ ہرگز یہ خدا کے بندے ؛ گر حریصون کو خدا ساری
خدائی دیتا ؛

بس کھپرا۔ بائے موحدہ مکسور و کاف عربی مخلوط الہا
مفتوح و سکون بائے فارسی و فتح رائے مہملہ ایک جانور ہی
گرگٹ کا ہمشکل دُم کی جانب سے کسیقدر بڑا اور لمبے
منہ کا جسکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہی ناسخ رباعی ہی بیچ مین
گھر چار طرف ہی صحرا ؛ دالان اُجاڑ ہی سرا ہی کھپرا ؛ دروازہ نہین

زنجیر کی جا مار سیاہ ؛ کھپریل میں کھپرا ہی سو ہی بس کھپرا ؛

بسم اللہ کا دن - بالکسر ایک تقریب ہی جس روز لڑکوں کو مکتب میں پہلے پہل بٹھا کر کتاب شروع کراتے اور شیرینی تقسیم کرتے ہیں ناسخ قامت موزوں نظر آئی مجھے جلے الف ؛ تھا شروع عاشقی دن مری بسم اللہ کا ؛ آتش کیا استاد کو شاگرد اُس طفل پریرو نے ؛ پڑھایا روز بسم اللہ علم عشق ملا کو ؛

بسم اللہ کا گنبد - امن و آسایش کی جگہ آتش طاق ابرو میں پسند طبع اُس دلخواہ کے ؛ عمر ہوتی ہی بسر گنبد میں بسم اللہ کے ؛

بس میں ہونا - بالفتح قابو میں ہونا کسی کے اختیار میں ہونا ناسخ ترے بس میں جو مجکو دیکھتا ہی رو کے کہتا ہی ؛ کوئی انسان نہ آجائے کسی انسان کے قابو میں ؛ ذوق کیا کہوں اُس ابروے پیوستہ کے دل بس میں ہی ؛ ایک طعمہ مچھلیاں دو کشمکش آ بس میں ہی ؛

بسنتی - بفتحتین و سکون نون معجمہ و کسر فوقانی و تحتانی معروف جو شی زرد رنگ ہو ناسخ دیکھی جو تری قبا بسنتی ؛ پھاڑا گیندے نے پیرہن زرد ؛

بسنتی جوڑا - بضم جیم عربی و سکون واو مجہول و فتح رائے ہندی بسنتی پوشاک ناسخ دیکھے جوڑا بسنتی جب وہ جسم یار میں ؛ پھولنگی سرسوں تو چشم نرگس بیمار میں ؛

بس ہونا - اختیار ہونا آتش نہایت بلبل شیدا کا اسنے دل جلایا ہی ؛ جو بس ہووے تو رکھدوں آگ میں

گلچیں کے دامن پر ؛

ب ش

بشارت دینا - بالضم مژدہ سُنانا - اچھی خبر سُنانا ذوق بشارت مجکو صبح وصل کی دی ؛ اذان کے ساتھ میں و فرخی نے ؛

بشر کو مول لے لینا - بفتحتین کسی شخص پر احسان کرنا آتش عجب دولت ہی یہ احسان اس سے ؛ بشر کو بھی ہی لے لیتا بشر مول ؛

ب ع

بعید ہی - بالفتح و کسر عین مہملہ و سکون تحتانی معروف یعنے یہ بات خلاف قیاس ہی غیر ممکن ہی آتش دل کو خیال یار نہ ہووے بعید ہی ؛ جو ہر ہی آئینے میں تو صورت کی دید ہی ؛

ب غ

بغل کا دشمن - بفتحتین و ضم دال مہملہ و فتح میم مہملہ جو دشمن اپنے نزدیک خواہ ہمسائے میں رہتا ہو ذوق بغل میں جیسے مرا دل بغل کا دشمن ہی ؛ نہ ایسا ہوگا کبھی دشمن کے بھی کنار میں دل ؛

بغل گرم کرنا - بفتح کاف فارسی و سکون رائے مہملہ کسی کو بغل میں لیکر سونا - پہلو میں لینا ذوق تم بیٹھے بغل میں جو رقیب اغلی کی ؛ بدگی گرم بغل ہمنے بھی گود بغلی کی ؛

بغلگیر ہونا - بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف ہم بغل ہونا - لپٹنا - ملنا آتش عید کا دن ہی بغلگیر ہو

دلبر ہوگا ؛ پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید ؛

بغل مین بیٹھنا - بفتح موحدہ وسکون تحتانی و تائے ہندی مخلوطالہا کسی کے پہلو مین بیٹھنا ذوق تم بیٹھے بغل مین جو رقیب اغلی کی ؛ کی گرم بغل ہمنے بھی گو بغلی کی ؛

بغل مین دابنا - بغل مین لینا ناسخ چاندنی ؛ ابی بغل مین اور جنبیت ہوگیا ؛ رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا جان کو ؛ ذوق نکلے ہو میکدے سے ابھی منھ چھپا کے تم ؛ دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی ؛

بغل مین سونا - بضم سین مہملہ وسکون واو مجہول پہلو مین سونا - لیکر ساتھ سونا غالب بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ ؛ سبب کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا ؛

بغل مین لیکر سونا - بہر دو تحتانی مجہول کسی کو پہلو مین لیکر سونا - کسی کے ساتھ لپٹکر سونا آتش ؛ دست کو لیکر بغل مین رات بھر سوتا ہون مین ؛ رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر ؛

بغل مین لینا - گود مین لینا - پہلو مین بٹھانا - ہم کنار ہونا ناسخ مین ترا عاشق ہون ای عیسی نفس ہے جائے رشک ؛ گور لیتی ہے بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا بنا آتش مین نے لیا بغل مین پری وصال کو ؛ دیو فراق کشتی مین مجھسے بچھڑ گیا ؛ ذوق جنبی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم ؛ ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین جنبیت ؛

بغل مین ہونا - پہلو مین ہونا - نہایت نزدیک ہونا ذوق بغل مین جیسے مرا دل بغل کا دشمن ہے ؛ نہ ایسا ہو کسی دشمن کے بھی کنار مین دل ؛

بغیر کہے نہ چھوڑنا - بفتحتین و فتح کاف عربی و تحتانی مجہول یعنے ادبدا کے کہنا - کہنے سے باز نہ رہنا غالب چھوڑونگا مین نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؛ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر ؛

بغیر کہے نہین بنتی - بفتح موحدہ وسکون نون معجمہ و تحتانی معروف یعنے ضرور ہی کہنا پڑتا ہے غالب ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو ؛ بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر ؛

ب ک

بکبک کرنا - بفتح ہر دو موحدہ بے فائدہ بکنا - یاوہ گوئی آتش ناصحا چپ رہ بس اب بک بک کر ؛ سر پھراتی ہے تری پند بہنا ؛

بک جانا - بالفتح بے سوچے سمجھے کہنا آتش جو مجھ سا یار کے آتا ہے بک جاتا ہے ای آتش ؛ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی ؛

بکنا - موحدہ مکسور فروخت ہونا ذوق ذوق ہے ترک وطن مین صاف نقص آبرو ؛ بکتا پھرتا ہے گہر ہوکر سمندر سے جدا ؛ و بفتح موحدہ یاوہ گوئی غالب بک رہا ہون جنون مین کیا کیا ؛ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ؛

بکواس کرنا - بالفتح بیفائدہ گفتگو کرنا ذوق مین یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا ؛ توبہ کر توبہ

نہ کراتنی زیادہ بکواس ؁

بکھرنا- بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا پریشان ہونا۔ پھیلنا۔ نا دامنوں کا **ذوق** ٹوٹتا ہی کشمکش عیش سے جو سبحۂ صد دانہ ٹوٹا بکھرے شبنم سے ہیں گلزار میں کیا کیا گوہر ؁

بکھرے ہوئے گیسو- بکسر کاف فارسی و تحتانی مجہول و ضم سین مہملہ و سکون واو معروف پریشان کاکلین۔ بال پریشان **آتش** خیال آیا ہی شانے کا انھیں آئینہ دیکھا ہی ٭ بلا نازل ہوئی بکھرے ہوئے گیسو سنورتے ہیں ؁

بکھیڑیا- بالفتح و کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و رائے ہندی و فتح تحتانی بالف کشیدہ مفسد فسادی **آتش** آتش قمار عشق میں تیرے حضور یار ٭ چالون کو اپنے بھول گئے ہیں بکھیڑیے ؁

ب گ

بگاڑ- بالکسر آزردگی۔ ملال **آتش** بلائے جان ہوا تیرا بگاڑ ای مایۂ شادی ٭ بنایا کاہشون نے ہجر کی پتلا مجھے غم کا ٭

بگاڑ کرنا- ملال کرنا- آزردگی پیدا کرنا **ذوق** ہائے پچھتاتا ہوں کیوں اُس سے کیا میں نے بگاڑ ٭ کہ جو اب پھرتا ہوں اسطرح سے بیتاب بنا ٭

بگاڑ ہونا- ملال ہونا **آتش** حیرت ہی ہو نہ زلف و رخ یار سے بگاڑ ٭ رہتا ہی ورنہ کافر و دیندار سے بگاڑ ٭

بگڑا ہوا- بالکسر (۱) بدوضع **ذوق** ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں ملا ٭ اُنکو میخانہ میں لے آؤ سنور جائینگے ٭ (۲) آزردہ و ناراض **ناسخ** بگڑے ہوئے ستے آپ کئی دن سے من گئے ٭ الخ

بگڑ بیٹھنا- آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا **ناسخ** چپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو ٭ مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں ٭ **غالب** یوسف اُسکو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ٭ گر بگڑ بیٹھے تو میں لایق تعزیر بھی تھا ٭

بگڑنا- آزردہ ہونا **ناسخ** سخت حیران ہوں جو بگڑوگا تو بننے کی نہیں ٭ گر دو نگا اور بھی وہ تند خو ہو جائیگا ٭ **ذوق** اتنے بگڑے ہیں وہ مجھسے کہ اگر نام اُنکا ٭ لکھتا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں ٭ **آتش** بلبل گلون سے دیکھ کے تجھکو بگڑ گیا ٭ قمری کا طوق سرو کی گردن میں پڑ گیا ٭

بگڑے ہوئے کام بنجانا- بہرد و تحتانی مجہول و فتح موحدہ و سکون نون معجمہ نادرست کاموں کا درست ہوجانا **ناسخ** بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے ٭ بگڑے ہوئے تمام مرے کام بن گئے ٭

بگولا- بالفتح و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف گردباد ہوا کا پیچدار ہوکر میدان میں خاک بلند کرنا **ناسخ** کل تلک راستہ دیکھی ہی جو جا بزم رقص ٭ آج واں کوئی بگولوں کے سوا رقصاں نہیں ٭ **آتش** کاروان یاروں کا پہونچا منزل مقصود میں ٭ میں بگولے کیطرح سے خاک اُڑا کر رہ گیا ٭ **ذوق** مل گئیں خاک میں جو جسد تمیں ہی اُسکا خیال ٭ کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو ٭

بگولا اُٹھنا- خاک دھول کا پیچدار ہوا کے ساتھ بلند ہونا **ناسخ** جب بگولا کوئی اُٹھا تو میں وحشی سمجھا ٭ مرے لینے کو چلی ہوئی تیار نئی ٭ **آتش** وحشت دل کبھی صحرا کو جو لیجاتی ہی ٭ ہر بگولا ہی گلے سے مرے اُٹھکر ملتا ٭

بگھی- بالفتح و تشدید کاف فارسی مخلوط الہا انگریزی

لفظ بگھی ہی اُسمین ہاے مخلوط بڑھا کر اُردو کے قالب مین ڈھال لیا ہی چار پہیون کی گاڑی انگریزی وضع کی بنی ہوئی جسمین بیل کی جگہ گھوڑے جوتے جاتے ہین فیق
نہین بگھی مین وہ فرنگی زاد دماہی منزل ہوائی ہین ؂

ب ل

بلا - بفتحتین (۱) بے پروائی کے موقع پر بولتے ہین ناسخ
کرتے ہین عالم کو جسکے پانوٗن کے بچھے شہید ؂ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہی خنجر ہاتھ مین ؂ آتش سر کاٹکے کر دیجیے قاتل کے حوالے ؂ ہمت مری کہتی ہی کہ احسان بلا لے ذوق
منظور چشم یار ہی سب عین مصلحت ؂ پوچھے بلاکشون کی کبھی بلا صلاح ؂ غالب ہی کیا جو کسکے باندھیے میری بلا ڈرے
کیا جانتا نہین ہون تمھاری کمر کو مین ؂ (۲) آفت کا غضب کا انتہا کا آتش خلیا دگار چھوڑ چلے گیسوٗن یار ؂
یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے ؂ ذوق بلا ہون مضطرب مین بھی کہ مجھسے برق نے دیکر ؂ حصار اک گرد اپنے شعلہ جوالہ سان باندھا ؂

بلا آنا - آفت آنا ناسخ قمریان کہتی ہین باہم دیکھکر بالاے سرو ؂ اُس سہی بالا سے آتی ہی بلا بالاے سرو ؂ آتش
تبدیل روز وصل سے فرقت کی شب ہوئی ؂ آئی ہوئی بلا ٹلی صدقہ اُتاریے ؂

بلا ٹلنا - بفتح تاے ہندی آفت ٹلنا آتش ع آئی ہوئی بلا ٹلی صدقہ اُتاریے ؂

بلا جانے - بے پروائی کے موقع پر بولا جاتا ہی ناسخ
دل کو پوچھا جو مین نے وہ بولے ؂ کہین ہوگا مری بلا جانے ؂

بلا سے - اس کلمے کا مطلب یہ ہی کہ کیا پروا ہی - کچھ پروا نہین ناسخ لب جام تر ہو یہ ہی فکر ساقی ؂ بلا سے اگر خشک میرا گلو ہی ؂ آتش بلا سے ایک اگر کشتہ ہو گیا مجھسے ؂ تری نمود تو قاتل ہی چار کے نزدیک ؂ ذوق
تری بزم مین تو جلتا کہ تجھے تو لو بہ بجتی ؂ جو یون ہین تھا دل کو جلنا تو بلا سے عوض ہوتا غالب بلا سے ہین جو یہ پیش نظر در و دیوار ؂ نگاہ شوق کو ہین بال و پر سر دیوار ؂

بلا کا - آفت کا غضب کا آتش سرو و شمشاد و صنوبر کو نہین کچھ نسبت ؂ قد بالا کو ترے ہمنے بلا کا دیکھا ؂

بلا کٹنا - بفتح کاف عربی آفت دور ہونا آتش عشق محبوب مین غم ہی کسے مرجانے کا ؂ جان جاتی نہین عاشق کی بلا کٹتی ہی ؂

بلا کے پیچ - بکسر باے فارسی و سکون تحتانی بھول آفت کے پیچ آتش جواب رکھتا نہ گیسوے یار کشتی مین ؂ بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا ؂

بلا گردان ہونا - بفتح کاف فارسی صدقے ہونا - بلائین لینا ناسخ ملی جب خاک مین لیلی کہا مجنون نے حسرت سے ؂ تمنا ہی غبار اپنا بلا گردان ہو محمل کا ؂ ذوق مین تو اُن آنکھون کی گردش کا بلا گردان ہون ہنگام نہین تیری بھی وان گردش گردون چلتی ؂

بلا مول لینا - آفت کا عمداً اپنے اوپر لینا آتش بلا اپنے لیے دانستہ نادان مول لیتے ہین ٭ عبث جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہین ٭

بلا مین پڑنا - گرفتار بلا ہونا ناسخ چلا عدم سے مین جبراً تو بولی مُنغی تقدیر ٭ بلا مین پڑنے کو کچھ اختیار لیتا جا ٭

بلا مین پھنسنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و نخوط الہون و سکون سین مہملہ گرفتار بلا ہونا آتش سر شوریدہ کو مُس زلف کا سودا نہین خوب ٭ اس بلا مین جو پھنسا شامت انسان آئی ٭

بلا نازل ہونا - بکسر زائے معجمہ آفت نازل ہونا آتش خیال آیا ہی شانے کا اُنھین آئینہ دیکھا ہی ٭ بلا نازل ہوئی بکھرے ہوے گیسو سنورتے ہین ٭

بلا ہو جانا - آفت ہو جانا ناسخ عالم بالا بھی تجھپر مبتلا ہو جائیگا ٭ رفتہ رفتہ اوسہی بالا بلا ہو جائیگا ٭

بلائین لینا - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی مجہول و نون غنہ بلا گردان ہونا - عورتون کا دستور ہی جب کسی کی بلائین لیتی ہین تو اپنے دونون ہاتھ اُسکی دونون کنپٹی سے مس کرکے پھر اپنی دونون کنپٹیون پر اُسطرح رکھکر اُنگلیان چٹکاتی ہین اس حرکت کا نام بلائین لینا ہی ناسخ تری بلائین مری طرح وہ بھی لیتا ہی ٭ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو ٭ ذوق ہی جو غنچون کا چٹکنا اُنگلیون کی سی چٹک ٭ یہ بلائین کسکی باغ ای باغبان لینے لگا ٭

بلبلا - بہردو موحدہ مضموم حباب ناسخ یہ ناتوان ہوا ہون فراق ساقی مین ٭ شراب کا ہی مجھے بلبلا سبوے شراب ٭ ذوق وہ بحر بیکران ہی تری ہمت وسیع ٭ ہی بلبلا سا ایک کنارے پر آسمان ٭

بلبل چشم - بضم ہردو موحدہ و فتح جیم فارسی و سکون سین معجمہ و میم مہملہ ایک قسم کا کپڑا جسکی بناوٹ مین بلبل کی سی آنکھین بنائی جاتی ہین ناسخ ہی تصور مین جو اپنے آج وہ گل پیرہن ٭ چشم بلبل ہی جو بلبل چشم ہی یان کھیس تن ٭

بلبل سُنانا - بلبل کے چہچہے کسی کو سُنانا آتش ہو گیا ہی ایک مدت سے دل نالان خموش ٭ باغ مین چلکر اسے بلبل سُنایا چاہیے ٭

بل پڑ جانا - بالفتح کجی پیدا ہو جانا ناسخ آتش رنگ حنا سے رقص مین رکھتے ہی ہاتھ ٭ سیکڑون بل پڑ گئے موے میان یار مین ٭

بل کرنا - بالفتح غرور کرنا ذوق دل کو اُس کاکل پیچان سے نہ بل کرنا تھا ٭ یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل مین مارا ٭

بل کھانا - (۱) غضبناک ہونا - پیچتاب کھانا ناسخ دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا ٭ سنگ بلے یار سے سر مین نے توڑا سانپ کا ٭ (۲) کج ہونا آتش دھوکا نہ دے مجھے تری شوخی کی چال کا ٭ بل تو کمر نہ چیتے کی ہنگام جست کھائے ٭

بل - بالفتح کبر و نخوت آتش حرارت ہوتی ہی سردار سے افزون سپاہی مین ٭ زیادہ تر مزاج یار سے

زلفون مین بل پایا؛ ذوق یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل مین مارا؛

بل نکالنا- کجی نکالنا- کجی دور کرنا آتش بہت مرے دل صد چاک سے اُلجھتی ہے؛ تمھاری زلف کا شانے نے بل نکالدیا؛

بل نکلنا- کجی مٹ جانا آتش بل نہ نکلا تری زلفون کا صنم شانے سے؛ واقعی زور نہین پنجۂ شل مین ہوتا؛

بلند مضمون- بفتح میم مہملہ اول وضم ثانی و واو معروف اعلی مضمون ناسخ مضمون بلند عالم بالا سے لاؤنگا؛ ہونے دے اپنے قد کو تو اے نوجوان بلند؛ آتش کیا کہون کتنے ہین مضمون قد بالا بلند؛ سرو شمشاد سے ہین مصرع اشعار بلند؛

بلور- بالکسر و تشدید لام و سکون واو معروف سفید شیشے کیطرح شفاف پتھر آتش ہوا ہے جب سے کہ ساقین یار کا سودا؛ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہے بلور پسند؛

ب ن

بن- بالفتح جنگل ناسخ خاک اُڑاتا ہوا ہر اک بن مین؛ صورت گرد کاروان جاؤن؛ آتش صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی؛ سنکو جلا ہی گیا گیا پھولا جو ڈھاک بن مین؛

بنا- بفتحتین دولہ ذوق تا بنا اور بنی مین رہے اخلاص بہم؛ گوندھے جیسے سورۂ اخلاص کو ہر ہر سحر؛

بنا ڈالنا- بالکسر بنیاد ڈالنا- نیو ڈالنا ذوق عشق نے ڈالی تھی جب قصر محبت کی بنا؛ لکھو اُٹھا تو کہین بھی نام اک مزدور کا؛

بنانا- بفتحتین تیار کرنا غالب کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال؛ کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار؛

بن آنا- بالفتح کام درست ہونا ذوق ساون مین دیا لو مہ شوال دکھائی؛ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی؛

بناؤ- بالفتح (۱) آرایش آتش حاجت نہین بناؤ کی اے نازنین تجھے؛ زیور ہے سادگی ترے رخسار کے لیے؛ (۲) موافقت غالب لاکھون لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا؛ لاکھون بناؤ ایک بگڑنا عتاب مین؛

بناوٹ- بالفتح وفتح واو مہملہ و سکون تا سے ہندی تصنع آتش بناوٹ کیونکہ مے سے کھل گئی اُس شوخ کی آتش؛ لگاکر منھ سے پیمانے کو وہ پیمان شکن بگڑا؛

بناؤ کرنا- آرایش کرنا آتش آئینہ کھلکے کیا ہے کبھی تُنے جو بناؤ؛ خاک مین ملگئے ہین دیکھ کے جلنے والے؛

بناؤ ہونا- موافقت ہونا آتش شل نسیم ہون چمن روزگار مین؛ گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ؛

بنائے نہ بننا- بکسر تحتانی مجہول کام مدبیت نہ بننا غالب بوجھ وہ سر سے گرا ہے کہ اُٹھائے نہ اُٹھے؛ کام وہ آن پڑا ہے کہ بنائے نہ بنے؛

بن پڑنا - بالفتح کام درست ہونا غالب درماندگی مین غالب کچھ بن پڑے تو جانون ٭ جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا ٭

بنت - بفتحتین کپڑے کی لمبی چیٹ پر نقرہ وطلائی تارون کا کام ناسخ ہین کواکب کے ستارے کہکشان کی ہی بنت ٭ چرخ اطلس ہی سجاف دامن صحرائے گل ٭

بنت کی چینی - بضم جیم فارسی وتشدید نون غنہ و سکون تحتانی معروف کپڑے کی لمبی چیٹ پر نقرہ وطلائی تارون کی بیل مین چینی کا ٹکا ہونا ناسخ دانے ہین انگیا کی چڑیا کو بنت کی چینیان ٭ پاتی ہی بلبلے کی مچھلی موتیون کی آب مین ٭

بنجانا - بالفتح کچھ مصیبت پڑنا غالب مین بُلاتا تو ہون اُسکو مگر ای جذبۂ دل ٭ اُسپہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

بُندا - بالضم گوشوارہ - ایک قسم کا زیور کان کا ناسخ بُندا کانون مین نہین تعویذ بالون مین نہین ٭ وہ ستارا صبح کا ہی یہ ستارا شام کا ٭

بند بند دُکھنا - بفتح ہر دو موحدہ وسکون ہر دو نون غنہ وہر دو دال مہملہ وضم دال مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا بدن کا ہر ایک جوڑ درد کرنا آتش درد فراق یار سے دُکھتا ہی بند بند ٭ اعضا ہمارے ہوگئے ہین مضمحل تمام ٭

بند پانی - بالفتح وسکون تحتانی معروف جو پانی رواں نہو ذوق رکا و خوب نہین طبع کی روانی مین ٭ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین ٭

بند جدا کرنا - بضم جیم عربی جوڑ علیحدہ کرنا ناسخ خرام مین جو پکتا ہی قد نزاکت سے ٭ گرے نہ بند کمر کو یہ پیچتاب جدا ٭

بند - بالفتح (۱) کاغذ کی طولانی فرد (۲) ایک قسم کا مضبوط بلند پشتہ پانی کی روک کے لیے (۳) کپڑے کے بند (۱) ناسخ سمائے گا نہ دستون مین بھی مطلب ٭ ہوسے القاب مین تو صرف دس بند ٭ آتش دلمین آتا ہی کہ اکدن رو کے دھو ڈالون انھین ٭ روز لکھتے ہین کراما کاتبین دو پیا بند ٭ (۲) آتش آستین جوش مین کب آنسوؤن کو روک ئی ٹھہر سکتا ہی کہان آمد سیلاب مین بند ٭ (۳) ناسخ ہودی یون آمد و رفت نفس بند ٭ قبا کے اسقدر ظالم نہ کس بند ٭

بند رہنا - رُکا رہنا کسی بند مقام پر آتش تا چند کرون سینے مین مین آہ وفغان بند ٭ کب تک رہے سینے مین الٰہی یہ دُھوان بند ٭

بند سے بند جدا ہونا - جوڑ سے جوڑ علیحدہ ہونا آتش آواز یہی کو چۂ قاتل سے ہی آتی ٭ ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا یہان بند ٭

بندش - بالفتح وکسر دال مہملہ باندھنون ناسخ تمھی اُسکی کمر اور کمر بند کہان ٭ یہ تو ہی واہمۂ اہل نظر کی بندش ٭

بند کرنا - (۱) خاموش کرنا - قائل کرنا ناسخ کھل گئی جادو بیانی بزم مین ناسخ کی آج ٭ کردیا مین نے اُسے تقریر مین سو بار بند ٭ (۲) کسی امر کو نہ ہونے دینا - کسی بات کا موقوف کرنا ناسخ (۱) ہر چند ساحر تم کو اکثر بند

کرتے ہین ؛ مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ؛

بند کسنا - بفتح کاف عربی بند کسکر باندھنا ناسخ ہوئی ہین آمد و رفت نفس بند ؛ قبا کے اسقدر ظالم نہ کس بند ؛

بند کھولنا - بند کی گرہ کھولنا ناسخ چاہتا ہون جو دیکھنی رات آجکی ہو چاندرات ؛ شام سے بند نقاب ای ماہ پیکر کھولدے ؛

بندھا پانی - بفتح موحدہ مخلوط النون و فتح دال مہملہ مخلوط الہا جو پانی روان نہو آتش آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت ؛ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی ؛

بند ہونا - (۱) موقوف ہونا (۲) خاموش ہونا (۱) آتش رنگ چمکا اسقدر اُس قاتل احباب کا ؛ بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا ؛ (۲) آتش باتون مین بند ہو گیا غماز پوچ گو ؛ ٹیڑھے سوال ردہوے میرے جواب سے ؛

بنکیت - بفتح موحدہ مخلوط النون و فتح کاف عربی و سکون تحتانی و تاے فوقانی سلحشور - بانکا آتش موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی ؛ بد مین ملائے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ ؛

بنکیتی - بتحتانی دوم معروف سپہ گری - بانکپن ناسخ رنگینی سے خالی نہین قاتل کی بنکیتی ؛ رومال ہی تلوار کا اک ہار گلے مین ؛

بننا - بالفتح و سکون نون معجمہ اول و فتح نون معجمہ ثانی (۱) موافقت ہونا (۲) کچھ مصیبت پڑنا آتش تو نگر تھا بنی تھی جب تک اُس محبوب عالم سے ؛ مین مفلس ہو گیا جس روز سے وہ سیمتن بگڑا ؛ (۲) ذوق غم جدائی مین تیرے ظالم کو نہین کیا مجھپہ کیا بنی ہی ؛ جگر گداز ہی ہی سینہ کاوی ہی دل خراشی ہی جانکنی ہی ؛

بنیاد رکھنا - آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ کا رکھنا ذوق وہ مست ہون کہ رکھے تیغ کش تیمنا ؛ بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہین ؛

بنی - بالفتح و تحتانی معروف دولھن ذوق تا بنا اور بنی مین رہے اخلاص بہم ؛ گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا ؛

ب و

بو آنا - بالضم و واو معروف بو پیدا ہونا کسی چیز سے ناسخ کیا جو دست حنائی سے اُسنے قتل مجھے ؛ مرے لہو سے بھی صاف آتی ہی حنا کی بو ؛ آتش اپنے خون کی بو نہین آتی ہی تجھسے ای نسیم ؛ ہاتھ مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا ؛ غالب داغ دل گر نظر نہین آتا ؛ بو بھی ای چارہ گر نہین آتی ؛

بو اُڑنا - بو کا پھیلنا ذوق اللہ ری لاغری کہ ترے ناتوان کی نعش ؛ اُڑتی پھرے ہی بوے عبیر کے ساتھ ؛

بو باس - بو ؛ غالب تھا ترنج زر ایک خسرو پاس ؛ رنگ کا زرد پر کہان بو باس ؛ ناسخ گورے پنڈے سے مشابہ ہی تو کیا ؛ یاسمین مین کب تری بو باس ہی ؛

بو پانا - بو محسوس کرنا ناسخ برنگ غنچہ ہی پنہان حجاب شرم مین رنگ ؛ صبا نہ پا سکی اُس یار باوفا کی بو ؛

بوتل - بالضم وسکون واو مجہول وفتح فوقانی انگریزی لفظ بوٹل ہی اُسی کا لہجہ اُردو مین یون تبدیل ہوا ہی سیاہ یا سبز دبیز شیشے کا ظرف جسکی گردن لمبی اور پتلی اور پیکر گول اور چوڑا ہوتا ہی اور اُسمین شراب اور دوا رکھتے ہین ناسخ توڑون بھلا مین فرقت ساقی مین کیا خمار ؛ سر پھوڑون آج طاق سے بوتل اُتار کے ؛

بوتل کٹنا - بفتح کاف عربی دھار کا اسقدر تیز ہونا کہ بوتل کٹ جائے ناسخ کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کے آب کی ؛ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی ؛

بوٹا - بضم موحدہ وسکون واو معروف (۱) درخت گل - گلبن (۲) تصویر گل وگلبن (۱) آتش باغبان کون سی صورت مرے جی لگنے کی ؛ ایک تو مجکو قد یار سا بوٹا دکھلا ؛ (۲) آتش کیونکر تری قبا سے تشبیہ دون مین اُسکو ؛ دو بوٹے بھی نہین ہین اک گل کے پیرہن مین ؛

بوٹا سا قد - بفتح قاف معجمہ - قد موزون جو مثل گلبن کے خوشنما معلوم ہو ناسخ قد وہ بوٹا سا ہوا نام خدا ؛ سرو سہی پہ نغمہ سنجی قمریون کی ہی بجائے عندلیب بجا آتش اکڑنا بھول جاتے سرو شمشاد ؛ یہ قد بوٹا سا دکھلایا تو ہوتا ؛

بوٹی - بواو معروف وکسر تاے ہندی وتحتانی معروف درخت بے ساق آتش جوش گریہ سے نشان سبزہ مژگان مٹا دیتے ہی جلجاتی ہین اکثر بوٹیان برسات مین ناسخ پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہین پر ولے زر دالخ

بوٹیان اُڑنا - بالضم بواو مجہول وتاے ہندی گوشت کا پارہ پارہ ہونا آتش بوٹیان اپنے کف پا کی جو صحرا مین اُڑین ؛ رتبہ سیخ کباب آتش ملا ہر خار کو ؛

بوٹی بوٹی پھڑکنا - بضم ہر دو موحدہ وہر دو واو مجہول ساکن وفتح باے فارسی مخلوط الہا وفتح راے ہندی ناز سے بدن کے ہر مقام سے حرکت پیدا ہونا ناسخ بوٹی بوٹی ناز سے جسکی پھڑکتی ہی مدام ؛ اُسکے غم سے سینے مین ہر لخت دل بیتاب ہی ؛

بوجھ اُترنا - بضم موحدہ وسکون واو مجہول وجیم عربی مخلوط الہا بار اُترنا سر سے ناسخ کوے قاتل مین پہونچکر سر ہوا مجکو وبال ؛ بوجھ اُترنیکی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا ؛ آتش خوش آتی ہو زیادہ تیری تیغ تیز کی قاتل ؛ سر احباب کیا کٹتے ہین اس سے بوجھ اُترتے ہین ؛

بوجھ اُٹھنا - بار اُٹھنا - تحمل گرانباری کا ناسخ بات جن نازک مزاجون سے نہ اُٹھتی تھی کبھی ؛ بوجھ اُن سے سیکڑون من خاک کا کیونکر اُٹھا ؛

بوجھ پڑنا - گرانباری ہونا آتش آپکی نازک کمر پر بوجھ پڑتا ہی بہت ؛ بڑھ چلے ہین حد سے گیسو کچھ انھین کم کیجیے ؛

بوجھ سنبھالنا - بفتح سین مہملہ مخلوط النون وفتح موحدہ مخلوط الہا بار اُٹھانا آتش امید ناتوان کو دے طاقت توانا ؛ ہیکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے ؛

بوجھ سنبھلنا - بار کا اُٹھنا - گرانباری کا تحمل آتش

ادب تا چند ای دستِ ہوس قاتل کے دامن کا ؛ سنبھل سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا ؛

بوجھ سے دبنا - بفتح دال مہملہ بار سے کچلا جانا ذوق کیا ہوا دل لے لیا گر ایک کوہِ غم اُٹھا ؛ یہ نہین ای ذوق دبتا ایسے دس سے کے بوجھ سے ؛

بوجھ ہونا - گرانباری ہونا ناسخ بارِ دامن سے اُکھڑ جائے نہ کیون تیری کمر ؛ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا ؛

بودا - بالضم و سکون واو مجہول کمزور غالب تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا ؛ کبھی نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا ؛

بو دینا - بالضم و سکون واو معروف بو ظاہر کرنا آتش یہ خلاف ہو گیا آسمان یہ ہوا زمانے کی پھر گئی ؛ کہین گل کھلے بھی تو بو نہ دی کہین حُسن ہی تو وفا نہین ؛

بورا - بالضم و سکون واو معروف نہایت سفید شکر ذوق نطق شیرین سے ترے ہووے حلاوت گر عام ؛ کام مین خلق کے بورا ہو بجائے بورق ؛

بوڑھا ہو - بالضم و سکون واو معروف و فتح رائے ہندی مخلوط الہا و ضم ہائے ہوز و سکون واو مجہول دعا کا کلمہ ہی ناسخ بوڑھا ہو تیرے بال ہون ای مہ جبین سفید ؛ کافور کی طرح سے ہو یہ مشک چین سفید ؛

بوسہ دینا - بالضم و سکون واو مجہول و فتح سین مہملہ (۱) کسی کو اپنے چومنے کا ایکبار ایما کرنا (۲) چومنا ناسخ مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹون کا ؛ جان بلب ہون مرے مرجانے کا سامان کرو ؛ آتش یاد آگیا ہی سبزہ جو مژگان یار کا ؛ بوسے دیتے ہین دیدۂ مردم گیاہ پر ؛

بوسہ لینا - چومنا - پیار کرنا - مچھی لینا ناسخ غیر کا مُنہ ہی کہ لے بوسے ترے او ظالم ؛ نیلگون ہوگئے ہونٹ یہ غدار آپ سے آپ ؛

بول اُٹھنا - بالضم و سکون واو مجہول بکیا یکچہ کہہ اُٹھنا ناسخ کہا جو مین نے کہ پھر آ تو بول اُٹھا چل دور ؛ مرا سوال جدا ہی ترا جواب جدا ؛

بولایا پھرنا - بالفتح دیوانہ وار گشت کرنا ذوق خاک اُڑاتا دشت مین گو تیرا سودائی پھرے ؛ پھر بگولا ہی تو کیا آندھی بھی بولائی پھرے ؛

بول بالا ہونا - بلند نامی و شہرت ہونا ناسخ آج موزون ہے سے وصفِ قدِ بالا ہو گیا ؛ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا ؛

بول چال - بالضم و سکون واو مجہول گفتگو اور روش ناسخ گل کی زبان گنگ ہی تو لنگ پائے سرو ؛ کیا عندلیب و کبک مین یہ بول چال ہی ؛

بولنا - بالضم و سکون واو مجہول کچھ کہنا۔ بات کرنا ناسخ سب بولے برج قوس مین داخل ہی آفتاب ؛ رکھا جو اُسنے پائے حنائی رکاب مین ؛ آتش کہون مرجائی تو بولے وہ کافر ؛ نہین مومن کو لازم بدگمانی ؛

بول نکلنا - ستار یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا

ظاہر ہونا بجاتے وقت ناسخ اسطرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہمنے ؛ کرتی ہی صاف منسم تیری ستاری باتین ؛

بول نہ سکنا - خوف یا لحاظ سے کچھ نہ کہ سکنا غالب پر یار کے آگے بول سکتے ہی نہین ؛ غالب مُنہ بند ہوگیا ہی گویا ؛

بو مست ہونا - بفتح میم مہملہ و سکون سین مہملہ خوشگوار ہونا بو کا - خوشبوئی ناسخ ترے اُترے ہوے بالون کی عجب مست ہی بو ؛ سونگھتے ہی مین ہوا ہاے سمن بر بیہوش ؛

بونا - بالضم و سکون واو مجہول کاشت کرنا ناسخ ملگیا خاک مین پس پس کے حسینون پر مین ؛ قبر پر بوئین کوئی چیز حنا پیدا ہو ؛

بوند پڑنا - بالضم و سکون واو معروف و نون غنہ و دال مہملہ قطرہ افشانی ہونا ناسخ ترے بدن پہ اگر ایک بوند مینھہ کی پڑی ؛ برنگ برق مرے دلکو اضطراب ہوا ؛

بوندی - بالضم بواو معروف و سکون نون غنہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف (۱) قطرہ باران (۲) نام ایک شہر کا جہان کی کٹاری مشہور ہی ناسخ فراق یار مین آئی اجل ابر بہاری سے ؛ ہر اک بوندی نہین کم مجکو بوندی کی کٹاری سے ؛

بو نکلنا - بو کا ظاہر ہونا ناسخ غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوے گل ؛ کب نکلتا ہی دھوان ای گل تری تہنال سے ؛

بو ہونا - اقل مرتبہ کوئی اثر یا خاصیت ہونا غالب اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا ؛ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہین دو چار ہوتا ؛

ب ہ

بہار آنا - بفتحتین خزان کے بعد درختون مین نئی پتیان نکلنے کا موسم آنا ناسخ پھر بہار آئی چمن مین زخم گل آسے ہوے ؛ پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوے آتش پھر بہار ای بے نیاز آوے پھرین پھر کو بکو ؛ ٹوکری پھولون کی رکھکر باغبان بالاے سر ؛ غالب اُگ رہا ہی در و دیوار سے سبزہ غالب ؛ ہم بیابانین مین ہین اور گھر مین بہار آئی ہی ؛

بہار پر ہونا - سرسبز و شاداب ہونا آتش وہ قد ہی مثل سرو ہمیشہ بہار پر ؛ اندیشۂ خزان نہین رکھتا نہال دوست ؛

بہار دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا سرسبزی ظاہر کرنا غالب دل نہین تجکو دکھاتا ورنہ داغون کی بہار ؛ اس چراغان کا کرون کیا کارفرما جل گیا ؛ ناسخ دکھلائے اپنے خندق پا کی جو تو بہار ؛ پابوس کو چمن مین جھکے نارون کی شاخ ؛ آتش تری تلوار دکھلاوے بہار باغ ای قاتل ؛ لہو سے میرے گل پھولین چمن بندی کے جوہر مین ؛ ذوق کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے ؛ حسرت اُن غنچون پہ ہی جو بن کھلے مرجھا گئے ؛

بہار دیکھنا - سرسبزی وغیرہ دیکھنا ذوق بہار باران کو کون دیکھے بغیر باران ہی تیر باران ؛ ہم اسکے بدلے

سرشک مژگان کی اپنی شدت نہ دیکھ لینگے ؛

بہار کے دن - بتحتانی مجہول وکسر دال مہملہ ایام بہار **ناسخ** کرنے لگے ہین برگ خزان شورش جنون ؛ شاید قریب آئے دلا دن بہار کے ؛

بہار کی ہوا - بتحتانی معروف وفتح ہاے ہوز نہایت خوشگوار موسم بہار کی ہوا **غالب** ہو کے نہیں ہین سیر گلستان کے ہم ولے ؛ کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہی بہار کی ؛

بہار لوٹنا - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف موسم بہار کے مزے لینا **آتش** شباب کھو کے گئی جان رنج پیری ہے ؛ بہار لوٹکے گلشن سے باغبان نکلا ؛ **ذوق** چمن مین کہتے ہین بچو موسم عیش وطرب آیا ؛ بہارین خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ؛

بھاری - بفتح موحدہ مخلوط الہا وتحتانی معروف (۱) دشوار (۲) ہشاق (۳) گران (۱) **ناسخ** ہوگیا سایۂ دیوار مین دیوانہ ہما ؛ اُس پریرو کی گلی سمجھے ہین عامل بھاری ؛ (۲) **آتش** مری آنکھون کو ہی شاید کہ مرا دل بھاری ؛ (۳) **ذوق** نہین جاتے اُٹھائے ناز کاش اُنکے عوض ہوتی ؛ مری چھاتی پہ پتھر سنگدل دو چار بھاری سے ؛

بھاری رات - شب دراز **ناسخ** جو گھڑی ہی نظر آتی ہی مجھے ایک پہاڑ ؛ ہین غضب فرقت محبوب کی بھاری راتین ؛

بھاری سمجھنا - وبال سمجھنا **آتش** بار ہستی نہین اب مجھسے سنبھالا جاتا ؛ یا الٰہی مجھے سمجھے کوئی قاتل بھاری ؛

بھاری منزل - بفتح میم مہملہ وکسر راے معجمہ منزل دور ودراز **ناسخ** جسم کو جی ہی گران سینے کو ہی دل بھاری ؛ ہی وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری ؛

بھاڑ مین جائے - بفتح موحدہ مخلوط الہا وسکون راے ہندی کوئی امر خلاف طبع واقع ہونے پر یہ کلمہ بولا جاتا ہی **عاشق** رات کو آگ اور دن کو دھوپ ؛ بھاڑ مین جائین ایسے لیل و نہار ؛

بھاڑ مین جھونکنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول ونون غنہ وکاف عربی گلخن کے اندر خس وخاشاک ڈالنا **آتش** بلبل سے جو کی ہی کبھی اُس شوخ نے گرمی ؛ جھنکوائے گئے بھاڑ مین ہین سیکڑون من پھول ؛

بھاگا بھاگ - بفتح موحدہ مخلوط الہا گریزا گریز **ناسخ** دیتی ہی فوج فنا پیہم شکست ؛ لشکر ہستی مین بھاگا بھاگ ہی ؛

بھاگڑ پڑ جانا - بفتح کاف فارسی وسکون راے ہندی بھاگنے کا سامان ہونا **ناسخ** سیر کو تو جو گیا پڑ گئی بھاگڑ اے گل ؛ اُڑ چلا رنگ چمن نکہت بر باد کے ساتھ ؛

بھاگ کر کہان جاؤگے - بفتح کاف عربی وتحتانی مجہول یعنے مجھ سے تم چھوٹ نہین سکتے **آتش** بھاگ کر عاشق شیدا سے کہان جاؤگے ؛ قدم آہستہ رکھو ٹھوکرین کھاتے نہ چلو ؛

بھاگنا - فرار ہونا **غالب** خانہ زاد زلف ہین زنجیر سے بھاگینگے کیون ؛ ہین گرفتار وفا زندان سے گھبراوینگے کیا ؛

بھاگ نکلنا۔ جماعت یا گروہ سے نکل کر بھاگ جانا ناسخ
چھوٹنے پر ہین ہمارے نالۂ سوزان کے بان ٭ بیل گردون
بھاگ نکلیگا ابھی چنگھار کر ٭

بھالا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا نیزہ ناسخ کسقدر ہین نے
بڑھایا اُس بت خونریز کو ٭ پیش ازین جو تیر مژگان تھے
سو اب بھالے ہوے ٭ آتش ست ہاتھی ہی تری چشم
سیہ ست ای یار ٭ صف مژگان اُسے گھیرے ہوے ہی
بھالون سے ٭

بھانا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا پسند آنا ناسخ دن گذر جاتا
ہی جون تون رات ہی کٹتی نہین ٭ ناگوارا ہجر مین ہی چاندنی
بھاتی ہی دھوپ ٭ آتش طفل کے مانند اُسپر رال ٹپکے گی
مری ٭ بلیغ عالم مین مجھے شفتالوے لب بھا گیا ٭ غالب
غالب یہ کیا بیان ہی بجز مدح بادشاہ ٭ بھاتی نہین ہی اب
مجھے کوئی نوشت و خواند ٭

بھانڈ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ و دال
ہندی نقال۔ جو حرکات تمسخر یا سخنان مضحکہ آمیز سے
محفل کو ہنسائے ناسخ رند و ضرور رقص ہو بزم شراب مین ٭
ہاتھ آئے گر نہ بھانڈ تو صوفی کا حال ہو ٭

بہانہ ڈھونڈنا۔ بفتحتین و ضم دال ہندی مخلوط الہا
و سکون واو معروف و نون غنہ و دال ہندی حیلہ جوئی آتش
آتی ہی کسطرح سے مرے قبض روح کو ٭ دیکھون کہ موت
ڈھونڈ رہی ہی بہانہ کیا ٭

بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا آتش چاندنی آئینے مین ہی نے
اُسے دکھلائی ٭ سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل ٭

بہانے سے۔ حیلے سے ذوق ستمگر تو نے روکا سب کو
میرے پاس آنے سے ٭ اجل بھی گر کبھی آئے تو شاید کس
بہانے سے ٭

بھبھوت۔ بباے موحدہ اول مخلوط الہا مفتوح و موحدہ
دوم مضموم و سکون واو معروف و فوقانی خاکستر ناسخ
چاند پر یہ خاک ہی یا اُسکے چہرے پر بھبھوت ٭ بدلی مین ج
ہی یا محبوب کمل پوش ہی ٭

بھبھوکا۔ ہر دو باے موحدہ مخلوط الہا اول مفتوح دوم
مضموم نہایت سرخ۔ و سرخ پوش ناسخ یون فلک سے
کبھی اُترے نہ شہاب ثاقب ٭ جسطرح بام سے اپنے
وہ بھبھوکا اُترا ٭

بہتا پھرنا۔ بالفتح پانی کے سطح پر روان ہونا ناسخ
آرزو ہی اسقدر ہو ساقیا جوش شراب ٭ میکدے کا میکدہ
بہتا پھرے تالاب مین ٭

بہتان۔ بباے موحدہ مضموم تہمت۔ افترا ناسخ خلق نے
بہتان یہ باندھی کمر کب ہی کمر ٭ ہی کہان منکا دہن اک
بات ہی افواہ مین ٭

بہتان باندھنا۔ الزام لگانا۔ تہمت لگانا ناسخ زاہدا
باندھ نہ بہتان سیہ کاری کا ٭ جوش سودا سے ہوا ہی
دل رنجور سیاہ ٭ ذوق یہ بہتان کس نے افشاے محبت
کا بہان باندھا ٭ جو بعد از مرگ میرے مونھ کو تو نے
بدگمان باندھا ٭

بہتان جوڑنا ۔ بضم جیم عربی و سکون واو مجہول الزام لگانا آتش شب فرقت مین کافر ہون جو میری آنکھ جھپکی ہو ؛ عبث بہتان غش نے آکے مجھپر خواب کا جوڑا ؛

بہت سا ۔ بہت سی ۔ زیادہ مقدار مین ذوق نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ ؛ بہت سی جان توڑی جانکنی نے ؛

بُھتنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا مرد خبیث آتش بل اُنکی زلف پیچان کیطرح کیا کھائیگا سنبل ؛ وہ ایسے بدبلا بھتنے کی چوٹی کو کترتے ہین ؛

بہت ہی ۔ بالفتح وضم ہاے ہوز و سکون فوقانی نکانی ہی غالب کہتے ہوے ساقی سے حیا آتی ہی ورنہ ؛ ہی یون کہ مجھے دُرد تہ جام بہت ہی ؛

بہتیرے ۔ بالفتح وضم ہاے ہوز و کسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول و کسر راے مہلہ و سکون تحتانی مجہول ۔ فراوان ۔ بہت سے آتش خوبصورت یون تو بہتیرے ستھے لیکن یار سا ؛ نازنین نازک بدن نازک کمر کوئی نہ تھا ؛

بھٹکتے پھرنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح تاے ہندی و تحتانی مجہول گمراہ پھرنا ذوق وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکی کھوج مین ہم ؛ پھرے بھٹکتے ہوے کہے بدگمانی مین ؛

بھٹکنا ۔ گمراہ ہو جانا آتش عجیب بھول بھلیان ہی غفلت ہستی ؛ جسے کہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا ؛

بھٹّی ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و تشدید تاے ہندی و سکون تحتانی معروف کا نون ۔ بہت بڑا دیگدان ناسخ اٹھتا ہی زاہدا مسجد مین جاڑے سے عبث ؛ بھٹیون سے ہو رہے ہین خانہ خمار گرم ؛

بھر ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا یہ لفظ تمام اور کامل کے معانی دیتا ہی ناسخ ہون وہ وحشی زیست بھر بھولا رہا پوشاک کو ؛ جب کفن پہنا تو مجکو پیرہن یاد آگیا ؛ آتش عمر بھر مضمون طلائی رنگ کے بندھتے رہے ؛ سرنوشت اپنی بھی نسخہ تھا کوئی اکسیر کا ؛

بھر اگھر ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح کاف فارسی مخلوط الہا خانہ آباد ناسخ نہین آتا ہی نظر اُسکے سوا کچھ مجکو ؛ کیون نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی ؛

بھرا ہونا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا غصے مین ہونا ۔ آزردہ ہونا آتش کیا تمنچے کیطرح ہمسے بھرا پھرتا ہی ؛ پھینکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ؛ ناسخ تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوے ؛ خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوے ؛ ذوق دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے ؛ ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہمکو ؛

بھرپور ۔ بضم باے فارسی و سکون واو معروف کامل پورا ناسخ کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھرپور ؛ ساغر ماہ کا گردون نے کنارا توڑا ؛

بھرم ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح راے مہلہ اعتبار قیاسی و سربستہ ذوق وہ دل کو چُرا کر جو لگے آنکھ چُرانے ؛ یار نکا گیا اُسپہ بھرم اور زیادہ ؛

بھرم کھلجانا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا افشائے راز ہونا غالب بھرم کھلجائے ظالم تیرے قامت کی درازی کا ٭ اگر اس طرۂ پرپیچ وخم کا پیچ وخم نکلے ٭

بھروپیا۔ بالفتح وسکون ہائے ہوز وضم رائے مہملہ وسکون واو معروف وبائے فارسی وفتح تحتانی بالف کشیدہ جو شخص نئے نئے بھیس بدلے آتش صورت بگڑتی بنتی ہی ای ماہ چاردہ ٭ بھروپیون کو رکھتی ہی آتش کمال خاک ٭

بھڑک۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا وفتح رائے ہندی وسکون کاف عربی شوکت وجاہ وتجمل ناسخ ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہی اُتنا زوال ٭ سب ستارون سے ہی روشن تر ستارہ صبح کا ٭

بھڑک اُٹھنا۔ شعلہ ور ہونا آگ کا ناسخ دبی تھی آگ جو سینے مین بھر بھڑک اُٹھی ٭ کل اُس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو ٭ ذوق پہروں مین آہ سرد ہوئی میری شعلہ ور ٭ لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا ٭

بھڑکانا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا اغوا کرنا کسی کو کسیکی طرف سے آزردہ کردینا (۱) ناسخ اگر جان جاؤن تو بھڑکا دو اُسکو ٭ جسے وہ بت بیوفا چاہتا ہی ٭ آتش یار کو بھڑکا نے مجھسے کوئی پاتا ہی فروغ ٭ آتش افروزی سے ہونے کا نہین دشمن چراغ ٭ (۲) افروختہ کرنا آتش بھڑکا یا تھا یہ کیسا نسیم بہار نے ٭ گلچین کا ہاتھ آتش گل سے نہین جلا ٭

بھڑکنا (۱) آگ مین شعلہ اُٹھنا (۲) جانور کا وحشت کرنا (۱) ذوق بھڑکن کیا کہون مستی مین اپنی آتش غم کا ٭ کہ جابے پنبہ ہی ہر داغ پر شعلہ جہنم کا ٭ (۲) آتش کیس نخچیر ناوک خوردہ کی صورت سے بھڑکا ہی رم آہو سا ہی تیرے توسن چالاک سے پیدا ٭

بھڑنا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا وسکون رائے ہندی متصل ہونا جنگ ومباحثہ کے لیے ناسخ سر برہنہ جو یہ ہین رند نہ بھڑنا ان سے ٭ کہنہ ہوجائیگی زاہد تری دستار نئی ٭

بہکنا۔ بفتحتین سہو کرنا ناسخ آسمان نشۂ رفعت سے یہ بہکا کے مجھے ٭ ساغر مے کے عوض دیدۂ تر دیتا ہی آتش وہ حد کمظرف ہین جو ایک ساغر مین بہکتے ہین ٭ نہین قطرہ بھی یہان ہنگام نوشا نوش مین دریا ٭

بھگونا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا وضم کاف فارسی وسکون واو مجہول تر کرنا آتش تر گریۂ شادی سے رہونگا مین شب وصل ٭ بے فصل کے مینہ مین ہی بھگونا مرے دلکو ٭ ناسخ لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹاٹوپ بھی ہی ٭ نہ بھگودے ترے سکھپال کا سب تو رگھٹا ٭

بھلا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا (۱) کلمہ تحسین کلام (۲) خوش ونیک (۱) ناسخ ایک دل درد کی سمائی ہو بھلا کیا ناسخ خود فراموش ہوا مین جو اُسے یاد کیا ٭ آتش روز محشر تو جلا یا گردن جھکا کر مین نے دن ٭ تیغ قاتل کا مری گردن پر احسان چاہیے ٭ غالب کیا کسنے جگرداری کا دعوے ٭ شکیب خاطر عاشق بھلا کیا ٭ (۲) ناسخ ہی ہند بھلا کیا کہ تیرے بت کو ناسخ ٭ مکہ نہین اچھا کہ مدینا نہین اچھا ٭ غالب اس نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہین تو کیا ٭ ہاتھ آوین تو

بھلے

اُنھین ہاتھ لگاے نہ بنے ؁

بھلا چاہنا۔ نیکی کا خواہان ہونا **غالب** خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ ؁ کہ بھلا چاہتے ہین اور برا ہوتا ہی ؁ **ناسخ** برون سے برا آپکو جانیو تو بدا گر ناسخ اپنا بھلا چاہتا ہی ؁

بھلا دیکھون تو۔ یا دیکھین تو۔ بہر سہ تحتانی مجہول و واو مہلہ اول معروف و دوم و سوم مجہول وضم فوقانی بھلا آزمایش تو کرون کلمہ اصرار کسی امر کے اثبات یا نفی پر **ناسخ** دلا ہرچند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہین ؁ مرار و نا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ؁ **ذوق** اشکباری مرے مژگان کی ذرا دیکھین تو ؁ کتنے پانی مین ہین فوارے بھلا دیکھین تو ؁

بُھلا دینا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا فراموش کرا دینا کسی امر کا **ناسخ** رنج اُٹھا کر بھاگتا ہی پھر بُھلا دیتا ہی **شوق** ؁ جان کا خواہان جو دربان در جانانہ ہی ؁

بھلا رہ تو سہی۔ بفتح راے مہلہ و فتح سین مہلہ و تحتانی معروف کلمہ تہدید **ذوق** لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل ؁ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ؁

بھلا کر بھلا ہوگا۔ فقیرون کی صدا جسکا مفہوم یہ کہ نیکی کرنے سے نیکی ملیگی **غالب** ہان بھلا کر ترا بھلا ہوگا ؁ اور درویش کی صدا کیا ہی ؁

بھلا ہونا۔ نیکی ہونا۔ مفر ہونا۔ فائدہ ہونا **ناسخ** رات دن غافل بدون سے بھی کیا کر نیکیان ؁ کیا برا ہی اسمین کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؁ **غالب** کیا وہ نمرود کی خدائی تھی ؁ بندگی مین مرا بھلا نہوا ؁

بھلی بات۔ بتحتانی معروف اچھی بات **ناسخ** ع۔ آپ تو جانتے ہین میری بھلی بات بری ؁

بہم پہونچانا۔ بفتحتین مہیا کرنا۔ سامان کا حاصل کرنا **آتش** گوہر شبنم بہم پہونچائین گلہاے چمن ؁ یار کا ساخندہ دندان نما ہوتا نہین ؁ **ذوق** ہضم کامل اسقدر معدے نے پہونچایا بہم ؁ جیسے الکیموس ہی جو حلق سے اُترے غذا ؁

بہم پہونچنا۔ میسر ہونا۔ مہیا ہونا **ناسخ** ہر کسی کا کام رکھتا ہی ادھورا آسمان ؁ گر بہم پہونچا سر شوریدہ تو پتھر نہین ؁ **آتش** اطبا دیکھکر بیمار کو تیرے یہ کہتے ہین ؁ بہم پہونچے تو اسکو شربت دیدار بہتر ہی ؁

بھنبھوڑنا۔ موحدہ مخلوط الہا و مخلوط النون اول مفتوح و دوم مضموم و سکون واو مجہول و راے ہندی درندے کا کاٹ کھانا **ناسخ** کیا ہون مین وحشی کہ رہتا ہی سگ جانان کو دھیان ؁ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیے ؁

بھنور۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و مخلوط النون و فتح واو مہلہ گرداب **ناسخ** تو اپنے منھ سے جو اُلٹے نقاب دریا مین ؁ ہر ایک بھنور ہو وہین آفتاب دریا مین ؁

بھنور پڑنا۔ گرداب پیدا ہونا **ذوق** بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا ؁ اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا ؁

بھور ہونا۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول

تمام ہونا۔ آخر ہونا ناسخ ہجر کی شب کا جو ہی ایسا ہی
طول ؛ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہی ؛

بھورے بال ۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو معروف
و تحتانی مجہول جن بالون مین سیاہی کے ساتھ سُرخی
شامل ہو۔ کم سیاہ ناسخ بھورے بھورے نہین اُڑتے مین
ترے سر کے بال ؛ ہین ہوا سے یہ ترے شعلہ رخسار بلند ؛

بھوکا ۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مہملہ و فتح
کاف عربی بالف کشیدہ خواہان۔ طالب۔ مشتاق آتش
لالہ رخون کے حسن کا بھوکا ہون اسقدر ؛ دل ہو نہ سیر
لاکھ اگر داغ کھاؤن مین ؛ غالب بھوکے نہین ہین سیر
گلستان کے ہم ولے ؛ کیونکر نہ کھائیے جو ہوا ہو بہار کی ؛

بھوکا رکھنا ۔ پیٹ بھر کھانے کو نہ دینا آتش غم الفت
کو کتنا ہی نگلیے دل نہین بھرتا ؛ یہ وہ نعمت ہی بھوکا
رکھتی ہی جو اپنے مہمان کو ؛

بھوک بڑھنا ۔ گرسنگی زیادہ ہونا ناسخ ناتوانی
ہوئی دن رات کے غم کھانے سے ؛ جسقدر بھوک بڑھی
اور مرا زور گھٹا ؛

بھوک لگنا ۔ بفتح لام گرسنگی معلوم ہونا ناسخ ہون
ملک ای حور تیرے عشق مین ؛ بھوک لگتی ہی نہ مجکو پیاس
ہی ؛ آتش سیر ہو جاتے ہین ایسے بھوک بھر لگتی نہین ؛ زہر
دیتا ہی نمکخوارون کو لپنے خوان عشق ؛

بھولا ۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔
نادان ناسخ نہین ہین یہ صنم بھولے جب جبکے بت سے
بیٹھے ہین ؛ چھپی ہی یون شرارت ہون شرارے جیسے
پتھر مین ؛

بھول بھلیان ۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو
معروف و ضم موحدہ مخلوط الہا و فتح لام مہملہ و تشدید تحتانی
جس مکان مین ایک وضع کے بہت سے دروازے ہون
کہ اُنمین جانیوالا بھٹک جائے آتش عجیب بھول بھلیان
ہی غفلت ہستی ؛ جسے کہ راہ ہوئی اُس سے خوب ہی بھٹکا ؛

بھولجانا ۔ بواو معروف فراموش کر دینا ناسخ ابتلک
یاد جنت مین کیا ناسخ کو ؛ اپنے مداح کو پادشاہ زمن
بھول گئے ؛ غالب تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دون
کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا ؛

بھولکر آجانا ۔ قصداً نہ آنا بلکہ سہواً ؛ مسکن ناسخ بھولکر
او چاند کے ٹکڑے ادھر آجا کبھی ؛ میرے ویرانے مین بھی
ہو جائے دم بھر چاندنی ؛

بھولکر یاد نہ کرنا ۔ سہواً بھی نہ یاد کرنا ذوق تم بھولکر
بھی یاد نہین کرتے ہی غضب ؛ ہم تو تمھاری یاد مین سب کچھ
بھلا چکے ؛

بھولکے نام نہ لینا ۔ بہر دو تحتانی مجہول سہواً بھی نام
نہ لینا ذوق معلوم جو ہوتا ہمین انجام محبت ؛ لیتے نہ
کبھی بھول کے ہم نام محبت ؛

بھولے سے ۔ بہر دو تحتانی مجہول سہواً ناسخ عکس
افگن اب کبھی بھولے سے بھی ہوتا نہین ؛ وہ صنم حیران
اپنا جانکر آئینے کو ؛

بھون - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مہملہ و نون غنہ ابرو غالب مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے
بھون پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے :
بھون ٹیڑھی کرنا - بکسر تاے ہندی و سکون تحتانی مجہول و کسر راے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف آزردہ ہونا آتش چین جبین پہ ہو ہرچند وہ ابرو کج ہون : بھون نہ ٹیڑھی ہو جو زلف سیہ یار اُلجھے :
بھونچال - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ زلزلہ ناسخ حادثات دہر سے محفوظ ہین ارباب فکر : غم نہین ہرگز زمین شعر کو بھونچال کا :
بھونرا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ و فتح راے مہملہ زنبور سیاہ ناسخ یاسمین سے گالون پر چارون کے چارون مست ہین : ایک ہی بھونرے کا جوڑا ایک جوڑا سانپ کا : آتش کمال دوستی اندیشۂ دشمن نہین رکھتا : کسی بھونرے سے کسدن کوئی مار یاسمین بگڑا : ذوق پتلی سیاہ دیکھیو اُس چشم مست کی بھونرا عجب ہی یون گل عبہر مین گھر کرے :
بھونکنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کاف عربی کتے کا آواز کرنا ناسخ دیکھکر تجکو نہ کیونکر نعرہ زن ہون سب رقیب : بیشتر کتون کو بھونکاتا ہی جلوہ ماہ کا :
بھون آلینا - بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو معروف بریان کرلینا ناسخ رنگ حنا ہی آگ نظمی کو بھون لے :

حاجت ہی میکشی مین تجھے کیا کباب کی :
بھون مین بل ڈالنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا آزردہ ہونا ناسخ بھون مین کیون بل ڈالتے ہو مجکو ای جان دیکھکر : کیا رہی قیمت جو ہوجائے کوئی تلوار کج :
بھوین چڑھانا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول و نون غنہ آزردہ ہونا ناسخ دیکھکر طاق حرم کو جو چڑھاتا ہی بھوین : عشق ہی مجکو دلا اُس صنم بیدین کا :
بھید - بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول عاشق گو نہ سمجھون اُسکی باتین گو نہ پاؤن اُسکا بھید : پر یہ کیا کم ہی کہ مجسے وہ پری پیکر کھلا :
بھیڑ - بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و راے ہندی انبوہ خلایق آتش یار بن بھاگون کہ مین گنہگارون کی بھیڑ : سرو و سنبل نے دکھایا رسمان و دار کو :
بھیڑ پڑجانا - کوئی مصیبت پڑجانا آتش گردن کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہی : اُس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہی :
بھیڑ چھنٹنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون و سکون تاے ہندی انبوہ کم ہونا آتش لاش پہ لاش نکلتی ہی ترے کوچے سے : کیا تماشا ہی کہ یہ بھیڑ نہین چھنٹتی ہی
بھیڑنا - بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول کواڑون کا بند کرنا آتش تکیہ خدا پہ کیجیے دروازہ بھیڑیے :
بھیڑیا - بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول گرگ آتش

خوشحال ہین مٹا کے مجھے ہفت آسمان ؛ یوسف کو کھا کے ہو گئے ہین شیر بھیڑیے ؛

بھیس - بکسر موحدہ مخلوط الہاو تحتانی مجہول لباس - وضع ہیئت ناسخ خوار جو ظاہر مین ہین اُنکو حقارت سے نہ دیکھ ؛ کیمیا گر پھرتے ہین اکثر گدا کے بھیس مین ؛ **طمع** ہم سمجھے ہوے ہین اُسے جس بھیس مین آئے ؛

بھیس بدلنا - وضع بدلنا - دوسری ہیئت تبدیل کرنا آتش کہان کہان تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس ای دوست ؛ جو شیخ کعبے مین تو دیر مین برہمن بھا ؛

بھیس بنانا - کسی کی وضع بنانا **غالب** بنا کر فقیرون کا ہم بھیس غالب ؛ تماشائے اہل کرم دیکھتے ہین ؛

بھیک - بکسر موحدہ مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف وکاف عربی گدائی آتش بھیک کس کے حُسن کی مقصود مہر و ماہ ہی ؛ در بدر پھرتے ہین مثل کاسۂ سائل کہان ؛

بھیک کا ٹھیکرا - بکسر تاے ہندی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف وکاف عربی وفتح راے مہملہ بالف کشیدہ کشکول - کاسہ گدائی ذریعہ منفعت پیالۂ نحو آتش دو آنکھین چہرے پر نہین تیرے فقیر کی ؛ دو ٹھیکرے ہین بھیک کے دیدار کے لیے ؛

بھیک مانگنا - گدائی کرنا **ناسخ** دلا ہی بھیک بیگانون سے بہتر ؛ نہ مانگے آشنا سے آشنا قرض ؛ آتش عاشق دست نگارین ہون عجب کیا ہے کہ ؛ بھیک دریا سے اگر پنجۂ مرجان مانگون ؛

ب - ی

بے آبرو ہونا - بکسر موحدہ وتحتانی مجہول بے عزت ہونا - ذلیل ہونا **ناسخ** سفلہ ہو جاتا ہی وقت امتحان بے آبرو ؛ ہی دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا جاہ کا ؛

بے آس ہونا - نا امید ہونا **ناسخ** وصل جانان سے جو مجھکو یاس ہی ؛ ہجر مین جینے سے جی بے آس ہی ؛

بے اجل مارنا - بفتح الف وفتح جیم عربی بے موت ہلاک کرنا **ذوق** اجل آئی نہ شب ہجر مین اور تو نے فلک ؛ بے اجل ہمکو تمناے اجل مین مارا ؛

بیان کرنا - بفتح موحدہ کہنا **ذوق** نالہ ہی اُن سے بیان درد جدائی کرتا ؛ کام قاصد کا ہی یہ تیر ہوائی کرتا ؛

بیاہ - موحدہ مخلوط التحتانی بالف کشیدہ شادی کتخدائی **ذوق** اس بیاہ کی نوید سے ہی اسقدر سرور ؛ ہی سیر پر جہانون سے بہتر ہی آسمان ؛

بے پردہ ہونا - بفتح باے فارسی وفتح دال مہملہ پردہ نہ کرنا بے تکلف بیحجاب ہو جانا **ناسخ** تو شب تار مین بے پردہ جو ہو زیر فلک ؛ جو ستارہ ہی وہ اک نیر اعظم ہو جاے ؛ **ذوق** ہوا بے پردہ بھی ہمسے تو اُسنے یون کیا پردہ ؛ بنایا درمیان اک پردۂ دیوار دامن سے ؛

بے پر کرنا - بفتح باے فارسی مجبور اور ناچار کر دینا **آتش** بے پر مجھے فلک نے کیا تو بجا کیا ؛ لازم ہی بال مرغ گرفتار توڑیے ؛

بیٹھ رہنا - بفتح موحدہ وسکون تاے ہندی مخلوط الہا

معطل ہو کر بیٹھنا۔ کوئی کام نہ کرنا گھر بیٹھے رہنا **ناسخ** گو بیٹھ رہا ہون ایک جا لیک ؛ پامال بسان نقش پا ہون ؛ **ذوق** چرخ پر بیٹھ رہا جان بچا کر عیسی ؛ ہو سکا جب نہ مداوا ترے بیچارون کا ؛

بیچ ڈالنا۔ بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی فروخت کر ڈالنا **آتش** نادان نہو عقل عطا کی ہی خدا نے ؛ یوسف کیطرح تمکو کوئی بیچ نہ ڈالے ؛

بیچراغ ہونا۔ بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی ویران ہونا **آتش** معدوم داغ عشق کا دل سے نشان ہوا ؛ افسوس بیچراغ ہمارا مکان ہوا ؛ **ذوق** بے چراغ اسکو نہ رکھ داغ الم سے ای عشق ؛ خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا ؛

بے چین۔ بفتح جیم فارسی بے قرار۔ بیتاب **غالب** دل لگی کی آرزو بیچین رکھتی ہی ہمین ؛ ورنہ یان بے رونقی سودا چراغ کشتہ ہی ؛ **ذوق** بیٹھ رہیے تو قفس ہی عجب آرام کی جا ؛ پر ہی بیچین ہمین شوق رہائی کرتا ؛

بے حقیقت۔ بفتح حاے حطی و کسر قاف و سکون تحتانی معروف و فتح قاف ناچیز۔ فرومایہ **ناسخ** آپکو جو دور کھینچے بے حقیقت ہی دلا ؛ دیکھ تو سوے فلک قوس قزح بے تیر ہی ؛

بے خبر۔ بفتح خاے معجمہ بیہوش **آتش** کانون نے میرے یار مرے ہوش اُڑا دیے ؛ تیری خبر سُنا کے کیا بے خبر مجھے ؛ **ذوق** خبر سنتے ہی قاصد سے ہوے ہم بے خبر بالکل ؛ ترے پیغام کو گویا کہ پیغام قضا سمجھے ؛

بے درد۔ بفتح دال مہملہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ سنگدل **ذوق** تو جو آجائے تو ای درد محبت کی دوا پھر ہمدرد ہون بے درد محبت والے ؛

بیدل ہونا۔ بکسر دال مہملہ پر خاستہ خاطر ہونا **غالب** بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب ؛ کوئی نہین تیرا تو مری جان خدا ہی ؛

بے دم پڑا ہونا۔ بفتح دال مہملہ مُردے کیطرح بے حس و حرکت پڑا ہونا **ناسخ** مین بیدم پڑا تھا جلایا ہی مجکو ؛ یہ قاصد مسیحا ہوا چاہتا ہی ؛ **آتش** کشتون کی طرح دست مین تیرے نیاز مند ؛ شمشیر ناز سے رہے بیدم پڑے ہوے ؛

بیدم ہو جانا۔ دم نکل جانا **ناسخ** ہی بہت شہرہ دم تیغ صفاہانی کا ؛ ابروے یار اگر دیکھ لے بیدم ہو جاے ؛ **آتش** تلوار کی موت اُسکے نصیبون مین نہین ہی ؛ ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہین ہوتا ؛

بیدھنا۔ بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و دال مہملہ مخلوط الہا موتی مین سوراخ کرنا **ذوق** دل عاشق مین نہ کیونکر کرے آنسو سوراخ ؛ اسی الماس سے جاتا ہی بیدھا گوہر ؛

بے دید۔ بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و دال مہملہ بے مروت **ناسخ** جب نظر آتا ہی آنکھین ہی چُرا جاتا ہی وہ ؛ آگیا ہی دل ہمارا ہاے کس بے دید پر ؛

بیدھب۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا بے طور۔

بے طرح آتش ہمارا طالع خفتہ کہین نہ پس جائے ٭ یہ سر پر اُسکے ہی پیدا صبح بجوم خواب ہوا ٭

بیر - موحدہ مفتوح عداوت **ناسخ** کیا تجھے دیکھا جو ای صحرا نورد ٭ لیلی و مجنون مین باہم بیر ہی ٭ **ذوق** ہین نہان محو خود نمائی مین ٭ بیر ہی پہ خودی خدائی مین ٭

بیڑا اُٹھانا - موحدہ مکسور و تحتانی معروف و فتح رائے ہندی کوئی مشکل کام اپنے ذمہ لینا **آتش** بیڑا ہمارے قتل کا کیونکر اُٹھاؤگے ٭ کسکر کمر بندھی ہی تو درد شکم ہوا ٭

بیڑا پار لگانا - موحدہ مکسور و تحتانی مجہول و فتح رائے ہندی مشکل آسان کرنا **ناسخ** کشتی مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا ٭ مدتون دریائے غم مین ہم نے مارے ہاتھ پانوُن ٭

بیڑا کھلانا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف و فتح رائے ہندی و کسر کاف عربی مخلوط الہا پان کی گلوری کھلانا - تنبولی کا پیشہ کرنا **آتش** کھلوایا بیڑا عیسی سے کھائے جو اُسنے پان ٭ بند ھوائی مہندی پانوُنمین مین دست کلیم سے ٭

بیڑی - بالکسر و تحتانی مجہول و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف لوہے کا حلقہ جو مجرمون کے پانوُنمین ڈالا جاتا ہی **ناسخ** بیڑی کے بدلے ہون مرے پانوُن مین بال پڑنے ٭ دروازہ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ مین ٭ **آتش** بھاری نہ ہو وینگی مجھے مجنون کی بیڑیان ٭ بہر امام امام کا ہی بیر ہن درست ٭

بیڑی پڑنا - حلقہ آہنی پانوُن مین پڑنا - پابزنجیر ہونا **ناسخ** مین کیا کہ پائے نکہت گل مین بھی اندنون ٭ بیڑی پڑی ہی موج نسیم بہار کی ٭

بیڑی پہنانا - حلقہ آہنی مجرم کے پانوُنمین ڈالنا **ناسخ** بیڑیان حداد پہناتے ہین میرے پانوُن مین ٭ کوئی دم دست جنون کو شغلا ہو جائیگا ٭ **آتش** بیڑیان انکو جو پہنائین قصور انکا کیا ٭ مین گنہگار ہوا ہون کہ گنہگار قدم

بیڑی کاٹنا - قید تعلق سے رہا کرنا **آتش** الہی اُنھی گیسوے دلستان کاٹے ٭ اجل کہین مرے پانوُن کی بیڑیان کاٹے ٭

بیزار ہونا - بالکسر و تحتانی مجہول آزردہ و متنفر ہونا **فوق** آشناؤن سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم ٭ تو ڈبو دو اُنھین دریا مین سفینا بھر کے ٭

بیساختہ پن - بالکسر و تحتانی مجہول و سکون خائے معجمہ و فتح فوقانی سادی وضع - بے تکلفی کی وضع **آتش** کیونکر بیساختہ بندے ہون دل و جان تیرے ٭ قدرت اللہ کی بیساختہ پن ہی کسکا ٭

بیسنی روٹی - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و سین مہملہ و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف و ضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول و تحتانی معروف ایک قسم کی روٹی جو بیسن ملا کر پکائی جاتی ہی **غالب** نہ کھائے گیہون نکلتے نہ خلد سے باہر ٭ جو کھاتے حضرت آدم یہ بیسنی روٹی ٭

بیسوا - بالکسر و تحتانی مجہول و سکون سین مہملہ زن بازاری

کسبی۔ رنڈی۔ آتش دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ؛ شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست ؛

بیضہ توڑنا۔ بالفتح و فتح صاد معجمہ و ضم فوقانی و سکون واو مجہول و رائے ہندی مضافات کابل و ولایت چترال مین عید یا نوروز کو بیضے توڑنے کی رسم ہی ذوق برنگ بیضہ نوروز توڑے دل لُٹسنے ؛ ہزار دن ایک ہمارا ہی کس قطار مین دل ؛

بیضے لڑانا۔ مضافات کابل یا ولایت چترال کیطرف عید کے روز بیضے لڑائے جاتے ہین آتش نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہی ؛ لڑائے جائینگے کیا بیضۂ بلبل قطارون مین ؛

بے طرح۔ بالکسر و تحتانی مجہول و فتح طائے حطی و رائے حطی بے طور۔ بید حب ناسخ بےطرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہی ؛ دیکھو تکیون مین تو کوئی پر سرخاب نہین ؛ آتش بے طرح مجکو رولاتا ہی غم دوری یار ؛ ہو مبارک دہن گور کو خندان ہونا ؛

بیعانہ۔ بالفتح بیشدا و قلیل جو زیادہ قیمت کا سودا طی ہونیکے بعد علی الحساب دیکر خریداری پختہ کیجاتی ہی آتش روے روشن سا ترے رکھتی رُخ روشن اگر ؛ جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع ؛

بیعت کرنا۔ بالفتح و فتح عین حطی کسی کا مرید ہونا۔ فرمانبردار ہونا ذوق جسنے کی اس میکدے مین بیعت دست سبو ؛ وہ قدم تیرے بس اے پیر مغان لینے لگا ؛

بیعت لینا۔ کسی کو اپنا مرشد بنا کر اُس سے مریدی حاصل کرنا ناسخ بدلے ہاتھون کے ابھی پانؤن سے بیعت لیجیے ؛ روشنی ہی دست موسیٰ سے دو چندان پانؤن مین ؛

بیعت مانگنا۔ کسی کو اپنا مرید یا تابع ہونے کی رغبت دینا ناسخ جو تری اُنگلی ہی فندق سے وہ شمع طور ہی ؛ تو مگر ہو تا ید بیضا سے بیعت مانگتا ؛ آتش حسن کا افسون دکھاتا معجز روح اللہی ؛ نقش پا تیرا ید بیضا سے بیعت مانگتا ؛

بیعت نصیب ہونا۔ کسی مرشد کے مرید ہونے کا فخر از میسر ہونا ناسخ بیعت خدا سے مجکو ہی بے واسطہ نصیب ؛ دست خدا ہی نام مرے دستگیر کا ؛

بے غرض محبت نہین ہوتی۔ بالکسر و تحتانی مجہول و فتح غین معجمہ و رائے حطی و فتح میم حطی و حائے حطی و تشدید موحدہ بغیر مطلب کے دوستی نہین ہوتی ناسخ سچ ہی دنیا مین نہین ہوتی محبت بے غرض ؛ کیا شب تیرہ مین وہ زلف کم آتا ہی یاد ؛

بیکسی برسنا۔ بالکسر و تحتانی مجہول و فتح کاف عربی و تحتانی معروف و فتح موحدہ و رائے حطی اس قسم کے آثار نمایان ہونا جس سے ثابت ہو کہ اسکا کوئی وارث نہین ہی ناسخ کیا برستی ہی بجاے ابر رحمت بیکسی ؛ ہی یہی تربت مقرر ناسخ مغفور کی ؛

بیکل۔ بالکسر و تحتانی مجہول و فتح کاف عربی بیتاب امذوق جان بیتاب جی سے بیکل برق ؛ وہ بھی گرم ہے وہ فنا کالبرق ؛

بیگار - بالکسر وتحتانی مجہول وفتح کاف فارسی وہ کام جو بغیر مزدوری دیے ہوے کسی سے لیا جائے آتش کچھ نہ حاصل ہووے کیسی ہی مشقت کیجیے ؛ عشقبازی کام ہی بیگار کے مزدور کا ؛

بیگار کیلیے پکڑا جانا - بغیر اجرت کام کرنیکے لیے کسی کا مجبور کیا جانا **آتش** آیا جو دیکھنے ترے حسن و جمال کو ؛ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے ؛

بیگار لیچلنا - وہ کام کرنا جسکی اجرت نہ ملے **آتش** بولی یہ روح پھینک کے پشتارہ جسم کا ؛ بھاری ہی بوجھ کون یہ بیگار لیچلے ؛

بیگاری - بتحتانی دوم معروف وہ شخص جس سے بیگار کا کام لیا جائے **آتش** اس زمانے مین سپاہی نہین بیگاری ہین ؛ نہ تو تلوار سجی ہی نہ کٹاری تیار ؛

بے گنتی - بکسر کاف فارسی وتحتانی معروف بیشمار **آتش** بے گنتی بوسے لینگے رخ دلپسند کے ؛ عاشق ترے پڑھے نہین علم حساب کو ؛

بیلا - بالکسر وتحتانی مجہول ایک قسم کا پھول سفید رنگ خوشبودار **ناسخ** ہو گئے ہین دیکھکر اُس رشک گل کو باغ مین ؛ موگرا بیلا چنبیلی موتیا شبو سفید ؛

بیلے کی کلی - بیلے کا شگوفہ **ناسخ** بیلے کی نظر آگئین کلیان گل تر مین ؛ ہنسنے مین جو کل دانت تمھارے نکل آئے ؛

بیمار پڑنا - بالکسر وتحتانی معروف علیل ہو جانا **غالب** پڑیے گر بیمار تو کوئی نہو بیماردار ؛ اور اگر مر جائیے تو نوحہ خوان کوئی نہو ؛

بے محل - بفتح میم مہملہ وحاے حطی بے موقع **آتش** یہ ہمسے نشے مین ہو ویگی بے محل حرکت ؛ شراب پیکے بھرینگے کباب شیشے مین ؛

بے مزہ ہونا - بفتح میم مہملہ وزاے معجمہ کبیدہ خاطر ہونا **ناسخ** مین جنکے غم مین جلون ہین وہ بیمزہ مجسے ؛ کیا ہی بخت نے کیا سوختہ کباب مجھے ؛ **ذوق** تجکو کچھ یاد ہین پہلے کے وہ اُلفت کے مزے ؛ بے مزہ ہونے کے لطف اور شکایت کے مزے ؛ **غالب** کتنے شیرین ہین ترے لب کہ رقیب ؛ گالیان کھاکے بیمزہ نہوا ؛

بے مغز - بفتح میم مہملہ وسکون غین معجمہ وزاے معجمہ بے وقوف - احمق **آتش** دست انصاف ترازو مجھے خرد موجود ہی ؛ وہ تلے اُس چشم سے بے مغز جو بادام ہو ؛

بے موت مرنا - بفتح میم مہملہ بے اجل مرنا **آتش** بے موت روز مرتے ہین عاشق خبر نہین ؛ اے شاہ حسن پرچۂ اخبار دیکھیے ؛

بے نصیب ہونا - بفتح نون معجمہ وسکون تحتانی معروف کسی مطلوبہ شی سے محروم رہنا **ناسخ** بلبل شراب عیش سے کیا بے نصیب ہی ؛ ٹوٹا ہوا ہی روز ازل سے ایاغ گل ؛ **ذوق** بے نصیب اُسکے ہین گرد یدار سے ؛ سی دو آنکھون کو نظر کے تار سے ؛

بے نمک - بفتح نون معجمہ ومیم مہملہ بے مزہ - جسمین ملاحت نہو **ذوق** بے نمک آیا نظر حسن مہ و انجم چرخ ؛

ہو گیا زرد رُخ شمع و چراغ خلوت ؛

بین - بالکسر و تحتانی معروف ایک قسم کا ساز جسکے دو جانب تونبی بنی ہوتی ہی ناسخ بین کی آ مانند کش اسقدر ہوتی نہین ؛ کر رہی ہین سحر اُس مطرب پسر کی اُنگلیان ؛

بے نیاز کر دینا - بکسر نون معجمہ بے پروا کر دینا محتاج نہ رکھنا آتش دنیا سے بے نیاز قناعت نے کر دیا ؛ اکسیر کا جو کام تھا اکسیر سے ہوا ؛

بیہڑ - بالکسر و تحتانی معروف و فتح ہاے ہوز و سکون رے ہندی اونچی نیچی زمین آتش بلند و پست عالم کا بیان تحریر کرتا ہی ؛ ظاہر ہی شاعرون کا ہاکو ئی رہرو ہی بیہڑ کا ؛

بیہوش کرنا - بالکسر و تحتانی مجہول و ضم ہاے ہوز و سکون واو مجہول و شین معجمہ بے خبر و بد حواس کر دینا ناسخ ہوش جب تک مجھے رہتا ہی یہی کہتا ہون ؛ ساقیا اتنی پلا دی کہ مجھے کر بیہوش ؛

بیہوش ہونا - بیخبر و بد حواس ہونا ناسخ ہوش کب جلوۂ دیدار مین رہتے ہین بجا ؛ ہو گئے حضرت موسیٰ سے پیمبر بیہوش ؛

باب بائے فارسی

پ ا

پاجگل ہونا - بکسر موحدہ و کاف فارسی مکسور پاؤن گڑ جانا آتش حسرت سے پاجگل ہوے روزن کو دیکھ کر ؛ دیوار ہمکو یار کی دیوار نے کیا ؛

پاپوش مارنا - بضم بائے فارسی و سکون واو مجہول و شین معجمہ ترک کر دینا کسی چیز کے استعمال کو آتش پاپوش ہمنے ماری ہی دستار و تاج پر ؛ سودائے زلف یار مین رہتے ہین سر کھلے ؛

پاتراب کرنا - بضم فوقانی سفر کی نیک ساعت پر کوئی ساتھ لیجانیوالی چیز کسی ایسے مقام پر رکھ دینا جدھر راستے مین پڑے یہ شگون اُسوقت کیا جاتا ہی جب پہلی ساعت پر سفر کرنا منظور ہو اور دوسری ساعت سفر نیک نہ پڑتی ہو ہندی مین اسکو پرستھان کہتے ہین ناسخ کوچ مین دیر کی تو گور مین مَین ؛ کرونگا پاتراب اے قاصد ؛ ذوق پہونچ رہونگا سر منزل فنا اے ذوق ؛ مثال نقش قدم کر کے پاتراب تو مَے ؛

پاتراب ہونا - سفر کو نکلنا آتش کنوین مین یوسف کنعان کو پھینکا اخوان نے ؛ نہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا ؛

پاٹ - چوڑائی - عرض آتش ڈراتا ہی کسے اے شیخ تو نار جہنم سے ؛ سمندر مچھ مارے گر نہ تجھ رستون پاٹ دمن کلنہ

پاجانا - مطلب کو پہونچ جانا غالب گرچہ ہے طرز تغافل پردہ دار راز عشق ؛ پہ ہم ایسے کھوے جاتے ہین کہ وہ پا جاے ہی ؛

پارا - سیماب ناسخ ع - طلب پارے کی ہی کان اور میری خاک پارا ہی ؛

پار اُترنا - دریا کو عبور کر جانا آتش پار اُترا جو کہ

غرق ہوا بحر عشق مین ٭ وہ داغ ہی جو دامن ساحل مین
رہ گیا ٭

پارس۔ بفتح رائے مہملہ ایک قسم کا پتھر جسکے چھونے سے
لوہا سونا ہو جاتا ہی آتش کیمیا ہی مہربانی صاحب تاثیر
کی ٭ مس کیا پارس نے جب آہن طلا ہو جائیگا ٭ ذوق
ہوئی اکسیر کی اور پارس اگر ہاتھ آئے ٭ بل بے ہمت ترے
نزدیک وہ پتھر ہی وہ گھاس ٭

پار ہونا۔ اسطرف سے اُسطرف نکلجانا ناسخ جو وصف
لکھنے لگا مین خدنگ مژگان کے ٭ تو خامہ صفحے سے
تا زیر مشق پار ہوا ٭

پارے کا اُڑنا۔ سیماب کا آگ پر نہ ٹھہرنا ناسخ میرے
روے آتشین کو دیکھتے ہی اُڑ گیا ٭ اضطراب دل جسے
کہتے ہین ہم سیماب تھا ٭

پارے کا کشتہ کرنا۔ بضم کاف عربی و فتح فوقانی پارے
کو مارنا ترکیب ادویہ سے ذوق سے اکسیر گر اس کشتۂ
خون سے مین نہ لون ہرگز ٭ مرے مذہب مین خون کرنا
ہی کشتہ کرنا پارے کا ٭

پارے کا کنوان۔ معدن سیماب آتش دل بیتاب
جو اسمین گرے ہین ٭ ذقن جانان کا پارے کا کنوان ہی ٭

پارے کا مارنا۔ پارے کا کشتہ کرنا ذوق نہ مار آپ کو
جو خاک سے اکسیر بنا تا ٭ اگر پارے کو ای اکسیر گر مارا تو کیا مارا ٭

پارے کی کان۔ معدن سیماب ناسخ نکل آؤن
کبھی باہر گذر ہو گر حسینون کا ٭ لحد پارے کی ہی کان

اور میری خاک پارا ہی ٭

پاسنگ۔ بفتح سین مہملہ و سکون نون معجمہ وہ چیز جو ترازو
کا ہلکا پلہ برابر ہونیکے لیے اُسمین لٹکا دیجاتی ہی ناسخ فلک
نے جبکہ تیرے حسن عالم سوز کو تولا ٭ تو کوہ طور کو میزان مین
بس پاسنگ ٹھہرایا ٭

پاس نہ آنے دینا۔ نفرت کرنا۔ روادار نہ ہونا ذوق
ہم گئے جسکی طرف جون گل بازی اُسنے ٭ پاس آنے نہ دیا
دور سے پھینکا ہمکو ٭

پاس نہ کھڑے ہونا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و
کسر رائے ہندی و تحتانی مجہول دور دور رہنا پرہیز کرنا علیم
دہن شیرین جا بیٹھے لیکن ای دل ٭ نہ کھڑے ہو جیے
خوبان دل آزار کے پاس ٭

پاک صاف ہونا۔ مکدر نہونا۔ صاف ہونا آتش
دلمین ان آئنون کے سراسر بھرا ہی زنگ ٭ ہر چند پاک
صاف یہ تیرے حضور ہون ٭

پاک محبت رکھنا۔ بفتح میم مہملہ و فتح حائے حطی و تشدید
موحدہ فقط صورت دیکھنے کی محبت۔ وہ محبت جسمین
مباشرت کی خواہش شریک نہو ناسخ تجھسے رکھتا ہون
محبت پاک مین ٭ مجکو خاک پاک کی سوگند ہی ٭

پاک نگاہ۔ بکسر نون معجمہ وہ نظر جو فقط حسن پرست
ہو اور مباشرت کی آرزو سے مبرا ہو ناسخ ساکن دل
تو ہوا آنکھون کو ترساتا ہی کیون ٭ جسقدر دل صاف
ہی ویسی نگہ بھی پاک ہی آتش ہزار دیدۂ بد مین تو

تو اک نگاہ ہی پاک ؛ غضب ہی ہو جو تری بزم مین پسند ہو ؛

پاک نگاہ سے دیکھنا - فقط حسن پرستی کی نظر سے دیکھنا نہ مباشرت کی خواہش سے ناسخ ڈرو نہ آتش دوزخ سے زاہدو ہرگز ؛ نگاہ پاک سے تم روے آتشین دیکھو ؛

پاک ہو جانا - کنایہ ہی نہایت بد وضع ہو جانے سے غالب رونے سے اور عشق مین بیباک ہو گئے ؛ دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے ؛

پال - کپڑے یا سرکیون کی پوشش جو بطور خیمہ کے تان دیجاتی ہی ناسخ آگیا یاد سیہ خانہ وطن کا مجکو ؛ دشت غربت مین جو رہنے کو ملی پال سفید ؛

پالا - برف آسمانی آتش وہ شجر ہون مین جو تابستان مین جلنے سے بچے ؛ موسم سرما مین پالے سے مقرر خشک ہی ؛

پالا پڑنا - کسی سے سابقہ ہونا آتش پڑا ہی جب سے دم سرد سے مجھے پالا ؛ بدن کو دیتی ہی لرزے کی تپ کی ایذا ٹھنڈ ؛

پالا خالی کرنا - اکھاڑا خالی کرنا آتش دیکھکر جان نکلتے ہوے بھاگے اختیار ؛ مین نے مرکر بھی کیا یارون کا پالا خالی ؛

پالکی - بتحتانی معروف غنس ناسخ ہوتا ہی ایک خلق کو نوبت کا گمان ؛ جسوقت پالکی مری چلتی ہی ہجر مین ؛

پالکی کی تورہ - بضم فوقانی و واو مجہول لفظ ترکی ہی اردو مین مستعمل ہی پالکی کی پوشش جسے جھنکا بھی کہتے ہین ناسخ چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب چھٹکے ہوے ؛ جانتا ہون اُس پری کی پالکی کی تورہ ہی ؛

پالنا - پرورش کرنا ناسخ کیا بار زلف ہی کمر یار پر وبال ؛ ایذا اُٹھائی کسنے نہ موذی کو پال کے ؛

پالو - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف پروردہ آتش پھیر کر مُنہ کو دکھاتے ہین وہ زلفین یعنی ؛ سانپ پالو تو ہین موجود مگر گنج نہین ؛

پانچ - نہایت ہشیار ناسخ بانکپن مین پانچ ہی چلتا ہی وہ پنجون کے بھل ؛ راہ مین ٹکتی نہین اُس فتنہ گر کی ایڑیان ؛

پان کا لاکھا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا پان کی سُرخی کو دونون ہونٹون پر جمانا عورتون کا زینت کیواسطے ناسخ دان لب گوہر فشان پر پان کا لاکھا نہین ؛ ہی حفاظت کا لکھوٹا درج مروارید پر ذوق دیکھنا ای ذوق ہونگے آج پھر لاکھون کے خون ؛ پھر جمایا اُسنے لعل لب پہ لاکھا پان کا ؛

پان کا لکھوٹا - بفتح لام مہملہ وضم کاف عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وہی معنی ہین جو پان کے لاکھے کے معانی ہین آتش گاہ مسّی کی دھڑی ہی گہ لکھوٹا پان کا ؛ رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ؛

پان کھانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا گلوری کھانا آتش جگر خون پان کھا کر جو چکے لعل بدخشان کا تم ملو مہندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا ؛

پان کی تحریر - پان کا رنگ جو جم جاتا ہے آتش
ہم ہلایا پان کی تحریر نے زور اُسکے دانتون کا ؛ نگین کا
رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا ؛

پان کی گلوری - بکسر کاف فارسی و فتح لام مہلہ و
سکون واو مجہول و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف چند
پانون کی مثلثہ صورت کتھا چونا چھالیا ڈالکر آتش گلوری
پان کی کھا کر جو آپ ہنس پڑتے ؛ شگفتہ گل کی طرح
غنچۂ دہان ہوتا ؛

پانی بجھانا - بتحتانی معروف و ضم موحدہ و فتح جیم عربی
مخلوط الہا لوہے یا چاندی کی کوئی چیز آگ مین لال کرکے
سرد پانی مین ڈالنا آتش برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤن
مین ؛ گھر کو لگے جو آگ تو پانی بجھاؤن مین ؛

پانی بھرنا - کنوئین یا تالاب سے پانی کھینچنا ناسخ
وہ بہشتی رو لگا بھرنے جو پانی نا نسے ؛ دلو مین آیا نظر
خورشید یوسف چاہ مین ؛

پانی پانی ہونا - شرمندہ ہونا ناسخ پانی پانی شک
دندان سے ستارے ہوگئے ؛ آسمان اے ماہ تابان ابر
باران ہوگیا ؛ آتش لعل و گوہر اُن لب و دندان سے
کھوئے سے گئے ؛ پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہوگیا ؛ عجب
یہ بھی ناچارجی کا کھونا ہے ؛ شرم سے پانی پانی ہونا ہے ؛ عرق
آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی ؛ جب یہ عاصی عرق
شرم مین تر جائینگے ؛

پانی پھر جانا - بکسر راے فارسی مخلوط الہا خراب ہو جانا
کسی شے کا آتش یار کی فرقت مین رو کر قصر تن کو ڈھادیگا
پانی پھر جائیگا اس گھر کے در و دیوار پر ؛

پانئنتا - بسکون نون غنہ و کسر ہمزہ بشکل تحتانی پائین آتش
تحشق آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے دے ؛ پائنتی یار کے
ہے میرا سرہانا شب وصل ؛

پانی تھوڑا ہونا - بضم فوقانی مخلوط الہا و سکون واو
مجہول پایاب ہونا دریا کا ناسخ نہانے والے کیسے گنگا پانی
تھوڑا ہے ؛ ملا دون جی مین ہے کچھ اشک اپنے گنگا مین ؛

پائنچا - بسکون نون غنہ و کسر ہمزہ بشکل تحتانی پاجامے
کے ایک طرف کا حصہ ناسخ پائنچا سر کاٹے اپنی ساق سیمین
سے صنم ؛ یہ نہین وہ شمع حاجت ہے جسے فانوس کی آتش
باہر نہ پائنچے سے ہون اُس گلبدن کے پاؤن ؛ بھیرین
چھُری نہ پنجۂ قصاب بن کے پاؤن ؛

پانی چڑھنا - بفتح جیم فارسی و سکون راے ہندی
مخلوط الہا طغیانی ہونا دریا مین ناسخ کیا مرے رونے
سے اک یار کا چہرا اُترا ؛ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے
دریا اُترا ؛

پانی چوانا - بضم جیم فارسی نزع کے وقت مُنھ مین پانی
ٹپکانا ناسخ کون پانی حلق مین اُسکے چوائے وقت نزع ؛
جسکے ہوتے ہی تولد شیر مادر خشک ہو ؛

پانی دینا - سینچنا ذوق گر دے چمن مین گریۂ مستانہ
میرا آب ؛ پانی سے بلبلون کے ہو پیدا اثر بجا
پالگا کر خضر نے شاخ نبات ؛ مدتون تک دیا ہے آب حیات ؛

پانی سے پتلا - بتحتانی دوم مجہول و فتح بائے فارسی وسکون فوقانی ذلیل بےآبرو ناسخ موجزن ایسے ہین یان دیدۂ ترمین دریا ٭ پانی سے پتلے ہوے اپنی نظر مین دریا ٭ آتش شیرینی اُن لبون کی رکھتا ہو تو تو کو لطف پانی سے تجکو پتلا ہی نیشکر نہ کرتا ٭

پانی کا سانپ - بسکون نون غنہ وبائے فارسی وہ سانپ جو مچھلی کیطرح پانی مین رہتا ہی ناسخ ہی عرق آلود رخ پر زلف جانان غم نہین ٭ سانپ جو پانی کا ہی زہنار اُسمین سم نہین ٭

پانی مانگنا - جانکنی کی حالت مین پیاس کا ہونا ناسخ احباب سے مانگون مین اگر نزع مین پانی ٭ ٹپکائین نہ آب دم شمشیر گلے مین ٭

پانی مین آگ لگانا - کار دشوار کرنا - غیر ممکن کام کرنا ناسخ نہین ہی بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو ٭ دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی مین ٭

پانی مین بجھانا - تیز کرنا چھری وغیرہ کا آب مین ناسخ نہین ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کے طبیعت کی ٭ عبث خونریز خنجر کو بجھائین آب حیوان مین ٭

پانی نہ پچنا - بفتح بائے فارسی وسکون جیم فارسی پیٹ کا ہلکا ہونا - راز کی بات کو پوشیدہ نہ رکھ سکنا آتش جو روتا ہون تو کہتا ہی وہ ہنسکر مجھے اے آتش ٭ یہ کیا آزار ہی تجکو نہین پانی جو پچتا ہی ٭

پانی نہ مانگنا - دفعۃً مرجانا آتش پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا ٭ دل کا فرسے ہی چشم بت بیباک سیاہ ٭

پانی ہوا ہو جانا - پانی برسنے کے آثار ظاہر ہو کر ہوا سے دفعۃً مطلع صاف ہو جانا غالب ضعف سے گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا ٭ یاد آیا ہمین پانی کا ہوا ہو جانا ٭

پانی ہو کر بہہ جانا - پتلا ہو کر بہہ جانا آتش روتے روتے پانی ہو کر بہہ گیا آخر کو مین ٭ قصر تن سے کئے علاقہ سیلاب دل کا جوش ہی ٭

پانوٗن اُٹھانا - بسکون ہمزہ بشکل واو و نون غنہ چلنے کا قصد کرنا آتش جب اُٹھایا پانوٗن آتش مثل آواز جرس ٭ کوسون پیچھے چھوڑ کر مین قافلہ جاتا رہا ٭

پانوٗن اُٹھ جانا - بھاگ جانا - پیٹھ دکھانا علی اہل ہوس کی فتح ہی ترک نبرد عشق ٭ جو پانوٗن اُٹھ گئے وہی اُنکے علم ہوے ٭

پانوٗن اُکھڑ جانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی پانوٗن اُٹھ جانے کا مترادف ہی بھاگ جانا آتش آئی تو ہو پسند اسے چال یار کی ٭ پانوٗن کبک دری کا اُکھڑ گیا ٭

پانوٗن باندھ رکھنا - بسکون نون غنہ و دال مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا روکنا - جانے نہ دینا ناسخ گرمی مین میسر ہی کہان صبح کی باتین ٭ قابو ہو تو مین باندھ رکھون پائے زمستان ٭

پانوٗن بھر جانا - بفتح موحدہ مخلوط الہا پانوٗن کا کسی چیز مین آلودہ ہو جانا ناسخ پانوٗن تیرا بھر گیا

ہے پیر میری خاک سے ❊ کشتۂ حسرت ہوئی اکسیر میری
خاک سے ❊

پانوْن پر سر جُھکانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا پانوْن پڑنا آتش سجدۂ شکر خدایا مین کیے رکھتا ہون ❊ پانوْن پہ یار کے سر کو ہی جُھکانا شب وصل ❊

پانوْن پر گرنا - بکسر کاف فارسی پانوْن پڑنا آتش گر پڑے پانوْن پہ تیرے مہر آکر سایہ وار ❊ آفتابی سے جو تو کہدے کہ اسکو روک مت ❊

پانوْن پر لوٹنا - بضم لام مہملہ و سکون واو مجہول نہایت عاجزی کرنا - پانوْن پڑنا ناسخ لوٹتا ہی پانوْن پر مانند سایہ باغبین ❊ تیرے آگے پست ہوتا ہی قد بالاے سرو ❊ آتش عید قربان جو قریب آئے تو کچھ دلمین سمجھ ❊ پانوْن پر آکے مرے صاحب زندان لوٹے ❊

پانوْن پڑنا - نہایت عاجزی اور خوشامد کرنا ناسخ پڑتا ہی پانوْن اُس بت پر نور کا جہان ❊ تاریک شب مین ہوتی ہی اُتنی زمین سفید ❊

پانوْن پوجنا - بضم باے فارسی و سکون واو معروف پانوْن کی پرستش کرنا آتش چلتے ہین ناز سے جو وہ رفتار آفتاب ❊ پانوْن کو پوجتے ہین پرستار آفتاب ❊ (۲) ترک کردینا ولہ کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہی ترا ❊ خلوت مین چلیے پوجیے اس انجمن کے پانوْن ❊

پانوْن پھیلا کر سونا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا پانوْن دراز کرکے سونا ناسخ خفتگان خاک کا آیا شب فرقت مین دھیان ❊ پانوْن پھیلائے ہوئے سوتے ہین کیا آرام سے ❊ آتش اجل آور نہ اب تو رشک مجکو قتل کرتا ہی ❊ عزیزان پانوْن کو پھیلا کے سوتے ہین مزارون مین ❊

پانوْن پھیلانا - (۱) پانوْن کو دراز کرنا آتش آسمان سر کے تو راحت ہو کہین تھوڑی سی ❊ پانوْن پھیلانے کو ہاتھ آئے زمین تھوڑی سی ❊ (۲) فیل کرنا ناز و غمزہ کرنا ولہ ہی سزاوار اہل دولت سے فقیرون کا غرور ❊ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پانوْن کو پھیلائیگا ❊ ناسخ شام ہو جاتی ہی چڑھتی ہی نہین دیوار پر ❊ روز فرقت کیا زمین پہ پانوْن پھیلاتی ہی دھوپ ❊ (۳) زیادہ طمع کرنا ذوق میری وحشت پانوْن پھیلائے تو پھر دونون جہان ❊ ہین اگر اک عرصۂ میدان تو کچھ وسعت نہین ❊

پانوْن پھیلائے پڑا رہنا - کاہل ہوجانا مجہول ہوجانا ناسخ پانوْن پھیلائے زمین پر مین پڑا رہتا ہون ❊ صورت سایۂ دیوار ترے کوچے مین ❊

پانوْن پھیلنا - پانوْن دراز ہونا ناسخ سایۂ سرو سے ثابت یہ ہوا گلشن مین ❊ پھیلین جز پا نہ کبھی مردم آزاد کے ہاتھ ❊ ذوق حرص کے پھیلتے ہین پانوْن بقدر وسعت ❊ تنگ ہی رہتے ہین دنیا مین فراغت والے ❊

پانوْن پیٹنا - بکسر باے فارسی و سکون تحتانی معروف و تاے ہندی کوشش بے نتیجہ کرنا - مجبور و پریشان ہونا ذوق پیٹے سر بستر پہ پڑا پانوْن کہان تک ❊ بس پانوْن نہ پھیلا شب غم اور زیادہ ❊

پانوٗن پیچھے ہٹنا۔ بکسر بائے فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وفتح ہائے ہوز وسکون تائے ہندی ثابت قدمی مین فرق آنا۔ بھاگنے کے آثار نمایان ہونا۔ آتش پیچھے ہٹانہ کوچۂ قاتل سے اپنا پانوٗن ٭ سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا ٭

پانوٗن توڑنا۔ بضم فوقانی وسکون واو مجہول (۱) نہ چلنا بیٹھے رہنا (۲) تھکا ڈالنا دوڑا دوڑا کے (۳) ناسخ توڑون جو لینے پائے طلب فائدہ نہین ٭ تدبیر وہ کرون کہ شکستہ ہو دست پائے حرص ٭ (۲) آتش قاصدون کے پانوٗن توڑے بدگمانی نے مری ٭ خط دیا لیکن نہ بتلایا نشان کوئے دوست ٭ (۳) کلمہ تہدید آتش کنج خلوت مین بٹھایا ہی خدائے آتش ٭ اب جو تم یان سے ہلے پانوٗن تمھارے توڑے ٭ ذوق راہ جنون مین جلد اُٹھاؤن جو مین قدم ٭ پائے رفیق وہمت رہبر کو توڑ دون ٭

پانوٗن تھرّانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا وتشدید رائے مہملہ پانوٗن کانپنا آتش گھسے سو جاتے ہین کہ سنسناتے گاہ تھرّاتے ٭ ترے کوچے مین پائے رہروان کیا کیا پھسلتے ہین ٭

پانوٗن تھکنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا زیادہ چلنے سے پانوٗن کا درماندہ ہونا آتش تھکین جو پانوٗن تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش ٭ گل مراد ہی منزل مین خار راہ مین ہی ٭

پانوٗن ٹوٹنا۔ بفتح تائے ہندی وسکون واو معروف وتائے ہندی چل نہ سکنا۔ چلنے سے مجبور ہونا غالب دی سادگی سے جان پڑون کوہکن کے پانوٗن ٭ ہیہات کیون نہ ٹوٹ گئے پیرزن کے پانوٗن ٭

پانوٗن ٹھہرنا۔ بفتح تائے ہندی مخلوط الہا وفتح ہائے ہوز چلنے سے باز رہنا۔ توقف کرنا ذوق کیا جانے دو گھڑی وہ رہے کس طرح سے ذوق ٭ پھر تو نہ ٹھہرے پانوٗن گھڑی دو گھڑی کے بعد ٭

پانوٗن جمنا۔ بفتح جیم عربی کسی جا قیام کرنا ناسخ جمتی لا سا سی جو ہی للئے شراب ٭ پانوٗن اپنے میکدے مین جم رہے ٭

پانوٗن چومنا۔ بضم جیم فارسی وسکون واو معروف قدمبوس ہونا ناسخ گر پڑا جو تیرے قدمون پر گریبان کیا ہوا ٭ آب جو گلشن مین ہر دم چومتی ہی پائے سرو ٭

پانوٗن چھلنی ہونا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا وتحتانی معروف پانوٗن مین متعدد سوراخ آبلے ٹوٹنے سے پڑجانا آتش صحرا مین خاک چھانتا پھرتا ہون ہر طرف ٭ چھلنی ہوے ہین خار مغیلان سے چھلکے پانوٗن ٭

پانوٗن چھونا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف تعظیم کرنا پانوٗن کو مس کرکے آتش پانوٗن کو اُنکے چھوا مین نے تو ہنسکر بولے ٭ کاٹے جاتے ہین تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ ٭

پانوٗن دابنا۔ مشت مالی کرنا خدمتگارون کا آقا کے پانوٗن پر آتش دو دن سے پانوٗن جو نہین دی بوسئہ یار نے ٭ بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے نگار

بھاگے تھے ہم بہت سو اُسی کی سزا یہ ہے ؛ ہو کر اسیر دابتے ہین راہزن کے پانوءن ؛

پانوءن درمیان ہونا - بفتح دال مہملہ و کسر میم مہملہ توسط ہونا غالب کس منہ سے شکر کیجیے اِس لطف خاص کا ؛ پرسش ہے اور پاے سخن درمیان نہین ؛

پانوءن دُکھنا - بضم دال مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا پانوءن مین درد ہونا غالب شب کو کسی کے پانوءن مین آیا نہو کہین ؛ دُکھتے ہین آج اُس بت نازک بدن کے پانوءن ؛

پانوءن دُھلانا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا خدمت کرنا - پاشوئی کرانا آتش یکسالہ راہ سے ہے چلی آتی باغ مین ؛ شبنم دُھلا رہی ہے بہار چمن کے پانوءن ؛

پانوءن دھو کر پینا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول و کسر باے فارسی و سکون تحتانی معروف انتہا کی محبت اطاعت اور رغبت جتانا غالب غالب مرے کلام مین کیونکر مزا نہو ؛ پیتا ہون دھو کے خسرو شیرین سخن کے پانوءن ؛

پانوءن دھونا - پاشوئی کرنا - خدمت کرنا آتش پری زادون کے کوچے مین ہوے ہین گرد آلودہ ؛ ہمارے پانوءن کو دھوینگے آب حوض کوثر سے ؛ غالب دھوتا ہون جب مین پینے کو اُس گلبدن کے پانوءن ؛ رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پانوءن ؛

پانوءن رکھنا - کسی جگہ پر جانا - قدم رکھنا ناسخ راہ پائے ترے کوچے مین جو وہ آنے کی ؛ نہ رکھے باد صبا پانوءن گلستان مین کبھی ؛ آتش پانوءن رکھے جو چمن مین وہ سرافراز اپنا ؛ سرو گر جائینگے گل خاک مین مل جائینگے ؛

پانوءن زمین پر رکھکے نہ چلنا - بفتح زاے معجمہ نازان و مغرور ہو جانا آتش اب پانوءن رکھکے وہ نہین چلتے زمین پر ؛ اک اک کڑے کے ساتھ ہین دو دو چڑھے ہوے ؛

پانوءن سنسنانا - بفتح ہر دو سین مہملہ ضعف و سستی پانوءن مین پیدا ہونا آتش گہ سو جاتے ہین گہ سنسناتے گاہ تھرّاتے ؛ ترے کوچے مین پاے رہروان کیا کیا پسرتے ہین ؛

پانوءن سو جانا - بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول بے حس و حرکت ہونا پانوءن کا ناسخ کوے جانان سے نکلنے کا کیا مین نے جو قصد ؛ سو گئے اُٹھنے سے پہلے دیکھنا تزویر پا ؛ آتش کوے مقصود سے یون رکھتی ہے غفلت مجھے دور ؛ جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہین بیکار قدم ؛

پانوءن سوج کے چھکڑا ہو جانا - بضم سین مہملہ و سکون واو معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح راے راے ہندی پانوءن کا ورم سے بوجھل ہو جانا آتش چھکڑا ہوے ہین سوج کے راہ وفا مین پانوءن ؛ پہیے لگائیے انھین رفتار کے لیے ؛

پانوءن شل ہو جانا - بفتح شین معجمہ پانوءن تھک جانا -

چلنے کے قابل نہ رہنا آتش پانوٗن شل ہو گئے تھے ٹھوکرین کھاتے کھاتے ؛ ہم غریبون کو خدا ہی نے وطن دکھلایا ؛

پانوٗن کا پسینہ سر تک آنا - بفتح بائے فارسی وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی معروف وفتح فوقانی محنت شاقہ کرنا - ریاضت کرنا آتش مشقت سی مشقت کی ہے راہ عشق مین ہمنے ؛ پسینا پانوٗن کا کس روز یان سر تک نہین آیا ؛

پانوٗن کھلجانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا ناقابل رفتار پانوٗن کا قابل رفتار ہو جانا آتش درگاہ یار سے یہ کرامت نہین بعید ؛ کھلجائین پانوٗن راہ مین اُسکے جو شل چلے ؛

پانوٗن کی مہندی چھوٹنا - بکسر میم مہملہ وسکون ہائے ہوز مخلوط النون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف وضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف چلنے کے قابل ہونا ناسخ نبضین بھی مری چھوٹ گئین منتظری مین ؛ مہندی ترے پانوٗن کی مگر یار نہ چھوٹی ؛

پانوٗن گاڑنا - قیام کرنا ناسخ انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح ؛ مین کھڑا رہتا ہون پیرون پانوٗن اپنے گاڑکر ؛

پانوٗن لڑکھڑانا - بفتح لام مہملہ وفتح کاف عربی مخلوط الہا پانوٗن مین لغزش آجانا ذوق جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے ؛ پانوٗن توبہ کے لڑکھڑانے لگے ؛

پانوٗن لنگر مین ہونا - بفتح لام مہملہ وسکون نون غنہ پانوٗن مین بھاری بوجھ پڑا ہونا کہ چل نہ سکین آتش صحرا کو چلو چاک گریبان کرو آتش ؛ لنگر مین نہ ہین پانوٗن نہ پتھر کے تلے ہاتھ ؛

پانوٗن میدان سے نہ ہٹنا - بفتح میم مہملہ وفتح ہائے ہوز وسکون تائے ہندی ثابت قدم رہنا معرکے مین آتش جرأت شمع حرارت سے بہم پہونچی ہے ؛ سر کٹے پر نہ ہٹے پانوٗن مرا میدان سے ؛

پانوٗن مین چکر ہونا - بفتح جیم فارسی وتشدید کاف عربی پانوٗن کو گردش کی مساوات ہونا غالب مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہین ؛ ایک چکر ہے مرے پانوٗن مین زنجیر نہین ؛

پانوٗن مین زنجیر پڑنا - بفتح زائے معجمہ وسکون نون معجمہ وکسر جیم عربی وسکون تحتانی معروف پابہ سلاسل ہونا ناسخ کیون نہ چلنے سے رہے رفتار جانان دیکھکر پڑگئی آب رواں کے پانوٗن مین زنجیر موج ؛

پانوٗن مین زنجیر ہونا - پابسلاسل ہونا آتش یان مرے پانوٗن مین زنجیر تھی وان گردن مین طوق یار نے مین نے بدی شرط وفاداری تھی ؛

پانوٗن مین موچ آنا - بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول وجیم فارسی راہ چلتے مین پانوٗن کو صدمہ پہونچنا آتش کسی کے سر مین ہوا درد مُنھ مرا جھٹکا ؛ کسی کے پانوٗ مین موچ آئی مین نے سر پٹکا ؛

پانوُن نکالنا - اپنی حد سے باہر ہو جانا - باہر جانا آتش شنائے حسن مین اُسکو خدا روان رکھے ؛ قلم نے پانوُن نکالے ہین سرگذاری سے ؛

پانوُن نکلنا - باہر جانا آتش پانوُن زندان سے نہ نکلا ترے سودائی کا ؛ داغ دل ہی مین رہا لالۂ صحرائی کا ؛

پانوُن نہ اُٹھنا طاقت رفتار نہونا ناسخ پانوُن اُٹھ سکتے نہین کیا جاوُن کوے یار کو ؛ ہاتھ اپنی زیست سے اب اے دل مضطر اُٹھا ؛ آتش گردش بخت ہی یا گردش پرکار آتش ؛ پانوُن اُٹھتا نہین اس دائرۂ دوران سے ؛

پایاب اُترنا - کھڑے کھڑے دریا سے اُس پار ہو جانا آتش شرط ہی رتبۂ مردان خدا کا انصاف ؛ ڈوبا فرعون وہین موسی وہین پایاب اُترا ؛

پائزہ - بکسر ہمزہ وفتح زائے معجمہ لوہے کے حلقے جو کہ اہلِ دل ہین لگاتے ہین قلابہ ناسخ بیڑی کے بدلے ہلوائے مرے پانوُن مین پائزے ؛ دروازۂ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ مین ؛

پایہ بلند ہونا - مرتبہ بلند ہونا آتش رتبہ ہی پست تخت سلیمان کا اے پری ؛ پایہ بہت بلند ہی تیرے پلنگ کا ؛

پ پ

پپوٹا - بالفتح وضم ثانی وسکون واو مجہول و فتح تائے ہندی آنکھ کے اوپر کا پوست جس سے دیدہ کی پوشش ہوتی ہی - نیام چشم ناسخ برگ گل کو دیکھکے کہتے ہین ہم اے عندلیب ؛ یہ پپوٹا ہی ہمارے دیدۂ خونبار کا ؛

پ ت

پتا بتانا - بالفتح نشان بتانا غالب تو اگر بھولگیا ہو تو پتا بتلا دون ؛ کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا ؛

پتا پانا - نشان پانا غالب تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے ؛ تیرا پتا نہ پائین تو ناچار کیا کرین ؛

پتا دینا - نشان بتانا آتش پوچھا ہی عاز مون سے جو ہمنے مکان یار ؛ آنکھون کو بند کرکے ہی دل کا پتا دیا ؛

پتّا کھڑکنا - بائے فارسی مفتوح وفوقانی مشدد وفتح کاف عربی مخلوط الہا وفتح رائے ہندی و سکون کاف عربی اندیشۂ خفیف - ہوا سے ہلکر پتّے کا آواز کرنا آتش ہوا سے پتا اگر کوئی کھڑکا ؛ سمند باد بہاری کو تازیانہ ہوا ؛

پتا لگنا - نشان معلوم ہو جانا - سُراغ ملجانا آتش یاس وحرمان وغم ودرد یہ بڑھ جائینگے ؛ بیکسی کا نہین لگنے کا پتا میرے بعد ؛

پتا ملنا - بکسر میم یعنی نشان معلوم ہونا - پتا لگنا ذوق جب یہ دیکھا نہ ملا تجھمین کہین میرا پتا ؛ پھر گیا نامہ بر یار خطا اُلٹا لیکر ؛

پتّانا - بائے فارسی مفتوح وفوقانی مشدد حیرت مین آکر بدحواس ہونا آتش صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو ؛ نہ گڑ جاتا تو پتّا یا تو ہوتا ؛

پت جھڑ - بالفتح وفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی خزان آتش زوال حسن ہی عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین ؛ بہار باغ ہوتی ہی خزان موسم ہی

پت جھڑ کا؛

پتلی - بالضم و تحتانی معروف مردمک ناسخ بدلے پتلی کے ہی وہ نور نظر آنکھون مین؛ بنگیا تار نظر موے کمر آنکھون مین؛

پتلی کمر - بالفتح و فتح کاف عربی و میم مہملہ باریک اور نازک کمر ناسخ کمال ای غیرت گل ہی تری نازک کمر پتلی؛ رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اسقدر پتلی؛

پتلیون کا تماشا - بالضم پتلیون کا ناچ آتش آنکھین عاشق کو نہ تو ای گل رعنا دکھلا؛ پتلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا؛

پتلیون کا ناچ - پتلیون کا تماشا ذوق خانہ ہای چشم مین بھی پتلیون کا رقص ہی؛ ہی جو منظور نظر اُنکو تماشا رقص کا؛

پتنگ - (۱) کنکوا (۲) پروانہ دونون کی رعایت کی مثال ناسخ کے آیندہ شعر مین درج ہوگئی دق کیا پتنگ نے پروانہ شمع پر چڑھکر؛ عجب مزا ہی مرے جو کسی کے سر چڑھ کر؛

پتنگ اُڑانا - پتنگ بڑھانا - بالفتح و فتح فوقانی و سکون نون غنہ و کاف فارسی کنکوا اُڑانا کنکوا بڑھانا آتش اُس طفل نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا؛ جسدن قریب بام اُڑایا پتنگ سرخ؛

پتنگ گرنا - بکسر کاف فارسی کنکوا گرنا ناسخ اُس شمع رو کے بزم مین گرتا ہی جب نہ تب؛ پروانہ ہی دلا کہ ہمارا پتنگ ہی؛

پتھر - (۱) سنگدل ذوق ہم بتون کے دل کو جذب دل سے کھینچ جائینگے؛ پر بڑے پتھر ہین یہ مشکل سے کھینچے جائینگے؛ (۲) سنگ غالب دائم پڑا ہوا ترے در پر نہین ہون مین؛ خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہین ہون مین؛

پتھر برسنا - ژالہ باری ناسخ دعا باران کی جب مین مانگتا ہون وقت میخواری؛ تو ساقی میرے شیشون پہ وہین پتھر برستے ہین؛

پتھر پڑنا - آفت زدہ ہونا آتش موم آہن کرتے تھے یا دل گھل سکتا نہین؛ آہ کیا پتھر پڑے تیرے اثر پر اندنون؛

پتھر چلنا - سنگریزون کی بوچھار کسی پر ہونا ناسخ سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہین پہاڑ؛ کوے جانان مین یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے؛

پتھر کا جگر - بکسر جیم عربی و فتح کاف فارسی نہایت مضبوط کلیجا آتش فراق یار مین جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہی جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا؛

پتھر کو پانی کرنا - نہایت پر تاثیر ہونا آتش نالۂ جب نگاہ نے پتھر کو پانی کر دیا؛ مرغ و ماہی کو دل بیتاب نے گریان کیا؛

پتھر کھانا - سنگریزون کی مار کھانا ناسخ شوق پتھر کھانے کا ایسا ہی مجھ دیوانے کو؛ چھیان لڑکون کو

دلواتا ہون روز استاد سے ؛ ذوق مین وہ مجنون ہون جو نکلون کنج زندان چھوڑ کر ؛ سیب جنت بھی نہ کھاؤن سنگ طفلان چھوڑ کر ؛

پتھر کی لکیر ۔ بفتح لام مہملہ وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف ورائے مہملہ مستحکم اور مضبوط عہد یا پیمان نقش فی الحجر آتش نہین مٹتی ہی پتھر کی لکیر احباب کہتے ہین ؛ رہیگا پائے بت پر نقش اپنی جبہہ سائی کا ؛

پتھر کے نیچے ہاتھ ہونا ۔ مشکل مین پھنسنا آتش صحرا کو جاد چاک گریبان کرو آتش ؛ لنگر مین نہ ہین پائون نہ پتھر کے تلے ہاتھ ؛

پتھر گھسنا ۔ فرسودہ ہونا پتھر کا غالب مٹجائیگا سر گر ترا پتھر نہ گھسے گا ؛ ہون در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور ؛ ناسخ اسقدر شل قلم مین نے جبین سائی کی ؛ بنگیا گھس کے در یار کا پتھر کاغذ ؛

پتے ۔ بالفتح وتشدید فوقانی وسکون تحتانی مجہول کان کا زیور ایک قسم کا آتش سونے کے پتے ہو وین ہر اک گل کے کان مین ؛ مقدور ہو جو بلبل گلزار کے لیے ؛

پتے لگنا ۔ درخت مین پتے پیدا ہونا ناسخ لگے ہین موتیون کے پھل تو سونے کے پتے ؛ ہوا جہان مین دُ اُس سرو سا ثمر پیدا ؛

پ ٹ

پٹارا ۔ بالکسر وفتح تائے ہندی ورائے مہملہ بانس اور بید کا ظرف مع سرپوش کپڑے رکھنے کے لیے آتش ختم دزدیدہ نگر پہ ہی تری طراری ؛ دل نہین توڑے اچاک کے پٹارے توڑے ؛

پٹکا ۔ بالفتح کمر بند آتش شب وصال مین کھولے قبائے یار کے بند ؛ کمر سے کھول کے پٹکے کو ہمنے دے پٹکا ؛

پٹھا ۔ بالفتح وتشدید تائے ہندی مخلوط الہا لچکہ ۔ چاندی یا سونے کے تارون کا ناسخ نقرہ پٹھے کا ڈالا نہین تونے موباف ؛ ہی سیہ سارا بدن اور دُم مار سفید ؛

پٹے ۔ بالفتح وسکون تائے ہندی وتحتانی مجہول زلفون کے دونون حصے کان کی لو تک ناسخ خیال اُسکے پٹون کا شہپر ہوا ہی ؛ مرا طائر جان اُڑا چاہتا ہی ؛

پٹی باندھنا ۔ بالفتح وتشدید تائے ہندی وتحتانی معروف پارچہ طولانی پھاڑ کر بندش کرنا ناسخ باندھ دین پٹی جو اُس محبوب کے موباف کی ؛ کیا ہی بر آئے مرے زخم کہن کی آبرو ؛

پ ج

پچ ۔ بالفتح جنبہ ۔ پاسداری غالب پچ آپڑی ہی وعدۂ دلدار کی مجھے ؛ وہ آئے یا نہ آئے یہان انتظار ہی ؛

پچھتانا ۔ بالفتح بعد کو افسوس کرنا ناسخ بس یونہین روز قیامت تک رہیگی اب سیاہ ؛ کیا مرے ظلمتکدے مین آکے پچھتاتی ہی دھوپ ؛ آتش فنا ہو جائیگی جان اپنی وہ نازک طبیعت ہی ؛ دکھا کر دل مرا پچھتائیگا وہ تندخو برسون ؛ ذوق ہائے پچھتاتا ہون کیون اُس سے کیا مین نے بگاڑ ؛ کہ جواب پھرتا ہون اسطرح سے بیتاب بنا ؛

پچکاری - بالکسر و تحتانی معروف ٹین یا پیتل یا چاندی کا مکھو کھلا نل جسمین باریک سوراخ کی ایک ڈنگی ہوتی ہی اُس نل مین رنگ بھر کر ایک سینچے سے جسکے ایک سرے پر لٹو دوسرے پر کپڑے کا گٹھا لگا ہوتا ہی دباتے ہین تاکہ اُس ڈنگی سوراخ سے دھار نکلے ناسخ
ردے گلرنگ اگر حوض مین ہو عکس فگن ؎ طور فوارے مین ہو رنگ کی پچکاری کا ؎

پچنا - بالفتح ہضم ہونا آتش زور بھی خاک کے پتلے کو نہین پچتا ہی ؎ کشتی لڑنے کو ہوے گبر و مسلمان تیار ؎

پچھاڑنا - بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی پیٹھ لگا دینا کسی کی زمین پر پٹک کر ناسخ خاکمین ملجائیے ایسا اکھاڑا چاہیے ؎ لڑکے کشتی دیو ہستی کو پچھاڑا چاہیے ؎ آتش فرو غصہ کیا جسنے پچھاڑا دیو کو اُسنے ؎ اُسے رستم کہینگے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا ؎

پچھڑنا - بالکسر و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی پیچھے رہ جانا و بائے فارسی مفتوح زمین سے پیٹھ لگجانا زیر ہو کر کسی سے آتش برسون کی راہ آکے عزیزان نکل گئے ؎ افسوس کاروان سے مین اپنے پچھڑ گیا ؎ ولہ مین نے لیا لغلین پری وصال کو ؎ دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا ؎

پچھلا پہر - بالکسر و سکون جیم فارسی مخلوط التلفظ و فتح بائے فارسی و ہائے ہوز آخر شب و آخر روز مگر آخر شب کے معانی عام ہین ناسخ حشر کرتا ہی بپا پچھلے پہر سے شب وصل ؎ دم چھری نیچے کہان مرغ سحر لیتا ہی ؎ آتش کو دبڑنے کا زبس ہی یار کے گھر مین خیال ؎ ہی اندھیری رات مین پچھلے پہر کا انتظار ؎

پچھم - بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مخلوط الہا مشدد و مفتوح مغرب ناسخ پچھم اور اُتر کے کونسے چلی آتی ہی روز ؎ بوے زلف اُس یار کی لیکر ہوائے لکھنؤ ؎

پ ر

پر - بالفتح (۱) مگر لیکن ناسخ اول شب سے بہت آنکھ ہم رونے لگے ؎ نہ رہی وصل مین پر وصل کی تاب آخر شب ؎ آتش دہن اُس روے کتابی مین ہی پیدا یا نہ اسم اعظم وہی قرآن مین نہان ہی کہ جو تھا ؎ ذوق غمزۂ یار کو دی سونپ متاع دل و جان ؎ چور تھا پر نظر اپنی پہ نگہبان چڑھا ؎ غالب جانتا ہون ثواب طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہین آتی ؎ (۲) پرندون کے پر جس سے اُڑتے ہین آتش دیکھکر تجکو گلون سے پھر ا بلبل کا دل ؎ بعد مرُدون بھی چمن سے بھاگتے ہین دور پر ؎ (۳) کلمہ ربط بمعنے ظرف مکان غالب جور سے باز آئے پر باز آئین کیا ؎ کہتے ہین ہم تجکو منہ دکھلائین کیا ؎ (۴) کلمہ تاکید ذوق ساتھ تیرے ہم بھی جون سایہ مقرر جائینگے ؎ آگے جائین پیچھے جائین جائینگے پر جائینگے ؎

پرا - بفتحتین صف آتش الٹا صفون کو تیغ ابروے یار کی ؎ تیر مژہ سے درہم و برہم پرے ہوے ؎

پُرانا - بالضم پارینہ کہنہ ناسخ اس سے بہتر ہی کہین عریان پھرنا اے جنون ؎ جامۂ ہستی نہایت اب پُرانا ہو گیا ؎

پرایا۔ مُتعین بیگانہ ناسخ مین جان بلب ہوا جو کہا اُسنے وصل مین ٭ کیا کاٹتا ہی سنگدلی سے پرائے ہونٹ ٭ آتش پہ صدا آتی ہی خموشی سے ٭ مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات ٭

پرائے بس مین ہونا۔ بفتح موحدہ دوسرے شخص کے اختیار مین ہونا ناسخ بسمین ہوتا مین پرائے نہ کبھی ای ناسخ ٭ آہ میرا مرے قابو مین اگر دل ہوتا ٭

پرائی کیا پڑی ہی۔ کاف عربی مخلوط التلفظ دوسرے کی فکر کیا ہی **ذوق** رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ٭ تجکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو ٭

پر باندھنا۔ پرند مثلاً کبوتر کے شہپرون کو مضبوط ڈورے سے باندھ دینا تاکہ بہت بلندی پر اُڑ نہ سکے ناسخ اُسنے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا ٭ ہمنے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا ٭

پر بند کرنا۔ پر باندھنا ناسخ یہان صیاد ایسا رشتہ ناز کنیالی ہی ٭ ہزارون طائر مضمون کو ہم پر بند کرتے ہین ٭

پرتلا۔ بالفتح و فتح فوقانی جس تسمے مین تلوار لٹکاتے ہین اور کاندھے سے کمر تک اُس تسمے کو پہن لیتے ہین دوال شمشیر ناسخ تو لگا یگا جو قاتل سر پہ دنبالہ وار ٭ تیری شمشیر نگہ کو پرتلا ہو جائیگا ٭

پر چھا کرنا۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا فیصلہ کرنا آتش سننے کو لا یا مین مارے خوشی کے مرگیا ٭ قصہ طولانی تھا دو باتون مین پرچھا کر دیا ٭

پرچھاوان۔ بالفتح سایہ آتش مین آئینہ ہی گل عکس ہی رخسار گلگون کا ٭ رہا جو سرو پر چھاوان ہی تیرے قد موزون کا ٭

پرچھاوان پڑنا۔ سایہ پڑنا آتش پہ چھاوان اسکا عاشق و معشوق پر پڑے ٭ برسون رہا معاملہ روح و تن درست ٭

پرچھائین۔ سایہ آتش کسکی دیوار کے سائے کا مین دیوانہ ہون ٭ مری پرچھائین سے دیوار پرے ہٹتی ہی ٭

پرچھائین پڑنا۔ بکسر ہمزہ و تحتانی معروف و سکون نون غنہ سایہ پڑنا ناسخ ادبھوکے تیرے قامت کی جو پرچھائین پڑے ٭ باغ مین مانند نخل طور الٰہی جلجائے سرو ٭

پرچھتی۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و کسر فوقانی سرپت اور سینٹے کی ہلکی ٹٹی جو ٹکے ٹکے برسات مین کوچہ درکوچہ فروخت ہوتی ہی اُس سے دیوار کی سرپوشی کرتے ہین تاکہ بانی آثار مین نہ مرے آتش اُس بادشاہ حسن کی منزلین چاہیے ٭ بال ہما کی پرچھتی دیوار کے لیے ٭

پرچہ لکھنا۔ بالفتح ہرکارے سے خبر پاکر اخبار نویس کا حال قلمبند کرنا اور سرکار مین داخل کرنا۔ زمانہ شاہی مین یہ دستور تھا اور اب اخبار نویسی کا ڈھنگ جداگانہ ہی آتش روز و شب کے حال کا لکھتا تھا پرچہ روز و شب ٭ کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ٭

پردہ۔ بالفتح و فتح دال مہملہ (۱) حجاب (۲) سازکے

معین حصے جسپر آواز کے اقسام منقسم ہین آتش دونون معانی کے رعایت ہین سے صوفیون کو وجد مین لاتا ہی نغمہ ساز کا ؛ شبہہ ہو جاتا ہی پردے سے تری آواز کا ؛

پردہ اُٹھانا - پردہ کھولدینا پردہ قائم نہ رکھنا ناسخ پردۂ چشم اُٹھا مجمع اختیار نہین ؛ بندہ موسیٰ کیطرح طالب دیدار نہین ؛ آتش انصاف کو ہین دیدۂ اہل نظر کھلے ؛ پردہ اُٹھا کہ پردۂ شمس و قمر کھلے ؛ غالب یا میرے زخم رشک کو رسوا نہ کیجیے ؛ یا پردۂ تبسم پنہان اُٹھائیے ؛

پردہ اُٹھ جانا - پردہ قائم نہ رہنا آتش اُٹھ گیا پردہ جیسے روح سے آلایش تن ؛ نہ رہا میرے ترے عاقبت کار لحاظ ؛

پردہ اُلٹنا - پردے کو لٹکا یا پڑا نہ رہنے دینا آتش ہو جائے حسن معنی بے صورت آشکار ؛ روئے حقیقت اُلٹے جو پردہ مجاز کا ؛

پردہ چھوڑنا - اُٹھے ہوے یا بندھے ہوے پردے کو کھولنا یا لٹکانا غالب کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کسکی ہی ؛ پردہ چھوڑا ہی وہ اُسنے کہ اُٹھائے نہ بنے ؛

پردہ درمیان ہونا - بیچ مین پردہ پڑا ہونا ذوق ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا ؛ پردہ جو درمیان نہو دل کے غبار کا ؛

پردہ رہنا - ستر قائم رہنا عیب کا ظاہر نہ ہونے پانا آتش مجنون برہنہ کرتا اُسے اپنی طرح سے ؛ لیلی کا پردہ پردۂ محمل مین رہ گیا ؛

پردہ رکھنا - ستر قائم رکھنا - عیب کو ظاہر نہ ہونے دینا آتش اپنے عریانون کا پردہ رکھیگا وہ عیب پوش ؛ روز محشر ہونگے چشم مردمان بالاے سر ؛

پردہ فاش ہونا - راز کھل جانا آتش رونے کے بدلے حال پر اپنے ہنسا کیے ؛ پردہ ہوا نہ فاش ہمارے ملال کا ؛

پردہ کرنا - چھپنا - یا کسی بات کو چھپانا آتش محشر کو بھی دیدار کا پردہ نہ کرے یار ؛ عاشق کو جو اندیشہ فردا ہی تو یہ ہی ؛ ذوق ہوا ہے پردہ بھی ہمسے تو اُسنے یون کیا پردہ ؛ بنایا درمیان اک پردۂ دیوار دامن سے حجاب در پردہ اُنھین غیر سے ہی ربط نہانی ؛ ظاہر کا یہ پردہ ہی کہ پردا نہین کرتے ؛

پردہ کھلجانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا راز فاش ہونا آتش فنا کے بعد کھلا دل کو عشق کا پردہ ؛ تمام ہو کے ہوے ہم کمال سے واقف ؛ غالب مُفت کا کسکو بُرا ہی بدرقہ ؛ رہبری مین پردۂ رہبر کھلا ؛

پردے اُٹھا دینا - بسکون تحتانی مجہول پردون کو اُٹھانا تاکہ باہر کی شے نظر پڑے آتش دیوانگی نے کیا کیا عالم دکھا دیے ہین ؛ پریون نے کھڑکیون کے پردے اُٹھا دیے ہین ؛

پردے پڑنا - نظر نہ آنا منظر کا پوشیدہ ہونا آتش اُٹھا اُدھر نقاب تو پردے پڑے ادھر ؛ آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا ؛

پردیس ۔ غریب الوطنی ۔ بیگانہ شہر ناسخ ای منعمؔ ہن سرے نالے ذرا پردیس مین ؛ درد ہی ایسا بھلا کا ہیکو تیرے دیس مین ؛

پرزا ۔ بالضم کاغذ کا ٹکڑا ناسخ جواب خط مین نہ پرزا کبھی لکھا اُسنے ؛ الخ

پرزے اُڑانا ۔ بتحتانی مجہول ٹکڑے ٹکڑے کرنا ناسخ جواب خط مین نہ پُرزا کبھی لکھا اُسنے ؛ اور اُلٹے پُرزے اُڑائے مرے سفیرون کے ؛

پُرزے اُڑنا ۔ پارہ پارہ ہونا آتش پہلے ہی پُرزے اُڑا ہوتے نہ پایا سینہ چاک ؛ یار ثابت وقت بد مین اک گریبان رہ گیا ؛ غالب تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ؛ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا ؛

پرسون ۔ بالفتح و ضم سین مہملہ و سکون واو مجہول و نون غنہ جو دن کل کے بعد یا کل کے پہلے ہو ذوق کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری پرسون ؛ ہوے برسون نہ ہوئی پر وہ تمھاری پرسون ؛

پر کا تکیہ ۔ بفتح فوقانی جسمین روئی کی جگہ پر بھرے جاتے ہین ناسخ بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہی ؛ دیکھو تکیون مین تو کوئی پر سرخاب نہین ؛ آتش فقیر کا ترے کوچے کی جنکے سر کو سودا ہی ؛ پرون کا تکیہ وہ سمجھے ہوے ہین خشت بالین کو ؛

پر کاٹنا ۔ طائر کے پر قینچی سے تراش دینا کہ اُڑ کر بھاگ نہ سکے ذوق ہاے صیاد تو آیا مرے پر کاٹنے کو ؛ مین تو خوش تھا کہ چھری لایا ہی سر کاٹنے کو ؛

پر کا کبوتر اُڑانا ۔ بفتح کاف مہملہ و ضم موحدہ و سکون واو معروف و فتح فوقانی و سکون رائے مہملہ بچون کا کھیل ہی کہ کبوتر کے پر کو مُنہ سے پھونک کر اُڑاتے ہین اور فرضی کبوتر سمجھکر اُسے بُلاتے ہین ناسخ مرغ دل تب سے آیکا ہی صیاد ؛ جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا ؛

پر کترنا ۔ بفتح کاف عربی و فوقانی مفتوح پر کاٹنا آتش یا پھر کتر پر اسکے صیاد یا چھُری پھیر ؛ بے بال و پر نے تیرے پھر بال و پر سنبھالے ؛ ذوق پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض ؛ ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض

پر کٹنا ۔ بفتح فوقانی پر کا تراشا جانا آتش یہ کمانداری ہی دم تک عاشق دلگیر کے ؛ اس نشانے کو اُڑا کر پر کٹینگے تیر کے ؛

پر کھُلا ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا وہ مرغ جسکے پر نہ باندھے گئے ہون آتش جوہر نہین ہمارے ہین صیاد پر کھُلے ؛ لیکر قفس کو اُٹھ گئے رکھا ہی پہ کھُلے ؛ غالب کنج مین بیٹھا رہون یون پر کھُلا ؛ کاشکے ہوتا قفس کا در کھُلا ؛

پرکھنا ۔ بفتحتین و سکون کاف عربی مخلوط الہا کھرے کھوٹے کی تمیز کرنا آتش ترے لب لعلین کا نہین سہل پرکھنا ؛ وہ جوہری ہی جسکو خدا دے نظر ایسی ؛ ذوق کور باطن کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت ؛ کہ پرکھتا نہین جز دیدۂ بینا گوہر ؛

پر کھول دینا ۔ بندھے ہوے پرون کے ڈورے کو

کاٹ دینا یا گرہ کھول کر ڈورا علیحدہ کر دینا ناسخ فرقت
کی میں ہمارا تو ڑ کر تار نفس ؛ مرغ جان کے آج صیاد
قضا پر کھولدے ؛

پر لگانا - پرون کا شانے پر نصب کرنا قدرت کا
دوم مجازاً تیز روی میں مشق پیدا کرنا آتش انسان
خوبرو سے باقی رہے تفاوت ؛ اسواسطے پری کو دیو
لگا دیے ہین ؛ ناسخ پر لگائے مجھے وحشت نے اُڑا
پھرتا ہون ؛ مجھسے پامال کوئی خار بیابان نہوا ؛

پر لگنا - اُڑجانے کی قدرت ہونا ناسخ سفلے کو گو کہ
پر لگین لیکن ہی نارسا ؛ پہونچی کبھی ہوا سے نہ کاہ
آسمان پہ ؛

پرنالا - بالفتح وہ ناودان جو چھت کا پانی نکلنے کے
واسطے تعمیر ہو آتش بے یار بام پر جو وحشت مین چڑھ گیا
مین ؛ پرنالے روتے روتے مین نے بہا دیے مین ؛

پُروا ہوا - بالضم جو ہوا پورب کیطرف سے آوے آتش
ہوتا ہی آہ سرد سے یون اپنے دلمین درد ؛ پُروا ہوا
مین دکھتی ہی جیسی اشتر کی چوٹ ؛

پرونا - بالکسر وضم رائے مہملہ وسکون واو مجہول موتی
کے سوراخ مین دھاگا ڈالنا ذوق تراسنگار بھی
ہی وہ بلا کہ جائے گہر ؛ پروئے زلف مسلسل کے تار تار
مین دل ؛ ناسخ رکھتی ہی سبحہ تیرے نام کو ورد زبان ؛
اپنے رشتے مین پروئے اشک کا ہر دانہ شمع ؛

پریون کا اُٹھا لیجانا - بالفتح پریون کا انسان
کو تخت پر بٹھا کر اُڑا لیجانا ایک فرضی بات ہی جو قصے
کہانیون مین مشہور ہی **آتش** بیدار بخت ایسا مین
دیوانہ ہون جسے ؛ پریان اُٹھا کے لیگئی ہین فرش خواب سے ؛

پریون کا اکھاڑا - بفتح الف مقصورہ وفتح کاف
عربی مخلوط الہا وفتح رائے ہندی پریون کی محفل آتش
کوئی پریون کا اکھاڑا جو نظر آتا ہی ؛ مین سمجھتا ہون کہ
ہی ملک سلیمان آباد ؛

پریون کے تخت اُترنا - پریون کا اپنے تخت پر
اُڑتے ہوئے آنا اور کسی جگہ اُترنا ناسخ شاعری سے
فائدہ پڑھیے کوئی ایسا عمل ؛ جس سے گھر مین تخت
پریون کے اُتارا کیجیے ؛

پ ڑ

پڑا پانا - بفتحتین ورائے ہندی کوئی شی بلا مشقت و
جستجو پڑی ہوئی کسی جگہ پر ہاتھ آنا غالب کہتے ہو
نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا ؛ دل کہان کہ گم کیجیے ہم نے
مدعا پایا ؛

پڑا رہنا - لیٹے رہنا ایک حالت مین غالب پڑا رہ
اے دل وابستہ بیتابی سے کیا حاصل ؛ اگر پھر تاب
زلف پرشکن کی آزمایش ہے ؛

پڑنا - بالفتح مشغول ہونا - مبتلا ہونا ذوق پڑے
کتاب کے قصون مین کیا کرو دل صاف ؛ جو دل ہو
صاف بہ از روضۃ الصفا سمجھو ؛

پڑھانا - بفتحتین ورائے ہندی مخلوط الہا اغوا کرنا -

بھڑکانا ذوق کیا خط مین مدعا لکھون اپنا کہ مدعی ؛ پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چکے ؛

پڑھکر دم کرنا۔ بفتح دال مہملہ افسون یا اسم کو پڑھکر منھ سے چھوکرنا ذوق کرتا تھا ان یکاد کو دم پڑھکے دمبدم ؛ دولہ کے دمبدم رُخ روشن پر آسمان ؛

پڑھے نہین۔ بتحتانی ناخواندہ مین آتش بے گنتی بوسے لینگے رخ دلپسند کے ؛ عاشق ترے پڑھے نہین علم حساب کو ؛

پس

پست کردینا۔ بالفتح زیر کردینا۔ نیچا دکھانا آتش پست کردے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد ترا ؛ طول دے جوش جوانی جامہ کوتاہ کو ؛

پسنا۔ بالکسر (۱) عاشق ہونا (۲) کچل جانا (۱) ناسخ ملگیا خاک مین پس پس کے حسینون پر مین ؛ قبر پر بوئین کوئی جیز حنا پیدا ہو ؛ (۲) آتش ہمارا طالع خفتہ نہین نہ بیجاگئے ؛ یہ سر پر پسکے ہی بیدار صبح ہجوم خواب ہوا ؛

پسند آنا۔ بفتحتین بسکون نون غنہ و دال مہملہ مرغوب و مطبوع ہونا کسی شی کا ناسخ یہ خلق کی بیتابی آئی ہی پسند اُسکو ؛ سیماب کو بھی کافر اکسیر نہین کرتا ؛ آتش آئی تو ہی پسند اُسے چال یار کی ؛ سُن لیجو پانؤن کبک دری کا اُکھڑ گیا ؛ ذوق گرمی تب سے ہوا سوز درون جو افشا ؛ آگیا مانے خجالت کے پسینا ہمکو ؛ غالب شمار سبحہ مرغوب بت مشکل پسند آیا ؛ تماشائے بیک کف بردن صد دل پسند آیا ؛

پسند کرنا۔ مطبوع و مرغوب سمجھنا ناسخ جب سے عاشق ہون تمنا ہی یہی دور ہو عشق ؛ جز شفا کچھ نہین کرتا کوئی بیمار پسند ؛

پس و پیش ہونا۔ بالفتح و کسر باے فارسی ثانی و سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ تامل ہونا آتش سودے مین ترے دھیان نہین سود و زیان کا ؛ مطلق ہو پس و پیش ہو ارزان و گران کا ؛

پسیجنا۔ بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و جیم عربی رحم کرنا ناسخ گر پسیجے میرے نالون سے نہ تو اے سنگدل ؛ ہی یقین مانند یخ ہرگز نہ پتھر خشک ہو ؛

پسینا۔ بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف عرق جو گرمی کیوجہ سے بدن سے نکلے ناسخ کہ پسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو ؛ کالبد تیرا بنایا گوندھکر اکسیر کا ؛ آتش حیف ہی سوزش دل کا ہوا اشکون سے علاج ؛ بیشتر ورنہ پسینے سے اُترتی تب ہی ؛

پسینا آنا۔ عرق نکلنا بدن سے آتش آگیا مجکو پسینا جب کوئی ملزم ہوا ؛ پردہ کھلجاتا ہی آتش زاہد سالوس کا ؛ ناسخ آتا ہی پسینا جو اسے آب بقا ہی ؛ حیوان ہی تو چشمۂ حیوان ہی یہ گھوڑا ؛ ذوق ممکن نہین کم ہووے تب سوز محبت ؛ جون شمع مجھے لاکھ پسینا اگر آئے ؛

پسینا پونچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو مجہول و نون غنہ و جیم فارسی مخلوط الہا بدن کا عرق کپڑے مین جذب کرنا ناسخ اُسنے جو پونچھا پسینا روے عالمتاب کا ؛

بنگیا رومال کونا چادر مہتاب کا؛

پسینا ٹپکنا - بفتح تاے ہندی وباے فارسی شدت سے پسینا آنا آتش گڑ گڑاے جو بشاشی سے سر میری طرح شمع؛ نادم ہو پسینا رخ گلگیر سے ٹپکے؛ غالب رخ پہ دولہا کے جو گرمی سے پسینا ٹپکا؛ ہی رگ ابر گہر بار سراسر سہرا؛

پ ش

پشت - بالضم وسکون شین معجمہ وفوقانی پیڑہی باپ دادا پردادا اور یون ہی مسلسل ذوق رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہی ذوق؛ اولاد سے تو ہی یہی دو پشت چار پشت؛ غالب سو پشت سے ہی پیشۂ آبا سپہگری؛

پشتارا - بالضم بار بوجھ گٹھری ناسخ میٹھ پیچھے میرے بدگمنے سے زاہد یہ ملا؛ پیٹھ پر بار گنہ کا جمع پشتارا ہوا؛

پشتہ - بالضم پشت دیوار بنیاد سے ملی ہوئی ڈھلوان تعمیر جو دیوار سے گز آدھ گز آگے بڑھی ہوئی بنائی جاتی ہی تاکہ دیوار کو پانی کے سیلاب سے صدمہ نہ پہونچے آتش اے قصر یار خوب ہی پشتے کیواسطے؛ مٹی مری جو ہوتی دیوانے کے پسند؛

پشیمانی مین مرنا - بتحتانی اول مجہول ومعروف ثانی سخت نادم ہونا ذوق کیون جی کے ہجر مین ہوے شرمندہ یار سے؛ اب مر رہے ہین اُسکی پشیمانیون مین ہم؛

پ گ

پکارنا - بالضم بآواز بلند کسی کا نام لینا ناسخ رات ہو جاے یقینا مجھے اُٹھتے اُٹھتے؛ حالت ضعف مین کوئی جو پکارے مجکو؛ آتش تنہائی ہی غریبی ہی صحرا ہی خار ہی؛ کون آشناے حال ہی کسکو پکاریے؛ ذوق لگائی زلف کو شانے نے جو اُنگلی پکارا دل؛ یہ گستاخی بھلا رہ تو بھی او بے ادب آیا؛

پک جانا - بالفتح پھنسی یا پھوڑا یا دانہ یا آبلہ مین پیپ پڑ جانا آتش اک آبلہ پک پک کے خموشی سی ہوئی ہی؛ کیا شعر کہون قافیہ ہی تنگ زبان کا؛

پکڑا جانا - بالفتح وفتح راے ہندی ماخوذ ہونا گرفتار ہونا غالب پکڑے جاتے ہین فرشتون کے لکھے پر ناحق؛ آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؛

پکھراج - بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا وفتح راے مہملہ وسکون جیم عربی جواہرات مین سے ایک قسم زرد رنگ ناسخ زرد ہی کیا تیرے آگے یاسمن؛ تھا جو ہیرا اندنون پکھراج ہی؛

پ گ

پگڑی اُچھالنا - بالفتح وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف آتش ہیکے مے دستار والے کی اُچھالا چاہیے؛ دیکھتا تھا راہ وہ گلگون قبا برسات کی؛

پگڑی اُچھلنا - کسی کی ذلت ہونا آتش شیخ و مشیخت نہین میخانے مین چلتی؛ یان پگڑی اُچھلتی ہی خرابات مغان ہی۔

پگڑی بدلنا - کسی کو اپنا بھائی بنانا آتش آے جو

کیف می مین وہ گلگشت باغ کو؛ غنچے سے ٹوپی لالے سے
پگڑی بدل چلے؛

پگھلنا - بالکسر و فتح کاف فارسی مخلوط الہا منجمد شی کا پانی ہوکر بہنا مثلاً برف یا چربی یا موم وغیرہ کا رقیق ہو جانا **غالب** ہاتھ دھو دل سے یہی گرمی گر اندیشے مین ہی؛ آبگینہ تندی صہبا سے پگھلا جائے ہی؛ **آتش** للہ چلیے سایۂ دیوار یار مین؛ گرمی سے آفتاب کی آتش پگھل چلے؛ **ذوق** غیر بےمایہ نہ کم مایہ سے ہو ضبط ہوس؛ بھگیا ژالہ ہوا لگ کے نہ پگھلا گوہر؛ **ناسخ** چربی برنگ شمع پگھلتی ہی ہجر مین؛

پ ل

پل - بالضم وہ عمارت جو دریا یا نہر یا نالے کے اوپر بنائی جاتی ہی جسپر سے بلا کشتی کے گذارا ہو سکے **ذوق** نام منظور ہی تو فیض کے اسباب بنا؛ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا؛ **ناسخ** نہین تلوار آپکی خمدار؛ قلزم عشق کا یہی پل ہی؛ بالفتح بائے فارسی ایک دقیقہ وہ عرصہ جو ایک پلک جھپکنے مین ہوتا ہی **ذوق** اُس لب و چشم پہ ہی زندگی و مرگ اپنی؛ کہ کبھی دم مین جلایا کبھی پل مین مارا؛

پل بھر مین - بالفتح ایک پل کے عرصے مین **ذوق** دکھلائے جوش گریہ اگر میری چشم تر؛ مردم کے غرق سیکڑون پل بھر مین گھر کرے؛

پلٹن - بالفتح و فتح تائے ہندی ہزار سپاہیونکی جماعت **ناسخ** ہی یاد صف مژہ جو دلمین؛ گویا پلٹن کی چھاونی ہی **آتش** تیار رہتی ہین صف مژگان کی پلٹنین؛ رخسار یار ہی کہ جزیرہ فرنگ کا؛

پلک - بفتحتین مژہ **ناسخ** پلکین اپنے رونگٹے ہین آنکھین ہین داغ جنون؛ ہی سراپا اے صنم طالب ترے دیدار کا؛

پلک سے پلک لگنا - بہت تھوڑی دیر سونا۔ دم کے دم خواب کرنا **ناسخ** رباعی سیلاب روان ہی چشم تر سے ہر دم؛ سوتے نہین اک آن شب ہجر مین ہم؛ کسطرح پلک سے پلک لگجائے کبھی؛ ملتے نہین دریا کے کنارے باہم؛ **ذوق** شام سے حال ہی یہ صبح تلک؛ نہین لگتی مری پلک سے پلک؛

پلکون سے اُٹھانا - آنکھون سے اُٹھانا۔ بڑی توجہ اور غور سے اُٹھانا **ذوق** جتنا ہی نمک تم مرے زخمون مین کھپاؤ؛ پلکون سے اُٹھاؤگے جو آنکھون سے گراؤ؛

پل مارتے مین - بالفتح طرفۃ العین مین **ناسخ** ایسے مری مژہ کے ہین بادل بھرے ہوے؛ پل مارتے مین دیکھے ہین بادل بھرے ہوے؛

پلنا - بالفتح پرورش پانا **ناسخ** دلنے ہین انگیا کی چڑیا کو بنت کی چینیان؛ پلتی ہی بالے کی مچھلی موتیون کی آب مین؛

پلنگ - بفتحتین و سکون نون غنہ چارپائی **ناسخ** ہجر مین مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہی پلنگ؛ کاٹنے کو دوڑتی ہی

صورت دیبا مجھے:

پلنگڑی - بتحتانی معروف چھوٹی سی چارپائی - جسکی پاٹیان اور پائے سبک ہون ناسخ فلک ہر شب یہ کالی چارپائی کیا دکھاتا ہی: پلنگڑی تیری اعلیٰ ہی کہین بے پیر چاندی کی:

پلہ بھاری ہونا - بالفتح و لام مہملہ مشدد مفتوح وزن دار ہونا آتش ناتوان میری طرح سے ہو جو عشق حسن سے: شکوہ سے بھاری ترازو مین ہو پلہ کاہ کا:

پ ن

پناہ مانگنا - بالفتح مفر کا خواہان ہونا - طالب امن ہونا ناسخ ناتوانون سے پناہ ای ظالمو مانگا کرو: دیکھ لو اک بال ہی بازو شکن شمشیر کا: آتش پناہ ای پری فریبو خدا کے مانگو: سزا دیتا ہی حاکم آدمی کو قلب سازی سے:

پناہ ملنا - بچاؤ کی صورت ہونا - بچنا ناسخ پناہ ملی ہو خلقت کو مرگ ظالم سے: جو کر گردن کو کرین قتل ہو سپر پیدا:

پنجشاخہ - بالفتح و سکون نون معجمہ و جیم ، بی لو ہے کے پنجے جنکی نوک مین گودڑ کے فتیلے روغن مین بھگو کر پیچھو نے ہین اور رات کو روشن کرتے ہین آتش روشنی سے مجھے اسکی یہ یقین ہوتا ہی: پنجشاخہ ترے در کا ید بیضا ہو نہ: ذوق جون پنجشاخہ تو نہ جلا انگلیان طبیب: رکھ رکھ کے نبض عاشق تفتہ جگر پہ ہاتھ:

پنجون کے بل چلنا - بالضم و واو مجہول و فتح موحدہ مخلوط الہا بانکپن اور نخوت جتانا ناسخ بانکپن مین پانچ ہی چلتا ہی وہ پنجون کے بل: راہ مین ٹکتی نہین ہیں فتنہ گر کی ایڑیان: آتش بانکی ادا سے قتل اُنھون نے کیا ہین: مہندی لگا کے پانؤن مین پنجون کے بل چلے:

پنجہ - ہاتھ کی حالت مجموعی کو باعتبار پانچ انگلیون کے کہتے ہین ناسخ ایسے پنجے ہین نہ ایسی ہین بشر کی انگلیان پنجہ خورشید کے پنجے قمر کی انگلیان: ذوق اس روشنی کی چند دکھا دیجے پنجیان: نازان ہی آفتاب کے پنجے پہ آسمان:

پنجہ پھیرنا - پنجہ مروڑ دینا ناسخ پنجہ اسکا کیون نہ پھیرے پنجہ خورشید کو: دو کرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو: آتش جگر خون پان کھا کر کرچکے لعل بدخشان کو ملو مہندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا:

پنجہ کرنا - پنجے سے پنجہ گانٹھ کر لڑانا آتش دیکھتے ہین زور اپنے ہاتھ کا وہ آجکل: خون عاشق کرکے پنجہ کرتے ہین قصاب سے: ذوق ہو قوی دست اگر زور روئی سے تیری: شیر سے پنجہ کرے پنجہ مژگان غزال: ناسخ بیطرح پنجے کی کثرت کا ہوا شوق اُنکو سخت ہو جائینگی اُس رشک قمر کی انگلیان:

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا کسی کے گرد ہونا ستانے کیواسطے اسطرح کہ رہا نہ ہوسکے ناسخ لیگیا صحرا کی جانب وان اُسے شوق شکار: شیر غم

پیچھے پڑایان کیا ہی پنجے جھاڑ کر ؎

پنجے سے چھوٹنا - آزاد ہونا ناسخ گر قفس مین پھنس گیئ بلبل تو اسکا غم نہین ؎ ہی یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجہ صیاد سے ؎

پنجے کی کثرت - پنجہ کرنے کا عادی ہونا ناسخ بہیرے پنجے کی کثرت کا ہو شوق اندنون ؎ الخ

پنڈا - بالکسر و فتح دال ہندی بدن جسم ناسخ موے گھل گھل کے گورسے پنڈے کون یہ ؎ ہو گلشن برگ یاسمن اپنا ؎

پنس - بالکسر و فتح نون معجمہ پالکی جسے چار کہار اُٹھاتے ہین ناسخ رباعی ممکن نہین ایسی ہی کوئی تنگ پنس ؎ سمجھا ہین شکنجے مین تو محبوس نفس ؎ ہون زمزمہ سنج بوستان معنی ؎ ہوجاؤن نہ کسطرح گرفتار قفس ؎

پ و

پوجنا - بالضم و سکون واو معروف پرستش کرنا آتش گئے بتخانہ پوجا کہ کیا طوف حرم ہمنے ؎ اُڑائی تیری خاطر خاک کیا کیا رہگزارون مین ؎ غالب چھوڑونگا مین نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؎ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر ؎

پوچھا جانا - بالضم و سکون واو معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا باز پرس ہونا آتش دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائینگے ؎ خارج ہی سرنوشت ہماری حساب سے ؎

پوچھنا - بالضم و سکون واو معروف (۱) مزاج پرسی کرنا۔ حال پوچھنا خیر و عافیت پوچھنا غالب تم جانو تمکو غیر سے جب رسم و راہ ہو ؎ مجکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ؎ آتش معشوق تھے غرور سزاوار تحسین ؎ شکوہ نہین ہی تمنے نہ پوچھا اگر مجھے ؎ (۲) اجازت لینا آتش پوچھنے کی نہین سیلاب بلا کو حاجت ؎ جانتا ہی مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا ؎

پوچھنے والا - پرسان حال آتش نہین جسکا کوئی اُسکا خدا ہی پوچھنے والا ؎ اُٹھاتے ہین خلائق آکے بے وارث کے موتا کو ؎

پور - بالضم و سکون واو مجہول (۱) پونڈے کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ کے درمیان ہوتا ہی آتش نیشکر کی پور ای شیرین دہن ؎ پھیکے ہین آگے تری مسواک کے ؎ ناسخ غیرت شیرین ہی او فرہاد وہ شیرین ادا ؎ گلشکر ہین ہونٹ پورین نیشکر کی انگلیان ؎ (۲) انگلی کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ کے درمیان ہوتا ہی ناسخ تیری ایسی انگلیان ہین استخوان جنمین نہین ؎ پور پور اُنکی مگر خرمے تر سے خستہ ہی ؎ آتش چھلے جڑاؤ رکھتے ہین وہ پور پور مین ؎ دکھلا رہے ہین ہمکو جواہر نگار ہاتھ

پورا - کامل ذوق ؎ ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ؎

پورا وار - ایسا وار لگانا کہ ایک ہی مرتبہ کام تمام ہوجائے ناسخ لگا اک وار پورا ہی جگہ غیرت کی او قاتل ؎ تری تلوار پہ میرا دہان زخم خندان ہی ؎

پورا ہاتھ - یہی مطلب ہی جو پورا وار کا مطلب ہی ذوق نہ مارا تونے پورا ہاتھ قاتل ؎ ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ؎

پوشاک بدلنا۔ بالضم وسکون واو مجہول میلے کپڑے اوتار کر سفید کپڑے پہننا ناسخ اپنے جامے سے وہین ہو گئے باہر لاکھون ؛ گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا ؛ ذوق ہوئے آراستہ ہین آج بدلکر پوشاک ؛ فصل سے باغ ملک باغ سے لے تا بہ نخیل ؛

پوُن۔ بالفتح وسکون واو جادو۔ سحر ذوق اُڑ ایئن پوُن جادو گر بلا سے ہم نہین ڈرتے ؛ پر اپنا دم ہوا ہو تا ہی اُس چشم پر افسون سے ؛

پونچھنا۔ بالضم وسکون واو مجہول و نون غنہ وجیم فارسی مخلوط الہا رومال سے پانی یا پسینہ یا کوئی اور شی کو پاک کرنا ناسخ آیا تاثیر گریہ سے باز ؛ ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھین ؛

پونہچانے کو جانا۔ بالفتح وسکون واو مجہول و نون غنہ وہاے ہوز مشایعت کرنا ۔ تنگہ سے جب چلا ظالم مرا سر کاٹکر ؛ دور تک پونہچانے کو لاشہ مرا بے سر گیا ؛

پ ہ

پہاڑ ٹلنا۔ بفتحتین وسکون راے ہندی و فتح تاے ہندی مصیبت و سختی کا دور ہونا ناسخ گیا دل بغل سے ٹلا کوہ غم بھی ؛ گرانبار وہ ہی سبکبار مین ہون ؛ آتش تو تو کیا ایسی بلا ہی وہ ٹلے جو ہو پہاڑ ؛ وصل کا روز جو مین ای شب ہجران مانگون ؛

پہاڑ ٹوٹنا۔ سخت رنج پہونچنا آتش کوہ غم ٹوٹنے پر آہ ہی ہان کم ظرفی ؛ ٹھیس سی کاسہ چینی کو فغان کرنے دو ؛

پہاڑ کاٹنا۔ سخت اور دشوار کام کرنا آتش لب لعلیا فرہاد کو شیرین سے ہونا ہی محال ؛ لعل قسمت مین نہین کاٹا کرے کہسار کو ؛ ذوق مین کاٹ دون پہاڑ کو پتھر کو توڑ دون ؛ پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دون ؛

پہاڑ کٹنا۔ دشوار کام کا انجام ہونا آتش دیکھیے کٹ چکے کب زیست کا اپنی یہ پہاڑ ؛ درد سر صورت فرہاد کیا کرتے ہین ؛

پھاڑ کھانا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح کاف عربی مخلوط الہا درندے کا اسطرح سے کاٹ کھانا کہ تھوڑا سا گوشت بھی علیحدہ ہو کر درندے کے منہ مین چلا جائے آتش نہ ہوئی بعد فنا بھی مجھے آفت سے نجات ؛ پھاڑ کھانے کو سگ کوچہ جانان دوڑا ؛ ذوق غزال رم دیدہ بنگیا ہی جو خواب آنکھو نمین تو بجا ہی ؛ کہ پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی پلنگ تجھ بن پلنگ ہو کر ؛

پھاڑے کھانا۔ بیحتانی مجہول ناگوار معلوم ہونا ناسخ ہجر مین مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہی پلنگ ؛ کاٹنے کو دوڑتی ہی صورت دیبا مجھے ؛

پھاگ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا ہولی کا تیوہار ہندوؤن مین جسمین رنگ ایک دوسرے پر ڈالتے ہین اور عبیر گلال چھڑکتے ہین ناسخ اشک خونین رنگ نالہ راگ ہی ؛ واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہی ؛

پھانڈا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا وسکون نون غنہ

دیوار پر سے اُچک جانا آتش نہ راہ ہی مجھے سوجھی نہ پھاند نکی گھات ؛ پھر اکیا بیس دیوار و بیٹھ رہ خاموش ہیا جو آئے جام بھر کے پیے اور رہو کے مست ؛ سبزے کو روندتا پھرے پھولون کو جائے پھاند ؛

پھانس ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و سین مہملہ۔ نوک خار وغیرہ جو بدن مین چبھکر رہ جائے ذوق ہوگیا کافذ سوزن زدہ سینہ سارا ؛ دل کی جو پھانس نکلی نہ سر سوزن سے ؛

پھانسی دینا ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف گلے کو رسی یا ریشم کی ڈور کے پھندے سے اسقدر کس دینا کہ گلا گھٹ کر دم نکلجائے آتش پھانسی دینے مین احباب کے نہ کوتاہی کی ؛ حوصلہ ہمنے تری زلف رسا کا دیکھا ؛

پھاہا ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا کپڑے کا چھوٹا سا ٹکڑا جسپر مرہم لگا ہوا ہو ناسخ ع ۔ اگر ہو پھاہا پہ سمندر یقین ہے ہو جائے خاک جلکر ؛

پھاہا چھڑانا ۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر سے علیحدہ کرنا ناسخ گر چھڑاتا ہی تجھے پھاہا ہمارے داغ کا ؛ پہلے کر لے فکر ہو جراح آتشگیر کی ؛

پھاہا چھوٹنا ۔ پارچہ مرہم آلودہ کا زخم سے علحدہ ہونا ناسخ آج میرے زخم سے چھوٹا ہی پھاہا ای نسیم ؛ ارمغان لیجا یہ گلشن مین برائے عندلیب ؛

پھاہا رکھنا ۔ پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر چپکانا ناسخ رکھتے ہی پھاہا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ؛ ہوگئی کافور سردی مرہم کافور کی ؛

پھاہا لگنا ۔ بفتح لام مہملہ پارچہ مرہم آلودہ کا زخم پر چپکایا جانا ناسخ مین نہین عریان سلامت ہین اگر یہ داغ جنون ؛ پھاہے جب ان پہ لگینگے پیرہن ہو جائیگا ؛

پھبتی ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف ایسی بات کسی کی شان مین بے ساختہ کہنا جو اُسکے وضع کے حسب حال اور مشابہ ہو ناسخ چینی سے صاف تربت چین ہی ترا بدن ؛ پھبتی ترے کمر پہ ہی چینی کے بال کی ؛

پھبتی سوجھنا ۔ بضم سین مہملہ و سکون واو معروف و جیم عربی مخلوط الہا سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ سوجھنا ناسخ قطرہ شبنم گلون پر جبکہ دیکھے باغ مین ؛ سوجھی پھبتی خندۂ دندان نمائے یار پر ؛

پھبتی کہنا ۔ سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان مین کہنا ناسخ اُس پری رخسار پہ پھبتی کہی ہی حور کی ؛ سچ تو یہ ہی کیا ہی مجکو سوجھتی ہی دور کی ؛ آتش کمان سے دی کبھی تشبیہ ہمنے تیغ سے گاہے ؛ کہی زین پھبتیان اُس ابروئے خمدار پر کیا کیا ؛

پھبتی ہونا ۔ سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان مین کہا جانا آتش جا نکلتا ہی جو بازار مین وہ شوخ مزاج ؛ پھبتیان ہوتی ہین یوسف کے خریدارون پر ؛

پھبنا ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ زیبا

معلوم ہونا سدنا سب حال ہونا۔ غالب سر پہ چڑھنا
تجھے پھبتا ہی پر اے طرف کلاہ ؛ مجکو ڈر ہو کہ نہ چھینے ترا
لمبر سہرا ؛

پھبن ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح موحدہ زیبایش
مشابہت کی وجہ۔ وجہ شبہہ ذوق رقعہ شادی شہادت
کا ہو خون سے رنگین ؛ ایسی شادی کو ہو ایسی ہی
پھبن کا کاغذ ؛

پھپھولا ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا اول و دوم مضموم
و سکون واو مجہول آبلہ ناسخ آتا ہی رشک اے دل پر آبلہ
مجھے ؛ کیا جلد پھوٹتا ہی پھپھولا حباب کا ؛ ذوق ہان
کچھ تو ہو حاصل ثمر نخل محبت ؛ یہ سینہ پھپھولون سے جو
پھلجاے تو اچھا ؛ آتش پھوٹا لحد مین دل کا پھپھولا تو
دیکھنا ؛ ہو جائیگا مزار کا آتش کے رنگ سرخ ؛

پھٹ پڑنا ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی
ٹوٹ کر گر پڑنا بوجھ سے آتش قدم بھاری ہمارا ہوگا
ہمپر باغ عالم مین ؛ وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جسپر اپنا آشیان ہوگا ؛

پھٹکنا ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی
مراد ہی آنے جانے سے آتش خوشی پھٹکتی نہین اس
دیار کے نزدیک ؛

پھٹکی ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی
و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف جھانکڑ کی ٹوکری
پست پٹاری کیطرح مع سرپوش جسمین طائران نو گرفتار
بند کیے جاتے ہین ناسخ اُڑا لیجائیگا شوق چمن پھٹکی کی
پھٹکی کو بعبث صیاد پھٹکی مین مرے پر بند کرتے ہین ؛

پھٹنا ۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا چاک ہونا۔ شق
ہونا ناسخ قوی ہون گو ستم آسمان سے زار ہون مین ؛
اُلجھ کے دامن محشر پھٹے وہ خار ہون مین ؛ آتش جوش
جنون مین پھٹکے نہ رہ جانا ساتھ سے ؛ ہوتے مری طرح
جو مرے پیرہن کے پانوٗن ؛

پھر ۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا ایکبار سے زیادہ یعنی
دوبارہ سہ بارہ وغیرہ ناسخ دبی تھی آگ جو سینے مین
پھر بھڑک اُٹھی ؛ کل اُس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک
ہمکو ؛ آتش یا پھر کتر پر اسکے صیاد یا چھری پھیر ؛ بے بال و
پھنے تیرے پھر بال و پر سنبھالے ؛

پھر آنا ۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا واپس آنا ناسخ
ایک خط لیجائیگا تو جلد وہ پھر آئیگا ؛ قاصد اسر خاب کا
اب مجکو جوڑا چاہیے ؛

پھرت ۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ
پھرنے کا حاصل مصدر پھرنا ذوق آسیا وار پھرے
کیون نہ فلک گرد زمین ؛ ترے توسن کے جو کلوے کی
اُڑا جاے پھرت ؛

پھر کر دیکھتے جانا ۔ جب کسی کے پاس سے اُٹھکر چلنا تو
پھر پھر کر اُسے دیکھتے جانا اُسوقت تک جب تک وہ
نظر پڑے کسی کو چھوڑ کر چلے جانے کا افسوس اور اپنا اشتیاق
دیدار جتانا آتش نکلی کسطرح ہے جان مضطر دیکھتے جاؤ ؛
ہمارے پاس سے جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ ؛ ذوق لیجلین

تیرے کشتے کو جنت مین بھی اگر ؛ پھر پھر کے تیرے گھر کیطرف
دیکھتا چلے ؛

پھر کر نہ دیکھنا کسی مکان یا کسی انسان کو چھوڑ کر
جانے سے خوش ہونا۔ انتہائے تنفر آتش جاتے ہین کوے یار
سے ہم ایسے ہو کے تنگ ؛ کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ زنہار دیکھیے ؛

پھر کیا چاہیے۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و کاف عربی
مخلوط التحتانی سب کچھ میسر ہے ہنر از نعمت۔ فہو المراد غالب
چاہیے اچھون کو جتنا چاہیے ؛ یہ اگر چاہین تو پھر کیا چاہیے ؛

پھر مانگ۔ بفتح میم مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی
کسی سائل کو کچھ نہ دینا منظور ہو تو یہ کلمہ کہتے ہین کہ سائین
پھر مانگو ناسخ خوش ہوتا تو کبھی ہنسکے نہ کہتا پھر مانگ ؛
کیا ہوا اُس سے جو سائل مین ہٹا بوسے کا ؛

پھرنا۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا (۱) گشت کرنا ذوق پھر کر
اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق ؛ لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی
رہا قلق ؛ ناسخ ہو گیا چشم سیاہ یار پہ سودا ہمین ؛ شل آہو
پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے ؛ غالب مرہم کی
جستجو مین پھرا ہون جو دور دور ؛ تن سے سوا فگار ہین
اس خستہ تن کے پانوءن (۲) رخ بدل جانا آتش دیکھکر
صورت احباب کو پھر جاتا ہی ؛ کج ادائی سے ہی اُلٹی تیرے رخسار
کی راہ ؛ (۳) قول سے انحراف کرنا کہکے بدل جانا غالب
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا ؛ جتنے عرصے مین مرا
لپٹا ہوا بستر کھلا ؛ (۴) منحرف اور برگشتہ ہونا ناسخ پھر گئے
بندے تو برگشتہ نہو کیونکر خدا ؛ دیکھی مسجد خانہ ہائے خلق سے

سو بار کج ؛ آتش بنایا جادۂ رہ مجکو خاکساری نے ؛
پھرا جو مجھسے نملنے نہین وہ خراب ہوا ؛

پھری۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و کسر رائے مہملہ و سکون
تحتانی معروف گول حلقہ چرمی سوت سے بنا ہوا چوب بازی
کیواسطے ناسخ ع۔ عکس عارض سے ہوئی تیری پھری آئینہ ؛

پھرکانا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا تکلیف دینا۔ جو کبوتر
دوسرے کبوتر باز کی ٹکڑی مین شامل ہو کر چلا جائے اور
اُسکا مالک اُسکو چھڑا کر پھر اپنے گھر واپس لائے تو اُسکے
پیچھے پکڑ کر تھوڑی دیر تک اُس کبوتر کو ہلاتے ہین جس سے
اُسکو تکلیف پہونچے یہ گویا اُسکو سزا دیجاتی ہی تاکہ پھر
دوسرے گھر جانے کی جرأت نہ کرے اس عمل کو پھرکانا کہتے
ہین ذوق وہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کیطرح ؛
صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہمکو ؛

پھڑکنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح رائے ہندی
طائر کا بیتاب ہو کر بال و پر مارنا۔ پرندون کی بیتابانہ
پرواز ناسخ کہان پرواز کی ای ہمصفیرو مین نے گلشن مین ؛
قفس مین بس پھڑکنے کو ہوے ہین بال و پر پیدا ؛ آتش
دل وحشی کی بیتابی کرگئی چاک سینے کو ؛ قفس کی تیلیان
ٹوٹینگی یہ طائر اگر پھڑکا ؛

پھسلنا۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و فتح سین مہملہ لغزش
کرنا چکنی شی پر ذوق مین کہان سنگ دریا سے ٹلجاؤنگا ؛
کیا مین پتھر ہون پھسلنا جو پھسلجاؤنگا ؛

پھسلنا پتھر۔ چکنا پتھر جسپر پھسلجائین ذوق ع۔ کھیلیں

پتھر ہون پھسلنا جو پھسلجاؤنگا ؛

پھل پانا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا ثمرہ پانا نتیجہ پانا ناسخ باغ عالم مین بھی ہمنے پھل جو پایا تھا سواب ؛ دانت ہنسکی تیغ کا ہی زخم کے انگور پر ؛ آتش غبار راہ ہو کر چشم مردم مین محل پایا ؛ نہال خاکساری کو لگا کر ہمنے پھل پایا ؛

پھلجھڑی۔ بضم بائے فارسی مخلوط الہا و فتح جیم عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف آتشبازی کی کاغذ کی لمبی تال جسمین سے سرخ پھول جھڑتے ہین ناسخ کیون مین اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح ؛ شب فرقت شب برات نہین ؛

پھل دینا۔ بارور ہونا درخت کا ناسخ ہر شجر نے جو دیا باغ جہان مین اک پھل ؛ شجر قد سے ہوا سیب زنخدا پیدا ؛

پھلترا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا تلوار کا پھل آتش نوش ہے بمصرفہ کرے خون گنہگاران عشق ؛ پھول سے رنگین ہی یہ پھلترا تری شمشیر کا ؛

پھلکاری۔ بضم بائے فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف ایک کپڑے کا نام ہی جسمین جدا جدا پھول بنے ہوتے ہین ناسخ ہی وہ نخل چمن حسن یہ ہین پھول اُسکے ؛ تن محبوب یہ کرتا نہین پھلکاری کا ؛

پھل لگنا۔ بار آور ہونا درخت کا ناسخ لگے ہین جنج تیون کے پھل تو سونے کے بیتے ؛ ہوا جہان مین نہ اُس سے رسا ثمر پیدا ؛

پھل ملنا۔ ثمرہ ملنا آتش پھل ملا ہی یہ تری تیغ سے ہمکو ای ترک ؛ پھوٹ کیطرح ہر اک زخم ہی کھل کھل جاتا ؛

پھلنا۔ آبلے یا دانے بیشمار پیدا ہو جانا بدن پر ذوق مریض سوز محبت کی دیکھتا گر نبض ؛ تو پھر طبیب کے بھی آبلون سے پھلتے ہاتھ ؛

پہلوان۔ بالفتح و سکون ہائے ہوز و لام مہملہ کشتی لڑنیوالا توانا شخص آتش جواب رکھتا نہ گیسوے یار کشتی مین ؛ بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا ؛

پہلو تہی کرنا۔ بالفتح و ضم لام مہملہ و سکون واو معروف و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف دریغ کرنا۔ کمی کرنا ناسخ جو تھا پہلو نشین تو کر گیا پہلو تہی مجھسے ؛ جدا پہلو سے دم بھر درد پہلو ہو نہین سکتا ؛ آتش گرم رفتاری سے ہر آبلہ اک اخگر ہی ؛ پانوٗن سے میرے تہی کرتے ہین پہلو کانٹے ؛ غالب تغافل دوست ہون میرا دماغ عجز عالی ہی ؛ اگر پہلو تہی کیجے تو جا میری بھی خالی ہی ؛

پہلے سے۔ بالفتح و ہر دو تحتانی مجہول غالب خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ ؛ کہ بھلا چاہتے ہین اور برا ہوتا ہی ؛

پہلو مین بٹھانا۔ بغل مین بٹھانا۔ اپنے نزدیک بٹھانا آتش کھڑا رہ کر جو مین حسرت سے در دانے کو تکتا ہون ؛ بٹھا لیتی ہی قصر یار کی دیوار پہلو مین ؛

پہلی منزل۔ بتحتانی معروف مراد قبر سے ہی ناسخ ہو چکا آخر سفر جب آپ سے باہر ہوے ؛ وصل اُس جان جہان کا پہلی ہی منزل مین ہی ؛

پھندا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا ریشم یا بال یا سُتلی کا

حلقہ شکار پھپا نسنے کا **آتش** سودا ہوا ہی مرغ جنون کے شکار کا ؛ پھندا بنا رہا ہون گریبان کے تار کا ؛ **ناسخ** ہاے پھندا پڑگیا زنار کا ؛ قید اب مرغ دل آزادہ ہی ؛

پھندے سے نکلنا - گرفتاری سے نجات پانا **ناسخ** ترے پھندے سے نکلنا ہی محال ای قاتل ؛ زلف سے بھی ہین سوار رشتۂ زنار کے پیچ ؛

پھندے مین پھنسنا - گرفتار ہونا - دام مین پھنسنا **آتش** مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے ؛ شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا ؛

پھنسنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہاد مخلوط النون غنہ وسین مہملہ گرفتار ہونا - محبوس ہونا **ناسخ** سودائی ہو کے پھنس گئے زندان مین گرچہ ہم ؛ دل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا ؛ **ذوق** مین وہ ہون صید کہ پھر دام مین پھنستا جا کر ؛ گر قفس سے مجھے صیاد رہائی دیتا ؛

پھنکنا - بضم باے فارسی مخلوط الہاد مخلوط النون غنہ جلنا **تلمیذ** یہ پھنک رہا ہی مرا جسم ہجر ساقی مین ؛ کہ مثل داغ جنون ہاتھ مین ایاغ جلے ؛ **آتش** ہفت آسمان پھنکے جو مرے دود آہ سے ؛ کیا کیا بخار دل سے بخار زمین جلا ؛

پھن - بفتح باے فارسی مخلوط الہا کچھ مار **ناسخ** ماہ تابان پھن ہوا ہالہ ہوا مار سیاہ ؛ چودھوین شب گر خیال کاکل شبگون ہوا ؛

پہننا - باے فارسی و ہاے ہوز ہر دو مفتوح زیب تن کرنا **ناسخ** پہنین صاحب غیرت پہنکر اُتری پوشاکین ؛ رہے غیرت سے جو عریان اُنھین بے ننگ ٹھہرایا ؛ **آتش** خوش ہوتے ہین ناداں پہن کر کمخواب کا جوڑا ؛ کفن ہی عاقبت اس عالم اسباب کا جوڑا ؛

پھوٹ - بضم باے فارسی مخلوط الہاد سکون واو معروف وتاے ہندی ایک قسم کا پھل خربزے کے مشابہ جو پختہ ہو کر کھلجاتا ہی اور کھانے مین پھیکا یہ پھل مخصوص ہندوستان مین ہوتا ہی **آتش** پھل ملا ہی یہ تری تیغ سے ہمکو ای ترک ؛ پھوٹ کیطرح ہر اک زخم ہی کھل کھلجاتا ؛

پھوٹ بہنا - (۱) زار زار رونا (۲) کینہ ظاہر کرنا (۳) پھوڑے کا پھوٹکر بہنا **آتش** پھوٹ بہنے دو نین یار کے آگے آتش ؛ دل کا احوال بھی آنکھونکو بیان کرنے دو ؛ **وزیر** دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے ؛ ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپنے چھیڑا ہمکو ؛

پھوٹ کر رونا - زار زار رونا **ناسخ** کیون نہ روئین پھوٹکر ہم قصر جانان کے تلے ؛ دیدۂ تر اپنے دریا مین کر ملا کر چاہیے ؛

پھوٹ کر نکلنا - دریا سے یا درخت سے کوئی شاخ علیحدہ نکلنا **آتش** منہدی ملکر دھوئے ہاتھ اُنمین جو تو ای بحر حسن ؛ پھوٹ کر نہرون سے نکلین نخل مرجان باغ مین ؛

پھوٹی قسمت - بتحتانی معروف و کسر قاف معجمہ و فتح میم مہملہ بدبختی **آتش** صحراے مغیلان کا مگر مرحلہ آیا ؛

پھوٹی ہوئی قسمت کو لیے آبلہ آیا؛

پھوڑا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول دنبل **ذوق** دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ رہے؛ الخ

پھوڑا پکنا - دنبل کا زرد و سفید ہوکر نرم ہوجانا **آتش** آج کل ہوتا ہی اپنا عشق پنہان آشکار؛ پک چکا ہی خوب اب پھوٹے یہ پھوڑا چاہیے؛ **ذوق** مرا دل آگے ہی سینے مین ایک پھوڑا سا پکتا ہی؛ خیال خط سبز یار نے کیون برگ پان باندھا؛

پھوڑا پھوٹنا - دنبل کا نرم و پختہ ہوکر آپ سے شق ہوجانا **آتش** ع - پک چکا ہی خوب اب پھوٹے یہ پھوڑا چاہیے؛ **ذوق** ع - دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے الخ

پھول - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف (۱) مسلمانون مین میت کی فاتحے کی رسم جو مرنے کے تیسرے دن ہوتی ہی **ناسخ** جو آئے وہ تو نہ پھولا سماؤن قبر مین؛ خبر کرے کوئی اُس گل کو میرے پھولون کی؛ **آتش** مر گیا جب خوش نوا بلبل غزلخوان باغ مین؛ اُسکے پھولون مین پڑھی مین نے گلستان باغ مین؛ (۲) گل **ناسخ** کیا اشک سادہ موسم گل مین بہاؤن مین؛ روؤن لہودہ پھول سے رخسار دیکھکر؛ (۳) شراب **ناسخ** آئی بہار کشتۂ مے کو پلادے پھول؛ اے میفروش پڑ گئے کانٹے زبان مین؛ **آتش** آب کے بدلے شراب سُرخ نہر دمین بہا؛ باغبان جو پھول ہی وہ تیرے گلشن مین نہین؛

پھولا نہ سمانا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف نہایت خوش ہونا **ناسخ** جو آئے وہ تو نہ پھولا سماؤن قبر مین مین؛ خبر کرے کوئی اُس گل کو میرے پھولون کی **آتش** کانٹا سکھا کے ہجر نے ہرچند کر دیا؛ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین؛

پھول پھولنا - گل شگفتہ ہونا **ناسخ** اگرچہ آئی ہی برسات پھول پھولتے ہین؛ ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولون کی

پھول جھڑنا - (۱) آگ کی چنگاریان لوہے یا پتھر کی رگڑ سے نکلنا **ناسخ** خوب سارو ندآج میری قبر کو اے شہسوار؛ پھول جھڑتے ہین نہین لعل سم توسن میں آگ؛ (۲) خوش کلامی **آتش** تم جو گویا ہوے تو پھول جھڑے؛ غنچے سے منھ مین رنگ لائی بات؛

پھول چڑھانا - کسی شہید کے طاق مین یا کسی بزرگ کے مدفن پر یا کسی معبد پر تعظیماً خوشبودار پھول رکھنا **ناسخ** نہ دیکھا زیست بھر اُس غیرت مہتاب کو ہمنے؛ چڑھاتا ہی فلک اب کیا گل مہتاب مدفن پر؛

پھول کمھلانا - بضم کاف عربی و سکون میم مہملہ مخلوط الہا پژمردہ ہونا گل کا **ناسخ** کیا خزان پاس آسکے تیرے گل رخسار کے؛ پھول کمھلاتے نہین ہرگز گلے کے ہار کے؛

پھول کھلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا شگفتہ ہونا پھول کا **ناسخ** کہتے ہین تیرے قامت و عارض کو دیکھکر بالائے سرو پھول کھلا ہی گلاب کا؛

پھول کے مٹکا ہونا - بفتح میم مہملہ نہایت سے زیادہ

پھولنا آتش کیا ہو باد بہاری نے بلبلون کو ست ٭ ہوا ہو
پھول کے ہر گل شراب کا مٹکا ٭

پھول لانا۔ گلبنون کا پھولون سے لدنا ناسخ پھول
لاتے ہین برابر سب گلستان ہر برس ٭ پر ہما سے داغ
حسرت ہین دو چندان ہر برس ٭

پھول لگنا۔ پھول پیدا ہونا کسی شاخ گلبن مین ناسخ
داغ جنون لگے ہین مرے جسم زار مین ٭ حیرت ہی اتنے پھول
لگے ایک خار مین ٭

پھول مارنا۔ گلفشانی کرنا۔ پھول کھینچ مارنا ناسخ ہو تن
آبلہ جون آتش گل سے بلبل ٭ پھول مارا جو کسی نے
تو مین پتھر سمجھا ٭

پھول مرجھانا۔ بضم میم مہملہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا
گل کا پژمردہ ہونا ناسخ کیا ہی مرجھائے ہین گل خورشید رو
کے سامنے ٭ داغہائے ہجر گویا پھول ہین گلزار کے ٭

پھولنا۔ (۱) شگفتہ ہونا ناسخ اگرچہ آئی ہی برسات پھول
پھولتے ہین ٭ الخ (۲) ہوا بھرنے سے کسی جوفدار شی کا
تن جانا ذوق دیتا ہی وہ دمساز جو دم اور زیادہ ٭
شیشے کی طرح پھولے ہین ہم اور زیادہ ٭ (۳) خوش
ہونا آتش نہ بیٹھ پھول کے تو شاخ گل پر ای بلبل ٭
خرابی ہی خس و آتش کے اتفاق سے ہو ٭ (۴) مغرور ہونا ناسخ
بہت پھولو نہ مسند پر نہ یون کی خوشامد سے ٭ یہان
ملتا ہی عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا ٭

پھولنا پھلنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا ثانی سرسبز
ہونا۔ فارغ البال اور خوشحال ہونا آتش صبر کو کھوکر نہ ہوگا
تو بھی ای دل باغ باغ ٭ پھولتے پھلتے نہین دیکھا غریب آزار کو ٭

پھول نہین پنکھڑی سہی۔ بفتح بائے فارسی و سکون
نون غنہ مخلوط الکاف و مخلوط الہا و تحتانی معروف و فتح
سین مہملہ و تحتانی معروف بہشت ہی بہشت کی جگہ تھوڑے پر قناعت
کرنا ذوق گر رخ کا بوسہ دیتے نہین لب کا دیجیے ٭ وہ بھی مثل
ہی پھول نہین پنکھڑی سہی ٭

پھولون سے لدنا۔ گلبن مین حد سے زیادہ پھول
پھولنا آتش چمن کی سیر کو میکدے چلیے ٭ بہار آئی لدی
پھولون سے ہر شاخ ٭

پھولون کا بستر۔ بستر گل۔ بچھونے پر پھولون کا
بچھانا ناسخ ہی شب فرقت مین کسکو پھولون کا بستر پسند ٭
بیکلی مین لوٹنے کو ہین مجھے اخگر پسند ٭

پھولون کا گہنا۔ زیور گل آتش ع۔ ملگیا کوئی
اگر پھولون کا گہنا بہتر ٭

پھولون کی ٹوکری۔ بضم تائے ہندی و سکون واو
مجہول و تحتانی معروف سبد گل ناسخ مانند شاخ گل ہی
شمشیر دست قاتل ٭ ڈھال اُسکے عکس رخ سے پھولونکی
ٹوکری ہی ٭ آتش پھر بہار ای بے نیاز آئے پھرین پھر کوبکو ٭
ٹوکری پھولونکی رکھکر باغبان بالائے سر ٭

پھولون کی چادر۔ بفتح دال مہملہ چادر گل پھولون کے
ہارون کو مقررہ عرض و طول کے ساتھ گوندھنا ناسخ
مراد عنا غزال آکر لحد سے جا نہین سکتا ٭ کہ ہی گنبد ام کو

عالم یہان پھولون کی چادر مین ؛ آتش آئی طول عمر خضر دے باد بہاری کو ؛ مزار یکسان پہ پھولون کی چادر چڑھائی ہی ؛

پھولون کی چھڑی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہاو تحتانی معروف مصنوعی شاخ گل جو ایک ہلکی لکڑی مین سبز پتے اور پھول لگا کر باغبان بناتے ہین اُس چھڑی سے اکثر جو بھی کھیلی جاتی ہی ناسخ کرتی ہی قتل مجکو تری پھولون کی چھڑی ؛ کیا دی ہی گلفروش نے شمشیر ہاتھ مین ؛ آتش ع ٹوٹی پھولون کی چھڑی ہنستے گنہگارون پر ؛

پھولون کے ہار - تحتانی مجہول پھول گندھے ہوے مالے کی طرح آتش ہار پھولون کے پہنتے ہو تو میری خاطر ؛ بدھی زخمون کی کرے تیغ تمھاری تیار ؛

پہونچ - بالفتح وضم ہاے ہوز و سکون واو معدولہ و نون مخلوط الجیم فارسی رسائی ناسخ کیا پہونچ ہی تری دلبر تک ای ماہ جبین ؛ چاند کی روز جو گھستی ہی جبین چوکھٹ سی ؛

پہونچنا - (۱) مد مقابل ہونا - برابر ہونا ناسخ گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو ؛ کب پہونچتا ہی ہمارے ہوش کے پرواز کو ؛ آتش پہونچے نہ راستی مین ترے قد کو قد سرو ؛ ہم پلہ ناز کی مین گل یاسمن نہو ؛ (۲) رسائی ہونا ناسخ تا بہ میخانہ پہونچ جاؤن تو بچ جائیگی جان ؛ ساغر می پیش تیغ غم سپر ہو جائیگا ؛

پھونک - بفتح بای فارسی مخلوط الہاو سکون واو معروف و نون غنہ مخلوط الکاف منھ سے بھاپ نکالنا دو نون

ہونٹھون کو کسیقدر ملا کر - دم ناسخ ای طفل پری پیکر جو گویا دم مسیح ؛ جو پر اُڑا دیا وہ کبوتر سے کم نہین ؛

پھونک دینا - جلا دینا ناسخ کسطرح افسوس آہ آتشین سے پھونکدون ؛ ہی رقیب دیو سیرت اُس پری پیکر کے پاس ؛ آتش سرسری سمجھو نہ میری آہ کو ای سیکشو ؛ پھونکتا ہی دیکھ گر گی جبکہ بجلی خار پر ؛ ذوق دے پھونک کہین دل کو مدت سے سلگتا ہی ؛ ای سوز غم فرقت کیا دیر لگائی ہی ؛

پھونکنا - (۱) جلانا ذوق دے پھونک کہین دل کو مدت سے سلگتا ہی ؛ الخ (۲) منھ سے بھاپ نکالکر بجانا کسی چیز کو شہ مین پھونکنا ذوق گر ترے فریادیون کے نامہ پیچیدہ کو ؛ لب پہ رکھکر پھونکیے پیدا ہو نالہ صور کا ؛ (۳) افسون کرنا پھونکنا آتش نہ جانے تونکی آنکھون نے نگاہون مین کیا پھونکا ؛ دم بیگانگی بھرتا مرے دل سا یگانہ ہی ذوق مستی تنک لبی نے کچھ پھونکا ہی ایسا ؛ اُبھرے ہین جباب لب یم اور زیادہ ؛

پہ - مخفف ہی پر کا ظرف مکان کے موقع پر بولنا درست ہی الا لیکن کے معانی پر متروک ناسخ جی مین ہی ہو جائیے اُس سرو قامت پر فقیر ؛ بس کسی آزاد کے تکیے پہ بستر کیجیے ؛

پھیر بدل - بکسر بای فارسی مخلوط الہاو سکون تحتانی بہولی و فتح موحدہ و دال مہملہ انقلاب - واپسی اور تبدیلی آتش عزل و نصب اُسکو شب و روز ہی منظور آتش ؛ لطف کیا جو نہ کیا

ہی پھیر بدل مین ہوتا ؛

پھیر پڑنا ۔ سیدھے راستے کو چھوڑکر چکر کے راستہ جانا آتش پہونچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو ؛ یہ جان لے کہ راستے مین پھیر پڑگیا ؛

پھیر کھانا ۔ چکر کے راستے سے جانا آتش ہند سے دور جو کعبے کو سُنا ہی مین نے ؛ پھیر کھا کھا کے تیرے کوچے کو جاتا ہون مین ؛

پھیکا ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف ۔ بے رونق آتش تمھارے روبرو پھیکا رُخ شمس و قمر دیکھا ؛ دہان بے نمک پایا یہ شیر بے شکر دیکھا ؛ ناسخ جو نمک تجھ مین ہی کہان اُسمین ؛ کیون نہ پھیکا ہو رنگ سعدے کا ؛

پھیکا پڑنا ۔ بے رونق ہونا ذوق چشم سرمست مے نازمین کاجل پھیلا ؛ لب میگون پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت ؛

پھیکنا ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و کاف عربی کسی چیز کو ڈالدینا کسی جگہ ناسخ پیرہن پھینکے ہین مین نے ہیشہ کرکے چاک ؛ اس سبب سے اے جنون صحرا کا دامان بڑھگیا ؛ آتش بولی یہ روح پھیک کے پشتارہ جسم کا ؛ بھاری ہی بوجھ کون یہ بیگار لیجیے ؛

پہیا ۔ بالفتح و کسر ہائے ہوز و فتح تحتانی مشدد گاڑی کے دونون جانب لکڑی کے حلقے جسمین بیچ مین دُھرا آس پاس ڈنڈے لگاتے ہین آتش چکرا ہوے ہین سوچ کے راہ وفا مین پاؤن پہیے لگا ئیے انھین رفتار کے لیے ؛

پ ی

پیار ۔ بائے فارسی مخلوط التحتانی محبت ۔ جاہ ذوق مرتے ہین ترے پیار سے ہم اور زیادہ ؛ کرتا ہی ترا لطف ستم اور زیادہ ؛

پیارا پیارا ۔ بائے فارسی مخلوط التحتانی بہت خوشنما جسے دیکھکر پیار آئے ناسخ دی جو تیرے پیارے پیارے روو گیسو سے مثال ؛ منھ ہی پیارا صبح کا گیسو ہی پیارا شام کا ؛

پیارا ۔ عزیز ۔ معشوق حبیب ناسخ ع ۔ منھ ہی پیارا صبح کا گیسو ہی پیارا شام کا ؛ تحتانی ملفوظی کے ساتھ بھی درست ہی آتش وہی ہی خوب جسے جو پسند خاطر ہی ؛ نگاہ کبک مین سورج سے ہی پیارا چاند ؛

پیار کرنا ۔ چاہنا ۔ محبت کرنا ناسخ کوے جانان سے باغ مین جو گئے بن لگے کہنے صبا کو پیار درخت ؛ غالب ظلم ہی گر نہ دو سخن کی داد ؛ قہر ہی گر کرو نہ مجکو پیار ؛

پیارے ۔ تحتانی دوم مجہول کلمہ جس سے معشوق کو خطاب کرین ناسخ تم اگر چاند نہین ہو تو بتاؤ مجکو ؛ کیون نہان رہتے ہو پھر نظرون سے پیارے دن کو ؛

پیاری باتین ۔ تحتانی ثانی معروف سخنان دلاویز ناسخ ہلے کیا پیار سے سوتے تھے لپٹکر اے جان ؛ یاد ہر دم مجھے آتی ہین وہ پیاری باتین ؛

پیاس ۔ بائے فارسی مخلوط التحتانی تشنگی ناسخ بھر کے شکلین آبلون کی اب پلا دیجیے سبیل ؛ پڑگئے ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین ؛ غالب کانٹون کی زبان سوکھ گئی

گئی

پیاس سے یارب ہوا اک آبلہ پا وادی پرخار مین آئے ؛

پیاسا - تحتانی مخلوط التلفظ اور تحتانی ملفوظی دونون طرح سے صحیح ہے تشنہ **آتش** خم شراب سے مجھ مست نے ؛ مونھ پھیرا ، کنار آب سے پیاسا کنارہ کیا کرتا **ولہ** ؛ تو بھوکے ہوسکتے ہم نہ پیاسے پیدا ؛ ہوگئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ؛ **ذوق** ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے ؛ کہ مے آشام پیاسے ہین مہینا بھر کے ؛

پیاسا مرنا - تشنگی کی تکلیف اٹھانا **ناسخ** وہ بادل ہین جو لین قرض آب دریا ؛ مرون پیاسا نہ لون آب بقا قرض ؛

پیاس بجھنا - بضم موحدہ مخلوط الجیم عربی وہاے ہوز تشنگی دفع ہونا **آتش** پیاس بجھتی نہین مستسقی الفت کی ترے ؛ سوکھ جاتے ہین کنوئین ہوتے ہین دریا خالی ؛

پیالہ پلانا (۱) مرید کرنا (۲) جام پلانا **ناسخ** (۱) مین وہ ہون جسنے پلایا ہے پیالہ سبکو ؛ رند کیونکر نہ کہین پیر خرابات مجھے **آتش** (۲) پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہین ؛ ساقی مجھے بھی اب تو پیالہ پلا چکے ؛

پیالہ چڑھانا - پیالہ پینا **آتش** سنتا ہے کون نالہ و فریاد عندلیب ؛ مدہوش ہے چمن مین پیالہ چڑھائے گل ؛

پیالی - تحتانی آخر معروف - بہت چھوٹا پیالہ **ناسخ** حضرت غم آگئے ہین معرفت ساقی کے آپ ؛ لیجیے کوئی پیالی بھیجیے خوناب کی ؛

پیٹ بھرنا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول ہونا سے ہندی رزق حاصل کرنا - **ناسخ** پیٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہین ؛ کیجیے کیا حرص بے اندازہ ہے (۲) آسودہ ہونا **ناسخ** زیست بھر پی شراب اے ساقی ؛ نہ بھرا ایکدن ہمارا پیٹ ؛

پیٹ پر پتھر باندھنا - فاقون کی اذیت برداشت کرنا **ناسخ** باندھے ہین فاقے سے پتھر مین نے اپنے پیٹ پر ؛ خود غرض کا ہے تقاضا لعل و گوہر کھولدے ؛

پیٹ پھولکر نقارہ ہونا - بفتح نون معجمہ پیٹ کا بہت پھول جانا - **ناسخ** ہیضہ دشمن کو کوس رحلت ہو ؛ جلد ہو پھولکر نقارہ پیٹ ؛

پیٹ چپاتی سا لگجانا - بفتح جیم فارسی - پیٹ خالی ہونا بھوک سے **ناسخ** جو یاد دل ما تجلل کا پیٹ ؛ چیٹ کر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ ؛ روٹی ہی کا ہے اسکو تصور دن رات ؛ لگجائے نہ کسطرح چپاتی سا پیٹ ؛

پیٹ کا ہلکا - بفتح ہاے ہوز جو شخص راز داری نکرے **ذوق** جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب اُنسے ؛ روکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛

پیٹ کی فکر - تحتانی معروف و کسر فاے معجمہ و سکون کاف عربی - فکر معاش **ناسخ** ہرچند ضعیف ہون اور ہے سوہضم ؛ تسپر نہین پیٹ کے سوا فکر کل الخ

پیٹ کے لئے - ہر دو تحتانی مجہول - معاش کے لئے - روزی بہم پہونچانے کے لئے **آتش** عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کیلئے ؛ اس غار مین گئے ہین ہزارون علی مین ؛

پیٹ مارنا - اپنے پیٹ مین چھری مار لینا **ناسخ** نظر آیا

جو پیٹ ساقی کا ہ شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ ہ

پیٹ مین کچھ ہونا - اشتہا و گرسنگی ہونا - کھانا کھانیکی ضرورت ہونا **ذوق** رات بھر ٹونگا کیا انجم کے دانے چرخ پر ہ پھر جو دیکھا صبح کو اصلا شکم مین کچھ نہ تھا ہ

پیٹنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف - زد و کوب کرنا **ناسخ** اے جنون اب ناتوانی کے مناسب حکم کر ہ پیٹنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پانون ہ

پیٹھ - بالکسر و سکون تحتانی معروف مخلوط الہا سے ہندی و ہاے ہوز - پشت **ناسخ** مونھ آپکو دکھا نہین سکتا ہے شرم سے ہ اسواسطے ہی پیٹھ ادھر آفتاب کی ہ

پیٹھ پیچھے برا کہنا - بضم موحدہ غائبانہ بدگوئی کسی کی کرنا **ناسخ** پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے زاہد یہ طلا ہ پیٹھ پر بارگنہ کا جمع پشتارہ ہوا ہ

پیٹھ جھک جانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - بوجہ ے یا ضعف پیری سے پشت مین خم ہو جانا **ذوق** ہو جاتی ہے زیادہ گرانباری گناہ ہ پیری مین خمیدہ نہ کیون ہو یار پشت ہ

پیٹھ دکھانا - بکسر دال مہملہ - بھاگ جانا - فرار ہونا **ذوق** سینہ سپر ہو مونھ پہ ہین تیغ نگاہ کے ہ دکھلاتے وہ کبھی نہین آئینہ وار پشت ہ

پیٹھ سیدھی کرنا - بہرسہ تحتانی معروف - سیدھے کھڑے ہونا **ذوق** بار زمانہ پشت پہ لیکر کھڑے رہے سیدھی نہ کی فلک نے کبھی یکبار پشت ہ

پیٹھ لگا دینا - چت لیٹنا - چت کرنا **ذوق** کی خوشنودی

وہی لگا جو سر خار زار پشت ہ پشت اب ہجوم خار سے ہے پشت خار پشت ہ

پیٹھ لگنا (۱) چت لیٹنا - آرام پانا **ذوق** لگے ہی کر زمین سے پیٹھ تیرے تفتہ جانون کی ہ پہ مثل برق اوٹھ بھاگینگے پھر وہ بیقراری سے (۲) بیماری سے لیٹے لیٹے پیٹھ مین گھاؤ پڑ جانا **ناسخ** لگ گئی بیماری فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ ہ اوٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے ہ

پی جانا - تحتانی معروف - بات سنکر دم بخود ہو رہنا **آتش** بے مے گلرنگ فصل گل مین کیفیت نہین ہ سنکے پی جاوے جو تو اسکو تو اے دل راز ہے ہ

پیچ اٹھانا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی رنج و غم اٹھانا - پریشان ہونا **آتش** اٹھائے عشق پیچان کی طرح سے ہ گلستان جہان مین پیچ پر پیچ ہ

پیچ پر چڑھانا - اپنی کشتی کے پیچ مین دوسرے پہلوانکو مبتلا کرنا **آتش** چمن کی سیر مین سنبل سے پہلوانی کی ہ چڑھا کے پیچ پہ ان گیسوؤن نے دے پٹکا ہ

پیچ پڑنا - ہرج مرج ہونا **آتش** جواب خط خبرداری سے لانا ہ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ ہ

پیچتاب کھانا - تحتانی مجہول - غم و غصہ کھانا **آتش** خوش چشمون کے فراق مین کھاتے ہے پیچتاب ہ شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا ہ

پیچتاب مین ہونا - غصے مین ہونا **ذوق** خط چھکے دیکھی وہ ہوا پیچتاب مین ہ کیا جانے لکھ دیا اوسے کیا اضطراب

مین **غالب** اتنا ہی مجکو اپنی حقیقت سے بعد ہی ٭ جتنا کہ وہم غیر سے ہون پیچ و تاب مین ٭

پیچ چلنا۔ کشتی کا داؤن کارگر ہونا۔ **ناسخ** ترے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ ٭ زلف پیچان سنے اُسے مار رکھا مار کے پیچ۔ **آتش** فراق یار سے کشتی پڑی ہی ٭ پچھاڑا چلا گیا آتش اگر پیچ ٭

پیچ کرنا۔ فریب دینا **آتش** نہین دمباز ہم ہمکو نہ دم دے ٭ کرے جو پیچ ای یار اُس سے کر پیچ ٭

پیچ کھانا۔ پیچ در پیچ ہو کر **آتش** پھر خوشے اُترین پھر کھنچے انگور کی شراب ٭ پھر شاخ تاک پیچ سروار لبست کھائے **ذوق** بل بے وحشت اب تلک بھی شاخ آہو کسطرح ٭ پیچ کھاتا ہی دھوان میرے چراغ گور کا ٭

پیچ مارنا۔ کشتی کا داؤن کرنا **ناسخ** ترے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ ٭ زلف پیچان نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ ٭

پیچ مین آنا۔ نقصان اُٹھانا **ناسخ** آنے کا پیچ مین ہی خواہش رفعت جسکو ٭ دیتے ہین سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ ٭

پیچ مین لانا۔ فریب دینا۔ نقصان پہونچانا **آتش** اُس پری رو کے جو گیسو کا ہوا سودائی ٭ مین نے جانا کہ یہ دل پیچ مین لایا مجکو ٭

پیچوان۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ ایک قسم کا حقہ جو مثل رستی کے کئی گز لمبا اور پیچ در پیچ ہوتا ہی آمر اسکی جگہ

اُسکو پیچے پڑا **ناسخ** ہجر ساقی مین کرو حقے کو دور ٭ پیچوان پیچ مجھے اب ناگ ہی ٭

پیچھا کرنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا۔ تعاقب کرنا **آتش** جانے دے آتش اگر اب جہان تجھسے پھرے ٭ مرد پیچھا نہ کرین بھاگے ہوے لشکر کا ٭

پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے پیچھے چلے ہی جانا۔ وہ بے ہوئی ہی دفن بانی بن ہوا ہین ناتوان مرنیکے بعد ٭ عاشق گیسو جو تھا پیچھا نہ چھوڑا سانپ کا ٭

پیچھے پڑنا۔ دشمن ہو جانا۔ **ذوق** دیکھئے کیا ہو کہ اب ہی جان کے پیچھے پڑی ٭ دلکو ای کافر تری زلف پریشان چھوڑ کر

پیچھے پیچھے چلنا۔ کسی شخص کے پیچھے چلنا **ناسخ** آگے آگے ہوئی ہی روح روان ٭ پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا **آتش** گلگشت کا خیال جو آجائے آپکو ٭ ہم آگے پیچھے پیچھے تمہارے بہار ہو۔

پیچھے دوڑنا۔ بفتح دال مہملہ و سکون واو مجہول۔ کسی کے پیچھے جبکہ وہ دور نکل گیا ہو اُسکے قریب پہونچ جانے یا اُسکو پکڑنے کی غرض سے دوڑنا **ناسخ** دوڑتے ہین پیچھے قاتل کے گریبان پھاڑ کر ٭ رکھتے ہین کیا اشتیاق تیغ دم مندر ہم **آتش** دوڑا ہوں اُنکے پیچھے کس انداز سے وہ شوخ ٭ غاد بسر و کبک اُڑا کے جو رفتار لیچلے۔

پیچھے رہجانا۔ ساتھ نہ چل سکنا۔ بکھر طلبا **ناسخ** پیچھا ہی کوے جانان کو غضب سرعت سے شوق ٭ رہگئی بعد روان پیچھے مری رفتار سے۔

پیدا ہونا۔ بالفتح تولد ہونا ناسخ ہاتف غیبی پکارا جب
علی پیدا ہوے ÷ آج بیت اللہ کا شہر جہان پیدا ہوا +
پیر۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف۔ مرشد ناسخ مجکو زنہار
کا نہ ہو گرون کیا خانقاہ ÷ مین مرید اک طفل کا ہون پیر
کی حاجت نہین آتش اُس نوجوان کا ناز یہ کہتا ہے کھینچئے ÷
وہ ظلم جو فلک کے نہو پیر سے ہوا +
پیراک۔ بالفتح پیرنے والا۔ شناور۔ ناسخ شش جہت
مین موجزن ہے تو ہی اے دریاے حُسن ÷ فرق کیا ہے
ڈوبنے والے مین اور پیراک مین +
پیروی کرنا۔ بالفتح و تحتانی دوم معروف تقلید کرنا آتش
رو سیہ دشمن عبث کرتا ہے میری پیروی ÷ بندۂ زنگی بناوٹ
سے نہ صاحبزادہ ہو غالب لازم نہین کہ خضر کی ہم پیروی
کرین ÷ جانا کہ اک بزرگ ہمین ہمسفر ملے +
پیڑ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ درخت آتش دستِ
پا یار سے ہو مون کا یہ تحفہ دیکر ÷ توڑتا ہون جو کہین پیڑ حنا کا دیکھا
پیس ڈالنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف۔ تباہ کرنا
ظلم کرنا ناسخ پیس ڈالا تو نے سارے باغ کو اے رشکِ گل ÷
کیا حنا کو ہے فقط حسرت ترے پابوس کی ÷ آتش پیس ڈالا
دلکو خال عنبرین یار نے ÷ کیا بجھا تھا مین دانہ سا ہو جائیگا
پیش آنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ سلوک کرنا آتش
یار کے رخسار روشن پر ہے اک نشان کا عجب ÷ کیونکر انجم پیش آئے
مہر عالمتاب سے (۲) سامنے آنا ذوق نوشتے
سے ہوا اک حرف بھی ہرگز نہ پیش و کم ÷ جو پیشانی مین تھا
لکھا ہوا وہ پیش سب آیا +
پیشانی پر لکھا ہونا۔ بالکسر و تحتانی اول مجہول و
ثانی معروف۔ نوشتۂ تقدیر ناسخ خلق کی پیشانیون پر ہے
یہی مضمون رقم ÷ سجدہ واجب ہے ترے دروازہ کی محراب کا +
پیشانی کا داغ۔ سجدے کا نشان ناسخ کسکے کوچے
مین جبین سا تو ہوا اے ناسخ ÷ چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی کا
پیشانی مین لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ذوق ہو جو پیشانی
مین تھا لکھا ہوا وہ پیش سب آیا۔
پیش پا افتادہ۔ بضم الف سامنے کی بات آتش
پھر یہی وحشت فکر ہم ہا ہمین حنائی دست یار ÷ لاکھ یہ مضمون
رنگین پیش پا افتادہ ہے +
پیش جانا۔ موثر ہونا۔ کارگر ہونا آتش اخوان کی عداوت
سے ہوا شہرۂ یوسف ÷ کچھ پیش نہین جاتی ہے قسمت کے
دھنی سے غالب آم کے آگے پیش جاوے خاک ÷
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک۔
پیش خیمہ۔ بفتح خاے معجمہ و سکون تحتانی مجہول۔ جو
خیمہ امرا کے آگے آگے چلے کہ منزل پر قبل پہونچنے
کے نصب ہو جائے ذوق پیش خیمہ لیکے نکلا گرد باد
دود آہ ÷ ہے جو سرگرم سفر تن کو مری جان چھوڑ کر۔
پیشدستی کرنا۔ بفتح دال مہملہ و تحتانی دوم معروف
سبقت کرنا۔ پہل کرنا غالب دھول دھپا اُس سراپا
ناز کا شیوہ نہین ÷ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن
پیغام بھیجنا۔ بالفتح کہلا بھیجنا۔ اپنے دل کا مقصد

کسی متوسط کی معرفت **ناسخ** یار جب مجھ جان بلب کو بھیجے گا پیغام وصل ٭ دیکھنا پیغامبر معجز بیان ہو جائیگا ٭

پیغام دینا۔ کوئی بات کہلا بھیجنا کسی سے **ناسخ** تجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغام موت ٭ کیا بڑا یہ کام ہی یک قضا کے سامنے۔ **ذوق** یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہی ٭ زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہی ٭ **ذوق** یہ قصر یار کو پیغام دینا ای صبا میرا ٭ نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کے روزن کو ٭

پیغام لانا۔ کسی کی بات اُسکی اجازت سے دوسرے شخص کے پاس جا کر کہنا **ناسخ** جی اُٹھے مردے ہزاروں سُنکے گھنگرو کی صدا ٭ واسطے زندوں کے لایا موت کا پیغام رقص **آتش** نکلتی مُنہ سے قاتل کے نہیں بات مگر لایا ہی پیغام زبانی ٭

پیمانہ لبریز ہونا۔ بالفتح وفتح لام مہملہ وسکون موحدہ وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی مجہول وزاے معجمہ تمہ ہونا **ناسخ** بزم میں خالی نظر آیا جو ساقی کا مقام ٭ شیشۂ مے کا وہیں لبریز پیمانہ ہوا ٭

پینجنی۔ بالفتح وسکون تحتانی مخلوط النون وجیم عربی وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف ۔ ایک جوف دار حلقہ برنجی جو بجتا ہی اور کبوتروں کے پانوئں میں اکثر پہنایا جاتا ہی **ناسخ** مثل رفتار آج اُسکے رقص کی بھی کرے نقل ٭ پینجنی پہناؤں ای کبک خرامان پانوؤں میں ٭ **آتش** باغبان انصاف پہ بلبل سے آیا چاہیے پینجنی اُسکو زر گل کی پہنایا چاہیے ٭

پینس۔ بالکسر وسکون تحتانی معروف ونون معجمہ پالکی **غالب** پینس میں گذرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے ٭ کاندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے ٭

باب تاے فوقانی

تا

تاب نہ آنا۔ برداشت نہونا **ناسخ** روے آتشناک کے نظارے کی آئی نہ تاب ٭ اشک خون سے سالہا آنکھوں کو میں نے تر کیا ٭

تاب نہ رہنا۔ برداشت نہ رہنا۔ **ناسخ** اول شب سے بہت آپکو ہم روکے رہے ٭ نہ رہی وصل میں پر وصل کی تاب آخر شب ٭

تاب نہ لانا۔ برداشت نکر سکنا **غالب** کیا غمخوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو ٭ نہ لاوے تاب جو غم کی وہ میرا رازدان کیوں ہو **آتش** دل نازک نہیں تاب جمال یار لاویگا ٭ مجھے پردے میں عزرائیل کو صورت دکھانی ہے

تاپنا۔ جاڑے میں آگ کے پاس بیٹھنا۔ **ناسخ** تاب لینے کو ہی کافی آتش داغ فراق ٭ اس زمستان میں بدن کیا اور مجمرہ چاہیے ٭

تارا۔ ستارہ **ناسخ** کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر ٭ کم نہیں تاروں سے اُس رشک قمر کی ایڑیاں **آتش** چاند کہنا ہی غلط یار کے رخساروں کو ٭ نسبت ذرۂ خورشید نہیں تاروں کو **ذوق** نام ہی اتنا ہستی میں بالا تر ہمارا

ہوگیا ؛ جس طرح پانی کنوین کی تہ مین مارا ہوگیا ✤

تار بندھنا - علی الاتصال ہونا کسی بات کا **ناسخ**
وصل کی شب صبح ہونے ہی بندھا شکون کا تار ؛ بیشتر
ای چشم تر بارش مین چھپ جاتی ہی دھوپ ✤

تار تار کرنا - کپڑے کو اسطرح پھاڑنا کہ تار تار ہوجائے **ناسخ**
تار تار اپنا گریبان کرون مثل سحر ؛ آج پھر ہاتھ مین وہ
گیسوے شبرنگ نہین **آتش** کرونگا زلف کے سودے
مین تار تار ایسا ؛ دکھائی دینگے مری جیب کے پریشان چاک ✤

تار تار ہونا - کپڑے کا اسطرح پھٹنا کہ تار تار ہوجائے **آتش**
دست جنون سے زلف کے سودے مین چاہیئے ؛
پیراہن حیات مرا تار تار ہو ✤

تار ٹوٹنا (۱) سلسلہ ٹوٹنا **ناسخ** کیونکر اُسکے آنسوؤنکا
تار ٹوٹے ایکدم ؛ کہتی ہی میرا زبان حال سے افسانہ
شمع (۲) تار کا شکستہ ہونا **ذوق** عرصۂ عمر ہی وہ
تار کھنچا اور ٹوٹا ؛ کچھ اگر وقت معین کیطرفسے ہو ڈھیل ✤

تار کھنچنا بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون و مخلوط الجیم
فارسی - تار کا کشیدہ ہونا **ذوق** عرصۂ عمر ہی وہ تار کھنچا اور ٹوٹا ✤

تار کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف
تار نکالنا **ناسخ** میرے زخمون کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہین ؛
ای بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ ✤

تارے چھٹکنا - تحتانی مجہول و کسر جیم فارسی مخلوط الہا
و فتح تاے ہندی - تارے جابجا آسمان پر نمودار ہونا **ناسخ**
چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب چھٹکے ہوے ؛ جانتا ہون

اُس پری کی پالکی کی تو رہی ✤

تارے گننا - بکسر کاف فارسی و سکون نون معجمہ
اول و فتح ثانی - اختر شماری - نیند کا نہ آنا **آتش** تارے
گنتے گنتے شب کو صبح کر دیتا ہون مین ؛ نیند اُڑا دیتا ہی اک
رشک قمر کا انتظار ✤

تارے نکل آنا - بکسر نون معجمہ - ستارے نمودار ہونا
آسمان پر - شام کے بعد کا وقت - آغاز شب **ناسخ** اُس
ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے ؛ تارون سے سوا
اشک ہمارے نکل گئے ✤

تاڑنا - بسکون راے ہندی قرینے سے پہچاننا **ذوق**
ع تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے **آتش**
بوسۂ لب مین اُنسے کیا مانگون ؛ تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ

تاک - بسکون کاف عربی - انتظار - غور نگہ تیز **ناسخ**
آنکھ اُسکی کیا پڑی میرے دل برباد پر ؛ تاک ہی غارتگرون
کی خانۂ آباد پر -

تاک جھانک کرنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون
غنہ مع الکاف عربی - نظر بازی **ذوق** کرتی ہی زیر پرچھتو
فانوس تاک جھانک ؛ پروانے سے ہی شمع مقرر لگی ہوئی -

تاک کر آنا غور کر کے آنا - کسی کو دیکھکر آنا **آتش**
مست ہو کر جائینگے ای مغبچو ؛ آئے ہین بنت العنب کو تاک کے ؛

تاک کر مارنا نشانہ نہ چوکنا - **ذوق** تفنگ و تیر
تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے ؛ الٰہی پھر جو دل پر تاک
کر مارا تو کیا مارا ✤

تاکنا - دیکھنا خاص نظر سے **ناسخ** جسکو تاکا بچگیا چوکے
جسے مارا اُسے ؛ تمکو تیر اندازی آتی ہے نئے انداز کی ؛
آتش شفتالوے لب کو کبھی تاکا تو وہ بولے ؛
ملنے کا نہین کچھ طمع خام کئے جا ؛ اک تو بہار ناز کو تاکا
ہے بھر نگاہ ؛ چہرہ فروغ مے سے گلستان کئے ہوے ؛

تال - گانے کے چڑھاؤ اُتار یا لٹھ اوپر ایک دو تین
گنکر ہاتھ تھپکنا یا تالی بجانا **ناسخ** جان دین کیونکر نہ اُس
مطرب پسر کے عشق مین ؛ تال کا سننا ہماری جانکو سم ہوگیا ؛

تالاب - قدرتی و مصنوعی جھیل پانی کی **ناسخ**
ہر پھول ترے رشک سے جب آب ہوگیا ؛ چمن
چمن بھی نظرون مین تالاب ہوگیا - **ذوق** عرص بنا
چاہ بنا مسجد و تالاب بنا -

تال دینا - گانے کے چڑھاو اُتار یا لٹھ اوپر ایک
دو تین گنکر ہاتھ تھپکنا یا تالی بجانا **ناسخ** خانہ گور سے مردے
نکل آتے ہین جہین ؛ تال جسوقت وہ قوال پسر دیتا ہے **ذوق**
پتلیان ناچتی ہین چشم کے گھر مین بے ساز ؛ جنبش دست
مژہ دے ہے اس انداز سے تال -

تالوسے زبان لگانا - بسکون واو معروف و
فتح زاے معجمہ - چپ چاپ رہنا **ناسخ** تالو سے لگا لیتے ہین
ہم اپنی زبان کو ؛ سُنتے ہین اگر دو ہے اعجاز کی آواز ؛

تالی بجنا - کف دست کو کف دست پر مارنے سے جو آواز
نکلتی ہے **ناسخ** سُنتے ہی مطرب کی بجنے لگتی ہین ہر چند تالیان
نعرۂ صوفی ہے گویا چھند کی آواز پر ؛

تان - آہنگ نغمہ **ناسخ** گنگری ہے گلے مین کافر
کے ؛ دیکھئے جب ہی تان ہونٹون پر ؛

تانا - سونے چاندی کو آگ مین ڈالکر اُسکا کھرا کھوٹا
ہونا جانچنا **آتش** امتحان عاشق صادق کا سزاوار نہین ؛
زر خالص کو بھی اے یار کوئی تاتا ہے ؛

تاننا - حربے کے واسطے ہاتھ اُٹھانا **ناسخ** تانے
ہے دو نیزات سرِ جنگ حوادث آسمان ؛ سر پھرا ہے سرکشو
رکھتے ہو کیون دستار کج ؛ **آتش** چل دلا وقت ہے
سینے کے سپر کرنے کا ؛ برچھیان تانے ہوے ہے
صف مژگان تیار ؛ **ذوق** ناز سے تانکر ابرو سے
لگا تیر نگاہ ؛ چلہ جلد اپنی کمان پر ترے قربان چڑھا -

تانون کے لچھے - بضم نون معجمہ و سکون واو
مجہول و نون غنہ بفتح لام مہملہ و سکون جیم فارسی مخلوط الہا
و مشدد و سکون تحتانی مجہول علی الاتصال گانا مسلسل
گاتا **ناسخ** کرنے لگتا ہون مین حسرت سے مسلسل
نالے ؛ لچھے یاد آتے ہین مجکو جو تری تانون کے -

ت ب

تب - بالفتح اُسوقت **ناسخ** رو ٹھنے کے بعد تب آیا
ہون تیرے در پہ مین ؛ خواب مین جب میرے گھر سو مرتبہ
تو ہوگیا ؛

ت پ

تپاک کرنا - بالفتح تواضع و خاطر و اختلاط کرنا **ناسخ**
ترے جلانیکو اے سنگدل صنم ہم نے ؛ اک ؛ رصاعقہ طور سے تپاک کیا

تپ آنا - بالفتح بخار آنا آتش شربت وصل ہی تنقیہ کے خاطر موجود ٭ تپ ہجر آکے بدگونہ ہمارے توڑے ٭

تپ اُترنا - بخار اُترنا آتش حیف ہی سوزش دل لگا نہ و اشکون سے علاج ٭ بستر و نہ پسینے سے اُترتی تپ ہی - اس شعر مین حضرت آتش نے تپ باے موحدہ سے بضرورت قافیہ فارسی لفظ ارشاد فرمایا ہی کیونکہ غزل کے قوافی کب اور جب ہین الا اُردو مین تپ باے فارسی سے جاری ہے -

تپ چڑھنا - بخار چڑھنا - آتش دردِ سر مین جو ہوا وان تو بدن یان ٹوٹا ٭ تپ چڑھی مجکو اگر یار کا چہرہ اُترا ٭

تپنا - تابش خورشید ہونا ذوق جتنا خورشید تپے آتی ہی بارش ہو سوا ٭ ہووے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ٭

تپنچا - بفتحتین تفنگچہ آتش کیا تپنچے کیطرح ہم سے بھرا پھرتا ہی ٭ کھینچکر تیغ دل اپنا کبے قاتل خالی ٭

ت ج

تجویز کرنا - بالفتح وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف سمجھنا - قرار دینا ناسخ ضعف مین ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا ٭ ہمنے تجویز اُسے بیضۂ فولاد کیا ٭

ت ح

تحریر - بالفتح وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی معروف - گانے کی آواز - گٹکری آتش بے یار نغمہ مغنی کی تحریر سے ہوا ٭ کانون مین دردِ جنگ کی تقریر سے ہوا ٭

تحفہ دینا - بالضم وفتح فاے معجمہ کوئی شے مفت یا ہدیتًا کسی کو تحفہ دینا آتش دستِ یار کے چومونگا حنا دیکر ٭ نوچتا ہون جو کہین پیڑ حنا کا دیکھا ٭

ت خ

تختہ - بالفتح وفتح فوقانی ثانی زمین کا کوئی حصہ آتش آنکھین دکھلانے غزال آئے جو مجنون کو ترے ٭ ایک تختہ نرگس شہلا کا صحرا ہو گیا ٭

تختۂ نرد کھیلنا - بفتح نون معجمہ وسکون راے مہملہ چوسر کھیلنا آتش تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے ٭ چھکے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا -

تختی - بالفتح وتحتانی معروف - لوح آتش اسپر چلیگی مثل قلم ہاے خوشخطان ٭ تربت ہماری تختی ہی مشق خرام کی ٭

ت د

تدبیر - بالفتح وکسر موحدہ وسکون تحتانی معروف - مجازًا کسی کو زک دینے یا تکلیف دینے کا بندوبست ناسخ مرے زخمون کی وہ تدبیر سے اکدم نہین غافل ٭ بنگاۓ مشک نافے گر نمکدان ہو گئے خالی آتش ابلیس حسد سے رہے تدبیر مین میری ٭ تدبیر کو کیا دخل ہی تقدیر مین میری ٭

تدبیر چلنا - تدبیر کارگر ہونا ناسخ یہ ہو ہین وہ کوسون یہان اُٹھتے نہین پاۓ قلم ٭ آگے تقدیر کے ممکن نہین تدبیر سے چلے ٭

تدبیر سوجھنا - تدبیر ذہن مین آنا ناسخ ساقی چڑھا گیا تو ہون جام شراب عشق ٭ سوجھی نہین کوئی تدبیر اُتارنے کی ٭

تدبیر کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا **ناسخ** جو ے
خون جاری کرے خواہش ہی یہ تقدیر کی ؛ کوہکن کیون تو نے
ہوے شیر کی تدبیر کی ؛ **غالب** نہ کی سامان عیش و جاہ
نے تدبیر وحشت کی ؛ ہوا جام زمرد بھی مجھے داغ پلنگ آخر ؛

ت ر

ترا - بالکسر تیرا کا مخفف ہی **آتش** ہم اپنی نقد جان پر
کھیلتے ہین ؛ ترا ہوتا ہی کیا اے سیم بر خرچ ؛
ترارا - بالفتح گھوڑے کا جست کرنا **آتش** غبار راہ بیت
ہم آج گو ان سے سوار و نہین ؛ سمند عمر منزل طے کرے گا
دو تراروں مین ؛
ترازو کے پلے - بالفتح و ضم زاے معجمہ و سکون واو معروف
و فتح بلاے فارسی و لام مشدد و تحتانی مجہول - ترازو کے
دونون جانب جو چیز تین ڈوریون مین لٹکتی ہی خواہ لوہے
کے توے یا چمڑے یا بانس یا چھانکڑ کے پٹھے ہون **آتش**
عشق آنکھونکو ترازو کے بنائے پلے ؛ حسن انصاف
طلب ہووے اگر میزان سے ؛
ترازو ہونا - تیر کا نشانے پر آکر لگنا **ناسخ** میری
موزونی کی او قاتل ذرا تاثیر دیکھ ؛ تیر جو آکر لگا مجکو ترازو
ہو گیا **ذوق** ہو گیا طفلی ہی سے دل مین ترازو تیر عشق ؛
بھاگے ہین مکتب سے ہم اوراق میزان چھوڑ کر ؛
تراشنا - بالفتح ڈول ڈالکر کاٹنا **آتش** تراشا مجکو جس
بت ساز نے اے بت قیامت کی ؛ بنایا شیشے سے نازک
مزاج سنگ خارا کو ؛

تراش نکالنا - بالفتح نئی بات ایجاد کرنا - وضع پیدا کرنا کوئی
برندہ ایک تیغ عرف سے ہی سوا ؛ اُس کی ادا نے
اور نکالی تراش ہی ؛
ترا کیا خرچ ہوتا ہی - بالفتح خاے معجمہ و سکون راے
مہملہ یعنی تیرا کیا ہرج ہی یا تیرا کیا اجارہ ہی **آتش** ہم
اپنے نقد جان پر کھیلتے ہین ؛ ترا ہوتا ہی کیا اے سیم بر خرچ ؛
تراہ - بالکسر ہندوستان کے ایک مقام کا نام ہی
جہان کی تلوار کسی وقتین عمدہ ہوتی تھی **ناسخ** تلوار تو
تراہ کی باندھے تو سب ملک الخ
تراہ تراہ کرنا - بکسر ہر دو فوقانی - زاری - آہ
و فریاد کرنا **ناسخ** تلوار تو تراہ کی باندھے تو سب ملک ؛
کرنے لگین تراہ تراہ آسمان پر ؛
تربت پر پھول چڑھانا - بالضم و فتح موحدہ ہر رنگ
میت کی قبر پر تعظیماً خوشبودار پھول چڑھانا **ناسخ** گور
اک پاے نگارین کی لگایا چاہیے ؛ پھول کوئی میری
تربت پر چڑھایا چاہیے ؛
تربت پر چادر چڑھانا - میت کی قبر کو تعظیماً پھولون
کی یا کپڑے کی چادر سے ڈھانکنا **ناسخ** چادر گل کی یہان
حاجت نہین اے رشک گل ؛ میری تربت پر چڑھا اتری ہوئی
پوشاک کو ؛
تربت کی چادر - وہ چادر کپڑے یا پھول کی قبر پر ڈھانکا
دیجائے **ناسخ** ہجر مین چاندنی سے کیا خوش ہون ؛ طور
ہی تربتون کی چادر کا ؛

تربینی۔ بالکسر وکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول وتحتانی ثانی معروف ۔ دریائے گنگ وجمن وسرستی کا باہم اتصال جو شہر الہ آباد مین ایک دھارا ہوکر بہا ہی **ناسخ** تین تربینی ہین دو آنکھین مری ؛ اب الہ آباد بھی پنجاب ہی ؛

ترچھاپن۔ بالکسر وفتح جیم فارسی مخلوط الہا۔ بانکپن **آتش** بگڑ گیا نگا اُن آنکھون کی ہی ترچھاپن وہی ابتک ؛ وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہی مژگان کو ؛

ترچھی نگاہ۔ تحتانی معروف۔ نگاہ ناز۔ نگاہ قہر **آتش** پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا ؛ دل کا فرسے ہی چشم بت بیباک سیاہ ؛

ترس آنا۔ بفتحتین رحم آنا **ناسخ** ہمین سے ہی کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم ؛ ترس آتا نہین تجکو ہمارا جی ترستا ہی ؛

ترسانا۔ بالفتح محروم رکھنا کسی چیز کے حصول سے **ناسخ** ہجر مین تاریک ہی رہتا ہی ویرانہ مرا ؛ رات کو گر چاندنی تو دن مین ترساتی ہی دھوپ ؛

ترسنا۔ بفتحتین محروم رہنا کسی چیز کے حصول سے **غالب** ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہون ؛ کرے ہی ہر بن مو کام چشم بینا کا ؛

ترشنا۔ بفتحتین قطع ہونا۔ کاٹا جانا **آتش** ماتمکدہ ہی اپنا اتنی کہ بتکدہ ؛ ہر سنگ سینہ کوب ترشکر صنم ہوا ؛

ترش ہونا۔ بفتحتین برہم ہونا۔ غصہ ہونا **آتش** وصلت کی شب مین ہوتا ہی ہر بات پر ترش ؛ عیش ونشا طکرتا ہی اسکا عتاب تلخ

ترغیب دینا۔ بالفتح وکسر غین معجمہ وسکون تحتانی معروف کسی کام کے کرنے پر کسی کو آمادہ کرنا **ناسخ** جنون نے جبکہ دی روز ازل ترغیب عریانی ؛ گریبان صبح کو بخشا دیا دامن بیابان کو۔

ترکش۔ بالفتح وفتح کاف عربی وہ ظرف جسمین تیر بھرے ہوتے ہین اور کماندار کی پشت پر کاندھے کے پاس رہتا ہی **آتش** مرغ دل سینے کو کھوے ہین نشانے کیطرح ؛ ترک چشم اُنکے کرین ترکش مژگان خالی ؛

ترنا۔ بالکسر سطح آب پر روان ہونا **ناسخ** گنبد دفن مرے اشکو نمین یون ہی بعد مرگ ؛ بلبلے ترتے نظر آتے ہین جیسے آب پر ؛

ترنگ۔ بفتحتین وسکون نون غنہ۔ تعلی سنسنے کی حرکت **ناسخ** توڑے لگد سے شیشہ وساغر جو ساقیا ؛ یہ بھی اک اپنے نشہ ہی کی ترنگ ہی ؛

تریاچرتر۔ بالکسر وفتح جیم فارسی وفتح رائے مہملہ و فوقانی مشدد مفتوح۔ مکر زنان **آتش** عبث کرتا ہی واعظ میرے آگے ذکر حورون کا ؛ سنی ہین سنے بہت تریاچرتر کی کہانی ہی۔

ت ڑ

تڑپ۔ بفتحتین اضطراب **ناسخ** تڑپ ہی دل کی یہان مثل ماہی بے آب ؛ کنار آب وہان انتظار مچھلی کا ؛ **آتش** سیر بام عرش کی دکھلاتی ہی دل کی تڑپ ؛ صاحب تاثیر کو کیا نردبان درکار ہی ؛

ت س

تسکین دینا۔ بالفتح وکسر کاف عربی وسکون تحتانی

معروف - دلاسا دینا غالب وہ آکے خواب مین تسکین اضطراب تو دے ؛ ولے مجھے تپش دل مجال خواب تو دے

تسلی دینا - بفتحتین و کسر لام مشدد و تحتانی معروف دلاسا دینا **ذوق** بلا سے آپ نہ آئین پر آدمی اُنکا ؛ تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے ؛

تسلی ہونا - قرار ہونا - **غالب** نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی ؛ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ؛

تسمہ لگا رہنا - بالفتح و فتح میم مہملہ - کوئی رگ کٹنے سے باقی رہجانا **آتش** قاتل سنبھل کے تیغ لگا جائے شرم ہی ؛ تسمہ لگا جو گردن بسمل مین رہگیا ؛

ت ش

تشبیہ دینا - بالفتح و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف وہائے ہوز - کسی کو کسی سے نسبت دینا کوئی نہ کوئی مناسبت دیکھکر **ناسخ** ناسخ اُسکے عارض تابان سے جو تشبیہ دی ؛ چڑھگیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب **آتش** تشبیہ نئی دون ترے گیسوے رسا کو ؛ اترا ہوا چلہ کھون ابرو کی کمان کا **ذوق** شہا ترے رُخ روشن کو کس سے دون تشبیہ ؛ کہ مہر و مہ کو گہن لازم آئے کو ہے زنگ -

تشریف لیجانا - بالفتح و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف و فا کسی جگہ جانا کلمہ ادب ہی جو اپنے سے بزرگ یا معزز شخص سے کہا جاتا ہی **آتش** جانے سے باہر اپنے مرا شوق وصل ہی ؛ تشریف اب تو پیر ہمن یار لیجائے ؛

ت ص

تصدق کرنا - بفتحتین و مشدد و دال مہملہ مضموم و سکون قاف معجمہ - جانور یا زر نقد یا غلہ کسی پر سے صدقہ کرنا **ذوق** پھیر ووز ٹر دیتا ہی وہ نکر کے تصدق ؛ وہ چھوڑ [illegible] دام محبت ؛

تصور بندھنا - بفتحتین و ضم واو مشدد و خیال بندھنا کسی کی شکل کا **ناسخ** پھر پڑا رہتا ہو مین بیہوش ؛ ستون کی طرح ؛ پھر تصور بندھگیا مجکو کسی مہوش کا **ذوق** وصل کا اُنکے تصور جو بندھا رہتا ہی ؛ تو مزے ہجر مین بھی آتے ہین کیا کیا ہمکو ؛

تصور رہنا - کسی کی صورت کا خیال رہنا **ناسخ** مری آنکھون مین پڑجائین نہ کیونکر اسقدر حلقے ؛ تصور رات بھر رہتا ہی تیری زلف پر خم کا ؛

تصور کرنا - کسی کی صورت کا خیال کرنا **آتش** نہ پوچھ سے جو کہ بے تصدیق کے کھائی نہین جاتی ؛ تصور اُس قسم کا ہم تری سوگند کرتے ہین -

تصویر کا ابر - بالفتح و تحتانی معروف - تصویر کا سایہ - وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا مین موقع محل سے دکھائی جاتی ہی **آتش** دے سکا بوسہ نہ اک وہ برق وش خیرات حسن ؛ مالدار بے کرم ہی ابر ہی تصویر کا ؛

تصویر کھدنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - تصویر کا کوئے کے پتر یا سونے چاندی مین یا پتھر پر کندہ کیا جانا **ناسخ** کعبے سے کم نہین ہی ہمارا حریم دل ؛ اسمین بھی ہر کھدی ہوئی

تصویر یار کی -

تصویر کھینچنا - تصویر بنانا کاغذ پر یا کسی اور شے پر۔ **ناسخ** کون عالم کے مرقع مین ہی مجھ سا بے ثبات ؛ رنگ اڑجاتا ہی کھینچتے ہی مری تصویر کا ؛ **آتش** جب سے دیکھا ہی تجھے کھون نے ای بالا بلند ؛ قد کے سودے مین ہین تصویر منوبر کھنچے ؛

تصویر لگانا - تصویر نصب کرنا کسی جگہ **ناسخ** نقش شیرین سنگ سے مثل شرر جا گے ابھی ؛ بیستون مین ہم لگاوین گر تری تصویر کو ؛

ت ع

تعویذ - بالفتح وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی حرز دوال سمجھے ہو وہ **آتش** دشمن ودوست بس از مرگ لینگے گھین نقش حب کا ہی مرے سنگ لحد کا تعویذ ؛

تعویذ باندھنا - ڈنڈ پر تعویذ کپڑے مین سی کر باندھ لینا حصول مقاصد کے لئے **آتش** دل سے دشمن سے رہی جنگ ہمیشہ درپیش ؛ نہ زرہ پہنی کبھی مین نے نہ باندھا تعویذ ؛

تعویذ بہانا - **تعویذ جلانا** - تعویذ کو دریا مین بہانا اور آگ مین جلانا حصول مقصد کیلئے **آتش** ع نہ نکالا نہ بہایا جلا کے نہ بہایا نہ جلایا تعویذ ؛

تعویذ کنوئین مین ڈالنا - یہ بھی تعویذ کے متعلق ایک ترکیب ہی **آتش** ذقن یار کے بوسے کی تمنا ہی رہی ؛ نکلے کس روز کنوئین مین نہین ڈالا تعویذ ؛

تعویذ گاڑنا - تعویذ کو دفن کرنا زمین مین حصول مقصد کے لئے **آتش** جذبۂ دل سے پریرویون کو تسخیر کیا ؛ نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا تعویذ ؛

تعویذ لکھنا - نقش دعا لکھنا کاغذ پر **آتش** زور بازوہی کو بازو کا مین سمجھا تعویذ ؛ بس ہی انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ ؛

ت ف

تُف کرنا - بالضم تھوکنا **ذوق** ع دنیا کے زر و مال پہ مین تُف نہین کرتا ؛

تفنگ کا پیالہ - بالضم وسکون نون غنہ بندوق کا وہ مقام جہان پر گھوڑا یا توڑا یا پتھری لگا کر بندوق سر کرتے ہین **ذوق** ہو وے حاسد کو نہ آزار حسد سے صحت ؛ تا کہ دارو نہ پیالے مین بھرے تیری تفنگ ؛

تفنگ کا توتا - بضم فوقانی وسکون واو مجہول توڑے دار بندوق کے متعلق ایک آہنی آلہ جسمین فتیلہ یعنی توڑہ رکھکر باروت مین آگ دیتے ہین **آتش** گرمہ پڑ ہینگے دونون طرف خانہ جنگ کا ؛ زاغ کمان ہوا ہین کہ توتا تفنگ کا ؛

ت ق

تقاضا اترنا - بتحتین جو شے تقاضے مین مطلوب ہو اسکا دیا جانا **آتش** تن سے بار سر آمادۂ سودا اترا ؛ ہے خنجر قاتل کا تقاضا اترا ؛

تقاضا اٹھانا - شے مطلوب کے نمینے سے تقاضے کی باتین سنکر چپ رہنا۔ **آتش** مفلس ہون لاکھ پر یہی دلکو بندھی ہی ذمن ؛ یوسف کو قرض لیکے تقاضا اٹھائیے ؛

تقاضا کرنا - مطالبہ کرنا غالب تم کون سے تھے ایسے کھرے دادوستد کے ؛ کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور ؛

تقدیر پھوٹنا - بالفتح و تحتانی معروف - بخت برگشتہ ہونا آتش صحرائے مغیلان کا اگر مرحلہ آیا ؛ پھوٹی ہوئی تقدیر لئے آبلہ آیا -

تقدیر کا لکھا - نوشتۂ تقدیر آتش زور بازو ہی کو بازو کا مین بجا تعویذ ؛ بس ہی انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ - ذوق یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے ؛ خط وہ کن کن کتابتوں سے مجھے ؛

تقدیر کو رونا - اپنی کم نصیبی کا شکوہ کرنا غالب اُس انجمن ناز کی کیا بات ہی غالب ؛ ہم بھی گئے وان اور تری تقدیر کو رو آئے ؛

تقدیر کو سونپنا - بفتح سین مہملہ و سکون واو مہملہ و نون غنہ - اپنے کل کام تقدیر پر چھوڑ دینا اور تدبیر نہ کرنا تقدیر پر شاکر ہو جانا ذوق کشاد کار ہم نے پنجۂ تقدیر کو سونپا ؛ خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے ؛

تقدیر موافق ہونا - بضم میم مہملہ و کسر فاے معجمہ یاوری قسمت ناسخ گر موافق ہوتی ہی تقدیر مجھ سے زاہد ؛ ترک کرتا ہوں کسی دن میرے تدبیر کو ب

تقلید کرنا - بالفتح و تحتانی معروف پیروی کرنا آتش بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آتا ؛ تقلید آدمی کی یہ جانور کرتا ؛

ت ک

تکرار کرنا - بالفتح جھگڑا کرنا - نزاع لفظی غالب دونوں جہان دیکے وہ سمجھے یہ خوش رہا ؛ یان آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کرین -

تکل - بالضم و کاف عربی مشدد مفتوح - ایک قسم کا کنکوا جس کا دو ثلث حصہ بیضاوی اور ایک ثلث نصف دائرے کی شکل کا ہوتا ہی ناسخ تکل جو چاند وار آڑا لئے وہ شام کو ؛ پھر آسمان پہ قدر رہے کیا ہلال کی ؛

تکلف - بفتحتین و ضم لام مہملہ مشدد - قصداً ساز و سامان و آرائش و شرم و حیا کو زیادہ کرنا جس کا اہتمام تکلیف سے خالی نہو آتش حسینوں کا تکلف آنکھ آرائش نہین رکھتی ؛ نظر آتی ہی میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہین ؛ ذوق اے ذوق تکلف مین ہی تکلیف سراسر ؛ آرام سے وہ ہی جو تکلف نہین کرتا ؛

تکلیف دینا - بالفتح و کسر لام مہملہ و تحتانی معروف مشہور معانی کے علاوہ چلنے پھرنے کی خاص تحریک سے مراد ہی آتش ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی ؛ تیر باران ہو گیا بے یار باران باغ مین عجائب غم فراق مین تکلیف سیر باغ نہ دو ؛ مجھے دماغ نہین خندہ ہاے بیجا کا -

تکلیف کرنا - کسی جگہ جانا یا آنا آتش دو گھڑی بیٹھیے تکلیف جو کی ہی صاحب ؛ بعد مدت کے تم آئے ہو ادھر آج کی رات ؛ ذوق اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آنکر ؛ ہو چکا پہلے ہی کشتہ مین کیسکی آن کا ؛

تکنا - بالفتح دیکھنا - غور کرنا آتش کھڑا رہکر جو مین حسرت سے دروازے کو تکتا ہون ؛ بٹھا لیتی ہی قصر یار

کی دیوار پہلو مین -

تکیہ - بالفتح (۱) قبرستان جہان فقرا بھی سکونت رکھتے ہین ناسخ جی مین ہی ہو جاے ٔ اُس سرو قامت پہ تصدق ؛ بس کسی آزاد کے تکیہ پہ لیجا کے بیٹھا آتش اے فلق ترک ادھر بھی گذر گاہ ہو ؛ تکیہ ترے فقیر کا ہی شاہراہ ہو (۲) بالش ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ؛ الخ -

تکیہ کرنا - بھروسا کرنا - آتش تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا ؛ تکیہ خدا پہ کیجیئے دروازہ بھیڑ لیجئے ؛

تکیہ لگا کر بیٹھنا - تکیہ یا کسی اور چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنا ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ؛ کہ جو بن بنگیا ہون اپنے دروازے کے بازو کا ؛

ت ل

تِل - بالکسر (۱) وہ نقطہ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہی او جسکی راہ سے نور آتا ہی (۲) وہ نقطہ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہو - خال ناسخ مردم چشم ملائک ہین ترے خال سیاہ ؛ روے خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا (۳) کنجد ناسخ بوسۂ خال کے سودے مین ہوا ہون یہ نزار ؛ تو لئے مجھے ترازو مین تو ہو تل بھاری ؛

تل بٹھانا - بالضم ایک قسم کا تصدق ہی یعنی ترازو کے ایک پلے مین آدمی کو بٹھا کر اُسکے ہموزن غلہ یا سونا یا چاندی یا جواہرات رکھکر تولتے ہین اور وہ سامان محتاجون کو تقسیم کرتے ہین آتش تل بٹھانا ہی فلک منظور

کس دلخواہ کا ؛ برج میزان مین نہین ہی وجہ آنا ماہ کا

تلاش کرنا - بفتحتین جستجو کرنا آتش کونسا کونا نہ چھانا کی نہ کس گھر مین تلاش ؛ جستجو مین تیری ششدر مہرۂ گل ہوگیا

تلملاہٹ ہونا - بالفتح و فتح ... و سکون تاے ہندی - قلق ہونا ناسخ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر دو ؛ کہین نہ مفت مین دیکر یہان تلملاہٹ ہو ؛

تلچھٹ - بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی - وہ خاک جو پانی یا شراب یا اور رقیق شے کے ظرف مین نیچے جم جاتی ہی آتش شراب صاف نہ باقی رہے تو اے ساقی ؛ لٹا دے گا مجھے کمبخت مین نشہ تلچھٹ کا ؛

تلخ باتین - بالفتح و سکون لام مہملہ سخنان ناگوار ناسخ کیا کسی کے کلام شیرین سے ؛ سنون باتین رقیب کی تلخ ؛

تلخ جواب - بفتح جیم عربی جو ناگوار طبع ہو آتش سائل ہون بوسۂ لب شیرین کا یار سے ؛ شان کریم ہی وہ اگر دے جواب تلخ ؛

تلخ کرنا - منغص کرنا - ناگوار اور بدمزہ کرنا آتش کیا تلخ کیا اُس نے اس عمر دو روزہ کو ؛ زہر اپنے لئے عشق معشوق شکرلب تھا ؛

تلقین - بالفتح و کسر قاف معجمہ و سکون تحتانی معروف امامیہ طریقہ کے مسلمانون مین دستور ہی کہ جب میت کو قبر مین اُتارتے ہین تو چند مخصوص آئتین پڑھکر کپڑے پر شہادت نامہ لکھتے ہین اور میت کو مع شہادت نامہ

دفن کرتے ہین بس کل کارروائی کا مفہوم یہ ہے کہ ہم لوگ اس
امر کے گواہ ہین کہ میت شیعہ کی ہے **ناسخ** قبر پر بہر خدا
نام بتون کے لینا ٭ دوستو وقت اگر آئے مری تلقین کا۔
تلملانا۔ بالفتح و فتح میم مہملہ۔ تڑپنا۔ اضطراب **ناسخ** پچھاڑے
توڑ کے شیشون کو ساقی میرے بستر پر ٭ شب فرقت ہے
مجکو بجلی سے تلملاتا ہے۔ **ذوق** ابر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے
سیکھ جائے ٭ برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ٭
تلوا۔ بالفتح کف پا **ناسخ** کیا مرے تلوونین کانٹا ہے
کسی نے دیکھنا ٭ غیر کا نقش قدم تو کوے جانان مین
نہین ہے **آتش** خاک چھانی ہم سبکروحون نے مثل گردباد ٭
وادی پر خار سے تلوے سلامت لیگئے ٭
تلوار باندھنا۔ تلوار ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا **ناسخ**
تلوار تو تراہ کی باندھے تو سب ملک ٭ کرنے لگین تراہ
تراہ آسمان پر ٭
تلوار پر ناچنا۔ ایک قسم کی لاگ ہے جسمین دو مضبوط
آدمی اپنی ننگی تلوار دونون طرف سے پکڑتے ہین
ایک شخص قبضہ تھامتا ہے دوسرا شخص بہت سا کپڑا لپیٹکر
تلوار کی نوک تھامتا ہے رقاص انھین دونون آدمیون
کے شانون پر ہاتھ رکھکر اچک جاتا ہے اور تلوار کی دھار
پر اپنے تلوون کو جو نفس الامر مین دھار سے علیحدہ رہتے
ہین جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگرو بجاتا ہے اسی کو تلوار پر
ناچنا کہتے ہین **آتش** ابروے یار کا سر مین ہے جنون کے
سودا ٭ رقص وہ لوگ کیا کرتے ہین تلوارون پر۔

تلوار چلنا۔ تلوارون کے وار ایک دوسرے پر
ہونا۔ **ناسخ** گر رہی ہین ترے ابرو کے اشارے قاتل ٭
آجکل چلتی ہے تلوار ترے کوچے مین ٭ **آتش** مشتاق دل
ہے جنبش ابروے یار کا ٭ چلتی ہے کس طرح سے یہ تلوار دیکھئے
تلوار چمکانا۔ بفتح جیم فارسی۔ ننگی تلوار کی آبداری
دکھانا دھمکانے کیلئے **ذوق** چمکاے تیغ تیز جو
اقبال گر ترا ٭ ہے مصقلہ ہلال تو میقل گر آسمان ٭
تلوار حلق پر پھیرنا۔ بفتح حاے حطی و سکون لام
مہملہ۔ گلا کاٹنا تلوار سے۔ **ناسخ** تلوار میرے حلق پر
حسرت سے پھیر دی ٭ اکجا جو دیکھے عاشق و معشوق خواب مین
تلوار درمیان مین رکھکر سونا۔ بفتح دال مہملہ و کسر میم
مہملہ مانع وصل ہونا۔ کروٹ اپنی اپنی جانب لیکر سونا اور درمیان
مین تلوار رکھنا **آتش** نہ سوؤ ساتھ مرے رکھکے درمیاں شمشیر ٭
یہ اتفاق بھی کچھ کم نہین نفاق سے ہے ٭
تلوار دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا **ناسخ** ہجر مین بجلی کی
تلوار دکھاتی ہے مجھے ٭ نظر آتے ہین ترے ابروے خمدار مگسنا ٭
تلوار سے پانی جدا نہین ہوتا۔ مثل مشہور ہے کہ اگر کوئی
یا تلوار پانی پر مارنے سے پانی کے دو حصے نہین ہوتے
یعنی ایک خاندان کا خون باوصف نفاق و علیحدگی کے
جدا نہین ہوسکتا **ناسخ** بحر وحدت مین ہون مین گو سرکشا مثل
حباب ٭ چوب کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہین ٭
تلوار سے سونتنا۔ بضم سین مہملہ و واو معروف وار
کر کے تلوار کو اوپر سے نیچے تک کھینچ لانا۔ **آتش**

لب بے نیازی کے ہون کشتے ناز پر ور سیکڑون ٭ سو تین
شمشیر تغافل سے برابر سیکڑون ٭

تلوار عرش پر جھولنا۔ بفتح عین مہملہ و سکون راے مہملہ و ضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو معروف تعلی سے مراد ہی یعنی تیغزنی مین عروج پانا **ناسخ** جھولتی ہی عرش پر تلوار کس قاتل کی آج ٭ ہی تصور دل مین کس کے ابروے خمدار کا ٭

تلوار کا بال۔ مراد تلوار کی باریک دھار سے ہی دم شمشیر **ناسخ** ناتوانون سے پناہ اے ظالمو ناگاہ کرو ٭ دیکھو لو اک بال ہی بازو شکن شمشیر کا ٭

تلوار کا پانی۔ آب شمشیر **ناسخ** قہر ہی اسکو شراب ارغوانی چاہیے ٭ مثل شمشیر اب مرے قاتل کو پانی چاہیے۔ **آتش** سیکڑون تشنۂ دیدار مین معلوم نہین ٭ کسکی قسمت کا ہی پانی تری تلوار کے پاس ٭

تلوار کا پھل۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا تلوار کا وہ حصہ جو قبضے کے باہر ہو۔ پیکر تیغ **آتش** پھول ہو ہر اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہی ٭ ہر شجر اس باغ مین لایا ہی پھل تلوار کا ٭

تلوار کا دندانہ۔ بفتح دال مہملہ و سکون نون غنہ دھار کے گر جانے سے جو دندانہ پڑ جاتا ہی **ناسخ** خندۂ دندان نما خوش آئے کب محبوب کا ٭ یاد اے قاتل تری تلوار کا دندانہ ہی ٭ **آتش** قتل سے مجھ سخت جان کے منکر اے قاتل نہو ٭ جہت قاطع تری تلوار کا دندانہ ہی۔

تلوار کا دھنی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف۔ تلوریا۔ اچھا شمشیر زن **ناسخ** مارا ابرو سے سیکڑون کو ٭ قاتل تلوار کا دھنی ہی ٭

تلوار کا ڈورا۔ بضم دال ہندی و سکون واو مجہول باریک دھار تلوار کی۔ دم شمشیر **ناسخ** میرے زخمون کو اگر ٹانکے لگانے ہین بجھے ٭ پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ٭

تلوار کا رومال۔ بضم راے مہملہ و سکون واو معروف وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے مین باندھتے ہین **ناسخ** رنگینی سے خالی نہین قاتل کی نیکیتی ٭ رومال ہی تلوار کا اک ہار گلے مین ٭

تلوار کا سبزا۔ بفتح سین مہملہ و سکون موحدہ وہ سبزی جو پکے لوہے یعنی کھیڑی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہی **ذوق** طائر روح عدو کیلئے صیاد اجل ٭ سبزۂ تیغ مین جو ہر سے لگا رکھتا ہی ٭

تلوار کا کسنا۔ بفتح کاف مہملہ و سکون سین مہملہ تلوار کا جھکنا۔ لچکنا۔ خم ہونا **آتش** فرمایہ کی گردن خم فلک سے بھی نہین ہوتی ٭ بھلا تیغ زنگی کوہی کہین دیکھا کر کستی ہی ٭

تلوار کا کھیت۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ میدان کارزار **آتش** چاک پیراہن ہر گل گل کا سینہ زخم ہی ٭ کھیت ہی تلوار کا یا رب کہ میدان بہار

تلوار کا گھاٹ - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و تائے ہندی - وہ مقام جہان سے تلوار مین خم شروع ہوتا ہی آتش ہزارون کشتی تن پار اترے گھاٹ سے اِسکی ٭ بہے دریاے خون جاری تری تیغ حجازی سے ٭

تلوار کا لعاب - بضم لام مہملہ - مراد ہی تلوار کی آبداری سے - تلوار کا پانی آتش شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیکے پیجئے ٭ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ٭

تلوار کا مِنہ برسنا - بکسر میم مہملہ مخلوط النون و ہاے ہوز - بیشمار تلوارین چلنا آتش آسمان شوق سے تلوارون کا مِنہ برساوے ٭ مہ نو نے ترے ابرو کا کیا خم پیدا ٭

تلوار کا مونھ - بضم میم مہملہ و واؤ معدولہ و نون غنہ و ہاے ہوز - دم تیغ کی تیزی - تلوار کی باڑھ آتش پھر گئے ہین معرکے مین مجھ سے تلوارون کے مونھ ٹھوکرین کھاتے ہین یان پارس سے پتھر سیکڑون ٭

تلوار کھانا - تلوار کا وار سہنا ناسخ نہ نکلی بات مونھ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی ٭ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہان باندھا - آتش پیچھے نہ پانون معرکۂ عشق سے ہٹے ٭ تلوار کھا کے بوسہ لیا دستِ یار کا ٭

تلوار کھینچنا - میان سے تلوار گھسیٹنا ناسخ دو ر آتنا آپکو مجھسے نہ اے خونخوار کھینچ ٭ ایک دن اِس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ذوق دست خورشید کے رعشہ سے سپر جائے چھوٹ ٭ کھینچکر تیغ کو جب ہو وہ ہلال ابرو گرم ٭ آتش کھینچ لی ہی تو لگانے مین تامل نہ کرو ٭ کھوٹی ہوتی ہی میان آپکی تلوار کی راہ ٭

تلوار کی آب - آبداری تیغ ناسخ کیا کہیئے تیغ ابروے قاتل کے آب کی ٭ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی ٭

تلوار کی آنچ - بالف ممدودہ و سکون نون غنہ و جیم فارسی - گزند و آسیب شمشیر ذوق وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم ٭ کہ جسکی آنچ ترے دشمنونکو نار سعیر ٭

تلوار کی باڑھ - تیزی شمشیر ذوق سر بسر ہی سفا شہرہ ہی نگاہ یار کا ٭ سچ کہا ہی باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا ٭

تلوار کی چمک - بفتح جیم فارسی و میم مہملہ آبداری شمشیر ذوق وہ بہادر شہ غازی کہ اگر تیغ اُسکی اپنی دکھلائے چمک چرخ پہ کنجائے ہلال ٭

تلوار کی دھار - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا دم شمشیر آتش چھیڑ سکتا ہی کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف ٭ ہاتھ پھر سکتا ہی تیغ تیز کی کب دھار پر ٭

تلوار کی موت - بفتح میم مہملہ و سکون واو مجہول تلوار سے قتل ہونا آتش تلوار کی موت اُس کے نصیبون مین نہین ہی ٭ ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہین ہوتا ٭

تلوار کے ہاتھ بتانا - سپہگری کا کرتب سکھانا آتش نہین بیوجہ یہ ابرو سے اشارے اُنکے ٭ عشقبازون کو بتاتے ہین وہ تلوار کے ہاتھ ٭

تلوار گھسیٹنا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر سین

مہملہ وسکون تحتانی معروف وتاے ہندی - میان سے تلوار کھینچنا آتش چٹانے کو جو سنگ اے ترک آسے تو نے گھسیٹا ہی ؛ شہادت خواہ پھڑکے ہین تری تلوار پر کیا کیا ؛

تلوار لگانا - تلوار کا وار کرنا **ناسخ** دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین جو آج ؛ کیا ہمارے زخت عریانی بر آتو ہو گیا ؛ **آتش** کھینچ لی ہی تو لگانے مین تامل نہ کرو ؛ کھوٹی ہوتی ہی میان آپکی تلوار کی **یاہ ذوق** وہ مول لیتے ہین جسدم کوئی نئی تلوار ؛ لگاتے پہلے مجھی پر ہین امتحان کے لئے ؛

تلوار لئے پھرنا - بکسر لام مہملہ وکسر ہمزہ وسکون تحتانی مجہول - خون کرنے پر آمادہ رہنا **آتش** تو نکلتا نہین شمشیر بکف اے قاتل ؛ موت میرے لئے تلوار لئے پھرتی ہی ؛

تلوار مارنا - تلوار کا وار کرنا **ناسخ** ہو کے رنجیدہ جو تو تلوار ماریگا مجھے ؛ زخم بھی بہر نمکخواری وہین ہو جائیگا ؛

تلوار مونھ پر کھانا - تلوار کے وار سے مونھ نہ پھیرنا **آتش** تلوار کھینچکر وہ خونخوار ہی یہ کہتا ؛ مونھ پر جو کھاتے ڈرتا ہو وہ سپر سنبھالے ؛

تلوار میان مین کرنا - میم مہملہ مخلوط التحتانی ننگی تلوار کو نیام مین کرنا **ناسخ** مر رہا ہون آپ تم بد نام ہوتے ہو عبث ؛ غصہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان مین ؛

تلوار مین چھالے پڑنا - وہ داغ جو تلوار کے لوہے مین ہوتا ہی **ناسخ** راہ خونریزی مین او قاتل جو رکھا ہی قدم ؛ چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار مین ؛

تلوار مین کاٹ ہونا - تلوار کا اس قابل ہونا کہ جسپر پڑے اُسے کاٹ ڈالے **ناسخ** غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہین ؛ کاٹ ہو تلوار مین کیا عیب اگر جوہر نہین ؛

تلوون سے پار ہونا - بالفتح وضم واو مہملہ وسکون واو مجہول ثانی - تلوون مین چُبھ جانا - گڑ جانا **ناسخ** سر اُٹھاکر جو چلا اِس دشت وحشت خیز مین ؛ پار تلوون سے وہین خار مغیلان ہو گیا ؛

تلوون مین لہو اُتر آنا - بضم لام مہملہ وضم ہاے ہوز وواو معروف - زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہی مراد زیادہ مسافت طے کرنے سے ہی **ناسخ** پھرتے پھرتے سب اُتر آیا ہی تلوون مین لہو ؛ خار صحرا ہین زیادہ نشتر فصاد سے ؛

تلوے جلنا - بفتح جیم عربی - کف پا مین سوزش ہونا **ناسخ** ترے گھر مین نہین جاتے جو قدم ؛ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہین ؛

تلوے سہلانا - بفتح سین مہملہ - خوشامدانہ خدمت کرنا **ناسخ** گر مین سہلاؤن کف پاے حنائی آپ کے ؛ ہو نیا دہ پنجۂ مرجان سے رنگت ہاتھ مین **آتش** تلوے سہلاتی ہین پریان خانۂ زنجیر مین ؛ وقت کا اپنے سلیمان ہی ترا دیوانہ آج ؛

تلوے کھُجلانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - سفر ہونے

کی علامت **آتش** ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیابان
مین ۞ رہی نالان ہمارے پاؤن سے زنجیر بندانہین ۞ **ذوق**
رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکاے ہی ۞ مژدہ
خار دشت پھر تلوا مرا کھجلاے ہی ۞
تلے - بالفتح وکسر لام مہملہ وتحتانی مجہول - نیچے **ناسخ**
زبان دانتون تلے دابی جو اُسنے یہ نظر آیا ۞ کہ ہر اک پارۂ
یاقوت بھی اس سلک گوہر مین ۞ **غالب** سبد گل کے
تلے بند کرے ہر گلچین ۞ مژدہ ای مرغ کہ گلزار مین صیاد
نہین ۞ **آتش** دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی تھی لیکن ۞
بھولے سے رنگئی ہی مسند سلطان کے تلے ۞

ت م

تم - بالضم کلمہ جس سے برابر والے کو مخاطب کرتے مین **غالب**
ہر ایک بات مین کہتے ہو تم کہ تو کیا ہی ۞ تمہین بتاؤ یہ انداز
گفتگو کیا ہی ۞
تماشا دکھانا - بفتحتین کسی مقام یا دلچسپ شے کی
سیر کرانا **آتش** آنکھین عاشق کو نہ تو ای گل رعنا دکھلا ۞
پتلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا ۞ **غالب** دکھادونگا
تماشا دی اگر فرصت زمانے نے ۞ مرا ہر داغ دل
اک تخم ہی سرو چراغان کا ۞ **ذوق** ضبط گریہ نے تماشا
طرفہ تر دکھلا دیا ۞ چشم کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا ۞
تماشا ہونا - کوئی دلچسپ نظارہ یا سیر پیش نظر ہونا ۞ **غالب**
بازیچۂ اطفال ہی دنیا مرے آگے ۞ ہوتا ہی شب و روز
تماشا مرے آگے ۞

تمام کرنا - بالفتح ختم کرنا - مار ڈالنا **آتش** عشق بتان
کا روگ نہ ای دل لگا مجھے ۞ تجھکو اُکے خون کرنیکو تمام کر دیا ہے ۞ **ذوق**
تمام ۞ **غالب** دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو ۞ نہ دے
جو بوسہ تو مونھ سے کہین جواب تو دے ۞
تمام ہونا - ختم ہونا - مرجانا **ناسخ** ہونگا مین ایک
جست مین مثل شرر تمام ۞ پیری مین وحشتون کی دلا
کیون امنگ ہی ۞ **غالب** دل ہوا کشمکش چارۂ زحمت
مین تمام ۞ مٹ گیا گھسنے مین اس عقدے کا وا ہونا ۞
تمامی - بفتحتین وتحتانی معروف ایک قسم کا کپڑا جسکی
تانا بانا ریشم اور چاندی کے تارون کا ہوتا ہی **آتش**
کفن دوزون مین خیر اہل دولت کا نشانہ ہی ۞ تمامی کی
ہی چادر بادلے کا شامیانہ ہی ۞
تم جانو - بضم نون معجمہ وسکون واو مجہول - یعنی تم ذمہ دار
ہو - دوسرے تم خیال کرو **غالب** تم جانو تمکو غیر سے
گر رسم و راہ ہو ۞ مجکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۞ **ذوق**
گر اُکی پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ۞ تم جانو پھر
شیخ جی اللہ کے گھر سے ۞
تمکو قسم ہی - بفتح قاف معجمہ وفتح سین مہملہ - قسم دلاتے
وقت ایسا کہتے ہین **ناسخ** بتاؤ ناسخ تمکو قسم ہی گنگا کی ۞
کدھر وہ کھیل رہے مین شکار مچھلی کا ۞
تم کہین مین کہین - بفتح کاف عربی وتحتانی معروف
وفتح میم مہملہ - تفرقہ پڑنا - علحدگی **ذوق** مین وہ نہین کہ
تم ہو کہین اور کہین ہون مین ۞ مین ہون تمہارے ساتھ

جہان تم وہین ہون مین ؎

تمن بالضم وفتح میم معلہ۔ دستہ فوج کا **آتش** صف مژگان کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ ؎ شہیدون کے ہوے سالار جب ہم سے تمن بگڑا ؎

تمنا رکھنا۔ بالفتح وفتح میم معلہ ونون معجمہ مشدد۔ آرزو رکھنا خواہش رکھنا **غالب** بزم قدح سے عیش تمنا نہ رکھ کہ رنگ ؎ صید ے ز دام جستہ ہی اس دامگاہ کا ؎

تمنا کرنا۔ آرزو کرنا **آتش** ہم بھی اللہ سے دولت کی تمنا کرتے ؎ سیم بار جو کوئی عوض زر ملتا ؎ **ذوق** اگر یہ جانتے چُن چُن کے ہمکو توڑینگے ؎ تو گل کبھی نہ تمنائے رنگ و بو کرتے **غالب** ہم رشک کو اپنے بھی گوارا نہین کرتے ؎ مرتے ہین وسے اُنکی تمنا نہین کرتے ؎

تمھین۔ بالضم وکسر میم معلہ مخلوط الہا و تحتانی معروف تم ہی کی جگہ بولتے ہین یعنی خاصکر تم **غالب** ع تمھین بتاؤ کہ انداز گفتگو کیا ہی۔ و بحالت تحتانی مجہول تمکو کی جگہ بولتے ہین **غالب** ع مجھسے پوچھو تمھین خبر کیا ہی الخ

ت ن

تن بدن پھونک دینا۔ بالفتح بدن مین سوز شدید کرنا **ناسخ** تن بدن پھونکدیا ہی تب فرقت نے مرا ؎ کیا عجب ہو جو مرے جسم سے بستر جلجائے۔

تنخواہ۔ بالفتح وخاے معجمہ مخلوط الواو مفتوح مشاہرہ **ناسخ** ہم سے گذری پستی طالع تو کیا سمجھا ہون مین ؎ آسمان نے گنج قارون پر مری تنخواہ کی ؎

تنکا۔ بالکسر برگ کاہ۔ سوکھی گھاس کا ٹکڑا **ناسخ** حال کہا ہی جو مین نے بدن لاغر کا ؎ لے اڑا تنکے کے مانند کبوتر کاغذ ؎ **ذوق** آشیان باغ مین ڈھونڈا جو قفس سے جاکر ؎ ایک تنکا بھی نہ تھا باد صبا نے رکھا ؎

تنکا دانتون مین لینا۔ بفتح دال معلہ وبسکون نون غنہ۔ عاجزی کرنا۔ انتہاے الحاح **غالب** نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے نالون کو ؎ لیا دانتون مین جو تنکا ہوا ریشہ نیستان کا ؎

تن کے چلنا۔ بالفتح غرور و نخوت سے چلنا۔ مردانہ وار اکڑ کے چلنا **ناسخ** جب چلے گا باغ مین تن تن کے وہ سرو روان ؎ طوق قمری کیطرح شمشاد خم ہوجائے گا۔

تنکے چننا۔ بالکسر وضم جیم فارسی۔ دیوانہ ہوجانا **ناسخ** باغبان آتا نہین گلگشت کو وہ رشک گل ؎ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچین ہوگیا ؎ **آتش** جوہر اپنے آئینہ رخسار کا دکھلائے گا ؎ سبزۂ خط یار کا تنکے مجھے چنوائے گا ؎

تنکے کا سہارا۔ بہت قلیل بھروسہ۔ تھوڑا ہی سا سہارا **آتش** قلزم عشق مین تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھو آسرا وہ نہین لیتے جو خدا رکھتے ہین ؎

تنگ آنا۔ بالفتح وسکون نون غنہ۔ دق اور پریشان ہونا **ناسخ** تنگ آکر مرے بالین سے تو اُٹھا پھر تلبۂ قاصد سچ تو یہ ہی آپ مین مین خوب آیا ؎ **آتش** تری فرقت مین شب ای ترک یہ تنگ آیا تھا ؎ چیرتا پہلوے خالی کو جو خنجر

ہوتا **غالب** آہ وہ جرات فریاد کہان ٭ دل سے تنگ آ کے جگر یاد آیا ٭ **ذوق** ٭ ایک دم تنگ وہان سے لئے تمے بغل مین رہکر الخ

تنگ رہنا۔ پریشان اور تہیدست رہنا **ذوق** حرص کے پھیلتے ہین پاؤن بقدر وسعت ٭ تنگ ہی رہتے ہین دنیا مین فراغت والے ٭

تنگ کرنا۔ دق اور پریشان کرنا **ناسخ** لشکر غم نے بہت تنگ کیا ہی ہمکو ٭ کیجئے اب طرف خانۂ خمار گریز **آتش** نہ کر زیادہ بس اب ای فراق جانان تنگ ٭ گلے کو کاٹتا ہی اپنے ہو کے انسان تنگ ٭ **ذوق** غم دوری نے کیا تنگ ہی کیا کیا ہمکو ٭

تنگ ہونا۔ دق اور پریشان ہونا **ناسخ** ہون تنگ جو انتظار خط مین ٭ کہتا ہون ہاے قاصد یار ٭ **غالب** تنگی دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہی ٭ کہ اگر تنگ نہوتا تو پریشان ہوتا ٭ **آتش** جاتے ہین کوے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ ٭ کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ زنہار دیکھئے ٭ **ذوق** نگہ نہین حرف دلنشین تھا دہن کی تنگی سے تنگ ہوکر ٭ نکلکر آیا جو راہ آنکھون کی دل مین بیٹھا خدنگ ہوکر ٭

تنّا۔ بالفتح مغرور ہونا۔ اکڑنا۔ اکڑ کر کھڑا ہونا **آتش** تنتا ہی کیون تو اتنا مانند سرو باغی ٭ کب پہنچے دست آتش ای ناز تا بہ گردن ٭ **ناسخ** تنّا نہ بہت ہم سے کہ ہم بھی ہین پہاڑی ٭

ت و

تو۔ بالضم وسکون ع او مجہول اسکا تمین۔ اسمو تین۔ کلمہ جو کلمات شرط یعنی جو و اگر کے بعد بولا جاے **ناسخ** ہو گیا مینا کی خالی اگر تو جان سے ٭ ساقیا لبریز اپنی عمر کا پیمانہ ہی ٭ دبواو معروف کلمہ خطاب کسی کم رتبہ و ذلیل یا حقیر شخص کیطرف **غالب** ہر ایک بات مین کہتے ہو تم کہ تو کیا ہی الخ

توا۔ بفتحتین (۱) تابہ آہنی **ناسخ** شگون شادی کا لیتا ہی توا جسوقت ہنستا ہی ٭ (۲) وہ مدور آہنی پیکر جسمین پانی آنیکے لئے چند سوراخ ہوتے ہین اور وہ پیکر بڑے کنوون کی تہ مین نصب کیا جاتا ہی **آتش** وہ دہن ہی چشمۂ شیرین تبسم موج ہی ٭ وہ ذقن ہی چاہ خال اسمین توا ہی چاہ کا ٭

توبہ توبہ کرنا۔ اظہار توبہ کرنا **ذوق** مری طاعت سے ابتو معصیت بھی عار کرتی ہی ٭ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہی ٭

توبہ توڑنا۔ بالفتح وسکون واو مجہول وضم فوقانی و سکون واو مجہول۔ جس بات کی توبہ کرنا پھر اُس عہد پر قائم نہ رہنا **ناسخ** خاطر ساقی نہ ٹوٹے گو کہ ہی ماہ صیام ٭ اپنی توبہ کیطرح روزے بھی اکثر توڑئے ٭ **آتش** توبہ کے توڑنیکے لئے ٭ ساقی غیرت قمر ہی شرط ٭

توبہ کرنا۔ کسی ترک فعل کا عہد کرنا **ذوق** مین نہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا ٭ توبہ کر توبہ نکل آتی زیادہ بکواس۔ **غالب** کی مرے قتل کے بعد اُسنے

جفا سے توبہ ؛ ہاے اُس زود پشیمان کا پشیمان ہونا۔

توتو۔ بالضم و واو اول معروف و واو دوم مجہول مصوتیت کے موقع پر یہ کلمہ بولا جاتا ہی **ناسخ** ناسخ کو ہوئی یاس توتون سے تونہین غم ؛ محروم خدا تو تو نہ رکھ اپنے کرم سے ؛

توتے پڑھانا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ توتے کو پڑھنا سکھانا۔ ایسے شخص کو پڑھانا جو معانی سمجھنے پر قادر نہو **ناسخ** تو پڑھائے اے صنم توتے کو کیا ؛ ہوا ابھی مرغ خوش آہنگ آشنا ؛ **ذوق** آدمیت اور شے ہی علم ہی کچھ اور شے ؛ لاکھ توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا ؛

تور۔ بالضم و واو مجہول چھکڑا پالکی یا سکھپال کا **ناسخ** نہ بھگو دے ترے سکھپال کا سب تور گھٹا ؛

تورا۔ بالضم و واو مجہول خوان طعام **ذوق** توروُں کی پخت مطبخ عالی مین اسقدر ؛ ہی جسکا ایک تودہ خاکستر آسمان ؛

توڑ۔ بالضم و واو مجہول۔ دریا کی روانی کا زور **ناسخ** تند رفتاروں سے ہوگا جلد دولت کا زوال ؛ دیکھ دریا مین کہان ہو توڑ ہی سیلاب مین ؛ (۲) تیر یا برچھی یا گولی کا پار ہونا نشانے سے۔ **آتش** زور کمان ہی ابروے خمدار یار مین ؛ موے مژہ مین توڑ ہی تیر و خدنگ کا ؛ (۳) فیصلہ **آتش** اے دل صد چاک الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ ؛ پیچ کا اُن گیسوون کے شانہ بنکر توڑ کر ؛

توڑا۔ بالضم و واو مجہول۔ گلے اور ہاتھ اور پاؤن کی نقرئی و طلائی زنجیر **ناسخ** دسترس ہو تو رگ جان کے برابر رکھوں ؛ جان ہی کیا ہی ترے ہاتھ مین پیار توڑا **رشک** سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا ؛ پہنی پازیب انھون نے تو اتارے توڑے ؛ **ناسخ** دھوئیے پائے حنائی آ بجھے باغ مین ؛ پاؤن مین شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے ؛ **ولہ** پہنون زنجیر مین اب عاشق دیوانہ ترا ؛ تری گردن کا یہ کرتا ہی اشارا توڑا ؛ (۲) فتیلہ جس سے بندوق داغتے ہین **ناسخ** ہجر ساقی مین مجھے گردن مینا ہی تفنگ ؛ آتش می کا ہی ہر ایک شرارا توڑا ؛ **ذوق** پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے ؛ پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا (۳) کسی شے کی کمیابی **ناسخ** عاشق زلف معنبر ہین خریدار تمام ؛ کیون نہ تیرا ہوا اب اے عنبر سارا توڑا (۴) ہزار روپیہ کی تھیلی **آتش** مانگتا ہون مین خدا سے اپنے دس سے داغ عشق ؛ بادشاہ حُسن کے سکے کا توڑا چاہیے ؛ **ناسخ** خط مین وہ مضمون ہین پڑھتے ہی جسے ٹوٹی کمر ؛ نامہ بر کہتا ہی انعام ایک توڑا چاہیے ؛

توڑ کے نکل جانا۔ اِس پار سے اُس پار ہو جانا **ذوق** ناز کہتا ہی کہ تا چرخ زحل جاؤنگا ؛ بلکہ مین توڑ کے اُسکو بھی نکل جاؤنگا ؛

توڑنا۔ بالضم و واو مجہول۔ کسی مسلّم شے کے ٹکڑے ہاتھ سے کرنا **ذوق** مین کاٹ دون پہاڑ کو پتھر کو توڑ دون ؛ پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دون **غالب** زنار باندھ سبحۂ صد دانہ توڑ ڈال ؛ رہرو چلے ہی راہ کو ہموار

دیکھکر (۲) علیحدہ کرادینا۔ پھوٹ کرادینا آپس مین ذوق ؏ بدکیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دون ؛

توڑنا مروڑنا۔ بفتح میم مہملہ وضم رائے ہندی وسکون واو مجہول ورائے ہندی۔ کسی ایسی شے کو جو نرم اور سخت بھی ہو بیشمار بل اور خم دینا مثلاً لوہے کے تار کو بلدار کردینا آتش۔ بل کھاینگے نہ صورت گیسوے یار سانپ ؛ توڑے مروڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ ؛

توڑسے کا مونھہ کھولدینا خوب بخشش اور فیاضی کرنا ناسخ سب کرین تیری ستائش خودستائی ہے عبث ؛ بند کر مونھہ کو دہان کیسۂ زر کھولدے ؛

توفیق ہونا۔ بالفتح وسکون واو مجہول وکسر فائے وتحتانی معروف۔ ہمت ہونا آتش گلہائے زخم سے ہون شہادت طلب نہال ؛ توفیق خیر ہو تری تلوار کے لئے ؛

توقع رکھنا۔ بفتحتین وقاف معجمہ مشدد ومضموم امید رکھنا غالب زمانہ سخت کم آزار ہے بجان اسد ؛ وگرنہ ہمتو توقع زیادہ رکھتے ہین ؛

توکیا۔ کاف عربی مخلوط التحتانی اس کلمہ کے بعد نقصان ہوا یا ہرج ہوا یا مضائقہ ہوا محذوف سمجھنا چاہیئے ناسخ تا دم مردن نہ نکلی اوج کی حسرت توکیا ؛ لیگئی صرصر فلک تک میری مشت خاک کو ؛

توکیا ہوا۔ کچھ نہین ہوا۔ بے سود ہوا ناسخ انڈا کہ کلک کے نکلے بھی باہر توکیا ہوا ؛ بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہوگیا ؛

توکیا ہوتا۔ کچھ نہوتا۔ کوئی نقصان نہوتا غالب نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہوتا تو خدا ہوتا ؛ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہوتا مین توکیا ہوتا ؛

تونبی۔ بالضم وسکون واو مجہول ونون غنہ وکسر موحدہ وتحتانی معروف۔ کدوے تلخ جسکے اندر کا گودا نکالکر فقیر اپنے پاس رکھتے ہین غالب کیون بوتے ہین باغبان تونبی ؛ گر باغ گدائے مے نہین ہے۔ ناسخ قلزم مے بین کدوے مے مجھے درکار ہے ؛ بیشتر تونبی کی حاجت ہوتی ہے پیراک کو ؛

توہی توہے۔ بضم ہر دو فوقانی وہر دو واو معروف۔ کلمۂ معرفت خداوند تعالی کی شان مین۔ صوفیانہ اعتقاد یعنی جو کچھ ہے توہی ہے ناسخ یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین ؛ جو آنکھین ہون روشن تو پھر توہی توہے ؛

توے کا ہنسنا۔ بالفتح وتحتانی مجہول وفتح ہائے ہوز وسکون نون غنہ وسین مہملہ۔ توے کے نیچے کے کاجل کا سپید رنگ ہوجانا۔ بعض مرتبہ روٹی پکانے مین ایسا ہوجاتا ہے کہ توے کے نیچے سیاہی کے عوض سپیدی چھاجاتی ہے اسکو توے کا ہنسنا کہتے ہین اور شگون نیک لیتے ہین ناسخ نہین غم گر رقیب روسیہ خندہ زن ہے ہم پر ؛ شگون شادی کا لیتے ہین توا جسوقت ہنستا ہے ؛

ت ہ

تہ۔ بالفتح قعر دریا یا قعر چاہ۔ کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا وہ مقام جہان پہ پانون یا ہاتھ قائم ہو مثلاً کنوین کی تہ یا دیگ کی تہ ذوق تار ساتہ پہ ہون

میں کنوین کی برنگ آب ؛ نام آسمان پہ میرا ہی زیر زمین
ہون مین ؛

تھالا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ درخت کے گرد گم گہرا گڑھا
جسمین پانی موجود رہے ناسخ یاد جو آیا چمن مین وہ نہال
باغ حسن ؛ میرے اشکو نسے لبالب یکقلم تھالے ہوئے۔ آتش
صیاد چمن ہی مین کرے مرغ چمن ذبح ؛ لبریز لہو سے
بھی درختون کے ہون تھالے ؛

تھامنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا (۱) ہاتھ سے پکڑنا
کسی شے کو (۲) روکنا۔ ناسخ تیری صیادی جدا عالم
سے ہی او شہسوار ؛ صید دوڑے جاتے ہین تھامے
ہوئے فتراک کو۔ آتش سعی لاحاصل مداوا ہے مریض
عشق ہی ؛ تھامنا ممکن نہین گرتی ہوئی دیوار کا ؛

تھان۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا وہ مقام جہان گھوڑا
باندھا جاتا ہی غالب توسن شہ مین ہی وہ خوبی کہ جب ؛
تھان سے وہ غیرت صرصر کھلا الخ

تھاہ۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ دریا اور کنوین اور تالاب
کی تہ ناسخ مین بھی کچھ ڈوبا نہین دریاے مے مین ساقیا ؛
کشتی مے بھی خبر لیسے گئی ہی تھاہ کی۔ آتش پست فطرت
سے سواے رنج کچھ حاصل نہین ؛ پا بگل کشتی کو کرتا
ہی پانی تھاہ کا ؛

تھائی۔ بالکسر و تحتانی معروف ایک ثلث غالب
میری تنخواہ مین تہائی کا ؛ ہو گیا ہی شریک ساہو کار ؛

تھپیڑا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا و کسر پاے فارسی تحتانی
مجہول و فتح راے ہندی طمانچہ ناسخ بات جب کرتے
ہین ہم حاسد کا پھر جاتا ہی مونھ ؛ یہ تھپیڑا دیو کا ہی یا ہماری
بات ہی ؛

تہ خانہ۔ وہ مکان جو ایک منزل کی بلندی کے
موافق زمین کھود کر زیر زمین تعمیر کیا جائے گرمیون مین
ایسے مکان ٹھنڈے ہوتے ہین۔ ناسخ بام گردون
سے چلا تحت الثری کو آفتاب ؛ اُٹھ کے تہ خانہ سے
جب وہ اپنے کوٹھے پر چلے ؛

تھرانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا و تشدید راے مہملہ
کانپنا ناسخ سر سے پا تک اپنے شعلہ کیطرح تھرا گئی
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا۔ آتش
چال لیلی کی کنار جو جو وہ خوش قد چلا ؛ بید مجنون کیطرح
سے سرو تھرانے لگے ؛

تھرتھرانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا ہر دو کانپنا ناسخ
نالۂ ناقوس سمجھا ہی بتو اُسکو نہ تم ؛ تھرتھرا دے کعبہ کو
صدمہ مری فریاد کا۔ آتش گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا
دل اپنا ؛ عرق عرق ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا ؛

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہی۔ بفتح فوقانی و ضم
الف و سکون واؤ معروف و نون غنہ و تاے ہندی
و فتح سین مہملہ۔ یہ مثل اُس وقت بولتے ہین کہ کوئی
کام کرتے کرتے طبیعت عاجز آگئی ہو اور اُس سے
چھٹکارا پانے کی خواہش ہو ذوق لحد کو چاہیئے
یون پیر پشت خم دیکھے ؛ سرا کو جیسے تھکا اونٹ

دمبدم دیکھے ؛

تھک کے بیٹھ رہنا - بفتح فوقانی مخلوط الہا - عاجز اور درماندہ ہو کر بیٹھ رہنا ناسخ مرسے پڑھا تو نہ خوش ہو کہ ہی عبرت کا مقام ؛ راہ مین تھک کے جوان بیٹھ رہے پیر مرچلے ؛

تہمت لگانا - بالضم و فتح میم الزام لگانا ذوق لب پان خوردہ کی شوخی کسے دآگے اک بات ؛ گر لگا دے وہ مسیحا یہ بھی خون کی تہمت ؛

تہمتین تراشنا - بتحتانی مجہول خواہ مخواہ تہمت لگانا باندھنون باندھنا - اپنی طرف سے تہمت ہونے والی باتین پیدا کرنا **غالب** کس روز تہمتین نہ تراشا کئے عدو ؛ کسدن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے ؛

تھمنا - بفتح فوقانی مخلوط الہا رکنا **ناسخ** میرے آنسو کیا رکے تیرے حضور ؛ دیکھ لے تجکو جو دریا تھم رہے **غالب** رگ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا ؛ جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا ؛

تہ و بالا ہونا - بالفتح زیر و زبر ہونا **آتش** چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہو دل ؛ عشقبازونکی صفین الٹین یہ ساغر سیکڑون ؛

تھوڑا - بضم فوقانی مخلوط الہا و واو مجہول کسیقدر **ناسخ** گر گیا وحشت وہ تیری بیقراری دیکھکر ؛ عشق مین **ناسخ** بشر کو ضبط تھوڑا چاہیے ؛

تھوڑا سا - کسیقدر **آتش** چار دن اپنے محبون سے محبت کرتے ؛ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی **ناسخ** ہی شب وصل جو ای ماہ جبین تھوڑی سی ؛ ہی مرے جسم مین بھی جان حزین تھوڑی سی ؛

تھوکنا - بضم فوقانی مخلوط الہا و واو معروف (۱) لعاب دہن یا بلغم یا کنکھار یا کلی کو مونھ سے بے ساختہ نکالکر باہر پھینکدینا **آتش** عشق بتان کا روگ نہ ای دل لگا مجھے ؛ تھکوا کے خون کرتا ہی آزار سل تمام (۲) لتاڑنا ملامت کرنا **ولہ** مٹا نے یاد نگار ونکو ترے خنجر کی آیا تھا ؛ مرے زخمون نے تھوکا مرہم زنگار پر کیا کیا ؛ (۳) توجہ کرنا **ولہ** دنیا کو تھوکتے نہین مردان راہ عشق ؛ نامرد رکھین آنکھون پہ اس پیرزن کے پانون ؛

تھیلی - بفتح فوقانی مخلوط الہا کیسہ **ناسخ** نقد جان کیسے قالب سے جو نکلے نکلے ؛ دیکھ ممسک کہین تھیلی سے نہ زر باہر ؛

ت ی

تیار - بالفتح و تشدید تحتانی (۱) مستعد و ست پیس **آتش** ای جنون رکھیو بیابان کو سواری تیار ؛ آجکل چلنے کو ہی باد بہاری تیار (۲) فربہ **ناسخ** کر دیا ہی فاق ایسا عشق کے آزار نے ؛ پیش ازین تیار تھے **ناسخ** ہمارے ہاتھ پانون ؛

تیرا دامن میرا ہاتھ - بالکسر و تحتانی مجہول و فتح میم دامن پکڑنے سے مراد ہی **آتش** ای صبا دامن ہی تیرا اور مجھ مجنون کا ہاتھ ؛ اس پریرو کی گر زلفین پریشان ہو گئین ؛

تیرا دم رہے - تو سلامت رہے **ناسخ** کو کر دمین

نکلتا ہی تو بھلے ۔ پر صد وہی سال تیرا دم رہے ۔

تیراک ۔ بالفتح تیرنے والا شناور آتش پار اترا صاف بحر یکنار عشق سے ۔ روتے روتے مر گیا جو ہجر مین تیراک تھا ۔

تیرا کیا بگڑتا ۔ کاف عربی مخلوط التحتانی تیرا کیا نقصان ہوتا ہے لب بان ای فلک پیر جوان تھا ابھی عارف ۔ کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور ۔

تیراو ۔ بالفتح و الف کشیدہ پانی کا تیرنے کے لائق ہونا آتش کھاتے ہین غوطے رہگذر کوے یار مین ۔ رہتا ہی میرے اشکون سے تیراو چار ہاتھ ۔

تیرا ہی کام تھا ۔ بالکسر سوا تیرے کسی اور سے یہ کام نہوتا ذوق کام یہ تیرا ہی تھا رحمت ہی ای ابر کرم ورنہ جائے داغ عصیان میرا دامان چھوڑکر ۔

تیر برسانا ۔ بالکسر و تحتانی معروف تیر باران کرنا ذوق تیر برسائے عدو پر جو کمان ازقضا ۔ کم نہ فوارون سے تیرون کی ہوا اسکی قندیل ۔

تیر پار ہونا ۔ توڑ جانا تیر کا نشانے کو ناسخ پار ہو جائے نہ کیون ہر دم ترا تیر نگاہ ۔ آئنہ ہی دل مرا کچہ سد سکندر نہین ۔

تیر جوڑنا ۔ بضم جیم عربی و واو مجہول تیر کو کمان سے لگانا چلانے کے وقت آتش اسکو دکھا کے تو نے اسیر جو تیر جوڑا ۔ پہرون رہی لڑائی شیر اور کرگدن مین ۔

تیر چلنا ۔ تیر اندازی ہونا ناسخ وصل مین صبح جو پہونچی ہی ناسخ نزدیک ۔ آہون کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب ۔ ذوق ای ذوق ہی غضب نگہ یار کی لپک ۔ وہ کیا جیسے کہ جسپہ یہ تیر قضا چلے ۔

تیر چھوٹنا ۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و واو معروف کمان سے تیر چھوٹنا ۔ تیر چلنا آتش سامنا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر ۔ جب کھنچی شمشیر مین گردن جھکا کر رہ گیا ۔

تیر سی لگنا ۔ بکسر سین مہملہ و تحتانی معروف ۔ تیر کیطرح صدمہ دینا ۔ تیر کیطرح ضرر رسان اور ناگوار معلوم ہونا ناسخ ہجر مین تیر سی لگتی ہو صفیر بلبل ۔ بیضے ٹوٹے ہین مگر باغ مین پیکانون کے ۔

تیر کا خطا کرنا ۔ بفتح خاے معجمہ ۔ نشانہ چوکنا تیر کا ۔ تیر کا نشانے پر نہ لگنا ناسخ ہون کدھر آنکھین نگاہین ہین ادھر ۔ کب ترے تیر خطا کرتے ہین ۔

تیر کا دستہ ۔ بفتح دال مہملہ بہت سے تیرون کا مجموعہ آتش جنبش مژگان سے وہ خونخوار کھیلے گا شکار ۔ صید کے تودے لگا دینگے یہ دستے تیر کے ۔

تیر کمان سے نکلنا ۔ بفتح کاف عربی ۔ تیر کا چلنا کمان سے چھوٹکر ذوق جو تیر نکلے کمان سے تیرے وہ ہو جائے ۔ طلبگار جان عدو کی روان قضا کا سفر ۔

تیر کمان مین جوڑنا ۔ تیر اندازی کی مستعدی اور تیاری ۔ کمان مین تیر لگانا تیر چلانیکے واسطے آتش نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا ۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوے تھے کمان مین ہم ۔

تیر لگانا ۔ تیر چلانا ۔ ذوق نازسے تان کر ابرو سے لگا تیر نگاہ الخ

تیر لگنا - تیر کا نشانہ پر گزند پہونچانا ناسخ ہی جو اُفتادہ اُسے کیا ضرب دشمن سے گزند ؛ تیر لگنے سے نہین پڑتا ہی روزن آب مین ذوق لگا ہی تیر دلپر آہ کس کافر کی نرگس کا ؛ نشان سوفار کا معلوم ہوتا ہی نہ پیکان کا ؛

تیر مارنا - تیر چلانا کسی پر - ناسخ جب شب فرقت مین ہی ناسخ نظر آیا مجھے ؛ مین نے جھنجھلا کر خدنگ آہ مارا چاند کو ذوق دل ؛ خواہ مین تھا مارنا یا چشم ؛ مین مین ؛ فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا ؛

تیرنا - بالفتح شناوری ناسخ وہ ادھر رخصت ہوا اٹھا ادھر طوفان اشک ؛ تیرتا جاتا ہی اُس قاتل کا توسن آب مین ؛ آتش مجھ مست کو بہار مین ہی آرزو یہی ؛ دریا دلی سے ساقی کی تیرون شراب مین ذوق پھرتا ہی سیل حوادث سے کہین مردون کا مونھ ؛ شیر سیدھا تیرتا ہی وقت رفتن آب مین ؛

تیرون سے چھننا - بضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول و فتح جیم فارسی مخلوط الہا - سوراخدار ہو جانا نشانے کا بہت تیر لگنے سے ذوق ہان تامل دم ناوک فگنی خوب نہین ؛ ابھی چھاتی مری تیرونسے چھنی خوب نہین ؛

تیس دن - بالکسر و تحتانی معروف و بکسر دال مہملہ مہینا مہینون ناسخ تیس دن دکھتا ہی دن دنیا مین وہ خورشید رو عالم امکان مین اب کیا ہو گذارا شام کا ؛

تیس روز - ایک ماہ آتش ساقی ہون تیس روز سے مشتاق دید کا ؛ دکھلا دے جام مے مین مجھے چاند عید کا ؛

تیسری تاریخ کا چاند - بالکسر و ہر سہ تحتانی معروف عورتون کے اعتقاد سے اس چاند کا دیکھنا نحس ہی آتش تاریخ تیسری کا مگر چاند یار ہی ؛ جسکو نظر پڑا ہی اسے اندوہ و غم ہی ؛

تیسرے دن مردہ حلال ہی - بضم میم و فتح حائے حطی تیسرے فاقے بے کھائے ہوئے نہین رہا جاتا خواہ حرام ہو یا حلال ذوق تری شمشیر کو ہی خون عدو روز مباح ؛ یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہی مردار حلال ؛

تیل کھینچنا - روغن نکالنا آتش دیکھکر وہ خال رخ سے ملتے ہین روغن ساز ہاتھ ؛ ان تلون کا تیل کھینچتا تو عطر سب کھینچتے ؛

تیلی - بالکسر و ہر دو تحتانی معروف باریک سینکین بانس کی یا لوہے کی آتش دل وحشی کی بیتابی کریگی چاک سینے کو قفس کی تیلیان ٹوٹین گی یہ طائر اگر پھڑکا ؛

تیمم کرنا - بفتحتین و ضم میم مشدد - پانی کے عوض خاک سے طہارت کرنا ہاتھ اور مونھ کی وضو کے طور پر ذوق عجب نہ تھا کہ زمانے کے انقلاب سے ہم ؛ تیمم آب سے اور خاک سے وضو کرتے ؛

تین دن - بالکسر و تحتانی معروف عارضی مدت ناپائدار چند روز ناسخ بادشاہی خوش نہین آتی تو شاہون کیطرح تین دن کو ای فلک کیا چاہیے نوبت ہمین ؛

تین دن صاف گذر جانا - بضم کاف فارسی تین دن تک کا فاقہ ہونا ناسخ تین دن ای چرخ مسلک جب گذر جاتے ہین صاف ؛ تب کہین ملتا ہی روٹی کا کنارا چاند کو ؛

تین دن گور مین بھاری ہونا - بضم کاف فارسی و واو مجہول و فتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف - جبتک میت بوسیدہ نہو جائے آبرو کا اندیشہ قبر مین بھی ہی کیونکہ تیسرے روز لاش ضرور سڑتی ہی **ذوق** سنگدل تین دن اب گور مین بھی بھاری ہین ؛ ہی سوم مین ترے آینکا جو دھڑکا ہمکو ؛

تیور بدلجانا - بالکسر و تحتانی مجہول و فتح واو نگاہ بدلنا **آتش** آنکھین تمھاری پھر گئین آئینہ دیکھکر ؛ آخر غرور حسن سے تیور بدلگئے ؛

تیور تاڑجانا - صاحب عزم کی نگاہ سے نیکی یا بدی کے ارادہ کو پہچاننا **ذوق** ہمنے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہمکو قتل ؛ تیورون کا تاڑجانا کوئی ہمسے سیکھ جائے ؛

تیوری چڑھانا - بضم فوقانی مخلوط التحتانی و واو معروف چین بجبین ہونا **ناسخ** عریان دیکھکر جو پیٹنے کو مین ہوا ؛ تیوری چڑھائی تمنے کپڑے اتار کے ؛

تیوری چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا - برہمی **غالب** ہی تیوری چڑھی ہوئی اندر نقاب کے ؛ ہی اک شکن پڑی ہوئی طرف نقاب مین **آتش** تیوری رہتی ہی چڑھی کچھ تمکو سودا تو نہین ؛ اس جبین پر گیسوون کی سی شکن کیا چاہئے ؛

باب تائے ہندی

ٹ ا

ٹاپ - بالفتح گھوڑے کا سُم - **ناسخ** جھڑتے ہین سنگ لحد سے ٹاپین لگنے سے شرر ؛ میری تربت پر جلاتا ہی ترا توسن چراغ ؛

ٹاٹ - بہر دو تائے ہندی سن کی ستلی کا بنا ہوا فرش **آتش** بدن سے یار کے نرمی مین کچھ نسبت نہین اسکو ؛ جو مخمل فرش شکم تا ناف ہی تو ٹاٹ مخمل ہی ؛

ٹالنا - بالفتح حیلہ کرنا لیت و لعل کرنا **ذوق** ہزار دم مین آیسے یاد تونے دیکھنا **ذوق** ؛ گیا وہ غیر کے گھر تجکو ٹالکے کیسا ؛

ٹانکا - بالفتح و نون غنہ دوخت زخم و دوخت پارچہ **ذوق** ہنسنے ہین زخم دل ہاے پر جراح کی سدو ؛ انھین ٹانکے سبھی خندہ دندان نما سمجھے ؛

ٹانکا دینا - کپڑا سینا - دوخت کرنا **آتش** لہراکے نہ الجھے مژہ یار سے گیسو ؛ سوزن نہین دیکھی ہی زنجیر مین ٹانکا ؛

ٹانکنا - کپڑے مین موتی یا بنت لچکہ سوئی تاگے سے لگانا **ذوق** جب فلک جوش بہاران سے ہوا سے دم صبح ؛ ٹانکے شبنم سے سر دامن صحرا گوہر ؛ **ناسخ** چاند سورج کو جو ٹنکواتے ہین ٹوپی مین صنم ؛ کیا قباحت ہی ہم شمس و قمر کرتے ہین ؛

ٹانکے ٹوٹنا - بضم تائے ہندی و واو معروف - دوخت کا تاگا ٹوٹ جانا **آتش** خون ہو جلتا ہی دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ؛ روز ٹانکے ٹوٹتے ہین زخم کیونکر خشک ہو ؛

ٹانکے کھانا - زخم سلوانا زخمی کا **آتش** وہ درد دوست ہین جو خدا ہمکو زخم دے ؛ سو بار ٹانکے کھاچکے سو بار توڑ کے ؛

ٹانکے لگنا - زخم سیا جانا - سیا جانا **ناسخ** مثل شانۂ عشق گیسو مین جو ہی چاک چاک ؛ تار گیسو سے لگین ٹانکے دل افگار مین ؛

ٹ پ

ٹپکا۔ بالفتح (۱) انبہ پختہ جو شاخ درخت سے خود بخود ٹپک پڑے آتش مضمون کہون آتش انھین یا آم انھین بچون؛ ہاتھ آئے ہین دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے۔ (۲) علی الاتصال ٹپکنا۔ ذوق ٹپکا مژگان سے لہو ہو کے جگر آخر کار؛ ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو؛

ٹپکنا۔ بفتحتین (۱) قطرہ قطرہ ہو کر گرنا رقیق شے کا آتش خون تیغ زنون کے دم شمشیر سے ٹپکے؛ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے۔ (۲) زخمی ہو کر میدان کارزار مین گرنا وله کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے (۳) ظاہر ہونا۔ ثابت ہونا غالب گریہ چاہے ہی خرابی مرے کاشانے کی؛ در و دیوار سے ٹپکے ہی بیابان ہونا؛

ٹ ٹ

ٹٹپونجیا۔ بالفتح وضم بائے فارسی وسکون واؤ معروف ونون غنہ غریب دکاندار جو تھوڑے سرمایہ سے خرید فروخت کرے آتش حکم کر آتش کہ بازار محبت بند ہو؛ اب کرین ٹٹپونجیے گرم اپنی دکان داریان؛

ٹٹولنا۔ بالفتح وضم تائے ہندی وواو مجہول۔ مافی الضمیر دریافت کرنا آتش فراق یار مین جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہی؛ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا؛

ٹٹی کی اوٹ مین شکار کرنا۔ ٹٹی کی اوجھل شکار کرنا۔ بضم الف وواو مجہول وبفتح الف وواو مجہول۔ درپردہ وہ کام کرنا جسکے علانیہ کرنے مین اندیشہ رسوائی ہو آتش ٹٹی کی اوٹ مین وہ کیا کرتے ہین شکار؛ مونھ کو چھپا لئے ہوئے رکھتے ہین جو نقاب مین ذوق ہر دل کی داؤ گھات مین مژگان سے چشم یار؛ کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا؛

ٹ ک

ٹکٹکی باندھنا۔ بفتح ہر دو تائے ہندی وتحتانی معروف غور سے دیر تک کسیطرف دیکھنا ناسخ مین ہون نرگس تو ہی گل باغ جہان مین اے نسیم؛ ٹکٹکی باندھے ہوئے بیٹھی ہون کیون تو ترے رخسار کو آتش اے دل قضا نہ آوے ادھر ٹکٹکی نہ باندھ؛ گولی کا سامنا ہی یہ نظارہ خال کا؛

ٹکٹکی بندھنا۔ دیر تک کسی طرف دیکھنے کا عالم آتش تجھ پہ رکھا ہی احوال قیامت ہم نے آنکھون کو؛ بندھیگی ٹکٹکی اپنی لقائے یار پر کیا کیا؛

ٹکرانا۔ بالفتح ٹکر کھانا آتش اس بحر مین کھلاتی ہی غوطے مجھے قضا؛ ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے؛

ٹکر لینا۔ بالفتح وکاف عربی مشدد مفتوح ہمسری کرنا کسی کی۔ مقابلہ کرنا ناسخ بیستون پر جا کے ٹکر کیون نہ لین فرہاد سے؛ سیکھے ہین ہم دونون یہ فن ایک ہی استاد سے؛

ٹکڑی۔ بالضم وتحتانی معروف وہ غول کبوترون کا جو خاصکر اڑانے کیواسطے تیار کیا جائے ناسخ کیا ہی اے طفل تری تاب کمر کا ہی اثر؛ تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہین۔

ٹکڑے اڑانا۔ بالضم وتحتانی مجہول پارہ پارہ کرنا ذوق ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنون؛ ٹکڑے اڑا دے جسم

گے تو پیرہن کے ساتھ ؛

ٹکڑے ٹکڑے اڑنا - پارہ پارہ ہونا ناسخ بعد مدت کے جنون قاصد محبوب آیا ؛ جیب کے ٹکڑے اڑے تب کہین مکتوب آیا ؛ آتش تیغ قاتل سے اڑینگے ٹکڑے ؛ بند سے ہوگا جدا بند اپنا ؛

ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا ناسخ - لڑکھڑاؤنگا عوج نشہ مین تو دیکھنا ؛ ایک ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا آتش ع ٹکڑے ٹکڑے یہ گریبان ہوا تھا سو ہوا ذوق آئے گا مثل شرر ٹکڑے ہو کے سنگ مزار ؛ رہا اگر یو ہین گرم تپش مزار مین دل ؛

ٹکسال - بالفتح وہ مقام جہان سکہ ڈھالا جاتا ہی ناسخ سیم و زر کے دیکھنے سے خوش نہ کیون انسان ہو ؛ تو تیا ہے چشم ہوتا ہی دھوان ٹکسال کا ؛

ٹ ل

ٹلنا - بالفتح آہستہ آہستہ کسی جگہ سے جانا ناسخ ٹلتا ہی نہین ہجر کا دن کیا ہی اڑی دھوپ ؛ خورشید قیامت سے نے مرے گھر مین جڑی دھوپ ؛ ذوق مین کہان سنگ دریا ہے ٹلجاؤنگا ؛ کیا وہ پتھر ہی پھسلنا کہ پھسلجاؤنگا +

ٹ و

ٹوپی - بالضم و واو مجہول و تحتانی معروف کلاہ ناسخ چاند سورج کو جو ٹکواتے ہین ٹوپی مین صنم ؛ کیا مباحت ہی ہم شمس و قمر کرتے ہین ؛

ٹوپی اچھالنا - وجد اور خوشی کرنا آتش آترے ہو تم جو غسل کو عالم ہی وجد کا ؛ دریا اچھالتا ہی کلاہ حباب کو ؛

ٹوپی بدلنا - بھائی بنانا - اتحاد پیدا کرنا آتش آئے جو کیف ذمین وہ گلگشت باغ کو ؛ غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے ؛

ٹوٹکر رہجانا - بالضم و واو معروف کسی چیز کا جو کسی چیز مین پیوست ہو چکی ہو نکالتے وقت ٹوٹ جانا اور سب باہر نکلنا آتش وہ رگ سودا ہون مین دشت جنون کے درمیان ؛ ٹوٹکر رہ رہ گئے ہین جس مین نشتر سیکڑون ؛ ناسخ کی ادھر دل نے کشش کھینچا ادھر سفاک نے ؛ ٹوٹکر آخر مرے سینے مین پیکان رہگیا

ٹوٹنا - بالضم و واو معروف - کسی کی رفاقت سے علحدگی اختیار کرنا ذوق لگا نہ اس بتکدے مین تو دل جو ٹوٹتا ہی تو ٹوٹکر مل ؛ کہ کیسا ہی کوئی خوش شمائل صنم ہی لیکن شکستنی ہی ؛

ٹوٹنا پھوٹنا - شکستہ ہونا - مسلم نہ رہنا - ذوق کیونکر حباب ہو سکے دریاے بیکران ؛ دریا سے جب ملکے نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے ؛

ٹوٹے بال کھونسنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و واو مجہول و نون غنہ - جو بال کنگھی کرنے مین ٹوٹتے ہین عورتین انکو بیٹ کر اکثر دیوار کے سوراخون مین کھونس دیتی ہین ایسے بالون کا ہوا مین اڑکر کوڑے مین جانا خلاف مصلحت سمجھتی ہین ناسخ جو کچھ ٹوٹے ہوے بال انسے کھونسے زلف مشکین کے ؛ تو عالم روزن دیوار مین ہو ناف آہو کا ؛

ٹوکری - بالضم و واو مجہول و تحتانی معروف - سبد ناسخ ع ترے جاروبکش کی ٹوکری پھولون کی ڈالی ہی -

ٹ ھ

ٹھاننا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا۔ دلمین کوئی بات قرار دینا **ناسخ**
ای جنون ٹھانی ہی کی شہر سے چلئے اگر ؛ دشت وحشت مین پہونچکر
پاے رہبر توڑیے ؛

ٹھڈی۔ بضم تاے ہندی مخلوط الہا و دال ہندی مشدد
و تحتانی معروف زنخدان **آتش** ٹھڈی کے گرد یار کے خال
سیہ نہین ؛ بجھکر ہین رہ گئے لب چاہ ذقن چراغ ؛

ٹھکانا۔ بکسر تاے ہندی مخلوط الہا رہنے کی جگہ **ناسخ**
ہون راندۂ حرم تو ٹھکانا ہی دیر مین ؛ یاد صنم ہی دل مین اگر
یاد حق نہین ؛ **آتش** تیرا نیاز مند جو ای نازنین نہین ؛ دونون
جہان مین اُسکا ٹھکانا کہین نہین ؛ **ذوق** کوچۂ زلف بتان
مین دل پڑا ہوگا کہین ؛ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اُس خدائی
خوار کا ؛

ٹھکرانا۔ بضم تاے ہندی مخلوط الہا ٹھوکر لگانا **ذوق**
سر مجروح کو ٹھکرا کے گیا وہ اوپر مین ؛ جو نکا اُسوقت کہ جب
مونھ پہ بہا لو ہو گرم ؛

ٹھگ۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا۔ لوٹیرا۔ ڈاکو۔ رہزن
قاطع الطریق۔ قزاق **آتش** طریق عشق کا سالک ہی واقف ہو
کی نہ سُن ؛ ٹھگون کے کہنے کا کیا اعتبار راہ مین ہی ؛

ٹھلیا۔ بکسر تاے ہندی مخلوط الہا۔ سبوچہ گلی **ذوق**
ٹھلیون مین ہین وہ نقل پڑے اُنکا عکس اگر ؛ ہے کہکشان
کی مانگ مین موتی بھر آسمان ؛

ٹھنڈ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا و نون غنہ خنکی **آتش**
پڑتا ہی جب سے دم سرد سے مجھے پالا ؛ بدن کو دیتی ہی
لرزے کے تپ کی ایذا ٹھنڈ ؛

ٹھنڈا معشوق بفتح تاے ہندی مخلوط الہا وہ معشوق
جو اچپلاہٹ ناز و غمزہ چھیڑ چھاڑ اور لگاوٹ مین گرم جوشی
نہ کرے **آتش** معشوق بھی کوئی نظر آتا ہی تو ٹھنڈا ؛ اوقات
بسر ہوتی ہی کشمیر مین میری ؛

ٹھنڈا مکان۔ جس مکان مین دھوپ کی تپش کا اثر
کم پہونچے **غالب** کی اُسنے گرم سینۂ اہل ہوس مین جاے
آوے نہ کیون پسند کہ ٹھنڈا مکان ہی ؛

ٹھنڈا ہونا (۱) دھوپ سے آکر سایے مین دم لینا **آتش**
سایۂ دامن جاناں مین ٹھنڈا ہو لون ؛ منزل سخت ہی پشتارہ
بہت بھاری ہی ؛ (۲) اچھی طرح دم نکلکر بدن سرد پڑ جانا **ذوق**
ذبح کیون کرتے ہی فتراک سے باندھا ہمکو ؛ چھوڑ ہونے
دے تڑپکر ابھی ٹھنڈا ہمکو ؛

ٹھنڈک پڑنا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا و فتح دال ہندی
چین پڑنا **ناسخ** ہتھیلی رکھ دے کہ پڑجاے بس ابھی ٹھنڈک
بہت ہی آج جلن اپنے داغ سودا مین ؛

ٹھنڈا کرنا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا خنکی پیدا کرنا **آتش**
غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے ؛ نہ کر سکے کا گزند
ایسی کرکے پالا ٹھنڈ ؛

ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا
دہر دو تحتانی مجہول۔ اُسوقت کہین جانا جب دھوپ کم ہو چلی
ہو اور ٹھنڈی ہوا چلتی ہو **آتش** دم فنا کیجیے اپنا نفس سرد کے ساتھ

ٹھنڈے ٹھنڈے طرف گو غریبان چلئے ؞

ٹھنڈی زمین - بفتح تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف وہ طرح جسمین اچھے مضمون پیدا ہو سکین ناسخ ہین مضامین عذار آتشین بہ گرم ؞ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی مین کہون شعار گرم ؞

ٹھنڈی سانس - بفتح سین مہملہ و سکون نون غنہ نفس سرد ناسخ ابر مژگان ہے جدائی مین گھٹا برسات کی ؞ اپنی ٹھنڈی سانس ہے گویا ہوا برسات کی ؞ آتش ٹھنڈی سانسون مین اثر ہی یان ہواے برف کا ؞ سرد ہون آتشکدے خون سمندر خشک ہو ؞

ٹھنڈی سانس لینا - آہ سرد کرنا - آہ سرد لینا آتش فراق یار مین لی ہے جو مین نے ٹھنڈی سانس ؞ ہوئی ہے گرمی مین جاڑے کیطرح پیدا اٹھنڈ ؞

ٹہنی - بالفتح شاخ درخت آتش قدم بھاری ہمارا ہوگا ہمپر باغ عالم مین ؞ وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جس پہ اپنا آشیان ہوگا ؞

ٹھوکر - بضم تاے ہندی مخلوط الہا و واو مجہول و فتح کاف عربی پانون کی ضرب ناسخ ڈگمگا دونگا عروج نشہ مین تو دیکھنا ؞ ایک ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا آتش قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے ؞ ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ ذوق ہوتے وبال دوش نہین کشتگان عشق ؞ اڑ جاتی ٹھوکرون ہی سے عاشق کی لاش ہے ؞

ٹھوکر کھانا - پانون مین کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا ناسخ فرش رہ سلوک مین افتادون کو ہو گیا ؞ ٹھوکر نہ کھا کے ایک دن آب روان گرا -

ٹھوکر لگانا - پانون سے ضرب پہونچانا ناسخ کاش وہ بت کوئی ٹھوکر مری تربت کو لگا دے ؞ حشر کرنے مین قیامت ہے خدا نے دیر کی ؞

ٹھوکر لگنا - پانون مین ضرب پہونچنا - صدمہ پہونچنا ناسخ اپنے سر کو ٹھوکرین لگتی ہین اپنی راہ مین ؞ قد ہمارا ناتوانی سے نہایت خم ہوا ؞

ٹھوکر مارنا - ترک کرنا کسی چیز کو آتش چھوڑ کر ہم نے امیری کی فقیری اختیار ؞ بوریے پر بیٹھے ہین قالین کو ٹھوکر مار کے ؞

ٹھوکرین چلنا - تحتانی مجہول و نون غنہ - پانون کی ضرب لگنا آتش آئندہ و روندہ کی چلتی ہین ٹھوکرین ؞ جادہ جو اپنا تھا اسی خواب گران مین ہی ؞

ٹھوکرین کھانا - صدمے پانا - ضرب پہونچنا آتش ظلم مردون پہ کیا مشق خرام ناز نے ؞ ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکرین کھانے لگے ؞

ٹھوکرین مارتے چلنا - پانونسے ضرب لگاتے چلنا آتش چلتے ہین کیا یہ مارکے مغرور ٹھوکرین ؞ سر پر ہر اک قدم ہے ہر اک گام دوش پر ؞

ٹھوکنا - بضم تاے ہندی و واو مجہول میخ کو پیوست کرنا کسی مقام پر غالب عمر پہلے ٹھوکی ہے پہ ناخن تدبیر کیل -

ٹھہرانا - بفتح تاے ہندی مخلوط الہا قرار دینا ناسخ بنے ہین

صاحب غیرت پہنکر اُتری پوشاکین ؛ رہے غیرت سے جو عریان اُنھین بے ننگ ٹھہرایا ؛ **ذوق** واجب القتل اُسنے ٹھہرایا ؛ آیتون کی روایتون سے مجھے ؛

ٹھہرنا - بفتح تاے ہندی مخلوط الہا قرار دیا جانا کسی امر کا **آتش** نہ تو ہندو ہی مین ٹھہرا نہ مسلمان کلا ؛ مجھ سے رکھتے ہین بجا کافر و دیندار لحاظ ؛

ٹھیس - بکسر تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول خفیف صدمہ **ناسخ** میرے شاعر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے سپہر ؛ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس مین **آتش** کو وہ غم ٹوٹنے پر ہے یہان کم ظرفی ؛ ٹھیس سے کاسۂ چینی کو فغان کرتے دیکھ ؛

ٹھیس لگنا - خفیف صدمہ پہونچنا **آتش** آہ کھینچون جو پیالے کو کبھی ٹھیس لگے ؛ سر کو پھوڑ ون مین صراحی کی جو گردن ٹوٹے ؛

ٹھیک آنا - بکسر تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف پوشاک کا بدن پر درست ہونا یعنی نہ ڈھیلا اور نہ چست **آتش** جو دیکھے بہار چمنستان کو وہ رو دے ؛ ٹھیک آئین تو نہین تیرے گلشن کے چمن پھول ؛

ٹھیک دوپہر - بضم دال مہملہ و واو مجہول و فتح باے فارسی و ہاے ہوز خاص نصف النہار کا وقت جس وقت سر پر آفتاب ہے **ناسخ** جلگیا دھوپ مین اب گھر مین مجھے آنے دے ؛ دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہین ؛

ٹ ی

ٹیڑھا سوال - بکسرۂ تاے ہندی و تحتانی مجہول و فتح راے ہندی مخلوط الہا و ضم سین مہملہ و فتح ہمزہ بصورت واو پیچیدہ مسئلہ - ایسا سوال جسکا جواب آسان نہو **آتش** بات مین بند ہو گیا باغی پوچ گو ؛ ٹیڑھے سوال رد ہوے سیدھے جواب سے ؛

ٹیڑھا قط - بفتح قاف معجمہ ترچھا قط **غالب** ہون منحرف نہ کیون رہ و رسم ثواب سے ؛ ٹیڑھا لگا ہے قط قلم سرنوشت کو ؛

ٹیڑھے تار کا جوتا - چاندی سونے کے خمیدہ تارون کا جوتا **ناسخ** ہے قیامت کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا ؛ پانوئین اے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا ؛

ٹیڑھے رہنا - آزردہ و برہم رہنا **آتش** عاشقون سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی ؛ چشم سے برگشتہ تیرے ہوے مژگان ہو گئے ؛ **ذوق** رہا ٹیڑھا مثال نیش کژدم کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا ؛

ٹیڑھی سیدھی - تحتانی اول مجہول و دوسرے تحتانی معروف سخنان درشت و نرم **آتش** ٹیڑھی سیدھی سے غرض رکھتے نہین اے آتش ؛ جو کہے یار ہمین سُن لے یہ کہنا بہتر ؛

ٹیڑھی نگاہ - نگاہ کج - ترچھی نگاہ - نگاہ قہر آلود **ناسخ** گُلشن مین جو اے گل تری ٹیڑھی نگاہ ؛ ہو گئی ہر ایک شاخ نرگس بیمار کج ؛

ٹیڑھے ہونا - آزردہ و برہم ہونا **آتش** عاشقون سے اپنے وہ جسی بھوئین ٹیڑھی ہوئین ؛ اہل قبلہ سے پھرا منھ کعبہ کی محراب کا ؛

ٹیس - بالکسر و تحتانی معروف درد **ناسخ** اُس مسیحاے

زمان سے ہی یہ ناسخ کا کلام ؎ کچھ علاج آتا ہو تجکو میرے دل کی ٹیس کا ؏

ٹیس اُٹھنا - درد اُٹھنا ناسخ ؎ اُٹھنے لگی ہی کیون مرے زخم کہن مین ٹیس ؎ آتی ہی شاید آج ہوا کوے یار کی ؏

ٹیکا - بالکسر و تحتانی معروف قشقہ ناسخ ؎ برا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین ہو برباد یون کسی کا ؎ بنا ہی عشق بتان مین ٹیکا نشان سجدہ مری جبین کا ؏ ذوق ؎ اثر کفر ہی طاعت سے بھی اپنی پیدا ؎ نقش سجدے کا ہی پیشانی پہ ٹیکا ہمکو ؏

ٹیلا - بالکسر و یاے تحتانی معروف - اونچی زمین ناسخ ؎ جس شعلہ رو کو دیکھنے عالم ہی نور کا ؎ ٹیلا ہمارے شہر مین ہی نام طور کا ؏

باب ثاے مثلثہ

ث ا

ثابت قدم رہنا - بکسر موحدہ و فتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ عہد و پیمان پر مضبوط رہنا - اپنی بات پر قائم رہنا آتش ؎ قدم رہتا ہی جنکا ثابت اس سختی دوران مین ؎ بہادر ہین وہی سر قلعۂ فولاد کرتے ہین ؏

ثابت ہونا - ثبوت ظاہر ہونا کسی بات کا ناسخ ؎ قوس و قزح کو دیکھ کے ثابت یہ ہوگیا ؎ کھینچا ہی نقشہ ابر نے ابروے یار کا -

ث و

ثواب دینا - بالفتح کسی اسم کی برکت اپنے نام زد کرنا آتش ؎ وہ مصحف ہون اگر مین نے کیا ختم کلام اللہ ؎ ثواب سورۂ یوسف دیا روح زلیخا کو ؏

ثواب کا کام - اچھا کام خدا کی راہ مین ناسخ ؎ ان پہ ہزار بار درود و سلام بھیج ؎ بس زندگی مین کام یہی ہی ثواب کا ؏

ثواب ہونا - برکت ہونا کسی اچھے کام سے آتش ؎ نہین معلوم اُنھین دلجوئی نہین جو کرتے ؎ کہ ثواب اسکا ہی سوج کے برابر ہوتا ؏

باب جیم عربی

ج ا

جا اُترنا - کہین پہونچکر فروکش ہونا ناسخ ؎ یارون سنے راحت عدم مین کی مین نالان رہگیا ؎ قافلہ منزل مین جا اُترا جرس یان رہگیا ؏

جا پڑنا - یکبارگی کہین جانا - ناگہان جانے کا کہین اتفاق ہونا ناسخ ؎ آگیا یاد آہ مجبوب نمازی کا رکوع ؎ آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر -

جاتا رہنا - بفتح فوقانی (۱) دفع ہوجانا ناسخ ؎ عکس پڑتا ہی جو تیرا آئینے مین مشتری ؎ اضطراب اسواسطے جاتا رہا سیماب کا ؏ (۲) غائب ہوجانا آتش ؎ تو ہر کرتا رنگ کا سلسلہ جاتا رہا ؎ خاک ڈال آنکھون مین میری قافلہ جاتا رہا ؏ (۳) گم ہوجانا - چوری جانا ولہ ؎ خار صحرا پر کسی نے تہمت دزدی نہ کی ؎ پانون کا مجنون کے کیا کیا آبلہ جاتا رہا ؏ (۴) خود بخود ہٹ جانا آتش ؎ جب اُٹھایا پانون آتش مثل آواز جرس ؎ کوسون پیچھے چھوڑکر مین قافلہ جاتا رہا ؏

جادو چلنا - بضم دال مہملہ وسکون واو معروف - سحر و افسون کا اثر کرنا آتش جادو گہن کا اسپر چلنا جو ہی چلیگا ؛ گرد اپنے بہ حصار ہالہ قمر نہ کرتا -

جادو ہونا - کسی پر سحر و افسون ہونا ناسخ مقابل آپکی آنکھون کے جادو ہو نہین سکتا ؛ انھین کے آگے جادوگر سے جادو ہو نہین سکتا ؛

جا رکھنا - حق بجانب ہونا - کوئی بات جا سے کہنا بیجا نہ کہنا - آتش دہن یار کو ہم تو نہ کہین جوہر فرد ؛ منطقی ہین جو حجت کرین جا رکھتے ہین ؛

جا رہنا - کہین جا کر مقیم ہونا غالب کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین ؛ بھولا ہون حق صحبت اہل کنشت کو ؛

جاڑا - بفتح رائے ہندی موسم سرما ناسخ ہین پاؤن تک جو بال مرے سر کے ای جنون ؛ جاڑے مین ہوگیا ہی لبادہ سمور کا ؛ آتش فراق یار مین لی ہی جو مین نے ٹھنڈی سانس ؛ ہوئی ہی گرمی مین جاڑے کیطرح پیدا ٹھنڈ ؛

جاڑے سے اینٹھنا - بفتح الف وسکون تحتانی و نون غنہ و تائے ہندی مخلوط الہا - سردی کی افزونی اور پوشش کی کمی سے بدن کا اینٹھنا ناسخ اینٹھتا ہزاہا مسجد مین جاڑے سے عبث ؛ بھٹیون سے ہو رہے ہین خانۂ خمار گرم ؛

جاڑے کی ہوا - بفتح ہائے ہوز - موسم سرما کی سرد ہوا آتش جوش اشک آتشین کا باعث آہ سرد ہی ؛ گرم کرتی ہی ہوا جاڑے کی پانی چاہ کا ؛

جاگیر - بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف قطعۂ زمین جو والی وقت نے عطا کیا ہو آتش تو امیر ای بت سرکش تو یہ عاجز ہی فقیر ؛ حسن جاگیر تری عشق مرا منصب ہی ؛

جال - دام ناسخ ہمارے دلکو ہوئی زلف یار جزو بدن ؛ نسون کیطرح نہو گا کبھی یہ جال جدا ؛

جال پھیلانا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا - دام بچھانا آتش بلبلون کے لئے ہی دام رگ گل کافی ؛ جال پھیلا کے نہ صیاد گلستان روکے ؛

جال لگانا - دام بچھانا ذوق طائر روح عدو کے لئے صیاد اجل ؛ سبزۂ تیغ مین جوہر سے لگا رکھتا ہی جال ؛

جا لگنا - بفتح لام مہملہ کسی مقام پر جا کر سہارے سے ٹھہرنا مثلاً کشتی کا دریا مین بہتے بہتے ساحل سے لگ کر ٹھہر جانا ق ذوق اس بحر جہان مین کشتی عمر رواں ؛ جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا ؛

جال مین پھنسنا - دام مین گرفتار ہونا ناسخ پھنس گیا گیسوون کے جال مین جا کر ایسا ؛ پھر ہوا مرغ نگہ کا نہ گذر آنکھون مین ؛

جالی - بکسر لام مہملہ وسکون تحتانی معروف (۱) پتھر یا لکڑی یا مٹی یا لوہے کا مسطح تختہ جسمین بڑے بڑے سوراخ کر کے غرفے مین یا حجرے مین نصب کرتے ہین آتش صورت عاشق سے درپردہ اسے بھی عشق ہی ؛ غرفے مین جالی ہری دیوار مین روزن رہا (۲) ایک قسم کا کپڑا جسمین سوراخ ہوتے ہین ناسخ دکھتا ہی جو تن سا بدن ہر ایک حلقے سے ؛

تری جالی کی گرتی ہین یہ عالم کا مدانی کا ؛

جام چڑھانا - پیالہ پینا ناسخ ساقی چڑھا گیا تو ہون جام شراب عشق ؛ پر سوجھتی نہین کوئی تدبیر آتار کی ؛

جام چلنا - دور چلنا پیالے کا **ذوق** ہمیشہ دور عشرت ہی جو تم ہو اہل کیفیت ؛ کہ مہر و ماہ سے دن رات یان اک جام چلتا ہی -

جام لبریز ہونا - قریب مرگ ہونا آتش ؔی سے تلوار اپنی بجھوائی ہی اس سفاک نے ؛ دیکھیے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو -

جامے سے باہر ہونا - بیخود ہوجانا آپ مین نہ ہونا ناسخ تجکو جس گل پیرہن نے ایک نظر دیکھا وہین ؛ نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہوگیا آتش آوارگی نکہت گل ہی یہ اشارہ ؛ جامے سے وہ باہر ہی جو دیوانہ ہی اسکا ؛ **ذوق** کب صبا آئی ترے کوچے سے ای یار کہ مین ؛ جون حباب لب جو جامے سے باہر نہ ہوا -

جامے مین پھولا نہ سمانا - بضم بائے فارسی و سکون واو معروف و فتح سین مہملہ نہایت شادان و فرحان ہونا **آتش** خوشی سے جامے مین پھولا نہین سماتا ہی ؛ بہار گل کی جو آمد ہی باغبان سنتا ؛

جامے مین ہونا - اپنے حواس مین رہنا آتش نشے کی گرمی سے پھاڑے کھانے لگتا ہی لباس ؛ اپنے جامے مین تو ای گلگون قبا ہوتا نہین ؛

جان (۱) توانائی آتش اس دلربا کے کوچے مین آگے ہوس سے جاے ؛ اتنی تو جان اب بھی تن ناتوان مین ہی (۲) معشوق کا خطاب معشوق کے پکارنے کا لفظ ناسخ شوق مین آگئی ہی جان مرے ہونٹون پہ آج ای جان کرو وعدہ وفا بوسے کا (۳) روح - وہ لطیف شے جسکی موجودگی تک جاندار زندہ رہتا ہی **ذوق** عبث جان منتظر ہونٹون پہ ہی وہ شوخ کب آیا ؛ اگر جہلم کو بھی آیا تو ہم جانینگے اب آیا ؛

جان آنا - کنایہ ہی تفریح طبع اور شگفتگی خاطر سے ناسخ بات جو میرے مسیحا کی ہی اک اعجاز ہی ؛ جان آجائے تن بیجان مین وہ آواز ہی آتش جان تازہ آتی ہی آتے ہی تیرے باغ مین ؛ جاتے ہی تیرے نکل سی جاتی ہی جان بہار ؛

جان اٹکنا - بفتح الف و تائے ہندی - دم کا نکلتے نکلتے کہین رک جانا آتش یقین ہی اٹکیگی جان اپنی آکے گردن مین سنا ہی جاتا ہی قریب رگ گلو میری ؛

جانا (۱) رفتن کا ترجمہ - آتش ؏ جدھر جاتے ہو ہر کوچے سے یہ آواز آتی ہی الخ (۲) گذر جانا آتش طالع بد کے اثر سے یہ یقین ہی مجکو ؛ تیری حسرت ہی مین ای حسن عمل جائیگا (۳) خیال کرنا کسی کی بات کو ناسخ ہم آپ کے کہنے پہ نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہی **ذوق** جان لباسیون کے منظاہر لباس پہ ؛ عاری عبائے ہوش و قبائے خرد سے ہین -

جان بچا کر بھاگنا - بفتح موحدہ ہلاکت کے مقام سے جان سلامت لیکر فرار ہونا ناسخ کیا بچا کر جان بھاگے دشمن

اُسکے ہاتھ سے نہ رکھتی ہوں طاقت جان شق القمر کی انگلیاں

جان بچا کو بیٹھ رہنا - ہلاکت کے مقام پر نہ جانا اور گھر میں چھپ رہنا ذوق چرخ پر بیٹھ رہا جان بچا کر عیسیٰ ؛ ہو سکا جب نہ مداوا ترے بیماروں کا ؛

جان بچنا - بفتح موحدہ جان سلامت رہنا ناسخ تا بہ بیتخانہ پہونچ جاؤں تو بچ جائیگی جان ؛ ساغر مے پیش تیغ غم سپر ہو جائیگا ؛

جان بلب ہونا - بفتح موحدہ و فتح لام مہملہ قریب مرگ ہونا ناسخ مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا ؛ جان بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو ؛

جان بیچنا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول کسی طرح میں وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ ہو ناسخ کام خونریزی ہے اس یوسف بازاری کا ؛ جان بیچے جو کرے قصد خریداریکا

جان پانا - زندگی ہو جانا - نہایت شاد ہونا ناسخ جان پائے گا چمن اے گل تری گلگشت سے ؛ ہر شجر میں مرغ جان کا آشیان ہو جائیگا -

جان پر آفت ہونا - بالف ممدودہ و فتح فاے فارسی ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو ذوق اب جان پر آفت ہی جو آئے تو ہو دوبارہ ؛ اکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا ؛

جان پر بننا - بفتح موحدہ جان پر صدمہ ہونا آتش حسن بت سے جو بنی جان پر اپنے تو کھلا ؛ حال ہوتا ہی یہی عشق خدا سے پیدا ؛

جان پر صدمہ ہونا - بفتح صاد مہملہ و فتح میم مہملہ انتہاے مرتبہ اذیت ہونا ذوق اک صدمہ درد سر سے مری جان پر تو ہی ؛ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہی ؛

جان پر کھیلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہاء و سکون تحتانی مجہول - جانبازی کرنا - ایسے کام کی جرأت کرنا جسمیں خوف ہلاکت ہو ناسخ جان پر کھیلنے کو کھیل سمجھتے ہیں ہم ؛ نہ یہ جانی کہو تم کوئی بھی جانباز نہیں آتش حسینوں کو دیا دل جس نے اپنی جان پر کھیلا ؛ روا رکھتے ہیں خون یہ لوگ بے تقصیر انسان کا ؛

جان پیاری ہونا - باے فارسی مخلوط التحتانی و تحتانی دوم معروف - جان عزیز ہونا آتش شاق کیونکر نہ ہو عاشق کو جدائی تیری ؛ کون ہو وہ کہ جسے جان نہیں پیاری ہی ؛

جان تصدق کرنا - بفتح فوقانی و فتح صاد مہملہ و ضم دال مہملہ مشدد - جان فدا کرنا - جان نثار کرنا آتش چاہیں جان کو کرکے تصدق عزت ؛ ورنہ دل نے نہیں کونسا فساد کیا ؛

جان توڑنا - کوشش بلیغ کرنا - انتہاے مرتبہ توجہ اور سعی کرنا آتش زور کر توڑ کے جان دل کو اُٹھا دنیا سے یہ وہ پتھر ہی نہیں جس سے کوئی سل بھاری ؛ ذوق نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ ؛ بہت سی جان توڑی جان کنی نے ؛

جان تھوڑی سی ہونا - بضم فوقانی مخلوط الہاء و

سکون واو مجہول وہر دو تحتانی معروف بدن مین کچھ جان باقی ہونا ناسخ ہی شب وصل جو ای ماہ جبین تھوڑی سی ہی ہی مرے جسم مین بھی جان حزین تھوڑی سی ہی

جان جاتی رہنا - ہلاک ہوجانا - مرجانا ناسخ اپنے اپنے بخت یوسف کو زلیخا مول لے ہی جان شیرین مفت مین جاتی رہے فرہاد کی ہی آتش واہ رے انداز و ناز اللہ رے کبر و غرور ہی جان یان جاتی رہی وان ناز معشوقانہ تھا ہی

جان جانا (۱) مرجانا - ناسخ گو جان جاے غم نہین لیکن نہ بات جائے ہی ناسخ وہ کھنچ رہا ہی تو مین بھی کشیدہ ہون آتش جان جائے پر رضاے دوست سے آتش نہ پھر ہی ہی محل بندے کو مولا پر نہین الزام کا ذوق جان شیرین بھی گئی اور نہ ملی شیرین بھی ہی پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے ہی (۲) آگاہ ہوجانا ناسخ اگر جان جاؤن تو پھر دون گا اسکو ہی جسے وہ بت بیوفا چاہتا ہی ہی

جان جوکھون - بضم جیم عربی و سکون واو مجہول و ضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ وہ کام یا وہ مقام جسمین یا جس جگہ جان کی ہلاکت کا اندیشہ ہو ذوق اُٹھانا عشق مین کون ای دل نادان جوکھون ہی ہی ابھی تو مال جوکھون تہ پھر آگے جان جوکھون ہی ہی

جان چھپانا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا مرنے سے بچنے کی تدبیر کرنا - دشواری و اذیت سے بچنے کی فکر کرنا آتش عقل گر دیتی ہی انسان کی جہالت زائل ہی موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہی ہی

جان حاضر ہی - بکسر ضاد معجمہ یعنی ہم جان دینے کو بھی موجود ہین مال کیا چیز ہی آتش باہر اُس سے ہم نہین جو کچھ ہماری ہی بساط ہی جان حاضر ہی جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو ہی

جان دینا (۱) مرجانا آتش حلاوت کچھ تو ہی جو دیکے اپنی جان شیرین کو ہی مزہ چکھتے ہین مردم جانکنی کی تلخکامی کا غالب جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی ہی حق تو یون ہی کہ حق ادا نہ ہوا ہی (۲) خودکشی کرنا ناسخ اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیرین کیون نہ دون ہی بیستون پر مجکو ناسخ کوہکن یاد آگیا ہی ذوق دینگے جان بوسۂ لعل نمکین پر ہم بھی ہی جان نثاری ہی اگر شیوہ نمکخوارون کا (۳) پیار کرنا - حد سے زیادہ چاہنا ناسخ جان ہم تجھپہ دیا کرتے ہین ہی تیرا ہی نام لیا کرتے ہین -

جان رہے یا نہ رہے - کچھ پروا اپنی جان کی نہین ہی ناسخ خط روانہ مین کرون جان رہے یا نہ رہے ہی مرغ جان لے کوئی صیاد کبوتر کے عوض ہی

جان سے بیزار ہونا - بکسر موحدہ و تحتانی مجہول اپنی موت کا خواہان ہونا آتش جان سے بیزار ہون اک شمع رو کے عشق مین ہی ساتھ لیکر مجکو دے باغ مین پروانہ آج ہی

جان سے تنگ ہونا - بفتح فوقانی و سکون نون غنہ طالب مرگ ہونا - زندگی سے سیر ہوجانا آتش چھین کر شمشیر قاتل سے رگڑتا ہون گلو ہی جانسے اپنی تنگ اتنا کوئی دلدادہ ہو

جو

جان سے جانا- مرجانا آتش گیا گو جان سے مین ای سوز غم پر شکر کرتا ہون ؛ کباب دل مین تو نے نقص تو رکھا نہ خامی کا ؛

جان سے گذر جانا- بضم کاف فارسی و فتح ذال معجمہ مرجانا آتش کنارہ بحر ہستی سے نہین بے جان سے گذرے کنار گور ہے اُسکا جو ہو بیراک سے پیدا ذوق بیان تک ناتوان ہین ہم گذر جائین اگر جان سے ؛ اُٹھائے مور لاشے کو ہمارے دست مژگان سے ؛

جان سے مار ڈالنا- قتل کرنا ہلاک کرنا ناسخ مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے آنکھ ؛ نشے کے ڈورے تری آنکھون مین ہین تلوار کے ؛

جان سے مایوس ہونا- بضم تحتانی و سکون واو معروف زندگی کی امید باقی نہ رہنا ناسخ سانپ کو قابو مین لاکر چھوڑ دینا زہر ہے ؛ جان سے مایوس ہون مین زلف جانان چھوڑ کر ؛

جان سے ہاتھ دھونا- بسکون فوقانی مخلوط الہا زندگی سے دست بردار ہونا ناسخ وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہے سر کٹنا ؛ طریق عشق مین ہے قتل گہ مسجد نمازی کو ؛

جان کا جنجال- بفتح جیم عربی و سکون نون معجمہ نہایت ناگوار شے جس سے آدمی تنگ ہو آتش کئے ہین کافر و دیندار آن زلفون نے سودائی ؛ ہوے ہین جانکا جنجال ہندو و مسلمانکو ؛

جان کا خواہان ہونا- بفتح خاے معجمہ مخلوط الواو کسی کو مار ڈالنے کی خواہش کرنا ناسخ جان دیکر جاؤنگا اندر مین جنت کی طرح ؛ جان کا خواہان جو دربان در جانانہ ہے ؛

جان کا ڈر ہونا- بفتح دال ہندی ہلاکت کا اندیشہ ہونا ناسخ نہ جا ای نامہ بر گر اُس گلی مین جان کا ڈر ہے ؛ کہ بال شوق سے نامہ ہمارا خود کبوتر ہے آتش نہ خط لیجاے میرا تا کوئی پھر جان کے ڈر سے ؛ جواب نامہ لکھا یار نے خون کبوتر سے ؛

جان کا کھٹکا- بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی ہلاکت کا اندیشہ آتش طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکا ؛ یہی وہ راہ ہے جسمین ہے جان کا کھٹکا ؛

جان کا کیا بھروسا- بفتح کاف عربی مخلوط التحتانی و فتح موحدہ مخلوط الہا و ضم راے مہملہ و سکون واو مجہول- زندگی کا کیا اعتبار جسوقت چاہے موت آجائے ذوق تو ہماری زندگی پر زندگی کی کیا اُمید ؛ تو ہماری جان لیکن کیا بھروسا جانکا

جا نکلنا- بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی- اتفاقاً کہین جانا- بے ارادہ کہین وارد ہوجانا آتش چمن مین جا نکلتا ہون جو بے اُس حور جنت کے ؛ حرارا آتش گل لاتی ہے نار جہنم کا تماالب فشار تنگی خلوت سے منتی ہے شبنم ؛ صبا جو غنچے کے پردہ مین جا نکلتی ہے ؛

جان کھونا- بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول ہلاک ہونا ناسخ تن پروری کے شغل مین کھوتا ہے جان عبث فکر کمین ضرور ہے فکر مکان عبث ؛ آتش یوسف سے حسین ہووے کوئی طفل جو چاہون ؛ کچھ کھیل نہین جانکا کھونا مرد لکو

جان کے برابر رکھنا- بفتح ہر دو موحدہ بہت عزیز

رکھنا۔ جان کیطرح پیارا سمجھنا آتش برابر جان کے رکھا ہے اُسکو مرتے مرتے تک ؛ ہماری قبر پر رویا کرے گی زرہ برسون ؛ ناسخ ؛ دسترس ہو تو رگ جان کے برابر رکھون ؛ جان ہی کیا ہی ترے ہاتھ مین پیارا تو ڑا۔

جان کے پیچھے عذاب لگانا۔ بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی معروف و جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی مجہول و فتح عین مہملہ۔ جان کے لئے جھگڑے بکھیڑے مول لینا آتش سودا ے زلف یار کی سر مین ہوا نرکھ ؛ ای دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو ؛

جان کی خیر۔ بفتح خاے معجمہ جان کی سلامتی آتش برنے بہار مین ہو گریبان تو شکر کر ؛ ہوتی ہی خیر جان کی نقصان مال مین ؛

جان کی طرح رکھنا۔ بفتح طاے مہملہ۔ جان کیطرح عزیز رکھنا آتش جان کیطرح سے رکھتا ہی عزیز ای گلرو ؛ داغ دل لالہ نے سمجھا ہی نشانی تیری ؛

جان کے لالے پڑنا۔ بہر دو تحتانی مجہول۔ جان بچنا مشکل ہونا۔ جان کا ہلاکت مین پڑ جانا آتش کچھ اولب لعل کی تعریف کرون کیا ؛ وہ لعل کہ دیکھے سے پڑین جان کے لالے ؛

جان لبون پر آنا۔ بفتح لام مسمہ۔ قریب مرگ ہونا عالم نزع آتش ؛ لبون پر آئی مری جان شتیاق سے ہی ؛

جان لینا۔ بکسر لام مہملہ و تحتانی مجہول (۱) جان ستانی۔ مار ڈالنا ناسخ یہ صدا عالم بالا سے مجھے آتی ہی ؛ لے سکے کون

تری جان خدا حافظ ہی ؛ (۲) واقف ہونا آتش یہ جان لے جو سر مو سفید ہو ؛ شب ہی اخیر صبح کا تارا بلند ہی ؛ غالب ایک مین کیا کہ سب نے جان لیا ؛ تیرا آغاز اور ترا انجام ؛

جان مین جان آنا۔ جان کو تازگی حاصل ہونا ناسخ آجاے ابھی جان مین جان آؤ اگر تم ؛ تن ہجر مین باقی ہی بسا ہر ای جان ہمارا ؛ آتش مردے بھی دیکھے سے تیرے یار زندہ ہو گئے ؛ جان مین جان آ گئی دم مین ہمارے دم ہوا ؛

جاننا۔ واقف ہونا۔ سمجھنا۔ غالب دل دیا جان کے کیون اُسکو وفادار اسد ؛ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا

جان نکلنا۔ بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی (۱) دم نکلنا مرنا ناسخ جان شیرین فراق مین نکلی ؛ ہو گئی تجکو ؛ کافی تیغ آتش دیکھکر جان نکلتی ہوئی بھاگے اندیا وہ مین نے مرکر بھی کیا یاد ون کا ؛ للا خالی تو وقت مری زندگی تھی ابھی ای ستمگر مسیحائی جو کر گئی تیری ٹھوکر ؛ کہ ٹھکرایا تو نے تو یون تھا مجھکو نکلجائے جان کچھ جو سد رمق ہی غالب جان کیون نکلنے لگتی ہی تن سے دم سماع ؛ گر وہ صدا سمائی ہی چنگ و رباب مین ؛ (۲) فریفتہ و عاشق ہونا ناسخ مین ہی مرتا ہی تنہا کچھ اُس بت لاثانی پر ؛ جان عالم کی نکلتی ہی ہر جانی پر ؛

جان نہ بچنا (۱) موت آنا۔ مرجانا۔ ناسخ ؛ بچی نہین ہی جان جدائی مین دس برس (۲) چھٹکارا نہونا۔ مفر نہونا۔ بچاؤ نہونا آتش ہے آہ کئے جان نہین بچتی ہی اے دل بیتابی سے ہی تنگ مرا حوصلہ آیا ؛

جان نہ چھوڑنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و واو مجہول مار ڈالنا ذوق غمزہ و ناز و کرشمہ وہ بلا غارتگر ہے کہ چھوڑیں تن عشاق میں جان ایک رمق ؎

جان ہلاک کرنا - بفتح ہاے ہوز - انتہاے مرتبہ فکر و مشقت و تردد و جانکاہی کرنا کسی بارے میں **ناسخ** جو علم غیب نہیں ہے سواے عالم غیب ؎ ہلاک جان نہ کر آج فکر فردا میں ؎

جان ہونٹوں پر آنا - بضم ہاے ہوز و سکون واو مجہول و نون غنہ و ضم تاے ہندی و واو مجہول - قریب مرگ ہونا - نزع کا عالم جا سے شوق میں آگئی ہے جان مرے ہونٹوں پر بڑا آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسے کا ؎

جان ہونٹوں پر ہونا - قریب مرگ ہونا - نزع کا عالم ذوق عبث جان منتظر ہونٹوں پہ ہے وہ شوخ کب آیا ؎ گر چہ ہلم کو بھی آیا تو ہم جانینگے اب آیا ؎

جان ہے تو سب کچھ - سلامتی جان کی مقدم ہے ذوق تو جان ہی ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ؎ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ ؎

جانی - بتحتانی معروف معشوق میرا - جانمن **ناسخ** میں ہی مرتا نہیں کچھ اس بت لاثانی پر ؎ جان عالم کی نکلتی ہے مرے جانی پر ؎

جانے دینا - بہر دو تحتانی مجہول (۱) جانے کی اجازت دینا - **ناسخ** جانے دے اپنی گلی میں زاہد اسیل شراب ؎ دو کوڑے سے وسادس کے خس و خاشاک کو (۲) درگذر کرنا بات کو بھول جانا **آتش** جانے دے **آتش** اگر اہل جہان مجھسے پھرے ؎ مرد یکجانہ کریں بھاگے ہوے لشکر کا حساب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ ؎ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے ؎

ج ب

جبتک جان میں جان ہے - جبتک زندگی ہے **ناسخ** حاسد کو اِک دم نہیں صحت جہان میں ؎ رنج حسد ہے جان ہے جب تک کہ جان میں ؎

جبتک دم ہے - جبتک زندگی ہے **ناسخ** اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں موے کا کون ہے ؎ مجھ میں جبتک دم رہا نالے رہے زنجیر کے ؎

جب ہم جانتے - لطف تو جب تھا **ناسخ** خاک پر جا کر اندھیری قبر میں بیٹھے ہیں شاہ ؎ جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اورنگ و شمع ؎

جبھی - بالفتح و کسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف اسی وجہ سے **ناسخ** بت کوکرنے کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے ؎ جبھی واسوخت کے مضمون ہم اکثر بند کرتے ہیں ؎

ج پ

جپنا - بالفتح بار بار یاد کرنا کسی کو وظیفہ پڑھنا **آتش** کیا کیا جپیگی کیسا رنگیگی زبان اُسے ؎ تسبیح ہم نے لی ہے ترے نام کے لیئے -

ج ت

جتنا - بالکسر جسقدر **ناسخ** کم بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش ؎ تو ڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب

سیلاب کا ؎ ذوق جگر اور دل کا جتنا حوصلہ تھا گھٹ گیا سارا ؎
نکھے تیر کا ہونا تراز و اسکو کہتے ہین ؎ غالب دل سے پہنچے کو
تھا اور کہکے کیسا پھر گیا ؎ جتنے عرصے مین مرا لپٹا ہوا بستر کھلا ؎

ج ٹ

جٹّی بھوین - بالضم و تائے ہندی مشدد و تحتانی معروف و فتح دعدہ مخلوط الہا و کسر واو و تحتانی مجہول و نون غنہ - پیوستہ ابرو آتش عاشقون سے اپنے وہ جٹی بھوین ٹیڑھی ہوئین ؎ اہل قبلہ سے پھرا مونھ کعبے کی محراب کا ؎

ج د

جِدھر تِدھر - بالکسر و فتح دال مہملہ مخلوط الہا ناسخ یار جاتا ہے جدھر ساتھ نظر رکھتے ہین ؎ گھر مین ہم رہتے ہین پر اُسکی خبر رکھتے ہین ؎ آتش ای آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو ؎ مُنھ پھیرتا جدھر سے پھر مین اُدھر نہ کرتا ؎

ج ر

جُرّاب - بالضم و تشدید رائے مہملہ - موزے جو سردی سے بچنے کیلئے ؎ باعتبار تہذیب پاؤن ڈھانکنے کے لئے پاؤن پر چڑھا لیتے ہین آتش حنا کا رنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر ؎ بھلا پہنے وہ کیونکر پا ؎ بخمن جرابکا جو تا ؎

ج ڑ

جڑاؤ - بفتحتین و رائے ہندی و ضم ہمزہ و سکون واو معروف - مرصع - وہ زیور جس مین نگینے جڑے ہون ناسخ جب کبھی پہنا جڑاؤ اُسنے زیور کان مین ؎ نازکی بولی کہ کیون لٹکا ہے پتھر کان مین ؎ آتش پہلے جڑاؤ رکھتے ہین بیہودہ پور پور مین ؎ دکھلا رہے ہین ہمکو جواہر نگار ہاتھ ؎

جڑ سے اُکھاڑنا - جڑ سے اُکھیڑنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر کاف عربی مخلوط الہا و ہر سہ تحتانی مجہول درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا اسطرح کہ درخت کی ہیئت مجموعی مین فرق نہ آوے ناسخ وہ سہی قد کر کے ورزش خوب زورون پر چڑھا ؎ کہہ رہا ہی سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیے ؎ آتش جڑ سے اُکھیڑ کر مین جلاؤن تمام تاک ؎ میرے چمن مین دھوپ اگر وار بست کھا گئے ؎

جڑنا - بالفتح (۱) کسی چیز کو مثلاً نگینہ وغیرہ کو اس طرح نصب کرنا کہ آپ سے نہ اُکھڑے ناسخ ڈھلتا ہی نہین ہجر کا دن کیا ہی اڑی دھوپ ؎ خورشید قیامت نے مرے گھر مین جڑی دھوپ ؎ (۲) چغلی کھانا ذوق کہتا رہا کچھ اُنسے عدو دو گھڑی تلک ؎ غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد ؎ (۳) ضرب پہونچانا کسی چیز سے ناسخ سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے رکھ ؎ کوئی شنگرف نہ جڑ دے کہین افسر کے عوض ؎

ج س

جست کرنا - بالفتح کود کر دور جا رہنا ذوق نہین ہی دام علائق سے مطلق آزادی ؎ مجال کیا کہ نکل جائے کوئی کر کے جست ؎

جسطرح سے ہو سکے - بالکسر بہر نوع آتش گنبد گردون سے نکلین جسطرح سے ہو سکے ؎ ذرا ہی گر پڑنے کا آتش یہ مکان گردش مین ہی ؎

جسقدر - بالکسر وفتح قاف معجمہ وفتح دال مہملہ جتنا غالب
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم ؛ ہر شب پیا ہی کرتے
ہین مے جسقدر ملے ؛

جسے - بکسر سین وتحتانی مجہول جسکو ناسخ یہ جوش پر یان
ہی اشک کا یم کہ ساتون دریا ہین قطرے سے کم ؛ جسے
کہ کہتے ہین سب جہنم شرر ہی اک آہ آتشین کا ؛

ج ف

جھنتے پڑنا - بالضم وتحتانی مجہول - باریک کپڑے کے
تانگے جابجا سمٹ کر ایک مین ملجانا ناسخ رات بھر تڑپے
فراق یار مین ہم اسقدر ؛ پڑ گئے جھنتے ہزارون چادر مہتاب مین ؛

ج ک

جکڑنا - بفتحتین اسطرح کسکر باندھنا کہ جنبش نہو سکے آتش
عام ہی سودا تمھارے گیسوے پُر پیچ کا ؛ روز زنجیرون
مین جکڑے جاتے ہین دو چار ست ؛

ج گ

جگر پاش پاش ہونا - بالکسر وفتح کاف فارسی کلیجے
کے ٹکڑے ہونا رنج یا غم سے ذوق ای ذوق جانتا ہی
وہ ہمدرد میرا درد ؛ دل جسکا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہی -

جگر پہ ہاتھ رکھنا - بیقرار ہونا - کلیجہ تھام لینا ذوق ہی
ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ؛ ورنہ جگر کو روئیگا
تو دھر کے سر پہ ہاتھ ؛

جگر تھام کے بیٹھ جانا - بفتح فوقانی مخلوط الہا وفتح میم
وسکون تحتانی وتائے ہندی مخلوط الہا نہایت بیتاب اور بیقرار
ہونا - ناسخ بیٹھ جاتا ہون جگر تھام کے مین دیوانہ ؛ وہ پری رو
مری محفل سے جہان اٹھتا ہی ؛

جگر ٹکڑے ہونا - بضم تائے ہندی وکسر رائے ہندی
وسکون تحتانی مجہول - کلیجہ پاش پاش ہونا رنج یا صدمے یا کسی
چیز کی تیزی سے ناسخ ایک قطرے مین ہوا ناسخ مرا ٹکڑے
جگر ؛ بادۂ گلگون فراق یار مین زہر آب ہی ؛

جگر دیکھنا - حوصلہ دیکھنا آتش خون کیا غیر کے دیکھ
مری جانبازی نے ؛ یار نے چیر کے پہلو کو جگر دیکھلیا ذوق
ہی یہ میرا جگر دیکھ کہ مین اُف نہین کرتا ؛

جگر رکھنا - حوصلہ رکھنا غالب سخن کیا کہہ نہین سکتے کہ
جویا ہون جواہر کے ؛ جگر کیا ہم نہین رکھتے کہ کھودین جاکے
معدن کو ؛

جگر کاٹنا - ایسی مہلک چیز کھلانا جس سے کلیجہ لنگر خون
ہوجائے ذوق اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ کنی ہیرے کی ؛
اُسکے آنسو ہی کفایت ہین جگر کاٹنے کو ؛

جگر کباب ہونا - بفتح کاف عربی کلیجہ جلنا کسی ناپسندیدہ
امر کے وقوع سے - غم وغصہ کھانا آتش دل اپنا خون
جو بے ساقی و شراب ہوا ؛ ہوائے سرد سے کیا کیا جگر
کباب ہوا ؛

جگر کے پار ہونا - کلیجے کے پار نکلجانا غالب کوئی
میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیمکش کو ؛ یہ خلش کہان سے
ہوتی جو جگر کے پار ہوتا ؛

جگر کے ٹکڑے ہونا - کلیجہ پارہ پارہ ہونا رنج یا صدمہ

سے ناسخ جگر کے ٹکڑے ہین گل لالہ ہو دل پُر داغ ؛ مرے چمن سے گل ای گلعذار لیتا جا۔

جگر کی چوٹ ۔ بضم جیم فارسی وسکون واو مجہول وتاے ہندی۔ صدمۂ جانکاہ غم اولاد آتش بدتر نہین ہی غم غم فرزند سے کوئی ؛ دلکو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ ؛

جگر ہونا ۔ حوصلہ ہونا آتش عشق مین صبر کار مشکل ہی ؛ دلکے خون کرنے کو جگر ہی شرط ؛

جگنو ۔ بالضم وضم نون مبدلہ و واو معروف کرم شب تاب ناسخ ہوگیا اندھیر جب پنہان وہ مہرو ہوگیا ؛ شمع کا شعلہ یہ اُڑ بھاگا کہ جگنو ہوگیا ؛

جگہ چھوڑنا ۔ بفتحتین جگہ خالی رہنے دینا ذوق مین وہ ہون گمنام جب دفتر مین نام آیا مرا ؛ رہگیا بس منشی قدرت جگہ وان چھوڑ کر ؛

جگہ خالی کرنا ۔ تحتانی معروف۔ بیٹھنے کو جگہ دینا آتش تیری درگہ کے فقیرون کے لئے ای محبوب ؛ تخت پر اپنی جگہ کرتے ہین سلطان خالی ؛

جگہ رہنا ۔ گنجائش رہنا آتش جو آنا ہی تو آ جیتے جی ورنہ لطف پھر کیا ہی ؛ جگہ جب موں دکھانے کی رہی مجکو نہ یارون مین ؛

جگہ سے ہلنا ۔ بکسر ہاے ہوز اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا ذوق ہل سکین پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھین ؛ ایک تار نگہ مو رسے سو پیل دمان ؛ آتش کنج عزلت مین بٹھایا ہی مدد لے آتش ؛ اب جو تم پا سے ہلے پاؤن تمھارے ٹوٹے ؛

جگہ ملنا ۔ بکسر میم بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا غالب سبزے کو جب کہین جگہ نہ ملی ؛ بنگیا روے آب پر کائی ؛

ج ل

جلا کرنا ۔ بالکسر آئینے کی چمک کو ترقی دینا ترکیب سے آتش جلا کیا کرین آئینہ ساز آئینے پر ؛ صفاے رُخ کی تمھارے صفائی مشکل ہی ؛

جلانا ۔ بفتحتین آزردہ کرنا دوسرے کو سخنان ناگوار یا حرکات ناپسندیدہ سے ناسخ ترسے جلانے کو ای سنگدل صنم ہم ملے ؛ اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا آتش روے صبیح یار کا دھوکا نہ دلکو دے ؛ وہ نازکی کہان نہ مجھے یاسمین جلا ؛ ذوق سراپا شوق جائین سر کے بل ہم سے ملکے جلسے مین ؛ مثال شمع وہ ہمکو جلائین سر سے پاؤن تک ؛

جل اُٹھنا ۔ بالفتح یکایک جلنا ؛ دفعتًا جلنا ناسخ ہو رہی ہی آتش حسن اندنون پر مشتعل ؛ جل اُٹھے پونچھے وہ موں اپنا اگر رومال سے ؛ ذوق ابر ہی گرچہ مثال نم دیدہ ؛ گر تری برق غضب جھاڑ دے اُس پر حقیق ؛ تو شتابی سے جل اُٹھے ہو زیادہ و شتاب ؛ آگ لگجانے مین دیر اُس کے نہ ہووے مطلق ؛

جل بجھنا ۔ بضم موحدہ وسکون جیم عربی مخلوط الہا سوختہ ہوکر سرد ہونا ناسخ ہی مقدر مین جلون داغ فراق یار سے ؛ جانتا تھا جل بجھونگا شعلۂ رخسار سے ؛ ذوق ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو ؛ سینے مین ہیے ذوق نہ پلیا بجھا ہوا

جل تھل - بالفتح و فتح فوقانی ملفوظ الہا - بحر و بر - تری و خشکی ناسخ ایسے مری مژہ کے ہین بادل بھرے ہوئے ٭ پل مارتے مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوئے ٭

جل جانا - بالفتح (۱) سوختہ ہونا (۲) پالے سے یا لو نیز سرما سے درخت کا مرجھا جانا یا خشک ہو جانا ذوق سرد مہرون سے فلک ڈال نہ پالا کہ بن آگ ٭ نخل سرمازدہ کی طرح سے جل جاوینگے آتش جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگان مٹا ٭ پیچ ہی جلجاتی ہین اکثر بوٹیان برسات مین ٭

جلدی - بالفتح و کسر دال مہملہ و تحتانی معروف - عجلت ناسخ ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہی وہ صنم مجھ سے ٭ خدا کیواسطے جلدی نہین کہین دیکھو ٭

جلدی کام شیطان کا - بفتح شین معجمہ - مثل ہے مراد یہ ہے کہ انسانکو سہولت سے کام کرنا چاہیے مقتضائے انسانیت جلدی نہین ہے ذوق ہونا عاشق سوچکر اُس دشمن ایمان کا ٭ دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ٭

جلدی کرنا - عجلت کرنا کام مین ذوق اے دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ناسخ حسرت اقبال ہین ہم خانہ ویران ہو گئے ٭ جسقدر کی بوم نے جلدی ہمانے دیر کی ٭

جلکر خاک ہونا - بالفتح سوختہ ہوکر خاکستر ہونا - مجازاً کسی امر سے منغص اور ناراض ہونا ذوق جلکے مین خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر ٭ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پر نہوا ناسخ اگر ہو بھاہا پر سمند یقین ہی ہو جائے خاک جلکر ٭ تمنا جو ہو آفتاب محشر کھڑ ہی داغ آتشین کا ٭

جلکر کباب ہونا - سخت منغص اور ناراض ہونا ناسخ ہجر ساقی مین بطمی ہوگئی جلکر کباب ٭ چاہے قلقل ہی صراحی آہ آتشبار کھینچ ٭

جلن - بفتحتین سوزش ناسخ سیتے ہین رنج مرشد کامل مرید کا ٭ مہتاب مین ہے داغ جلن آفتاب مین ٭

جلنا - بالفتح (۱) سوختہ ہونا غالب کیون جلگیا نہ تاب رخ یار دیکھکر الخ ناسخ جلکے موتی ترے دانتون کے حضور ٭ سیپ کے مانند چونا ہو گیا ٭ (۲) حسد رکھنا کسی کے فروغ سے ذوق رشک سے اُس زلف کے کیا مشک ہی یکسر ہی خون ٭ بلکہ جلکر سوختہ عنبر بھی سارا ہوگیا آتش بسکہ جلتے ہین حسد سے دیکھکر میرا فروغ ٭ روز اڑایا کرتے ہین بندوق سے دشمن چراغ (۳) منغص اور ناراض ہونا - غالب کیون جلگیا نہ تاب رخ یار دیکھکر ٭ جلتا ہون اپنی طاقت دیدار دیکھکر (۴) پژمردہ ہوکر خشک ہوجانا پودون کا آتش جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگان مٹا ٭ پیچ ہی جلجاتی ہین اکثر بوٹیان برسات مین ٭

جلو - بالکسر و ضم لام مہملہ و واو مجہول - ہمراہی ذوق حاضر ہے مرے توسن وحشت کے جلو مین ٭ باندھے ہوے کہسار بھی دامن کو کمر سے ٭

جلوخانہ - بالکسر و ضم لام مہملہ و واو مجہول - بادشاہون کی ڈیوڑھی کے سامنے کا صحن آتش دل قصر شہنشہ ہے وہ شوخ آسمین شہنشہ ٭ عرصہ یہ دو عالم کا جلوخانہ ہے اُسکا ٭

جلوہ دکھانا - بالفتح سج دھج اپنی دکھانا ناسخ ہر صبح

دکھاتا ہی ہمین جلوہ پری کا ؛ بالا ے ہوا او رسلیمان ہمارا ؛

جلے پھپھولے پھوڑنا - بالفتح و بفتح باے فارسی مخلوط الہا و ضم باے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و ہمزہ تحتانی مجہول - شکایت کی باتون سے دلکی آزردگی ظاہر کرنا غالب

آم کے آگے پیش جاوے خاک ؛ پھوڑتا ہی جلے پھپھولے تاک ؛

ج م

جماہی آنا - بفتحتین و کسر ہاے ہوز و سکون تحتانی معروف - سستی یا غنودگی مین مونھہ کھُلنا آپسے آپ ذوق

نام میرا سنکے مجنون کو جماہی آگئی ؛ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا ؛

جماہی لینا - مونھہ کھولنا سستی یا غنودگی کے عالم مین ناسخ مونھہ کھولتا ہون مین کہ پلا دے کوئی شراب

ہر دم جماہیان نہین لیتا خمار سے ؛

جم جم - بفتح ہر دو جیم عربی ہمیشہ سلامت و با دولت و اقبال ناسخ ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انکھین ؛ اب تو

جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے ؛

جگھٹ - بالفتح و سکون میم مہملہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی - ہجوم قماربازان دوالی کی راتکو دوالی کی آخر شب ناسخ ہجوم رکھتے ہین جانبازیون رہے

ہیگے ؛ جواریون کا دوالی کے جیسے جگھٹ ہو ؛

جمنا بالفتح (۱) منجمد ہونا کسی چیز کا ناسخ لب جان بخش تیرا ہائے پر ہوا آغاز سبزے کا ؛ نہین معلوم کائی جم چلی ہی حوض کوثر مین ذوق صراط عشق پر از بسکہ ثابت ہی قدم میرا ؛ دم شمشیر

قاتل پر بھی خون جاتا ہی جم میرا (۲) کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا ناسخ جماہی بزم صنم مین رقیب سبز قدم ؛ مین کیونکر

اُسکو اُکھاڑون وہ کچھ گیاہ نہین ؛

ج ن

جن - بالکسر (۱) جسکا مترادف ہی جمع کیجا تمین ناسخ

بال اپنے جن دوائون سے بڑھائے یار نے ؛ کیا انھین سے گیسوے شبہا ے ہجران بڑھ گیا (۲) مخلوق آتشی جو انسان کی نگاہ سے پوشیدہ ہی اور طرح طرح کی ہیئت تبدیل کرنے او رظاہر ہونیکی طاقت رکھتی ہی آتش ؎ جلکے

جن تجھسے نہ ای آتش سودا اُترا ؛

جنازہ اُٹھانا - بفتحتین میت کو اپنے اپنے مذہبی قاعدے سے کفنا کر دفن یا مرگھٹ کیطرف لیچلنا ناسخ کیون جنازے کو اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ؛ ایک کے

دل پر نہ جینے جی ہوے تھے بار ہم ؛

جنازہ اُٹھنا - عزیزون اور دوستون کے کاندھے پر میت کا مدفن کیطرف چلنا غالب ہوے مر کے ہم جو رسوا ہوے کیون نہ غرق دریا ؛ نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ

کہین مزار ہوتا ؛

جن اُترنا - بالکسر کسی کے سر سے جن کا سایہ دفع ہونا آتش

درد سر عشق کا سر سے نہ مرے دور ہوا ؛ جلکے جن تجھسے

نہ ای آتش سودا اُترا ؛

جنبش دینا - بالضم و سکون نون غنہ و کسر موحدہ و سکون شین معجمہ - حرکت دینا - ہلانا ناسخ کب کسی کہ قتل کو

نکلی ترے تیغ نگاہ ؛ ایک جنبش دی اگر پلکو نکو سو خنجر چلے ؛

جنتری مین تار کھینچنا - بالفتح و سکون نون غنہ و فوقانی و کسر رائے مہلہ و تحتانی معروف - لوہے کی پٹری جسمین چھوٹے بڑے سب طرح کے سوراخ ہوتے ہین اور زرگر اُن سوراخون مین تار ڈالکر کھینچتے ہین آتش صاف یون کرتا ہی شانہ موئے جعد یار کو ؛ جنتری مین کھینچتے ہین جس طرحسے تار کندوق بل بے باریکی کہ گویا اُسکا ہر تار سخن ؛ جنتری مین کھینچکے نکلے ہی دہان تنگ سے ؛

جنت کے ہوے نہ دوزخ کے - بفتح جیم عربی و نون مشدد مفتوح - کسی طرف کے نہ ہوے آتش دونون سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تمکو ؛ جنت کے نہ دوزخ کے ہوئے واے قیامت ؛

جن چڑھنا - بفتح جیم فارسی و سکون رائے ہندی مخلوط الہا - جن کا سایہ ہو جانا - غضب مین آنا غصہ کرنا آتش اُٹھانے دی نہ آنکھ اوپر شب وصل اُس پری رو کو ؛ چڑھا ہی جن مری ضد سے حیاے یار پر کیا کیا ؛

جنگ زرگری - بالفتح و سکون نون غنہ و کسر کاف فارسی و فتح زائے معجمہ و فتح کاف فارسی و سکون تحتانی معروف ظاہر مین لڑائی باطن مین صلح آتش ہمارے یار کے رہتی ہی جنگ زرگری آتش ؛ نہین کچھ دخل اس قصے مین عقل مصلحت بین کو ؛

جنگل ہو جانا - بالفتح و سکون نون غنہ و فتح کاف فارسی - بستی کا ویران ہونا ناسخ کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو ؛ شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا ؛

جنگلی کبوتر - بالفتح و سکون نون غنہ و کاف فارسی و تحتانی معروف - صحرائی کبوتر - جو کبوتر پالے نہین جاتے ہین اور ادھر اُدھر آشیانے بناکر رہتے پھرتے ہین آتش رہا ہی چاہ ذقن مین مرا دل وحشی ؛ کنوین مین جنگلی کبوتر کا آشیانہ ہوا

جنگلی ہرن - بکسر ہائے ہوز - آہوے صحرائی آتش کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت مین دیوانہ ؛ تو مجھسے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بگڑا ؛

جنھین - بکسر جیم و نون مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول بنون مخفیہ - جن لوگون کو ناسخ جنھین تقطیع شعر آتی ہی یہ مصرع سب سمجھتے ہین ؛ ہی یہ موزون مہ نو مطلع ابروے قاتل کا ؛

ج و

جوا - بالضم - قمار بازی آتش دل سے آتی ہی محبت کے جوے مین یہ صدا ؛ جان پر کھیلنے والون کو شش و پنج نہین

جواب دینا - بفتحتین (۱) دوسرے کی بات سنکر آپ بھی کچھ کہنا غالب دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو ؛ نہ دے جو بوسہ تو مونھ سے کہین جواب تو دے آتش جواب دون ترے نالے کا کیا مین اے بلبل ؛ کراہنا بھی مجھے تکلیف ہے شاق سے ہے (۲) دینے سے انکار کرنا ناسخ کوئی دیتا ہی کسی کو او بخیل ایسا جواب کشتی درویش ڈوبی رشک کے طوفان مین ؛

جواب لے آنا - خط کا جواب یا پیغام کا جواب لانا ناسخ بیکے خط جا شتاب اے قاصد ؛ جلد لے آ جواب

اے قاصد؛

جواب ملنا-بکسر میم معلٰہ- اپنی بات کے عوض دوسرے شخص کی بات سننا غالب کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب؛ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی؛

جواب نامہ-مسلمانون مین دستور ہے کہ سفید کپڑے پر کلمات طیبہ از قسم آیات قرآن وغیرہ مٹی سے لکھتے ہین اور اُس کپڑے کو میت کے سینے پر رکھدیتے ہین اُنکے عقائد کے موافق یہ عمل میت کی مغفرت کا معین ہے ناسخ دم انتظار مین نکلا تب آیا وانسے جواب؛ جواب نامہ ہوا نامے کا جواب مجھے؛ ذوق جواب نامہ نہین گر تو رکھدو نامۂ یار؛ جو پوچھین قبر مین عاشق سے کچھ جواب تو دے؛

جواب نہ رکھنا-یکتا اور بے مثل ہونا آتش ہر اک عضو بدن بے مثل ہے اُس حور پیکر کا؛ جواب اپنا نہین رکھتا ہے جو سورہ ہے قرآن مین؛

جواب نہ ہونا- بے مثل ہونا آتش مژگان یار تیر ہین ابرو کمان ہے ہنسنے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب

جواب ہونا (۱) ثانی ہونا آتش اسکا جواب ہے نہ تو اُسکا جواب ہے؛ رخ یار کو ماہ ہے تو پشت آفتاب کو (۲) انکار ہونا آتش دعاے وصل صنم مانگے دل شکستہ نہو؛ در کریم سے آتش کسے جواب ہوا؛

جواری- بالضم و تحتانی معروف- قمار باز ناسخ ہجوم رکھتے ہین جانبازیون ترے آگے؛ جواریون کا دوالی سے جیسے جگھٹ ہو؛

جوانی کے دن- بالفتح و بالضم ہردو ملو صحیح و تحتانی معروف- ایام شباب آتش اخیر ہو گئے غفلت مین دن جوانی کے؛ بہار عمر ہوئی کب خزان نہین معلوم؛

جوبن پر آنا- بالضم و سکون واو مجہول و فتح موحدہ- خوب رونق اور حسن پہ ہونا آتش دکھائی حسن نے قدرت خدا کی آ کے جوبن پر؛ چراغ طور کا عالم ہے تیرے روے روشن پر؛

جوبن سے ڈھل جانا- بفتح دال ہندی مخلوط الہا زوال حسن ہو جانا- آتش جوبن سے اپنے زیب وہ باغ ڈھل چلے؛ رنگ ان گلون کے چار ہی دنمین بدل گئے

جوبن ہونا-حسن اور رونق ہونا ذوق چمن مین ہے یہ درختان سبز پر جوبن؛ کہ زہر کھاتے ہین سبزان خطۂ کشمیر؛

جوتنا بونا- بالضم و سکون واو مجہول و ضم موحدہ و سکون واو مجہول- زمین مین ہل چلانا اور پھر تخم ریزی کرنا آتش رہے ہمیشہ بے فکر کشت سخن؛ نہ جوتا تھا مین نے نہ بویا کیا؛

جوتی- بالضم و سکون واو معروف و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف- کفش پا ناسخ آسمان کے نظر آتے نہین تارے دن کو؛ تری جوتی کے چمکتے ہین ستارے دن کو؛

جوتی کی انی- بفتح الف و کسر نون مجمد سکون تحتانی معروف- جوتی کی نوک ناسخ چبھتی یہ نئی ہے ماہ نو پر باکو یا کی

جوتی کی انی ہی ؂

جو جاگے سو پائے۔ بالضم و واو مجہول و بہر دو تحتانی مجہول۔ ہشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہی ناسخ یہ مثل سچ ہی جو جاگے گا سو پاویگا ولا ؂ بخت بیدار آشنا ہی دیدۂ بیدار کا ؂

جو جو کچھ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا جیم فارسی و ہاے ہوز۔ جتنے قسم کے آتش رنگ جو جو کچھ کہ چاہین لائین تن مین آبلے ہاے بوی کو ترستے ہین وطن مین آبلے ؂

جو جی چاہتا ہی کرتا ہی۔ بکسر جیم عربی و تحتانی معروف خود رائی ہی۔ خود مختار ہی ناسخ جو تر اجی چاہتا ہی بس وہی کرتا ہی تو ؂ وہ پری ہی تو کہ فرمان سلیمان مین نہین ؂

جو دم ہی غنیمت ہی۔ بفتح دال مہملہ و فتح غین معجمہ و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی و فتح میم مہملہ۔ زندگی جسقدر ہی غنیمت ہی ذوق جو دم مزے سے گذرے غنیمت سمجھ اُسے ؂ گردش ہی آسمان کو زمانے کو انقلاب ؂

جوڑا۔ بالضم و سکون واو مجہول (١) پوری پوشاک مرد خواہ عورت کی آتش پہنے کپڑے گرہی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہین ؂ اگر اُترا ہوا ہووے تن نواب کا جوڑا (٢) جفت جانور ناسخ ایک خط لیجا ئے گا تو جلد وہ پھر آئیگا ؂ قاصدا سرخاب کا اب مجکو جوڑا چاہیے آتش شب فرقت ہوا عنقا اتنی روز محشر تک یہ جدا ہووے نہ جنتک کیطرح سرخاب ؂ جوڑا (٣) ایک قسم کی کیمیاگری جسے آدھا تانبا اور آدھا سونا یا چاندی ملا کر بناتے ہین آتش نہین کچھ قدر اُسکی صاحب اکسیر کے آگے ؂ مہوس سے بنے ہرچند آب و تاب کا جوڑا (۴) جفت موزہ وغیرہ آتش جنا رنگ بھی ہو یار جس نازک طبیعت پر تو بھلا پہنے وہ کیونکر پانون مین جراب کا جوڑا ؂ (۵) جفت پاپوش آتش لگاؤن پاؤن کنسر پر اگر ہاتھ آئے ای آتش ؂ ستارون کا وہ پاے مہر عالمتاب کا جوڑا۔ و بواو معروف بالونکو پیچھے پیشکر گرہ کیطرح باندہ لینا ذوق ترے جوڑے کے کھلنے نے مراد اُن ہستان باندھا ؂ عجب تقدیر ہی عقدہ وہان کھولا یہان باندھا آتش دیکھا آتا ہی جو چوٹی کا کسی کافر کی ؂ کہتی ہی فکر رسا باندہ کے جوڑا دکھلا

جوڑا باندھنا۔ بالضم و سکون واو معروف۔ کاکلون کو پیٹھ کیطرف اکٹھا کر کے لپیٹ لینا گرہ کیطرح آتش۔ مر کہتی ہی فکر رسا باندہ کے جوڑا دکھلا ؂

جوڑا پہننا۔ بالضم و سکون واو مجہول پوری پوشاک پہننا ناسخ لال جوڑا جو ہین برسات مین تو نے پہنا ؂ تجھ کو خورشید شفق کے ہین برابر سمجھا ؂

جوڑنا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ ٹوٹی ہوئی چیز کو باہم پیوند کرنا ناسخ ؏ مرغ مینائی جو ٹوٹے اُسکو جوڑا چاہیے۔

جوڑے کے کبوتر۔ بالضم و سکون واو مجہول و ہر دو تحتانی مجہول و فتح کاف عربی و ضم موحدہ و سکون واو معروف و فتح فوقانی و سکون راے مہملہ۔ وہ نر و مادہ کبوتر جو ایک ڈربے مین بند کئے جائین اور ٹکڑی کے کبوترون مین شامل ہون ناسخ وصل کا دن ہو چکا آنکا نہین جا بچا ہی کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھولدے ؂

جوش آنا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ ولولہ ہونا کسی امر کا آتش

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لاچکے ؛ مستون کو جوش ہوئیونکو حال آچکے ؛

جوش پر آنا - اُمنڈنا آتش جوش پر آیا جو ہجر یار مین دریائے اشک ؛ تہ ہوا سطح زمین کا آسمان تپل ہوگیا ؛

جوش پر ہونا - زورون پر ہونا ناسخ فصل گل آئی ہوا پھر جوش پر سودائے دل ؛ موج ہی ہو ساقیا زنجیر ہر باد آئی

جوش کھانا - اُبلنا - آتش کرچکی تھی موسم گل کی ہوا نشتر طلب ؛ خون جتنا تھا بدن مین جوش کھاکر رہگیا ؛

جوش مین آنا - اُمنڈنا آتش مری آنکھون کے آگے آسے کا کیا جوش مین دریا ؛ ہمیشہ صورت ساحل ہی بان آغوش مین دریا ؛

جوشن - بالفتح وسکون واو مجہول وفتح شین معجمہ - ایک قسم کا زیور ہو بازو پر باندھا جاتا ہو ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگاکر مین کہ جوشن بنگیا ہون اپنے دروازے کے بازو کا ؛

جوش ہونا - ولولہ ہونا - زور ہونا ناسخ جوش اشک ایسا خط جانان کے لکھنے مین ہوا ؛ صفحۂ دریا یہ گویا ہینے کی تحریر موج ؛

جوکھون اُٹھانا - بالضم وضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول ونون مخفیہ - نقصان اُٹھانا ذوق اُٹھانا عشق مین کون اے دل ناداں جوکھون ہو ؛ ابھی تو مال جوکھون ہو پھر آگے جان جوکھون ہو ؛

جوگی - بالضم وسکون واو مجہول وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف - فقیر ہندوون کے طریق کا ذوق تسین ہی جوگی اگر چشم یار گردا سکے ؛ ہجوم گرتے ہین مژگان کے بال لگے کیسا ؛

جوگی ہو جانا - فقیر ہو جانا ناسخ ہوگیا جوگی وہ قاتل ہمای خونریزی دہی ؛ بدلے مُندرون کے پڑے رہتے مین چلہ کان مین ؛

جو مونھ مین آتا ہی بکجاتا ہی - بالفتح موحدہ - بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہو - بات کرنے مین خوض و تامل نہین کرتا آتش جو مونھ مین یار کے آتا ہی بک جاتا ہی ای آتش ؛ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہو نہ وہ رشک قمر سیدھی ؛

جون - بالضم وسکون واو معروف ونون مختفیہ سیاہ جاندار چیز جو بالون مین میل سے پیدا ہو جاتی ہو ناسخ نہ ہمارے دل بیتاب کو زلفون سے نکال ؛ پارے سے ہوتی نہین گیسوون مین جون پیدا ؛

جون تون - بالضم وضم فوقانی وہر دو واو مجہول - بہر طور ناسخ دن گنہ جاتا ہی جون تون رات ہی کٹتی نہین ناگوار اہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہو دھوپ ؛

جون جون - بالضم وہر دو واو مجہول - جسقدر - ناسخ اُس نے تلوارین جڑین تلوار سے جون جون ہمین ؛ ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم ؛

جونک - بالضم و واو مجہول وسکون نون غنہ مخلوط او کاف عربی - زلو - ناسخ شراب وصل سے اپنے چھکا اک چلا ای ساقی ؛ پیا ہی جونک بنکر ہجر نے تیرے لہو برسون ؛

جو نہ کہنا تھا کہا - گالیان دین - کوسنے دئیے -

بدزبانی کی ناسخ پڑھکے خط اُس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا؛ آنکھ کرسکتا نہیں مین نامہ بر کے سامنے؛

جوہر - بالفتح وسکون واو مجہول وفتح ہاے ہوز وسکون راے مہملہ (۱) آئینہ کی تڑپ وآب وتاب ذوق دلکو آئینے کے گر کردے گداز؛ یار اپنے گرمی رخسار سے؛ جوہر اُس سے یون اُٹھا لین بسطرح؛ حرف قرطاس غلط بردار سے؛ (۲) کنایہ ہی ہنر سے ناسخ کھولدیتا ہی اگر جوہر شمشیر کسیں؛ چھپگیا تیر کی بجنت سے جوہر اپنا (۳) تلوار کی آب وتاب ناسخ ؏ کھولدیتا ہی اگر جوہر شمشیر کسیں الخ (۴) مادہ - اصل الاصول کسی چیز کا نچوڑ آتش ؏ یہ وہ جوہر ہی جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہین؛

جوہر دکھانا - ہنر ظاہر کرنا آتش نکلکے تن سے دکھادیگی اپنے جوہر روح؛ کھلیگا مطلب خط جبکہ ہوگا عنوان چاک؛

جوہر کرنا - خودکشی کرنا ناسخ جان شیرین کب گئی ہی کوہکن کی رائگان؛ کہتے ہین شیرین نے آخر آپکو جوہر کیا؛

جوہر کھلنا - ہنر ظاہر ہونا آتش یہ راہ ورسم خودبینی حسینون مین ہی مدت سے؛ نہ کھلے تھے جوہر اس آئینے کے عہد سکندر مین؛

جوہری بازار - بتحتانی معروف - وہ بازار جہان جوہری جواہرات یا موتیون کی خرید وفروخت کرین ناسخ جوہری بازار کا تو نام ہی کنج دہن؛ کوچۂ گیسو لقب ہی مشک کے بازار کا؛

جو ہو سو ہو - بالضم وہر چہار واو مجہول - بہر حال - جو کچھ ہونا ہو ہوجاے - ضرور بالضرور ذوق جاتے ہین کوے یار کو ہمین جو ہو سو ہو؛ اے ذوق آزماتے ہین آج اپنے ہم نصیب؛

جوہی سودا (۱) ہر شخص ناسخ یوسف کو کب زلیخا زیبے برابر ہی؛ اُس ماہ کا جہان مین جو ہی سو مشتری ہی؛ ذوق جو ہی سو پہلے میرے اُٹھانے کی فکر مین؛ محفل مین آکی کیا کوئی جو سر کا زنگ ہون؛ (۲) جو کچھ ہی سو ہی ناسخ معمول علم سے کیا ہی جو ہی سو قسمت ہی؛ مین سرنوشت پڑھون اب کتاب کے بدلے؛

ج ہ

جھاڑ - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون راے ہندی (۱) درخت خاردار جو لیست اور گنجان ہو ذوق عہد تجھ اغیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا (۲) درخت خاردار کی نقل جو بلور یا پیتل سے بناتے ہین اور ہر شاخ پر اُسکے ایک کنول روشن کرتے ہین آتش دین نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دلکو رنج؛ گوشۂ دامن سے ٹھا جھاڑ کب بلور کا؛

جھاڑ باندھنا - علی الاتصال ومسلسل گفتگو یا گالی یا بدزبانی ذوق نہ جھاڑ اغیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا؛ مجھی پر گالیون کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا؛

جھاڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا د (۱) صاف کرنا گرد وغبار کو آتش ہم فقیرون کی تمنا ہی یہی ای شاہ حسن؛ جھاڑیے جاروب مژگان سے تری درگاہ کو - ناسخ کوچۂ محبوب کے نزدیک ہم گاڑے گئے؛ قصر جنت کیون ہمارے واسطے جھاڑے گئے - (۲) کسی کو ذلیل کرنا - سخت وسست کہنا ذوق نہ جھاڑ اغیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا الخ

جھاڑ و دینا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وضم راے ہندی وسکون

واو معروف - مکان کو جھاڑ دے جھاڑنا ذوق کون گھر آئینے
کے جاتا اگر وہ گھر مین ؛ خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا ؛

جھاڑ ہو کر لپٹنا - بکسر لام مہملہ وفتح باے فارسی وسکون تاے
ہندی - ایسا لپٹنا کہ چھوڑائے نہ چھوٹے جسطرح خار دامن سے لپٹکر دامن نہین چھوڑتا ہی ذوق ؛ جھاڑ اغیر کو ہرگز
رہو کر جھاڑ چمٹا تھا ؛ الخ

جھاگ - بفتح جیم عربی مخلوط الہا - کف تا سخ بڑ گیا کیا کس
مار زلف کا ؛ کیون لب دریا پہ آتا جھاگ ہی ؛

جھالر - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وفتح لام مہملہ وسکون راے
مہملہ - تار ہاے ابریشم یا تار مقیش یا سوت کے دھاگے پروئے
ہوئے معنی پاکپڑے کے پان آرائش کے واسطے رومال
دوپٹے یا چھتری یا مسند یا پنکھا یا چھت یا شامیانے وغیرہ
کے گرد ٹکانا - ناسخ مین وہ ہون مردہ بیکس کہ میری قبر
کے اوپر ؛ ہی ہی برق جھالر اور رحمت شامیانہ ہی ؛

جہان - بفتحتین وسکون نون مخففہ دنیا جس جگہ ناسخ
پڑتا ہی یا نون اُس بت پر نور کا جہان ؛ تاریک شب مین
ہوتی ہی آتی زمین سفید آتش بیت آتا ہی یاد اے ضبر لگین ؛
خدا خوش رکھے تمکو تو جہان ہی ذوق ؛ اور نہین کہ تم ہو
کہین اور کہین ہو نہین ؛ مین ہون تمہارے ساتھ جہان تم
ہو مین ہون مین ؛ جسوقت ناسخ رنگ چہرے کا پان بدلنے
لگے ؛ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی ؛

جہان تنگ ہونا - دنیا مین سمانا ناسخ تنگ جب
مجھپہ ہوا ایام فرقت مین جہان ؛ ای پریرو کیا مجھے تیر دین
یاد آگیا ؛

جہان سے اُٹھنا - بمعنی مرجانا ذوق اُٹھے جہان
ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے ؛ تیرا مریض عشق جو صاحب
فراش ہی ؛

جہان سیاہ ہونا - بکسر سین مہملہ - رنج وغم مین کل چیزین
دنیا کی تیرہ و تار نظر آنا ناسخ ہوگیا ہجر مین جہان سیاہ ؛ ہم
زمین اور آسمان سیاہ ؛

جہان سے گذرنا - بضم کاف فارسی مرنا ذوق
کہتے ہین آج ذوق جہان سے گذر گیا ؛ کیا خوب آدمی تھا
خدا مغفرت کرے ؛

جہان سے ہاتھ اُٹھانا - دنیا کو ترک کرنا ذوق
اُٹھائے ہاتھ جہان سے وا ایک گیا امکان ؛ کہ با فراغ
کرون کنج عافیت مین نشست ؛

جھانک لینا - جھانکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا دراڑ
سے یا روزن سے دیکھنا ناسخ چھپکے بچتے ہو کہاں نہ مجھ
عاشق بیباک سے ؛ جھانک لیتا ہون مین تجکو اپنے
دل کے چاک سے ؛ ولہ شعبدۂ عشق کا دیکھو کہ مین
جھانکا جسدم ؛ بہ چلا آنسوون کا روزن زمین دریا ؛ ذوق
جھانکتے تھے وہ ہمین جس روزن دیوار سے ؛ واے قسمت
ہو گئی روزن مین گھر زنبور کا ؛

جہان کو پاک کرنا - بفتحتین - دنیا سے کسی بدگو اشے
یا موذی کا معدوم کرنا ناسخ سمجھکے خس مجھ سے جہانکو پاک شد
ہزار طور کو تُو نے جلا کے خاک کیا ؛

جہان کے مزے - بفتحتین - لطف دنیا غالب
مزے جہان کے اپنی نظر مین خاک نہین ؛ سواے خون جگر سو
جگر مین خاک نہین ؛

جھانوان - بفتح جیم عربی مخلوط الہا ہر دو نون غنہ ایک
قسم کی اینٹ جسمین نارنگی کے چھلکے کیطرح مسامات بنائے
جاتے ہین اُس اینٹ کو رگڑ رگڑ تلوے کا میل چھڑاتے ہین ناسخ
تیرے تلوے اور دن کے مونھ سے سوا شفاف ہین ؛
آئینہ بھی صاف اُنکے آگے جھانوان ہو گیا ؛

جھپک - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح باے فارسی -
پلکوں کی جنبش ذوق نشان بے رہ اجی گرد کھائے زور
شجائے ؛ جھپک سے دیدۂ صراف کے نقش درم میرا ؛

جھٹ پٹ - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح باے فارسی
و سکون ہر دو تاے ہندی - بہت جلد ناسخ ہین جان بلب
ہون لگا کانٹا یا گلے سے ملو ؛ جو ہمین آپ کو منظور ہے سوا
جھٹ پٹ ہو ؛

جھٹپٹا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی ہنگام
غروب آفتاب - سر شام آتش یار آنکلا تو تھا صورت دکھا این
کے ؛ جھٹپٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا ؛

جھٹکا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی - زور
سے کھینچنا یا پھینکنا ناسخ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر
تو گیا جسدم ؛ گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر ولہ
وہ ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے مین کیا ؛

جھٹکا دینا (۱) زور سے کھینچنا آتش کیونکر اُن گیسوؤن
سے جان بچے جو اے دل ؛ جھٹکے زنجیر کے دین کشمکش دام
زرین (۲) صدمہ پہونچانا ولہ سزا ہی اپنی جو ز سے یار ہجر
کا جھٹکا ؛ شب وصال کی گستاخیوں کا ہی کھٹکا ؛

جھٹکا کھانا - کھینچے جانے کا صدمہ اُٹھانا آتش دل کھچے
شانے سے کھاتا ہی سیکڑون جھٹکے ؛ قصور ہے یہ ترے
گیسوے رسا کیطرف ؛

جھٹکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی
جھاڑنا ناسخ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم
گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر ؛

جھجکنا - بکسر جیم عربی مخلوط الہا و فتح جیم فارسی ڈرنا ذوق
جھجکا ہستی مین وہ صاحب ہوس جام شراب ؛ عکس خال
اپنا جو سمجھا مگس جام شراب ؛

جھرمٹ مارنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و ضم میم مہملہ
چادر وغیرہ اوڑھنا سر سے آتش رہ گئے مشتاق طالب
جلوۂ دیدار کے ؛ مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کر ؛

جھڑی - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و کسر راے ہندی و تحتانی
معروف - علی الاتصال بارش باران آتش صاف میرے
آنسوؤن کا تار ہے اُسکی جھڑی ؛ دیدۂ تر کا کسی عاشق
کے رومال ابر ہے ؛

جھڑی لگنا - علی الاتصال بارش ہونا ذوق کیا وکا
اپنے گریہ کو ہم نے کہ اگ گئی ؛ پھر وہ ہی آنسوؤن کی
جھڑی دو گھڑی کے بعد ؛

جھک کر سلام کرنا جھک کے سلام کرنا -

بضم جیم عربی مخلوط الہاو فتح سین مہملہ (۱) بہت مودب سلام کرنا **غالب** ہاں مہ نو سُنیں ہم اُسکا نام ✤ جسکو تو جُھک کے کر رہا ہی سلام (۲) کسی بحث میں اپنا زیر ہونا تسلیم کرکے دوسرے کی متابعت کرنا **آتش** ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا ✤ سلام جُھک کے کرونگا اگر حجاب آیا ✤

جھک کر ملنا - بکسر میم مہملہ - بہت انکساری سے ملاقات کرنا **سخ** خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جُھک کر سربلند ✤ آسمان پیش زمین بہر تواضع خم ہوا **آتش** عاشقوں سے جھک کے کب ملتا ہی وہ بالا بلند ✤ قمریوں سے سرو کا کسدن اکڑنا کم ہوا ✤

جھکنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - فروتنی و انکسار کرنا **سخ** نام کندہ اُس پری رو کا نگین دل میں ہی ✤ جسکی جا ہیت میں سلیمان جُھک کے خاتم ہوگیا ✤ **ذوق** لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر ✤ جُھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ **آتش** ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی ✤ وہ لوگ زیادہ ہیں جو جُھک جاتے ہیں کم سے ✤

جھگڑا پاک ہونا - بفتح جیم عربی مخلوط الہاو سکون کاف فارسی و فتح راے ہندی جھگڑا باقی نہ رہنا **سخ** آسنے کو دوست رکھتے ہیں جہان کے خوب و زشت ✤ دل ہوا جب صاف بس عالم سے جھگڑا پاک ہی **آتش** نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا ✤ یہ قصہ وہ ہی کہ جسکا کوئی گواہ نہیں ✤

جھگڑا چکانا - بضم جیم فارسی جھگڑا پاک کرنا **آتش** باغ میں آئے ہو ساتھ اُنکے بھی پھر لو دو گام ✤ کبک و طاؤس کا جھگڑا ہی چکاتے نہ چلو ✤

جھگڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہاو فتح کاف فارسی و سکون راے ہندی نزاع لفظی - تکرار کرنا **آتش** کفر و اسلام سے آزاد ہوں بے قید ہوں میں ✤ مجھسے کافر ہی نہ جھگڑے نہ تو دیندار اُلجھے ✤ **غالب** جنا و سے ڈرتے ہیں نہ واعظ سے جھگڑتے ✤ ہم سمجھے ہوے ہیں اُسے جس بھیس میں آئے ✤

جھلک - بفتح جیم عربی مخلوط الہاو فتح لام مہملہ پرتو عکس **ناسخ** دور سے دیکھی جھلک جو عارض پرنور کی ✤ بام جانان پہ نظر آئی تجلی طور کی ✤

جھلکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہاو فتح لام مہملہ - کچھ کچھ چمکنا **آتش** - می گلرنگ سی چھلکی جو سرخی پان کی ✤ تین گلوے یار پر عالم ہوا شیشے کی گردن کا ✤

جھمکا - بضم جیم عربی مخلوط الہاو سکون میم مہملہ - کان کا زیور جو لٹکتا ہی **آتش** دم سادگی یار کے اوپر ہی نکلتا بند جھمکا ہی نہ مدنظر اپنا نہ کرن پھول ✤

جھنجلانا - بضم جیم عربی مخلوط الہاو سکون نون غنہ و جیم زدہ - پیچ و تاب کھانا - برہم ہونا **ناسخ** کیا نزاکت ہی کہ جھنجلا کر لگا کہنے وہ رات ✤ محفل عشرت کو کردیتی ہی آتش خانہ شمع **آتش** اُس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں ✤ جھنجلا کے کیا ہی کتنے چھڑوائے ہیں ہرن پر ✤

جھنڈا گاڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہاو سکون نون غنہ

وفتح دال ہندی وسکون راے ہندی ۔ مسخر کرنا ۔ عمل کرنا ناسخ دلکو اُس محبوب کے اى دل مسخر کیجئے ؛ عرش پر نانے کا جھنڈا آج گاڑا چاہیے ؛

جھنڈا گڑنا ۔ عملداری ہونا ۔ حکومت ہونا ۔ شہرت و دبدبہ ہونا ناسخ آیا جو شرح لعل لب یار کا خیال ؛ جھنڈا قلم کا شہر بدخشان مین گڑگیا ؛

جھنکار ۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون نون غنہ وراے مہملہ ۔ پازیب ۔ چھاگل ۔ زنجیر وغیرہ کی آواز ناسخ جھنکار کیون نہ نیند اُڑا یا کرے کہ ہی ؛ زنجیر بہر دیدہ بیدار پانؤن مین آتش اُنکی پازیب کی جھنکار سے آتی ہی صدا ؛ فتنہ حشر کو بدخواب جگاتے نہ چلو ؛

جہنم مین ڈالنا ۔ بفتحتین وفتح نون مشدد ۔ برباد کرنا ۔ عذاب مین مبتلا کرنا ناسخ جہنم مین خدا ہی ڈالتا ہی اپنے دشمن کو ؛

جھوپڑا ڈالنا ۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وباے فارسی وفتح راے ہندی ۔ عارضی طور پہ چھپر ڈالکر رہنا آتش فکر زغان چمن کی ہی بہار آئی ہی ؛ جھوپڑا ڈالا ہے صیاد نے گلزار کے پاس ؛

جھوٹا ۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح تاے ہندی (۱) کاذب (۲) وہ موتی یا نگینہ جو اصلی نہو آتش (بہر دومعنی) جھوٹے بچون کا دیتے ہین دھوکا جوہری کے لئے نظر ہی شرط (۳) وہ شے جسکو مونھ لگاکر کھالیا ہو یا پی لیا ہو ناسخ جھوٹا پانی یار کا تھوڑا بہت دے

اى طبیب ؛ ہی شفا موقوف اپنی شربت عناب پر آتش مائل معشوقہ خسرو نہوا ای کوہکن ؛ شیر کے جھوٹے کو کھانا کام ہی روباہ کا ؛ (۴) وہ ظرف جسمین مونھ لگاکر اکل وشرب کیا ہو ناسخ پی کے پانی اُسکے جھوٹے آبخورے مین ہون مست ؛ ساقیا فرقت مین مین مشتاق ساغر کا نہین ذوق نہ مونھ ڈال خار آبلہ مین کہ ہوگا ؛ یہ ساغر کہربائی کا جھوٹا ؛

جھوٹا ٹکڑا ۔ بضم تاے ہندی وسکون کاف عربی وفتح راے ہندی ۔ پس خوردہ ۔ روٹی کا ٹکڑا جو کھانے سے بچ رہا ہو ذوق مجھے نعمت خلد سے بھی ہی بہتر ؛ ترے در پہ ٹکڑا گدائی کا جھوٹا ؛

جھوٹا موتی ۔ بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف ۔ جو موتی مصنوعی ہو صدف سے نکلا ہوا نہو ذوق صدق اور کذب پہ ہر نکتہ کی ہی شرط نظر ؛ کور کیا جانے کہ سچا ہی کہ جھوٹا گوہر ؛

جھوٹ بولنا ۔ بضم موحدہ وواو مجہول دروغگوئی آتش سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی ؛ ای صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین ؛

جھوٹ جاننا ۔ باور نہ کرنا غالب ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ؛ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ذوق جھوٹ ہی جانون کلام اُس ہرزن ایمان کا ؛ پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا ؛

جھوٹ کو سچ کر دکھانا ۔ بفتح سین مہملہ وسکون جیم فارسی ۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جسکی پہلے کچھ اصل

نہ ہو ذوق جب کہا مرتا ہون وہ بولے مرا سر کا ٹکر
جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے

جھوٹ کہنا - دروغگوئی **ناسخ** قاعدا جھوٹ کہا گھر
مین وہ مغرور نہین کسطرح گلشن جنت مین بھلا ہو نہین ذوق
کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے الخ

جھوٹ کے پاؤن نہین ہوتے - بفتح بائے
فارسی وسکون ہمزہ بشکل واو ونون مختفیہ - جھوٹ بات
نہین چلتی یعنی جھوٹ بات کا راز بہت جلد افشا ہوتا ہی **ذوق**
کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے ؛ جھوٹے
تو بیٹھتے ہی نہین پاؤن ٹوٹ کے ؛

جھول - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وہ
کپڑا جو خاص ہاتھی کی پشت پر ڈالنے کے لئے طیار کیا جاتا
ہی اور وہ کپڑا ہاتھی کے دونون جانب جھولتا رہتا ہی یہی
وجہ تسمیہ اس نام کی ہی **ذوق** فیل تیرا ہی بلندی مین فلک
سے افزون ؛ جھول مین جسکے ہین انجم سے زیادہ گوہر ؛

جھولا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف -
رسی کو درخت کے مضبوط شاخ مین پیٹکر دو طرف دو
دو لڑیان برابر لٹکانا اور اُسمین تختہ باندھکر اُسی تختہ پر
بیٹھنا اور پینگ دیکر جھولنا **ناسخ** وہان رقیبون مین
تیاریان ہین جھولون کی ؛

جھولنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف
(۱) جھولے پر بیٹھکر پینگ لینا (۲) جھوٹے وعدون
پر عرصہ دراز تک ایفائے وعدہ کا اُمیدوار رہنا - حیلہ
حوالہ اور جھوٹے وعدے پر عرصے تک بھروسہ کرنا **ناسخ**
اُمید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے ؛ وہان تیرون
مین تیاریان ہین جھولون کی ؛

جھوم جھوم کر بادل آنا - بضم ہر دو جیم عربی مخلوط الہا
وسکون واو معروف وفتح دال مہملہ - کالی گھٹا کا بار بار گھر
آنا **ذوق** جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے ؛ پاؤن توبہ
کے لڑکھڑانے لگے ؛

جھومر - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح
میم مہملہ وسکون رائے مہملہ - ایک قسم کا زیور ہی جو عورتین سر
پر پہنتی ہین **ذوق** جھومر کا ترے سر پہ نظر آتا پڑا چاند ؛
تھا وعدہ چڑھتے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند ؛

جھومر کا چاند - بسکون نون غنہ ودال مہملہ - وہ چاند
جو جھومر مین لگا ہوتا ہی **ذوق** کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے
چاند جھومر کا ؛ کہ دور آنکھ پہنچے ہی تیرے سر پر چاند ؛

جھونکا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول ونون غنہ
(۱) ہوا کی جنبش - ہوا کی رفتار **آتش** باد کے جھونکے کے
لگنے سے ہین میلے ہوتے ؛ نازکی ختم ہد اُن پھول سے
رخسارون پر **ذوق** آن پہونچی سر گرداب فنا کشتی عمر ؛
ہر نفس باد مخالف کا ہی جھونکا ہمکو ؛ **ناسخ** دم بلبل اسیر کا تن
سے نکلگیا ؛ جھونکا نسیم کا جو چمن سے نکلگیا (۲) غلبۂ خواب
مین خود بخود جھومنا **ناسخ** کیا کرون باغ سے آئے جو ہوا کے
جھونکے ؛ آرہے ہین یہین خواب فنا کے جھونکے ؛

جھونکا آنا (۱) ہوا کو جنبش ہونا (۲) غلبۂ خواب سے سر کا

جھونے لگنا **ناسخ** کیا کروں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے ؛ آ رہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے ؛

جھونکا چلنا- ہوا کی رفتار کا ثابت ہونا **ناسخ** گو فصل بہار آئی ؛ آبادی ہیں او گل ؛ جھونکا کوئی چلتا ہی ابھی بادِ خزاں کا ؛

جھیل- بکسر جیم عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف زمین کا گہرا قطعہ جسمیں بارہ مہینے پانی بھرا رہے **ذوق** اُتر سے یوں جیسے ہوا شبنم بھی نہ پانی سے ہو تر ؛ یہ پروا اُسے ہم راہ میں تالاب کہ جھیل ؛

ج ی

جیا کرنا- بالکسر زندگی بسر کرنا- زندہ رہنا **ناسخ** زندگی زندہ دلی کا ہی نام ؛ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں ؛

جی اُٹھنا- بالکسر و تحتانی معروف- یکبارگی زندہ ہوجانا **ناسخ** مردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندے مر گئے ؛ کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند ؛

جی اُداس ہونا- بضم الف و واو اشمام و فتح دال مہملہ و سکون الف و سین مہملہ افسردہ دل ہونا غمگین ہونا **ناسخ** خود بخود جی مرا اُداس نہیں ؛ دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں ؛

جی اُلجھنا- بضم الف و واو اشمام و فتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا دل گھبرانا **ذوق** کرتا ہے دستِ جنون جب کشمکش ؛ جی اُلجھتا ہی نفس کے تارسے ؛

جی بچنا- بفتح موحدہ جان بری ہونا جان سلامت رہنا **ناسخ** جی نہیں بچتے نظر آتا شب فرقت میں آج ؛ کہکشاں

تلوار ہی اور آسمان جلاد ہی ؛

جی بھر کر- بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح کاف عربی آسودہ ہو کر- سیر ہو کر- اچھی طرح **ناسخ** دم اخیر تو کر یوں نظارہ جی بھر کر ؛ ابھی سے خنجر سفاک آبدار نہو ؛

جی بہلانا- بفتح موحدہ و ہاے ہوز زدہ- فکرمند یا پریشان جی کو کسی شغلے سے تفریح دینا **ناسخ** گیا تھا باغ جی بہلانے کو دم بھر نہ ٹھہرا میں ؛ نہ سنگلے اُس سرو کے یاد آ گئے قمری کے کوکو سے ؛

جی بہلنا- بفتح موحدہ و فتح ہاے ہوز- دلکو کسی شغلے میں مصروف ہونے سے تفریح ہونا **ناسخ** کھائیے کیوں داغ معشوقان گل رخسار پر ؛ مدعا ہی جی بہلنے سے گلستان دیکھئے ؛

جی بیچنا- بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی- کسی امر کے معاوضہ میں کاہش جان یا زیان جانکو برداشت کرنا **آتش** بلا اپنے لئے دانستہ نادان مول لیتے ہیں ؛ بسنت جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہیں ؛

جیتا نہ چھوڑنا- بالکسر و تحتانی معروف زندہ نہ بچنے دینا **ناسخ** غیر کو جیتا نہ چھوڑوں مر کے بھی میں بیقرار ؛ جسطرح کشتہ ہوں اکثر کشتۂ سیماب سے ؛ **ذوق** چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل ؛ یقین ہی یقین بلکہ عین الیقین ہی ؛

جی ترسنا- بفتح فوقانی و فتح راے مہملہ جس امر کی خواہش ہو اُسکا میسر نہونا **ناسخ** زمیں سے ہی کنارہ ہمکنار اغیار سے ظالم ؛ ترس آتا نہیں تجکو ہمارا جی ترستا ہی ؛

جیتنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و فوقانی۔ ور رہنا۔ ہرا دینا دوسرے کو **غالب** رہنا **آتش** تمام رات ہوئی کرگیا کنارہ چاند ۞ تو اُتر و بام سے تم جیتے اور ہارا چاند ۞

جیتے جی۔ تحتانی اول و ثالث معروف و ثانی مجہول۔ بمقام زندگی کے زمانے مین **ناسخ** ناتوانی سے ہمارے جیتے جی ۞ خانہ زنجیر سونا ہوگیا **آتش** جو آنا ہو تو آ جیتے جی ورنہ لطف پھر کیا ہی ۞ جگہ جب مونھ دکھانے کی رہی مجکو نہ یاد نہین **ذوق** بعد مردن آ چکے رونے کو سنگر گور دور ۞ جیتے جی کہتے ہو چپ صورت تری در گور رہ ۞

جیتے جی کے سب ہین۔ س بفتح سین مہملہ۔ سب زندگی بھر ساتھ دیتے ہین **ناسخ** ای جنون سب جیتے جی کے ہین موے کا کون ہی ۞ مجھ مین جبتک دم رہا نالے رہے زنجیر کے ۞

جیتے رہنا۔ تحتانی اول معروف و ثانی مجہول۔ سلامت رہنا **غالب** یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا ۞ اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا ۞

جی جان سے نثار ہونا۔ بکسر نون و فتح ثائے مثلثہ جان و دل سے تصدق ہونا کسی پر **ناسخ** ہو جلد کہین گذا ہما صنم جی جان سے ہون نثار قاصد ۞

جی جلانا۔ بفتح جیم عربی ثانی ناگوار حرکت یا ناگوار بات سے کسی کو متنفص او بیہم کر دینا **آتش** وہی جی کا جلانا ہی بکانا ہو وہی دلکو ۞ وہ اُسکی گرم بازاری جو آگے تھی سو اب بھی ہی ۞

جی جلنا۔ بفتح جیم عربی ثانی آزردگی پیدا ہونا کسی ناپسندیدہ

واقعے سے **غالب** جی جلے **ذوق** فنا کی ناتمامی پر نہ کیون ہم نہین جلتے نفس ہر چند آتشبار ہے ۞

جی چاہنا۔ خواہش ہونا کسی بات کی **آتش** خار مطلوب جو ہووے تو گلستان مانگون ۞ بجلی گرنے کو جو جی چاہے تو باران مانگون **ذوق** ساقی لڑائیون سے تری چاہتا ہی جی ۞ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دون ۞

جی چھوٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و تائے ہندی۔ بیدلی ہو جانا۔ ہمت جاتی رہنا **آتش** نہ تیغ عشق کے مونھ چڑھ دلا خدا سے ڈر ۞ اسی گرمی مین مین تو جی چھوٹتا ہی چھوٹ کا ۞ **ذوق** ہاتھ آگر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا ۞ ہوس صید سے صیاد کا جی چھوٹ گیا ۞

جی چھوڑنا۔ ہمت ہار جانا۔ دلیری نکرنا **ناسخ** پہلو تہی سے نہو ہم ناتوانون سے جو ہو ۞ عشق کا وہ معرکہ ہی جی تہمتن چھوڑ دے ۞

جی دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان دینا **ناسخ** عاشق اُسپر مرتے ہین دیتے ہین جی اُسپر تمنگ ۞ ہی برابر شان مین وہ روے **آتش** رنگ و شمع ۞

جی ڈوبنا۔ بضم دال ہندی و سکون واو معروف غش آنا **ناسخ** ای عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جاے کیون ۞ اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا ۞

جیسا۔ بالفتح جس طرح کا جس قسم کا **آتش** دست محبوب کا مرجان نے دیا تھا دھوکا ۞ پنجہ جیسا تھا تو ویسی ہی کلائی ہوتی ۞ **ذوق** وہ بولے دیکھکر تصویر یوسف

سُنا جیسا اُسے ویسا نہ پایا ؛

جیسے۔ بالفتح و ہر دو تحتانی مجہول جسطرح سے **ناسخ** صدایون سینہ کوبی مین ہی یان زنجیر گردن کی ؛ سمان ہو دف زنی مین جیسے آواز جلاجل کا ؛

جی سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا **ذوق** آئے تو کہان جاے نہ تا جی سے کوئی جاے ؛ جبتک نہین آتا اُسے غصہ نہین آتا ؛

جیسی کہنا ویسی سُننا۔ بالفتح و فتح واو معلہ و سکون تحتانی مجہول و کسر سین معلہ و تحتانی معروف و ضم سین معلہ خراب بات کا خراب جواب اور اچھی بات کا اچھا جواب پانا **ذوق** بدنہ بولے زیر گردون گر کوئی میری سُنے ؛ ہی یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے ؛

جی غش ہونا۔ بفتح غین معجمہ کسی پہ فریفتہ ہونا **ناسخ** مسفر وہ ہی مس پہ جی غش ہو الخ

جی کا زیان۔ بکسر زاے معجمہ اندیشۂ ہلاکت **غالب** فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہی اسد ؛ دوستی نادان کی جی کا زیان ہوجائے گا ؛

جی کا کہنا۔ بفتح ہر دو کاف عربی و ہاے ہوز زدہ اپنے دل مین خود بخود کوئی بات آنا **ذوق** کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات ؛ یقین ہی صبح تک دیگی نہ جینے ؛

جی کو روگ لگانا۔ بضم کاف عربی و سکون واو مجہول وضم راے مہملہ و سکون واو مجہول۔ اپنے دلکو کسی عادت مین مبتلا کرنا۔ جی کو خواہ مخواہ ایک فکر و تردد مین رکھنا **ذوق** اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے ؛ لگایا اپنے جی کو روگ جب سے دل لگا بیٹھے ؛

جی کھول کے۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و تحتانی مجہول۔ حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ۔ جتنا دل چاہے آتنا **ناسخ** اب تو جی کھول کے دزات کرو ظلم و ستم ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہین ہ **ذوق** جو رو تا کھول کر جی تنگنائے دہر مین عاشق ؛ تو جوے کہکشان مین بھی فلک پر خون روان ہوتا ؛

جی گھبرانا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ و فتح راے مہملہ۔ دل مین گھبراہٹ رہنا کسی فکر و تردد سے **ذوق** کون وقت اے وا ے گذرا جی کو گھبراتے ہوے ؛ موت آئی ہی اجل کو یان تلک آتے ہوے ؛

جی لگنا۔ بفتح لام مہملہ (۱) دلچسپی ہونا **ناسخ** ہی عجب رنگ کی وحشت ترے دیوانے مین ؛ جی نہ آبادی مین لگتا ہی نہ ویرانے مین ؛ **آتش** باغبان کونسی صورت مرے جی لگنے کی الخ **ذوق** جی کہان سیر و تماشے مین مرا لگتا ہی الخ (۲) حضور قلب اور توجہ خاطر سے کوئی کام کرنا **ناسخ** فکر کر موقوف **ناسخ** جی نہین لگتا ترا ؛ پھر طبیعت کا کسی دن امتحان ہوجائے گا (۳) مبتلاے الفت و عشق ہونا **ذوق** جی کہان سیر و تماشے مین مرا لگتا ہی ؛ جی کے لگجانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہی ؛

جی مین آنا۔ منصوبہ یا تجویز یا ارادہ دل ہی دلمین ہونا **ناسخ** جی مین آتا ہی کرین موزون ترے دانتون کے وصف ؛ موتون

کی ہو جو سحر ان استخارہ کیجئے غالب تھین نبات النعش
گردون دنکو پردے مین نہان ؛ شب کو اپنے جی مین
کیا آئی کہ عریان ہوگئین ؛

جی مین ارمان رہنا - بفتح الف و سکون رے
مہملہ - دل مین ارمان باقی رہنا - ارمان دل کا نہ نکلنا غالب
تاک کے جی مین کیون رہے ارمان ؛ آئے یہ گوے اور یہ
میدان ؛

جی مین ٹھاننا - دل مین ارادہ کر لینا کسی امر کا غالب
کوئی دن گر زندگانی اور ہے ؛ اپنے جی مین ہمنے ٹھانی اور ہے ؛

جی مین کہنا - دل مین منصوبہ کرنا - دل سے بات
کرنا غالب بوسہ دیتے نہین اور دل پہ ہی ہر لحظہ نگاہ ؛
جی مین کہتے ہین کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے ؛

جی مین ہونا - منصوبہ یا تجویز یا ارادہ دل مین ہونا ناسخ
بس یہی تدبیر اب اُنکے بھگا دینے کی ہے ؛ جی مین ہے
ہو جاؤن عاشق چند روز اغیار پر ذوق ہے جی مین اپنے
خرہ جوہر کو توڑ دون ؛ آئینہ خیال کدہ کو توڑ دون غالب
پھر جی مین ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہین ؛ سر زیر بار
منت دربان کئیے ہوے ؛

جی نثار ہونا - بکسر نون معجمہ جی فدا ہونا - جی قربان
ہونا - فریفتہ ہونا ناسخ تمھارے دست حنائی کی ایسی
مچھلی ہے ؛ کہ جی ہوا ہے صنم اسیر نثار مچھلی کا ؛

جینے دینا - بکسر و تحتانی اول معروف و ثانی مجہول
زندہ رہنے دینا ذوق کہا ہے نے مجھے یہ جو کی بات ؛
یقین ہے صبح تک دیگی نہ جینے ؛

جینے سے تنگ ہونا - بفتح فوقانی و سکون نون
غنہ و کاف فارسی زندگی سے بیزار ہونا ناسخ زلفین الجھو
آئین تو الجھن ہے تزع کی ؛ جینے سے تنگ ہون دہن یا کمر

جینے کا بھروسا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و ضم رائے مہملہ
و سکون واو مجہول و فتح سین مہملہ اعتبار زندگی کا ناسخ وہ تو
غفلت سے یہ کہتا ہے کہ کل آؤنگا ؛ اور اک دم نہین جینے
کا بھروسا مجکو ؛

جینے کا مزہ - بفتح میم مہملہ و فتح زائے معجمہ لطف زندگی غالب
جوس کو ہو دلستانہ کار کیا کیا ؛ نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا ؛

جیوٹ - بہادری - دلاوری آتش تیغ عشق کے منھ
چڑھ دلا خدا سے ڈر ؛ اسی کری مین تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا

باب جیم فارسی

ج ا

چاٹ لگنا - مزہ پڑ جانا ناسخ یہ لگی چاٹ مرے زخمون
کو سیری نہوئی ؛ ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدان خالی ذوق
چاٹے بغیر خون کوئی رہتی ہے تیری تیغ ؛ ہے تیوا سکو چاٹ برابر
لگی ہوئی ؛

چادر چڑھانا - بفتح دال مہملہ - بزرگون کی قبر پر کپڑے یا
پھولون کی چادر چڑھانا آتش اتنی طول عمر خضر دے
باد بہاری کو ؛ مزار بیکسان پر جو پھولونکی چادر چڑھائی ہے ؛

چارا - بفتح ہو پاؤن کی قتا گھاس یا بھوسہ وغیرہ ناسخ چشم

دور آج آنے مین نظر کیا گال صاف ؛ سبزۂ خط کیا غزال چشم کا چارا ہوا ؛

چار ابرو کو صفا کرنا- بفتح الف وسکون موحدہ وضم رائے مہملہ وسکون واو معروف وفتح صاد مہملہ - داڑھی مونچھ بھون اور سر کو منڈا ڈالنا **آتش** کیا الف سے قد کے سودے مین ہوا آتش فقیر ؛ چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا **ذوق** اک قلندر کی پسند آئی مجھے کتنی یہ بات ؛ چار ابرو کے صفا سے دل صفا ہوتا نہین ؛

چار آنکھین کرنا- دوچار ہونا دو آدمیونکا **آتش** اُس ترک سے جو کی ہین صحرا مین چار آنکھین ؛ جھنجلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہین ہرن پر ؛

چار آنکھین ہونا- دوچار ہونا **آتش** کیسی ہی زندگی ہو آسے کیطرح سے ؛ چار آنکھین ہوتے ہی اُس بُت سے سنجاتا ہون مین ؛

چار پایہ- بفتح تحتانی وسکون ہائے مختفی - جن جانورون کے چار پاؤن ہون مثل ہاتھی گھوڑا گائے بیل وغیرہ **ناسخ** اِس درجہ ہم نے آدمیون سے اُٹھائے رنج ؛ اب زندگی کرینگے بسر چار پایون مین ؛

چارپائی- بتحتانی معروف پلنگ **ناسخ** چارپائی کے تلے مجکو پڑا رہنے دو ؛ موت ہے فرقت محبوب مین یہ خواب نہین ؛

چار چاند لگنا- بفتح جیم فارسی وسکون نون غنہ ودال مہملہ رتبہ زیادہ ہونا **ذوق** نعل نشکل مہ نوجب ترے توسن کو لگے ؛ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے ؛

چار دن- بکسر دال مہملہ چند روز - عارضی طور پر - ناپائدار **ناسخ** فصل گل ہے چار دن ایام توبہ مین مدام ؛ عمر بھر ای میکشو باب اجابت باز ہے **آتش** جو چاہین لکھ لین کاتب اعمال چار دن ؛ دیکھو نگا روز حشر مین کاغذ حساب کا ؛

چار دن چاندنی چار دن اندھیاری- بفتح الف وسکون نون غنہ ودال مہملہ مخلوط الہا وتحتانی معروف نیکی بدی - عروج وزوال - سعادت ونحوست - سب ساتھ ساتھ ہے **آتش** وصل مین ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو ؛ چار دن چاندنی ہے چار دن اندھیاری ہے ؛

چار دیوار- بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف - ترتیب کسی مکان یا احاطے کا جسکے اتر دکھن پورب پچھم چار جانب دیوار کھنچی ہو **آتش** کنج تنہائی مین رہتا ہے نہایت دلتنگ ؛ چار دیوار گرا کرا سے میدان کرتا ؛

چار قدم- بفتح قاف معجمہ وفتح دال مہملہ - بہت نزدیک - تھوڑے فاصلے پر **آتش** جوش وحشت مین جو ہون مائل رفتار قدم ؛ شہر ہستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم ؛

چار قدم آگے چلنا- کمتر رہنا - پیچھے رہنا - نائب رہنا **آتش** اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم ؛ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم ؛

چار ناچار مجبوری سے **آتش** چار ناچار ہو ترغیب سے یارون کی کبھی ؛ درس ذمہ دریں پہ آجاتی تھی مجکو رغبت ؛

چارون مت- علم موسیقی چار رکن اعظم **ذوق** مُنی موسیقی ایسا کرا دا کرتا تھا ؛ کبھی مین چارہ مقام اور کبھی چارون مت

چار ہاتھ - بفتح ہاے ہوز و سکون فوقانی مخلوط الہا (۱) دو گز - مجازاً قیاسی پیمائش خواہ وہ تین ہاتھ ہو یا پانچ ہاتھ - یا پورے چار ہاتھ **آتش** اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ ؛ رتبہ بلند ہی ترے قد کا ہزار ہاتھ ؛ (۲) شمار میں چار ہاتھ **آتش** دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا ؛ دیتا جو ای صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ؛

چار کے کاندھے - بفتح کاف عربی و سکون نون غنہ و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول - مراد مر جانے سے کیونکہ میت چار کے کاندھوں پر اُٹھتی ہی **ناسخ** طفلی میں تھی اک دایہ ہیں اب چار کے کاندھے ؛ آغاز سے کیا خوب ہی انجام ہمارا ؛

چاشنی - بالفتح و تحتانی معروف (۱) مزہ **آتش** آب شمشیر دوا عشق کے بیمار کی تھی ؛ چاشنی اِس میں مگر شربت دیدار کی تھی ؛ (۲) قوام - **شیرہ** و لہ لب شیریں کے تری چاشنی ممکن نہوئی ؛ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسہ پیدا ؛

چاشنی چکھنا - لذت دیکھنا - مزہ چکھنا **آتش** چاشنی دونوں کی چکھی ہی جو حق حق پوچھیے ؛ اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا ؛

چاقو - بضم قاف معجمہ و سکون واو معروف - چھری - کارد - **ذوق** کٹ سکا صید محبت کا نہ قاتل سے گلا ؛ آ سنے پتھر پہ رگڑا کہ ہوا چاقو گرم ؛

چاک - وہ شے مدور دگلی جسکو پھرا کر کمہار آبخورے پیالے اُسپر بناتے ہیں **ناسخ** خبر کالی کو سرگشتگی کی تھی ؛ **ناسخ** ؛ جو میری خاک سے تیار اُس نے چاک کیا **آتش** بنائے ساغر مے جو کمہار تیرے - بنئے ؛ پیالے ہوں مہ و خورشید چرخ گرداں چاک - **ذوق** کیا دور جام ہو جو کہے سر پہ دور چرخ ؛ گر چاک پر پھرے تو میں ساغر کو توڑ دوں ؛

چال - رفتار **آتش** آئی تو ہو پسند اسے چال یار کی ؛ سن لیجو پاؤں کبک دری کا اُکھڑ گیا ؛

چال چلنا (۱) رفتار اختیار کرنا **آتش** شاہراہ ہستی ہو چکا میں وہ چال چل بنا اپنی آنکھوں کو بچھاویں دوست دشمن زیر پا ؛ (۲) چوسر یا شطرنج میں مُہروں و نردوں کے اُٹھانے رکھنے گھر بدلنے کا خاطر خواہ منصوبہ کرنا - **ذوق** ہم سا بھی اِس بساط پہ کم ہوگا بد قمار ؛ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے ؛

چال سیکھنا - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و کاف عربی مخلوط الہا کسی کی چال خود اختیار کرنا **ناسخ** سیکھے تیری زلف کے سائے کی چال ای خوشخرام ؛ کالے ناگوں کی ؛ کیونکر ایسی ہو رفتار کج ؛

چالیس قدم ساتھ آنا - بکسر لام مہملہ و تحتانی معروف کنایہ ہی کچھ دور تک ساتھ آنے سے **ذوق** چالیس قدم ہمقدم وہ تابوت کے آگے ؛ کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ ؛

چاند - مہینا **آتش** وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرہ ؛ نشاط و عیش میں گذرا ابھی نہ سارا چاند ؛

چاند پر خاک پڑنا - بے عیب یا نیک یا خوبصورت آدمی یا شے میں عیب نکالا جانا **ناسخ** چاند پر یہ خاک ہی بلا

اُسکے چہرے پر بھبوت ؛ بدلی مین سورج ہی یا محبوب کمل پوش، ہی **آتش** چاند کے اوپر نہین پڑتی کسی صورت سے خاک ؛ مونھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر آئنہ ؛

چاند تارا - ہلال اور ستارے کی شبیہ جسپر بنی ہو **ناسخ** نظر مین ساتھ ابرو کے ہی خال زیر ابرو بھی ؛ تماش پردۂ چشم گویا چاند تارا ہی ؛

چاند چھپنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون ہاے فارسی چاند کا اندھیرے مین غائب ہو جانا نظر نہ آنا **ناسخ** چاند چھپا ہی جو دو دن ہوتی ہی مشتاق خلق ؛ ہو گیا قد اسکی جو نظروں سے پنہان ہو گیا **آتش** نزع مین آیا نہ یاین پر مری یار اسلئے ؛ آخر ہر ماہ ہی معمول چھپا ماہ کا ؛

چاند دار تکل - بضم فوقانی وتشدید کاف عربی مفتوح - ایک قسم کا پتنگ جسین چاند بھی بنا ہو **ناسخ** تکل جو چاند دار اُڑائے وہ رانکو ؛ پھر آسمان پہ قدر رہے کیا ہلال کی ؛

چاند دیکھنا - رویت ہلال پر نظر کرنا **آتش** سودے مین ابروون کے ہون وماہ ڈھونڈتا ؛ جبین کہ چاند دیکھ کے تلوار دیکھیے ؛

چاند رات - رویت ہلال جس رات کو ہو - شب ہلال **ناسخ** چاہتا ہون جو دھوین رات آبکی ہو چاند رات شام سے بند نقاب ای ماہ پیکر کھولدے ؛

چاند سا چہرہ - بکسر جیم فارسی وسکون ہاے ہوز وفتح - راے مہملہ خوبصورت چہرہ ماہتاب کیطرح **ناسخ** چاند سا چہرہ جو پردے سے میان ہو جائیگا ؛ چشم عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا ؛

چاند سا مکھڑا - بضم میم مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا وفتح راے ہندی خوبصورت چہرہ ماہتاب کیطرح **آتش** چاند سے مکھڑے کو دکھلا کر چھپانا قہر ہی ؛ اُس خدا ناترس کو دکھلا دون کیونکر آئینہ **غالب** کیا ہی اِس چاند سے مکھڑے پہ بھلا لگتا ہی ؛ ہی ترے حسن دل افروز کا زیور سہرا ؛

چاند سورج - بضم سین مہملہ وسکون واو معروف وفتح راے مہملہ (۱) ماہ ومہر **آتش** پہنینگے کس کا زیور چاند سورج الخ (۲) نام زیور کا ہی جو سر پر پہنا جاتا ہی **ناسخ** چاند سورج ایک جا بالون مین آتے ہین نظر ؛ کم نہین روز قیامت سے غضب اُس مغرور کی ؛ **آتش** پہنینگے کس کا زیور چاند سورج ؛ گڑھا کرتے ہین زیور چاند سورج ہنر (۳) سلمے کے چاند سورج جو ٹوپیون وغیرہ مین ٹکوائے جاتے ہین **ناسخ** چاند سورج کو جو ٹکواتے ہین ٹوپی مین صنم ؛ کیا قیامت ہی بہم شمس وقمر کرتے ہین ؛

چاند سی صورت - تحتانی معروف وضم صاد مہملہ وسکون واو معروف وفتح راے مہملہ وسکون فوقانی - نہایت خوبصورت **آتش** ای صنم جس نے تجھے چاند سی صورت دی ہی ؛ اُسی اللہ نے مجھکو بھی محبت دی ہی ؛

چاند کا ٹکڑا - بضم تاے ہندی وفتح راے ہندی - ماہ پارا - بہت خوبصورت **ذوق** مژہ پیکان کا ہی ٹکڑا کہ سپری کا ٹکڑا ؛ مکھڑا ہی چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ؛

چاند گہن - بفتح کاف فارسی - خسوف **ناسخ** خفا شب رنگ

نگاہوں پہ نہیں دہیان کرو ہو ہی اجی چاند گہن بوسہ کوئی وان کرو ؛

چاندنا - ہر رنگ کا کبوتر جسکا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور شہپر کے پر بھی کچھ سفید ہوں ناسخ گھر مر تاریک ایسا ہی کر دیکر خط یار ؛ چاندنا آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا ؛

چاند نکلنا - رویت ہلال ہونا ؛ چاند کا نمایاں ہونا ناسخ زمین کو کرو یار رشک فلک تیری سواری نے ؛ ہزاروں ماہ نو نکلے نشان نعل توسن سے آتش شب فراق مین بے چہرۂ منور یار ؛ ہوا ہی داغ مجھے چاندنی جہان نکلا ؛

چاندنی - تحتانی معروف (۱) پرتو ماہ ناسخ شب وہی کا جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہی شوق ؛ چاندنی نام ہی شب بلکہ کی اندھیاری کا ؛ آتش یا رب برا ہو اختر بخت سیاہ کا ؛ اس چاندنی مین ہم مہتابان سے دور ہوں (۲) سفید فرش ناسخ ای ماہ مرے کفن کے لائق ؛ تیری مخمل کی چاندنی ہی ؛

چاندنی آنا - پرتو مہتاب کا کسی جگہ پڑنا ناسخ وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہی کمال ؛ میرے گھر مین چاندنی آتے ہی بنجاتی ہی دھوپ ؛

چاندنی اترنا - بفتح الف و فتح فوقانی - پرتو مہتاب کا بلندی پر سے پستی کیطرف رفتہ رفتہ سرکنا ناسخ ہی شب فرقت مین کیا تاریک ویرانہ مرا ؛ سائے کے مانند اتری چاندنی دیوار سے ؛

چاندنی پڑنا - پرتو مہتاب کا کسی پر منعکس ہونا ناسخ بام پر نکلے نہ آؤ تم شب مہتاب مین ؛ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا ؛

چاندنی چھپنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - پرتو مہتاب کا غائب ہو جانا ناسخ تر رنگ شب تاب تھی گویا شب مہتاب وصل ؛ چھپگئی گیا وہ رخ سے صورت دکھلا کر چاندنی ؛

چاندنی چھٹکنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و فتح کاف - معنی چاندنی پھیلنا آتش جھی نشان جو پیشانی پر تسنے چاندنی چھٹکی ملی مستی تو آئینے مین پھولا تختہ سوسن کا ؛

چاندنی دیکھنا - دریا پر یا باغ مین شب ماہ کا لطف دیکھنا آتش تو دیکھنے گیا لب دریا جو چاندنی ؛ استادہ تجکو دیکھ کے آب رواں ہوا ؛

چاندنی رات - شب مہتاب آتش بے صبح یار مجھے جان سے بیزاری تھی ؛ چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی ؛

چاندنی صاف ہونا - چاندنی کا نکھرنا بارش کے بعد چاندنی چھٹکنا ناسخ خوب روون ای شب غم ہو کہ پھر بعد بارش صاف ہو جاتی ہی اکثر چاندنی ؛

چاندنی کا پھول - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف ایک قسم کا پھول ہی سفید رنگ جو شب ماہ مین کھلتا ہی ذوق ہر مزاج بلغمی مین ہوتی ہی تولید خون ؛ چاندنی کا پھول ہو گر زعفرانی ہی بجا ؛

چاندنی کا کھیت - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و فوقانی - پرتو مہتاب پھیلی ہوئی چاندنی ناسخ

مین جو رو وُن خرمن ماہ درخشان سبز ہو ؛ چاندنی کا کھیت مثل کشت دہقان سبز ہو ؛

چاندنی کھلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا مہتاب کا نور افشان ہونا **آتش** کھلی ہی چاندنی مے پیجئے تو موقع ہی ؛ طلوع ماہ ہی اور آفتاب شیشے مین ؛

چاندنی نکلنا - ماہتاب کے پرتو کا نمایان ہونا **ناسخ** غیر تاریکی شب فرقت مین ای ناسخ نہین ؛ ہان اگر زخمی ہون تو نکلے مقرر چاندنی ؛

چاندنی نکھرنا - بکسر نون معجمہ وفتح کاف عربی مخلوط الہا چاندنی صاف ہونا **آتش** غسل کرکے تجکو بھی لازم ہی تبدیل لباس ؛ چاندنی نکھری ہی خوب ای مہ لقا برسات کی ؛

چاند ہونا - رویت ہلال **ناسخ** جو ہوا چاند ترے سبزۂ خط کو دیکھا ؛ اس برس ماہ کوئی حرمۂ شعبان نہوا ؛

چاہ - محبت **ناسخ** عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج ؛ یوسف گرا کنوئین مین زلیخا کی چاہ سے ؛ **ذوق** ہم چاہتے ہی تمکو گرے سب کی نظر سے ؛ پہلے ہی سے اس چاہ کی افتاد غضب ہی ؛

چاہنا - (۱) خواہش کرنا **غالب** چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹون ؛ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا ؛ **ناسخ** غزل سنکے اک بوسہ دیڈال پیارے ؛ یہی تجسے ناسخ صلا چاہتا ہی **آتش** بانٹ چاہے جسے دولت دو جہان کی ای دوست ؛ چاہتا تیرے سوا کچھ نہین خواہان تیرا ؛ **ذوق** پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض ؛ ہاتھ لگتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (۲) محبت کرنا - پیار کرنا **ناسخ** کرین بے خطر کیون نہ بندے خطائین ؛ خدا باپ مان سے سوا چاہتا ہی ؛ **آتش** دونون سے علاقہ نہ رہا چاہے تمکو ؛ جنت کے نہ دوزخ کے ہوے وائے قیامت ؛ **غالب** چاہیے اچھون کو جتنا چاہیئے ؛ یہ اگر چاہین تو پھر کیا چاہیے ؛ **ذوق** ہم چاہتے ہی تمکو گرے سب کی نظر سے ؛ الخ

چاہنے والا - عاشق - محبت کرنے والا **غالب** غافل ان مہ طلعتون کیواسطے ؛ چاہنے والا بھی اچھا چاہیئے **آتش** آجکل چاہنے والون سے خفا ہی وہ شوخ ؛ مستحقان کرم مورد بیداد ہین سب **ناسخ** وہی پیکر کہا کرتا ہی اکثر تجسے ؛ ابتو ناسخ بھی ہمارے چاہنے والے ہوے ؛

چاہے جسے - بکسر جیم عربی وسین مہملہ وتحتانی مجہول جسکو مزاج مین آئے اُسے **آتش** بانٹ چاہے جسے دولت دو جہان کی ای دوست الخ

چاہیئے - بکسر ہائے ہوز وتحتانی مجہول - لازم ہی - غالباً درکار ہی **ناسخ** چاہیے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا ؛ دود آہ دل سوزان ہی دھوان دھار گھٹا **آتش** آجکل ہوتا ہی اپنا عشق پنہان آشکار ؛ پک چکا ہی خوب اب پھوٹنے یہ پھوڑا چاہیے ؛ **غالب** غافل ان مہ طلعتون کے واسطے ؛ چاہنے والا بھی اچھا چاہیے ؛

چ ب

چبا چبا کے باتین کرنا - بفتح ہر دو جیم فارسی - در پردہ طنز کرنا **ناسخ** تو ان مین ناسخ یون نہ باتین چبا چبا کے کرو ؛ مہربان

بات ہی نبات نہیں آتش کیونکر چبا چبا کے نہ باتین کرے
وہ شوخ ؛ نکلے ہین موتھ مین یار کے دندان نئے نئے ؛

چبانا۔ سخت غذا کو دانتون سے کچلنا **ناسخ** آئی شب
فراق چبا جائے گا مجھے الخ

چبنا۔ سخت غذا کا دانتون سے کچلا جانا **آتش** پیری
مین چب سکی جو نہ روٹی تو آئی یاد ؛ دانتون سے کھولنی
گرہ نیشکر مجھے ؛

چبھنا۔ بالضم وسکون موحدہ مخلوط الہا۔ پیوست
ہوجانا نوکدار شئے مثلاً خار یا سوزن کا کسی شئے مین **ناسخ**
نہین ممکن کہ کوئی خار تعلق چبھ جائے ؛ اپنے دامن کو
سمیٹے ہی بیابان اپنا ؛

چ پ

چپا۔ بالفتح وفتح بائے مشدد۔ گوشہ۔ پارہ ٹکڑا **ذوق**
پرے جاکر نئی دنیا سے بھی گر ڈھونڈون دنیا مین ؛ تو خالی
خاک آدم سے نہ چپا بھر زمین نکلے ؛

چپاتی۔ بفتحتین وتحتانی معروف نان تنک **ناسخ** روٹی
ہی کا اسکو ہو تصور دن رات ؛ لگجائے نہ کسطرح چپاتی سا پیٹ ؛

چپاتی سا پیٹ لگجانا۔ بکسر بائے فارسی وسکون
تحتانی مجہول وتائے ہندی خالی شکم کا پچک جانا **ناسخ** م
لگجائے نہ کسطرح چپاتی سا پیٹ ؛

چپ بیٹھنا۔ خاموش ہو رہنا بیٹھ رہنا **ناسخ** چپ اگر
بیٹھے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو ؛ موتھ بنا لیتے ہو کچھ موتھ
سے اگر کہتے ہین ؛

چپ چپاتے۔ بضم ہر دو جیم فارسی وتحتانی مجہول
خاموش **ناسخ** چپ چپاتے ہی پریزاد چلے آتے ہین ؛
کیون نہو سلسلۂ زلف چلیپا خاموش ؛

چپ رہنا۔ خاموش رہنا **ناسخ** دم بخود صورت قیامت
ہو جو نالان ہون مین ؛ یہ چپ رہتی نہین ہی بڑی موتھ
زور گھٹا **آتش** کہتے ہین ذکر لیلی ومجنون نہ چھیڑئے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے ؛

چپکانا۔ بالکسر چسپیدہ کرنا کسی شئے کا کسی دوسری شئے
سے **ناسخ** مری تصویر اگر پیر مغان چپکا دے ؛ ساتھ
ہر مست کے میخانے کی دیوار چلے ؛

چپکن۔ بالفتح وفتح کاف عربی۔ ایک قسم کا لباس جس کی
آستین آگے سے شانہ دار آویزان ہوتی ہی اور گریبان مین
نہین ہوتا اور بغلون کے نیچے دو خشت نہین ہوتی بالا بر
بھی ہوتا ہی زمانۂ شاہی مین اسکا رواج تھا اب متروک
ہی **ناسخ** عاشق ہین جو سوزن مژہ کے ؛ اپنی چپکن
بھی سوزنی ہی ؛

چپکن چنوانا۔ بضم جیم فارسی ثانی چپکن کی آستینون وغیرہ
کو ولایتی املی کے چیپے سے شکن در شکن کرنا **ناسخ** بہنی
ہی چنوا کے چپکن یار نے ؛ جو مرا مضمون ہی وہ چیدہ ہی ؛

چپکے چپکے رونا۔ بالضم ہر دو جیم فارسی وہر دو تحتانی مجہول
آہستہ آہستہ رونا۔ آنسوؤن سے رونا **ناسخ** چپکے چپکے ہین رو
رو کے بہانے ہین اشک ؛ تب یہ ستی ہی جو جلاتی ہی د با
گھٹا ابھا ہی چپکے چپکے مجکو رو تے دیکھ پاتا ہی اگر ؛ ہنسکے

کرتا ہی بیان شوخی گفتار دوست ؛

چپ ہونا - بالضم خاموش ہونا **ناسخ** اک تیر مین مثل لب سوفار ہوا چپ ؛ نکلی نہ ترے عاشق جانباز کی آواز ؛

چپی کرنا - بالفتح وکسر بائے فارسی مشدد و تحتانی معروف ہاتھون مین ہاتھون سے گھونسے لگانا۔ مشت مالی کرنا **آتش** چپی شب وصال سحر تک کیا کئے ؛ پائے حبیب کے رہے خدمت گزار ہاتھ ؛

چ ت

چتون - بالکسر و فتح واو مجہول۔ نگاہ۔ نظر **ذوق** وہ کہے کون ہی قربان مری اس چتون پر ؛ مین کہون مین تو کہے مین کے چھری گردن پہ **آتش** پسے دل اُسکی چتون پہ ہزارون ؛ مرے بیساختہ پن پہ ہزارون ؛

چ ٹ

چٹ چٹ بفتح ہر دو جیم فارسی و سکون تائے ہندی آواز جو دانۂ اسپند کے آگ مین جلنے یا بلائین لیتے وقت انگلیون سے پیدا ہوتی ہو **ناسخ** تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہو ؛ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو ؛

چٹکا - بالفتح کسی چیز کا مزہ جسکی زبان عادی ہوگئی ہو **آتش** علاج ہی نہین ہو تیرے نام کی رٹ کا ؛ چھوڑا سے سے نہین چھٹتا زبان کا چٹکا ؛

چٹ کرجانا - بالفتح کھاجانا **ملک ناسخ** جو بلا ہی اُن کے اتحاد کا پیٹ ؛ چٹ کرگئی اشتہا تمام اپنا پیٹ ؛ ہندی ہی کا اُسکو ہو قصور دنرات ؛ لگجائے یکسطرح پیاتی سا پیٹ ؛

چٹکنا - بفتحتین دور جانا اوچھل کر مثلاً دانۂ اسپند کا آگ کی گرمی پاکر اوچھلنا اور دور جا کر گرنا **ناسخ** کیا چٹک کر جا پڑا ہی دور مانند سپند ؛ یہ زحل گردون پہ خال روئے آتشناک ہی ؛

چٹکی - بالضم وکسر کاف عربی و تحتانی معروف۔ ہاتھ کا انگوٹھا اور انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی کا باہم ملنا **ناسخ** واہ کیا رنگ حنا ہو کہ تری چٹکی سے ؛ سرخ ہو جائے اگر ہو لب سوفار سفید ؛ **ذوق** تیر چٹکی مین لیا اُسنے پئے جان عدو ؛ رشک میرے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا ؛

چٹکی لینا - ہاتھ کے انگوٹھے اور انگوٹھے کے پاس کی انگلی کو ملا کر دونون کے ناخن سے آہستہ کسی شخص کے بدن کو خراش دینا **ذوق** رشک میرے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا ؛

چٹکیون مین اُڑانا - بضم تحتانی و سکون واو مجہول و نون مختفیہ۔ کسی کی بات کو خیال مین نہ لانا بلکہ اُس پر خندہ کرنا **ذوق** دست ہمت نے ترے کھوئی ردائے کی یہ قدر ؛ چٹکیون مین ہین اُڑاتے اُسے کیا کیا صراف ؛

چ ر

چراغ بجھانا - بالفتح وضم موحدہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا گل کر دینا چراغ کو **آتش** رو دیا ہون یاد کرکے مین تیری تندخوئی ؛ صرصر نے جب چراغ روشن بجھا دئے ہین ؛ **ناسخ** ہوتی ہو نور خرد سے اہل غفلت کو گریز ؛ بیشتر انسان بجھاتے ہین دم خفتن چراغ ؛

چراغ بجھنا - چراغ گل ہونا ناسخ جی لیتی ہی وہ زلف سیہ فام ہمارا ✽ بجھتا ہی چراغ آج سر شام ہمارا ✽ آتش خط سے رہا نہ حسن رخ یار کا فروغ ✽ بجھنے نے اس چراغ کے اندھیر کر دیا ✽

چراغ بڑھجانا - بفتح موحدہ و سکون رائے ہندی مخلوط الہا چراغ گل ہوجانا ناسخ کیا صبا لائی ہی مژدہ آمد محبوب کا ✽ ناگہاں میرا چراغ داغ ہجران بڑھ گیا ✽

چراغ جلانا - بفتح جیم عربی چراغ روشن کرنا ناسخ تو وہ ہی پرکالۂ آتش جو گذرے باغ مین ✽ پرتو رخ سے چراغ گل جلائے عندلیب ✽

چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا آتش اندھیرے ہو وے اگر دل مین روشنی ✽ آتش چراغ کونسے گھر مین نہین جلا ✽

چراغ جلے - بتحتانی مجہول - شام کا وقت - وہ وقت جب چراغ جلایا جاتا ہی ناسخ وہ کیگئے تھے کہ تب آئنگے ہم چراغ جلے ✽ تمام رات چراغون سے اپنے داغ جلے ✽

چراغ خاموش کرنا - بضم میم معلہ و سکون واو مجہول چراغ گل کرنا آتش ہوئی ہی قاتل عالم صباحت رخ یار ✽ چراغ زیست کو بھی کرتی ہی سحر خاموش ✽ ناسخ کسکو اے نور مجسم تیرے آگے ہو فروغ ✽ کر دیا تو نے چراغ بیضہ خاموش ✽

چراغ دکھلانا - بکسر دال حلہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا اندھیرے مین چراغ لیکر کھڑے ہونا کہ اسکی روشنی مین دوسرا کام کر سکے آتش منزل ہستی مین دشمن کو بھی اپنا دست گیر رات ہوجائے تو دکھلادے مجھے رہزن چراغ ✽

چراغ روشن کرنا - بفتح رائے معلہ و سکون واو مجہول و فتح شین معجمہ - چراغ جلانا ناسخ ساقیا زاہد ہین منکر ترے اعجاز کے ✽ کر شب تاریک مین روشن چراغ آفتاب ✽ آتش شب آدینہ جلائے اپنے کشتون کے مزارون پر ✽ چراغ حسن روشن کیجئے گنج شہیدان مین ✽

چراغ روشن ہونا - چراغ جلنا آتش بزم مین رنگین حبابون کے ہو جون روشن چراغ ✽ سنبلستان ہو شبستان لالہ روشن چراغ ✽

چراغ سدھارنا - بکسر سین معلہ و فتح دال معلہ مخلوط الہا - چراغ گل ہونا ناسخ کیا چراغ زندگانی بھی سدھارا انکے ساتھ ✽ میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدھارے رات کو ✽

چراغ کا ہنسنا - بفتح ہائے ہوز و نون غنہ و سین معملہ زدہ - جھلملاتے ہوئے چراغ کی لو کا شعلہ یکایک خود بخود بلند ہو کر گلفشان ہونا ناسخ اس شعر و کو کیا ع مرے مرنیکی خوشی ✽ ہنستا ہی دیکھتا ہون چراغ مزار کو ذوق مین جو شہید ہون لب خندان یار کا ✽ کیا کیا چراغ ہنستا ہی میرے مزار کا ✽

چراغ کی بتی - بفتح موحدہ و کسر فوقانی مشدد و تحتانی معروف - فتیلہ چراغ ناسخ مرہم کی بتی بنتی ہی جو چراغ مین ✽ سوزش یہ آجتک مرے داغ کہن مین ہی ✽

چراغ گل کرنا - بضم کاف فارسی چراغ بجھانا آتش

داغ جگر مشانہ سکی آہ صبح گاہ ؛ گل کرتی ہی چراغ نسیم سحر کہان ؛

چراغ گل ہونا۔ (۱) چراغ بجھنا **ناسخ** میرے مرنے سے نہوا ای نوجوان ہرگز ملول ؛ صبح پیری تھا چراغ تندگی گل ہوگیا ؛ **آتش** شب اُسکے افعی گیسو کا جو فسانہ ہوا ؛ ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا ؛ **ذوق** جنکی نظر چڑھا ترا رخسار آتشین ؛ اُنکا چراغ گور نہ تا حشر گل ہوا ؛ (۲) بے رونق ہو جانا کسی چیز کا کسی چیز کے مقابلے مین **آتش** زلف پیچان سے پریشان حال سنبل ہوگیا ؛ گل ترے آگے چراغ لالہ و گل ہوگیا ؛

چراغ لیکے ڈھونڈنا۔ بہر دو تحتانی مجہول نہایت جستجو کسی کی کرنا **ناسخ** گل کر دیا جو اُس گل تر نے چراغ گل ؛ ڈھونڈا چراغ لیکے نہ پایا سراغ گل ؛ **آتش** بیزار زندگی سے ہون یہ شوق مرگ مین ؛ ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو ؛ **ذوق** مجھ سا مشتاق جمال اپنا نہ پاؤ گے کہین ؛ گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رخ زیبا لیکر ؛

چَرانا۔ بالفتح چرانیدن۔ ہرن گائے بکری وغیرہ کو چراگاہ کی گھاس کھلوانا **آتش** آئنے مین خط نورس کا نظارہ کیجئے ؛ آہوان چشم کو ریحان چرانا چاہیے ؛

چرچا پھیلنا۔ بالفتح و فتح بائے فارسی مخلوط الہاء و سکون تحتانی مجہول کسی تذکرے کا جا بجا ہونا۔ شائع ہونا کسی بات کا **آتش** یہ چرچا ہی رسوائی کا پھیلا ہی دیار و نین ؛ کہ مردم نام لکھتے ہین مرے پر اشتہارون مین ؛

چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا **غالب** ہوا چرچا جو میرے پانون مین زنجیر ہونے کا ؛ کیا بیتاب کان مین جنبش جوہر نے آہن کو ؛

چرخ پوجا۔ بالفتح و ضم بائے فارسی و سکون واو معروف۔ ایک قسم کا ہولناک تماشا۔ جسکی مختصر کیفیت یہ ہی کہ ایک شہتیر زمین مین گاڑ کر رسی اُسمین باندھتے ہین پھر ایک خار آہنی جو اُسی رسی مین بندھا ہوتا ہی پیٹھ کی ہڈی مین چھید کر تماشا کرنے والے لٹکجاتے اور چرخ کھاتے ہین اب یہ تماشا متروک ہوگیا ہی **ناسخ** مونھ سوے چرخ دنی رکھتے ہین جو گردش مین ؛ چرخ پوجا کا دکھاتے ہین تماشا مجکو ؛

چرخ چلنا۔ کنوئین کے اوپر کی چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا **آتش** ملا نہ صورت دولاب غیر نوزد آب ؛ ہزارون چرخ چلے لاکھہ انقلاب ہوا ؛

چرخ مین آنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کرنا **آتش** درد دل سے کبھی نالہ جو کر اُٹھتا ہون مین ؛ آسمان چرخ مین آتا ہی زمین پھٹتی ہی ؛

چرکا۔ بالفتح خفیف زخم **آتش** چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہمکو سرفراز ؛ قاتل کی تیغ مین نہ تواضع کا خم ہوا ؛

چری۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف چرنا۔ جانورون کا گھاس کھانا **آتش** سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہی ؛ ایسے مین ہرن آئین تو موقع ہی چری کا ؛

چ ڑ

چڑ۔ بالکسر و سکون راے ہندی۔ نفرت کسی بات کے سننے یا کسی چیز کے دیکھنے سے **ناسخ** چڑ ہی گردش سے مطرب و ساقی ایسی ؛ کہ مجھے شیشہ و طنبور سے کچھ کام نہین ؛ یہ لفظ راے ہندی مخلوط الہا کیساتھ بھی دیت گئی

چڑھانا۔ بفتحتین و راے ہندی مخلوط الہا (۱) پینا **ناسخ** خم کے خم صحبت ساقی مین چڑھا جاتے تھے ؛ ہجر مین حلق سے یا ایک نہ قطرہ اترا ؛ **آتش** بیخود ہوے نہ رند چڑھا کر خم و سبو ؛ چکر مین چرخ ہی قدح آفتاب سے ؛ (۲) کسی معبد مین یادگار دیا مزار یا طاق پر نذر و نیاز پیش کرنا **ذوق** حضرت عشق کی درگاہ مین اگر ہی ذوق ؛ دل و دین دیتے ہین سب گبر و مسلمان چڑھا **ناسخ** مین وہ شوریدہ سر دیوانہ تھا جو بعد مردن بھی ؛ چڑھا جاتے ہین یہ پتھر لوگ اگر میرے مدفن پر ؛

چڑھاؤ۔ بفتحتین و راے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ و واو۔ بلند راستہ جسپر چڑھکر جانا پڑے **آتش** طریق عشق مین اے دل عصاے آہ ہی شرط ؛ کہین چڑھاو کسی جا اُتار راہ مین ہی ؛

چڑھائی ہونا۔ تحتانی معروف۔ کسی غنیم پر فوجکشی ہونا **ذوق** پہونچا کمک لشکر باران سے ہی یہ زور ؛ ہے نالے کی یہ دشت مین دریا پہ چڑھائی ؛

چڑھی گنگا اُترنا۔ تحتانی معروف و فتح ہر دو کاف فارسی و نون غنہ۔ طغیانی کے زمانے مین دریاے گنگ سے عبور کرنا **ناسخ** اشک حسرت یہ بہے وقت وداع جانان کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اترا ؛

چ ش

چشک۔ بفتحتین و دکھاتا ہو۔ باورچی مطبخ امراے اپنے کھانے کو لا دین **آتش** آتش ہمیشہ سیر ہو اخوان حسن سے ؛ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھرا ؛

چشم نمائی کرنا۔ بالفتح و ضم نون معجمہ و تحتانی معروف دھمکانا۔ قہر کی نگاہ سے دیکھنا ڈرانے کیلئے **ذوق** بند آنکھین کئے جاتا ہی کدھر تو کہ تجھے ؛ ہی ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا ؛

چ ک

چکارا۔ بالکسر آہوے صحرائی **ناسخ** آگے تری آنکھون کے چکارہ ہی پری رو ؛ ہر چند کہ ہوتی ہی چکارے کی بڑی آنکھ ؛

چکر۔ بالفتح و تشدید کاف عربی معنو حال (۱) پرانے زمانہ کا ایک گول ہتھیار جسکے گگر پر دھار ہوتی تھی (۲) حلقہ **ناسخ** ہوگیا جوگی وہ قاتل پر ہی خونریزی وہی ؛ بدلے مُندرون کے پڑے رہتے ہین چکر کان مین ؛ (۳) گردش **ناسخ** رات بھر تم تو کرو بادہ کشی محفل مین ؛ مثل ساغر ہمین تا صبح ہو چکر باہر ؛

چکر باندھنا۔ حلقہ در حلقہ ہونا۔ پیچ در پیچ ہونا **ذوق** آزا آئینگے دھوئین اک آن مین دس سے چرخ گردون کے نہ اگر چکر دھوئین نے دل کے زیر آسمان باندھا ؛

چکر کرنا - پھرنا - **ناسخ** نظر نہیں ستا ہی مجھ گردشتہ کا ؛ رات دن کرتا ہی چکر نامہ بر ؛

چکر کھانا - (۱) تیورانا - سر پھرنا **غالب** سر کا پیا چرخ چکر کھا گیا ؛ بادشہ کا رایت لشکر کھلا ؛ (۲) پھرنا - گردش کرنا - پھیر کھانا **ذوق** پائے نہ ایسا ایک بھی دل خوشتر آسمان نہ کھائے اگر ہزار برس چکر آسمان ؛

چکر مین آنا - ششدر ہونا **آتش** قیامت تک یہی گردش رہیگی رات دن آنکو ؛ مہ و خورشید حسن یار سے آئے ہین چکر مین ؛

چکر مین ہونا - ششدر ہونا **آتش** بیخود ہوے نہ رند چڑھا کر خم و سبو ؛ چکر مین چرخ ہی قدح آفتاب سے **ذوق** مین ہوں چکر مین لگی جسدن سے دنیا کی ہوا ؛ حال ہی میر البعینہ آسیاے باد کا ؛

چکنا - بالضم (۱) طے ہونا قیمت کا **ذوق** کیا مجھ سے قیمت دل و جان پوچھتا ہی تو ؛ دونون ہین اک نگاہ پہ اے دلربا چکے ؛ (۲) ختم کرنا کسی کام کا **ذوق** جو دل قمار خانے مین بت سے لگا چکے ؛ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے ؛ (۳) فیصل ہونا کسی امر کا **ذوق** کیا دیکھتا ہی تیغ نگہ ایسی اک لگا ؛ قصہ تمام عمر کا اک بار جا چکے ؛

چکنا چور - بالفتح و ضم جیم فارسی و سکون را معروف - شیشے وغیرہ کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونا **ناسخ** سر نیا شیشہ کر دون جو ابھی ہاتھ سے چھوٹ گر کے چکنا چور ہو ؛ ہم اگر مستی مین ساغر اپنا ؛

چکنا گھڑا - بالکسر و فتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح را ہندی - بے غیرت - بیحیا - جو شخص پروا نہ کرے **آتش** بوسہ جو لعل لب کا لیا یار نے کہا ؛ اِس تل کا تیل پہلے ہو چکنے گھڑے ہوے ؛

چکنانا - بالکسر کسی چیز پر روغن لگانا تاکہ وہ شے چکنی ہو جائے **ناسخ** چربی و نرمی بچالیتی ہی خونخوار دن کو بھی ؛ زنگ کھا جائے نہ چکنا ئین اگر تلوار کو ؛

چکنی ڈلی - بالکسر و فتح دال ہندی و ہر دو تحتانی معروف - ایک قسم کی سپیاری جو دودھ مین پکا کر خشک کر لیجاتی ہی اِسکو امرا بتکلف گلوریوں مین کھاتے ہین **غالب** ہی جو صاحب کے کف دست مین یہ چکنی ڈلی ؛ زیب دیتا ہی اُسے جسقدر اچھا کہیے ؛

چکور - بالفتح و ضم کاف عربی و سکون واو مجہول سا ایک قسم کا پرندہ ہی جو ماہتاب پر عاشق ہوتا ہی فارسی مین اُسکو کبک کہتے ہین **آتش** اول سے حسن یار کو لایا ہی راہ پر ؛ عاشق چکور ازل ہی سے رہتا ہی ماہ پر ؛

چکھنا - بالفتح و سکون کاف عربی مخلوط الہا مزہ لینا **ناسخ** آگیا کچھ جو زبان پر اثر زہر فراق ؛ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ؛

چکھی - بالفتح و تشدید کاف عربی مخلوط الہا مکسور و تحتانی معروف - خورش - کوئی چیز کھانے کی - **آتش** مضمون کا چور ہوتا ہی رسوا جہان مین ؛ چکھی خراب کرتی ہی

مال حرام کی ؂

چ ل

چلّا بالکسر و تشدید لام مہملہ- زہ- کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا ہی ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہی جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہین **آتش** قوس قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اُسے ؂ چلا نہونے سے جو وہ ابرو کمان نہ تھی ؂

چلّا باندھنا- حصول مراد کے لئے تا کام مرقد بزرگان پر باندھنا- **ذوق** وہ ہون ناکام سمجھا نامرادی جو مُراد اپنی ؂ مرے مرقد پہ چلہ آ سنے آکر دوستان باندھا ؂

چلا جانا- بالفتح علی الاتصال رفتار **ناسخ** دشت وحشت مین چلا جاتا ہون کیا مانند تیر ؂ چبھتے ہین ہرچند کانٹے مثل پیکان پانؤن مین ؂

چلا چاہنا- بالفتح چلنے کا ارادہ کرنا **ناسخ** دل اتو بھی چلدے تو ہی ساتھ اچھا ؂ کوئی دم مین قاصد چلا چاہتا ہی ؂

چلّا چڑھانا- بالکسر و لام مہملہ (۱) رشتۂ مراد کو بطور منت کے معبد پر چڑھانا **آتش** بوسہ طی کما لکا جو ابروے یار کی ؂ محراب بیت کعبہ مین چلا چڑھا نو تمین ؂ (۲) کمان کی تانت مین جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہی اُسکو چڑھانا تیراندازی کے وقت **ذوق** ناز سے تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ ؂ چلّہ چلد اپنی کمان پہ ترے قربان چڑھا ؂

چلّا کھینچنا- بالکسر و تشدید لام مہملہ- چیسا میں دن گوشہ گزین ہوکر کوئی عمل پڑھنا **آتش** یاد کرتے ہین تجھے تنہائی مین ای نازنین ؂ معتکف رہتے ہین ہم چلے ہین اکثر کھینچتے ؂

چلّا کے رونا- بالکسر و تشدید لام مہملہ و ضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول- زور سے رونا- شور کرکے رونا **آتش** کنج تنہائی مین بھی چلا کے روسکتا نہین ؂ لوگ کہتے ہین در و دیوار کے بھی گوش ہی ؂

چلّانا- بالکسر و تشدید لام مہملہ- غل مچانا **ناسخ** جب مین چاک اپنے گریبان کیطرح کرنے لگا ؂ قیس چلّایا مرے صحرا کا دامن چھوڑدے ؂ **آتش** گفتگوے اہل غفلت کی حقیقت کچھ نہین ؂ خواب مین چلّاے ہرچند آدمی خاموش ہی ؂

چل بسنا- بالفتح و فتح موحدہ- مرجانا- گذرجانا **ناسخ** سر پٹکتی پھرتی ہین ارواح سنگ و خشت سے ؂ چل بسے ہین جسم کیا کیا قصر و ایوان چھوڑکر ؂ **آتش** نظر آتا ہی مجھے اپنا سفر آجکی رات ؂ نبض چل بسنے کی دیتی ہی خبر آجکی رات ؂ **ذوق** کل گئے تھے تم جسے بیمار ہجران چھوڑکر ؂ چل بسا وہ آج سب ہستی کا سامان چھوڑکر ؂

چلتا دَور- بفتح دال مہملہ آخری دور **آتش** زوال حسن مین تو لوٹ لینے دیکھے کیفیت ؂ بہار آخر ہی چلتا دور ہی صہباے گلگون کا ؂

چلتا ہوا تعویذ- موثر تعویذ جس تعویذ مین اثر ہو **ذوق** کیا پوچھتا ہی تو عمل بغض و محبت ؂ چلتا ہوا تعویذ مجھ نقش دم کو ...

چلتے چلتے - بفتح ہر دو جیم فارسی و بر دو تحتانی مجہول عین جانے کے وقت **آتش** عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن ؛ چلتے چلتے آسمان سے ہم بھی خلعت لیگئے ؛

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکانا - بالضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول و فتح رائے ہندی و فتح الف و سکون تائے ہندی - کسی جاری اور روان کام مین اڑنگا لگانا جس سے وہ کام رُک جائے **ذوق** نالہ جب دل سے چلا سینے مین پھوڑا اٹکا ؛ چلتی گاڑی مین دیا عشق نے روڑا اٹکا ؛

چلتے ہاتھ - بالفتح جبتک ہاتھ مین حرکت کرنے جنبش کرنے کی طاقت ہی **ذوق** جنون کے جیب دی پرہن خوب چلتے ہاتھ ؛ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ؛

چل دور - بالفتح و ضم دال مہملہ و سکون واو معروف کلمۂ بیزاری - مطلب یہ کہ الگ ہٹ - یہانسے چلا جا **ناسخ** کہا جو مین نے کہ پاس آ تو بول اُٹھا چل دور ؛ مرا سوال جدا ہی ترا جواب جدا ؛

چل دینا - چلا جانا **ناسخ** دلا تو بھی چلدے تو ہی ساتھ اچھا ؛ کوئی دم مین قاصد چلا چاہتا ہی ؛

چل کھڑے ہونا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی مجہول - بیٹھے بیٹھے یکبارگی کھڑا ہو جانا اور چلنا کسی طرف کو **آتش** گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز ؛ چل کھڑے ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے ؛

چلم پر آگ رکھنا - بالکسر و فتح لام مہملہ - اطاعت کرنا - خدمت کرنا - ذلیل کام کرنا **ذوق** کیا تاب دل جوان نے جو برق لاگ رکھے ؛ دوزخ بھی تو نہ انکی چلمون پہ آگ رکھے ؛

چلمن چھوڑنا - بالکسر و فتح میم مہملہ چق کا پردہ ڈالنا **ناسخ** اُس پری کی شرگین آنکھین ہین کیونکر ہون دوچار ؛ دیکھ کر مجکو نہ کیون پلکون کی چلمن چھوڑ دے ؛

چلن - بفتحتین (۱) دستور **آتش** تعلق روح سے مجکو جسد کا ناگوارا ہی ؛ زمانے مین چلن ہی چار دنکی آشنائی کا ؛ **نسیم** رسم ہی مردے کی چہرہ ہی ایک ؛ خلق کا ہی اسی چلن پہ مدار ؛ (۲) رواج سکّے کا **آتش** بازار مصر مین چلن یوسف کا سامنا کر ؛ کھوٹے کھرے کا پردہ کھلجائیگا چلن مین ؛ (۳) رفتار **آتش** ع چلا جب جانور انسان کی چال اُسکا چلن بگڑا ؛

چلنا - بالفتح (۱) کسی طرف سدھارنا **ناسخ** برشکال آتے ہی مے ڈھونڈنے ہم دور چلے الخ ؛ (۲) رواج پانا سکّے کا چلنا اپنے موسم مین **ناسخ** برشکال آتے ہی مے ڈھونڈنے ہم دور چلے ؛ آج ہم دشت مین ہین شہر مین انگور چلے ؛ (۳) کارگر ہونا **ناسخ** ازل سے ہم ہین دیوانے ہمین زنجیر کا ہونا ہے ؛ چلیگا کر سونے کا نہ ان زردیر چاندی کی **آتش** زر پہ آگے مردانِ خدا کے چل نہین سکتا ؛ کف داؤد مین یکسان ہی عالم موم و آہن کا **غالب** اپنی رسوائی مین کیا چلتی ہی سعی ؛ یار ہے ہنگامہ آرا چاہیے ؛ **ذوق** ہین تو اُن آنکھون کی گردش کا بلا گردان ہون ؛ کہ نہین تیری بھی دان گردش گردون چلتی

(۴۴) رواج پانا سکے کا آتش ہاتھ آتا تعجب نہین اُس شاک کی کا ٭ چلجائے تو کیا داغ جنون کم ہی درم سے ٭

چلن بگڑنا۔ بکسر موحدہ رفتار ناہموار ہونا۔ سلامت روی مین فرق ہونا آتش تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکرین کھائین ٭ چلا جب جانور انسان کی چال اُسکا چلن بگڑا ٭

چلن چلنا۔ بفتح ہر دو جیم فارسی رفتار اختیار کرنا قدم مارنا آتش پیشتر حشر سے ہوتی ہی قیامت برپا ٭ جو چلن چلتے ہین خوش قد یہ چلن ہی کسکا ٭

چلن سیکھنا۔ کسی دوسرے کی رفتار اختیار کرنا ناسخ مہندی سے ہی شعلۂ قدم اُس رشک پری کا ٭ پاپوش نے سیکھا ہی چلن کبک دری کا ٭

چل نکلنا۔ بکسر نون معجمہ بے تکلفانہ دگستاخانہ باتین وحرکتین کرنا غالب مین اُنھین چھیڑون اور کچھ نہ کہین ٭ چل نکلتے جو مَے پیئے ہوتے ٭

چلن ہونا۔ سکے کا رواج ہونا آتش سکۂ داغ وفا اُکدن مرے کام آئینگے ٭ عشق کے بازار مین انکا چلن ہوجائے گا ٭

چلنے سے رہنا۔ بسر دو تحتانی مجہول چلنے کے لائق نہ رہنا۔ نہ چل سکنا۔ ناسخ کیون نہ چلنے سے رہے رفتار جانان دیکھکر ٭ پڑگئی آب روان کے پانوٗن مین زنجیر موج ٭

چلو۔ بالضم وتشدید لام۔ ہاتھ کی اُنگلیون کو آپس مین خوب ملاکر کف دست کو گہرا کر کے مونھ سے ہاتھ کو چسپان کرنا تاکہ کٹوری کیطرح ہاتھ ہوکر پانی اُسمین سمائے ذوق زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون ٭ کیا ایک چلو پانی مین ایمان بھٹک گیا ٭

چلی آنا۔ بالفتح وتحتانی معروف۔ علی الاتصال رفتار کسی طرف آنے کے لئے ناسخ پچھم اور اُتر کے کونے سے چلی آتی ہی روز ٭ بوے زلف یار کی بنکر ہوا ے لکھنؤ ٭

چلی جاتی ہین۔ بہر دو تحتانی معروف۔ جاری ہین۔ علی الاتصال ہین۔ سلسلا نہین ٹوٹتا ہی ناسخ کا دشمن ابتک چلی جاتی ہین گوین مرگیا ٭ جاے گل کاٹتے مری تربت پہ ظالم دھر گیا ٭ غالب یار سے چھیڑ چلی جاے اسد ٭ گر نہین وصل تو حسرت ہی سہی ٭

چلے چلنا۔ تحتانی مجہول راہ مین نہ رُکنا چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا۔ علی الاتصال چلے جانا ذوق تکلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف ٭ کہ جابجا خارزار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہی ٭

چ م

چمٹ کر سونا۔ بالکسر وفتح میم مہملہ وضم سین مہملہ وسکون واو مجہول۔ سینہ بسینہ ولب بلب ہوکر سونا ناسخ کیا چین ہو محبوب سے گر سوؤن نہ چمٹ کر ٭ دن رات دعا ہی کہ کہین آئے زمستان ٭

چمڑا۔ بالفتح پوست ناسخ روے آتشناک سے رومال جلجائے نہ کیون ٭ ای صنم کپڑا بھی کچھ چمڑا اسمندر کا نہین ٭

چمک۔ بفتحتین تابش ناسخ برنگ ہالہ مہینون ہی گرد پھرتے ہم ٭ نظر جو چاند مین آتی تری چمک بسکو ٭ غالب

چمکانا

مُخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطان کی چمک ؛ کیون نہ دکھلاے فروغِ مہ و اختر سہرا ؛

چمکانا - بالفتح (۱) رونق بڑھا دینا **آتش** قباے یار کو دستے کے ٹکنے نے ہی چمکایا ؛ جگہ طرے کو بھی دی لٹکتی دستار پہلو مین ؛ (۲) تیز کرنا **ذوق** شعلۂ آہ کو بجلی کیطرح چمکاؤن ؛ پر مجھے ڈر ہی کہ وہ دیکھکے ڈر جائینگے ؛ (۳) چمکدار شے کو روشنی مین نمایان کرنا جس سے اُسکی چمک ظاہر ہو **ناسخ** ساقی مہ وصال مین عالم ہی نور کا ؛ چمکا دے چاندنی مین پیالہ بلور کا ؛

چمک کر نکلنا - شان شوکت و ناز و افتخار و تکلف کے ساتھ برآمد ہونا **آتش** کیا چمک کر نکلا تھا صورت لالے یار سے ؛ سامنے خورشید کے اُسنے کف پا کر دیا ؛

چمکنا - بفتحتین رونق زیادہ ہونا **ناسخ** رات کٹتی ہی تو ہوتا ہی فروغ آفتاب ؛ حسن رخ چمکا جو اُس نے زلف کو ختم کر دیا ؛

چمکی - بالفتح وکسر کاف عربی و تحتانی معروف جو ستارے سلمہ تخ مین پرو کر ٹانکے جاتے ہین **ناسخ** چمکی چمک رہی ہی زیادہ ستارون سے ؛ پاپوش مین لگاؤن کرن آفتاب کی ؛

چمکی کا دستہ - خالص ستارون کی بیل جسین گوکھرو نہ ہو **ناسخ** نگو پڑتی ہی کسکی ای فلک تیرے ستارون پر ؛ قباے یار مین جس روز سے چمکی کا دستہ ہی ؛

چ ن

چنان چنین - بالضم ہر دو جیم فارسی وکسر نون معجمہ و تحتانی معروف و ہر دو نون غنہ - گفتگو و تذکرہ مباحثہ آمیز **ذوق** چُپ تو نے افشان جو ای مہ جبین ؛ ستارون مین کیا کیا چنان اور چنین ہی ؛

چنبر - بالفتح و سکون نون غنہ گلی - باسی - یا فتری سوراخدار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہی تاکہ چنگاریان ہوا سے نہ اُڑین **ناسخ** رشک مہتاب پہ ہی کیا اُسکو ؛ رنگ بدلا جو ترے چنبر کا ؛

چنبیلی - بفتح جیم فارسی مخلوط النون وکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول وکسر لام معجمہ و سکون تحتانی معروف - ایک قسم کا خوشبودار پھول یاسمین **ناسخ** دیکھے جو یہ چنبیلی کی کلیون کی انگلیان ؛ وہ تیرے دست و پا کو کہے یاسمن کی شاخ ؛

چنپا کا پھول - بالفتح و نون زدہ و ضم پاے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف - ایک قسم کا پھول خوشبودار سفید رنگ **ناسخ** چنپا کے پھول مین ہی نہ گل کی کلی مین بو ؛ جیسی ترے گلے کی ہی چنپا کلی مین بو ؛

چنپا کلی - بفتح کاف عربی وکسر لام معجمہ و سکون تحتانی معروف - ایک قسم کا زیور ہی سونے کا جسین چنپے کی کلیون کی نقل بنائی جاتی ہی **ناسخ** ع جیسی ترے گلے کی ہی چنپا کلی مین بو ؛

چنپت ہونا - بالفتح و نون زدہ و فتح باے فارسی بھاگ جانا - چلا جانا **ناسخ** چاندنی والی بغل مین اور چنپت ہو گیا ؛ رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چاند کو ؛

چنپئی رنگ - بالفتح و نون زدہ و فتح باے فارسی وکسر

ہمزہ وسکون تحتانی معروف۔ چنبے کے پھول سارنگ ذوق

چنبی رنگ کا دہ اپنے دکھاکر عالم الخ ؛

چُن چُن کر۔ بضم ہر دو جیم فارسی۔ انتخاب کرکے۔

چھانٹ کر **ناسخ** دوستون کے سر آیے چُن چُن کے مقتل

مین علم ؛ چشم بینا ہی ہر اک جوہر تری شمشیر کا ؛ **آتش**

چُن چُن کے قتل کیجیے انصاف شرط ہی ؛ حاضر مین بیگناہ و

گنہگار دیکھیے ؛

چندن۔ بالفتح وفتح دال مہملہ صندل **ناسخ** ہون مین

وہ بجوز دیے دفع صداع و آبلہ ؛ گر حنا سر پہ ملی ناسخ تو

چندن زیر پا ؛

چنگاری۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ آگ کا پھول۔

آتش پارہ کو چک **ناسخ** تو وہ خورشید ہی چہرے سے

اُٹھائے جو نقاب ؛ ہو ہر اک ذرہ مین عالم وہین چنگاری

کا **آتش** برق کو اسیر عبث گرنے کی ہین تیاریان ؛

برگ گل ہی آشیان کو اپنے مین چنگاریان ؛

چنگاریان جھڑنا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا۔ آگ

کے پھول جھڑنا **ناسخ** مثل ققنس جھڑ رہی ہین آگ کی چنگاریان

داغ میرے دل مین کچھ طاوس کے پر کا نہین ؛ **آتش** چنگاریان

جھڑین عوض قطرہ ہائے آب ؛ برسائے آگ ابر جو دل

کا بخار ہو ؛

چنگل۔ بالفتح ونون زدہ وضم کاف فارسی۔ مراد پنجہ کی

گرفت سے ہی انگلیون کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو مضبوط پکڑنا **آتش**

خدا محفوظ رکھے دل کو اُس ترکی کاکل سے ؛ نہین ممکن

سلامت چھوٹنا موذی کے چنگل سے ؛

چنگھاڑنا۔ بالکسر ونون غنہ وفتح کاف فارسی مخلوط الہا

ہاتھی کا آواز کرنا **ناسخ** چھوٹنے پر ہین ہمارے نالۂ سوزان

کے بان ؛ پیل گردون بھاگ نکلیگا ابھی چنگھاڑ کر ؛

چُننا۔ بالضم وسکون نون معجمہ اول وثانی مفتوح۔ انتخاب

کرنا۔ کسی شے کو بالترتیب رکھنا یا لگانا کسی جگہ مثلاً دسترخوان

چننا۔ افشان چننا وغیرہ **آتش** زہے اقبال سیم و زر زہے

عز و شرف آتش ؛ تمام آرائشون مین سے چُنا اُس رخ نے

افشان کو ؛

چ و

چوبہلا۔ بالفتح وسکون واو مجہول وفتح بائے فارسی ایک

قسم کی سواری از قسم پالکی جسے کہار اُٹھاتے ہین **ناسخ** شاد جلو

جنازے کا ہی جو پہلے پر ؛ سمجھا ہین لحد سرا مین جب پایا گھر ؛

چوٹ۔ بالضم وسکون واو مجہول وتائے ہندی ضرب **ناسخ**

دل جو ٹوٹا آہ آتشناک پیدا ہو گئی ؛ چوٹ کی سوزش سے ورنہ

آگ پتھر مین نہین ؛

چوٹ بچانا۔ بفتح موحدہ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر

آنے نہ دینا **آتش** مشتاق درد عشق جگر بھی ہی دل بھی ہی ؛

کھاؤن کدھر کی چوٹ بچاؤن کدھر کی چوٹ ؛

چوٹ پیدا کرنا۔ کسی کے مقابل دوسرا ہمسر پیدا کرنا **آتش**

ای آسمان دکھلینگے آیا جو بام پر ؛ پیدا کیا ہی ہم نے بھی

شمس و قمر کی چوٹ ؛

چوٹ چلنا۔ دو حریفون کا باہم لڑنا **آتش** دیکھ کر

ذرہ چلے کیسن تیغ دوسری چوٹ ؛ سر کو جھکا کر چل چکی قاتل کمر کی چوٹ ؛

چوٹ دُکھنا - بضم دال مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا اُس مقام پر درد ہونا جہان چوٹ آئی ہو **آتش** ہوتا ہے آہ سرد سے یون اپنے دل مین درد ؛ پُرانا ہوا مین دُکھتی ہے جیسے بشر کی چوٹ ؛

چوٹ رُکنا - بضم راے مہملہ ضرب نہ آسکنا کسی حفاظت کرنے والے ذریعے سے مثلاً ڈھال سے ضرب رکجانا **آتش** رُکگئی نہ اُس سے چوٹ نہ چلتی یہ قاتلا ؛ ہاتھون سے تیرے جوہر تیغ و سپر کھلے ؛

چوٹ سہنا - بفتح سین مہملہ وہاے ہوز زدہ ضرب برداشت کرنا **ذوق** فرہاد ضرب تیشہ سے ہی سخت ضرب غم ؛ وہ کیا پوچھیے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ؛

چوٹ کھانا - مضروب ہونا **آتش** شکستون پر شکستین چوٹ پر کھائی ہے چوٹ جس نے ؛ کھلونا ہے ہمارا دل بے عقلی کے عالم کا ؛

چوٹ لگنا - ضرب آنا کسی عضو پر **آتش** صدمہ فراق کا ہو نہ مشتاق وصل کو ؛ اسکے عوض لگے اسے تیغ و تبر کی چوٹ ؛

چوٹی دبنا - بالضم وسکون واو مجہول و کسرتاے ہندی و تحتانی معروف وفتح دال مہملہ وسکون موحدہ - مجبوری ہونا - مغلوب ہونا **ناسخ** مانند سایہ زلف نے مجکو کیا سیک ؛ چوٹی دبی ہے میری تن زار کے تلے ؛

چوٹی کترنا - بفتح کاف عربی و فوقانی مفتوح - عاجز و پریشان کرنا - زیر کرنا **آتش** ہیں اُنکی زلف پیچان کیطرح کیا کھاے گا سنبل ؛ وہ ایسے ہر بلا بھٹنے کی چوٹی کو کترتے ہین ؛

چوٹی - جمع **ناسخ** چوٹیان لاتی ہین پریان تند کو اس شہسوار ؛ چاہیے چابک جو تیرے توسن چالاک کو **آتش** ع اے پری تسخیر تری چوٹی مین موباف نہین ؛

چودہ طبق - بالفتح و فتح دال مہملہ و فتح طاے مطبقہ و فتح موحدہ - مراد ہے سات طبقے زمین اور سات طبقے آسمان سے **آتش** آنکھون کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا ؛ چودہ طبق سے باہر نعمت نہین ہے کوئی ؛

چودھوین کا چاند - بالفتح وسکون واو مجہول و دال مہملہ مخلوط الہا و کسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف و نون غنہ بدر - ماہ کامل **ناسخ** یہ نور ہے روے مہجبین کا کہ ہو جیسے چاند چودھوین کا ؛ جو حلقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک نافہ ہے مشک چین کا ؛ **آتش** اندھیری رات مین ہوتے ہین صدقے کیک آر آر کر ؛ تمھارے چودھوین کے چاند سے رخسار پر کیا کیا ؛

چور - بالضم وسکون واو مجہول (۱) سارق - دزد **ناسخ** ع چور بنکر آؤنگا گھر مین تمھارے رات کو ؛ (۲) سخن ناگفتنی جو دل مین پوشیدہ ہو **ناسخ** بے سبب آنکھین نہین مجسے چُراتا وہ صنم ؛ کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دل مین چور ہے ؛ (۳) زخم کے اندر پوشیدہ جگہ باقی رہجانا اور وہان پر التیام نہونا **ناسخ** مین نے کب شمشیر قاتل سے چرایا تھا بدن ؛ بے سبب جراح میرے زخم مین کیون چور ہے ؛ **ذوق** زخمی ہین

ہوا ہون تری دزدیدہ نظر سے ؛ جانے کا نہین چور مرے زخم جگر سے ؛

چور بنکر آنا - بفتح موحدہ چھپکر آنا **ناسخ** دل چرا کر مجھسے تم آنکھین چراتے ہو تو کیا ؛ چور بنکر آؤنگا گھر مین تمھارے رات کو ؛

چور چور ہونا - بالضم ہر دو واو معروف - کسی نازک شے مثلاً شیشے وغیرہ کا ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجانا **آتش** کرتا ہی کیا یہ محتسب سنگدل غضب ؛ شیشے کے ساتھ دل نہ کہین چور چور ہو ؛

چورنگ کرنا - بالفتح وسکون واو مجہول و فتح راے مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی - نئی تلوار کی دھار کو جسپر آزماتے ہین اُسکو چورنگ کہتے ہین - دم تیغ کی آزمائش کا شکار کرنا **آتش** بیٹھے چورنگ عاشق کو نگاہ ناز کا ؛ دیکھ لینا شعر طرح شمشیر خانہ ساز کا ؛

چورنگ ہونا - دم تیغ کی آزمائش کا شکار ہونا **آتش** کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے ؛ اے شکار انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا ؛ **ذوق** مفسد و حاسد و غماز و عدو سے سرکش ؛ زیر شمشیر غضب تیرے ہون چارون چورنگ ؛

چور ہو جانا - بضم و واو معروف ریزہ ریزہ ہوجانا کسی نازک شے کا ٹوٹنے کے بعد **ناسخ** کر دیا ایسا غیرہ ناتوانی نے مجھے ؛ چور اپنی ٹھوکرون سے کاسہ سر ہوگیا ؛

چوری - بالضم وسکون واو مجہول و تحتانی معروف - پردہ - اخفا - **ذوق** یہین جو آشکارا ہمکو کسکی ساقیا چوری ؛ خدا کی گر نہین چوری تو پھر بندے کی کیا چوری ؛

چوری جانا - بالضم و واو مجہول و تحتانی معروف - گم ہوجانا کسی شے کا اسطرح پر کہ کوئی شخص چرا لیجائے **آتش** جنس گران بہا کا خریدار کون ہی ؛ بکتا نہین اگر تو چوری ہی جاو نہین ؛

چوری چھپے - بکسر جیم فارسی مخلوط الہاء و کسر باے فارسی و تحتانی مجہول - پوشیدہ - درپردہ **ناسخ** رات کو چوری چھپے پہونچا جو مین ؛ غل مچایا اُسنے دوڑ وچور ؛

چوری سے - پردے سے **ذوق** ترے ڈر سے نہ آیا پاس کوئی نیجاتون کے ؛ مگر رونا کبھی چوری سے بعد از نیم شب آیا ؛

چوسر کا رنگ - بالفتح و فتح سین مہملہ - پانسے کی چوسر مین جو نرد ین پہلے کھیلی جاتی ہین اور پہلے اُٹھتی ہین **ذوق** جو ہمسو میرے پہلے اُٹھانیکی فکر مین ؛ محفل مین اُسکی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہون ؛

چوسنا - بالضم وسکون واو معروف وسین مہملہ - دونون ہونٹون سے دباکر کسی شے کا مزہ لینا اس طرح سے کہ دانت نہ لگے **آتش** لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہم نے چوسا ہی ؛ نہ ہونگے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر مین ؛

چوک - بالفتح وسکون واو مجہول و کاف عربی - چارسو بازار **ناسخ** مرے چاک گریبان سے جنون جو تنگ آتے ہین ؛ دکانین چوک کی سارے ، فوگر بند کرتے ہین **آتش** دل کو بغل مین مار کے لے تو چلے ہین چوک ؛ کہتی ہی کیا نگاہ خریدار دیکھیے ؛

چوکڑی - بالفتح وسکون واو مجہول و کاف عربی و کسر راے

ہندی وتحتانی معروف۔ جست وخیز آہو آتش حاصل ہو
لطف رقص بھی ہر چوکڑی کے ساتھ ہ سونے کے گھنگھرو دون
سکے ہین قابل ہرن کے پانون ہ

چوکڑی بھول جانا۔ ہرن کا جست وخیز بھول جانا۔
حواس باختہ ہونا ناسخ ہاے کیا ہوشربا ہین تری آنکھین
صیاد ہ چوکڑی کیا کہ ہرن راہ ختن بھول گئے ہ آتش
سامنا ہو تجھسے جو ای ناوک فگن ہو جائیگا ہ چوکڑی کو بھولکر
تو وہ ہرن ہو جائیگا ہ

چوکنا۔ بالضم وسکون واو معروف وکاف عربی۔ خطا
کرنا۔ سہو کرنا ناسخ جسکو تاکا بچگیا چوکے جسے مارا اسے ہ
تلکو تیر اندازی آتی ہو نئے انداز کی ہ آتش زلف رسا کو
سمجھا جو افعی ہ چوکا وہ قصہ کوتاہ بھولا ہ ذوق سانڈول
بیچا آیا ہون کھومت ہاتھ سے ہ چوکتا تو کیون ہی جنس گران
کو چھوڑکر ہ

چوکھٹ۔ بالفتح وسکون واو مجہول وکاف عربی مخلوط الہا
وسکون تاے ہندی۔ آستانہ کی چوب یا سنگ۔ عتبہ ناسخ
مجال کیا کہ ترے گھر مین پانون مین رکھون ہ یہ آرزو ہی مرا
سر ہو تیری چوکھٹ ہو ہ آتش سراے یار مین پہنچینگے
ہم لگا کے کمند ہ بلند بام سے رتبہ ہی اسکی چوکھٹ کا ہ

چوکھٹا۔ بالضم وسکون واو مجہول وکاف عربی مخلوط الہا
زدہ وفتح تاے ہندی۔ چار گڑھی ہوئی لکڑیان جو آئینے
کے چار جانب لگی ہوتی ہین ناسخ پڑتے ہی عکس رخ
جانان کے ہی تشبیہ تام ہ چوکھٹے کو ہالے سے آئینے کو

مہتاب سے ہ

چول۔ بالضم وسکون واو معروف دروازے کے
پٹ کے نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر
پٹاؤ کے سوراخ مین اور نیچے کندلی کے اوپر تھما رہتا
ہی ناسخ ایسی ہی کس ساز کی آواز خوش ہ یار کے دروازے
کی کیا چول ہو ہ

چولھا۔ بالضم وسکون واو معروف وفتح لام مہملہ مخلوط الہا
دیگدان ناسخ تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہی بے آتش ہ
جو مفلس ہین بناتے ہین اجاغ اکثر مری بغل کا ہ

چولی مسکنا۔ بالضم وواو مجہول وکسر لام مہملہ وتحتانی
معروف وفتح میم مہملہ وفتح سین مہملہ۔ چولی کا چاک ہو جانا ذوق
اپنے دامن مین نہ لے میرے گل لخت جگر ہ جی دھڑکتا ہی
کہین چولی نہ مسکے بوجھ سے ہ

چونا۔ بالضم وسکون واو معروف آہک۔ وہ سفید خاک
جو کنکر یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی کے جلانے سے
حاصل ہو ناسخ قبر اگر کی بنی مردے کو کیا ہ استخوان
ہر ایک چونا ہو گیا ہ آتش چونا بنینگے بعد فنا اپنے استخوان
دولت سراے یار کی دیوار کے لئے ہ

چونچ۔ بالضم وسکون واو مجہول ونون غنہ مخلوط الجیم فارسی۔
منقار ناسخ حال سوز غم فرقت کرون تحریر تو ہو ہ کبک کی
چونچ قلم بال سمندر کاغذ ہ

چونچ لگا دینا۔ منقار سے ضرب پہونچانا۔ منقار سے
حملہ کرنا ناسخ اک چونچ لگا دیگی اگر کلک نواسنج ہ دشمن

چائیگی بلبل تری منقار گلے میں ؛

چوندھیانا - بالفتح و سکون واو مجہول و نون غنہ و دال مہملہ مخلوط الہا - آنکھوں کا چمکدار چیز دیکھکر خیرہ ہونا **ناسخ** وہ شرم سے جب رخسار تاباں کھولدیتا ہے ؛ ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں ؛

چونکنا - بالفتح و سکون واو مجہول و نون غنہ و کاف عربی - سوتے سوتے اُچھل پڑنا **ناسخ** ہم خواب میں جا پہونچے تدبیر اسے کہتے ہیں ؛ وہ نیند سے چونک اُٹھے تقدیر اسے کہتے ہیں ؛ **آتش** خواب غفلت میں نہ کر بیکام پیری رائگاں ؛ چونک ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا **ذوق** ترے کشتے جو یوں خواب عدم سے یک بیک چونکے ؛ مگر شور قیامت کو تری آواز پا سمجھے ؛

چ ہ

چھاتی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا (۱) سینہ **ذوق** میں نے دیکھا مہ نو کو تو اُس ابرو کا خیال ؛ لیکے خنجر مری چھاتی پہ وہیں آن چڑھا ؛ (۲) پستان زن **ناسخ** دکھائیں یار نے آنکھیں چھپا کے چھاتی کو ؛ عطا کئے مجھے بادام انار کے بدلے ؛

چھاتی بھر آنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا غمگین ہونا **ذوق** بس کر اے سوز دروں یہ جائینگے دل اور جگر ؛ رحم جوش گریہ پھر چھاتی ابھی بھر آئے ہے ؛

چھاتی پر چڑھنا - بفتح جیم فارسی و سکون راے ہندی مخلوط الہا - کسی کو قتل کرنے کے لئے پچھاڑ کر سینے پر سوار ہونا **ذوق** میں نے دیکھا مہ نو کو تو اُس ابرو کا خیال ؛ لیکے خنجر وہیں چھاتی پہ مری آن چڑھا ؛

چھاتی پر سانپ لوٹنا - بسکون نون غنہ و باے فارسی و ضم لام مہملہ و سکون واو مجہول و تاے ہندی - رنج اور صدمہ جو رشک و حسرت سے دل پر گذرے **ناسخ** یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ؛ یا دیتے ہیں جکو رنج بس شام و سحر ؛ یا کاکل دلدار سے تھا ربط مدام ؛ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر ؛

چھاتی پر ہاتھ رکھنا - دلجوئی کرنا - دردسی کرنا **ناسخ** ہاے یہ کہنا ترا رکھکر مری چھاتی پہ ہاتھ ؛ اب تو اے سدم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں ؛

چھاتی پھٹنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی - نہایت رنج و قلق ہونا **آتش** کون سی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ؛ شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے ؛

چھاتی سے لگنا - سینہ بسینہ ہونا - سینے سے سینہ ملانا **ناسخ** جوش سودا میں یہی ہے رٹ سب مجھے ؛ میری چھاتی سے کہیں لگجائے داغ ؛

چھاتی کی سل - بکسر سین مہملہ - ناگوار خاطر - بار غم و الم **ناسخ** اہل غفلت کا ہے ہر جزو بدن تک دشمن ؛ ہاتھ بھی خواب میں ہے سینے کو ہاک سل بھاری ؛ **آتش** صبر پر جنہ ہو سینے کے لئے سل بھاری ؛ نہ سبک ہو نہ جو سمجھے اسے غافل بھاری ؛

چھاتی کے کواڑ- بکسر کاف عربی و فتح واو مہملہ بالف کشیدہ و سکون رائے ہندی- راست و چپ پہلو **ناسخ** تیغ قاتل نے جو کھولے میری چھاتی کے کواڑ ؛ حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا ؛

چھاگل- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح کاف فارسی مشکیزۂ آب چھگل **ناسخ** نکلی زبان دشت ہر اک خار دشت کی ؛ پہونچا جو آبلوں کی میں چھاگل بھرے ہوے ؛

چھالا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا- آبلہ- **آتش** پاؤن کے چھالوں کو نذر خار صحرا کیجیے ؛ پھوڑیئے اب پھلکے دل کے انجمن مین آبلے ؛

چھالا پڑ جانا- آبلہ پڑنا **ناسخ** سوز غم سے اسقدر جلتا ہون مین ہنگام قتل ؛ پڑ گئے چھالے جلی خون سے زبان شمشیر کی ؛ **آتش** گو صید ناتوان ہون پر اتنا ہی گرم خون ؛ ہو جائے چھالے پڑ کے زبان خدنگ سرخ ؛

چھال کا کپڑا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح کاف عربی و سکون یائے فارسی- وہ کپڑا جو بعض درختوں کی چھال کے ریشوں سے تیار کیا جاتا ہی **ناسخ** سر دہی نام یہان مین وہ صنم نام خدا ؛ ہی بجا اُسکو پسند آئے جو کپڑا چھال کا **آتش** پیراہن اُس جوان نے جو پہنا ہی چھال کا ؛ ملتا نہیں چمن مین مزاج اک نہال کا ؛

چھانا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا- محیط ہونا ابر یا دھوئین کا چار طرف **ناسخ** صبح کو وصل مین یون ہم نے کیا پوشیدہ ؛ چھا دیا دود جگر مثل سحاب آخر شب ؛

چھانٹنا بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و تائے ہندی- انتخاب کرنا **ناسخ** ای کلک فکر ایسی غزل اس زمین مین لکھ ؛ چھانٹا نہ جائے شعر کوئی انتخاب مین ؛

چھاننا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون معجمہ و فتح نون معجمہ ثانی- خوب تلاش و جستجو کرنا کسی مقام پر **آتش** بدخشان و یمن چھانا لگائے غوطے دریا مین ؛ نہ لب سا لعل ای آتش نہ دندان سا گہر دیکھا ؛

چھاؤن- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و بالف کشیدہ و واؤ و نون مختفیہ- سایہ **ناسخ** جنون پسند مجھے چھاؤن ہی ببولون کی ؛ عجب بہار ہی ان زرد زرد پھولون کی ؛

چھاؤنی چھانا- تحتانی معروف- مسکن بنانا قیام کرنا زیادہ عرصے تک **آتش** غافلو منزل دنیا ہی سرائے فانی اس خطرگاہ مین تم چھاؤنی چھاتے ہو عبث ؛

چھپرکھٹ- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح بائے فارسی و فتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی- مسہری- پلنگ جسکے چارون پاؤن پر چار ستون نصب ہوتے ہین اور اُن ستونون پر نگیرہ ہوتا ہی- **ناسخ** تم چھپرکھٹ مین ہم جنازے پر ؛ کیا نکالا ہی ڈھنگ سونے کا ؛ **آتش** نہ بوریا ہی میسر ہوا بچھانے کو ؛ ہمیشہ خواب ہی دیکھا کیے چھپرکھٹ کا ؛

چھتا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید فوقانی مفتوح زنبور کا مکان جو وہ اکثر درختوں مین لگا کر بناتے ہین **آتش** نیش سے لگتے ہین ہجر یار مین تار شعاع ؛ آسمان نیلگون چھتا ہی زنبور آفتاب ؛

چھت پٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و فتح باے فارسی و سکون تاے ہندی۔ سقف کا تختون مٹی وغیرہ سے پوشیدہ کیا جانا **آتش** طلب آرام کی بیجا ہی گرفتاری مین ؛ کب بھلا زنجیر مین چھت پٹتی ہی ؛

چھت ٹپکنا۔ بفتح تاے ہندی و فتح باے فارسی سقف مین بارش کا پانی اسقدر جذب ہونا کہ نیچے قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے **آتش** شب باش ہون سائے تلے جس کے مین بلاکش ؛ شبنم سے وہ چھت شامت تقدیر سے ٹپکے ؛

چھت لگانا۔ چھت کے عرض و طول کے موافق رنگین یا منقش کپڑا تیار کر کے چھت کے نیچے کڑیون سے ملا کر لگانا **ناسخ** آج نقاشی کی چھت لگوا نہین مانع کوئی ؛ کل بجز نقاش لیکن سقف ایوان مین نہین ؛

چھٹکارا کرنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی۔ فرصت دینا۔ چھٹی دینا **ناسخ** بار غم سے سایۂ گیسو مین ہی دلکو فراغ ؛ شام کر دیتی ہی چھٹکارا ہر اک مزدور کا ؛

چھٹکارا ہونا۔ فرصت ہونا۔ رہائی ہونا **آتش** آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہی خوشی ؛ عید ہی جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا ؛

چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ رہائی پانا۔ علحدہ ہونا **ناسخ** چھنگلی کان کی کب چھٹی نہ زلف جانان سے ؛ یہ ہی محال کہ جی چھوڑ دے مار مچھلی کا ؛ **آتش** دل چھٹکے جان سے دور کی منزل مین رہگیا ؛ کیسا رفیق ساتھ سے مشکل مین ہوگیا ؛ **غالب** گر کیا ناصح نے ہمکو قید اچھا یون سہی ؛ یہ

جنون عشق کے انداز چھٹ جائینگے کیا ؛ **ذوق** چھٹا جو کوئی گرفتاریون سے دنیا کی ؛ تو سلسلے مین فقیری کے پھر ہوا پابست ؛

چھٹی۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید تاے ہندی مکسور و تحتانی معروف۔ فرصت **ناسخ** شوق پتھر کھانے کا ایسا ہی مجھ دیوانے کو ؛ چھٹیان لڑکون کو دلواتا ہون روز استاد سے ؛ **آتش** طفلی مین بھی شادی متوحش رہی ہم سے ؛ چھٹی نہ ملی جمعے کو بھی ہفتے کے غم سے ؛

چچہارنگ۔ بضم ہر دو جیم فارسی و فتح راے مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی نہایت سرخ اور شوخ رنگ **آتش** ہزار پنجۂ مرجان کا چچہارنگ ؛ وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہی ؛

چہچہے کرنا۔ بفتح ہر دو جیم فارسی و سکون تحتانی مجہول بلبل یا اور کسی مرغ خوش الحان کا بولنا **ناسخ** بلبلین چہچہے کرتی ہین چمن مین ساقی ؛ طوطی شیشۂ می زمزمہ پرداز نہین ؛ **آتش** کون سے گلشن مین بلبل چہچہے کرتا نہین ؛ یار کے کوچے مین زیبا ہی غزلخوانی مجھے ؛ **ذوق** واہ کیا گلشن آفاق مین ہی جوش بہار ؛ چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ ؛

چھدنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون دال مہملہ۔ سوراخدار ہونا۔ زخمی ہونا **غالب** ہی ایک تیر جسمین دونون چھدے پڑے ہین ؛ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا ؛

چھرّا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید راے مہملہ مفتوح چھوٹی چھوٹی گولیان مٹر کے برابر **آتش** تفنگ یار کے

چہرون کی عالم کو تمنا ہی ؛ یہ لوہے کے چنے ہین دیکھیے کسکے مقدر مین ؛

چہرہ اُترنا - بالکسر موںھ اُداس ہو جانا **ناسخ** کیا مرے رونے سے اُس یار کا چہرہ اُترا ؛ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا ؛ **آتش** حال مجنون تو نہین نوع دگر دیکھا کچھ ؛ ساربان آج ہی کیون چہرۂ لیلیٰ اُترا ؛

چہرہ بحال ہونا - بفتح موحدہ بیمار کے چہرے پر صحت کے آثار یا غمگین کے چہرے پہ خوشی کے آثار نمایان ہونا **ناسخ** چہرہ ہو جاتا ہی میرا اُسکے آتے ہی بحال ؛ اُنس ہی رنگ پریدہ کو بھی اُس صیاد کا ؛ **آتش** لکھا ہی عاشقون مین اپنے تونے جسکا نام ؛ پھر اُسکا چہرہ نہین عمر بھر بحال ہوا ؛

چہرہ بگڑ جانا - بکسر موحدہ شباہت چہرہ کی متغیر ہونا **آتش** چین بر جبین ہو اے بت چین رہ غرور سے ؛ تصویر کا ہی عیب جو چہرہ بگڑ گیا ؛

چہرہ بھبھوکا ہونا - بفتح موحدہ اول مخلوط الہاو ضم موحدہ ثانی مخلوط الہا و سکون واو معروف و فتح کاف عربی موںھ سرخ ہونا **ناسخ** خط نکلتے ہی ہوا اور بھبھوکا چہرہ ؛ حُسن نے کاہ کو شعلے پہ مگر چھوڑ دیا ؛

چہرہ پھیکا ہونا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - بے رونق ہونا چہرے کا **آتش** چہرۂ محبوب پھیکا ہی جو خال اُسمین نہو ؛ خوان نعمت پر مقرر اک نمکدان چاہیئے ؛

چہرہ تمتمانا - بفتح ہر دو فوقانی و سکون میم اول و فتح میم ثانی - دھوپ کی تیزی یا بخار کی تیزی سے چہرہ سرخ ہونا **ناسخ** تمتما جاتا ہی چہرہ چاند سورج کیطرح ؛ دم بھر اُس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہی دھوپ ؛

چہرہ چمکنا - چہرے پر رونق اور جلال معلوم ہونا **ناسخ** چہرۂ ساقی چمکتا ہی برنگ آفتاب ؛ بادۂ گلگون شفق ہی ساغر بلور صبح ؛

چہرہ زرد ہونا - بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ - رنج و مصیبت یا تکلیف یا خوف یا غیرت یا ضعف نقاہت سے چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا **ناسخ** غم افلاس کہان دل ہی تو انگر اپنا ؛ زرد چہرہ نہین فاقون سے یہ زر ہی اپنا ؛

چہرہ سفید ہونا - بکسر سین مہملہ و تحتانی مجہول ضعف سے چہرے کا رنگ سفید ہو جانا **ناسخ** آنکھین خوش چشمون کی تجھ پر ہوئین اے یار سفید ؛ جسطرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید ؛

چہرہ صاد ہونا - بادشاہی ضابطہ کے مطابق دفتر مین اسم لکھا جانا - جگہ ملنا **ناسخ** تو ہر طرف ہی اور یہ موذی ہین ہر طرف ؛ کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا ؛

چہرہ لکھنا - بکسر لام مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا خط و خال لکھنا ملازم جدید کا یا اور کسی شخص کا **آتش** قلم نے چہرے حسینون کے لوح پر لکھکر ؛ کچہریون کو کیا خط و خال سے واقف ؛ **غالب** روشناسون کی جہان فہرست ہی ؛ وان لکھا ہی چہرۂ قیصر کھلا ؛

چہرہ لکھوانا - نوکری کرنا **آتش** چہرے کو اپنے سوار ونہین بھی ہم لکھوا چکے ؛ سالہا داغ ابلق ایام سا توسن رہا ؛

چہرہ میلا ہونا - بفتح میم مہملہ گرد وغبار سے چہرے کا آلودہ ہوجانا **ناسخ** دھوپ مین ہرچند ابھی ایسی نہین تیزی مگر ؛ چہرہ میلا ہوگیا ہوگا غبار راہ سے ؛

چہرے پر تلوار کھانا - بفتح فوقانی بہادری کرنا - تلوار سے مونھ نہ پھیرنا **آتش** مونھ نہین پھیرنے کا قاتل کیطرف سے میرا ؛ چہرے پر کھاؤنگا مین یار کی تلوار دیکھو ؛

چُھری پھرنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا وتحتانی معروف وکسر باے فارسی مخلوط الہا - ذبح ہونا **ناسخ** یہ چُھری پھرنے مین ہی تجھ صید لاغر کی دعا ؛ کرے بالش کے لئے صیّاد میرے پر پسند ؛

چُھری پھیرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول - ذبح کرنا **آتش** یا پھر کتر بہ اُسکے صیاد یا چھری پھیر ؛ بے بال وپر نے تیرے پھر بال پر نکالے **ذوق** ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر ؛ تم چُھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر ؛

چُھری تلے دم لینا - بفتح فوقانی وتحتانی مجہول و بفتح دال مہملہ - صبر کرنا - قرار لینا **ناسخ** حشر کرتا ہی بپا پچھلے پہر سے شب وصل ؛ دم چُھری نیچے کہان مرغ سحر لیتا ہی ؛

چُھری تیز ہونا (۱) چھری پر باڑھ رکھی جانا - چُھری کو تیز کیا جانا **آتش** بلاے جان مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا ؛ چُھری جو تیز ہوئی پہلے مین حلال ہوا ؛ (۲) ظلم وستم کرنا **ذوق** کون سے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی ؛ مجھپہ ظالم تری ہر روز چُھری تیز رہی ؛

چُھری چلنا - گلا کاٹا جانا - آزار رنج پہونچنا - ایذا پہونچنا **آتش** چلتی رہے چُھری تری ای ترک صید پر ؛ فوّارہ چھوٹتا رہے خون شکار کا ؛

چہرے سے نقاب اُٹھانا - بفتح نون معجمہ وقاف معجمہ مونھ کھولنا **ناسخ** تو وہ خورشید ہی چہرے سے اُٹھاے جو نقاب ؛ ہو ہر اک ذرے مین عالم وہین چنگاری کا ؛

چہرے کا رنگ اُڑنا - متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم یا رنج سے **ناسخ** اڑگیا ہی ہجر جانان مین مرے چہرے کا رنگ ؛ قطرۂ خون جو بدن مین تھا وہ آنسو ہوگیا ؛

چہرے کا رنگ بدلنا - متغیر ہونا چہرے کا رنگ بوجہ خوف کے **ناسخ** رنگ چہرے کا یان بدلنے لگے ؛ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی ؛

چُھڑانا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا (۱) جدا کرانا **ناسخ** نکہت گل کی روش ای فلک ناہنجار ؛ تو نے اُس گل سے چھڑا کے مجھے برباد کیا ؛ (۲) آزاد کرنا - رہا کرنا **آتش** ہمکو بھی قید غم سے چھڑاؤ گلے ملو ؛ زندانی چھوٹتے ہین تصدق مین عید کے ؛

چھڑکاؤ کرنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی۔ پانی چھڑک کر زمین کو تر کرنا **آتش** آب رحمت کریگا آن کے آتش چھڑکاؤ ؛ خاک پر رکھینگے مجھ رند کے ابرار قدم ؛

چھَڑی۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف (۱) چوبدستی **ناسخ** رکھی چھڑی جو ناز سے اُسنے تہِ ذقن ؛ سب کو ہوا گمان کہ ہی سیب ذقن کی شاخ ؛ **آتش** رکھی تھی اکدن اُسکی چھڑی تو نے ہاتھ مین ؛ ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہوا ؛ (۲) ایک قسم کی سیدھی شاخ جسمین گل فروش پھول اور پتے پیٹتے ہین **ناسخ** پھول چھڑیون مین لگا لیتے ہین جیسے گلفروش ؛ داغ آتے ہین نظر یون میرے جسم زار پر ؛ (۳) و تحتانی مجہول زیور پاؤن کا **آتش** اب پاؤن رکھ کے وہ نہین چلتے زمین پر ؛ اک اک کڑے کے ساتھ ہین دو دو چھڑے پڑے ؛

چھڑی ٹوٹنا۔ بضم تائے ہندی و سکون واو معروف اسقدر زد و کوب کرنا کہ چھڑی ٹوٹ جائے **آتش** روز و شب رہتے ہین بلبل کیطرح سے نالان ؛ ٹوٹی پھولون کی چھڑی جیسے گنہگارون پر ؛

چھکانا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا آسودہ کرنا شرب مَی وغیرہ سے **ناسخ** چھکاؤن مین تجھے زندونکو تو چھکائے جا ؛ یہی ہی جام سے ہردم کلام شیشے کا ؛

چھکڑا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون کاف عربی۔ ایک قسم کی گاڑی جسمین دو بھتے پہیے ہوتے ہین اور اُسمین غلہ بھوسہ کنڈے اسباب وغیرہ بار کر کے لیجاتے ہین **آتش** چھکڑا ہوئے ہین سوچ کے راہ وفا مین پاؤن ؛ پہیے لگائیے انھین رفتار کے لئے ؛

چھکنا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا آسودہ ہونا شرب مَی وغیرہ سے **ناسخ** خلق چھکتی جاتی ہی خالی نہین ہوتا کبھی ؛ ساقیا ہی تیری چشم مست کا ساغر پسند ؛

چھکّے چھوٹنا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید کاف عربی مکسور و سکون تحتانی مجہول حواس باختہ ہونا **آتش** تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حُسن یار سے ؛ چھوٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہوگیا ؛

چھلاّ۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید لام مہملہ مفتوح چاندی اور سونے کے حلقے جو اُنگلیون مین پہنے جاتے ہین **آتش** سینے کے اپنے اوپر گل کھائینگے تمہارے چھلون سے اُس پری کے یہ تول مارتے ہین ؛ **ذوق** چھلاّ نہین تو چھلّے کا گل ای نگار دے ؛ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ؛ **غالب** کافی ہی نشانی تری چھلے کا نہ دینا ؛ خالی مجھے دکھلاکے بوقت سفر انگشت ؛

چھلاوا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا۔ آسیب جو صورت بدلکر ظاہر ہو۔ شوخ و چالاک **آتش** سانپ کا زہر وہ گیسو ہین اُگلنے والے ؛ آہ ہے چشم چھلاوے کو ہین چھلنے والے ؛

چہل قدمی کرنا۔ بالکسر و فتح ہائے ہوز و فتح قاف معجمہ و سکون دال مہملہ و تحتانی معروف ٹہلنا۔ **ذوق** خانگی کا اپنے صحن ہی دشت قدم ؛ روز کریے چہل قدمی مگر

رخصت نہین ؛

چھلکا - بکسرِ جیم فارسی مخلوط الہا پوست **آتش** عزیز روح کے دم تک ہی کالبدِ گل کا ؛ خراب حال ہی بمغز جب ہوا چھلکا ؛

چھلکنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ - لبریز ہونا رقیق چیز کا اپنے ظرف مین **ذوق** خم پر جوش کے مانند چھلکتا ہی نیام ؛ خون حسرت سے یون تک مرا سینا بھر کے ؛ **ناسخ** گر چھلکتا ہی سپر چھلکنے دے مرا ساغر عمر ؛ جام مے دیکھیو ساقی نہو دم بھر خالی ؛ **آتش** نکلے بجا دل جو زبان سے عجب نہین ؛ چھلکے تو کیا بعید ہی لبریز جام ہی ؛

چہلم - بالکسر و ضم لام مہملہ کسی کے مرنے کے بعد چالیسوین دن کا فاتحہ اور کھانا **ذوق** عبث جان منتظر ہونٹون پہ ہی وہ شوخ کب آیا ؛ اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھینگے اب آیا ؛

چھلنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون لام مہملہ - فریب دینا - **آتش** سانپ کا زہر وہ گیسو ہین اُگلنے والے ؛ آہوے چشم چھلاوے کو ہین چھلنے والے ؛

چھلنی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف غربال **آتش** سو چھلنی ہوے ہین خار مغیلان سے چھنکے پانون ؛

چھنال - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - زن فاحشہ **ناسخ** سر تا پا شرم وہ پری ہی ؛ لیکن ہین بڑی چھنال آنکھین ؛

چھننا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا سوراخدار ہونا **آتش** صحرا مین خاک چھانتا پھرتا ہون ہر طرف ؛ چھلنی ہوے ہین خار مغیلان سے چھنکے پانون ؛ و بکسر جیم فارسی مخلوط الہا زبردستی لے لیا جانا کسی چیز کا **آتش** امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تو نے ؛ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتبارون مین ؛

چھوٹا مونھ بڑی بات - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و ضم میم مہملہ و واو اشمام و سکون نون غنہ مخلوط الہا و فتح موحدہ و تحتانی معروف - کسی خُرد کا بزرگ کی شان مین سخت کلام یا کھری بات کہنا یا دل لگی یا عیب گیری کرنا **آتش** غنچہ و گل کو نہ ہنسنا تمھاری صورت سے ؛ چھوٹے سے مونھ کے سزاوار بڑی بات نہی **ذوق** تو کہے غنچہ کہ اُس لب پہ دھڑی خوب نہین ؛ چُپ کہ مونھ چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین ؛

چھوٹ لڑنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و فتح لام مہملہ و سکون راے ہندی - فن چوب بازی مین ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والون سے مقابلہ کرنا **ذوق** نگہ ناز اُنکی عاشق سے ؛ چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہی ؛

چھوٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف (۱) علیحدہ ہونا - رہا ہونا - جدا ہونا **ناسخ** کسی بلا مین نہین چھوٹتے جو ہین ہمجنس ؛ کہ چوب مارے سے ہوتا نہین ہی آب جدا ؛ (۲) ترک ہونا **آتش** فنا ہو کر بھی چھوڑیگی نہ خو نظارہ بازی کی ؛ لٹا دیگا ہمین رشک آتش سوزان گلخن پر ؛ (۳) گرفتاری سے آزاد

ہونا۔ **ذوق** ہاتھ آکر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا ؛ ہو گئی عید سے صیاد کا جی چھوٹ گیا ؛ (۴) قید سے رہا ہونا **آتش** ع زندانی چھوٹتے ہیں تصدق میں عید ہے ؛ (۵) نجات پانا **غالب** میں سنے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں ؛ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا ؛ (۶) شے مرہونہ کا فک رہن ہونا **آتش** گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا ؛ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا ؛

چھوڑ آنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وراے ہندی والف ممدودہ۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کر آپ چلے آنا **ناسخ** بیقراری دشت غربت میں ہمارے ساتھ ہی ؛ چھوڑ آئے کوچہ جانان میں ہم آرام کو ؛

چھوڑ دینا۔ (۱) رہا کرنا **ناسخ** قفس تن میں رہیگا نہ مرا طائر روح ؛ دام کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا ؛ **ذوق** صید دل کو کیونکہ چھوڑے جبکہ دکھلاوے ہی تو ؛ مچھلیاں دست حنائی میں مری جان چھوڑ کر ؛ (۲) بجنسہ باقی رکھنا **ناسخ** آگیا کچھ جو زبان پر اثر زہر فراق ؛ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ؛ (۳) ترک کرنا **ناسخ** سایہ ساں اب پس دیوار گرونگا جاکر ؛ میں نے گو کینۂ درباں سے یہ در چھوڑ دیا ؛ **غالب** ع چھوڑونگا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؛ الخ (۴) ہاتھ سے ڈالدینا زمین پر یا کسی اور شے پر **ناسخ** اثر زہد وقناعت نے بنایا انگر ؛ ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا ؛ (۵) درگذر کرنا تنبیہ وسزا سے **ناسخ** ذبح کرڈالونگا گر ابکی تو بولا شب وصل ؛ میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا (۶) باز آنا کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے۔ **ذوق** ساغر دل یچپا آیا ہوں کھومت ہاتھ سے ؛ چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرداں چھوڑ کر **غالب** چھوڑونگا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؛ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر ؛ (۷) شکاری جانور کو تیز کرنا دوسرے جانور پر **ناسخ** تو نے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا ؛ ہم نے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا ؛ **آتش** اُس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں ؛ جھنجلا کے کیا ہی کتّے چھڑوائے ہیں ہرن پر ؛

چھونا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف مس کرنا **ناسخ** سبزہ پشت لب لعل کو حجام نہ چھوے ؛ خط یاقوت یہ ہے قابل اصلاح نہیں ؛ **آتش** عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں ؛ مژگان جو چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ ؛

چھہارا۔ بالضم جیم فارسی مخلوط الہا وفتح ہاے ہوز خرما **آتش** بوسے لیکر لب شیریں کے چھہارے توڑے ؛

چھ ماہی۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وتحتانی معروف کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے جو فاتحہ اور کھانا وغیرہ ہوتا ہے **غالب** رسم ہے مردے کی چھ ماہی ایک ؛ خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار ؛

چھیپ۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف وباے فارسی۔ سفید نشان جو بدن پر اکثر پڑجاتے

ہین **ناسخ** نسبت ہی میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا ؛ ہی چھپ سے تو ماہ کا سارا بدن ـ غیرہ ؛

چھید - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول و دال مہملہ - سوراخ **ناسخ** چیونٹیون کے چھید تربت سے نظر آتے نہین ؛ میرے دل کے ہین عیان ناسور میری خاک سے ؛

چھیڑ - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول و راے ہندی - آزار دہی - کاوش **غالب** ہم پر جفا سے ترک وفا کا گمان نہین ؛ اک چھیڑ ہی وگرنہ مرا امتحان نہین ؛

چھیڑنا - (۱) خاموش شخص سے ایسی باتین کہنا یا اسکے ساتھ ایسی حرکت کرنا کہ وہ بھی کچھ کہے - آزار دینا **آتش** چھیڑا ہی مین نے جا کے برہمن کو دیر مین ؛ لی ہی قسم بتون سے خدا ے کبیر کی **ذوق** سنتے ہین اسکو چھیڑ چھیڑ کے ہم ؛ کس مزے سے عتاب کی باتین ؛ **غالب** ہم سے کھلجاؤ بوقت مے پرستی ایکدن ؛ ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایکدن ؛ (۲) سازبجانے کا آغاز کرنا **آتش** ساقی ہی مے ہی یار ہی بزم نشاط ہی ؛ چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑئے ؛ **ذوق** چھیڑین گر تار نکہت کا تو ہو پیدا صریت ؛

چھینٹا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و فتح تاے ہندی بالف کشیدہ (۱) پانی جو ہاتھ سے اچھالکر کسی پر مارین (۲) قلیل بارش **ناسخ** خواب غفلت اسکو کہتے ہین کہ چھینٹون سے ابھی ؛ سبزۂ خوابیدہ چونک اٹھے نہ ہون بیدار ہم ؛

چھینٹ پڑنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف و نون غنہ - پانی کا ایسا چھوٹا قطرہ اڑکر بدن پر پڑنا جو محسوس ہو اور نظر نہ آئے **ناسخ** وہ دل پر خون ہی اپنا سنتے ہین جب اسکی آہ ؛ پڑتی ہین چھینٹین لہو کی پردہ ہاے گوش پر ؛ **ذوق** ہی بوث حب زر سے یہ دامن ہمارا پاک ؛ گر چھینٹ بھی پڑے تو بجز دم نہین ؛

چھینٹے لڑنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و کسر تاے ہندی وسکون تحتانی مجہول و فتح لام مہملہ - دریا یا نہر یا حوض مین دو آدمیون کا فاصلے پر کھڑا ہونا اور پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا **ذوق** تری شمشیر خون کی چھینٹون سے ؛ چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہی ؛

چھینکنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و کاف عربی و فتح نون معجمہ و الف کشیدہ - عطسہ چھینک آنا **آتش** بوے گل سے بد دماغ اس نازنین کو جب سنا ؛ اسقدر چھینکے کہ نتھنون مین ہمارے دم ہوا ؛

چھیننا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف زبردستی سے لینا کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز **ناسخ** بارہا چھینا ہی مجکو دست عزرائیل سے ؛ کسقدر نام خدا اس جان جان مین زور ہی ؛ **آتش** گردن ہی اپنی دوش پہ اپنے وبال ہی ؛ کیا چھین کر حریف کی تلوار کو [illegible]

ج ی

چیتھڑے کرنا - بالکسر وسکون تحتانی معروف [illegible]

فوقانی مخلوط الہا وکسر راے ہندی وسکون تحتانی مجہول چاک چاک کرنا۔ پھاڑ ڈالنا **آتش** باغ مین پی ہی شراب اُس کج کلہ نے بار ہا ॰ چیتھڑے اُکتر کیے ہین لالہ کی دستار کے ॰

چیتے کی کمر۔ بالکسر وتحتانی اول وسوم معروف ودوم مجہول۔ میان پلنگ۔ باریک کمر **ناسخ** ہلکے چیتے کی کمر مین یہ کجیے ہاتھ اپنے طوق ॰ نرگس جادو کی جا چشم غزالان یہ کیجیے ॰

چیخ اُٹھنا۔ بالکسر وتحتانی معروف چلانا **ذوق** دکھا دے جلوہ جو مسجد مین وہ بُت کافر ॰ تو چیخ اُٹھے موذن جدا خطیب جدا ॰ **غالب** کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین ॰ میری آواز گر نہین آتی ॰

چیرنا۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ شگاف کردینا۔ چاک کرنا **آتش** بڑا شور سُنتے تھے پہلو مین دل کا ॰ جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا ॰ **غالب** خنجر سے چیر سینہ اگر دل نہو دو نیم ॰ دل مین چُھری چبھو مژہ گر خونچکان نہین ॰

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان۔ بالکسر وتحتانی معروف وضم کاف فارسی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وسین مہملہ وکسر لام مہملہ وتحتانی مجہول۔ مثل ہی جس سے مراد یہ ہی کہ مسرف ہمیشہ تہیدست رہتا ہی **ذوق** دل جو گھر غم کا ہی کیا تمین ہو سرمایۂ عیش ॰ وہ مثل ہی کہ کہان گھونسلے مین چیل کے ماس ॰

چین آنا۔ بالفتح قرار آنا **ناسخ** نہ مدے ہول کے اب قبر مین بھی چین آویگا ॰ کسنا ہی خلق ہوگی حشر مین بار دگر پیدا ॰

چین پانا۔ آرام پانا **ناسخ** ایکدم پاتا نہین چین اپنے گھر مین آئنہ ॰ محو ہی نظارۂ رشک قسم مین آئنہ ॰

چین سے سونا۔ آرام سے سونا **ناسخ** کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہین ہم جیسے دیا ہی خانہ ویرانی کو عہدہ پاسبانی کا ॰

چین سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی۔ عیش و عشرت مین بسر ہونا **ناسخ** اس دل کے ہاتھ چین سے گذرا نہ ایک دن ॰ پیری مین یاد کیا کرون عہد شباب کو ॰

چین کرنا۔ عیش وعشرت کرنا۔ فراغت سے بسر کرنا **ناسخ** آفتاب حشر ہی انتقام اسکا جو ہم چین کرتے ہین کسی کے سایۂ دیوار مین ॰

چین لینا۔ دم لینا۔ تازہ دم ہونا۔ ستانا **آتش** دلکو تو چین لینے دے اے گردش فلک ॰ کافی ہی مجکو گردش ساغر تمام رات ॰

چین ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ آرام ملنا **آتش** وحشت آباد جہان مین نہ کر آرام طلب ॰ کب مسافر کو ملا چین دہ ویران سے ॰

چینی - بالکسر و ہر دو تحتانی معروف - چینی کی مٹی کا روغنی ظرف ناسخ چینی سے صاف تربت چین ہی ترا بدن ٭ پھبتی تری کمر پہ ہی چینی کے بال کی آتش ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو ٭ نام اک عالم مین چینی نے کیا فغفور کا ٭

چینی کا بال - لکیرین جو چینی مین پڑ جاتی ہین ناسخ ع پھبتی تری کمر پہ ہی چینی کے بال کی ٭

چیونٹی - بضم جیم فارسی مخلوط التحتانی و واو و ضمام و نون غنہ و کسر تائے ہندی و تحتانی معروف - مور ناسخ لاغر ہین ہم ایسے کہ نگل جائے جو چیونٹی ٭ ز نہار نہ انکے بدن زار گلے مین ٭ آتش رہا منظور خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا ٭ کوئی چیونٹی موئی تو اُسکو گاڑا مین نے شکر مین ٭

باب حائے حطی

ح ا

حاجت بر آنا - بفتح جیم عربی و فتح موحدہ و الف ممدودہ - ضرورت پوری ہونا ناسخ عاریت جو شے ہی حاجت اُس سے بر آتی نہین ٭ پر تو ہین پر کبک اُڑا جاتا ہی از خود تیر سے ٭

حادثہ ہونا - بکسر دال مہملہ واقعہ غم ہونا آتش طفلی سے سابقہ غم و اندوہ کا رہا ٭ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہین پر قدیم سے ٭

حاضر مین حجت نہین - بکسر ضاد معجمہ و ضم حائے حطی و فتح جیم عربی مفتوح و سکون فوقانی - جو کچھ موجود ہی بلا حجت و تکرار حاضر ہی آتش دل لیکے جان کے بھی سائل ہو ہو تو حاضر ٭ حاضر جو کچھ ہی اُسمین حجت نہین ہی کوئی ٭

حاضر ہونا - اگر موجود ہونا ناسخ ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے ہی قتل ٭ تن سے اُترا ہو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا ٭ آتش شانہ و گیسوے جانان مین صفا حاصل ہوئی ٭ آئنہ حاضر ہی ناز و غمزہ کی تعلیم کو ٭

حال - (۱) ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال و قال مین صوفیانہ غزلین سُننے سے اہل دل پر طاری ہوتی ہی آتش کسی کو ملک دیا ہی کسی کو مال دیا ٭ فقیر ہون مجھے اللہ نے ہی حال دیا ٭ ناسخ رند و ضرور رقص ہو بزم شراب مین ٭ ہاتھ آئے گر نہ بھانڈ تو صوفی کا حال ہو ٭ (۲) طاقت غالب ایسا آسان نہین لہو رونا ٭ دل مین طاقت جگر مین حال کہان ٭

حال آنا - بیخودی طاری ہونا اہل دل پر محفل حال و قال مین ناسخ ع غناے قلقل مینا سے آیا حال مجھے ٭ آتش کیا کیا نہ رنگ تیر سے طبلگار لا چکے ٭ مستون کو جوش صوفیونکو حال آ چکے ٭

حال اچھا ہونا - افاقہ ہونا - رو بصحت ہونا

اُنکے دیکھے سے جو آجاتی ہی مونھ پر رونق ؛ وہ سمجھتے ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہی ؛

حال بدتر ہونا۔ بفتح موحدہ و فتح فوقانی۔ حالت صحت و سلامتی کے خلاف متغیر ہونا آتش بدتر ہی حال اُس چہ غبغب کے شوق مین ؛ دیتا ہی داغ سیب زنخدان نئے نئے ؛

حال بُرا ہونا۔ بضم موحدہ متغیر ہونا حال کا صحت و سلامتی کے خلاف آتش جاوے جو صبا کوچہ گیسو مین تو کہنا ؛ سودائیون کا تیرے بُرا حال ہوا ہی ؛

حال پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا آتش عاشق مسیح بھی تمھین کہتے ہین مہربان ؛ حال اُسکا پوچھیے جسے بیمار دیکھیے ؛

حال تباہ کرنا۔ بفتح فوقانی بُری حالت کو پہونچانا ناسخ کردیا تو نے ستمگار تبہ حال ایسا ؛ اب مرا دل نہ کریگا کوئی دلدار پسند ؛

حالت تباہ ہونا۔ بُری حالت ہوجانا ناسخ رکھتے ہین کس ادا سے زمین پر قدم حسین ؛ حالت فرشتون کی ہی تباہ آسمان پر ؛

حالت غیر ہونا۔ بفتح غین معجمہ حالت تباہ ہونا ناسخ یار کے در پر سنا ہی غیر ہی ؛ آج اِس سے میری حالت غیر ہی ؛

حال دگرگون ہونا۔ بکسر دال مہملہ و فتح کاف فارسی اول و ضم کاف فارسی ثانی و سکون واو معروف و نون غنہ۔ متغیر ہونا حالت کا ناسخ باغ جہان کا حال دگرگون ہوگیا عجب ؛ سوسن ہو سرخ اور گل نارون کبود ؛

حال روشن ہونا۔ بفتح راے مہملہ و فتح شین معجمہ واضح ہونا کسی کے حال کا آتش اگرچہ پاس محبت سے ترک شیون تھا ؛ برنگ شمع خموشی مین حال روشن تھا ؛

حال شکستہ ہونا۔ بکسر شین معجمہ و فتح کاف عربی و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و سکون ہاے مختفی۔ افلاس و ادبار و پریشانی مین کسی کا مبتلا ہونا ذوق کھل گیا مضمون شکست دل کا بن خط کے پڑھے ؛ نامہ بر کا اسقدر اپنے شکستہ حال ہی ؛

حال ظاہر ہونا۔ بکسر ہاے ہوز و سکون راے مہملہ۔ کسی کی حالت کا پوشیدہ نہ ہونا دوسرون سے غالب غالب نہ کر حضور مین تو بار بار عرض ؛ ظاہر ہی تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر ؛

حال غیر ہونا۔ بفتح غین معجمہ حال تباہ ہونا ناسخ میرے تیرے رشک سے ہی حال دونون کا جو غیر ؛ ہاے بلبل کہتے ہین گل اور بلبل واے گل ؛

حال کرنا۔ بفتح کاف عربی کسی حالت کو پہونچانا ناسخ کھینچا تھا وہ بہت قامت جانان کی شبیہ ؛ حال آخر کو کیا دار نے کیا مانی کا ؛

حال کھلنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا۔ حال ظاہر
ہوجانا آتش چمک چمک کے نکلنے کا حال کھلجاتا ٭
دکھاؤن کسکو وہ رُخ چشم مہرو ماہ نہین ٭

حال ہونا۔ (۱) تاب وطاقت ہونا غالب
ایسا آسان نہین لہو رونا ٭ دل مین طاقت جگر مین
حال کہان ٭ (۲) حال آنے سے بھی مراد ہی آتش
مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہی ٭ صوفی کو غزل
سُنکے مری حال ہوا ہی ٭

ح ج

حجاب آنا۔ بالکسر شرم ولحاظ معلوم ہونا آتش
ان انکھڑیون مین اگر نشۂ شراب آیا ٭ سلام جُھک کے
کرونگا اگر حجاب آیا ٭

حجاب ٹوٹنا۔ بضم تاے ہندی وواو معروف
شرم جاتی رہنا۔ آتش آئینے سے حجاب نہ ٹوٹے
حبیب کا ٭ شانے سے صاف زلف شکن در شکن نہو ٭

حجاب کرنا۔ پردہ کرنا۔ لحاظ وشرم کرنا ناسخ
جانور سے بھی مرا صیاد کرتا ہی حجاب ٭ اسلئے رکھتا
ہی اکثر بند چشم باز کو ٭

حجت کرنا۔ بالضم وتشدید جیم عربی مفتوح۔ کسی
امر کے اثبات ونفی پر شخص منکر کے سامنے اصرار
کرنا آتش دہن یار کو ہمنوا نہ کہین جو ہر فرد ٭ منطقی
ہمین جو حجت کرین چار رکھتے ہین ٭ ناسخ لازم ہی یہ تو ان
سے حجت نکیجیے ٭ الفت جو کیجیے تو پھر حجت نہ کیجیے ٭

ح د

حد سے باہر ہونا۔ بالفتح زیادہ ہونا۔ تجاوز
کرجانا آتش ع حد ادب سے شوق کا باہر قدم ہوا ٭

حد سے بڑھ چلنا۔ بفتح موحدہ وسکون راے
ہندی مخلوط الہا تجاوز کرنا آتش بڑھ نہین چلتا ہی
کوئی حد سے اپنی پیش یار ٭ اُسکے پانوون مین سیہ
رنگ حنا ہوتا نہین ٭

حد سے بڑھکر۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ ناسخ حد سے
کیون بڑھکے کرتے ہین زخمی ٭ تیرے ابرو مین ذوالفقار
نہین ٭

حد سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی۔ حد سے
بڑھجانا ناسخ کیا درازی حد سے گذری ہی شب فرقت
کی آج ٭ صبح کے بدلے ہوا جلوہ دوبارہ شام کا ٭ غالب
عشرت قطرہ ہی دریا مین فنا ہوجانا ٭ درد کا حد سے
گذرنا ہی دوا ہوجانا ٭ آتش ہجر مین وصل کا ملتا ہی مزا
عاشق کو ٭ شوق کا مرتبہ جب حد سے گذر لیتا ہی ٭

حدیث سمجھنا۔ بالفتح وکسر دال مہملہ وتحتانی معروف
وسکون ثاے مثلثہ۔ خواہ مخواہ باور کرنا کسی کی
بات کو آتش ساقی حدیث اسکو سمجھتے ہین تیرے مست ٭
پیر مغان کے مونھ سے جو ارشاد ہوگیا ٭

ح ر

حرارا۔ بفتحتین۔ حرارت۔ گرمی آتش بہانہ دردِ سر
کا آپکو کیا ہم سے کرنا تھا ٭ تپ غم نے ہماری جان

سمجھی

لکھ دی دو حراروں میں ؛ ذوق کچھ سوز دل اپنا
کسی دل سوز کے آگے ؛ فرصت ہو تپ غم کے حراروں
سے تو کہیے ؛

حرارا لانا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا **آتش** کیجیے
برق تجلی کو اشارہ اپنا ؛ لا چکا حسن جہان سوز حرارا اپنا ؛

حرارت - بالفتح و بفتح ہر دو رائے مہملہ - غصہ کی گرمی
خفیف سالخار **آتش** مرد میدان کی حرارت ہی شجاعت
کی دلیل ؛ دائمی شیر نیستان کے لئے اک تپ ہی ؛

حرّاف - بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح والف کشیدہ
و سکون فائے معجمہ - شوخ و شریر معشوق **آتش** دلبری
کا نہیں کونسا انداز آتا ؛ چھوڑتا جان کو عاشق کی
وہ حرّاف نہیں ؛

حرامزادے کی رسی دراز ہی - بفتحتین و فتح
رائے مہملہ و تشدید سین مہملہ مکسور و تحتانی معروف و
فتح دال مہملہ - حرامزادہ یا بدمعاش بہت زندہ
رہتا ہی **ذوق** پہونچا ہی فسب کمند لگا کر وہاں قریب ؛
سچ ہی حرامزادے کی رسی دراز ہی ؛

حرام ہونا - بفتحتین - نفرت و پرہیز کے قابل
ہونا **ناسخ** ہوئی یہ شیشے سے نفرت فراق ساقی
میں ؛ کہ ہی گلاب بھی مجکو حرام شیشے کا ؛ **آتش**
وہ صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہی ؛ مہ صیام میں
روزہ حرام ہوتا ہی ؛

حرف آنا - بالفتح بٹہ لگنا - عیب سے
منسوب ہونا **ذوق** حرف آیا جو آبرو پہ مری ؛
ہیں یہ چشم پر آب کی باتیں ؛

حرف بگڑ جانا - بکسر موحدہ و فتح کاف فارسی و
سکون رائے ہندی - مٹ جانا - یا قاعدے کے
خلاف ہو جانا **ذوق** لستے بگڑے ہیں وہ مجھے
کہ اگر نام انکا ؛ لکھنا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں ؛

حرکت کرنا - بفتحات ثلاثہ کوئی ناجائز کام کرنا - **آتش**
غیرت آتی ہی ؛ ہمیں بوسے کا سائل ہوتے ؛ حرکت بد
سے کیا قابل دشنام کریں ؛

ح س

حساب پاک ہونا - بالکسر داد و ستد کا
بیباق ہونا **غالب** صرف بہائے مے ہوئے
آلات مے کشی ؛ تھے یہ ہی دو حساب سو یوں
پاک ہو گئے ؛

حساب پوچھنا - بضم بائے فارسی و سکون واو
معروف و جیم فارسی مخلوط الہا - محاسبہ لینا - شمار
مداخل و مخارج کو دریافت کرنا **ذوق** حساب
اصلا نہ پوچھیے مجھسے میرے دل کے زخموں کا ؛
حساب دوستاں در دل اگر وہ دلربا سمجھے ؛

حساب دوستاں در دل - بالکسر و کسر موحدہ
و ضم دال مہملہ و سکون واو مجہول و سین مہملہ و نون
غنہ و فتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ و کسر دال
مہملہ و سکون لام مہملہ - آپس کا حساب فقط دل ہی

دل مین سمجھ لیا جاتا ہی ذوق ؎ حساب دوستان در دل
اگر وہ دلربا سمجھے ؛

حساب دینا - حساب سمجھانا - یا لکھکر دینا **غالب**
ایک ایک قطرہ کا مجھے دینا پڑا حساب ؛ خون جگر
ودیعت مژگان یار تھا ؛

حساب کرنا - شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتب
کرنا **ذوق** نشے مین ہوش کسے جو گنے حساب
کرے ؛ جو مجکو دینے مین بوسے بلا حساب دوے ؛

حساب مانگنا - بنون غنہ اول - کسی کی داد وستد
یا جمع و خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا **غالب**
آتا ہی داغ حسرت دل کا شمار یاد ؛ مجھسے مرے گنہ کا
حساب ای خدا نہ مانگ ؛

حساب ہونا - ازروے شمار یہ معلوم ہونا کہ کسقدر
دینا لینا ہی یا کسقدر باقی یا فاضل ہی **ناسخ** نجات
ہوگی عذاب حساب سے سب کو ؛ جو پہلے روز قیامت
مرا حساب ہوا ؛

حسرت آنا - بالفتح و فتح راے مہملہ - حسرت ہونا -
آرزو ہونا **ناسخ** شفق مین ماہ نو کو دیکھکر حسرت یہ
آتی ہی ؛ لہو میرا نہین لگتا کسی کے نعل توسن کو ؛

حسرت باقی رہنا - ارمان پورا نہونا **ذوق** باقی
ہی شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی ؛ کالا کریگا مونھ بھی جو
داڑھی سیاہ کی ؛

حسرت دل مین ہونا - بکسر دال مہملہ - دل مین
ارمان ہونا **غالب** سادگی پر اُسکی مرجانے
کی حسرت دل مین ہی ؛ بس نہین چلتا کہ پھر خنجر
کف قاتل مین ہی ؛

حسرت رکھنا - ارمان رکھنا کسی بات کا **غالب**
گھر مین تھا کیا کہ ترا غم اُسے غارت کرتا ؛ وہ جو
رکھتے تھے ہم اک حسرت تعمیر سو ہی ؛

حسرت رہنا - ارمان پورا نہونا **ناسخ** کسی کے
دل مین رہے تا نہ حسرت شاہی ؛ فقیر اسلیئے نام
اپنا شاہ کرتے ہین ؛ **آتش** اُس گل سے عرض حال
کی حسرت ہی رہگئی ؛ کانٹے پڑے زبان مین جو اذن بیان
ہوا ؛ **غالب** ؎ حسرت لذت دیدار رہی جاتی ہی ؛

حسرت کرنا - آرزو کرنا **آتش** حاجت حسن وہ صانع
نے بنایا ہی تجھے ؛ حسرت بندگی آزاد کیا کرتے ہین ؛

حسرت لیجانا - جسقدر ارمان پورے نہین ہوے
ہین اُنکا بعد فنا میت کے ساتھ جانا **ناسخ** غیر حسرت
لیگیا یان سے کوئی کیا اپنے ساتھ ؛ آسمان سے
کس توقع پر مین دولت مانگتا ؛ **آتش** کام آخر نہوا
اپنا صف مژگان سے ؛ حسرت تیر لیئے جاتے
ہین ترکستان سے ؛

حسرت نکالنا - ارمان پورا کرنا **ناسخ** گر کے
بجلی نے نکالی ہی مری حسرت یہ آج ؛ پیچ تو ہو کری
کہان روشن مرا کاشانہ شمع ؛ **ذوق** مرے دل
مین جو حسرت ہی نکالون مین کہان اُسکو ؛ نہ وہ زیر فلک

ہی

نکلے ؛ وہ زیر زمین نکلے ؛

حسرت نکلنا - ارمان پورا ہونا ناسخ حسرت دل نہین دنیا مین نکلتی ناسخ ؛ ہاتھ شل ہونے مسرچو گریبان ہوتا ؛ آتش طوف کوے یار کی حسرت نہین نکلی ابھی ؛ طی ہوئی ہی کعبۂ مقصود کی منزل کہان ؛ ذوق آنکھین مری تلوون سے وہ ملجائے تو اچھا ؛ ہے حسرت پابوس نکلجائے تو اچھا ؛

حُسن کا عالم - بالضم وسکون سین مہملہ وفتح لام مہملہ حُسن کا زمانہ۔ حُسن کا جلوہ ناسخ حُسن کا اب جا بئے یا عالم رہے ؛ تیرے در پر زندگی بھر ہم رہے ؛

ح ش

حشر برپا ہونا - بالفتح وسکون شین معجمہ وفتح موحدہ ہنگامہ وفساد ہونا - قیامت ہونا ناسخ تو نہین ساقی تو میخانے مین اک برپا ہی حشر ؛ شیشۂ مے مین نظر آتا ہی نقشہ صور کا ؛

حشر کے وعدے پر اُدھار دینا - بفتح واو مہملہ وسکون عین مہملہ وتحتانی مجہول وضم الف وواو اشمام وفتح دال مہملہ مخلوط الہا - کسی نادہند کو قرض دیتے وقت سمجھ لینا کہ اِس سے زندگی بھر وصول نہوگا ذوق لے دام داغ دل سے مرے سوزش آفتاب ؛ وعدے پہ روز حشر کے ہی کون اُدھار دے ؛

حشر مین اُٹھنا - عقائد اسلام کے موافق قیامت کے روز روے زمین کے مُردون کا زندہ ہوکر اپنے پیکر سابقہ مین اُٹھ بیٹھنا ناسخ ناسخ اُٹھینگے حشر مین وہ لوگ سُرخرو ؛ دنیا مین جو محب مین پیمبر کی آل کے ؛

حشر ہونا - فرداے قیامت کو مواخذہ گناہ ہونا یا بخشا جانا خدا کے روبرو - قیامت کے دن کی خدائی کارروائی بندون کے ساتھ ناسخ ترے کوچے کے سوا ہو جو تمنا ہے بہشت ؛ جاؤن دوزخ کو مرا حشر ہو شدّاد کے ساتھ ؛ آتش سبزۂ خط کو دکھا کر تو نے مارا ہی جنھین ؛ حشر اُن لوگون کا ہوگا خضر پیغمبر کے ساتھ ؛

ح ص

حصار باندھنا - بالکسر حلقہ باندھنا - کسی شخص کو بنا بر حفاظت یا کسی چیز کو احتیاطاً حلقہ ودائرہ کے اندر کرلینا خواہ وہ حلقہ آدمیون کی جماعت کا ہو یا دیوار کا ہو یا از روے قاعدہ عملیات صرف خط وغیرہ کا ہو ذوق بلا ہون مضطرب مین بھی کہ مجھسے برق نے دیکھو ؛ حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ سان باندھا ؛

حصّہ - بالکسر وتشدید صاد مفتوح - کھانا یا شیرینی جو ایک محدود مقدار مین دوستون عزیزون کے گھر کسی آدمی کے معرفت بھیجی جاتی ہی - آتش رنج اُٹھائے گو رقیب مبتذل محروم ہی ؛ نعمتون کے خوان مین حصّہ نہین مزدور کا ؛

حصّے کرنا - علی قدر استحقاق ومرتبہ کوئی شے

تقسیم کرنا آتش لاشہ پڑا ہی میرا صحرا مین زخم کھاکر ؛
حصے پلنگ و شیر و گرگ و غزال کرتے ؛

حصے مین آنا۔ از روے تقسیم کوئی منقسم شے
ملنا۔ آتش دماغ اپنا بھی اے گلبدن معطر ہو ؛
صبا ہی کے نہین حصے مین آئی بو تیری ؛

ح ض

حضرت۔ بالفتح و فتح راے مہملہ کسی مرد آدمی
سے مخاطب ہونے کا کلمہ۔ آتش شہر تبان ہی
آتش اللہ کو کر دیا د ؛ کسکو پکارتے ہو حضرت نہین
ہی کوئی ؛

ح ظ

حظ اٹھانا۔ بالفتح مزہ اٹھانا۔ لذت پانا ناسخ
وصل کا حظ رات اٹھاکر ہو چلا جب مین سفید بولے
ہوتا ہی سفید د آشکارا صبح کا ؛

ح ف

حف نظر۔ بالفتح و فتح نون معجمہ و ظاے معجمہ۔
چشم بد دور غالب صبر آزما وہ اُنکی نگاہین کہ حف نظر ؛
طاقت ربادہ اُنکے اشارے کہ ہاے ہاے ؛

ح ق

حق ادا ہونا۔ بالفتح جیسا چاہیے ویسا ہی معاوضہ
دینا۔ کامل معاوضہ دینا آتش دلربائی کے طریقے
مین نہین کامل ہنوز ؛ حق ناز اے طفل بھی تجھسے
ادا ہوتا نہین ؛ غالب جان دی دی ہوئی
اُسی کی تھی ؛ حق تو یون ہی کہ حق ادا نہ ہوا ؛

حقارت سے دیکھنا۔ بالکسر و فتح راے
مہملہ۔ دیکھتے وقت کسی کو حقیر و کمتر ثابت کرنا
اپنے تیورون سے ناسخ خوار جو ظاہر مین ہین
انکو حقارت سے نہ دیکھ ؛ کیمیاگر پھرتے ہین اکثر
گدا کے بھیس مین ؛

حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ حقارت سے
دیکھنا۔ آتش تری درگاہ کے ذرون سے ہی
جب سامنا ہوتا ؛ حقارت کی نظر سے دیکھتے
ہین ماہ تابان کو ؛

حق بات۔ صحیح اور سچ بات ناسخ غیر حق
آتی نہین ہرگز زبان پر کوئی بات ؛ ہی یہی اک
دار فانی مین نشان منصور کا ؛

حق تو یون ہی۔ بضم تحانی و واو مجہول و نون غنہ
سچی بات تو یہ ہی غالب جان دی دی ہوئی
اُسی کی تھی ؛ حق تو یون ہی کہ حق ادا نہ ہوا ؛

حق حق کرنا۔ بفتح ہر دو حاے حطی یاد خدا کرنا آتش
مرد فقیر حق حق کرتے ہین بوریے پر ؛ شیر اپنے نیستان
مین آتش ڈکارتے ہین ؛

حق سے گذرنا۔ راستی کے خلاف کوئی بات
کرنا۔ ذوق پیش دشمن۔ گذر حق سے نہین سارنج
کو آیخ ؛ بلکہ ہی آتش نمرود گلستان خلیل ؛

حق گردن پر ہونا۔ بفتح کاف فارسی و فتح دال

معلہ۔ کسی کا معاوضہ ادا کرنے کا بوجھ اپنے اوپر ہونا غالب جنون کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی ٭ گریبان چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر ٭

حقہ۔ بالضم و تشدید قاف معجمہ مفتوح۔ فرشی و نیچہ و چلم وغیرہ کو بحالت مجموعی حقہ کہتے ہیں۔ ناسخ ہجر ساقی میں کرو حقے کو دور ٭ پیچوان نیچہ مجھے اب ناگ ہے ٭

حقیقت کھلنا۔ بالفتح و کسر قاف معجمہ و تحتانی معروف و فتح قاف معجمہ و ضم کاف عربی مخلوط الہا۔ اصل حال یا اصل راز کسی کا ظاہر ہو جانا ناسخ کھل گئی ساری حقیقت پیش یار ٭ ہے اگر یہ بود تو نابود ہوں ٭ آتش بھلایا اسم اعظم کو فسون حسن موسیٰ نے ٭ فرشتوں کی حقیقت کھل گئی عشق مجازی سے ٭

حقیقت معلوم ہونا۔ بفتح میم مہملہ و سکون عین مہملہ و ضم لام مہملہ و سکون واو معروف۔ کسی کا اصل حال یا راز معلوم ہونا ذوق اے ذوق بس آپکو صوفی جتاییے ٭ معلوم ہے حقیقت ہو حق جناب کی ٭ غالب ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت غالب ٭ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے ٭

ح ک

حکمت چلنا۔ بالکسر و فتح میم مہملہ۔ حکمت کارگر ہونا ذوق آگے برگشتگی بخت کے چلنے کی نہیں ٭ نظری جملی کوئی بھی تیری حکمت ٭

حکم جاری ہونا۔ بالضم و سکون کاف عربی و میم مہملہ و تحتانی معروف۔ حکم چلنا غالب پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب ٭ اشکباری کا حکم جاری ہے ٭

حکم کرنا۔ کسی سے کوئی کام فوراً تعمیل کرنے کے لئے کہنا۔ ناسخ بند کر بادہ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم ٭ گرد خیمہ ہو طلایہ رہزن افواج کا ٭

ح ل

حلال کرنا۔ بفتحتین (۱) ضد حرام۔ کسی امر کے ارتکاب یا کسی اکل و شرب کا جائز کرنا شرع کے رو سے ناسخ گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال ٭ یارب بھلا شراب تو پھر حلال ہو ٭ (۲) ذبح کرنا آتش دام میں لاکر کرے صیاد بے پروا حلال ٭ بلبل بیتاب صدقے ہوتی ہے گلزار پہ ٭

حلال ہونا۔ کسی امر کا ارتکاب یا اکل و شرب از روے شرع جائز ہونا ناسخ ہے کہا یوں میں نمک کھائیں مجھ پر کیوں نہ ہم ٭ بادۂ گلرنگ اے زاہد حلال اب ہو گیا ٭

حلاوت پانا۔ بالفتح مزہ پانا ناسخ اس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اس سے کان ٭ کیوں نہ میں سمجھوں برابر بوسہ و دشنام کو ٭

حلق تک بھرنا۔ بالفتح و سکون لام مہملہ و قاف معجمہ و فتح موحدہ مخلوط الہا۔ بھوک سے زیادہ

کھانا یا پینا آتش ساقی شراب سے رہے قصر فلک بھرا ؛ شیشے کیطرح مے سے رہے حلق تک بھرا ؛

حلق خشک ہونا - بضم خاے معجمہ وسکون شین معجمہ وکاف عربی غلبۂ تشنگی سے گلا سوکھنا - **ناسخ** تشنگی سے گر مرا حلق ای سکندر خشک ہو ؛ آئنے سے چشمۂ حیوان فزون تر خشک ہو ؛ **آتش** حسرت آب فنا کا نقش دل پر سے مٹا ؛ گور مین ایسا نہو حلق سکندر خشک ہو ؛

حلق سے اترنا - نا ے گلو کی راہ سے کھانا پینا - پیٹ مین جانا **ناسخ** خم کے خم صحبت ساقی مین چڑھا جاتے تھے ؛ ہجر مین حلق سے یا ایک نہ قطرہ اترا ؛ **آتش** بوسۂ لب کا مزہ لیکے پیا ہی مین نے ؛ حلق سے میرے ہی جب شربت عناب اترا ؛ **ذوق** ہضم کامل اسقدر معدے نے پہونچایا بہم ؛ جید الکیموس ہی جو حلق سے اتری غذا ؛

حلق مین اٹکنا - بفتح الف وفتح تاے ہندی - حلق سے نہ اترنا **آتش** شراب پینے کا کیا ذکر یار بے تیرے ؛ پیا جو پانی بھی ہم نے تو حلق مین اٹکا ؛

حلق مین پانی چوانا - بضم جیم فارسی - نزع کے وقت حلق مین پانی ٹپکانا **ناسخ** کون پانی حلق مین اسکے چوائے وقت نزع ؛ جس کے ہونٹھ ہی تولد شیر مادر خشک ہو ؛

ح م

حمام کرنا - بالفتح وتشدید میم مہملہ مفتوح - حمام مین جاکے غسل کرنا **آتش** شربت وصل میسر شفا حاصل ہو ؛ تب ہجران سے جو صحت ہو تو حمام کرین ؛

حمائل - بالفتح وکسر ہمزہ - چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسکو گلے مین لٹکا سکتے ہین **آتش** مجھسے ہر بات مین قرآن وہ اٹھواتا ہی ؛ گردن یار مین شائد ہی حمائل بھاری ؛

ح ن

حنائی کاغذ - بالکسر وتحتانی معروف وفتح غین معجمہ وسکون ذال معجمہ - ایک قسم کا کاغذ جسکا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہی **ذوق** اس پاے نگارین کا جو ہی وصف نگار ؛ اشک خونین سے ہی کاغذ کو حنائی کرتا ؛

ح و

حواس اڑنا - بفتحتین ہوش اڑنا **ناسخ** حواس وہوش اڑین دیکھکر کہین اسکو ؛ وہ یوسف آئے تو ہو کاروان رواں اپنا ؛ **آتش** نہین بھولا ہی جنون مین وہ حواس اڑجانا ؛ یاد ہی برہمی صحبت احباب مجھے ؛

حوالے کرنا - بفتحتین وتحتانی مجہول - کسی کو دیدینا **آتش** خدا کیواسطے ای آسمان حوالے کر ؛

دھرے دھرے نہ کہین ہو مرا کفن مٹی ؛

حوصلہ تنگ ہونا - بالفتح وسکون صاد مہملہ و فتح لام مہملہ وفتح فوقانی وسکون نون غنہ وکاف فارسی - جی کھول کے کوئی کام یا بخشش وغیرہ نہ کرنا ناسخ وصل کی شب ہو چکی بس میری خاطر تا کجا ؛ تنگ مرغان سحر کا حوصلا ہو جائیگا ؛

حوصلہ رکھنا - ہمت رکھنا کسی کام کی ذوق رکھے ہی حوصلہ دریا کب اہل ہمت کا ؛ نہین یہ اتنا کہ بھر کاسۂ حباب تو دے ؛ آتش رُخ پھیر لیا بوسہ طلب کرتے ہی ہم سے ؛ کیا حوصلہ ہی تنگ ترے تنگ دہان کا ؛

حوصلہ کرنا - ہمت کرنا ناسخ کھا گیا ہی اُسے دو روز مین غم ہی افسوس ؛ حوصلہ جس نے کیا ہی مری غمخواری کا ؛ آتش دل مین آتا ہی گلا کاٹیے در پر اُسکے ؛ بوالہوس حوصلہ پھر کر نہ سکین یار ہی کا ؛

حوصلے سے باہر - ہمت سے زیادہ آتش جان شیرین مزد جوے شیر مین تیشے کو دی ؛ حوصلے سے اپنے باہر کوہکن بیچارہ تھا ؛

حوصلے کو آزمانا - ہمت کا امتحان کرنا آتش دیکھئے کرتا ہی کیونکر یار سے گستاخیان ؛ شوق کے بھی حوصلے کو آزمایا چاہیے ؛

ح ی

حیا آنا - بفتحتین شرم معلوم ہونا آتش شراب اُنکو پلا کر ہوئی پشیمانی ؛ وہ بے حجاب ہوے تو مجھے حیا آئی ؛ غالب کرتا ہی بسکہ باغ مین تو بے حجابیان ؛ آنے لگی ہی نکہت گل سے حیا مجھے ؛

حیران کرنا - بالفتح ششدر و متعجب و پریشان کرنا ناسخ آج ای جان خود آرائی کا سامان کرو ؛ آپ حیران ہو آئینہ کو حیران کرو ؛

حیران ہونا - پریشان و ششدر ہونا تکلیف و دقت اُٹھانا ناسخ اُس پری رو کے مسخر کرنے مین حیران ہون ؛ ورنہ آسان جانتا ہون دیو کی تسخیر کو آتش کرشمہ کار دنش جو دیکھی اُس صنم نے اپنی شکل ؛ بند آنکھین ہو گئین آئینہ حیران رہگیا ؛

حیرت ہونا - بالفتح وفتح راے مہملہ - تعجب ہونا ناسخ حیرت سی ہی طلسم جہان دیکھکر مجھے ؛ یا رب مرا خیال یہ ہی یا کہ خواب ہی ؛

حیف ہی - بالفتح وسکون تحتانی وفاے معجمہ افسوس ہی آتش غیر گھورے نگہ بد سے ؛ تجھے حیف ہی یار ؛ آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ؛

باب خاے معجمہ

خ ا

خاتمہ بالخیر ہونا - بکسر فوقانی وکسر موحدہ مخلوط الالف وسکون لام مہملہ وفتح خاے معجمہ

سکون تحتانی مجہول۔سلامت روی اور نیکنامی سے انجام ہونا **آتش** رہا منظور خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا ؛ کوئی چیونٹی موئی تو اُسکو گاڑا مین نے شکر مین ؛

خاتمہ بخیر ہونا۔ بفتح موحدہ و فتح خائے معجمہ۔ انجام بخیر ہونا **ذوق** ذوق عاصی ہی تو اُسکا خاتمہ کیجیو بخیر ؛ یا الٰہی اپنے ختم المرسلین کیواسطے ؛

خار ہونا۔ ناگوار ہونا **ناسخ** کیون گذرتی ہی بجا کر ہمکو وہ کافر نگاہ ؛ جسم زار اپنا مگر پائے نگہ کو خار ہی ؛

خاطر۔ بکسر طائے حطی۔ التفات۔ مہربانی۔ **ناسخ** مین تو کرتا ہون بہت سی تری خاطر داری ؛ میری خاطر بھی تو ہو ای بت چین تھوڑی سی ؛

خاطر جمع رکھنا۔ اطمینان رکھنا مطمئن رہنا **ناسخ** باغبان اپنے گل و میوہ سے رکھہ خاطر جمع ؛ مین تو مشتاق چمن مین ہون چمن آ۔ اکا ؛

خاطر جمع ہونا۔ اطمینان ہونا۔ **ذوق** ذوق کیونکر ہو اپنا دیوان جمع ؛ کہ نہین خاطر پریشان جمع ؛ **غالب** ٹھیک ہوتی مری حالت تو نہ دیتا تکلیف ؛ جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کرتا تعمیل ؛

خاطر داری کرنا۔ تحتانی معروف۔ التفات سے بات پوچھنا و تواضع و مدارات کرنا **ناسخ** مین تو کرتا ہون بہت سی تری خاطر داری ؛ میری خاطر بھی تو ہو ای بت چین تھوڑی سی ؛

خاطر سے۔ بپاس خاطر **ذوق** کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری پرسون ؛ ہوئے برسون نہ ہوئی پر وہ تمھاری پرسون ؛

خاطر کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ کسی کے حسب دلخواہ التفات کرنا **ناسخ** پھونک دین نالۂ سوزان سے اگر چاہین قفس ؛ ہم فقط خاطر صیاد کیا کرتے ہین **آتش** دلکو یوسف سے نہ کیون داغ محبت ہو عزیز ؛ صاحب خانہ ہین کیا خاطر مہمان کرتے ؛

خاک۔ (۱) مٹی **ناسخ** خاک سے کیون ہی اجتناب ایسا ؛ ایک دن غیر خاک خاک نہین ؛ (۲) ہیچ **آتش** اُس سیمبر کا جب سے زمین پر پڑا ہی پانون ؛ آنکھون مین نیاریون کے ہی اُسدن سے مال خاک ؛ (۳) نفی کے معنی مین **ناسخ** ؏ خاک مین بھی مجکو راحت خاک ہی ؛ (۴) کیا۔ کیونکر۔ کسطرحسے۔ کسلیے **آتش** تا حال وہ نبھا۔ دل یا سہی سو ہی ؛ خاطر سے اپنی دور ہو گرد ملال خاک ؛ **ناسخ** گھر بناؤن خاک اِس وحشت کدے مین ناصحا ؛ آئے جب مزدور مجکو گورکن یاد آگیا ؛ (۵) کچھ **غالب** میخانۂ جگر مین یہان خاک بھی نہین ؛ خمیازہ کھینچے ہی بت بیداد فن ہنوز ؛

خاک اُڑانا۔ (۱) میت کا سوگ کرنا۔ **ناسخ** خاک اُڑاتے جاتے ہین وحشی ہزارون ساتھ ساتھ ؛ میرے لاشے پر غبار اک شامیانہ ہوگیا ؛ **آتش** کوے معشوق مین ای عاشقو جاتے ہو تو جاؤ ؛ یہ شگون نیک نہین

خاک اُڑاتے نہ چلو ؛ (۲) آوارہ و تباہ ہونا ذوق تو مکدر نہو تو عشق مین ہم ؛ ایک آندھی ہین خاک اُڑانے کو ؛

خاک اُڑنا - تباہی - بربادی - بیرونقی غالب اُڑتی پھری ہی خاک مری کوے یار مین ؛ بارے اب اے ہوا و ہوس بال و پر گئے ؛

خاک پانوُن سے نہ لگنے دینا - زمین پر پانوُن نہ رکھنا - تبختر کرنا - ناز کرنا ناسخ کسقدر نفرت ہی اُسکے توسن چالاک کو ؛ پانوُن سے لگنے نہین دیتا ہماری خاک کو ؛

خاک پر لوٹنا - بضم لام مہملہ و سکون واوٗ مجہول - زمین پر لوٹنا اضطراب مین یا یونہین ناسخ خاک پر لوٹتے ہین فرقت محبوب مین ہم ؛ چاندنی جو شب مہتاب مین بستر اپنا ؛ آتش آگ پر رشک سے مین چاک گریبان ہوتا ؛ خاک پر وقت خرام اُسکا جو دامان ہوتا ؛

خاک پڑنا - خاک اُڑکر کسی شے پر آنا - آتش آنکھون کا ماشقون کی رہ یار مین ہی فرش ؛ دامن پر اُسکے اُڑکے پڑے خاک کیا مجال ؛ ذوق پروانہ گرد شمع کے شب دو گھڑی رہا ؛ پھر اُسپہ اُسکی خاک پڑی دو گھڑی کے بعد ؛

خاک چاٹنا - (۱) عجز و انکسار کرنا ذوق یہ نہ جانٹ کے کہتا ہون مین ابھی ہو شغا ؛ الخ (۲) خاک کو لب و زبان سے مونھ مین لینا ذوق اُس زلف کے مارے کی اگر خاک کو چاٹے ؛ پیدا اُدم افعی مین ہو سم اور زیادہ ؛

خاک چھاننا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون معجمہ - تلاش و جستجوے بیحد کرنا ناسخ خاک صحرا چھانتا پھرتا ہون اس غربال سے ؛ آبلون مین کر دیے کانٹون نے روزن زیر پا ؛ آتش تلاش مشک مین چین و ختن کی راہ چھانی ہی ؛ پھرے ہین زلف کے سودے مین ہم آشفتہ مو برسون ؛ ذوق جا بجا ہی زیر مغیلان ترے دیوانون کی ؛ مدتون چھان چکے خاک بیابانون کی ؛

خاک سیاہ کرنا - بکسر کاف عربی و کسر سین مہملہ جلاکر خاک کرنا آتش میل ترئین جو ترے نرگس فتان کو ہوا ؛ طور کو واسطے سُرمے کے کیا خاک سیاہ ؛

خاک سے زر پیدا ہونا - بفتح زاے معجمہ و فتح باے فارسی - اقبالمندی کی نشانی نصیبوری آتش ہنر سے نیاریون کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو ؛ مقدر مین جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا ؛

خاک کا پتلا - بضم باے فارسی و سکون فوقانی انسان ذوق بنایا اسلئے اس خاک کے پتلے کو تھا انسان ؛ کہ اِسکو درد کا پتلا بناوٗن سر سے پانوُن تک ؛ ناسخ ہی دلا اُسکو دوام اِس گردش افلاک مین ؛ خاک کے پتلے ہزارون مٹگئے ہین خاک مین ؛ آتش

میرے یوسف سے زمین وآسمان کا فرق ہے ؎ خاک
کا پتلا ہے یوسف یار بنا نور کا ؎

خاک لگنا۔ مٹی کا کپڑوں میں یا اعضاے بدن میں مس ہو کر چسپان ہو جانا۔ ناسخ راہ میں خاک نہ لگ جاے کسی عاشق کی ؎ اِستعدا آپ نہ پہنا کریں شلوار دراز ؎ ذوق میت کو غسل دیجو نہ اِس خاکسار کی ؎ ہے تن پہ خاک کوچۂ دلبر لگی ہوئی ؎

خاک میں ملانا۔ بے نشان اور برباد کرنا آتش حُسن کا شہرہ ہو ہمکو خاک میں ملوائیے عشق ہے تاکہ مردانہ کرے کوئی کسی کا نام ہو ؎

خاک میں ملنا (۱) دفن ہونا زمین میں مرنے کے بعد ناسخ ملگئے نوخط ہزاروں خاک میں ؎ جا بجا ہے کیوں نہ سبزہ دوب کا ؎ آتش خاک میں ملکے بھی میں اُسکو نہ دشمن سمجھا ؎ گردش چرخ کو اک گردش دامن سمجھا ؎ ذوق ساقی ملے ہزار فلاطون میں خاک میں ؎ جو خُم تہی ہے قالب آدم سے کم نہیں ؎ (۲) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ مٹجانا۔ غالب خاک میں ناموس پیمان محبت ملگئی ؎ اُٹھ گئی دنیا سے راہ و رسم یاری ہاے ہاے ؎ ناسخ وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزی رفتار ختم ؎ خاک میں نام اسکے آگے ملگیا شبدیز کا ؎

خاک ہاتھ نہ آنا۔ کچھ نہ ملنا ناسخ سچلے دنیا سے عبث خاک میں زر گاڑھکے آپ ؎ آئیگا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ ؎

خاکہ کرنا۔ بفتح ہر دو کاف عربی۔ پنسل سے پہلے تصویر کا نقشہ بنانا آتش نہ زلف کا خاکہ بھی کر سکا مانی ؎ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخ سانہ ہوا ؎

خاک ہونا۔ (۱) میت کا بوسیدہ ہو کر مٹی کی طرح ہو جانا ذوق خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہمکو قرار ؎ ایک ساعت مثل ریگِ شیشۂ ساعت نہیں ؎ غالب ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست ؎ گئی نہ خاک ہوے پر ہواے جلوۂ ناز ؎ ناسخ ای شہسوار مرکے جو ہو جاؤں خاک بھی ؎ بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا ؎ آتش سودا رہیگا سر کو بہت زلف یار کا ؎ مدت کے بعد ہوتے ہیں مٹی میں بال خاک ؎ (۲) جل جانا سوختہ ہو جانا۔ غالب کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلا ؎ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہوگئے ؎

خال بنانا۔ معشوقوں کا مصنوعی خال رُخسار پر بنانا زینت کے لئے۔ آتش خال سیہ بنانا ہے رُخسار پر وہ ماہ ؎ کیا انہوں نے زحل کا ستارہ بلند ہے ؎ ذوق خال اے خورشید رو رُخ پر تمہارے جب بنے ؎ تیرہ بختان محبت سوختہ کوکب بنے ؎

خال خال۔ بہت کم۔ اقل آتش ہوئی ہے خال رُخ یار پر ملاحت ختم ؎ نمک یہ حُسن نے زنگی کو خال خال دیا ؎

کی

خالی - بکسر لام مہملہ و تحتانی معروف (۱) صرف
فقط ناسخ تھوڑی ہو خاک دریا بھی تا دور ہو دردؔ
نہ لگائے مرے سر پر کوئی صندل خالی ؎ (۲)
ماہ ذیقعدہ ناسخ کیا اگلا مہینا اجی ہو جائے ابھی
وصل ؎ شوال سے خالی کا مہینا نہین اچھا ؎

خالی پھرنا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا -
بے نیل مرام واپس ہونا - کچھ نہ پانا اور رد واپس
آنا آتش دیتی ہے شان کریمی اُسے حسب دلخواہ ؎
تری درگاہ سے پھرتا نہین سائل خالی ؎

خالی جانا - بے نتیجہ ہونا - ناغہ ہونا - بے اثر
ہونا ناسخ مری آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال ؎
کبھی جاتا نہین خالی کا مہینا خالی ؎

خالی دینا - حریف کی ضرب اپنے اوپر نہ آنے
دینا - آتش دیتے ہین خالی وار کو دشمن کی تیغ کے ؎
تکیہ نہین ہے ہمکو سپر کی پناہ پر ؎

خالی کرنا - تہی کرنا - ناسخ ؎ مری آغوش کو کرتا
ہے وہ خالی ہر سال ؎ الخ

خاموش رہنا - بضم میم مہملہ و سکون واو مجہول -
لب نہ ہلانا - کچھ نہ کہنا ناسخ آپکو مصحف ناطق کی
قسم یا مولا ؎ حشر مین میری شفاعت سے نہ رہنا خاموش ؎

خانگی - بہ نون زدہ و کسر کاف فارسی و تحتانی معروف
رنڈیون کی ایک قسم ہے جو پردے مین رہتی ہین اور
اجرت جماع لیکر کسب کرتی ہین آتش دنیا سی خانگی
کوئی ہوگی نہ بیسوا ؎ شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی
یہ زن درست ؎

خ ب

خبر آنا - بفتحتین - کسی کی نسبت اچھا یا برا حال
کسی کی زبانی معلوم ہونا غالب ہم وہان ہین
جہان سے ہمکو بھی ؎ کچھ ہماری خبر نہین آتی ؎

خبر اُڑنا - کسی کی نسبت اچھا یا برا حال مشہور
ہونا ذوق قفس کو لے اُڑین اُس پر اسیر مضطرب
تیرے ؎ خبر گل کی سُنین آتی سی گر باد بہاری سے

خبر بھجوانا - بکسر موحدہ مخلوط الہا - کسی کا حال کہلا
بھیجنا کسی کے پاس ناسخ یار کو بھجواؤن اپنی ناتوانی
کی خبر ؎ مو قلم درکار ہے مکتوب کی تحریر کو ؎

خبر پوچھنا - بضم بائے فارسی و سکون واو معروف
و جیم فارسی مخلوط الہا - کسی کا حال دریافت کرنا ذوق
خبر کیا پوچھتے ہو اپنے بیمار محبت کی ؎ کہ نوبت
دم شماری کی تھی شب اختر شماری سے ؎

خبر پونہچنا - بفتح بائے فارسی و سکون واو مجہول و
نون و ہائے ہوز و جیم فارسی - کسی کا حال کسیکی زبانی
کہین پہونچنا ناسخ توڑ کر زنجیر ہو ہمرہ طلب سے
راہ بند ؎ جبکہ تیرے حسن کی پونہچی خبر آئینے کو ؎

خبر دینا - کسی کا حال بتانا ناسخ تیرے آنے کی
خبر دیتا ہے جب پیک صبا ؎ کیا ہی ای گل پھول
جاتے ہین ہمارے ہاتھ پاؤن ؎ ذوق یہ رقابت

ہمیں پیغام سفر دیتی ہی ٭ زندگی موت کے آنے
کی خبر دیتی ہی ٭

خبر رکھنا۔ کسی امر یا حال یا معاملے سے آگاہ
رہنا ناسخ یار جاتا ہی جدھر ساتھ نظر رکھتے ہین ٭
گھر مین ہم رہتے ہین پر اُسکی خبر رکھتے ہین ٭

خبر سُنانا۔ بضم سین مہملہ۔ کسی کا حال بیان کرنا آتش
کانون نے میرے یار مرے ہوش اُڑا دئے ٭ تیری
خبر سُنا کے کیا بیخبر مجھے ٭

خبر سُننا۔ کسی کا حال سُننا آتش نہ پوچھ کانین
گیا کیا کہا ہی کس کس نے ٭ پھرا ہون تیری خبر مین
کہان کہان سُنتا ٭ ذوق خبر سنتے ہی قاصد سے
ہوے ہم بیخبر بالکل ٭ ترے پیغام کو گویا کہ پیغام قضا
سمجھے ٭

خبر گرم ہونا۔ بفتح کاف فارسی و سکون راے مہملہ
و میم مہملہ۔ کسی خبر کا چار طرف اعلان ہونا غالب تھی
خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ٭ دیکھنے ہم بھی
گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا ٭

خبر لینا۔ (۱) تفتیش کرنا کسی کے حال کی۔ استفسار
حال کرنا ناسخ ہاے جب قبر مین لاشہ بھی اُتر لیتا ہی ٭
تب وہ بیمار محبت کی خبر لیتا ہی ٭ آتش خبر اک دن
نہ لی پوچھا نہ حال اپنے فقیرون کا ٭ وہ شاہ حُسن
ہم نے بادشاہ بیخبر دیکھا ٭ (۲) نگہداشت کرنا ذوق
خبر ہون جیب کی یا مین رہون ہشیار دامن سے ٭
جنون اُلجھے ہین ناخن جیب سے اور خار دامن سے ٭

خبر ملنا۔ کسی کا حال معلوم ہونا ناسخ نکل چلا ہون
کہ اُسکی کہین خبر ملجاے ٭ خدا کرے سب مجھے رستے
مین نامہ بر ملجاے ٭

خبر نہین ہی۔ کچھ حال معلوم نہین ہی۔ آتش
طریق عشق مین دیوانہ وار پھرتا ہون ٭ خبر گڑھے
کی نہین ہی کنوان نہین معلوم ٭

خبر ہونا۔ حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ ناسخ
اے پری میرے تصور کی نہین تجکو خبر ٭ پردۂ قاف
مین پنہان ہی تو کرون پیدا ٭ آتش خبر اول آخر
نہین مطلق آتش ٭ نہ تو انجام ہی معلوم نہ آغاز
اپنا ٭ غالب ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے
لیکن ٭ خاک ہوجائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک ٭

خ ت

ختم ہونا۔ بالفتح و سکون فوقانی و میم مہملہ۔ ایک
ہی کے حصے مین ہونا۔ ایک ہی شخص پر کسی عیب
یا ہنر کا اختتام ہونا آتش ہوئی ہی خال رخ یار پر ملاحت
ختم ٭ نمک یہ حُسن نے زنگی کو خال خال دیا ٭ ناسخ
وصل کی شب پر ہوئی ہی تیزی رفتار ختم ٭ خاک مین
نام اسکے آگے ملگیا شبدیز کا ٭

خ د

خدا بخشے۔ بالضم و فتح موحدہ و تحتانی مجہول۔
اللہ مغفرت کرے۔ قاعدہ ہی کہ جب کسی مرے ہوے

شخص کا ذکر کرتے ہین تو اُس سے پہلے خدا بخشے یا اللہ مغفرت کرے یہ کلمہ کہہ لیتے ہین آتش خدا بخشے صنم یہ کہکے مجکو یاد کرتے ہین ؛ دعاے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہین ؛

خدا پر چھوڑنا - دنیوی تدبیرون سے عاجز آکر خدا کی مرضی پہ کسی امر کو چھوڑ دینا آتش تباہی مین ہی لازم یا دحق اہل توکل کو ؛ خدا پہ چھوڑتا ہی ناخدا کشتی کو طوفان مین ؛ ذوق احسان ناخدا کے آٹھائے مری بلا ؛ کشتی خدا پہ چھوڑ دون لنگر کو توڑ دون ؛

خدا پر نظر رکھنا - توکل کرنا آتش خدا پہ رکھ نظر طالب اگر ہی دین و دنیا کا ؛ یقین ہی دولت کونین حاصل ہو توکل سے ؛

خدا جانے - تحتانی مجہول - لاعلمی کے محل پہ یہ کلمہ بولتے ہین ناسخ ناسخ ؛ اجنبی ہی خدا جانے کسطرح ؛ مدت مین ایک نام ترا یاد ہوگیا ؛ آتش خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم یا دہ نوشون کا ؛ لڑاکر جام سے توڑا ہی بدمستی مین میناکو ؛ ذوق موت اُسکو یاد کرتی ہی خدا جانے کہ گور ؛ یون ترا بیمار غم ہو ہچکیاں لینے لگا ؛

خدا خیر کرے - بالضم و فتح خاے معجمہ ثانی و سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ - کلمہ دعائیہ جو اندیشہ کے محل پر کہتے ہین - ذوق ذوق بیمار محبت ہی خدا خیر کرے ؛ کہ یہ آزار ہوا جسکو وہ جانبر نہوا ؛

خداداد - بفتح دال مہملہ و الف کشیدہ - منجانب اللہ خدا کی دین - آتش غیرت کے مارے یار ہو اغیر سے خلاف ؛ یہ اتفاق بھی ہی خداداد ہوگیا ؛

خدا درمیان ہونا - بفتح دال مہملہ و کسر میم مہملہ - کسی مشکل کام کے انجام مین تائید غیبی ہونا آتش صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہین ؛ جبتک ہمارے تیرے خدا درمیان نہو ؛

خدا رکھنا - خدا سے ڈرنا - خدا کا بندہ ہونا آتش سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا تجھ سا کوئی ؛ اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین ؛ غالب زندگی اپنی جب اس شکل سے گذری غالب ؛ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛

خدا سمجھے - بفتح سین مہملہ و سکون میم مہملہ و کسر جیم عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول - یہ کلمہ قریب بددعا کے ہی مہذب بددعا یعنی اپنی زبان سے کلمۂ بد نہ کہا خدا پہ چھوڑ دیا کہ وہ سمجھ لیگا ذوق ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ؛ اور اسپر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بت سے خدا سمجھے ؛

خدا سے لڑنا - بفتح لام مہملہ - مرضی الٰہی کے خلاف تدبیر کرنا - ذوق قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی ؛ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہی ؛

خدا عمر دراز کرے - بضم عین مہملہ و سکون میم مہملہ و راے مہملہ و فتح دال مہملہ و راے مہملہ با لف کشیدہ

وسکون زاے معجمہ۔ اللہ تعالیٰ عمر طبعی کو پہونچائے آتش خدا دراز کرے عمر چرخ نیلی کو ٭ یہ بیکسون کے مزارون کا شامیانہ ہوا ٭

خدا کا غضب۔ بفتح غین معجمہ وضاد معجمہ۔ قہر الٰہی آفات ارضی وسماوی کا نازل ہونا ذوق اُس بُت کا سمجھ حسن خداداد نہ اسکو ٭ یہ تجھپہ خدا کا دل ناشاد غضب ہی ٭

خدا کا قائل ہونا۔ بکسر ہمزہ۔ خدا کے قادر مطلق ہونے پر عقیدہ رکھنا کہ بغیر اسکی رضا کے کچھ نہین ہوسکتا فوق موت نے کردیا ناچار وگرنہ انسان ٭ ہی وہ خود بین کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ٭

خدا کا قہر ہونا۔ بفتح قاف معجمہ وسکون ہاے ہوز وراے مہملہ۔ آفتین نازل ہونا۔ خدا کا غضب ہونا ناسخ ہیچ تو ہی تم کسطرح ہو مہربان ٭ ای بُت ہمپر خدا کا قہر ہی ٭ آتش ملایا خاک مین کس کس جوان رعنا کو ٭ خدا کا قہر ہی ای بُت تر اخرام نہین ٭

خدا کا کارخانہ۔ خدا کی خدائی سے مراد ہی ناسخ بگڑتے جاتے ہین لاکھون ہزارون بنتے جاتے ہین ٭ جہان مین رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہی ٭

خدا کا کام۔ کارخانۂ قدرت ناسخ خدا کے کام کچھ آلات پر نہین موقوف ٭ ابوالبشر ہوے بے مادر وپدر پیدا ٭

خدا کا گھر۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا دل سے مراد ہی ناسخ جو دل ہی وہ محل حوادث ہی ہجر مین ٭ محفوظ آفتون سے خدا کا بھی گھر نہین ٭ آتش نقش دوئی مٹا کے بنا گھر خدا کا دل ٭ کعبہ ہوا خراب جو بیت الصنم ہوا ٭

خدا کا نام ہی۔ بے نشان ہی۔ آتش صنم کا کسی کو مکان نہین معلوم ٭ خدا کا نام سنا ہی نشان نہین معلوم ٭

خدا کا نام لیکر۔ بکسر لام مہملہ وتحتانی مجہول وفتح کاف عربی۔ بسم اللہ کہکر ذوق ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر ٭ تم چھری پھیرو بھی دو نام خدا کا لیکر ٭

خدا کرے۔ کلمۂ دعائیہ ہی یعنی اللہ تعالےٰ کی مرضی اسطرح ہو غالب بک رہا ہون جنون مین کیا کیا کچھ ٭ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ٭

خدا کو کیا مونھ دکھائیگا۔ کاف عربی ثانی مخلوط التحتانی۔ بے ایمان نہو۔ گناہ نہ کر۔ آتش مصحف روے صنم سے منحرف زاہد نہو ٭ مونھ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایمان چھوڑ کر ٭

خدا کو ماننا۔ خدا کی قدرت۔ غضب۔ قہر وغیرہ کا قائل ہونا غالب ڈر نالہ ہاے زار سے میرے خدا کو مان ٭ آخر نواے مرغ گرفتار بھی نہین ٭

خدا کو یاد کرنا۔ مصیبت۔ تکلیف۔ رنج کے موقع پر خدا خدا کرنا آتش کرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا ٭ شب فراق مین مین نے خدا کو یاد کیا ٭

خدا کی پناہ۔ بفتح باے فارسی ونون معجمہ بالف کشیدہ وسکون ہاے ہوز۔ معاذ اللہ۔ ذوق

نگہ وہ ترک کہ جسکی نہین جفا کی پناہ ؛ اور اُسکی آنکھ وہ
کافر ہی بس خدا کی پناہ ؛

خدا کی راہ - فی سبیل اللہ - آتش نقصان جان
بھی راہ خدا مین مفید ہی ؛ مارا گیا جہاد مین جو وہ شہید ہی

خدا کیواسطے - بہر دو تحتانی مجہول - برائے خدا -
للہ - ناسخ ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہی وہ صنم مجھسے ؛
خدا کیواسطے جلد ہی کہین یہین ؛ یکھد ؛ آتش
چپ ہو کیون کچھ مونھ سے فرماؤ خدا کیواسطے ؛
آدمی سے بُت نہ بنجاؤ خدا کیواسطے ؛

خدا کی یاد کرنا - اللہ اللہ کرنا - خدا خدا کرنا ناسخ
کرے یاد خدا جو یک ہفتہ ؛ بادشہ ہو وہ ہفت کشور کا

خدا گواہ ہی - خدا عالم الغیب ہی وہ ہمارے
افعال کو جانتا ہی - آتش شب فراق مین اگر مجھے نہین
قرار آتا ؛ خواہ گواہ ہی شاہد ہی آرزو میری ؛ غالب
ثابت ہون اپنے قول مین غالب خدا گواہ ؛ کہتا
ہون سچ کہ جھوٹ کی عادت نہین مجھے ؛

خدا مغفرت کرے - بفتح میم مہملہ وسکون غین
معجمہ و فتح فاے معجمہ و راے مہملہ وسکون فوقانی -
خدا بخشے ذوق کہتے ہین آج ذوق جہان سے
گذر گیا ؛ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ؛

خدا مونھ نہ دکھائے - جس شخص کی صورت
دیکھنا ناگوار ہو اسکی نسبت اللہ سے دعا مانگنا کہ
خدا اُسکی صورت نہ دکھائے - آتش ہمیشہ یار رہے
پیش چشم عالم مین ؛ نہ مونھ دکھائے خدا ہجر داغ ظل کا ؛

خدا نے ایمان رکھا - بکسر الف وسکون تحتانی
معروف و فتح میم مہملہ بالف کشیدہ و نون معجمہ - خدا کے
فضل سے ایمان بچ گیا ذوق شکر ہے دسے ہی مین
اُس بُت کو حیا نے رکھا ؛ ورنہ ایمان گیا ہی تھا
خدا نے رکھا ؛

خدا نیک توفیق دے - بکسر نون معجمہ وسکون
تحتانی مجہول و کاف عربی و فتح فوقانی وسکون واو
مجہول و کسر فاے معجمہ وسکون تحتانی معروف و قاف
معجمہ - خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے آتش قبر
پر فاتحہ کو آئے وہ شوخ اے آتش ؛ نیک توفیق
دے اُس بُت کو خدا میرے بعد ؛

خدا وہ دن کرے - بضم واو مہملہ و کسر دال
مہملہ - کلمۂ آرزو ہی ذوق یان سے آنے کا مقدر
قاصد اوہ دن کرے ؛ جو تو مانگے گا تجھے دونگا
خدا وہ دن کرے ؛ غالب مرے دل مین ہی
غالب شوق وصل و شکوۂ ہجران ؛ خدا وہ دن کرے
جو اُس سے مین یہ بھی کہون وہ بھی ؛

خدا ہمت زیادہ دے - بکسر ہاے ہوز
و تشدید میم مہملہ مفتوح و کسر زاے معجمہ و تحتانی بالف
کشیدہ - کلمۂ آفرین ہی یعنی جتنی ہمت سر دست کرنا
ہو خدا اس سے زیادہ ہمت و حوصلہ مرے آتش
ہماری خاک کو اے شہسوار و عرش دکھلاتا ؛ خدا

بہت زیادہ دے تمھارے ترک تازی کو ؛

خدا یاد آنا- انتہا کی تکلیف رنج اور مصیبت مین خدا کی یاد آنا- آتش خدا یاد آگیا مجکو بتون کی بےنیازی سے ؛ ملا بام حقیقت زینۂ عشق مجازی سے ؛

خدائی- بکسر ہمزہ وتحتانی معروف- مخلوق خلق اللہ دنیا- ذوق کیا غرض لاکھ خدائی مین ہون دولت والے ؛ اُنکا بندہ ہون جو بندے ہین محبت والے ؛

خدائی خوار- بفتح خاے معجمہ مخلوط الواو والف کشیدہ وراے معلہ- دنیا بھر مین ذلیل- ذوق کوچۂ زلف بتان مین دل پڑا ہو گا کہین ؛ یو پھتے کیا ہو ٹھکانا اُس خدائی خوار کا ؛

خدائی کا جھوٹا- بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو معروف- زمانے بھر سے زیادہ کاذب اور بے اعتبار- ذوق ہر اک سے ہی قول آشنائی کا جھوٹا ؛ وہ کافر ہی ساری خدائی کا جھوٹا ؛

خدمت لینا- بالکسر وفتح میم معلہ- کسی سے کام لینا- ناسخ بندگی مین سرو حاضر تھا تو کیا کہتا ہی وہ ؛ منع ہی خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے ؛

خ ر

خراب پھرنا- بالفتح سرگشتہ وپریشان ہونا- آوارہ ہونا آتش خراب پھرنے تجھے عالم مین ڈھونڈ بھولے ہوئے ؛ مکان یار کا دیوار درمیان نکلا ؛

خراب رہنا- پریشان و بدعنوان رہنا آتش بہت خراب رہا بتکدے مین اے آتش ؛ خدا پرست ہی چل خانۂ خدا کیطرف ؛

خراب کرنا- (۱) استعمال کے لائق نہ رکھنا ناسخ داغ دل مین نمک چھڑک ان پر ؛ کر نہ اے محتسب خراب شراب ؛ (۲) رسوا و ذلیل کرنا آتش مضمون کا چور ہوتا ہی رسوا جہان مین ؛ چکھی خراب کرتی ہی مال حرام کی ؛

خراب ہونا- آوارہ و پریشان ہونا- ناسخ اتنی مدت سے ہون مین وادی وحشت مین خراب ؛ کہ وطن جاؤن تو پاؤن نہ کبھی گھر اپنا ؛ آتش خراب ظلم سے ہین حسن یار کے عاشق ؛ غضب خدا کا ہی عادل جو بادشاہ نہین ؛

خرچ پر خرچ رہنا- بفتح ہر دو خاے معجمہ وسکون ہر دو راے معلہ وجیم فارسی- مسلسل وعلی الاتصال خرچ رہنا- آتش حسینون نے بھی خوب آتش کو لوٹا ؛ رہا فرمائشون سے خرچ پہ خرچ ؛

خرچ سے سمندر خالی ہو جاتا ہی- بفتح سین معلہ ومیم معلہ وسکون نون غنہ وفتح دال معلہ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہو جاتی ہی- ناسخ کبھی ہوتا نہین ابر مژہ تر خالی ؛ کہتے ہین خرچ سے ہو جاے سمندر خالی ؛

خرچ کرنا- استعمال مین لانا- صرف کرنا- آتش

نہین یہ بار گیسو سے لچکتی ؎ نزاکت کرتی ہی اُنکی
کمر خرچ ؎

خرچ ہونا۔ صرف مین آنا آتش کہان اب
طاقت صبر و تحمل ؎ یہ دولت ہو چکی ہی بیشتر خرچ ؎

خریدار کی نگاہ۔ بالفتح و کسر راے مہملہ و سکون
تحتانی معروف و کسر نون معجمہ۔ خریدار کا اندازہ سودے
کی قیمت کے بابت۔ آتش دلکو بغل مین مار کے
لے تو چلے ہین چوک ؎ کہتی ہی کیا نگاہ خریدار دیکھیئے

خریدنا۔ بالفتح و تحتانی معروف خرید کرنا۔ مول
لینا۔ آتش کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا ؎
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا ؎ غالب کچھ خریدا
نہین ہی ابکی سال ؎ کچھ بنایا نہین ہی ابکی بار ؎

خ س

خسارا۔ بالکسر نقصان۔ ذوق خریدار اُسکی
رحمت جنس عصیان کی ہی گریے سے ؎ جھڑک کر
بیچتا ہون نفع پر سودا خسارے کا ؎

خسخانہ۔ بالفتح امرا کا مکان مخصوص موسم گرما کے
واسطے جسمین خس کی ٹٹیان لگاکر آرام کرتے ہین آتش
ہم فقیرون کو ہی دیوار کا سایہ کافی ؎ خوش رہین
وہ جو کہ خسخانہ مین آرام کرین ؎

خ ش

خشک۔ بالضم و سکون شین معجمہ و کاف عربی۔
(۱) وہ آدمی جو دل لگی مذاق سے متنفر او کسی قسم کا
شوق دنیوی نہ رکھتا ہو۔ ناسخ اپنے رندون ہی
مین ناسخ شعر خوانی کیجیئے ؎ خشک ہی زاہد اسے کیا
آئے شعر تر پسند ؎ (۲) سوکھا ہوا۔ (۳) بے لطف
بے مزہ۔ آتش ؎ دبستان تجھسے گو ای باد صرصر خشک
ہو ؎ غیر ممکن ہی ہمارا مصرع تر خشک ہو ؎

خ ض

خضر کا ناؤ ڈبونا۔ بالکسر و سکون ضاد معجمہ
و راے مہملہ و ضم دال ہندی و ضم موحدہ بواو مجہول
جن سے امید وفا یا اُمید فائدہ ہو اُنہین سے دغا
نقصان ہونا۔ ذوق وہ مثل ہی ناؤ یہ کسنے ڈبوئی
خضر نے ؎ لیگیا خط ذقن کو دل سوے گرداب کھینچ ؎

خضر ملنا۔ گم کردہ راہ کو کسی کا راہ بتانا ناسخ خوشی
کے مارے کہون مجکو آج خضر ملے ؎ جو راہ کو بھٹ جاتا
کا راہبر ملجاے ؎

خ ط

خط۔ بالفتح (۱) نامہ ناسخ تاکجا فرقت مین لکھیئے
ہاے خط ؎ یا الٰہی جلد کوئی آئے خط ؎ (۲) رخسارون
کا سبزہ۔ ولہ خط سبز آیا جو مونہہ پر کم ہوئی زلف دراز ؎
راہ ظلمت معجزے سے خضر نے کوتاہ کی ؎

خطاب دینا۔ بالکسر ملقب کرنا کسی خاص لقب
سے ناسخ دیتے ہین ساکن الہ آباد ؎ مجکو مجنون
خطاب ای قاصد ؎

خطاب ملنا۔ چند معزز الفاظ کا کسی کے نام کے

ساتھ اضافہ کیا جانا کسی حاکم ذی اختیار کیطرف سے ناسخ
گو رہی گھدر ہی ہے مہر کے ساتھ ؛ آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا ؛

خط بڑھجانا - بفتح موحدہ و سکون رائے ہمت ی
مخلوط الہا - معمول سے زیادہ رخساروں کے بال
بڑھجانا - ناسخ کم ہو انحطاط شعاعی سے فروغ آفتاب ؛ کچھ
نہیں غم گر خط رخسار جانان بڑھگیا ؛

خط بنانا - بفتح موحدہ خط مونڈنا ناسخ روز تیرا
خط بنا کر قتل کرتا ہی ہمین ؛ کیا ہماری جان کو جلاد
یہ حجام ہی ؛ آتش بناتا ہی خط گلچہرہ یار یون حجام ؛
چمن کی گھاس کو جسطرح باغبان کاٹے ؛

خطبہ پڑھنا - بالضم و فتح موحدہ - حمد و نعت و صفت
بادشاہ وقت کے ساتھ خطاب نصیحت کرنا خلق اللہ
کی طرف آتش خطبہ بلبل نے پڑھا تیرے بہا حسن
کا ؛ نام گلبن سنتے ہین جسکا وہ منبر ہو گیا ؛

خط بھیجنا - نامہ بھیجنا کسی کو ناسخ نہ بھیجینگے فردوس
سے بھی نامہ ہم اُس حور کو ؛

خط پہچاننا - بفتح بائے فارسی و ہائے ہوز زدہ کسی
کے سواد خط کو شناخت کرلینا ذوق خط انگو دے
بھی دیا جو قاصد نے ذوق دیگر کسی کا دھوکا ؛ وہ خط نہ
پہچان لینگے مرا مری عبارت نہ دیکھ لینگے ؛

خط رکھوانا - بفتح رائے مہملہ و سکون کاف عربی
مخلوط الہا - رخساروں اور ذقن کے بال نہ منڈانا اس
غرض سے کہ بڑھکر داڑھی ہو جائے آتش خط کو
رکھوا کر نہ کر اندھیرا ای خورشید - رو ؛ تیرہ شب ہی
روشنی جب روز روشن مین نہین ؛

خط غلامی لکھدینا - بالفتح و کسر لائے حطی و ضم
غین معجمہ و تحتانی معروف - اقرار نامہ لکھنا اس بات کا
کہ ہمکو تمھاری غلامی و خدمت کرنے مین عذر نہوگا آتش
حُسن نے خط غلامی لکھدیا ہی یار کو ؛ گل سے گالون
پر نہین سبزے کا یہ آغاز ہی ؛

خط کترنا - بفتح کاف عربی و فتح فوقانی - اُسترے
سے مونڈنے کے عوض مقراض سے خط کترنا ناسخ
خط کترتا ہی ترا ای شمع رو حجام آج ؛ کیون نہ سمجھو
ایک اب مقراض اور گلگیر کو ؛

خط کش لینا - بالفتح و فتح کاف عربی و سکون
شین معجمہ - وہ سودا جسمین واپس کرنے کی شرط
نہو جسکو ہندی مین سہی ساٹ کہتے ہین یہ جاگڑ کی
ضد ہی - وہ سودا جو جاگڑ نہ لیا گیا ہو آتش لگا کر عیب
دو دن مین اسے تم پھیر بھیجو گے ؛ جو خط کش لو
تو ہم قیمت کا دل کے نام دھرتے ہین ؛

خط کھینچنا - لکیر کرنا غالب بے مے کشی ہے
طاقت آشوب آگہی ؛ کھینچا ہی عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا

خط کی پیشانی - بکسر بائے فارسی و تحتانی اول
مجہول و دوم معروف - وہ سادی جگہ جو خط کے
اوپر چھوڑ دیجاتی ہی ذوق ہوئی نہ یاد زلف تو خط شکستہ

مین ؛ لکھتے الف خطون کی نہ پیشانیون مین ہم ؛
خط لکھنا ۔ نامہ لکھنا غالب خط لکھینگے گرچہ
مطلب کچھ نہو ؛ ہمتو عاشق ہین تمہارے نام کے ؛
خط نکلنا ۔ آغاز سبزہ ہونا رخسارون پر ۔ ناسخ
کب تک کرون انتظار خط جانان ؛ جو طفل تھے انکا
بھی نکل آیا خط ؛ آتش خط نکلنا روی رنگین پہ ہے
پیغام خزان ؛ اس گلستان پر قدم اس سبزے کا
منحوس ہی ؛

خ ف

خفا ہونا ۔ بفتحتین ناراض ہونا ۔ آزردہ ہونا غالب
اعتبار عشق کی خانہ خرابی دیکھنا ؛ غیر نے کی
آہ لیکن وہ خفا مجھپر ہوا ؛
خفت اٹھانا ۔ بالکسر و تشدید فاے معجمہ
مفتوحہ ۔ نادم ہونا ۔ شرمندہ ہونا سبک ہونا ناسخ
کسقدر اعمال سے خفت اٹھائی بعد مرگ ؛ کیا عجب
ترنا مجھے گر سنگ مدفن آب مین ؛
خفقان ہونا ۔ بفتحات ثلاثہ ۔ دل بہت گھبرانا ۔
آثار جنون پیدا ہونا آتش ع کنج تنہائی مین ایسا
خفقان ہوتا تھا ؛
خفقانی ۔ بفتحات ثلاثہ و تحتانی معروف ۔ گھبرایا
ہوا ۔ ذوق آج تنہا خفقانی سے ہین گھر مین پھرتے
کل کے جو وصل کے عالم ہین نظر مین پھرتے ؛
خفیف کرنا ۔ بالفتح و کسر فاے معجمہ و سکون تحتانی
معروف و فاے معجمہ نادم کرنا شرمندہ کرنا ذوق
کیا شاد کو خفیف کرے ہی زبان خلق ؛ شاباش
جسکو کہتے ہین وہ شاد باش ہی ؛

خ ل

خلاف ہونا ۔ بالکسر مخالف ہونا ۔ کسی کی راے
یا فائدے سے متفق نہ ہونا ۔ آتش ہمسے خلاف
ناحق صیاد و باغبان ہین ؛ نالون سے اپنے
کسدن بجلی گری چمن مین ؛
خلش ۔ بالفتح و کسر لام مہملہ ۔ کھٹک ۔ رنجش
باطنی ۔ بغض خفیہ آتش نگاہون کا ہی ان آنکھون
کی ترچھاپن وہی اب تک ؛ وہی کاوش رہی
دل سے خلش رہتا ہی مژگان کو ؛
خلعت ملنا ۔ پوشاک فاخرہ عطا ہونا ۔ ذوق
نخل خرما کیطرح باغ محبت مین ملا ؛ کثرت زخم
سے اک خلعت زیبا ہمکو ؛
خلل پڑنا ۔ بفتحتین ۔ ہرج ہونا کسی کام مین آتش
دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف ؛ ایسا
پڑتا تھا خلل یار کی اوقات مین کیا ؛
خلل ہونا ۔ آسیب ہونا ۔ جھپیٹا ہونا ۔ خفقان
ہونا ۔ ناسخ دیکھتے ہی مرے ہاتھون کو ہوا دیوانہ
یہ بیعنا سے ہوا ہی یہ خلل سودا کا ؛

خ م

خمار توڑنا ۔ نشے کے اثار کی تکلیف رفع

کرنے کو پھر تھوڑی سی شراب پینا ناسخ توڑون بھلا مین فرقت ساقی مین کیا خمار ؛ سر پھوڑون آج طاق سے بوتل اُتار کے ؛

خم ٹھونکنا - بالفتح وضم تاے ہندی مخلوط الہا وسکون واو مجہول ونون غنہ وکاف عربی ساکن - دہنے ہاتھ کو بائین ڈنڈ پر اور بائین ہاتھ کو دہنے ڈنڈ پر اسطرح مارنا کہ آواز آوے **ناسخ** وہ ہمین ہین عشق سے لڑتے ہین جو خم ٹھونک کے ؛ ورنہ ناسخ بقدر کس پہلوان مین زور ہی ؛

خم ہوجانا - بالفتح - کجی واقع ہونا کسی سڈول چیز مین - جھک جانا - **ناسخ** دیکھکر ابرو ترے خنجر جو بیدم ہوگیا ؛ پشت شمشیر صفاہانی مین بھی خم ہوگیا ؛ **آتش** بید مجنون دور سے خم ہوگیا تسلیم کو ؛ ہر بگولا سرو قد اُٹھا مری تعظیم کو ؛

خمیازہ کھینچنا - بالفتح وفتح زاے معجمہ - پشیمان ہونا **آتش** خون ناحق کا مرے کھینچیگا خمیازہ ؛ ہاتھ ملیئے گا بہت ملکے حنا میرے بعد ؛

خ ن

خنجر پھیرنا - بالفتح وسکون نون غنہ وفتح جیم عربی وسکون راے مہملہ - خنجر چلانا گلے پر ذبح کرنیکو **ذوق** پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر ؛ ہوچکا آپکا معلوم ہی ایما ہمکو ؛

خنجر تیز کرنا - بکسر فوقانی وسکون تحتانی مجہول و زاے معجمہ - آمادہ قتل ہونا **ذوق** اور جو حاسد ہین ترے واسطے اُنکے ہمراہ ؛ چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال ؛

خنجر تیز ہونا - کسی کے قتل کی آمادگی ہونا **آتش** یار قابل ہی تو کسکو موت سے پرہیز ہی ؛ سر تصدق ہی اگر مژگان کا خنجر تیز ہی ؛

خنجر چلنا - گلے پر خنجر کا روان ہونا ذبح کرنے کو **ذوق** قاتل جو تیرے دل مین رکاوٹ نہو تو کیون ؛ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے ؛

خنجر کا پانی - آب خنجر - **آتش** خشک رہتا ہی بہت شوق شہادت سے گلا ؛ ہوسکے تو ہمدمو خنجر کا پانی دو مجھے ؛

خنجر کی دھار - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا والف کشیدہ وراے مہملہ ساکن - باڑھ خنجر کی - **ناسخ** کھلوائی فصد یار نے مین قتل ہوگیا ؛ کم تھی نہ وکی دھار نہ خنجر کی دھار سے ؛

خنجر کھینچنا - نیام خنجر سے خنجر کو باہر کرنا کسی پر وار کرنے کے لئے - **آتش** بوالہوس عاشق کا ہے جیتے جی نہین شایان قتل ؛ دوست تھے میرے تو دشمن پر نہ خنجر کھینچتے ؛

خ و

خواب دیکھنا - بفتح خاے معجمہ مخلوط الواو - عالم بیداری کا سا منظر نظر آنا **ناسخ** ایک عالم ہی

مری غفلت وہشیاری کا ؛ خواب دیکھا ؛ بجنی بخت نے بیداری کا ؛ آتش ہوتین کشتون کی اپنے نہین بھولا قاتل ؛ خواب دیکھے ہین جو یوسف نے مرے یاد ہین سب ؛

خواب کی باتین - بے اصل تذکرہ - ناسخ مجکو بھولینگے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ ؛ یاد بیداری مین آئینگی یہ باتین خواب کی ؛ **ذوق** وقت پیری شباب کی باتین ؛ ایسی ہین جیسے خواب کی باتین ؛

خواب کی تعبیر - بفتح فوقانی وسکون عین مہملہ وکسر باے موحدہ وسکون تحتانی معروف - خواب کے بیان پر نیک وبد نتیجے کا قیاس - ناسخ مین نے خواب وصل کو اُس سے کیا ہی جب بیان ؛ اُسنے اُلٹی ہی سُنائی ہی مجھے تعبیر خواب ؛

خواب مین برّانا - بفتح موحدہ وتشدید راے مہملہ مفتوح - سوتے سوتے بآواز بلند باتین کرنا - یا ڈر کر شور کرنا - یا ہنسنا - ناسخ نام تیرا ہی سب مجھے ورد زبان رویا مین بھی ؛ ہو کسی کو جیسے برّانے کی عادت خواب مین ؛ آتش گوش ندیار کی ہوتی نہین فریاد دلا ؛ عالم خواب مین گویا کہ تو برّاتا ہی ؛

خواب وخیال - بفتح خاے معجمہ وتحتانی مفتوح بے اصل باتین جو خیال مین گذرین یا خواب مین نظر آئین **ناسخ** حیرت سی ہی طلسم جہان دیکھکر مجھے ؛ یارب مرا خیال یہ ہی یا کہ خواب ہی ؛

خوب سمجھے - یعنی کچھ بھی نہین سمجھے - **ذوق** تسمیہ ان محبت خوب آئین وفا سمجھے ؛ بہا خون کیے قاتل مین اُسی کو خونبہا سمجھے ؛

خوب کیا - بکسر کاف عربی اچھا کیا - اچھی بات کی آتش چھین کر دلکو دیا خوب کیا ای شہ حسن ؛ مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی ؛

خو بو - بضم خاے معجمہ وواو معروف وبضم موحدہ و واو معروف - عادت - وضع **ذوق** گل سے افزون مری آنکھون مین ہین دلجو کانٹے ؛ پھول رکھتا ہی تری بو تو تری خو کانٹے ؛

خوش آنا - بضم خاے معجمہ وواو اشمام پسند آنا ناسخ مُصحف رُخ کے غم مین خوش آئے ؛ خاک سیر کتب ای قاصد ؛ آتش ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دلکو ؛ میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دلکو ؛

خوشبو پھیلنا - بضم خاے معجمہ وواو اشمام وضم موحدہ وواو معروف - عمدہ اور خوشگوار بو کا دور تک وسیع ہو کر دماغون مین پہونچنا - ناسخ کیا شمیم زلف مشکین پھیلی ہی چارون طرف ؛ لکھنؤ پہ شبہہ اب ہونے لگا تاتار کا ؛

خوش رہو - بفتح راے مہملہ وضم ہاے ہوز و سکون واو مجہول - کلمۂ دعا ہی **ناسخ** خوش رہو تمکو اگر قدر بُرانون کی نہین ؛ ڈھونڈھ لینگے ابھی ہم بھی کوئی بسنہ کار نئی ؛

خوش نصیب۔ بفتح نون معجمہ وکسر صاد مہملہ وسکون تحتانی معروف۔ بختاور۔ طالع ور۔ اقبالمند **ذوق** ہی
خوش نصیب عشق مین ای بوالہوس وہی ⁂ جسکو کہ غم ہی غم ہوالم پر الم نصیب ⁂

خوش ہونا۔ شاد ہونا **ناسخ** خوش بہت ہوتے ہین نادان ماہ نو کو دیکھکر ⁂ اک مہینا عمر کا ہوتا ہی کم ہر ماہ مین ⁂

خوشی۔ بتحتانی معروف۔ رضا۔ مرضی۔ **ذوق** دشنام دو کہ بوسہ خوشی ہی آپ کی ⁂ رکھتے فقیر کام نہین دو کد سے ہین ⁂

خوشی سے پھولنا۔ بضم باے فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ نہایت بشاش ہونا **ذوق** کوس پھولا ہی خوشی سے نفخ کا کیا دخل ہی ⁂ جون حباب اُسکے نہین مطلق شکم مین امتلا ⁂

خوشی سے کھلے جانا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا وتحتانی مجہول۔ انتہاے شادمانی کی وجہ سے خود بخود و بے وجہ متبسم ہونا۔ خوشی سے مسکرانا۔ **ذوق** کھلے ہی جاتے ہین سب غنچے زہے جوش نشاط ⁂ لوٹے ہی جاتے ہین گل بلبلے ہنسی کی شدت ⁂

خوف آنا۔ بالفتح وسکون واو مجہول۔ ڈر معلوم ہونا۔ **ناسخ** خوف آتا ہی کسی مغفور کی مژگان نہو ⁂ دشت میں پڑتے نہین اپنے قدم ہین خار پر ⁂

خون۔ قتل انسان **آتش** کمر باندھی ہی گلچینون نے غارت پر گلستان کی ⁂ اجارہ بلبلون کے خون کا صیاد کرتے ہین ⁂

خون تھوکنا۔ بالضم وسکون واو معروف وضم فوقانی مخلوط الہا وسکون واو معروف وکاف عربی۔ سِل کا عارضہ ہونا **آتش** عاشق حسن بتان سنتے ہین برسون سے مجھے ⁂ دق کریگی خون تھکوا کر بنیگی سِل قضا ⁂

خون جگر پینا۔ بکسر جیم عربی وفتح کاف فارسی۔ غم کھانا۔ رنج اٹھانا۔ مشقت و فکر بے انتہا کرنا **ناسخ** تمام عمر پیا مین نے اپنا خون جگر ⁂ جہان مین نام مگر رند بادہ خوار ہوا ⁂

خون جگر کھانا۔ رنج اٹھانا۔ فکر و مشقت بے انتہا کرنا **آتش** دل سے یہ دم فکر ہی قول اپنی زبان کا ⁂ بے خون جگر کھاے نہین لطف بیان کا ⁂

خون چاٹنا۔ خون آلودہ ہونا تیغ کا **ذوق** چاٹے بغیر خون کہین رہتی ہی تیری تیغ ⁂ ہی یہ تو اُسکو چاٹ برابر لگی ہوئی ⁂

خون خشک ہونا۔ بضم خاے معجمہ وسکون شین معجمہ وکاف عربی۔ خوف یا رنج کے مارے لاغر ہوجانا **ناسخ** غم سے مین ہوا ہون آہ سرتاپا خشک ⁂ سب سوز دروں سے خون ہوا میرا خشک ⁂ **آتش** ٹھنڈی سانسون مین اثر ہی یان ہواے برف کا ⁂ سرد ہون آتشکدے خون سمندر خشک ہو ⁂

خون دامن سے نہ چھوٹنا - بفتح میم معلہ - خون کرنے کا عذاب قائم رہنا ذوق کرے گر دھوتے دھوتے تو جدا ہر تار دامن سے ؛ نہ چھوٹے خون مرا تیرے ای خونخوار دامن سے ؛

خون دل پینا - بکسر نون معجمہ - رنج اٹھانا - غم و غصہ کھانا - ناسخ خون دل طفلی مین بھی مین نے پیا ہی جاے شیر ؛ عشق ہی اپنا معلم پہلی بسم اللہ سے ؛ ذوق لطف جاتا ہی سرود نالۂ پرشور کا ؛ خون دل پیتا ہی یہ کھاتا مجھے سیندور کا ؛

خون رولانا - بضم رائے مہملہ و واو اشمام - خون کے آنسوون سے رولانا - انتہا سے زیادہ رولانا - آتش مثل گل ہنسکے کسی روز تو دل کو خوش کر ؛ خون رولاتی ہی مین غنچہ دہانی تیری ؛ ناسخ خون رولاتا وہین ناسور بناکر گردون ؛ زخم بھی گر مرے تن پر کبھی خندان ہوتا ؛

خون رونا - بضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول - خون کے آنسوون سے رونا - بے انتہا رونا - آتش نظر جو آجاے بید مجنون تو روون مجنون کی یاد مین خون ؛ جو دیکھون تیشہ تو سر کو پھوڑون خیال بندھ جاے کوہکن کا ؛ ذوق زخم میرا ہی وہ ایذا دوست خون رونے لگے ؛ مونھ سے زہر آب کے تن پائے نام انگور کا ؛

خون سفید ہوجانا - بکسر سین مہملہ و فائے معجمہ و سکون تحتانی مجہول - سنگدل و بیرحم ہوجانا ناسخ خون سفید ایسا ہی ابنائے زمان کا ناسخ ؛ کیجئے قتل جو انکو تو ہو خشم شیر سفید ؛

خون کرنا - (۱) انسان کو قتل کرنا ناسخ بگینہ کرتا ہی ؛ کی ناسخ ہزارون کے وہ خون ؛ دوسرا دنیا مین تو چنگیز خان پیدا ہوا ؛ ذوق ملے اکسیر گر اس کشت و خون سے مین نہ لون ہرگز ؛ مرے مذہب مین خون کرنا ہی کشتہ کرنا پارے کا ؛ (۲) ایذا دینا - مصیبت ناک کر دینا - آتش آنکھون سے جاے اشک ٹپکنے لگا لہو ؛ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خون کیا ؛

خون مین نہانا - بفتح نون معجمہ و ہائے ہوز - قتل ہونا - ذوق حاجت نہین ہی تیرے شہیدون کو غسل کی ؛ قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خون مین نہا چکے ؛

خون ہونا - (۱) انسان کا قتل ہونا - ناسخ کھلے گر قصد تیری خون ہوجانے زمانے کا ؛ تو وہ لیلیٰ ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہی ؛ آتش گیسودن سا نہ کوئی رہزن ایمان ہوگا ؛ خال ہندو سے ترے خون مسلمان ہوگا ؛ (۲) صدمہ اٹھانا ذوق رشک سے اس زلف کے کیا مشک ہی یکسر ہی خون ؛ بلکہ جلکر سوختہ عنبر بھی سارا ہوگیا ؛

خ ی

خیال آنا - بفتح خائے معجمہ - کسی کی صورت یا عادت یا افعال کی یاد آنا - ناسخ دشت جنون مین شام غریب کو دیکھکر ؛ آیا خیال مجکو گیسوے یار کا ؛ آتش عشق

صورت سے خیال آیا ہی معنی کیطرف ؛ جب صدیسے
مدعا تھا اب ہی گوہر سے غرض ؛

خیال بندھنا۔ بفتح موحدہ مخلوط النون وسکون دال
مخلوط الہا۔ دیر تک تصور رہنا کسی کا **ناسخ** بندھا رہے
کمر یار کا خیال ولا ؛ مثل زرنجف ہو کبھی یہ بال جدا **آتش**
رہتی ہین آنکھین بند تصور مین یار کے ؛ تار نگہ سے
اپنے بندھا ہی خیال دوست ؛

خیال پر چڑھنا۔ بفتح جیم فارسی وسکون راے
ہندی مخلوط الہا۔ کسی چیز کا تصور سے دور نہ ہونا۔
ہر وقت تصور رہنا کسی کا **ذوق** مرے خیال پہ وہ
چشم فتنہ گر چڑھکر ؛ یہ خانہ جنگ ہی آتی ہی لڑنے
گھر چڑھکر ؛

خیال جانا۔ تصور کا کسی خاص جانب رخ کرنا **آتش**
عاشق ہون محو حسن جہ جا ہو ستم کرو ؛ کسکا خیال جاتا
ہی بیداد کیطرف ؛ **غالب** پھر ترے کوچے کو جاتا ہی
خیال ؛ دل گم گشتہ مگر یاد آیا ؛

خیال چھوڑنا۔ کسی کے تصور سے عمداً باز رہنا **شیخ**
ظفر سہنا ہی شب تاریک ہجر ان کے سبب ؛ بس دل ناداں
خیال روے روشن چھوڑ دے ؛

خیال خام ہونا۔ بکسر لام معلہ۔ ایسی بات کا
خیال ہونا جو غیر ممکن ہو۔ **آتش** معشوق سے امید وفا
ہی خیال خام ؛ وعدہ دروغ یار کا قول و قسم غلط ؛

خیال دوڑنا۔ بفتح دال مہلہ وسکون واو مجہول۔
خیال کا جلدی سے کسی امر کیطرف جانا **غالب**
دوڑے ہی پھر ہر ایک گل ولالہ پر خیال ؛ صد گلستان
نگاہ کا سامان کئے ہوے ؛

خیال رہنا۔ کسی بات کی یادگاری رہنا **آتش**
سرو قد یار کے مضمون کا رہتا ہی خیال ؛ خشک کرتا
ہی لہو مصرع تر کا انتظار ؛

خیال کرنا۔ غور کرنا کسی امر کی بابت **غالب**
جلوے کا تیرے وہ عالم ہی کہ گر کیجے خیال ؛ دیدۂ دل
کو زیارتگاہ حیرانی کرے ؛

خیال گذرنا۔ بضم کاف فارسی خیال ہونا **آتش**
اُس پری رو کے جو کوچے کا گذرتا ہی خیال ؛ بنکے جن
سایہ لپٹتا ہی مجھے دیوار کا ؛

خیال مٹنا۔ بکسر میم معلہ۔ یاد جاتی رہنا کسی
امر کی **غالب** دل سے مٹنا نہین انگشت حنائی کا
خیال ؛ ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا ؛

خیال مین سمانا۔ بفتح سین معلہ۔ خیال مین پیوست
ہوجانا کسی امر کا **آتش** عجب امکا کیا ؛ سماؤن مین جو
خیال دشمن و دوست مین ؛ وہ مقام ہون کہ گذر نہین
وہ مکان ہون کہ پتا نہین ؛

خیال مین لانا۔ توجہ والتفات کرنا کسی شخص کی بات
پہ کسی کے رعب و بزرگداشت پر **آتش** موجود سمجھے صبر کو
کیا عشق بد بلا ؛ یہ دیو جن کو بھی نہین لاتا خیال مین ؛

خیال ہونا۔ کسی امر کی یاد آنا عالم تصور مین سیاتو وہ ہونا

کسی بات کی۔ ناسخ ماہ تابان بھی ہوا ہالہ ہوا مارسیاہ ؏
چودھوین شب گر خیال کاکل شب گون ہوا ؏ غالب ؏
پھر ہوا مدحت طرازی کا خیال ؏ الخ

خیر باد کہنا۔ بالفتح وسکون یاے مجہول۔ رخصت کرنا کسی شخص کو غالب جو آؤن سامنے اُنکے تو مرحبا نہ کہین ؏
جو جاؤن وان سے کہین کو تو خیر باد نہین ؏

خیر گذرنا۔ اندیشہ ضرر یا اندیشہ ہلاکت سے بال بال بچنا آتش داغ دل پر خیر گذرے تو غنیمت جانیے ؏
دشمن جان ہین جو آنکھین دیکھتی ہین سب سے دوست ؏

خیر مانگنا۔ حفظ وسلامتی کی دعا مانگنا آتش اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا ؏ صیاد خیر مانگتا ہی اپنے دام کی ؏

خیر ہونا۔ سلامت رہنا۔ صحت وسلامتی کا برقرار ہونا۔ ناسخ مین جو مرجاؤن تو کہتا خیر ہی ؏ ضعف سے غش آگیا ہی خیر ہی ؏ ذوق ہو چکی دل کی اپنے عشق مین خیر نہ رہین دریا مین اور مگر سے بیر ؏ غالب یوسف اُسکو کہون اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ؏ گر بگڑ بیٹھے تو مین لائق تعزیر بھی تھا ؏

خیریت۔ صحت وسلامتی۔ ناسخ اب تو سو آرام سے ہی خیریت ؏ دیکھ لے او دیدۂ بیدار خط ؏

خیمہ استادہ ہونا۔ بالفتح وفتح میم مہملہ وکسر الف وفتح دال مہملہ۔ کپڑے کا بنگلہ نصب کیا جانا میدان مین ایک چوب یا دو چوب کے سہارے سے آتش فرش سبزہ پر لب جو مجکو پینی ہی شراب ؏ خیمۂ ابر سیہ اے آسمان استادہ ہو۔

خیمہ باہر نکالنا۔ فوج یا کسی امیر کے سفر کی تیاری سے پہلے اہتمام خیمہ کی روانگی کا ہونا۔ آتش خانہ خرابی پر کمر فوج بندھ چکی ؏ باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا ؏

باب دال مہملہ

دا

داب رکھنا۔ رکھ چھوڑنا کسی دوسرے کی چیز کو اس بدنیتی سے کہ اب نہ دینگے آتش خلعت کی کیا اُمید رکھین آسمان سے ہم ؏ اُس نے تو داب رکھا ہی اپنا کفن ہنوز ؏

داد چاہنا۔ ستائش کا خواہان ہونا ذوق زبان پر تا سخن ہو اور سخن مین معنی رنگین ؏ سخن تر داد چاہے اور تا اہل سخن تحسین ؏

داد دینا۔ ستائش کرنا کسی کی محنت اور فکر اور توجہ کی غالب زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب ؏
تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشان نکلا ؏

داد مانگنا۔ ستائش کا خواہان ہونا ناسخ پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اٹھگیا ؏ کس سے مانگین جاکے ناسخ اس غزل کی داد ہم ؏

داد ملنا۔ انصاف حاصل ہونا کسی قضیے کا آتش کیا ہی حسن نے سلطان خوبان چاہیے تمکو ملے داد

اُنکی فریادی جو ہین سرکار مین آ گئے ؛

دار پر چڑھنا۔ سولی پر چڑھنا۔ آتش پہونچا سزا کو اپنی ہی بیدادگر کہان ؛ دزد حنا چڑھایا گیا دار پر کہان ؛ ذوق کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھکر ؛ عجب مزہ ہی مرے جو کسی کے سر چڑھکر ؛ ناسخ کیا ہی خوش ہو کے چڑھگیا منصور ؛ دار گویا ہی میوہ دار درخت ؛

دار پر کھنچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون وسکون جیم فارسی۔ سولی پر چڑھایا جانا آتش خود غلط تا ہیح نہون تقلید آتش سے ہلاک ؛ جو کب منصور بن سکتا ہی کھنچکر دار پر ؛

دار و گیر۔ بکسر کاف فارسی وتحتانی معروف۔ دھر پکڑ آتش دیکھے اگر مرا دل سودا زدہ وہ زلف ؛ ہر موسے ہو بلند صدا دار و گیر کی ؛

داڑھی سفید ہونا۔ بکسر راے ہندی مخلوط الہا وتحتانی معروف۔ داڑھی کے بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ ناسخ تائب نہو تو اِس سے کہ داڑھی ہوئی سفید ؛ کر خوب میکشی کہ یہ ہی سیر ماہتاب ؛

داغ اُٹھانا۔ صدمہ عظیم برداشت کرنا۔ آتش نشانہ تیر تہمت کا ہی میرا اختر طالع ؛ اُٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے کہ زر پایا ؛

داغ تازہ ہونا۔ بفتح زاے معجمہ۔ اُس صدمہ عظیم کا جو بھول گیا ہو پھر یاد آجانا اور اُسکی وجہ سے پھر رنج ہونا۔ زخم ہرا ہو جانا ناسخ وصل کی شب ہو چکی داغ کس تازے ہوے ؛ میرے مرہم مین پڑے کافور سارا صبح کا ؛ ذوق ایک دن بالکل نہ مین اس چارہ گر اچھا ہوا ؛ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم اُدھر اچھا ہوا ؛

داغ چھُڑانا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وفتح راے ہندی۔ دھبہ چھڑانا پانی یا اور کسی چیز سے ناسخ مرنے کا غم نہین یہ مگر داغ ہی مجھے ؛ دامن سے اُس نے میرے لہو کے چھڑائے داغ ؛

داغ دیکھنا۔ صدمہ دیکھنا۔ ناسخ میری قسمت مین نہ تھا داغ جدائی دیکھنا ؛ روح رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے ؛

داغ دینا۔ صدمہ دینا۔ آتش باغ مین شب باش ہو کر لالہ رو جاو انہ شمع ؛ داغ بلبل کو نہ دے دکھلا کے مونھ گلگیر کا ؛ ذوق کہتی ہی ماہی بے یان کہ دیرین اقفا داغ دیتے ہین اُسے جسکو درم دیتے ہین ؛

داغ کھانا۔ زخم کھانا ناسخ کھائیے کیون داغ معشوقان گل رخسار پر ؛ مدعا ہی جی بہلنے سے گلستان دیکھئے ؛ آتش لالہ رخون کے حُسن کا بھوکا ہون اسقدر ؛ دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤن مین ؛

داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ آتش لالہ رو کہکر لگاتے ہین گل اندامون کو داغ ؛ روز محشر

شاعرون کا پوست کھینچا جائیگا ؛

داغ لگنا - (۱) دھبہ پڑنا ناسخ چاندنی مین ہمنے جو بے یار کی سیر چمن ؛ داغ خون گویا لگے تھے چادر مہتاب مین ؛ (۲) کسی کی نسبت عیب عائد ہونا۔ ولہ لگ گیا داغ اک غلامی کا ؛ ورنہ یوسف برا نہین تجھ سے ؛ آتش داغ لگتا تھا جنون کو کیا وطن مین مرکے مین ؛ چادر گل شمع بالین سنگ تربت مانگتا ؛

داغ لے جانا - کسی بات کا قلق اپنے ساتھ قبر مین لے جانا - غالب لیگئے خاک مین ہم داغ تمنائے نشاط ؛ تو ہو اور آپ بصد رنگ گلستان ہونا ؛

داغ مٹانا - بکسر میم مہملہ - کسی چیز کے نشان کو معدوم کرنا - ناسخ سر رگڑون آستان بت نازنین سے مین ؛ ہی جی مین داغ سجدہ مٹاؤن جبین سے مین ؛

داغ مٹنا - کسی چیز کا نشان معدوم ہونا - صدمہ فراموش ہونا - آتش پیری مین بھی دل سے نہ مٹے داغ محبت ؛ گل صبح کو بھی ہو نہ چراغ اپنے مکان کا ؛

داغنا - کوئی چیز لوہے یا سونے یا چاندی وغیرہ کی آگ مین گرم کرکے بدن پر لگانا آتش ہجر کی ایذا سے چھٹ دلکو جلا بہر وصل ؛ داغ کر اچھا کراِن زخم نمکسود کو ؛

داغ ہونا - (۱) رنج ہونا - صدمہ ہونا - آتش رنگ شب اڑتا ہی گیسوے سیہ کو دیکھکر ؛ داغ ہی ماہ دو ہفتہ کو ترے رخسار پر ؛ ناسخ مرنے کا غم نہین ہے مگر داغ ہی مجھے ؛ دامن سے میرے اُسنے لہو کے چھڑائے داغ ؛ (۲) جلکر زخمی ہونا - آتش داغ سینے ہوتے ہین گل کھاتے ہین زخمی ترے ؛ گرم بازار اندنون ہی مرہم کافور کا ؛

دال - ماش یا نخود یا ارہر یا مونگ یا مسور کی نانخورش - غالب بھیجی ہی جو مجکو شاہ جمجاہ نے دال ؛ ہی لطف و عنایات شہنشاہ پہ دال ؛

دالان - وہ مکان جسمین خشتی چوبی یا سنگی ستونون پر تین یا پانچ در بنالئے جائین - ناسخ ہمساز کا پردہ ہوا پردہ ترے دالان مین ؛ الخ

دام بچھانا - جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو - فریب و دغا کرنا - غالب آگہی دام شنیدن جسقدر چاہے بچھائے ؛ مدعا عنقا ہی اپنے عالم تقریر کا ؛

دام مین لانا - پھانسنا - ناسخ کیا دام مین زلفون کے کوئی لاسکے اُسکو ؛ رم کرتے ہین صیاد غزالان حرم سے ؛ آتش دام مین لاتا ہی آتش سبزۂ خط بتان ؛ سچ ہی کیا انسان کو قسمت کا لکھا معلوم ہو ؛

دام مین پھنسنا - گرفتار ہونا - جال مین پھنسنا ناسخ گرمشابہ تیری زلفون سے نہوا ی رشک گل ؛ دام مین کیون آپکو ناحق پھنسائے عندلیب ؛

دامن اُلجھنا - بفتح میم وضم الف و واو اشمام و فتح

لام مملہ وسکون جیم عربی مخلوط الہا۔ دامن کا کسی نوکدار شے مین پھنس جانا۔ کسی کا پابند ہوجانا **ناسخ** کسی سے دل نہ اِس وحشت سرا مین مین نے اٹکایا ؛ نہ اُلجھی خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا ؛ **ذوق** ناکسون سے کیا رکین وابستگین ؛ آ اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے ؛

دامن بچاکر چلنا۔ بفتح موحدہ۔ جس جگہ اندیشہ ہو کہ دامن اُلجھ جائے گا وہان اِس بات کی نگاہ رکھکر چلنا کہ دامن اُلجھنے نہ پائے۔ سلامت روی۔ **ذوق** اپنے دامن کو بچاکر جائیو ؛ برق میرے وادیٔ پُرخار سے ؛

دامن بچانا۔ دامن کو کسی خاردار شے مین اُلجھنے یا تر چیز مین آلودہ ہونے یا خشک چیز سے ملوث ہونے نہ دینا۔ بے لوث رہنا۔ **ناسخ** ہی ساتھ ایسی آتش غم بعد مرگ بھی ؛ دامن صبا بچاتی ہی میرے غبار سے ؛

دامن بھرنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا۔ دامن مین کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہوجائے۔ **ناسخ** مثل گردون تجھے گردش ہی رہیگی دنرات ؛ زر سے زنہار نہ اَی طالب زر بھر دامن ؛

دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا **ذوق** ہی لوث حب زر سے یہ دامن ہمارا پاک ؛ گر چھینٹ بھی پڑے تو بجد درم نہین ؛

دامن پکڑنا۔ بفتح باے فارسی و کاف عربی وسکون راے ہندی (۱) سہارا ڈھونڈنا۔ **ذوق** نہ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا مین ہم ؛ کہ بدتر ڈوبکر مرنے سے ہی جینا سہارے کا ؛ (۲) دامنگیر ہونا۔ **ناسخ** ہمسے بھاگا ہی وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا ؛ سے کہتے ہین ہم ناتوان ہر ایک خار راہ سے ؛

دامن پھیلنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ سوال کیا جانا۔ کچھ طلب کیا جانا۔ **ناسخ** طمع خام سے پھیلے جو کسی کے آگے ؛ یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن ؛

دامن جھاڑکر نکلنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون راے ہندی۔ آزاد ہونا تعلقات دنیوی سے **ناسخ** پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑ کر ؛ سوے صحراے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر ؛

دامن جھٹکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی۔ دامن کو جھٹکا دیکر چھڑانا **ناسخ**۔ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم ؛ گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر ؛

دامن چھڑانا۔ بری الذمہ ہونا۔ علٰحدہ ہونا **آتش** دامن چھڑا کے جب سے گیا ہی وہ بے وفا ؛ دانتون سے کاٹتا ہون مین بے اختیار ہاتھ ؛

دامن چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی علٰحدگی ہونا۔ **ناسخ** پیاپے پونچھتا ہون اشک ایام جدائی مین ؛ مرا دامن نہین چھٹتا کبھی اطفال بدخو سے ؛

دامن پکڑنا

دامن چھوٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ علیحدگی ہونا۔ **غالب** سنبھلنے دے مجھے ای ناامیدی کیا قیامت ہی ؛ کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہی مجھسے ؛

دامن چھوڑنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - جدا ہونا - بری الذمہ کرنا۔ **ذوق** ہو سکے آلودہ دامن پاکدامن کسطرح ؛ ای زلیخا چھوڑ دامن یوسف کنعان کا ؛ **ناسخ** گریبان سحر مین جیسے ہی رنگ شفق لازم ؛ نہ چھوڑے گا لہو میرا کبھی قاتل کے دامن کو ؛

دامن چھونا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ دامن کو مس کرنا - ہاتھ لگانا۔ چھونا۔ **آتش** دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا ؛ یہ کسی نے ہی جھوٹ اُڑائی بات ؛

دامن سمیٹنا - بفتح سین مہملہ و کسر میم مہملہ و سکون تحتانی مجہول و تاے ہندی - دامن کو ہاتھ سے یکجا کر لینا - **ناسخ** نہین ممکن کہ کوئی خار تعلق چھیڑ جائے ؛ اپنے دامن کو سمیٹے ہی بیابان اپنا ؛

دامن سنبھالنا - بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح موحدہ مخلوط الہا - دامن کو سمیٹنا **آتش** دیوانہ ہو کے کوئی پھاڑا کرے گریبان ؛ ممکن نہین کہ دامن وہ بیخبر سنبھالے ؛ **ذوق** ہمارے خون سے دل پائمالی کے کیسا ؛ چلا ہی دیکھو وہ دامن سنبھالتا کیسا ؛

دامن سے بندھنا - بفتح موحدہ مخلوط النون و سکون دال ہندی مخلوط الہا - کسی کا ہو رہنا **ذوق** پھرون کھنچتے ہوے کوسون مین اپنے زور وحشت سے ؛ اگر بندھ جائے میرے دامن کہسار دامن سے ؛

دامن سے لگے رہنا - دامن نہ چھوڑنا - کسی کو اپنی نگہداشت یا دستگیری کی ذمہ داری سے بری نہونے دینا۔ **ذوق** لگے ہین اس تمنا مین مرے ہر خار دامن سے ؛ کرون دستار مین گر ہو عطا اک تار دامن سے ؛

دامن سے مونھ چھپانا - حجاب کرنا - **ناسخ** مونھ کو دامن سے چھپا کر جو وہ رقصان ہوتا ؛ شعلۂ حسن چراغ تہ داماں ہوتا ؛

دامن کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و جیم فارسی - اپنی طرف کھینچنا - پاس بلانا - **ناسخ** پاسِ مجنون کی قسم ہی تجکو ای دست جنون ؛ چھوڑکر میرا گریبان دامن دلدار کھینچ ؛ **آتش** معرکے مین ہاتھ قاتل کی کمر مین ڈالیئے کھینچیے دامن سر میدان گریبان کیطرح ؛

دامن لینا - دامن پکڑنا **ناسخ** چاہیے وحشت مین جامہ پاک ہونا روح کا ؛ دامن قاتل کو لون اپنا گریبان چھوڑکر ؛

دامن مین لہو لگنا - اثبات خون ہونا کسی قاتل پر - خون کا دامن مین آلودہ ہونا **ناسخ**

ہم ہین وہ وحشی عُریان کہ اگر قتل بھی ہون ؛ لو دابنا لگے قاتل کے نہ دامان مین کبھی ؛

دانت پیسنا - بالفتح و الف کشیدہ و سکون نون غنہ و فوقانی و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی معروف و سین مہملہ - نہایت غصہ کرنا - آتش اُنھین سے جوہری فریاد کرنے آکے تستے ہین ؛ پسے جاتے ہین موتی پیستے ہین جب وہ دندان کو ؛

دانت تلے ہونٹ دبانا - بضم ہائے ہوز و سکون واو مجہول و نون غنہ و تائے ہندی - غصہ ظاہر کرنا - ناسخ تو تو ن نے ہونٹ چوم لئے ہم نے کیا کیا ؛ غصے سے کیون نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹ ؛

دانت جھڑپڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی و فتح بائے فارسی و سکون رائے ہندی - صدمہ و ضرب سے دانت گر جانا - **ذوق** مارے گر سیلی وہ زلف پر عرق ؛ جھڑ پڑین دندان دہان مار سے ؛

دانت دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا - ہنسنا - آتش ہنسکر دکھائے دانت جو مجھکو تو کیا ہوا ؛ لے لیجیے جو قیمت سلک گہر کھلے ؛

دانت سے زبان کاٹنا - بفتح و ضم رائے مہملہ - اپنی یاوہ گوئی پر آپ ہی افسوس کرنا - کہکر پچتانا - آتش انگلیان کانون مین دیتے ہین وہ میرے ذکر سے ؛ کاٹتا اپنی زبان کو دانت سے غماز ہی ؛

دانت کند ہونا - بضم کاف عربی و نون غنہ و سکون دال مہملہ - دانت کسی سخت چیز کے کاٹنے کے ناقابل ہونا - ناسخ تمھاری کاکل پیچان مین دیکھکر شانہ ؛ ہوے ہین مارسیہ کے بھی کند سارے دانت ؛

دانت کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - ہنسی آنا - ناسخ کھلے نہین دہن تنگ سے ہنسی مین دانت ؛ چمک ہی جگنو ون کی آشیان عنقا مین ؛ آتش وہ ان لبوں کے کھلتے ہین ہنسنے مین بیشتر ؛ بے آبرو کرینگے یہ دُر خوشاب کو ؛

دانت کھولنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - ہنسنا - ناسخ دانت کھولے تم نے ہنسکر جوہری بازار مین ؛ اب کسیکو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند ؛

دانت گر جانا - بکسر کاف فارسی - نزلے سے دانتون کا اُکھڑ کر دہن سے مفارقت کرنا - ناسخ حرص سے زاہد یہ کہتا ہی جو گر جائینگے دانت ؛ کیا کشادہ بہر رزق اپنا دہان ہو جائے گا ؛

دانت مارنا - کسی چیز کو دانت سے چبانے یا کاٹنے کی کوشش کرنا - ناسخ دلا کمال وفادار ہی سگ قاتل ؛ جو مین قتل تو لاشے پہ خوب مارے دانت ؛

دانت نکالدینا - عاجز ہونا - عجز ظاہر کرنا - ناسخ قطرۂ شبنم نہین ای رشک گل تیرے حضور ؛ عجز سے گل نے نکالے ہین یہ دندان باغ مین ؛ ولہ نکالدین ترے ہنستے ہی کیون نہ تارے دانت ؛ خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت ؛

دانت نکال کے ہنسنا - مونھ کھولکر ہنسنا - ذوق

ہزارون سال سرِ ہر صدی نکالکے دانت ؛ ہنسین اجل پہ جوانون کیطرح مردم پیر ؛ ناسخ ہنستا ہون مین نکالکے دانت اپنی بو دیر ؛ باغ جہان مین مثل انار رسیدہ ہون ؛

دانت نکل آنا - خندۂ دندان نما ناسخ جب ہنسنے لگے دانت تمہارے نکل آئے ؛ سرکا جو شفق صاف ستارے نکل آئے ؛

دانت نکلنا - بچون کے مسوڑھے کی جلد توڑکر دانت نمودار ہونا آتش کیونکر چبا چبا کے نہ باتین کرے وہ شوخ ؛ نکلے ہین مونھ مین یار کے دندان نئے نئے ؛

دانتون سے ہونٹ چبانا - بفتح جیم فارسی حسرت وافسوس وغصہ کی حالت مین ایسا کرنا آتش تونے مونھ پھیرا سوال بوسہ پر مجھسے جو یار ؛ ہونٹ اپنے اپنے دانتون سے چبا کر رہگیا ؛ ناسخ ہونٹ اپنے پہرون دانتون سے چباتا ہون مین آہ ؛ یاد جب آجاتے ہین اُسکے لب و دندان مجھے ؛

دانت ہلنا - بکسر ہائے ہوز - جڑین ڈھیلی ہوکر دانتون مین جنبش پیدا ہوجانا - آتش دانت ہلتے ہین ہوے ہین موے سر سارے سفید ؛ گورہستی ہی سمجھکر مجکو سامان مرگ کا ؛

دانت ہونا - رغبت ہونا - میلان ہونا - ناسخ باغ عالم مین بھی پھل جسنے جو پایا تھا سو اب ؛

دانت اُسکی تیغ کا ہی زخم کے انگور پر ؛

دان کرنا - بنون معلنہ - صدقہ کرنا - یہ اہل ہنود کا محاورہ ہی - ناسخ خط شبرنگ یہ کالو نہ نہین ہی ان کرو ؛ ہی اجی چاندگہن بوسہ کوئی دان کرو ؛

داؤن گھات - بفتح دال مہلہ والف کشیدہ و ہمزہ بواو مجہول و نون غنہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا پیچ - ترکیب خفیہ تدبیر - ذوق ہی دل کی داؤن گھات مین مژگان سے چشم یار ؛ کرتی ہی قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا ؛

د ب

دب کر نکلجانا - بدن چرا کر یا سمٹ کر بھیڑ یا تنگ راستے سے چلے جانا آتش وہ رخسارے جو ہوتے ہین مقابل ؛ نکلجاتے ہین دبکر چاند سورج ؛

دب مرنا - بالفتح و فتح میم مہلہ - کسی بھاری چیز کے دباؤ مین آکر ہلاک ہوجانا ناسخ وہ ضعف ہی کہ دب کر دون کہسار کے تلے ؛ آجاؤن نہین جو سایۂ دیوار کے تلے ؛

دبنا - بالفتح رعب وخوف مانکر خاموش رہنا - ناسخ سخت حیران ہون جو بگڑون گا تو بنے کی نہین ؛ گر دبونگا اور بھی وہ تندخو ہوجائیگا ؛ ذوق بلا ہون مضطرب مین بھی کہ مجھسے برق نے دبکر ؛ حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ سان باندھا ؛

دبوچنا - بالفتح وضم موحدہ وسکون واو مجہول و جیم فارسی - اسطرح کسی کو اپنے قابو مین کرنا کہ پھر نہ جا سکے

کسی کو مین نے دبوچا کنار مین نہ کبھی ؛ ہوا ہی گور مین کس واسطے فشار مجھے ؛

دبے پانؤن - بکسر موحدہ و تحتانی مجہول - اسقدر آہستہ چلنا کہ پانؤن کی آہٹ نہ معلوم ہو - آتش حسد سے جل کے دبے پانؤن اڑ گئے اغیار ؛ ہمارے نالون نے جب کار برق و باد کیا ؛

دبے رہنا - کسی بھاری یا ہلکی چیز کے نیچے چھپا رہنا - آتش مثل صبا اڑا دے اسے ای جمال دوست ؛ تا چند ہم دبے رہین گرد ملال مین ؛

درآنا - بالفتح سمانا - داخل ہونا - آتش کوچۂ گیسو کے سودے مین فنا ہوتی ہی روح ؛ خانۂ زنجیر مین ای دل درآیا چاہیے ؛

درانداز - بالفتح و فتح الف و نون غنہ و فتح دال مہملہ والف کشیدہ و سکون زاے معجمہ - دو آدمیون کے درمیان تفرقہ کرانے والا - آتش پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر مین ؛ پٹکا کیے سر کو پس دیوار درانداز ؛

دربدر پھرنا - بفتح ہر دو دال مہملہ و فتح موحدہ آوارہ و سرگشتہ ہونا ہر ایک کے دروازے پر - ناسخ جیسے ہی جلوہ روز ہجر پسند ؛ ماری پھرتی ہی دربدر شب وصل ؛

دربہشت - بالفتح و کسر موحدہ و کسر ہاے ہوز و سکون شین معجمہ و فوقانی - ایک قسم کی مٹھائی ہی جو گھی شکر اور روے سے بنائی جاتی ہی اور اسمین زرد رنگ دیا جاتا ہی - ناسخ غم خانہ تری یاد مین ہی سبز بہشت ؛ زہر غم فراق مزے مین ہی دربہشت ؛

درپیش آنا - بفتح و کسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ - سامنے آنا کسی امر یا واقعہ کا - آتش غم شب ہجر مین اپنے تئین درپیش آنا ؛ ذکر سے وصل کے دلشاد کیا کرتے ہین ؛

درپیش ہونا - سامنا ہونا کسی شدنی امر کا - ناسخ ساقیا لا جام درپیش ہی جنگ سخن ؛ ہی کجا تیغ زبان پر آج ہونا آب کا ؛

درد اٹھنا - بالفتح درد کا محسوس ہونا - ناسخ نازکی سے ہوا قاتل مری حالت کا شریک ؛ یان لگا زخم تو وان درد اٹھا شانے مین ؛

درد پوچھنے والا - بضم باے فارسی و سکون واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا - غمگسار - دردمندی کرنے والا - آتش درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ؛ ہو گئی صورت عنقا مرے غمخوار کی شکل ؛

درد جانا - درد اچھا ہو جانا - ذوق الفت کا نشہ جب کوئی مر جائے تو جائے ؛ یہ درد سر ایسا ہی کہ سر جائے تو جائے ؛

درد جاننا - ہمدرد ہو کر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا - ذوق ای ذوق جانتا ہی وہ ہمدرد میرا درد ؛ الخ

دردسر کرنا - بفتح دال مہملہ اول و کسر دال مہملہ ثانی و سکون راے مہملہ و فتح سین مہملہ - محنت و مشقت کرنا بالقصد کسی کام کی انجام دہی کی تکلیف اٹھانا - آتش صندل کو مول لیکر کسکی بلا رگڑتی ؛ مین دردسر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا ؛

دردسر مول لینا - بضم میم مہملہ و سکون واو مجہول

کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے اوپر انگیز کرنا۔ ناسخ گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہی یہ دردسر ٭ سودائے عشق کو نہین باز ار سے غرض ٭ آتش محبت کو ڑیون کی ہو اگر مول ٭ بنی آدم نہ لے یہ دردسر مول ٭

درد سے لوٹنا۔ بضم لام مملہ و سکون واو مجہول و تاے ہندی۔ درد کی شدت سے بیتاب ہونا۔ ذوق کعبے کا قصد اور ترے درد ہجر سے ٭ مین اے صنم ہون پہلی ہی منزل مین لوٹتا ٭

درد کھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ درد کا ازالہ کرنا تدبیر و علاج سے۔ ذوق گر درد ہی کھونا دل مضطر سے کسی کے ٭ پانی دو پلا وار کے سر پر سے کسی کے ٭

درد ہونا۔ (۱) کسی عضو مین درد معلوم ہونا۔ غالب رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی مین معاف ٭ آج کچھ درد مرے دل مین سوا ہوتا ہی ٭ آتش بے یار غم مغنی کی تحریر سے ہوا ٭ کانون مین درد چنگ کی تقریر سے ہوا ٭ (۲) کسی کے ساتھ دردمندی ہونا۔ ذوق اور ہمدرد کہان ہو تم اے حضرت دل ٭ درد اب تمکو ہمارا ہی تمھارا ہمکو ٭

درست کرنا۔ بفتحتین و سکون سین مہملہ و فوقانی۔ زد و کوب کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ کسیطرح سے زک دیکر عاجز کرنا۔ آتش تیشے سے جب کریگی تجھے پیرزن درست ٭ صورت دکھائی دیگی نہ اے کوہکن درست ٭

درست ہو رہنا۔ پوشاک سے آرائش سے نہانے دھونے سے غرض ہر اعتبار سے آراستہ و مستعد رہنا۔ آتش وہ رشک باغ سیر کو آتا ہی باغ مین ٭ کہدو کہ ہو رہین گل و سرو چمن درست ٭

درس دینا۔ بالفتح و سکون راے مہملہ و سین مہملہ پڑھانا۔ آتش دل کو ابروے صنم کا شیفتہ کرتی ہی آنکھ ٭ درس دیتا ہی معلم پہلے بسم اللہ کا ٭

درس لینا۔ کسی معلم سے پڑھنا۔ ناسخ عبور اللہ نے اسکو دیا ہی علم باطن پر ٭ نہ لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا ٭

درکار ہونا۔ کسی چیز کی ضرورت ہونا۔ آتش خالی ہاتھ آئینگے خالی ہاتھ عاشق جائینگے ٭ وان نہ کچھ منظور تھا ہمکو نہ یان درکار ہی ٭

درگذر کرنا۔ بالفتح و ضم کاف فارسی و فتح ذال معجمہ طرح دینا۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا۔ آتش دربان یار مجھپر شفقت اگر نہ کرتا ٭ دیوار پھاند جاتا مین درگذر نہ کرتا ٭

درگور۔ بالفتح و ضم کاف فارسی و سکون واو مجہول کلمۂ بیزاری۔ ذوق بعد مردن آپ چلے رونے کو سنگ گور دور ٭ جیتے جی کہتے ہو جب صورت تری درگور دور ٭

دروازہ بند کرنا۔ بالفتح و فتح زاے معجمہ و فتح

موحدہ وسکون نون غنہ ودال مہملہ۔ دروازے کے دونون پٹ بھیڑکر کنڈی چڑھا دینا **ناسخ** کیا دروازہ بند اُسنے سُنا جب دور سے نالہ ؛ مری آواز مین بھی ہی اثر آواز سائل کا ؛ **ذوق** دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب ؛ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہی ؛

دروازہ بھیڑنا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا وتحتانی مجہول ورائے ہندی۔ دروازے کے پٹ بند کرنا مگر کنڈی نہ چڑھانا **آتش** تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا ؛ تکیہ خدا پہ کیجئے دروازہ بھیڑئیے ؛ **ذوق** جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائے پھر ؛ دروازہ گھر کا اِس سگ دنیا سے بھیڑ تو ؛

دروازہ توڑنا۔ بضم فوقانی وسکون واو مجہول دیوار کو درمیان سے توڑ کر اُس جگہ دروازہ نصب کرنا۔ **ناسخ** یا علی ناسخ اندھیری گور مین گھبرا گیا ؛ خلد مین دروازہ مثل باب خیبر توڑیے ؛

دروازے کا بازو۔ بضم زائے معجمہ وسکون واو معروف۔ دروازے کے دونون پہلوون کے ستون جن پر اُترنگ قائم کیا جاتا ہی **ناسخ** اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دیتی ہی ؛ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے ؛

دروازے کا پٹ۔ بفتح بائے فارسی وسکون تائے ہندی۔ کواڑا۔ **ناسخ** نسیم آہ کے جھونکے سے کھولدون دم مین ؛ بھڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو ؛

دروازے کی زنجیر۔ بفتح زائے معجمہ ونون غنہ وکسر جیم عربی وتحتانی معروف۔ وہ زنجیر جو دروازے مین نصب ہوتی ہی اور کنڈی مین لگا کر دروازہ بند کیا جاتا ہی **ناسخ** کر دیا ہی اِسی حسرت نے مجھے دیوانہ ؛ ہاتھ مین یار کے دروازے کی زنجیر نہین ؛

درود پڑھنے کے قابل۔ بفتحتین وسکون واو معروف وکسر موحدہ۔ نہایت نفیس۔ نہایت مستحسن بہت خوب **آتش** وردِ زبان جناب محمدؐ کا نام ہی ؛ قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہی ؛

درہم برہم ہونا۔ بفتح دال مہملہ وفتح موحدہ وفتح ہر دو ہائے ہوز۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ بنا ہوا کھیل بگڑ جانا **آتش** اُس پری پر رونے گئے منڈوا کے زلف آزاد اسیر ؛ سلسلہ سودا زدون کا درہم و برہم ہوا ؛

دریا اُترنا۔ طغیانی کم ہونا دریا کی۔ **ناسخ** کیا مرے رونے سے اک یار کا چہرہ اُترا ؛ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا ؛ **آتش** چشمۂ عشق کی موجون سے اشارہ ہی یہی ؛ روتے روتے جو ہوا عشق کا دریا اُترا ؛ **ذوق** دکھا نہ جوش وخروش اپنا زور پر چڑھکر ؛ گئے جہان مین دریا بہت اُتر چڑھکر ؛

دریا بہنا۔ بفتح موحدہ وہائے ہوز زدہ۔ کسی بڑی جھیل یا چشمۂ آب یا کسی پہاڑ کے منبع آب سے پانی

کی دھار کا سطح زمین پر دوانا رواں ہونا۔ ناسخ شعبدہ عشق کا دیکھو کہ مین جھانکا جسدم ٭ بہ چلا آنسوون کا روزن در مین دریا ٭

دریا چڑھنا ۔ بفتح جیم فارسی وسکون راے ہندی مخلوط الہا۔ طغیانی ہونا دریامین۔ **ذوق** دکھا نہ جوش وخروش اپنا زور پر چڑھکر ٭ گئے جہان مین دریا بہت اتر چڑھکر ٭

دریا روان ہونا ۔ بفتح راے مہلہ۔ دریا بہنا ناسخ تھے جو دالان کے در بنگئے وہ پل کے در ٭ ہے روان اشک روان کا مرے گھر مین دریا ٭

دریا سے پار ہونا ۔ دریا کے اِس کنارے سے اُس کنارے کو پہونچنا۔ ناسخ پھنس گئے ہین واعظا گرداب دور جام مین ٭ زیست بھر ہو سنگے نہ اس دریاے مے سے پار ہم ٭

دریا سے گذرنا ۔ بضم کاف فارسی وفتح ذال معجمہ۔ دریا کو عبور کرنا۔ **ذوق** دریاے غم سے میرے گذرنے کیواسطے ٭ تیغ خمیدہ یار کی بوہے کا پُل ہوا ٭

دریا کا کنارا ۔ بفتح ہر دو کاف عربی۔ ساحل۔ ناسخ **رباعی** سیلاب روان ہی چشم تر سے ہر دم ٭ سوتے نہین اک آن شب ہجر مین ہم ٭ کسطرح پلاک پلک سے لگجائے کبھی ٭ ملتے نہین دریا کے کنارے باہم ٭

دریا کو زے مین بند کرنا ۔ بضم کاف عربی وسکون واو معروف۔ کسی وسیع یا کثیر المقدار چیز کا اِس طرح خلاصہ کرنا کہ اُسکے اصلی مقصد مین کسی طرح نقصان وحرج نہو۔ آتش دل تصور کا ترے مسکن ہوا ای بحر حسن ٭ بند جذب عشق سے کوزے مین دریا ہوگیا ٭

دریا مین اُترنا ۔ غسل کے ارادے سے دریا کے پانی مین کھڑے ہونا۔ ناسخ اُترینگے بے یار دریا مین ہم ای ناسخ اگر ٭ کاٹ ڈالیگا گلے کو خنجر خونخوار موج ٭ آتش اُترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا ٭ دریا اُچھالتا ہے کلاہ حباب کو ٭

دریا مین رہے مگر سے بیر ۔ بفتح میم مہلہ وفتح کاف فارسی وفتح موحدہ وسکون واو مجہول۔ جہان چند شخص متفق ہو کر سکونت پذیر ہون وہان ایک دوسرے سے خصومت نہین چل سکتی۔ **ذوق** ہو چکی اپنے دل کی عشق مین خیر ٭ رہے دریا مین اور مگر سے بیر ٭

دریا مین عریضہ دینا ۔ بفتح عین مہلہ وکسر راے مہلہ وسکون تحتانی **معروف** وفتح ضاد معجمہ۔ حضرت فاطمہ رضی یا حضرت خواجہ خضر علیہ یا پریون کے نام عرضی لکھکر اور اُسمین کوئی مراد مانگ کر دریا مین اُس عرضی کو بہا دینا۔ ناسخ **رباعی** کیا آنڈے ہین اشک نامہ کی انشا مین ٭ یہ جوش نہ گنگا مین نہ ہے جمنا مین ٭ یون قلزم اشک مین ہے نامہ میرا ٭ دیتے ہین عریضہ جسطرح دریا مین ٭

دَرّے پڑنا ۔ بکسر دال وراے مہلہ مشدد مکسور وسکون تحتانی مجہول۔ چرمی دوال سے پیٹا جانا۔ آتش

شہر بتان مین حوصلہ فریاد کا نہ کر ٭ یان رسم دُرّے پڑنے کی ہی نا خواہ پر ٭

دڑ

دڑاڑ۔ بالفتح وفتح راے ہندی بالف کشیدہ وسکون راے ہندی۔ شگاف در و دیوار۔ ناسخ جھانکنے کے لئے جسمین ہون دڑاڑین رخنے ٭ ای پری رو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند ٭

دس

دستار بند۔ بالفتح وسکون سین مہملہ وفتح فوقانی بالف کشیدہ وسکون راے مہملہ وفتح موحدہ ونون غنہ وسکون دال مہملہ۔ وہ لوگ جو پگڑی باندھنے یا شملہ کی بندش کرنے کا پیشہ کرتے ہین۔ آتش تو نے اک بچا سجا ہی ہاتھ سے اپنے جو یار ٭ کرتے ہین قالب تہی سُنکر اُسے دستار بند ٭

دستار کے پیچ۔ بکسر باے فارسی وسکون تحتانی مجہول وجیم فارسی۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہی آتش واہ کیا حُسن سے بال اُسنے پیٹنے سر سے ٭ خوشنما ایسے نہ دیکھے کسی دستار کے پیچ ٭

دستانہ۔ بالفتح وسکون سین مہملہ وفتح فوقانی بالف کشیدہ وفتح نون معجمہ وسکون ہاے مختفی۔ ایک قسم کا بُنا ہوا سوتی یا اونی پیکر پنجہ کی صورت کا جسکے اندر انگلیان مع کف دست وپشت دست چھپ جاتی ہین جاڑے مین سردی سے محفوظ رہنے کے لئے پہنتے ہین۔ ناسخ ہاتھ تیر نہین دستانے سے نکلا قاتل ٭ میان سے تونے نکالا ہی خنجر باہر ٭

دستخط ہونا۔ بالفتح وسکون سین مہملہ و تاے فوقانی وفتح خاے معجمہ وسکون طاے مہملہ۔ کسی سرکاری کاغذ پر افسر کی نشانی ہونا۔ آتش دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی تھی لیکن ٭ بھولے سے رہگئی ہی مسند سلطان کے تلے ٭

دستک دینا۔ بالفتح وفتح فوقانی وسکون کاف عربی۔ بند دروازے کے پٹ پر ہاتھ مارنا کہ اندر کے لوگ سُنکر کواڑے کھولین ناسخ رباعی دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب ٭ پہونچے مجھے مکتوب یکایک یارب ٭ ہو وہ بھی گھڑی جو لوگ آآکے کہین ٭ آیا خط یار ہو مبارک یارب ٭

دستہ۔ بالفتح وفتح فوقانی وسکون ہاے مختفی (۱) لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلۂ آہنی مین گرفت کے لئے نصب ہو ناسخ تیشے مین دستہ لگا تھا چوب صندل کا مگر ٭ لگتے ہی اُسکے فنا تھا درد سر فرہاد کا ٭ (۲) سادہ کاغذ کے ۲۴ یا ۲۵ تختون کا مجموعہ ناسخ خود بخود دستے کے دستے ہوے جاتے ہین سیاہ ٭ کیا لکھون حال مین ناسخ کی سیہ کاری کا ٭ (۳) بیل جو فقط ستارون کی ہو اور اُسپر گھوکھرو نہ ٹکے ہون۔ ناسخ نگہ پڑتی ہی کسکی ای فلک تیرے ستارون پر ٭ قباے یار مین جس روز سے چمکی کا دستہ ہی ٭ آتش

قباے یار کو دستے کے ٹکنے نے ہی چمکایا ؛ الخ

دش

دشمن زیر پا - بالضم ؛ فتح میم مہملہ و کسر زاے معجمہ ؛ سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ و فتح باے فارسی جب کوئی شخص نئی جوتی پہنتا ہی تو یہ کلمہ کہتے ہین - ناسخ
دوستون کے روندتا ہی دل پہنکر کفش تو ؛ ای پری
لگتا ہی زیبا تجکو دشمن زیر پا ؛

دع

دعا پڑھنا - بالضم آیات قرآنی کا خاص طور پر خاص مطالب کے لئے حسب قاعدہ عمل پڑھنا - آتش
بہار آئی چمن مین جلی ہواے قدح ؛ پڑھے وہ مست
جسے یاد ہو دعاے قدح ؛

دعا دینا - کسی کے حق مین کلمۂ خیر زبان سے نکالنا ناسخ
ہم دعا دیتے ہین گالی تو بھلا دو ہمکو ؛ بدلے احسان
کے لازم ہی کچھ احسان کرو ؛

دعا قبول ہونا - بفتح قاف معجمہ و فتح موحدہ و سکون واو معروف - مستجاب ہونا مانگی ہوئی دعا کا خدا کی درگاہ مین غالب حریف مطلب مشکل نہین فسون
نیاز ؛ دعا قبول ہو یارب کہ عمر خضر دراز ؛

دعا کرتے ہین - مزاج پوچھنے کا مہذب جواب ناسخ کو نہین پوچھتے ہرگز وہ مزاج ؛ ہم تو
کہتے ہین دعا کرتے ہین ؛

دعا کرنا - نیکی کا خواہان ہونا - خدا سے مراد مانگنا آتش
بمنت اُس صنم سے کیون نہون مین وصل کا سائل ؛
دعا اللہ سے رو رو کے حاجتمند کرتے ہین ؛

دعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا - دونون ہاتھ بلند کرکے پنجہ سے پنجہ ملاکر کف دست کھولکر دعا مانگنا ناسخ
کیا ہاتھ اُٹھاؤن پہر دعا سوے آسمان ؛ برآئے جو
کبھی وہ مری آرزو نہین ؛

دعا مانگنا - نیکی کا خواہان ہونا - مراد مانگنا خدا سے آتش
دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہو ؛ درکریم سے
آتش کسے جواب ہوا ؛ ناسخ آہ شب کا تو اثر اُلٹا ہی
اس خورشید پر ؛ مانگتا ہون مین دعاے صبح
کس اُمید پر ؛

دعائین دینا - بکسر ہمزہ و تحتانی مجہول و نون مخفیہ بہت سے کلمات خیر کسی کے حق مین کہنا آتش
دیدار یار برق تجلی سے کم نہین ؛ بند آنکھین ہونگی
دینگی دعائین بصارتین ؛

دعوت دینا - بالفتح و سکون عین مہملہ و فتح واو مہملہ و سکون فوقانی - موکلون کے نام کی بمعاوضہ عملیات برقی یا شکر وغیرہ پر نیاز دینا آتش آدکا اپنے فتیلہ
نہین کس رات جلتا ؛ عمل حُب کی بہت ہم سنے
بھی دعوت دی ہی ؛

دعویٰ کرنا - بالفتح و سکون عین مہملہ و فتح واو مہملہ و سکون الف بصورت تحتانی - کسی امر کا مطالبہ کرنا اپنا حق جتاکر - ذوق دل کے ورق پہ ثبت ہین

سند مہر داغ عشق ہے ہم کرتے ذوق عشق کا دعوی
سند سے ہین ہے

دف

دفتر برہم ہونا۔ بالفتح وفتح فوقانی وفتح موحدہ فتح ہاے ہوز۔ دفتر پریشان ہونا۔ دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہوجانا۔ ناسخ ہیا بہار عارض گل رنگ
تھی سب شاعری ہے اب وہ دفتر مثل اوراق خزان
برہم ہوا ہے

دفتر کھلنا۔ دفتر کا کام جاری ہونا۔ **غالب**
پھر ہوا مدحت طرازی کا خیال ہے پھر مہ وخورشید
کا دفتر کھلا ہے

دق

دقت ہونا۔ بالکسر وتشدید قاف معجمہ مفتوح وسکون فوقانی۔ دشواری ہونا۔ **ذوق** ع ہوگئی مضمون مین
دقت شعر پر اچھا ہوا ہے

دق کرنا۔ بالکسر۔ تنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ **ناسخ**
شب تاریک جدائی مین یہ چلاتا ہون ہے دق بہت
کرتی ہین یا حضرت باری راتین ہے **آتش** عاشق حسن بتان
سنتے ہین برسون سے مجھے ہے دق کریگی خون تھکوا کر
بنیگی سل قضا ہے

دق۔ بالکسر۔ عارضہ تپ کہنہ کا جسمین انسان مبتلا ہوکر مرجاتا ہے حضرت آتش نے اسی رعایت سے فرمایا ہے
ع دق کریگی خون تھکوا کر بنیگی سل قضا ہے

دک

دکان۔ بالضم۔ بازار مین وہ مکان یا کوٹھری یا چبوترہ یا جھونپڑہ یا زمین کا کسیقدر مخصوص ومحدود حصہ جسپر اشیاے فروخت جمع ہون اور فروشندہ بھی موجود ہو۔ ناسخ سارق جانان سے جو کی ہے ہمسری اِس
جرم مین ہے لٹکی رہتی ہین دکانون مین سراپا شمع ہے **آتش**
بازار دہر مین تری منزل کہان نہ تھی ہے یوسف نہ
جسمین ہو کوئی ایسی دکان نہ تھی ہے

دکان بند کرنا۔ دکان بڑھانا۔ اشیاے فروخت کو ہٹا کر دکان کے پٹ یا ٹٹر بند کردینا۔ **ناسخ** مرے
چاک گریبان سے جنون جو تنگ آئے ہین ہے دکانین
چوک کی سارے رفوگر بند کرتے ہین ہے

دکان بند ہونا۔ اشیاے فروخت کا دکان کے اندر مقفل ہونا۔ دکان کے پٹ یا ٹٹر بند ہونا۔ **ناسخ** یان
درد سر خمار سے ہے وان دکان ہی بند ہے ٹکرا کے سر کو
اب در خمار تو ڑیے ہے

دکان کرنا۔ کسی مکان بیرونی پر بازار مین اشیاے فروخت رکھکر بیچنا۔ **ناسخ** گیا خرابات جہان ہے اپنی
توبہ سے خراب ہے کوئی بھی اب میفروشون کی دکان
کرتا نہین ہے

دکان کھلنا۔ کسی مقفل بیرونی مکان کا جو فروخت اشیا کے لئے مخصوص ہو کشادہ ہونا۔ **آتش** فصل بہار
آئی ہے چلتا ہے دور جام ہے مغ کی دکان شام کھلے یا

سحر کھلے ؛

دکان کھولنا۔ بند دکان کے پٹ کھولنا یا ٹٹر کا ہٹانا فروخت اشیا کے لئے۔ ناسخ ہی صبح روز ہجر کہاں ہوش میکشی ؛ کھولی ہی مے فروش نے اپنی دکان عبث ؛

دُکھ۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا۔ تکلیف۔ ناسخ ع آپ دُکھ پاتے ہین جو روندتے ہین خارون کو ؛

دکھا آنا۔ بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا۔ کوئی چیز کسی کو اُسکے مقام پر دکھا کر واپس لانا۔ آتش کبھی کبھی جو دکھا آئے روے رنگین تو ؛ خزان ہین مُرغ چمن کو غم بہار نہ ہو ؛

دکھا لانا۔ کسی شخص کو کسی مقام پر کچھ دکھانے کے لئے ساتھ لیجانا اور ساتھ واپس لانا۔ آتش ای جنون کوہ و بیابان بھی دکھا لا ہمکو ؛ رہین پستی و بلندی سے خبردار قدم ؛

دکھائی دینا۔ بکسر ہمزہ و تحتانی معروف۔ نظر آنا جلوۂ دیدار دکھانا کسی کا۔ ناسخ جادے دکھائی دیتے ہین مانند اژدہے ؛ کانٹون مین صاف زہر ہی گیسوے یار کا ؛ آتش کرونگا زلف کے سودے مین تار تار ایسا ؛ دکھائی دینگے مری جیب کے گریبان چاک ؛ ذوق دیکھو چھوٹون کو ہی اللہ بڑائی دیتا ؛ آسمان آنکھ کے تل مین ہی دکھائی دیتا ؛ غالب قطرہ مین دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو مین کل ؛ کھیل لڑکون کا ہوا دیدۂ بینا نہوا ؛

دُکھ پانا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا۔ تکلیف پانا۔ ناسخ جو ضعیفون کو ستائیگا سزا پائیگا ؛ آپ دُکھ پاتے ہین جو روندتے ہین خارون کو ؛

دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ غالب یونہین دُکھ کسی کو دینا نہین خوب ورنہ کہتا ؛ کہ مرے عدو کو یارب ملے میری زندگانی ؛

دُکھڑا رونا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے ہندی بالف کشیدہ وضم راے مہملہ وسکون واو مجہول۔ دُکھ درد مصیبت و تکلیف کا حال بیان کرنا۔ آتش نالون سے نہ اظہار ہو بیتابی جان کا ؛ رسوائی ہی اس دُکھڑے کا رونا مرے دل کو ؛

دُکھ ملنا۔ تکلیف ملنا۔ غالب نام کا میرے ہی جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا ؛ کام مین میرے ہی جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا ؛

دل

دل اٹکنا۔ بالکسر و فتح الف وسکون تاے ہندی و فتح کاف عربی بالف کشیدہ۔ دل کو کسی کام مین مشغول یا کسی شخص سے مانوس کرنا۔ ناسخ کسی سے دل نہ اس وحشت سرا مین مین نے

اٹکایا ؛ نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا ؛ ذوق ای صنم کیا پوچھتا ہی حال اس رنجور کا ؛ دل نہ اٹکائے کہین اللہ بے مقدور کا ؛

دل آجانا - دل کا کسی محبوب کو پیار کرنا - عاشق ہونا - ناسخ جب نظر آتا ہی آنکھین ہی چُرا جاتا ہی وہ ؛ آگیا ہی دل ہمارا ہاے کس بے دید پر ؛

دلاسا دینا - بالکسر - تشفی دینا ذوق کنج تنہائی مین دیتا ہون دلاسے کیا کیا ؛ دل بیتاب کو مین اور دل بیتاب مجھے ؛

دلال - بالفتح و تشدید لام مہملہ مفتوح بالف کشیدہ و سکون لام مہملہ - وہ متوسط شخص جو خریدار کو وارے سے سودا مول لے دے اور فروشندہ کی دکان پر گاہک لاوے اور اس دو طرفہ خدمت کا حق السعی قیمت مال پر بڑھائے ناسخ سارے بازار کو سودا ہی مرے یوسف کا ؛ ہو گئے زرد خریدار تو دلال سفید ؛ آتش آنکھون کو رہے مد نظر مشتری دل ؛ دلال خریدار لگا لاتے ہین دم سے

دلالی - بتحتانی معروف - دلالون کا پیشہ ناسخ اشتراے مے کی رغبت دیتی ہی ؛ میکشو کرتی ہی دلالی گھٹا ؛

دل اُٹھانا - دل کو کسی مشغلے سے نا مشغول کرنا یا کسی شخص سے جسکی محبت پڑ گئی ہو غیر مانوس کرنا آتش دور کر توڑ کے جان ؛ انکو اُٹھا دینا ہے ؛

یہ وہ پتھر ہی نہین جس سے کوئی سِل بھاری ؛

دل اُچاٹ کرنا - بضم الف - دل نہ لگانا کسی کام مین - بیدلی کرنا - ذوق دل اپنا غم وہر سے تو کر نہ اُچاٹ ؛ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ ؛

دل اُچاٹ ہونا - کسی کام مین دلچسپی نہونا - بیدلی ہونا - آتش چوٹ سی لگتی ہی دل جنگل سے ہوتا ہی اُچاٹ ؛ سنگ طفلان کرتے ہین مجکو اشارے شہر سے ؛

دل اُلجھنا - بضم الف و فتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا - دل اٹکنا - دل کا مانوس و مشغول ہونا آتش اُلجھا ہی دل بتون کے گیسوے پر شکن مین ؛ اُگتی ہی جاے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؛

دل آئینہ ہونا - الف ممدودہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح نون معجمہ و سکون ہاے مختفی - دل پر نیک و بد حال خود بخود واضح ہو جانا - ناسخ جب تصور یار کا باندھا ہم آپ آئے نظر ؛ سامنے آنکھون کے آئینہ ہمارا دل ہوا ؛

دل باغ باغ ہونا - دل خوش ہونا ناسخ ملا ہی آج وہ رشک چمن مجھے عریان ؛ خوشی کے مارے ہی دل باغ باغ گنگا مین ؛

دل بجھا دینا - بضم موحدہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا - افسردہ دل کرنا - آتش خط سے رہا

نہ حسن رُخِ یار کا فروغ ⁂ بجھنے سے اس چراغ
کے دلکو بجھا دیا ⁂

دل بُجھ جانا ۔ بضم موحدہ وسکون جیم عربی مخلوط الہا ۔ افسردہ دل ہونا ۔ ذوق پانی طبیب دے ہے ہمیں کیون بجھا ہوا ⁂ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا ⁂ آتش بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے ⁂ اندھیری چراغ نہین جس کنول مین ہے ⁂

دل بڑھانا ۔ بفتح موحدہ وراے ہندی مخلوط الہا حوصلہ بڑھانا ۔ ضرورت سے زیادہ تعریف کردینا کہ آیندہ اور عمدہ کام ہو ۔ ذوق تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ⁂ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ⁂

دل بند ہو جانا ۔ بفتح موحدہ وسکون نون غنہ وسکون دال مہملہ ۔ انقباض خاطر ۔ غالب دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب ⁂ دل رُک رُک کر بند ہو گیا ہے غالب ⁂

دل بودا ہونا ۔ بضم موحدہ وسکون واو مجہول و فتح دال مہملہ بالف کشیدہ ۔ بہت جلد ڈر جانا ۔ تکلیف نہ اٹھا سکنا ۔ غالب غم کھانے مین بودا دل ناکام بہت ہے ⁂ یہ رنج کہ کم ہے مے گلفام بہت ہے ⁂

دل بھاری ہونا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی معروف ۔ غمگین ہونا ناسخ جسم کو جی ہے گران سینے کو ہے دل بھاری ⁂ ہے وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری ⁂

دل بھٹکنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا وفتح تاے ہندی وسکون کاف عربی ۔ دل کا کبھی کسی طرف اور کبھی کسی طرف مائل ہونا آتش طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکا ⁂ یہی وہ راہ ہے جسمین ہے جان کا کھٹکا ⁂

دل بھر آنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا وسکون راے مہملہ ۔ اندوہگین ہونا ناسخ خونفشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی جب سے شراب ⁂ کیون نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا ⁂ غالب دل ہی تو ہے نہ سنگ وخشت درد سے بھر نہ آئے کیون ⁂ روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون ⁂

دل بھرنا ۔ بالفتح موحدہ مخلوط الہا ۔ (۱) سیری وآسودگی ہونا ۔ آتش غم الفت کو کتا ہے نگلیے دل نہین بھرتا ⁂ یہ وہ نعمت ہے بھوکا رکھتی ہے جو اپنے مہمان کو ⁂ (۲) اطمینان کر لینا ولہ ہمکو ستا کے کہتا ہے دل بھر کے جام عشق ⁂ جو چاہے لے لے زہر ہے یہ انگبین نہین ⁂

دل بہلانا ۔ بفتح موحدہ ۔ بے شغل دل کو کسی شغلے کی طرف عمداً مائل کرنا آتش سیر کر کے دو گھڑی دل اسمین بہلا لیتے ہین ⁂ دل ہمارا ہے مرقع صحبت احباب کا ⁂

دل بہلنا ۔ بفتح موحدہ وہاے ہوز مفتوح ۔

دل کا مشغول ہونا کسی غیر ضروری شغل مین ناسخ
کیا کسی شغل مین بھلا بہلے ۃ دل پر اضطراب
ای قاصد ۃ ذوق القصہ نہین چاہتا مین جاسئے
وہ یان سے ۃ دل اُسکا یہین گرچہ بہلجائے تو اچھا ۃ

دل بیٹھا جانا- بفتح موحدہ وسکون تحتانی
مجہول وفتح تاے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ-
ضعف سے دل کا مضمحل ہونا- غشی کی ابتدائی
حالت غالب اُسکی بزم آرائیان سُنکر دل رنجور
یان ۃ مثل نقش مدعاے غیر بیٹھا جائے ہی ۃ

دل بیچین ہونا- بکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول
وفتح جیم فارسی وسکون تحتانی مجہول وسکون نون
معلنہ- دل کا بیقرار ہونا- ناسخ دل مرا بیچین ہی
کہہ راست ای قاصد شتاب ۃ کیا سبب آنے
مین کیون اُس کج ادا نے دیر کی ۃ

دل پتھر ہوجانا- بفتح باے فارسی وفوقانی
مخلوط الہاء مشددہ مفتوح- دل کا ضبط اندوہ کرتے
کرتے یا مصیبتین جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہوجانا
کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو آتش ظلم
سے اپنے پشیمان وہ ستمگر ہوگیا ۃ دل ہمارا صبر
کرتے کرتے پتھر ہوگیا ۃ

دل پر اختیار ہونا- بفتح باے فارسی وکسر
الف وسکون خاے معجمہ- دلکو قابو مین رکھہ سکنا ناسخ
ہی مقلب قلوب کا جو خدا ۃ کیا بتو دلپر اختیار اپنا ۃ

دل پر بار ہونا- دلکو گران معلوم ہونا ناسخ
کیون جنازے کو اُٹھاکر سب نے شرمندہ کیا ۃ
ایک سے کے دل پر نہ جیتے جی ہوئے تھے بار ہم ۃ

دل پر گذرنا- بضم کاف فارسی وفتح ذال معجمہ
سکون راے مہملہ- دلپر صدمہ واندوہ ہونا- آتش
فراق یار مین دل پر نہین معلوم کیا گذری ۃ جو اشک
آنکھو نہین آتا ہی سو بہتا یا نہ آتا ہی ۃ

دل پر نقش ہونا- بفتح نون معجمہ وسکون قاف
معجمہ وشین معجمہ- دلنشین ہونا- دل سے محو نہ
ہونا- ناسخ ہی نقش ترا نام مرے دل پہ پری رو ۃ
ہی نام تو اچھا پہ نگینا نہین اچھا ۃ

دل پریشان کرنا- دلکو منتشر اور گرفتار فکر و
تردد کرنا- دل کو یکسو نہ رہنے دینا- آتش گیسوؤن
کی نہ ہوا سے انھین اُلجھانا تھا ۃ اپنے سودائیون
کے دل نہ پریشان کرتے ۃ

دل پسنا- بکسر باے فارسی- دلدادہ وفریفتہ
ہونا- آتش پسے دل اُسکی چتون پر ہزارون ۃ
مرے بیساختہ پن پر ہزارون ۃ

دل پسیجنا- بفتح باے فارسی وکسر سین مہملہ و
سکون تحتانی معروف وجیم عربی- رحم آنا- آتش
ع آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا ۃ الخ

دل پکانا- بفتح باے فارسی وکاف عربی- نہایت
تنگ اور عاجز کرنا- آتش دم دے انھین بھی وہ

بت انکا بھی دل پکادے ؛ زاہد کمال شیخی اپنی بگھارتے ہین ؛

دل پک جانا۔ بفتح باے فارسی۔ انتہا سے مرتبہ دل کا تنگ اور عاجز ہونا کسی شخص یا کسی امر سے۔ آتش بتون کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہین دل ؛ وہ کون ہی کہ خدا سے جو داد خواہ نہین ؛ ذوق مرا دل آگے ہی تپنے مین اِک پھوڑا سا پکتا ہی ؛ خیال خط سبز یار نے کیون برگ پان باندھا ؛

دل پھانسنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا بالف کشیدہ وسکون نون غنہ وسین مہملہ۔ دلکو گرفتار ومبتلا کرنا۔ آتش کیون نہ پھانسے عاشقون کے دل وہ طفل برہمن ؛ طرہ ہی گردن کا ڈورا دوش کی زنار ہی

دل پھرنا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا۔ نفرت ہوجانا۔ دل بیزار ہوجانا۔ ناسخ دیکھکر تجکو گلون سے یہ پھرا بلبل کا دل ؛ بعد مُردن بھی چمن سے بھاگتے ہین دور پر ؛

دل پھنسانا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون وفتح سین مہملہ۔ دل کو گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ غالب دلکو آنکھون نے پھنسایا کیا مگر ؛ یہ بھی حلقے ہین تمھارے دام کے ؛

دل پھنسنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون وسکون سین مہملہ۔ دل اٹکنا۔ دل مبتلا ہونا۔ ذوق پھنسے نہ حلقہ گیسوے تابدار مین دل ؛ بلا سے گر ہو نوا اُن دہان مار مین دل ؛

دل پسینا۔ بکسر باے فارسی وسکون تحتانی معروف وسین مہملہ فریفتہ کرنا۔ آتش خون جگر ہوتا ہی یہ گفتا کیسی جانِ جان ؛ پسیتے ہو دل کو کیا کہتے ہین اِس رفتار کو ؛

دل تلملانا۔ بفتح فوقانی وسکون لام مہملہ وفتح میم مہملہ وفتح لام مہملہ بالف کشیدہ۔ دل بے قرار ہونا۔ ناسخ کب ہی تجکو میرے دل کے تلملانے کی خبر ؛ قاصدا پہونچا نہین اُس بیخبر کے سامنے ؛

دل تنگ رہنا۔ بفتح فوقانی وسکون نون غنہ وکاف فارسی۔ دل کا پریشان اور عاجز رہنا۔ آتش دل بہت تنگ رہا کرتا ہی ؛ رنگ بے رنگ رہا کرتا ہی ؛

دل تنگ ہونا۔ (۱) دل کا بخیل اور خسیس ہونا۔ ناسخ بوسہ جب مین نے طلب تجھسے کیا تو نے دیا ؛ ہی دہن تنگ ترا دل تو مگر تنگ نہین ؛ (۲) دل کا پریشان اور عاجز ہونا۔ ولہ دل ملک انگریز مین جینے سے تنگ ہی ؛ رہنا بدن مین روح کو قید فرنگ ہی ؛

دل توڑنا۔ خاطر شکنی کرنا۔ ناسخ تو نے ظالم دل روشن جو ہمارا توڑا ؛ غُل فرشتون نے کیا عرش کا تارا توڑا ؛ ذوق نازک کلائیان مری

توڑین عدو کا دل پہ مین وہ بلا ہون شیشے سے
پتھر کو توڑ دون ؛

دل تونگر ہونا - بفتح فوقانی و فتح واو مہملہ و سکون نون غنہ و فتح کاف فارسی و سکون رائے مہملہ - افلاس کا رنج نہ ہونا - دل مین ہر وقت یہی آرزو رہنا کہ خوب سی سخاوت و فیاضی کیجیے ناسخ
غم افلاس کہان دل ہو تونگر اپنا ؛ زرد چہرہ نہین فاقون سے یہ ہی زر اپنا ؛

دل تھرتھرانا - بفتح ہر دو فوقانی مخلوط الہاو سکون رائے مہملہ اول و فتح ثانی - دل کا پنا خوف سے آتش گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا ؛ عرق عرق ہوے ہم جسکو انفعال ہوا ؛

دل تہ و بالا ہونا - بفتح فوقانی - بیقرار و مضطرب ہونا دل کا - آتش چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہے دل ؛ عشقبازون کی صفین الٹین یہ ساغر سیکڑون ؛

دل ٹوٹنا - بضم تائے ہندی و سکون واو معروف و تائے ہندی - دل شکستگی - ناسخ
او محتسب مجھ سے کے تو شیشے کو توڑ یو ؛ دل بھی نہ ٹوٹ جائے کسی بادہ خوار کا ؛ آتش فتراک صید زندہ ہے زلف سیاہ یار ؛ ٹوٹین ہزار دل اگر اک تار توڑ لیے ؛

دل جانتا ہے - دلکو خوب حقیقت معلوم ہے ناسخ
دل ہی اُسکا جانتا ہے جس پہ گذرا ہے یہ حال ؛ عشق کا صدمہ زبانون سے بیان ہوتا نہین ؛

دلجلا - بفتح جیم عربی - سوختہ دل ناسخ کبھی مجھ دل جلے کی تربت پر ؛ سبز ہوگا نہ جز چنار درخت ؛

دل جلانا - بفتح جیم عربی - حرکات ناگوار و سخنان ناپسندیدہ سے دلکو سوختہ کرنا - ناسخ رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اُس نے میرے سینے پر ؛ اُسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلاتا ہے ؛ آتش برنگ شمع جس نے دل جلایا تیری دوری مین ؛ تو اُس نے منزل مقصود کو زیر قدم پایا ؛

دل جلنا - دل کا رنج یا غصہ یا رشک یا عداوت سے سوختہ ہونا - ناسخ صبح تک ہر شب فراق یار مین جلتا ہے دل ؛ روز ہوتا ہے چراغ داغ روشن شام سے ؛ آتش بسکہ دل جلتا تھا زیر خاک میری قبر سے ؛ شب کو شعلہ بیشتر دن کو دھوان اکثر ہوا ؛ غالب مین ہون اور افسردگی کی آرزو غالب کہ دل ؛ دیکھکر طرز تپاک اہل دنیا جلگیا ؛ ذوق تری بزم مین تو جلنا کہ تجھے بھی بو پہونچتی ؛ جو یونہین تھا دلکو جلنا تو بلا سے عود ہوتا ؛

دلجمعی ہونا - بفتح جیم عربی و فتح میم مہملہ و کسر عین مہملہ و سکون تحتانی معروف - خاطر جمع ہونا - تشفی

خاطر ہونا۔ آتش پھنسکے اُسمین مرغ جان چھوٹتا رگون کے جال سے ❊ اپنی دلجمعی ہوئی زلف پریشان حالی سے ❊

دل چاہتا ہی- دل مین آرزو ہی۔ آتش ڈھونڈتی ہین آنکھین اُس محبوب کا نقش قدم ❊ چاہتا ہی دل کرے حاصل شرف پابوس کا ❊

دل چُرانا- بضم جیم فارسی (۱) چوری سے دل کو لے لینا۔ پردے ہی پردے مین اپنا دلدادہ کرلینا۔ ناسخ دل چُرا کر مجھ سے تم آنکھین چُراتے ہو تو کیا ❊ چور بنکر آؤنگا گھر مین تمھارے رات کو ❊ (۲) کسی کام کے کرنے مین بلاسبب کوتاہی کرنا۔ ذوقؔ دل عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب ❊ کام چور اِس کام پر کس مونھہ سے اُجرت کی طلب ❊

دل چھین لینا- بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف۔ اپنا دلدادہ کرنا کسیکو۔ آتش چھین کر دل کو لیا خوب کیا ای شہ حُسن ❊ مانگ کر مجھسے جو لیتا تو گدائی ہوتی ❊

دل خوش رکھنا- دلکو ملول نہونے دینا۔ غالب ہمکو معلوم ہی جنت کی حقیقت غالب ❊ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہی ❊

دل خون ہونا- غم و غصہ کے عالم مین مبتلا ہونا دل کا۔ آتش دل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا ❊ ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا ❊

دل دُکھانا- بضم دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا۔ دلکو ایذا دینا ناسخ مانع صحرا نوردی پانون کی ایذا نہین ❊ دل دُکھا دیتا ہی میرا ٹوٹ جانا خار کا ❊ آتش خون ہوتا ہی جگر زمزمہ سُنکر بے یار ❊ دل دکھاتی ہی مغنّی تری آواز اپنا ❊

دل دُکھنا- بضم دال مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا۔ دلکو اذیت پہونچنا۔ ناسخ جب چُبھا گلبرگ مین کانٹا ہمارا دل دُکھا ❊ نرگس بیمار کے غم مین ہوے بیمار ہم ❊ آتش بتون کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہین دل ❊ وہ کون ہی کہ خدا سے جو داد خواہ نہین ❊

دلدل- بفتح ہر دو دال مہملہ۔ وہ مقام مرطوب جہان کی زمین کیچڑ کی طرح گز دو گز نیچے نرم ہوگئی ہو کہ پانون رکھتے ہی جاندار زمین مین دھنس جائے۔ آتش قدم بہکے تو گل در گل رقیب رو سیہ ہووے ❊ گلی مین یار کے ایسی مرے اشکون کی دلدل ہو ❊

دلدل مین پھنس کے رہجانا- مرطوب نرم زمین مین دھنس کر نہ نکل سکنا مجازاً علائق دنیوی مین پھنس جانا۔ ذوق نکلے دنیا سے کہان احمق اُٹھا کر بار حرص ❊ رہ گیا ❊ تو گدھا دلدل مین پھنسکے بوجھ سے ❊

دل دوڑنا۔ بفتح دال مہملہ وسکون واو مجہول و رائے ہندی۔ بے اختیار دل چاہنا کسی بات کو۔ دل کا بہت جلد رجحان کرنا کسی امر کیطرف۔ ناسخ دوڑتے ہین دیکھنے والون کے دل بے اختیار ؛ ہی غضب انداز اوکا فتری رفتار کا ؛ آتش زخم کاری سکے جو کھانے کو مرادل دوڑا ؛ سر بکف مین طرف کوچۂ قاتل دوڑا ؛

دل دھڑکنا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وفتح رائے ہندی وسکون کاف عربی۔ دل کی اصلی جنبش۔ دل کا خوف واضطراب کے عالم مین اصلی جنبش سے تجاوز کر جانا۔ آتش نام سنتا ہون جو مین گور کی اندھیاری کا ؛ دل دھڑکتا ہی جدائی کی شب تار میں ہو ؛

دل دینا۔ دلدادہ و فریفتہ ہونا۔ کسی پر عاشق ہونا۔ ناسخ دل دیکے آگیا ترے قابو مین ای صنم ؛ مین اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا ؛ آتش دل نہ دونگا میشتر سے دیچکا ہون یار کو ؛ جان حاضر ہی جو مجسے ہوتی ہی سائل تقضا ؛ ذوق ابکی دل لیوین تو پھر اُس بُت قاتل کو ندون ؛ جان دون مال دون ایمان دون پر دل کو ندون ؛ غالب دل اُسکو پہلے ہی نازو ادا مین دے بیٹھے ؛ ہمین دماغ کہان حسن کے تقاضا کا ؛

دل ڈوب جانا۔ بضم دال ہندی وواو معروف وسکون موحدہ۔ غشی طاری ہونا۔ آتش عرق آلودہ جبین دیکھ کے دل ڈوب گیا ؛ شبنم باغ سے طوفان نہوا تھا سو ہوا ؛ ناسخ ای عزیزو آج میرا دل نہ ڈوبا جاے کیون ؛ اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا ؛

دل رُکنا۔ بضم رائے مہملہ۔ دل کا آزردہ ہونا کسی سے۔ دل سے نہ ملنا بوجہ شکر رنجی کے غالب ؎ دل رُک رُک کر بند ہو گیا ہی غالب ؛ آتش آزردہ دل سے جان ہی دل جان سے رُکا ہی ؛ تم درمیان پڑکر دفع ملال کرتے ؛

دل سخت کرنا۔ بفتح سین مہملہ وسکون خائے معجمہ و فوقانی۔ بے رحم ہو جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ آتش ای بت خدا کے واسطے دلکو نہ سخت کر ؛ اِس کعبے مین ضرور نہین فرش سنگ کا ؛

دل سرد ہو جانا۔ بفتح سین مہملہ وسکون رائے مہملہ ودال مہملہ۔ دل بجھ جانا ذوق اِس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا ؛ اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا ؛

دل سنبھالنا۔ بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح موحدہ مخلوط الہا۔ بیقرار دل کو قرار دینے کی تدبیر کرنا۔ آتش درد فراق آتش ترپار ہا ہی ہمکو ؛ اک ہاتھ دل سنبھالے اک ہی جگر سنبھالے ؛

دل سنبھلنا۔ بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح

موحدہ مخلوط الہا۔ مضطرب دل کو قرار آنا۔ ذوق
دل گر کے نظر سے تری اُٹھنے کا نہین ہی یہ گرنے
سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا ؎
دلسوز۔ بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول و زاے
معجمہ ہمدرد۔ غمگسار۔ ذوق کچھ سوز دل اپنا کسی
دلسوز کے آگے ؎ فرصت ہو تپ غم کے حرارت
سے تو کہیئے ؎
دل سے۔ سچے دل سے۔ خالص قلبون
سے ناسخ مین ابھی ہوتا ہون حاضر جان سے
ای جان جان ؎ آپ اگر دل سے بُلانے کا اشارا
کیجئے ؎ ذوق کبھی شیرین نہ دل سے کوہکن نے
کوہ کو کاٹا ؎ محبت یہ نہین ہی زور بازو اسکو
کہتے ہین ؎
دل سے اُتارنا۔ بضم الف و فتح فوقانی
بیقدر کر دینا۔ آتش شمعون کو تو نے دل سے
پروانے کے اُتارا ؎ آنکھون سے بلبلون کے
گلشن گرا دئے ہین ؎
دل سیاہ کرنا۔ بکسر سین مہملہ۔ دل کو بیدرد
و بیرحم بنانا۔ آتش اسقدر دل کو نہ کر ای بت سنگ
سیاہ ؎ زیب دیتی نہین اس کعبے کو پوشاک سیاہ ؎
دل سیاہ ہونا۔ دل کا بیدرد ہونا ناسخ
جسطرح ہاتھ سیہ درہم و دینار سے ہون ؎ تف زر
سے یونہین ہی دل زردار سیاہ ؎

دل سے پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون
واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ دل پر
گذری ہوئی حقیقت کا استفسار کرنا۔ غالب
کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے تیر نیمکش
کو ؎ یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے
پار ہوتا ؎
دل سے دل ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ خوب
پیار و اخلاص ہونا آپس مین۔ ناسخ بلاے جان
ہی نظر سے اگر نظر ملجاے ؎ مگر ہی لطف بڑا
دل سے دل اگر ملجاے ؎
دل سے دور ہونا۔ بضم دال مہملہ ثانی و سکون
واو معروف و راے مہملہ۔ دل کو کسی کا خیال
نہ رہنا۔ دل سے یاد کسی کی بھول جانا۔ ناسخ
غربت مین کیا حصول ہی نزدیک رہنے سے ؎
اہل وطن کے دل سے مین جب دور ہوگیا ؎
دل سے دھوان اُٹھنا۔ بضم دال مہملہ
مخلوط الہا و فتح واو مہملہ و الف کشیدہ و نون مخفیہ
آہ کرنا۔ ذوق اُٹھ رہی جائے لگا یہ اک دل سے
دھوان آہ کے ساتھ ؎ جب تلک جلنے کا یہ
سوختنی خوب نہین ؎
دل سے کہنا۔ بفتح کاف مہملہ و ہاے ہوز
دل ہی دل مین منصوبہ یا تجویز یا مکالمہ کرنا ذوق
دل سے کچھ کہتا ہون مین مجھسے ہی کچھ دل کہتا ؎

دونون اک حال مین ہین رنج و مصیبت والے ؛

دل سے لاگ ہونا - بفتح لام مہملہ و الف کشیدہ - دل سے تعلق و لوٹ ہونا ناسخ عشق کو کس کے دل سے لاگ نہین ؛ کونسا گھر ہے جس مین آگ نہین ؛

دل سے لگی ہونا - بفتح لام مہملہ و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف - دل کو انتہاے مرتبہ کسی امر کا خیال یا کسی بات کی توجہ ہونا - ذوق مونھ سے لگا ہوا ہی اگر جام مے تو کیا ؛ ہی دل سے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی ؛

دل سے ناچار ہونا - دل سے اختیار نہ چلنا - دل کے قابو مین ہونا - ناسخ مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ؛ ای ناصح بیفائدہ سمجھاتے ہو مجکو ؛

دل سے نکلنا - بکسر نون معجمہ - دل مین گنجائش نہ رہنا - آتش عہد کرکے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار ؛ اپنے دل سے نہ نکلتی جو صفائی ہوتی ؛

دل شگفتہ ہونا - دل کا بشاش ہونا ذوق برنگ غنچۂ پیکان و غنچۂ تصویر ؛ نہ دیکھا اپنا شگفتہ کسی بہار مین دل ؛

دل صاف ہونا - دل سے پچھلی کدورت و ملال رفع ہوجانا - ذوق پڑھے کتاب کے قصون مین کیا کرو دل صاف ؛ جو دل ہو صاف بہ از روضۃ الصفا سمجھو ؛ ناسخ آئنے کو دوست رکھتے ہین جہان مین خوب و زشت ؛ دل ہوا جب صاف بس عالم سے جھگڑا پاک ہی ؛ آتش صاف دل خاک ہو اُس کا زکینہ جو سے ؛ نکلے جب صلح کی باتون مین بھی شر کا پہلو ؛

دل قابو مین ہونا - بضم موحدہ و سکون واو معروف - دل کا اپنے بس مین ہونا - ناسخ بس مین ہوتا مین پرائے نہ کبھی اے ناسخ ؛ آہ میرا مرے قابو مین اگر دل ہوتا ؛

دل کا بخار - بضم موحدہ - دل کی اندرونی کدورت و ملال وغیرہ آتش بنتی ہی جان پر جو حرارت سے عشق کی ؛ کرتا ہون آہ پھونکے دل کا بخار دور ؛

دل کا بخار نکالنا - بکسر نون معجمہ - رو کر یا بک کر یا گالیان کوسنے دیکر دل کی کدورت و ملال نکال ڈالنا - آتش دل کا مرے بخار نکالا ہی آہ نے ؛ شعلہ تری سے تا بہ ثریا بلند ہی ؛

دل کا حال - دل پر گذری ہوئی کیفیت ناسخ قاصدا کیون کہون جو حال ہی میرے دل کا ؛ خط کو آنکھون سے غرض کانون کو پیغام سے کام ؛

دل کا حوصلہ - بفتح حاے حطی و سکون واو بھول و فتح صاد مہملہ و فتح لام مہملہ - توفیق -

ہمت

ہمت۔ ذوق جگر اور دل کا جتنا حوصلہ تھا تل گیا سارا پر نگہ کے تیر کا ہونا تھا زور اسکو کہتے ہین ؛

دل کا دھوان۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا آہ گرم۔ ذوق اُڑا ئینگے دھوین اک آن مین اِس چرخ گردان کے ؛ اگرچہ دھوین نے دل کے زیر آسمان باندھا ؛

دل کا غبار۔ بضم غین معجمہ۔ دل کی کدورت و ملال۔ آتش ہوا تو پھر اُسے جاتے ہوے نہین دیکھا ؛ غبار چشم دل یار کا غبار ہوا ؛ ذوق ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا ؛ پردہ جو درمیان نہو دل کے غبار کا ؛

دل کا کچھ کہنا۔ بضم کاف عربی ثانی وسکون جیم فارسی مخلوط الہا۔ دل کی خواہش محسوس ہونا کسی فعل کے ارتکاب یا عدم ارتکاب کی نسبت ذوق دل سے کچھ کہتا ہون مین مجسے ہے کچھ دل کہتا ؛ دونون اک حال مین ہین رنج و مصیبت والے ؛

دل کا کنول۔ بفتح کاف عربی ثانی مخلوط النون و فتح واو مہملہ۔ اُردو استعارہ ہے مراد خاص دل سے ہے۔ مگر یہ استعارہ کلام اساتذہ کے علاوہ تقریر مین بھی مستعمل ہے اسلیئے گویا ایک معین اصطلاح ہے۔ آتش ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین ای آتش ؛ کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اِس دل کا کنول پایا ؛

دل کباب کرنا۔ بفتح کاف عربی دل جلانا ناسخ ہجر مین آگ ہو گیا پانی ؛ دلکو کر دیتی ہے کباب شراب ؛

دل کباب ہونا۔ دل جلنا۔ ناسخ ہجر مین کیا پیون شراب کہ دل ؛ ہو رہا ہے کباب ای قاصد ؛

دل کڑھانا۔ بضم کاف عربی و فتح راے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ۔ دل کو رنجیدہ کرنا۔ دل کو ملول کرنا۔ آتش دل کڑھاتی ہے نہایت نرگس بیمار یار ؛ صدقے کرکے مرغ روح اُسپر اُڑایا چاہیے ؛

دل کو پتھر کرنا۔ دل کو سخت کرنا ناسخ بیوفا ہین کو دکان سنگ زن کو چھوڑیے ؛ دادی وحشت کو چلیے دلکو پتھر کیجیئے ؛

دل کو تعلق ہونا۔ بفتحتین و تشدید لام مہملہ مضموم و سکون قاف معجمہ۔ دل لگا رہنا۔ کسی کی خیر و خیریت ملنے کی خواہش دل سے متعلق رہنا۔ آتش شکر صد شکر تعلق نہوا دل کو کبھی ؛ یار و اغیار کے جھگڑے سے چھڑایا مجکو ؛

دل کو تھامنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا بالف کشیدہ و سکون میم مہملہ و فتح نون معجمہ بالف کشیدہ۔ دل مضطر کو بیقرار و منتشر و تہ و بالا ہونے سے روکنا۔ ذوق ہم اُنکے زور کے قابل نہین ہین وہ شہ زور ؛ جو عشق مین دل مضطر کو تھام لیتے ہین ؛

دل کو چوٹ لگنا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو مجہول و تاے ہندی و فتح لام مہملہ۔ دل کو صدمہ

ہونا۔ ناسخ چوٹ دلکو جو لگے آہ رسا پیدا ہو ٭ صدمہ شیشے کو جو پہونچے تو صدا پیدا ہو ٭

دل کو دل سے راہ ہونا۔ اگر ایک شخص دل سے محبت کرے تو اُسکی تاثیر سے محبوب کے دل مین بھی محبت پیدا ہونا۔ ناسخ دلکو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجئے ٭ اپنے گھر کا اُسکے گھر مین اسطرح در توڑ دیجئے ٭

دل کو سمجھانا۔ بیقرار دلکو تسکین بخش خیالات سے ساکن کرنا۔ ناسخ ہنسکے بولا کہ ہے کچھ کام ابھی آتا ہون ٭ اور اپنے دل بیتاب کو دم بھر سمجھا ٭

دل کو گدگدانا۔ بضم ہر دو کاف فارسی۔ دل مین گستاخانہ و بیباکانہ خیالات پیدا ہونا۔ آتش پڑ چکے جب دست گستاخ اُس کمر کے درمیان ٭ شوق وصل یار دلکو گدگدا کر رہگیا ٭

دل کھولکر۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ اچھی طرح۔ خاطرخواہ۔ دل کے بلند حوصلے کے موافق۔ آتش کیا جو ضبط گریہ تو کیا دریا کو کوزے مین ٭ کبھی دل کھولکر رویا تو آیا جوش مین دریا ٭ غالب نہ بندھے تشنگی ذوق کے مضمون غالب ٭ گرچہ دل کھول کے دریا کو بھی ساحل باندھا ٭

دل کھنچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون و سکون جیم فارسی۔ کشیدہ خاطر ہونا۔ کسیقدر ناراض و بیزار ہو جانا۔ ذوق کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل ٭ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا ٭

دل کھینچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و جیم فارسی۔ دل کو کشش سے اپنی طرف کرنا۔ کسی دلچسپ واقعہ یا حسن و جمال یا آواز خوش آیند کا۔ ذوق لبیک و اذان ناقوس و جرس با خندۂ قلقل نالۂ مے ٭ دل کھینچے مین ہان کوئی ہو پر ایک نوا سے دلکش ہو ٭

دل کے آبلے پھوڑنا۔ بالف ممدودہ و سکون موحدہ و کسر لام معلہ و تحتانی مجہول و ضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ جس شخص سے دل جلا ہو اُسکے سامنے جلی کٹی باتین کرنا۔ آتش پانون کے چھالے تو نذر خار صحرا کر چکے ٭ پھوڑیے اب چلکے پیش یار دلکے آبلے ٭

دل کی آگ بجھنا۔ بضم موحدہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا۔ دلکی سوزش دفع ہونا۔ آتش رشک و عداوت کا دل مین فرو ہونا۔ صدمہ و رنج و غصہ سے جو شعلے دل مین اُٹھتے ہون اُنکا سرد ہونا۔ ذوق بجھنے کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی ٭ ہوگا درخت گور پہ میری چنار کا ٭

دل کی پھانس۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا بالف کشیدہ و سکون نون غنہ و سین معلہ۔ رنج و تکلیف جو دل مین ہو۔ ذوق ہوگیا کانٹا سوزن زندہ

سینہ سارا ؂ دل کی جو پھانس تھی نکلی نہ سر سوزن سے ؂

دل کے پھپھولے پھوٹنا- بفتح بائے فارسی مخلوط الہا اول وضم ثانی وسکون واو مجہول وکسر لام مہملہ وتحتانی مجہول- کدورت ورنج باطنی کا جلی کٹی باتون یا طعن وتشنیع سے اظہار ہونا- آتش بے مہر یار کا نہ گلا ہم سے ہوسکا ؂ پھوٹے نہ تھے جو دل مین پھپھولے پڑے ہوے ؂

دل کے پھپھولے توڑنا- اظہار رنج وکدورت کے لئے جلی کٹی باتین کرنا- ذوق دل کے سارے پھپھولے توڑون مین ؂ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑون مین ؂

دل کے ٹکڑے ہونا- بضم تائے ہندی وسکون کاف عربی وکسر رائے ہندی وتحتانی مجہول صدمہ یا رنج یا مہلک چیز کے کھانے سے دل پاش پاش ہونا- ناسخ وان وہ انگشت حنائی سے بجاتے ہین ستار ؂ یان دل پرخون کے ٹکڑے ہین مژہ کے تار سے ؂ ذوق کھاؤن مین نہ ہیرا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہو ؂ ہو رگ پان ہی وہ مجکو شیر کا سا بال ہی ؂

دل کی رکاوٹ- بضم رائے مہملہ وفتح واو مہملہ وسکون تائے ہندی- آزردگی دلکی- ذوق قاتل جو تیرے دل مین رُکاوٹ نہو تو کیون ؂ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے ؂

دل کی طرح رکھنا- دل کی طرح عزیز رکھنا بفتح طائے حطی وفتح عین مہملہ وکسر زائے معجمہ وسکون ثانی وتحتانی معروف- پیارا جاننا- عزیز سمجھنا- آتش دشمنون کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز ؂ گرگ کو پالا بغل مین آستین مین مار کو ؂

دل گردہ- بضم کاف فارسی وفتح دال مہملہ تاب و طاقت وتحمل- ناسخ رات دن دھڑکے عذاب حشر کے ؂ زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہی ؂

دل گھبرانا- بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وسکون موحدہ- د . . گھبراتا کسی کام مین دل کا گرمی یا تنہائی یا خوف یا عشق یا بے شغلی کے عالم مین مضطر ہونا- آتش زلف مشکین کے جو سودے مین ہی دل گھبراتا ؂ پوچھتا پھرتا ہون اک ایک سے تاتار کی راہ ؂ محاسب کیون گردش مدام سے گھبرا نہ جائے دل ؂ انسان ہون پیالہ وساغر نہین ہون مین ؂

دل لبھانا- بضم لام وفتح موحدہ مخلوط الہا بالف کشیدہ- فریفتہ کرنا دل کو- آتش عالم کا دل لبھاتے ہین خال رخ حبیب ؂ سب جھے ہین اپنے حصے مین بھونرے کنول تمام ؂

دل لگانا- بفتح لام مہملہ ثانی- دا م کسی پر عاشق ہونا- دلدادہ ہونا- ناسخ دل لگایا ہی کہین نام خدا تونے بھی ؂ ورنہ کیون آتے ہین اوبت سب تجھے اشعار پسند ؂ آتش حسن سے دل کو لگا عشق کا

بیمار تو ہو ؛ پھر یہ عناب لب وسیب ذقن ہی کس کا ؛ غالب دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے ؛ عشق مین آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے ؛ (۲) دل کو مشغول کرنا کسی کام یا کسی مقام مین - ذوق جو دل قمار خانے مین بُت سے لگا چکے ؛ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ؛ ولہ لگا نہ اِس بتکدے مین تو دل جو ٹوٹتا ہی تو ٹوٹ کر مل ؛ کہ کیسا ہی کوئی خوش شمائل صنم ہی لیکن شکستنی ہی ؛

دل لگنا - کسی کام یا کسی مقام سے دلچسپی ہونا آتش سیر گلزار بہت کی نہ لگا دل بے یار ؛ خار اِس خو کا نہ دیکھا نہ تو گل اِس بو کا ؛ ذوق دل کہان سیر تماشے مین مرا لگتا ہی ؛ جی کے لگجانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہی ؛

دل لگی - بفتح لام مہلہ ثانی وکسر کاف فارسی تحتانی معروف (۱) دلچسپی وشغلہ - ناسخ خود بخود جی مرا آداس نہین ؛ دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہین ؛ آتش دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی ؛ صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی ؛ ذوق بہتر تو ہی یہی کہ نہ دنیا سے جی لگے ؛ پر کیا کرین جو کام نہ بے دل لگی لگے ؛ (۱) و (۲) ناسخ - بہر دو معنی سے کرتے ہو تم رقیبون سے اپنے جو دل لگی ؛ کچھ فکر ہی مرے بھی دل بیقرار کی ؛

دل لوٹنا بضم لام وواو مجہول - دل کا فریفتہ ہونا

کسی پر آتش حق بجانب ہی جو موسیٰ کو نہ تاب جمال ؛ تجکو نادیدہ دل گبر و مسلمان لوٹا ؛ وبواو معروف دل لے لینا دلبری سے - اپنا دل دادہ کر لینا کو ولہ صف مژگان سے کہہ رہی ہی وہ چشم ؛ دل ملین جتنے بے تحاشا لوٹ ؛

دل مُردہ ہو جانا - بضم میم مہلہ وسکون رائے مہلہ وفتح دال مہلہ وسکون ہائے مختفی - صدمہ یا کوفت یا کہن سال ہونے سے کوئی شوق دل مین باقی نہ رہنا - مردہ دلی - ناسخ ہو گیا ہی دل مرا مردہ کہان فکر سخن ؛ شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیئے ؛

دل مسوسنا - بفتح میم مہلہ وضم سین مہلہ و واو مجہول وسکون سین مہلہ - دل ہی دل مین رنج وغم کرنا - ناسخ رہ گیا مین مسوس کر دل کو ؛ کب میسر مجھے مساس ہوا ؛

دل ملنا - بکسر میم مہلہ باہم اخلاص ومحبت ویکدلی ہو جانا - ذوق رہے جون شیشۂ ساعت وہ مکدر دونون ؛ کبھی مل بھی گئے دو دل جو کدورت والے ؛ ناسخ آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا ؛ ساغر تو بہت خوب ہی مینا نہین اچھا ؛

دل مین آگ لگ اُٹھنا - برافروختہ ہونا - غصہ آنا - ناسخ یاس سے نظارۂ رخسار آتشناک سے ؛

آگ تک اُٹھتی ہی دل مین شعلۂ ادراک سے ؛

دل مین آنا- کوئی خیال یا کوئی منصوبہ یا کوئی ارادہ ہونا- آتش ؎ دل مین آتا ہے کہ اک دن رو کے دھو ڈالون انھین ؛ روز لکھتے ہین کراماً کاتبین دو چار بند ؛

دل مین بسنا- بفتح موحدہ- دل مین کسی کا تصور ہر وقت رہنا- دل سے کسی کا خیال دور نہ ہونا ذوق ؎ آگے زلفین تیری بستی تھین اور اب آنکھین تری ؛ ملک دل اپنا ہمیشہ کافرستان ہی رہا ؛

دل مین ٹھانتا- بفتح تاے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ وسکون نون معجمہ اول وفتح ثانی بالف کشیدہ- دل مین کسی امر کو قرار دینا- ناسخ ؎ تنگ چلون مین ہی اپنے دل مین ٹھانی ہی ؛ تری طرف سے ہزار اہی پری لگاوٹ ہو ؛

دل مین جگہ پانا- بفتح جیم عربی وفتح کاف فارسی وسکون ہاے ہوز- دل مین کسی کی گنجائش ہونا- مطبوع خاطر ہونا غالب ؎ وہ نالہ دل مین خس کے برابر جگہ نہ پائے ؛ جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب مین ؛

دل مین جگہ دینا- مطبوع خاطر سمجھنا- ناسخ ؎ دل مین جگہ نہ دے غم دنیا کو بیوقوف ؛ قدر مکین ہی پست شکوہ مکان بلند ؛ آتش ؎ داغ غم عشق کو دل مین جگہ دیجئے ؛ ڈھونڈیئے نیکر چراغ شاہد مقصود کو

دل مین جگہ کرنا- مطبوع خاطر ہونا- غالب ؎ افسردگی نہین طرب انشاے التفات ؛ ہان درد بنکے دل مین مگر جا کرے کوئی ؛

دل مین جگہ ہونا- کسی کی گنجائش دل مین ہونا مطبوع خاطر ہونا- آتش ؎ آج تک اپنے جگہ دل مین نہین اپنے ہوئی ؛ یار کے دل مین ہم اپنا پوچھو تو گھر کیونکر کرین ؛ غالب ؎ سب کے دل مین ہی جگہ تیری جو تو راضی ہوا ؛ مجھپہ گویا اک زمانہ مہربان ہو جائے گا ؛

دل مین چُبھنا- نہایت مرغوب خاطر ہونا ذوق ؎ یون میرے دل مین چبھتی ہی دندان کی اُس کے تاب ؛ ہیرے کی جیون کنی کسی گوہر مین گھر کرے

دل مین چٹکی لینا- بضم جیم فارسی وسکون تاے ہندی وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف- درپردہ آزار دینا کسی کو ناسخ ؎ بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد مین ؛ چاہیے منقار چٹکی لے دل صیاد مین ؛ ذوق ؎ تیر چٹکی مین لیا اُسنے سپہ جوان خدنگ رشک میرے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا ؛

دل مین چوٹ لگنا- دلکو صدمہ پہونچنا- آتش ؎ چوٹ جو دل مین لگی اُسکے سے سے بے یار ؛ خندۂ کبک کو مین سنگ فلاخن سمجھا ؛

دل مین چور رہونا- بضم جیم فارسی وسکون واو مجہول- ناگفتنی بات کا دل مین رکھنا اور منہ سے نہ نکالنا ناسخ ؎ بے سبب مجھسے نہین آنکھین چراتا

وہ صنم ؛ کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دل
مین جو رہی ؛

دل مین خیال رہنا۔ تصور رہنا کسی کا دل کے
اندر آتش دل مین رہتا ہی خیال چہرۂ پر نور یار ؛
یہ تو مہتاب سے رکھتا ہی یہ کاشانہ شمع ؛

دل مین راہ پیدا ہونا۔ بفتح باے فارسی و سکون
تحتانی مجہول و فتح دال مہملہ۔ دل سے دل ملنا۔
کسی کے دل مین اپنی محبت پیدا ہونا۔ آتش یار
کے دل مین کب اِس سے راہ پیدا ہو سکے ؛ آہ
مین میری ہی عالم گردن مغرور کا ؛

دل مین راہ کرنا۔ کسی کے دل مین اپنی محبت
پیدا کرنا آتش آنکھ ملتے ہی خیال یار نے کی دل
مین راہ ؛ مل ہی رہتا ہی مکان جسکا پتا معلوم ہو ؛

دل مین راہ ہونا۔ دل مین محبت ہونا کسی
کی آتش غیر حق کو مین سمجھتا ہون خیال باطل ؛
آتش اک دل مین نہین ہوتی ہی دو چار کی راہ ؛

دل مین رحم آنا۔ بفتح راے مہملہ و سکون حاے
حطی و میم مہملہ۔ دل نرم ہونا۔ دل مین ترس آنا۔ ناسخ
میرے نالے سنکے آتا تھا کبھی دل مین جو رحم ؛
روئی اب رکھنے لگا ہی وہ ستمگر کان مین ؛

دل مین رُکاوٹ ہونا۔ آزردگی ہونا دل
مین۔ ذوق قاتل جو تیرے دل مین رکاوٹ نہو
تو کیون ؛ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے ؛

دل مین سمائی ہونا۔ بفتح سین مہملہ و کسر ہمزہ و
تحتانی معروف۔ کسی بات کا عزم بالجزم ہونا۔ آتش عہد
کرتے تو تری طرح نہ پھرتے ای یار ؛ اپنے دلسے
نہ نکلتی جو سمائی ہوتی ؛

دل مین سوراخ پڑجانا۔ بضم سین مہملہ و سکون
واو معروف و فتح راے مہملہ۔ طعن و تشنیع کی گفتگو
سُنکر جواب نہ دینے اور ضبط کرنے کی تکلیف و خلش
دل پہ گذرنا۔ آتش پڑ گئے سوراخ دل مین گفتگوے یار
سے ؛ بے کنائے کے نہین اک قول اُس طناز کا ؛

دل مین سوراخ کرنا۔ سخنان طنز سے
دل آزاری کرنا۔ ذوق دل عاشق مین کرے کیونکہ
نہ عاشق سوراخ ؛ اسی الماس سے جاتا ہی
یہ بیدھا گوہر ؛

دل مین غبار آنا۔ دل مین کدورت آنا۔ ناسخ
جب آگیا غبار ذرا سا پہاڑ ہی ؛ کیا ہی دو نہین سد سکندر
کی احتیاج ؛

دل مین غبار بھر رہنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا دل
سے کدورت کا دفع نہ ہونا۔ ناسخ بھر رہا ہی کیا ہی
ظالم تیری خاطر مین غبار ؛ شوق سے اب میرے
اپنے بیچ مین دیوار کھینچ ؛

دل مین غبار ہونا۔ دل مکدر ہونا۔ ناسخ مجسے
اب صاف بھی ہو جاؤ مین یار آپ سے آپ ؛
جسطرح ہی تری خاطر مین غبار آپ سے آپ ؛

دل مین قائل ہونا۔ بکسر ہمزہ۔ دل مین ماننا دل مین اقرار کرنا۔ ناسخ دل مین کچھ قائل ہوا تقدیر کے نیرنگ کا ؛ بنگیا تابوت اُس اورنگ زیبا دنگ کا ؛

دل مین کہنا۔ دل ہی دل مین کوئی منصوبہ یا مکالمہ کرنا۔ ناسخ انسان دل مین کہتے ہین حیرت سے مرتے دم ؛ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا مین سب رہے ؛

دل مین گرہ ہونا۔ بکسر کاف فارسی وفتح رائے مہملہ وسکون ہائے ہوز۔ دل مین کسی امر کی گتھی پڑجانا۔ کسی کدورت آمیز وکینہ آمیز خیال کا دل مین پائدار ہوجانا اور وہ سے نہ نکلنا۔ آتش گرہ تھی دل مین زبس حسرت ہم آغوشی ؛ فشار گور کا راحت مجھے عذاب ہوا ؛

دل مین گھر کرنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ دل مین جانشین ہونا کسی کا۔ کسی کے دل مین کسی کا تصور یا یاد ہر وقت رہنا۔ ناسخ کر لیا ایسا بتان سنگدل نے دلمین گھر ؛ بنگیا ہی دل ہمارا اِک شرار سنگ کا ؛ آتش کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دل مین کرنے دے ؛ نگین کو دیکھئے بر عکس نام ہوتا ہی ؛ ذوق گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل مین ؛ ہم نے جانا تھا کوئی دن کا ہی مہمان دل مین ؛

دل مین گھر ہونا۔ کسی کے دل مین کسی کی جگہ ہونا۔ آتش ہوبے ستون کو بنایا تو کیا ہوا ؛ شیرین کے دل مین گھر تو نہ فرہاد کا ہوا ؛

دل مین نقش ہونا۔ بفتح نون معجمہ وسکون قاف معجمہ وشین معجمہ۔ دل مین اچھی طرح کوئی خیال کوئی صورت کوئی بات بیٹھ جانا۔ آتش کس کس کے دل مین نقش ہوا روے یار کا ؛ کیا کیا نگین کھدے شرف آفتاب مین ؛

دل مین ہونا۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ درپردہ ہونا۔ ذوق خط دیکے دل مین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ؛ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ ؛

دل مین یاد رکھنا۔ دل سے کوئی امر فراموش نہ کرنا۔ ناسخ اپنے دل مین ؛ یون رکھتے ہین برابر مجکو یاد ؛ ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہئے ؛

دل مین یاد کرنا چپکے چپکے کسی کی یاد کرنا۔ دل مین یاد کرنا بظاہر نام نہ لینا۔ ناسخ حاجت سبحہ نہین دل مین تجھے کرتا ہون یاد ؛ کیا کرون سودا نے کافی ایک دانا ہوگیا ؛

دل نرم ہونا۔ بفتح نون معجمہ وسکون رائے مہملہ ومیم مہملہ۔ دل مین رحم آنا۔ ناسخ کیونکر مرے رونے سے دل نرم ہو اُس بت کا ؛ پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہین کرتا ؛

دل ہارنا۔ ہمت ہارنا۔ دلیری جاتی رہنا۔ کسی کام کی آمادگی مین دل کا پست ہوجانا۔ آتش باہر

بساط سے تھے ہم عشق کے جوے مین ؛ دل ہارتے تو جان سے گوہر کو ماں کرتے ؛

دل ہٹ جانا- بفتح ہاے ہوز و سکون تاے ہندی- نفرت ہو جانا- ناسخ ہٹ گیا ہی یہ کسی گیسو و رخسار سے دل ؛ کہ کبھی رُخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف ؛

دل ہلا دینا- بکسر ہاے ہوز- خوف دلانا- آتش دل مرا نالۂ تکبیر ہلا دیتا ہی ؛ جتنے کافر ہین بجھتے ہین مسلمان مجکو ؛

دل ہی دل مین یاد کرنا- بکسر ہاے ہوز و تحتانی اول معروف- در پردہ دل کے اندر کسی کو یاد کرنا اور اِس یادگاری کا راز افشا نہونے دینا- ناسخ رشک سے لیتے نہین نام کہ سُن لے نہ کوئی ؛ دل ہی دل مین تجھے ہم یاد کیا کرتے مین ؛

دلّی- بکسر دال مہملہ و تشدید لام مہملہ مکسور و تحتانی معروف- دہلی کا دوسرا نام ہی ذوق ان دنون گرچہ دکن مین ہی بہت قدر سخن ؛ کون جائے ذوق پر دلّی کی گلیان چھوڑ کر ؛

دم

دم- بالفتح (۱) فریب- ذوق ہزار دم ہین آسے یاد تو نے دیکھا ذوق ؛ گیا وہ غیر کے گھر مجکو ٹال کے کیسا ؛ آتش آنکھون کو رہے مد نظر تیری دل ؛ دلال خریدار لگاتے ہین دم ناسخ گو کہ دم مین ٹالتا ہی تو مجھے ؛ پر صد وسی سال تیرا دم رہے ؛ (۲) جان- سکت- ہمت وغیرہ ذوق منصوبہ میرے مارنے کا کرتے ہین حریف ؛ او مجھ مین مثل بازی شطرنج دم نہین ؛ (۳) نفس- سانس ذوق ع پھر دیکھئے آتا بھی ہی دم یا نہین آتا ؛ الخ

دم اٹکنا- بفتح الف و فتح تاے ہندی و سکون کاف مہملہ- دم کا نکلتے وقت آنکھ یا سینے مین رُک جانا- نزع کی حالت آتش صورت یار مین اٹکے گا دم بازپسین ؛ حالت نزع سے مشکل مری آسانی ہی ؛

دماغ- بالکسر و بالفتح (۱) طاقت- قوت- سکت- ہمت تحمل- غالب دماغ عطر پیراہن نہین ہی ؛ غم آوارگیہاے صبا کیا ؛ ناسخ کب تلاش مال کا ہی اے جنون ہم کو دماغ ؛ گر ہی قسمت آہن زنجیر زر ہو جائیگا ؛ آتش معجون آب و گل ہی سے رہتے ہین مست ہم ؛ کسکو دماغ ہی مے یاقوت رنگ کا ؛ ذوق ہی نکہت ریحان کا دماغ اب کسے تجھ بن ؛ آتا ہی مرا ناک مین دم اور زیادہ ؛ (۲) مشام آتش مذاق اُسکو ہی جو چوسے لب شیرین جانان کو ؛ دماغ اُسکا ہی جو سونگھے کسی سیب زنخدان کو ؛

دماغ آسمان پر رہنا- کبر و نخوت مزاج مین رہنا- ناسخ آسمان پر اندنون رہنے لگا تیرا

دماغ ؏ چاہیے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو ؏

دماغ پریشان کرنا۔ دماغ کو تکلیف پہونچانا بوے ناگوار سے یا شور و ہنگامہ سے۔ ناسخ کیا پریشان غل سے کرتا ہی دماغ ؏ کچھ خبر قاصد کی بھی اے زلف ہی ؏

دماغ پریشان ہونا۔ دماغ کو تکلیف ہونا بوے ناگوار یا شور و ہنگامہ سے ناسخ ؏ ہو نکہت زلف صنم کے سونگھنے والے ہین ہم ؏ بوے گل سے ہو دماغ اپنا پریشان باغ مین ؏ آتش منغص کی طبیعت یار بن سامان عشرت نے ؏ دماغ اپنا پریشان ہوگیا مینا کی قلقل سے ؏

دماغ تازہ ہونا۔ ٹھنڈی ہوا سے یا بوے خوشگوار سے یا اور کسی راحت رسان وسیلے سے دماغ کو آرام اور تازگی پہونچنا۔ آتش تازہ ہو باد بہاری سے نہ بلبل کا دماغ ؏ الخ

دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ مغرور اور نازان ہوجانا۔ ناسخ ناسخ اُسکے عارض تابان سے جو تشبیہ دی ؏ چڑھگیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب ؏

دماغ خالی کرنا۔ اتنی بکبک کرنا کہ سامع کے سر مین یا خود قاری کے سر مین درد ہونے لگے۔ ناسخ شیشے مین کرتا ہون خالی محتسب میرا دماغ ؏ پنبہ مینا سے کان اپنے کرون ناچار

بند ؏ آتش باغ عالم مین نہین کوئی کسی کی سنتا نہ دماغ اپنا کرے مرغ خوش الحان خالی ؏

دماغ خشک ہوجانا۔ دماغ مین تازگی باقی نہ رہنا بوجہ ضعف بیماری یا بسبب ضعف پیری کے یا غذاے مرغن نہ بہم پہونچنے سے ناسخ مثل سانو خشک ناسخ کا دماغ ؏ بے شراب ارغوانی ہوگیا ؏

دماغ درست رہنا۔ بضم دال مہملہ و راے مہملہ و سکون سین مہملہ و فوقانی۔ قواے دماغ کا بحال رہنا۔ تکبر و غرور و غصہ وغیرہ نہونا آتش آتش وہی بہار کا عالم ہی باغ مین ؏ تا حال ہی دماغ ہواے چمن درست ؏

دماغ رکھنا۔ غرور اور ناز اور مزاج داری رکھنا۔ آتش جہان کی سیر دکھاتا ہی نشۂ صہبا ؏ دماغ رکھتے ہین جمشید کا گدا اے قدح ؏

دماغ عرش پر ہونا۔ بفتح عین مہملہ و سکون راے مہملہ و شین معجمہ۔ غرور و نخوت ہونا۔ ناسخ او ملک صورت نہ ہو کیون عرش پر تیرا دماغ ؏ چہچہتم تیری کرسی نے کیا ہی بام کو ؏ آتش بجا ہی عرش کے اوپر دماغ اُس شاہ خوبان کا ؏ دل اپنا نذدیک سیکڑون کرسی نشین آیا ؏

دماغ فلک پر پہونچنا۔ بفتح فاے معجمہ و فتح لام مہملہ و سکون کاف عربی۔ فخر و مباہات نازو غرور

ہو جانا۔ ناسخ دل اپنا ہوا بھی دریا جو وہ گہر ملجا گئے
دماغ پہونچے فلک پر جو وہ قمر ملجا سے گئے ؛

دماغ کا خلل - بفتح خاے معجمہ وفتح لام مہملہ اول وسکون ثانی - دماغ کی قوتون مین فتور آنا - دماغ بگڑ جانا - سودا و جنون ہونا - غالب بلبل کے کاروبار پہ ہین خندہ ہاے گل ؛ کہتے ہین جسکو عشق خلل ہی دماغ کا ؛

دماغ مین بو سمانا - بضم موحدہ وسکون واو معروف - غرور ونخوت ہونا - اپنے آگے دوسرے کو نہ گنتا آتش کیا چمن شگفتہ ہین کیا بہار آئی ہی ؛ کیا دماغ بلبل مین بوے گل سمائی ہی ؛

دماغ نہ ملنا - غرور ونخوت ہونا - ناسخ پرہو فصل گل مین سیر گلشن کو نہ جانا چاہیے ؛ ان دنون ناسخ دماغ باغبان ملتا نہین ؛ آتش ملتا نہین دماغ ہی گیسوے یار کا ؛ کچھ ان دنون مین مشک کا سوداگران ہوا ؛

دمباز - فریب دینے والا ذوق ہو دیتا ہی وہ دمباز جو دم اور زیادہ ؛ الخ آتش نہین دمباز ہم ہمکو نہ دم دے ؛ کرے جو پیچ ای یار اس سے کر پیچ ؛

دم باقی نہ ہونا - تحتانی معروف - مردہ ہیجانا آتش دم نہین باقی کسی مین تیری صورت دیکھکر ؛ بزم خوبان جوشش حیرت سے اک بتخانہ ہی ؛

دم بخود ہونا - بفتح موحدہ وضم خاے معجمہ وواو اشمام وسکون دال مہملہ - ساکت ہونا ناسخ دم بخود ہوان تیرے ماتھے کا یہ ٹیکا دیکھکر ؛ لال ہو تی ہی زبان ناطقہ سیندور سے ؛ آتش جب نظر آیا کوئی رخسار آئینے سے صاف ؛ دم بخود مین رہگیا سکتے کا سا عالم ہوا ؛

دم بند کرنا - (۱) عاجز کرنا - غالب رعد کا کر رہی ہی کیا دم بند ؛ برق کو دے رہا ہی کیا الزام ؛ (۲) خاموش کرنا - آتش دم بند اسکا زمزمے نے میرے کر دیا ؛ آواز میٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی ؛ (۳) سانس روکنا - دم سادھنا - ناسخ نہ دم مارو اگر غواص دریاے محبت ہو ؛ کہ غواصی مین انپا دم شناور بند کرتے ہین ؛ (۴) انقباض خاطر - آتش ع موںنھ لپیٹون مین تو دم کر دے خیال یار بند ؛ الخ

دم بند ہونا - (۱) خاموشی وسکوت اختیار کرنا - آتش انصاف سے وہ زمزمہ میرا اگر سنے ؛ دم بند ہووے طوطی حاضر جواب کا ؛ (۲) عاجز ہونا - ناسخ دم ہی بند آگے ترے تیغ صفاہانی کا ؛ قاتل خلق ہی عالم تری عریانی کا ؛

دم بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا - اتنی دیر جتنی دیر مین ایک سانس آوے - مجازاً تھوڑی دیر کو کہتے ہین ناسخ دم مرا گھبرا کے کرجاتا سفر گر نہ آتا اور دم بھر نامہ بر ؛

دم بھرنا۔ کسی کی محبت و متابعت کا پابند ہوجانا۔ **آتش** حباب آسا مین دم بھرتا ہون تیری آشنائی کا ؛ نہایت غم ہی اس قطرے کو دریا کی جدائی کا ؛ **ذوق** کہتا ہی گلے لگ کے مرے وہ دم خنجر ؛ ہے عشق کا بھرا اُسکے تو دم اور زیادہ ؛

دم پھڑک جانا۔ بفتح باے فارسی مخلوط بہا و فتح راے ہندی و سکون کاف عربی۔ (۱) بیتاب ہونا۔ **ناسخ** ذبح وہ کرتا تو ہی پر چاہیے ایمرغ دل ؛ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ؛ (۲) فریفتہ ہونا۔ **آتش** ترے تیر نگہ پر دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا ؛ نہ کی دلبستگی کس صید نے فتراک سے پیدا ؛

دم تک۔ بفتح فوقانی جیتے جی۔ تا زندگی **آتش** یہ کمانداری ہی دم تک عاشق دلگیر کے ؛ اس نشانے کو آزا کر تسنگے پہ تیر سکے ؛

دم توڑنا۔ جانکنی۔ نزع کا عالم۔ احتضار۔ **آتش** دم توڑنا ہی فرقت جانان مین اپنا کام ؛ کچھ کوہکن نہین ہی جو کہسار توڑ لے ؛ **ناسخ** کیون نہ دم توڑون کہ جس پر دم نکلتا ہی مرا ؛ **ناسخ** ان سوزن رقیبون کا وہ ہمدم ہوگیا ؛

دم چُرانا۔ بضم جیم فارسی۔ سانس کو روک کر مردے کیطرح پڑ رہنا **ذوق** اگرچہ مین مر بھی جاؤنگا تو سب کہینگے جیتا ہی دم چرا تا ؛ وہ جب ملک اپنے استانے پہ میری تربت نہ دیکھ لینگے ؛

دم چڑھ جانا۔ سانس پھولنا بوجھ یا دوڑنے کے سبب سے۔ غیر طبیعی سانس کی حرکت۔ جلد جلد سانس آنا۔ **ناسخ** کوے قاتل مین ہو چکر سر ہوا مجکو وبال ؛ بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا ؛ **آتش** برگ گل رکھون اگر مین ناتوان بالاے سر ؛ دم چڑھے ہو صدمہ سنگ گران بالاے سر ؛

دم خفا ہونا۔ بفتح خاے معجمہ۔ سانس رکجانا۔ گرفتگی نفس **ناسخ** عشق می یہ ہی کہ دم میرا خفا ہوتا ہی ؛ گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا کا ؛ **آتش** تیرے کشتون سے جو صورت آشنا ہوجائے گا ؛ زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہوجائے گا ؛

دُم دار تارا۔ بالضم۔ دنبالہ دار ستارہ۔ جھاڑو تارا۔ **ذوق** ظلمت عصیان سے تیری بنگیا شب روز حشر ؛ آفتاب اک نیزے پر دُم دار تارا ہوگیا ؛

دم دبانا۔ بالضم و فتح دال مہملہ ڈر کر بھاگنا **ناسخ** دُم دبا جاتے تھے جسکے سامنے شیر ژیان ؛ غیر روباہ و شغال اب اُنکے ایوان مین نہین ؛

دم دینا۔ بالفتح (۱) فریب دینا۔ **ناسخ** گردم شمشیر اس دم کو کہون تو ہی روا ؛ وہ دم ایسا دیگیا مین دم مین بیدم ہوگیا ؛ **ذوق** دیتا ہی وہ دم بات جو دم اور زیادہ ؛ شیشے کیطرح پھولے ہین ہم

اور زیادہ ؛ آتش دم دے انھین بھی وہ بُت
ان کا بھی دل ہَنا دے ؛ زاہد کہاں اپنی شیخی
بگھارتے ہین ؛ (٢) کوئی شے دیگچہ مین بکانا یعنی
ڈھانک کر حضرت آتش اسی رعایت سے فرماتے
ہین ؎ دم دے انھین بھی وہ بُت ان کا بھی دل
پکا دے ؛ الخ (٣) کسی پچکی ہوئی خولدار شے
مین مونھ کی ہوا پہونچانا تاکہ وہ پھول جائے حضرت
ذوق اسی رعایت سے فرماتے ہین ؎ دیتا ہی
وہ دمباز جو دم اور زیادہ ؛ شیشے کی طرح پھولے
ہین ہم اور زیادہ ؛

دم رکنا - بضم راے مہملہ - سانس رُکنا -
انقباض - آتش ساقی کے دور کھینچنے سے رُکتا
ہی دم مرا ؛ انگور سے نوش آتا ہی کھنچا شراب
کا ؛ غالب پھر وضع احتیاط سے رُکنے لگا ہی دم ؛
برسون ہوے ہین چاک گریبان کیے ہوے ؛ ذوق
ہر نفس کوتاہ ہی رُک رُک کر ہی سینے مین دم ؛ دیکھیے
لب تک خدا کیونکر مجھے پہونچائے ہی ؛

دم روکنا - سانس روکنا - عاجز کرنا - آتش
وحشیان کر کے رہ دامن صحراون گا ؛ تنگ
مجکو نہ کرے دم نہ گریبان روکے ؛

دم فنا کرنا - بفتح فاے معجمہ - ہلاک کرنا - مارڈالنا - آتش
دم فنا دیکھنے والون کے کیا کرتا ہی ؛ سیفی
عامل کو اشارہ ہی ترے ابرو کا ؛

دم فنا ہونا - مرجانا - ہلاک ہونا - ناسخ
قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائے گا ؛
یا یوہین حسرت مین دم اپنا فنا ہو جائے گا ؛ آتش
وعدۂ وصل کی شادی سے فنا دم ہوگا ؛ قتل
کر ہاتھ پہ اپنے نہ صنم مار کے ہاتھ ؛

دمک - بفتحتین - چمک - تابش - غالب
رُخ روشن کی دمک گوہر غلطان کی چمک ؛
کیون نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا ؛

دم کرنا - بالفتح کچھ پڑھکر پھونکنا - ذوق
جو پڑھ کے سورۂ اخلاص دم کروان تو کہے ؛
کہ دیکھے دم مجھے اخلاص کیا جتاتے ہو ؛ ناسخ
معجزے سے مین جیا پر راست کہیے یا مسیح ؛
نام کسکا لیکے مجھپر آپنے دم کردیا ؛

دمکنا - بفتحتین - چمکنا - ناسخ دمکتا ہی جو کندن سا
بدن ہر ایک حلقے سے ؛ تری جالی کی کرتی
مین ہی عالم کامدانی کا ؛

دم کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون
تحتانی معروف و نون غنہ - مونھ کے اندر کی
جانب سانس لینا - ناسخ جلتی ہی اُس بت کی فرقت
مین دلا بادبہار ؛ باغ مین تو بھی دم آتش فشان
دو چار کھینچ ؛

دم کے ساتھ - بسکون فوقانی مخلوط الہا -
تازندگی - عین حیات - ناسخ تا زندگی رہا ہی اگر

جام جم کے ساتھ ÷ مانند خون شراب ہی یان اپنے
دم کے ساتھ ÷

دم گھبرانا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا خفقان اور وحشت سی ہونا - ناسخ دم مرا گھبرا کے کرجاتا سفر ÷ گر نہ آتا اور دم بھر نامہ بر ÷ ذوق گھبرانا جو یاد آیا ترا ہو کے ہم آغوش ÷ گھبرانے لگا سینے مین دم اور زیادہ ÷

دم گھٹنا - بالضم کاف فارسی مخلوط الہا وسکون تاے ہندی - گرفتگی نفس - انقباض ہونا دھوین مین یا تاریکی مین ناسخ کیا آج کیا ہی شب فرقت نے اندھیرا ÷ گھٹتا ہی دم اے دیدۂ بیدار گلے مین ÷

دم گھوٹنا - سانس کی آمد و شد کو روکنا - ذوق چلتا ہون ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے ÷ یہ قید مار ڈالیگی دم گھوٹ گھوٹ کے ÷

دم لینا - تھوڑی دیر کام کرنے کے بعد ستانا - آتش دم بھی اِس مہانسرا ے دہر مین لینے نہ پائے ÷ آج ہی یان تو سن عمر رواں پر زین ہوا ÷ ذوق ترے اسیر جو صیاد کر لے ہین فریاد ÷ تو پھر وہ دم ہی نہین زیر دام لیتے ہین ÷ غالب دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ÷ پھر ترا وقت سفر یاد آیا ÷

دم لینے کی فرصت - بضم فاے معجمہ و فتح صاد مہمل - بہت کم فرصت - اندک مہلت - ناسخ مجکو دم لینے کی بھی فرصت نہ دنیا مین ملی ÷ روز پیدا شادیانہ کوچ کا نقارہ تھا ÷ ذوق دمبدم زخم پہ اک زخم ہی دم لینے کی ÷ مجکو فرصت تری کب تیغ نظر دیتی ہی ÷

دم مارنا - بالفتح (۱) بات کہنا ناسخ تاب دم مارنے کی کسکو بھلا تیرے حضور ÷ ہو گئی شمع تجلی سے موسا خاموش ÷ ذوق ونا قیامت ہی تری فوج کہ روز محشر ÷ دم نہ مارے کبھی سُن پائے جو گھوڑون کی صہیل ÷ (۲) لاف زنی - دعوی کسی بات کا کرنا - آتش آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم ÷ وہ دلربا ہی دشمن جان دوستدار کا ÷

دم مین آنا - فریب مین آجانا - ناسخ ع دم مین کب آتا ہی اے قاتل مسیحا دور ہی ÷

دم مین دم رہنا - جان سلامت رہنا - زندہ رہنا - آتش دم مین دم جب تک رہا تیرے سے جلو مین اے جنون ÷ مین گریبان چاک بھی باندھے ہوے دامن رہا ÷

دم مین دم ہونا - زندگانی ہونا - جان کی سلامتی ہونا - آتش دم مین دم جب تک ہو چھٹنے کا نہین مین یار سے ÷ میرے اسکے اتفاق بعد جو تن ہو جائے گا ÷ ذوق مشتاق تیرے ہی مرا جب تک کہ دم مین دم ہو قربان ہی میرے سے لیے اور مین قربان

سے لئے ؛

دم ناک مین آنا۔ سخت عاجز اور پریشان ہونا۔ غالب محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہی ؛ کہ موج بوے گل سے ناک مین آتا ہے دم میرا ؛ ذوق ہی نکہت ریحان کا دماغ اب کسے تجھ بن ؛ آتا ہی مرا ناک مین دم اور زیادہ ؛

دم ناک مین لانا۔ عاجز کرنا۔ ناسخ زلف شکین بجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہی یاد ؛ لائی ہی اب نکہت گل کیون مرا دم ناک مین ؛

دم نکلنا۔ (۱) مرنا۔ موت آنا۔ جان کا جسم سے مفارقت کرنا۔ ناسخ زبس خیال ہی فرقت مین دم نکلنے کا ؛ یہی سبب ہی مرے گھر سے کم نکلنے کا ؛ آتش روح و قالب کی جدائی ہی جدائی میری ؛ دم نکلتا ہی جو تو نام سفر لیتا ہی ؛ ذوق تری گلی سے نکلتے ہی اپنا دم نکلا ؛ رہے ہی کیونکہ گلستان سے عندلیب جدا ؛ (۲) عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ ناسخ کیون نہ دم توڑون کہ جسپر دم نکلتا ہو مرا ؛ تا سیخ ان روزون رقیبونکا وہ ہمدم ہوگیا ؛ آتش دم نکلتا ہی نگاہ چشم مست یار پر ؛ تشنہ کا ذورا بلا سے جان ہی اس تلوار پر ؛ غالب ہزارون خواہشین ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ؛ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے ؛ ذوق ترے انداز سے سو سو طرح کے ناز پیدا ہون ؛ ترے ہر ناز پر سو سو کا دم ای نازنین نکلے ؛

دم ہونٹون پر آنا۔ بہردو واو مجہول وبہردو نون غنہ۔ جان بلب ہونا۔ عالم نزع۔ اقتضا آتش سوزش دل سے جلی لیکن زبان نے اُف نہ کی ؛ صورت تبخالہ دم ہونٹون پہ آکر رہگیا ؛

دن

دن بڑھنا۔ بفتح موحدہ وسکون راے ہندی مخلوط الہا۔ رات چھوٹی ہوکر دن کا وسیع ہونا۔ ناسخ اب تو شاید یار کے جوڑون کا ہوجائے حساب ؛ ہجر کا دن روز محشر سے دو چندان بڑھگیا ؛

دن بھر۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا۔ تمام دن۔ ناسخ ہین سرو صنوبر جو جلین دھوپ مین دن بھر ؛ وہ سرو روان سے نہ سکے ایک گھڑی دھوپ ؛

دن بھرنا۔ زندگانی رنج و تنگدستی مین کاٹنا۔ ناسخ جنکی آغوش کو تم بھرتے نہین ؛ زندگانی کے وہ دن بھرتے ہین ؛

دن پہاڑ ہونا۔ بفتح باے فارسی وفتح ہاے ہوز وسکون راے ہندی۔ بڑا دن ہونا۔ دن کا بہت دیر مین ڈھلنا۔ دن کاٹے نہ کٹنا۔ ناسخ کیون ہوگیا ہی روز جدائی مجھے پہاڑ ؛ عاشق تو ہون ضرور مگر کوہکن نہین ؛

دن پھرنا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا۔ گردش کے ایام کا اچھے دنون سے مبدل

ہونا۔ مصیبت کے دنون کا پلٹا کھاکر ایام نیک
ہونا۔ غالب شاہ کی ہی غسل صحت کی خبر ٭ دیکھئے
کب دن پھرین حمام کے ٭ ناسخ ناسخ اپنے دن
پھرینگے دشت غربت مین اگر ٭ آبلہ ہر ایک تو دے
کا گھر ہو جائے گا ٭

دن پھیرنا۔ خدا کا کسی بندے کے بُرے دنون
کو اچھے دنون سے مبدل کرنا۔ ناسخ پھیر دے گا
دن ہمارے جب مقلب دہر کا ٭ داغ افلاس اپنے
سینے مین درم ہو جائے گا ٭

دن چڑھے۔ بفتح جیم فارسی و کسر راے ہندی
مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ خوب دھوپ
پھیلجانے کا وقت۔ ناسخ دمبدم ضعف بصر ایسا
ہی بے دیدار دوست ٭ دن چڑھے مجھ سے پڑھی
جاتی نہین تحریر صبح ٭

دندانہ ڈالنا۔ بفتح ہر دو دال معلہ۔ کسی آہنی یا چوبی
پیکر کو اسطرح بد احتیاطی سے مستعمل کرنا کہ اُسین
دانت بنجائین مثلاً چھری یا تلوار کی دھار مین یا چوبی
سطر مین دانت ڈالدینا۔ آتش سر کو کٹواتی اگر مجھ
سخت جان کی طرح سے ٭ ڈالدیتی آہن گلگیر مین
دندانہ شمع ٭

دن ڈھلجانا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و
سکون لام معلہ۔ دن کا زوال ہونا۔ شام کا قریب
اور دن کا کم ہونا۔ ذوق وہ صبح کو آئے تو کرون
باتون مین دوپہر ٭ اور چاہون کہ دن تھوڑا سا
ڈھلجائے تو اچھا ٭

دن رات۔ شب و روز۔ مراد ہر وقت سے
ہی۔ غالب مے سے غرض نشاط ہی کس روسیاہ کو ٭
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے ٭

دن صاف گذر جانا۔ فاقہ ہونا۔ ناسخ تین
دن اے چرخ مسک جب گذر جاتے ہین صاف ٭ تب
کہین ملتا ہی روٹی کا کنارا چاند کو ٭

دن قریب آنا۔ بفتح قاف معجمہ و کسر راے معلہ
و تحتانی معروف عود کرنا۔ ناسخ کرنے لگے ہین
برگ خزان شورش جنون ٭ شائد قریب آگئے دلا
دن بہار کے ٭

دن کاٹنا۔ زندگانی غم و اندوہ و مصیبت
مین بسر کرنا۔ آتش کہتا ہی ہجر یار مین اُس شمع رو
کا دھیان ٭ تو روشنی کے شغل مین روز سیاہ
کاٹ ٭

دن کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔ زندگی غم و اندوہ و
مصیبت مین گذرنا۔ ناسخ باندھون مین تیغ
ابروے خمدار کا خیال ٭ یون تو نہ کٹ سکین گے
یہ دن انتظار کے ٭ ذوق دن کٹا جائیے اب
رات کدھر کاٹنے کو ٭ جب سے تو پاس نہین
دوڑے ہی گھر کاٹنے کو ٭

دن کم ہو جانا۔ بفتح کاف عربی۔ دن چھوٹا

ہوجانا۔ ناسخ۔ چھوڑکر چہرے پہ زلفین معجزہ اُسنے کیا ؛ ایک پل مین بڑھگئی رات اوردن کم ہوگیا ؛

دنگ ہونا۔ بالفتح و نون غنہ و سکون کاف فارسی۔ حیران ہونا۔ ذوق خسروا تونے کیا آج وہ جشن نوروز ؛ دیکھکر جسکے تجمل کو ہو جمشید بھی دنگ ؛

دن گھٹنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی۔ دن چھوٹا ہوجانا۔ ناسخ روے روشن ہی وہی ہوگئی گو زلف دراز ؛ بڑھگئی رات مگر دن نہین زنہار گھٹا ؛

دن نزدیک آنا۔ بفتح نون معجمہ و سکون زاے معجمہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و کاف عربی۔ زمانہ قریب آنا۔ آتش ہوتی ہی تن مین روح پیام اجل سے شاد ؛ دن وعدۂ وصال کے نزدیک آچلے ؛

دن ہونا۔ صبح ہونا۔ رات گذرجانا۔ ناسخ زعم مین اپنے پلنگ یار سے سویا مین رات ؛ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے ؛

دنیا سے اُٹھ جانا۔ بالضم۔ مرجانا۔ ناسخ اعتماد اصلا نہین گو ہی جہان زیر نگین ؛ اُٹھگیا دنیا سے حاتم کو سلیمان چھوڑکر ؛ آتش دوستدار اسکا جو مجھ سا اُٹھگیا دنیا سے ہی ؛ بیکسی پھرتی ہی کیسی ماری ماری اندنون ؛

دنیا سے جانا۔ بالضم۔ مرجانا۔ ناسخ جاؤن دنیا سے ترے جانے سے پہلے ای صنم ؛ ہی یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھولدے ؛

دنیا سے چلنا۔ بالضم۔ مرنا۔ ناسخ چلے دنیا سے عبث خاک مین زر گاڑکے آپ ؛ آئیگا خاک نہ میراث مین اولاد کے ہاتھ ؛ ذوق جب مین دنیا سے چلا سرپہ یہ بولی حسرت ؛ تو اکیلا نہین ہمرہ ترے مین چلتی ہون ؛

دنیا سے دل اُٹھانا۔ تارک الدنیا ہونا۔ آتش زور کر توڑکے جان دل کو اُٹھا دنیا سے ؛ یہ وہ پتھر ہی نہین جس سے کوئی سِل بھاری ؛

دنیا سے روانہ ہونا۔ مرنا۔ ناسخ اُس ستمگر سے نہ پایا مرے نامے کا جواب ؛ نامہ بر تنگ آکے دنیا سے روانہ ہوگیا ؛

دنیا سے سفر کرنا۔ مرنا۔ ناسخ ہمسفر ہوتا نہین محبوب مین کھولون کمر ؛ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہی ؛

دنیا سے کوچ کرنا۔ بضم کاف عربی و سکون واو معروف و جیم فارسی۔ مرنا۔ ناسخ مثل جرس ہی ہرزہ درائی عبث دلا ؛ دنیا سے کرگئے ہین مرے ہمزبان کوچ ؛

دنیا سے گذرنا۔ مرنا۔ آتش کہا مجنون نے دنیا سے گذرنا سُنکے لیلیٰ کا ؛ کوئی آگے روانہ ہی کوئی پیچھے روانہ ہی ؛

دنیا

دنیا کے تماشے۔ بفتح فوقانی وہ ناپائدار منظر جو دنیا مین ہر ایک کے پیش نظر ہین۔ ناسخ
مجکو بھولینگے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ ؛ یاد بیداری مین آئینگی یہ باتین خواب کی ؛

دنیا کی ہوا۔ بفتح ہائے ہوز۔ دنیا کی خواہشین دنیا مین اگر جو سامان ضروری ہی اُسکی طلب۔ آتش
نہ تو بھوکے ہوئے تھے ہم نہ پیاسے پیدا ؛ ہوگئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ؛

دنیا کی ہوا لگنا۔ دنیوی خواہشونکا ہونا۔ ذوق
مین ہون چکر مین لگی جسدن سے دنیا کی ہوا ؛ حال میرا ہی بعینہ آسیاے باد کا ؛

دنیا مین نام رہجانا۔ دنیا مین ناموری کی یادگار کا باقی رہجانا۔ ناسخ
نام رہجاتا ہی دنیا مین تواضع کے سبب ؛ اپنے قامت کو خمیدہ مثل خاتم کیجیئے ؛

دنیا ہو اور تم ہو۔ بفتح الف وسکون واو مجہول و راے مہملہ وضم فوقانی۔ ہمکو لطف دنیوی یا دنیا کا ماحصل خاص تمھاری ذات سے ہی۔ غالب
غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا حذر نہین ؛ دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو ؛

د و

دوا کا مونھ نہ دیکھنا۔ دوا دارو سے قطعًا پرہیز و نفرت کرنا۔ آتش
مرگئے پر نہ اثر حب شفا کا دیکھا ؛ دردمندون نے ترے مونھ نہ دوا کا دیکھا ؛

دوالی۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ ماہ کاتک کی پندرھوین تاریخ جب اہل ہنود مٹی کے کھلونے اور کھیلین بتاسے وغیرہ خرید کرتے اور شب کو چراغون کی روشنی کرتے ہین اور جہلا جو ابھی اُس رات کو کھیلتے ہین۔ ناسخ
ہجوم رکھتے ہین جانبازیون ترے آگے ؛ جواریون کا دوالی کے جیسے جگھٹ ہو ؛ غالب ؏ ہین اکی شب قدر دوالی باہم ؛ الخ

دوب۔ بالضم وسکون واو معروف۔ ایک قسم کی نازک گھاس جسے بالخصوص گھوڑے اور علی العموم گاے بیل بکری چوپائے کھاتے ہین۔ ناسخ
لگگئے نوخط ہزارون خاک مین ؛ جا بجا ہو کیون نہ سبزہ دوب کا ؛

دوپٹہ۔ بالضم و واو اشمام و فتح باے فارسی و تشدید تاے ہندی مفتوح و ہاے مختفی۔ دو پاٹ کی چادر ڈھائی گز سے تین گز تک لمبی تنزیب یا ململ یا ڈوریا یا اور کپڑے کی جو عورتین ہر وقت اوڑھے رہتی ہین۔ ناسخ
دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ؛ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا ؛

دوپٹہ اوڑھنا۔ بضم الف وسکون واو مجہول و راے ہندی مخلوط الہا۔ دو پاٹ کی عریض اور ڈھائی

تین گز کی لمبی چادر ململ یا تنزیب وغیرہ کی اوڑھنا۔ نسخ آج اوڑھا ہے دوپٹہ آسمانی یار نے ؛ میرے سر کو بھی بلائے آسمانی چاہیے ؛

دوپہر۔ بفتح باے فارسی و ہاے ہوز۔ نصف النہار کا وقت۔ ناسخ دوپہر سے ترے کوچے مین ہم آکر بیٹھے ؛ ہو گئی شام نہ دیوار سے سایا اترا ؛ آتش ای تپ غم گور مین لیچل جوانی مین مجھے ؛ دوپہر ہی موسم گرما مین وقت آرام کا ؛ **ذوق** ہم برہنہ پا دن اور گرم پتھر زیر پا ؛ دوپہر ہی سایہ ہے بیڑ ہی دیگر زیر پا ؛

دوپہر بجنا۔ بفتح موحدہ و سکون جیم عربی نصف النہار کے وقت کا گھنٹہ بجنا۔ یعنی بارہ بجنا دن کو۔ ناسخ ای روز فراق نیچان ہون ؛ تیری ابھی دوپہر بجی ہی ؛

دوپہر ڈھلنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا نصف النہار سے تجاوز کر جانا دن کا۔ دوپہر کی سی حدت آفتاب مین نہ رہنا۔ زوال آفتاب۔ ناسخ جو روز ہے وہ طول مین گویا ہی روز حشر ؛ برسون سے دوپہر نہین ڈھلتی ہی ہجر مین ؛

دوپہر کا وقت۔ بفتح واو مہملہ و سکون قاف معجمہ و فوقانی۔ وقت نصف النہار۔ ناسخ اب تو ناتو کوے جانان مین اثر کا وقت ہی ؛ چل رہے ہین دھوپ مین ہم دوپہر کا وقت ہی ؛

دو ٹکڑے کرنا۔ بضم تاے ہندی و کاف عربی و کسر راے ہندی و تحتانی مجہول۔ دو پارہ کرنا تیغ یا خنجر سے کسی کو آتش کیا اک آن مین تیغ قضا نے صاف دو ٹکڑے ؛ گمان ہی گیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا ؛

دوچار۔ چند۔ متعدد۔ ناسخ ظاہرا گردش گردون ہی ہنڈولے کیطرح ؛ پست دوچار زمانے مین ہین دوچار بلند ؛

دوچار روز۔ بضم راے مہملہ و سکون واو مجہول و زاے معجمہ۔ چند روز۔ قلیل ایام۔ **آتش** مہمان بہار باغ ہی دوچار روز کی ؛ چند سے ہی دور دور شراب طہور کا ؛

دوچار کے ہاتھ جانا۔ مستعمل ہو جانا کسی شئے کا۔ آتش روے زیبا نہ دکھایا کرین ہر ایک کو آپ ؛ قدر اُس شے کی نہین جو گئی دوچار کے ہاتھ ؛

دوچار گھڑی کٹنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر راے ہندی و تحتانی معروف۔ گھڑی ساعت ہونا کسی کا۔ قریب مرگ ہونا۔ آتش شب ہجران کی درازی کا گلا کیا کیجے ؛ خضر کی عمر بھی دوچار گھڑی کٹتی ہی ؛

دوچار ہونا۔ چار آنکھین ہونا کسی سے۔ ناسخ خیال مین بھی اگر خواب سے دوچار ہوا ؛ شب فراق سے مین کیا ہی شرمسار ہوا ؛ آتش

بوسۂ لب مین دوچار تیر مژگان دل ہوا ؛ نیش کھلوایا طمع نے شہد کے زنبور کا ؛ غالب اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا ؛ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہین دوچار ہوتا ؛

دو دن - قلیل مدت - ناپائدار زمانہ - ناسخ ہم ای جراح برسون روئے ہین دو دن تو ہنسنے دے ؛ نہ سی بہر خدا ظالم دہان زخم خندان کو ؛

دو دن کی زندگی - حیات مستعار - حیات ناپائدار - ناسخ زیست دو دن کی ترے سایے مین گذری می فروش ؛ غیر میخانہ نہین کوئی بھی جگہ کو گھر پسند ؛ آتش دو دن کی زندگی مین رہے ہم مرے ہوے ؛ جوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوے ؛

دودھ پینا - شیر نوشی کرنا - آتش ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی سے تو ؛ می کیا پیے وہ دودھ جو پیکر اُبل چلے ؛

دودھ خشک ہونا - عورت کی چھاتی مین دودھ باقی نہ رہنا - ناسخ کون پانی حلق مین اُسکے چوائے وقت نزع ؛ جسکے ہوتے ہی تولد شیر مادر خشک ہو ؛

دور - بضم دال مہملہ و واو معروف - کلمۂ بیزاری - مطلب یہ کہ یہان سے چلا جا - سامنے سے ہٹ جا - ذوق بعد مردن آپ چلے رونیکو سنکر گور دور ؛ جیتے جی کہتے ہو جب صورت تری درگور دور - دور - بدال مہملہ مفتوح - زمانہ - ذوق ساقی اس دور مین کب آنکھ چرا سکتا ہی ؛ رات بھر گشت کرے جی عسس جام شراب ؛

دور آنا - دال مہملہ مفتوح - ساغر شراب کا محفل مین گردش کرتے کرتے باری باری سے سب کے قریب آنا - غالب مجھ تک کب اُنکی بزم مین آتا تھا دور جام ؛ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب مین ؛

دوراہا - بالضم - وہ مقام جہان سے دو راستے کسی طرف جاتے ہون - آتش کعبے سے دیر دیر سے کعبے کو جا چلے ؛ کیا کیا نہ اس دوراہے مین ہم پھیر کھا چلے ؛

دور بھاگنا - بالضم متنفر ہونا - کسی سے نفرت کرنا - ناسخ بھاگتے تھے دور صورت دیکھکر کیون بدن سے اب بدن نزدیک ہی ؛

دور پھینکنا - فاصلے پر پہونچا دینا - بالکل علٰحدہ کر دینا - ناسخ پھینکا ہی دور تیر کو غصے سے یار نے ؛ رخسار کیطرف لب سوفار دیکھکر ؛ آتش کوچے سے یار کے نہ صبا دور پھینک اِسے ؛ مدت کے بعد آئی ہی خاک اپنی راہ پر ؛ ذوق ہم گئے جسکی طرف جون گل بازی اُس نے ؛ پاس آنے نہ دیا دور ہی پھینکا ہمکو ؛

دور چلنا۔ بفتح دال مہملہ دورۂ ساغر ہونا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے آتش چشم مستانہ کی گردش کے تصور مین ہی دل ؛ غفلت انجام ہی جب دور چلے ساغر کا ؛

دور دور پہونچنا۔ بضم ہر دو دال مہملہ و واو معروف۔ مقامات دور و دراز پر پہونچنا۔ شہرت ہونا۔ آتش ملاحت کا تمھاری دور دور افسانہ پہونچا ہی ؛ چمن سے باغبان نے کھود کر پھینکا ہی سوسن کو ؛

دور دورہ ہونا۔ ہر دو دال مہملہ مفتوح۔ زمانہ ہونا۔ چرچا بارگاہ ہونا۔ سیاہ و سفید کا اختیار ہونا۔ آتش فصل گل ہی شیشہ و پیمانہ کا ہی دور دورہ ؛ خانقاہین بند ہین میخانے کا در باز ہی ؛ ناسخ ہی یون ہی مدتون سے حسینون کا دور دورہ ؛ کچھ آج سے زمانے مین دور قمر نہین ؛

دور سے دیکھکر بھاگنا۔ بالضم نہایت خائف و ہراسان ہونا۔ ناسخ شبہ ہو جاتا ہی تیری زلف کا شاید انھین ؛ بھاگتے ہین سانپ کو سب دیکھکر جو دور سے ؛ ذوق ہم وہ مجنون ہین کہ گرد رم آہو کیطرح ؛ بھاگے ہی دور ہی سے دیکھکے صحرا ہمکو ؛

دور کا مضمون۔ بالضم۔ بلند مضمون۔ وہ مضمون جو تلاش و فکر سے ہاتھ آئے۔ وہ مضمون جو ہر ایک کو نہ سوجھے۔ ناسخ کرتا ہون رنج دوری جانان مین فکر شعر ؛ مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دور کا ؛

دور کرو۔ جانے دو۔ اس ذکر سے باز آؤ۔ آتش چُپ رہو دور کرو مونھ نہ مرا کھلواؤ ؛ غافلو زخم زبان کا نہین مرہم پیدا ؛

دور کھنچنا۔ کبر و نخوت کرنا۔ آتش حسن مین پہلو سے خورشید مگر دابے گا ؛ دور کھنچتا ہی ہمارا مہ تابان کیا کیا ؛ ذوق کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ؛ کہ دور آپکو یہ کھنچے بہت ہی سر چڑھکر ؛

دور کی افواہ۔ مشتبہ خبر جو فاصلے دور دراز سے سُنی گئی ہو۔ آتش چھوڑ کر عشق صنم زاہد نہو مفتون حور ؛ کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا ؛

دور کی سوجھنا۔ بہت بلند فکری۔ زبردست تلاش۔ ناسخ کیا عرش کی ساقین ہین تری ساقون کے نزدیک ؛ ہر چند کہ سوجھی ہین یہان دور کی ساقین ؛

دورنگی کرنا۔ حرکات یا سکنات یا معاملات یا مکالمہ یا قول و قرار وغیرہ مین ایک بات نہ کہنا یا ایک رنگ پر قائم نہونا۔ ناسخ کیون دورنگی گل رعنا کیطرح کرنے لگے ؛ گل رُخ پہ تو ابھی سبزے کا آغاز نہین ؛

دو روز کا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا

دنیاے فانی کا باشندہ جسکی زندگی کا بھروسہ نہین آتش موت کو سب مجھے رہین گبر و مسلمان آئی ؛ روح قالب مین ہی دو روز کی مہمان آئی ؛

دورہ تمام ہونا۔ اُس صف حاضرین کی انتہاے نشست جو کسی مقام پر حلقہ در حلقہ بیٹھی ہو اُس کام کا جو حاضرین محفل کی خاطر مدارات سے متعلق ہی ابتداے صف سے انتہاے صف تک انجام پانا۔ آتش بلاے بزم جہان ہی وہ چشم کی گردش ؛ نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہی ؛

دور ہو۔ بالضم۔ کلمۂ بیزاری۔ مطلب یہ کہ سامنے سے ہٹ جاؤ۔ یہان سے چلے جاؤ۔ ناسخ بے دست دراز اپنا جنون دور ہو ناصح ؛ آجائیگی سر سے ابھی دستار گلے مین ؛

دَور ہونا۔ دال مہملہ مفتوح۔ زمانہ ہونا۔ آتش ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی ؛ وہ لوگ زیادہ ہون جو جُھک جاتے ہین کم سے ؛ و بدال مہملہ مضموم واو معروف۔ جدا ہونا۔ علٰحدہ ہونا۔ فاصلے پر چلے جانا۔ آتش یا رب بُرا ہو اختر بخت سیاہ کا ؛ اس چاندنی مین ہم مہ تابان سے دور ہون ؛

دوڑ آنا۔ بالفتح جلدی جلدی قدم اُٹھائے ہوے آنا۔ ناسخ آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے ؛ دوڑے آئے ہین لاکھ بار درخت ؛

دوڑانا۔ بالفتح۔ کسی کو حکماً کسی طرف تیز قدم کرنا۔ زود رفتاری کا باعث ہونا۔ آتش دشت پُرخار مین تا چند رہون سرگردان ؛ بس زیادہ نہ مجھے دوری منزل دوڑا ؛

دوڑ پڑنا۔ بالفتح یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اُٹھا کر چلنا۔ ناسخ آمد آمد جو سُنی میرے سہی قامت کی ؛ باغ سے دوڑ پڑے سرو و صنوبر باہر ؛

دوڑ چلنا۔ بالفتح تیز گام ہونا چلنے مین۔ ذوق عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا ؛ ہاے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا ؛

دوڑ کر لے آنا۔ بہت جلد قدم اُٹھائے ہوے جانا اور لے آنا۔ ناسخ ہمدمو غش مین ہون مین دوڑ کے تم لے آؤ ؛ ابھی نزدیک وہ ظالم ہی کہین دور نہین ؛

دوڑ کے چلنا۔ تیز گام ہونا چلتے وقت۔ بہت جلد چلنا۔ آتش اُن سے کہدو نہین آہستہ جو رُکتے دو گام ؛ گر بھی پڑتے ہین بہت دوڑ کے چلنے والے ؛

دوزخ مین پڑنا۔ بالضم و سکون واو مجہول و فتح زاے معجمہ۔ واصل جہنم ہونا۔ ذوق دوزخ مین بھی پڑین تو نہ سیدھے ہون کج سرشت ؛ آتش مین پیچ و خم ہین رسن کے رسن کے ساتھ ؛

دوزخ مین ڈالنا۔ اللہ تعالیٰ کا گنہگارون کو عذاب جہنم مین گرفتار کرنا ناسخ اُس گنہ پر منتقم دوزخ مین مجکو ڈالتا ؎ کوچۂ جانان کے ہوتے گر مین جنت مانگتا ؎ غالب طاعت مین تا رہی نہ مے و انگبین کی لاگ ؎ دوزخ مین ڈالدو کوئی لیکر بہشت کو ؎

دوست بننا۔ بالضم اپنے کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ غالب یہ کہان کی دوستی ہی جو بنے ہین دوست ناصح ؎ کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا ؎

دوست رکھنا۔ بالضم و سکون واو و سین مہملہ و تاے فوقانی۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ ناسخ یون نہ تو آئینۂ دل کو مرے دے دے پٹک ؎ دوست رکھتے ہین حسین اے فتنہ گر آئینے کو ؎

دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا نہایت عزت کسی کی کرنا۔ ناسخ زندگی چشم جہان مین خوار رکھتی ہو دلا ؎ دوش پر سب نے لیا جب آدمی بیدم ہوا ؎

دو قدم آگے ہونا۔ سبقت لیجانا۔ کسی سے بڑھکر ہونا۔ غالب عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہین ہم آگے ؎ کہ اپنے سائے سے سر پانؤن سے ہی دو قدم آگے ؎

دو قدم جانا یا چلنا۔ تھوڑی دور جانا۔ آتش دو قدم غربت سے گر سوے وطن جاتا ہون مین ؎ پانؤن شل ہو جاتے ہین دیوار بنجاتا ہون مین ؎ ناسخ دو قدم جسدم چلا خون ہو گئے دو چار کے ؎ کیا تری رفتار نے سیکھے چلن تلوار کے ؎

دو کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ ناسخ پنجہ اُسکا کیون نہ پھیرے پنجۂ خورشید کو ؎ دو کرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو ؎

دو گھڑی۔ دو ساعت۔ مراد تھوڑی دیر سے ہی۔ آتش یار کے دل مین کدورت آئی ہی ملتے تو مین ؎ دو گھڑی دل کھولکر رونے کی فرصت مانگتا ؎

دولت اُڑانا۔ بالفتح و فتح لام مہملہ۔ اندوختہ مال و متاع کو اسراف مین صرف کر ڈالنا۔ ذوق غنچۂ خندان نہو کیون کرکے زر اپنا برباد ؎ کہ اڑانے ہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے ؎

دولت کے مزے۔ لطف دولت۔ نتیجہ تمول۔ ذوق ع کہ اڑانے ہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے ؎

دولت والا۔ زردار۔ متمول۔ ذوق کیا غرض لاکھ خدائی مین ہون دولت والے ؎ انکا بندہ ہون جو بندے ہین محبت والے ؎

دولھا دولھن - بالضم وفتح ہر دو لام مہملہ مخلوط الہا
شوہر و زوجہ - نوشاہ و عروس - ناسخ وصل مین
بیتاب ہو کر دل نکل آیا مرا ؛ ہو گیا وارد عجب
دولھا دولھن مین آئنہ ؛ **ذوق** دولھا دولھن کی
ہی یہ علامت سہاگ کی ؛ آیا ہی اک سہاگ پڑا
بنگلے آسمان ؛ **آتش** عشرت کدۂ عاشق و معشوق
نہین باغ ؛ دولھا ہی بلبل نہ تو اک شبۂ دولھن
پھول ؛

دونا - بالضم وسکون واو معروف - دوگونہ -
دوچند - ناسخ آ گئے تھی اُمید وصل اب بیم ہجر ؛
غم ترے آنے سے دونا ہو گیا ؛ **آتش** ہوتا ہی
گل کے سونگھنے سے دونا گرفتہ دل ؛ مجھ سا بھی
بد دماغ کم اِس بوستان مین ہی ؛

دونالی بندوق - بفتح موحدہ وضم دال مہملہ و
سکون واو معروف - وہ بندوق جس مین دو نالین
ہون **آتش** ہمپایہ ہی دونالی بندوق سے وہ بینی ؛
چھرون کا کام روے قاتل کے خال کرتے ؛

دونون - بالضم وسکون واو مجہول وضم نون معجمہ
وسکون واو مجہول - اِس لفظ مین نون دو ہین -
ہر دو - **ذوق** رہے جون شیشۂ ساعت وہ مکدر
دونون ؛ کبھی مل بھی گئے دو دل جو کدورت والے ؛

دونون پلے برابر ہونا - عدل و انصاف
ہونا - کسی طرف کمی کسی طرف بیشی نہونا - ناسخ کسی مین
زر کسی مین سنگ یہ ہی ہیر پھیر قسمت کا ؛ برابر گرچہ
ناسخ دونون پلے ہین ترازو مین ؛

دونی - بالضم وسکون واو معروف وتحتانی معروف -
دوچند چیز جو مونث ہو ناسخ خط سے دونی ہو گئی
اُسکے دہن کی آب و تاب ؛ خضر کے فیض قدم
سے آب حیوان بڑھ گیا ؛ **آتش** ہوتی ہی دھن مین
نشے کی دونی ہوا سے وصل ؛ کیا ہجر مین شراب
پئے سے ہو غم غلط ؛

دو وقت ملنا - بالضم وفتح واو مہملہ وسکون
قاف معجمہ و تاے فوقانی - دن کا ختم ہونا اور رات
کا آغاز - شام ہونا - ناسخ دو وقت مل رہے ہین
پھنساؤ نہ مرغ دل ؛ لٹکاؤ زلف کو نہ سر شام
دوش پر ؛

دوہائی دینا - بالضم وتحتانی معروف - فریاد
کرنا کسی فریاد رس کا نام لیکر - فریاد و شور کرنا - **ذوق**
نالہ اِس شور سے کیون میرا دُہائی دیتا ؛ اے فلک
گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا ؛

دوہائی ہی - فریاد ہی - **آتش** اشتیاق وصلت
مین جان لب تک آئی ہی ؛ عشق نے ستایا ہی
حسن کی دہائی ہی ؛

دوج - بالضم وکسر ہمزہ - ہندی مہینے کی
تقسیم دو حصون مین ہوتی ہی ہر حصے کو پاکھ کہتے
ہین - ایک پاکھ پندرہ ۱۵ یوم کا ہوتا ہی - ہر پاکھ کی

دوسری تاریخ کو دوج کہتے ہین رویت ہلال آجانے
پاکھ کی دوج کو ہوتی ہی۔ آتش تمھاری ابروے کج
پر تھا دوج کا دھوکا ٭ سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا

د ھ

دھار۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ (۱) پانی یا لہو
یا اور رقیق چیز کی مسلسل روانی بلندی سے
پستی کی طرف۔ ناسخ بار غم بحر محبت مین شناور
کو نہین ٭ دھار مین ہلکی ہی کشتی لب ساحل بھاری ہی
(۲) دم تیغ یا دم خنجر وغیرہ ناسخ کھلوائی فصد یار
نے مین قتل ہوگیا ٭ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی
دھار سے ٭ آتش چھیڑ سکتا ہی کوئی ابرو کو شانہ
مثل زلف ٭ ہاتھ پھر سکتا ہی تیغ تیز کی کب دھار پر ٭

دھارا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ دریا سے قہار
کے وسط کی روانی آب۔ ناسخ رہبر کو نسبت بھلا
کیا چشم دریا بار سے ٭ ایکدم روئے کنارے
پر جو ہم دھارا ہوا ٭

دھار بند ہو جانا۔ دھار کند ہو جانا۔ سحر کی
تاثیر سے دھار کا کاٹ نہ کرنا تاثیر فسون سے۔ ناسخ
تیرے ابرو سے کسی صورت نہین ممکن پناہ ٭ سحر
سے ہو جاتی ہی تلوار کی بھی دھار بند ٭

دھاک۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و سکون کاف
عربی۔ رعب۔ ہیبت۔ آتش مرد سے بہتر ہی
نام مرد یچ ہی یہ مثل ٭ پہلوانی ہند سے بڑ رستم کی آتش
دھاک ہی ٭

دہانا۔ بفتحتین آہنی سلاخ کسیقدر خار دار جسکی
دونون جانب بھی دو سلاخین چسپان ہوتی ہین
اُن چسپیدہ سلاخون مین آہنی حلقے لگے ہوتے
ہین آہنی حلقون مین لگام کا چرمی تسمہ لگا ہوتا ہی
اِس آلہ آہنی کا وہ جزو جو کسیقدر خار دار ہی گھوڑے
کے مونھ مین زبان کے اوپر رہتا ہی گھوڑے کی
بدلگامی کے وقت جسوقت لگام کو کھینچتے ہین تو
وہ خار دار سلاخ گھوڑے کے جبڑونکو تکلیف
پہونچاتی ہی اور اس تکلیف کی وجہ سے وہ اپنی
بدلگامی بھول کر سیدھا ہو جاتا ہی۔ ناسخ جہان
تار نفس ٹوٹا گیا میدان ہستی سے ٭ دہان توسن عمر روان
کا یہ دہانا ہی ٭

دھانی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی
معروف۔ سبز رنگ جو دھان کی پتی کے
رنگ سے مشابہ ہو۔ آتش وہ کھڑا دیکھکر
بھولینگے اپنی کشت کو دہقان ٭ خط اُس محبوب
کے رخسار گندم گون کا دھانی ہی ٭

دھبّا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و فتح موحدہ
مشدد۔ داغ۔ غالب رات پی زمزم پہ مے اور
صبحدم ٭ دھوئے دھبّے جامۂ احرام کے ٭

دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ آتش بے داغ
ہونے سے رخ پر نور یار کے ٭ داغ جبین کا

ماہ کو دھبّا لگا دیا ؛

دھبّا لگنا۔ عیب دار ہونا۔ داغ لگنا۔ آتش
لٹپٹی پگڑی ہو اُس قاتل کی کیا تشبیہ دون ؛ داغ
کا دھبّا لگا ہی لالے کی دستار پر ؛

دھتورا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و ضم تاے
فوقانی و سکون واو معروف۔ ایک قسم کا گول
گول پھل ہی جسکے پوست پر خار ہوتے ہین اور
اُسکا تخم قدرے قلیل کھایا جائے تو نشہ کرتا
ہی اور سر پھر آتا ہی زیادہ کھایا جائے تو ہلاکت
کی نوبت پہونچے۔ ناسخ مجکو سودائی بنایا ہی دکھا
آنکھین ؛ تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام
سے کام ؛

دھج۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ وضع۔ ناسخ
ہین حسین اور بھی پر تجھ مین ہی ہر بات نئی ؛ دھج
نئی وضع نئی گات نئی بات نئی ؛

دھجّی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و جیم مشدد۔ کپڑے
کی چٹ پتلی سی۔ ناسخ یاد گیسو مین ہوا میرا یہ دھجی
سا بدن ؛ مجھپہ پھبتی سکتے ہین مو باف ہی گیسو نہین ؛

دھجّیان اُڑانا۔ پارہ پارہ کرنا کپڑے کو۔ ناسخ
گر نہین ہی جیب سینے کی اُڑا دین دھجّیان ؛
فصل گل مین کس لئے دست جنون بیکار ہی ؛

دھجّیان اُڑنا۔ پارہ پارہ ہونا کپڑے کا۔ ناسخ
پیرہن کی نوجوانی مین اُڑی تھین دھجیان ؛
جسم گل مین کیا مری اُتری ہوئی پوشاک ہی ؛

دھجّیان لینا۔ پارہ پارہ کرنا کپڑے کا۔ چاک
چاک کرنا کپڑے کا آتش موسم گل مین بدن کو
کپڑے پھاڑے کھائینگے ؛ دھجّیان لینے کے
قابل پیرہن ہو جائیگا ؛

دھرا جانا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ گرفتار ہونا۔
مبتلا ہونا کسی آفت مین آتش اسیر ہم ہوے سودا
ہوا آسے آتش ؛ دھرے گئے دل خانہ خراب
کے بدلے ؛

دھریا۔ بالفتح و کسر راے مہملہ۔ جو شخص اللہ تعالیٰ
کے بقا اور دنیا کی فنا کا عقیدہ نہ رکھتا ہو بلکہ
اُسکا یہ عقیدہ ہو کہ یہ دنیا ہمیشہ اسی طرح پر تھی
جیسی کہ اب ہی اور ہمیشہ رہیگی اور اسکا کوئی خالق
نہین ہی۔ آتش منکر ہین ذات صانع عالم کے
دہریے ؛ نافہمون کا عمل ہی فقط لا آتی پر ؛ ذوق
زال دنیا ہی عجب طرح کی علامہ دہر ؛ مرد دیندار
کو بھی دہریہ کر دیتی ہی ؛

دھڑکا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و سکون راے
ہندی۔ خوف۔ اندیشہ۔ ناسخ ہون مین بیمار گیا
غیر کے دل کا دھڑکا ؛ کی مری درد سنے
خاصیت درمان پیدا ؛ آتش گل و بلبل کی حالت
پہ بجا ہی گریۂ شبنم ؛ اسے گلچین کا اندیشہ
اُسے صیاد کا دھڑکا ؛ ذوق سنگدل تیرے ن

اب گور مین بھی بھاری ہین ٭ ہی سوم مین ترے آنے کا جو دھڑکا ہمکو ٭

دھڑکا لگا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔ آتش وصل مین ہجر کا دھڑکا جو لگا رہتا ہی ٭ شام سے بھرتی ہی آنکھون مین مرے صورت صبح ٭

دھڑی۔ ہونٹون پر مسّی کا رنگ قائم ہونا۔ ذوق تو کہے غنچہ کہ اُس لب پہ دھڑی خوب نہین ٭ چپ کہ مونھ چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین ٭

دہشت سمانا۔ بالفتح و فتح شین معجمہ۔ دل مین خوف سمانا۔ ناسخ کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت ٭ کر گئی روشنی دیدۂ بیدار گریز ٭

دہشت لگی ہونا۔ خوف طاری ہونا۔ آتش اندیشۂ بہار سے رنگ خزان ہی زرد ٭ دہشت لگی ہوئی ہی اُسے انتقام کی ٭

دہکنا۔ بفتحتین۔ افروختہ ہونا آتش کا۔ آتش اخگر کی طرح سے جو دہکتے ہین داغ عشق ٭ سینے مین اپنے رہتی ہی گرمی اجاغ کی ٭

دھگدگی۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا ہر دو و سکون کاف فارسی اول و کسر ثانی۔ زیور عورتون کے پہننے کا گلے مین۔ آتش یار و اسکا مکان شکم اُسکا ٭ دھگدگی نور تن سے بہتر ہی ٭

دہلنا۔ بفتحتین۔ خوف زدہ ہونا۔ ناسخ ہو ن جان بلب مگر نہین آسکتی ہی اجل ٭ ظلمتکدے سے ایسی دہلتی ہی ہجر مین ٭ آتش شب ہجر اپنی سیاہی مجھے دکھلاتی ہی ٭ کچھ مین لڑکا تو نہین ہون جو دہل جاؤنگا ٭

دہلیز۔ دروازے کا فرشی حصہ جس کے اوپر پیر رکھکر آتے جاتے ہین مقابل اُترنگ کے یعنی چوکھٹ ناسخ اگر دہلیز چھونے کی سبب تجھے تعزیر دینی ہی ٭ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے ٭ آتش دفن ہون دولت سرائے یار کی دہلیز مین ٭ اُس صنم کا آستانہ میرے گھر کا بام ہو ٭

دھمکی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف۔ ڈرانے والی بات۔ غالب دھمکی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا ٭ عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا ٭

دھن۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا۔ خیال جو پائدار یا علی الاتصال ہو آتش ہوتی ہی دھن مین نشہ کے دونی ہوائے وصل ٭ کیا ہجر مین شراب پیئے سے ہو غم غلط ٭

دہنا۔ بالفتح راست۔ ناسخ بائین سے اُٹھکر وہ بیٹھے میرے دہنے سمت کو ٭ درد دل اب ہو چکا درد جگر کا وقت ہی ٭ آتش دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف ٭ بایان دہنے سے تو پھر بائین سے دہنا بہتر ٭

ڈھن بندھنا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا۔ کسی امر کا خیال بالاستحکام ہونا۔ آتش مفلس ہون لاکھ پر یہی دلکو بندھی ہی ڈھن ٭ یوسف کو لیکے قرض تقاضا اُٹھائیے ٭

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام۔ کوئی کام جو ہاتھ کے کرنے کا ہو اُسکے انجام دہی کی پختگی کے لیے قسم کھانا یعنی اگر ہم فلان کام نہ کرلین تو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام آتش جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو ٭ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی ٭

دھوان اُٹھنا۔ دھوئین کا آتش افروزی سے بلند ہونا۔ آتش بسکہ دل جلتا تھا زیر خاک میری قبر سے ٭ دن کو شعلہ بیشتر شب کو دھوان اکثر اُٹھا ٭

دھوان پھیلنا۔ دھوئین کا چارجانب ہوا پر وسیع ہوجانا۔ ناسخ روشنی کے عوض دھوان پھیلا ٭ شمع سے ہوگیا مکان سیاہ ٭

دھوان دھار گھٹا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا اول و فتح دال مہملہ مخلوط الہا ثانی۔ سیاہ گھٹا۔ کالی گھٹا۔ دھوئین کی طرح چھائی ہوئی گھٹا۔ ناسخ چاہیے پانی کے بدلے ہو شرربار گھٹا ٭ دود آہ دل سوزان ہی دھوان دھار گھٹا ٭

دھوان کرنا۔ ایسا ایندھن جلانا کہ جس سے دھوان پھیلجائے۔ آتش رنگ اُڑ جائیگا رخسارۂ نافرمان سے ٭ باغ مین تم مری آہونکو دھوان کرنے دو ٭ **ذوق** آہون مین دود دل جو نکالون تو وہ کہے ٭ ای نغمہ جان ہوا ہو یہان سے دھوان نہ کر ٭

دھوان نکلنا۔ (۱) دھوئین کا کسی روزن سے باہر ہونا۔ ناسخ غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہردم بوے گل ٭ کب نکلتا ہی دھوان ای گل تری دہنال سے ٭ (۲) گرم ہونیکی علامت آتش تاچند کریگا رقم سوز دل آتش ٭ رکھ ہاتھ نکلتا ہی دھوان تیرے قلم سے ٭

دھوان ہوجانا۔ بخار بنکر اُڑجانا۔ ہوا ہوجانا۔ ناسخ اِس قدر ہی شوخ رنگت روے آتشناک کی ٭ شعلۂ آتش ترے آگے دھوان ہوجائیگا ٭

دھوان ہونا۔ دھوئین کا پیدا ہونا۔ آتش۔ آتش نالۂ بلبل سے دھوان ہوتا ہی ٭ سیر گلزار نے مجکو خفقان ہوتا ہی ٭ **ذوق** نہ کرتا ضبط مین نالہ تو پھر ایسا دھوان ہوتا ٭ کہ نیچے آسمان کے اک نیا اور آسمان ہوتا ٭

دھوبی۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو مجہولہ و تحتانی معروف۔ گازر۔ وہ شخص جسکا پیشہ میلے کپڑے دھوکر صاف کرنا ہو۔ ناسخ دھوئے ہین دھوبی نے دریا مین جو کپڑے یار کے ٭ آج کو ہون

تک معطر دامن ساحل ہوا ؛

دھوپ اُترنا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو معروف - کسی بلند مقام سے زوال روز کے ساتھ آفتاب کے عکس کا اُترنا - ناسخ
بیٹھتا ہون جب مین تیرے سایۂ دیوار مین ؛ چڑھتے چڑھتے غم کے مارے پھر اُتر آتی ہی دھوپ ؛

دھوپ پڑنا - عکس آفتاب کا پڑنا - ناسخ
کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؛ پڑتی ہی غضب وادیٔ وحشت مین کڑی دھوپ ؛

دھوپ چڑھنا - کسی بلند مقام پر عکس آفتاب کا چڑھنا دن چڑھنے کے ساتھ - ناسخ
شام ہوجاتی ہی چڑھتی ہی نہین دیوار پر ؛ روز قربت کیا زمین پر پانون پھیلاتی ہی دھوپ ؛

دھوپ چھپنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - قریب شام یا بدلی گھرنے سے دھوپ کا غائب ہوجانا - ناسخ
وصل کی شب صبح ہوتے ہی بندھا اشکون کا تار ؛ بیشتر اے چشم تر بارش مین چھپ جاتی ہی دھوپ ؛

دھوپ سہنا - دھوپ کی گرمی کو برداشت کرنا دھوپ مین کھڑے ہوکر یا بیٹھکر - ناسخ
نہین سرو وصنوبر جو جلین دھوپ مین دن بھر ؛ وہ سرو روان سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ ؛

دھوپ کھانا - جاڑے مین دھوپ کی گرمی سے بہرہ مند ہونا دھوپ مین بیٹھکر یا کھڑے ہوکر - ناسخ
کوئی دم اوجھل نہو نظرون سے وہ خورشید رو ؛ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ ؛ آتش
جڑ سے اُکھیڑ کر مین جلاؤن تمام تاک ؛ میرے چمن مین دھوپ اگر داربست کھائے ؛ غالب
آگ تاپے کہان تلک انسان ؛ دھوپ کھائے کہان تلک جاندار ؛

دھوپ مین بٹھانا - ایک قسم کی سزا ہی آتش
روے روشن سے مشابہ ہی نہایت آفتاب ؛ دھوپ مین بٹھلائیگا مجھ تشنۂ دیدار کو ؛ ذوق
چاندنی مین شب تمھین روپ یہ دکھایا تھا یہ مجکو ماہتابی پر دھوپ مین بٹھایا تھا ؛

دھوپ مین جلنا - تیز دھوپ مین زیادہ دیر تک رہنا - ناسخ
دوپہر سے جلتے ہین ہم مثل دوزخ دھوپ مین ؛ سنتے تھے کوچے مین عالم خلد کے بازار کا ؛

دھوپ نکلنا - جلوۂ آفتاب ہونا - ناسخ
جلوۂ رخسار جانان سے نکل آتی ہی دھوپ ؛ وصل کی شب میرے ویرانے مین ہوجاتی ہی دھوپ ؛

دھوپ ہونا - دھوپ کا نمودار ہونا - ناسخ

وصل کی شب میرے ویرانے مین ہو جاتی
ہی دھوپ ٭

دھوکا دینا بضم دال مہملہ مخلوط الہا و
سکون واو مجہول۔ فریب دینا۔ کسی چیز کو ایسے
تصنع سے ظاہر کرنا کہ اسکی ظاہری بناوٹ
پر بناوٹ کا گمان نہو۔ آتش اسقدر بیتاب
ہون تیرے بغیر ای سحر حسن ٭ پیرہن دیتا ہی
دھوکا دام ماہی گیر کا ٭ ذوق خط اُسکو
دے بھی دیا جو قاصد نے ذوق دیکر کسی کا
دھوکا ٭ وہ خط نہ پہچان لینگے میرا مری عبارت
نہ دیکھ لینگے ٭

دھوکا کھانا۔ کسی کے فریب مین آجانا۔ ناسخ
دھوکا نہ کھا ظروف وضو کو تو دیکھکر ٭ مسجد
مین می فروش کی ناسخ دکان نہین ٭ آتش
دھوکا جو تیرے آتش رخسار کا نہ کھا لے ٭
سیماب آگ مین نہ کبھی بیقرار ہو ٭ غالب
لاگ ہو تو اُسکو ہم سمجھین لگاؤ ٭ جب نہ ہو
کچھ بھی تو دھوکا کھائین کیا ٭

دھوکا ہونا۔ نقلی چیز یا نقلی بات یا مصنوعی
معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ غالب
لوگون کو ہی خورشید جہانتاب کا دھوکا ٭ ہر روز
دکھاتا ہون مین اک داغ نہان اور ٭ ناسخ
گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا ٭ بولی
جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا ٭

دھوکے مین۔ فریب کھا کر۔ کسی اور کے
گمان سے۔ ناسخ اہی پری کھڑا ملا ہی کیا ہی پیارا
چاند کو ٭ رات مین نے تیرے دھوکے مین
پکارا چاند کو ٭

دھوکے مین رکھنا۔ کسی کو علی الاتصال
یا مسلسل فریب دینا۔ فریب مین مبتلا رکھنا
کسی کو۔ ذوق ناتوان ہین نہ تن زار مرا دیکھ
سکا ٭ خوب دھوکے مین اُسے تار قبا نے
رکھا ٭

دھول۔ دال مہملہ مضموم ہاے مخلوط التلفظ
و واو معروف۔ خاک۔ ناسخ جو ترا نقش قدم
ہی پھول ہی ٭ نکہت گل رہگذر کی دھول ہی ٭

دھول جڑنا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا
و فتح جیم عربی۔ چپت مارنا۔ سر جنگ لگانا۔ ذوق
فتنہ سرکش ہی جبھی تک کہ تری آنکھون سے ٭
دست مژگان کی کوئی دھول جڑی خوب نہین ٭

دھول دھپا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا
ثانی و فتح باے فارسی مشدد۔ دھپ مارنا ایک
دوسرے کو۔ غالب دھول دھپا اُس سراپا ناز
کا شیوہ نہین ٭ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی
ایک دن ٭

دھول لگانا۔ چپت مارنا۔ ذوق مقابلہ

اُس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے ٭ صبا
یہ ڈھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ٭

دھوم مچانا۔ شور و ہنگامہ و کود پھاند بحالت مجموعی۔ ناسخ رات دن دھوم مچائین جو مرے طفل سرشک ٭ پھر تو ہی خواب کا کیونکر ہو گذر آنکھون مین ٭

دھوم ہونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ شہرت و غلغلہ کسی شادی یا سواری یا کسی فن یا دستکاری یا جلسہ یا محفل کا۔ ناسخ دھوم ہی آفاق مین تیرے عذار صاف کی ٭ اپنا آئینہ نہین کرتا اب اسکندر پسند ٭ آتش آرزو رہ گئی اُس کوچے مین پامالی کی ٭ دھوم ہی دھوم فقط چرخ جفاکار کی تھی ٭ ذوق دھوم ہی گلشن آفاق مین اس سہرے کی ٭ گائین مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا ٭

دھونی لگانا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو معروف و تحتانی معروف۔ جاگزین ہونا کسی کا کسی مقام پر۔ آتش ارادہ عرش اعظم کا ہی آہ صبح گاہی کو ٭ در فریاد رس پر سپ چلکے اب دھونی لگانی ہی ٭

دھوون۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا و فتح واو معلہ۔ وہ پانی جسمین کوئی شے کھنگالی یا دھوئی گئی ہو اور اُس شے کے کھنگالنے یا دھونے سے کثافت اُس پانی مین آجائے۔ آتش عمر خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی ٭ دھوون پیے جو یار کی زلف دراز کا ٭

دھوئین اُڑانا۔ تباہ و پریشان کرنا کسی چیز کا۔ ذوق اُڑا دینگے دھوئین اک آن مین اس چرخ گردان کے ٭ اگرچہ دھوئین نے دل کے زیر آسمان باندھا ٭

دھوئین اُڑنا تباہ و برباد ہونا کسی چیز کا ذوق اُڑ گئے اک آن مین جادوے بابل کے دھوئین ٭ سرمہ آلودہ تری چشم پر افسون دیکھکر ٭

دھیان آنا۔ بکسر دال مہملہ مخلوط الہا و مخلوط التحتانی۔ خیال آنا۔ ناسخ آج ہوتا ہی دلا درد جو میٹھا میٹھا ٭ دھیان آیا ہی سبب تجھے کسکے لب شیرین کا ٭ آتش دھیان آتا ہی جو چوٹی کا کسی کافر کی ٭ کہتی ہی فکر رسا باندھ کے جوڑا دکھلا ٭

دھیان پر چڑھنا۔ یاد رہنا۔ یاد ہونا۔ ذوق دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار ٭ دھیان پر خط کا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا ٭

دھیان رہنا۔ خیال رہنا۔ ناسخ عشق کا دل جو ہو اننگ کہان عار کہان ٭ دھیان بد مست کو رہتا نہین رسوائی کا ٭ آتش دھیان رہتا ہی

قد یار کی رعنائی کا ❊ سامنا روز ہی یان آفت بالائی کا ❊
دھیان سے اُترنا۔ سہو ہونا۔ بھولجانا آتش
چشم باران مین مرے بعد نہ خونناب اُترا ❊
یاد آیا نہین پھر دھیان سے جو خواب اُترا ❊
دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ ناسخ ہوگئے تار سیم دل
تمام ❊ نہ کیا دھیان ساق سیمین کا ❊
دھیان مین ہونا۔ خیال مین ہونا۔ ناسخ ہر
گمان روزن دیوار چشم غول ہے ❊ ہون بیابان مین
مگر ہی کوے جانان دھیان مین ❊
دھیوت۔ بکسر دال حملہ مخلوط الہا و سکون
تحتانی مجہول و فتح واو مہملہ و سکون فوقانی ہندی
علم موسیقی کی روسے سرگم یعنی سات سرون مین سے
چھٹے سر کا نام ہے **ذوق** اسقدر ساز طرب ساز کی
آواز بلند ❊ چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا دھیوت ❊

دی

دے پٹکنا۔ بالکسر و تحتانی مجہول۔ زمین پر
کوئی شے بلند کر کے قصداً چھوڑ دینا آتش سنگ در
پہ کسی محبوب کے دے پٹکونگا ❊ بدماغی جو یہی
ہی تو ہوا سر ٹکڑے ❊ **ذوق** احتساب اُس کا
جو دے سنگ پہ شیشے کو پٹک ❊ تو صدا ہو نہ بلند
اُس سے بجز حمد و سپاس ❊
دیدار پانا۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ دیکھنا ناسخ
جیتے جی پاؤن دوست کا دیدار ❊ ناسخ ایسے مرے
نصیب نہین ❊
دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا۔ آتش طور پر
حضرت موسیٰ نے تجلی دیکھی ❊ بام پہ یار نے
دیدار دکھایا ہمکو ❊
دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ آتش بے تجھے وجود
پایا یار تجکو جلوہ گر دیکھا ❊ ترا دیدار آنکھون کو جو
تھا مد نظر دیکھا ❊
دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاق دیدار ہونا۔ آتش
نہایت دل مرا دیدار کا قاتل کے بھوکا ہی ❊ قضا
دکھلا چکی مونھ مجکو میرے تشنہ خون کا ❊
دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ آتش نقاب اُلٹ کے
وہ دیدار عام کرتے ہین ❊ قیامت آئی اکٹھا ہی
دو جہان ہوتا ❊
دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ ناسخ زاہد اعقبیٰ
مین ہوگا اُنکو دیدار خدا ❊ جو کہ دنیا مین بتون کے
طالب دیدار ہین ❊ آتش کبھی جو جذب محبت
سے کام ہوتا ہی ❊ نقاب اُلٹتا ہی دیدار عام
ہوتا ہی ❊
دیدے اُلٹ جانا۔ بالکسر و سکون تحتانی
اول معروف و ثانی مجہول و ضم الف و فتح لام مہملہ
حیرت زدہ ہونا۔ دنگ ہو جانا۔ ناسخ نظر آجائین
جو آئینے تری رانون کے ❊ کیون اُلٹ جائین
نہ دیدے ترے حیرانون کے ❊

دیدے بہنا- بفتح موحدہ زار زار رونا۔ آتش بہتے مثل دریا دیدۂ تر ÷ پینگے ابرانِ چشمون کا پانی ÷

دے دے پٹکنا- بار بار علی الاتصال کوئی چیز ہاتھ سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا۔ ناسخ یون مرے آئینۂ دل کو نہ تو دے دے پٹک ÷ دوست رکھتے ہین حسین ای فتنہ گر آئینے کو ÷

دیدے پھوٹ جانا- اندھا ہو جانا۔ آتش دیدۂ خانہ خراب اب روتے روتے پھوٹ جائین ÷ اڑگیا پاتے ہی بوے انتظار یار خواب ÷

دیدے دھنس جانا- بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و سکون نون معجمہ۔ آنکھون مین حلقے پڑ جانا۔ آنکھین گڑھے مین آجانا بوجہ ضعف کے۔ ناسخ دھنس گئے ہین ضعف سے مارے جو ہجر یار مین ÷ مین کنوان کہتا ہون اپنے دیدۂ نمناک کو ÷

دیدے سفید ہونا- اندھا ہو جانا۔ ناسخ یار آیا تو ہوے دیدۂ ناکام سفید ÷ جیسے ہون آمد سلطان سے در و بام سفید ÷

دیدے کھلے ہونا- آنکھین روشن ہونا آنکھون مین نگاہ ہونا۔ آتش انصاف کو ہین دیدۂ اہل نظر کھلے ÷ پردہ اٹھا کہ پردۂ شمس و قمر کھلے ÷

دے دے مارنا- بار بار پٹکنا کسی چیز کو۔ ناسخ یاد گیسو مین جو دے دے مارتا ہی آپ کو ÷ ہو گیا مودار سب مانند گیسو آئنہ ÷

دے ڈالنا- کسی کو کوئی چیز دیدینا۔ ناسخ بیچ رہا ہی تیل جو بالون سے دیڈالو ہمین ÷ ای صنم پھر چراغ زیست روغن چاہیے ÷

دیر کرنا- بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ تامل کرنا۔ درنگ کرنا۔ ناسخ دیر کی آنے مین تمنے مین تڑپکر رہ گیا ÷ صبح محشر پر گیا وعدہ تمھارا شام کا ÷

دیر لگانا- دیر کرنا۔ ناسخ قاصد قاصد مین کر رہا تھا ÷ کیا دیر لگائی آہ قاصد ÷ ذوق آیا نہیں طلعت گیا دیر لگائی ہی ÷ کھینچ ای کشش الفت کیا دیر لگائی ہی ÷

دیر لگنا- دیر ہونا۔ ناسخ دیر قاصد کو لگی جو راہ مین ÷ تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہی ÷

دیس- بالکسر و سکون تحتانی مجہول (١) وطن۔ یہ لفظ ہندی ہی۔ ناسخ ہی سفر ظاہر مین ناسخ چشم باطن سے مگر ÷ دیکھتا ہون دیس کو دن رات مین پردیس مین ÷ (٢) دیپک راگ کی ایک راگنی کا نام ہی جو موسم گرما مین گائی جاتی ہی اور جسکا وقت رات کے دوسرے پہر سے تیسرے پہر تک ہی ناسخ ای مغنی سن مرے نالے ذرا پردیس

مین ❊ درد ہی ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس مین ❊

دیکھ- بالکسر و سکون تحتانی مجہول و کاف عربی مخلوط الہا- دیکھنا کا امر ہی اُردو مین- کلمہ تاکید و تنبیہ مخاطب کی نسبت کسی امر کی طرف متوجہ کرنے کو **ذوق** لے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ ❊ گر دئے سے جو مرے تو دے نہ اُسکو زہر دیکھ ❊

دیکھا جانا- دیکھنے کی برداشت ہونا- **غالب** دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہی ❊ مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہی ❊

دیکھا چاہیے- یہ کلمہ ایسے مقام پر بولتے ہین جب کوئی امر آیندہ وقوع ہونے والا ہو جس سے مفہوم یہ ہی کہ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہی نیک یا بد- **غالب** برشکال دیدۂ عاشق ہی دیکھا چاہیے ❊ کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن ❊

دیکھ آنا- کہین جاکر کسی کو دیکھنا اور پھر واپس آنا- **ناسخ** ہو جہان یار وہین اُڑ کے یہ دیکھ آتے ہین ❊ مری پلکین ہوئین پرواز کو پر آنکھون مین ❊

دیکھ پانا- کسی چیز کو جو آنکھون سے اوجھل رکھی جاتی ہو یا رہتی ہو کسی موقع پر کسی ترکیب سے دیکھ لینا- **ناسخ** کوے جانان دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے ❊ نکہت گل بھی صبا کا بلکہ دامن چھوڑ دے ❊

دیکھتے جاؤ- بسکون ہر دو تحتانی مجہول علی الاتصال- کلمہ تنبیہ آمیز آگاہ کرنے کے لئے **آتش** قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے ❊ ستم رفتار مین کرتی ہی ٹھوکر دیکھتے جاؤ ❊

دیکھ سکنا- دیکھنا گوارا کرنا کسی کے جلوے کا- حسد نہ کرنا **آتش** دیکھ سکتے تھے کہان کافر مسلمان کی نمود ❊ کھود کر بت ساز آتش سنگ تربت لے گئے ❊

دیکھکر پانوٗن رکھنا- قدم دیکھ بھال کر رکھنا تاکہ کوئی چیز پانوٗن سے کچل نہ جائے- **ناسخ** بچھ رہے ہین برگ گل کوئی رگ گل چبھ نجائے ❊ پانوٗن رکھ گلشن مین اے سرو خرامان دیکھکر ❊

دیکھکر جینا- بکسر جیم عربی و سکون تحتانی معروف- کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا وسیلہ جاننا- **غالب** محبت مین نہین ہی فرق جینے اور مرنے کا ❊ اُسی کو دیکھکر جیتے ہین جس کافر پہ دم نکلے ❊

دیکھ لینا- امتحان کرنا- آزمانا- **ناسخ** دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے ❊ محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا توڑا ❊ **آتش** نزع مین

یار نے صورت نہ دکھائی ہمکو ؛ دشمن و دوست
کو ہنگام سفر دیکھ لیا ؛ ذوق دکھانا احوال
آنکو اپنا یہ آنکی آلفت کا امتحان ہی ؛ کہ ہوگی الفت
تو دیکھ لینگے نہ ہوگی آلفت تو دیکھ لینگے ؛

دیکھنا - مخاطب او آگاہ کرنے کا کلمہ - ناسخ قدر
اُسکے سر کی سوجھو ہوتی ہین رد حین فدا ؛ راہ مین
بچھتی ہین آنکھین دیکھنا تو قیر یا ؛ غالب ع
دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے کو رشک آجائے
ہی الخ

دیکھنے کو نہین - نہایت کمیاب ہے کنایا ؛ ذوق
بیانی یہ اصلاح صفرا نے کہ دنیا مین کہین ؛ زردچشم
اب دیکھنے کو بھی نہین ہی کہربا ؛

دیکھئے - اس کلمہ کا مفہوم وہی ہی جو دیکھا
چاہیے مین درج ہوچکا - آتش کب تک وہ زلف
دیتی ہی آزار دیکھیے ؛ کٹتی ہی کس طرح سے
شب تار دیکھیے ؛

دیکھئے کیا ہو ؛ دیکھئے کیا ہوتا ہی -
برا کلمہ - دیکھا چاہیے کیا انجام ہوتا ہی ناسخ دیکھئے
کیا ہو عشق مین ناسخ ؛ اندنون دل مرا مشوش
ہی ؛ ذوق تابل کہینو ذوق طپیدن دیکھئے کیا ہو
کہ ابتک ذبح کرنے کا نہین قاتل کو ڈھب آیا ؛ بیتاب
پڑا ہو تن مین رگ سے یون خشو سے سے جیسے
باجا ؛ اک ذرا چھیڑنے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہی ؛

دینا لینا - بالکسر و سکون ہر دو تحتانی مجہول -
داد و دہش کرنا - ناسخ دے سے کسی کو بس
اگر انسان کا چلے ؛ پانؤن کے بدلے ہاتھ
سے راہ خدا چلے ؛

دین برباد کرنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف
و نون معلنہ - ایمان لینا - بیدین کرنا ذوق دیکھیے
ملت و دین کتنے کریگا برباد ؛ باد کے گھوڑے
پہ وہ دشمن ایمان چڑھا ؛

دین برباد ہونا - ایمان نہ رہنا - بیدین
ہوجانا - ناسخ برا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین ہو
برباد یون کسی کا ؛ بنا ہی عشق بتان مین ٹیکا
نشان سجدہ مری جبین کا ؛

دین جانا - بیدین ہونا - ناسخ ڈر نہ واعظ جو
ہوا عشق بتون سے مجکو ؛ جائیگا دین نہ
ایمان خدا حافظ ہی ؛

دین و دنیا کی فکر ہونا - بکسر فاے معجمہ
و سکون کاف عربی و راے مہملہ - دینی و دنیوی
تفکرات لاحق رہنا - ناسخ دین و دنیا کی عبث
فکر ہی تجکو ناسخ ؛ وہی ہوگا جو ارادہ ہی ترے
مولا کا ؛

دیوار اٹھانا - بالکسر و سکون تحتانی معروف -
دیوار کی تعمیر کرنا - ناسخ چاہیے تعمیر دل جسکا
اٹھا لیجائیگا ؛ یون خزانے کے لیئے

دیوار اٹھا یا در اُٹھا ؎

دیوار اُٹھنا- دیوار تعمیر ہونا- ناسخ سب زمینین ہین نئی ہیتین ہین اے یار نئی ؎ روز یان ریختے کی اُٹھتی ہی دیوار نئی ؎

دیوار بنانا- دیوار تعمیر کرنا- ناسخ پر لگانے کا مجھے شوق اگر چاہے گا ؎ اپنے گھر کی تو بنا شوق سے دیوار بلند ؎

دیوار بنجانا- بے حس و حرکت ہوجانا- ناسخ ششدر سا ہوگیا ہون در یار دیکھکر ؎ دیوانہ گیا ہون مین دیوار دیکھکر ؎ آتش دو قدم غربت سے گر سوے وطن جاتا ہون مین ؎ پانون شل ہوجاتے ہین دیوار بنجاتا ہون مین ؎

دیوار پر دھوپ آنا- دیوار پر آفتاب کا عکس آنا- ناسخ کیا شب وصل صنم کی چاندنی آتی ہی یاد ؎ روز فرقت جب مری دیوار پر آتی ہی دھوپ ؎

دیوار پھاندنا- دیوار پر چڑھکر کسی طرف کو کودنا- ناسخ ناتوان ہر چند ہین پر ایک دن اے رشک ماہ ؎ پھاند ینگے دیوار مثل سایۂ دیوار ہم ؎ آتش در فردوس پر رضوان سے رخصت کون لیتا ہی ؎ سمجھتا ہون مین کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا ؎

دیوار توڑنا- دیوار مین رخنہ کر دینا- دیوار مین آدمی کے داخل ہونے کے لائق دروازہ توڑنا- ناسخ ٹکرا دے وان جو سر تو وہ کہتا ہی کیا مجھے ؎ صاحب نہ مجھ غریب کی دیوار توڑیئے ؎ آتش بند نقاب عارض دلدار توڑ کر مَے باغ مراد عشق کی دیوار توڑیئے ؎

دیوار درمیان- وہ دو مکان جو باہم متصل ہون اور اُنکے درمیان دیوار حد فاصل ہو- **آتش** خراب پھرتے تھے عالم مین دن کو بھولے ہوے ؎ مکان یار کا دیوار درمیان نکلا ؎

دیوار قہقہہ- ایک فرضی دیوار جسکی نسبت یہ مشہور ہی کہ جو شخص اُس پر چڑھکر دوسری جانب دیوار کے کچھ مشاہدہ کرتا ہی تو اُسے بیساختہ ہنسی آتی ہی- **ذوق** ہنسے جو وہ مرے رونے پہ تو صف مژگان ؎ نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہا سمجھو ؎

دیوار کھل جانا- بکسر کاف عربی مخلوط الہا آپ ہی آپ دیوار مین شگاف ہوجانا- غالب برشکال گریۂ عاشق ہی دیکھا چاہیئے ؎ کھلگئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن ؎

دیوار کھینچنا- حد فاصل بنانا- ناسخ بھر رہا ہی کیا ہی ظالم تیری خاطر مین غبار ؎ شوق سے اب میرے اپنے بیچ مین دیوار کھینچ ؎

دیوار کے بھی کان ہوتے ہین۔ مفہوم یہ ہی کہ غماز دیوار کی پشت سے بھی درپردہ کان لگا کر دوسرون کی باتین سُنتے ہین۔ آتش کنج تنہائی مین بھی چلا کے رو سکتا نہین ۞ لوگ کہتے ہین ڈرو دیوار کے بھی گوش ہی ۞

دیوانہ بنانا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف کسی کو اپنا مجنون و مفتون کرنا۔ آتش حشر کے روز مین آتنا تو کہونگا آتش ۞ ان پری رویون نے دیوانہ بنایا مجکو ۞ ذوق کیا تماشا ہی کہ دیوانہ بنا کر اپنا ۞ نام مجنون مرا اُس ہوشربا نے رکھا ۞

دیوانہ پن۔ بفتح بائے فارسی۔ دیوانگی۔ ناسخ کیون نہ پھاڑون پیرہن پیراہن گل کی روش ۞ فصل گل آئی مجھے دیوانہ پن یاد آگیا ۞ ذوق ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ ۞ جو بات اپنی اب ہی وہ دیوانہ پن کے ساتھ ۞

دیوانہ ہی مگر بات دانائی کی کہتا ہی۔ یعنی دیوانے کی دیوانگی پر نہ جاؤ بات ہوشیاری کی کہتا ہی۔ ناسخ ہون تو دیوانہ مگر کہتا ہون دانائی کی بات ۞ حلقۂ زنجیر بہتر حلقۂ احباب سے ۞

دیوانی۔ بسکون ہر دو تحتانی معروف۔ دیوانہ کی تانیث۔ ناسخ دیوانی سی جنگل مین پھرتی ہی پڑی لیلیٰ ۞ جذب دل عاشق کی تاثیر اسے کہتے ہین ۞ آتش کمر یار کی قمری ہی مگر دیوانی ۞ غیب سے پہنے ہوئی طوق گلو آتی ہی ۞

دیو کا سایہ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ آسیب۔ عفریت۔ ناسخ یا دہی سایۂ دیوار کسی کا ناسخ ۞ دیو کا سایہ ہوا سایۂ طوبیٰ مجکو ۞

باب دال ہندی

ڈا

ڈاب۔ فیتہ یا چمڑے کا کمربند جسکو ہندی مین پیٹی کہتے ہین اور اُردو مین ڈاب۔ ناسخ تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دی ۞ اک جا جو دیکھی عاشق و معشوق ڈاب مین ۞ آتش دنیا سے راہ و رسم محبت کی ہو گئی ۞ سُنتے ہین ابتو عاشق و معشوق ڈاب مین ۞

ڈاک۔ خبر یا خطوط ایک جا سے دوسری جگہ لیجانے کا انتظام خواہ بذریعہ سواریون کے جو راستے مین ہر چوکی پر مہیا رہتی ہون خواہ بذریعہ آمد و رفت آدمیون کے جو علی الاتصال آتے جاتے ہون۔ ناسخ روح ہی ہر جسم مین مشتاق اخبار اجل ۞ اسلئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہی ۞ آتش ہر اک جانب سے اُس محبوب کو خط لکھتے ہین عاشق ۞ عریضے ہوتے ہین چارون طرف کی ڈاک سے پیدا ۞

ڈاک بند کرنا۔ خبر یا خطوط پہونچانے کے

انتظام کو درہم برہم کردینا۔ ناسخ میرے تابوت سے یہ نفرت رکھتے ہین اہل وطن ٭ بس نہین چلتا نہین تو بند کردین ڈاک کو ٭

ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جسکو خبر یا خط پہونچانے کا کام سپرد ہو ناسخ اشتیاق نامۂ محبوب مین ٭ اب مصاحب ڈاک کا ہرکارہ ہی ٭

ڈاک لگجانا۔ باربار استفراغ ہونا ناسخ کیا پیون مین ہجر ساقی مین کہ لگجاویگی ڈاک ٭ بس گلو میرا ابھی شیشے کا گلو ہوجائیگا ٭

ڈالی۔ بسکون تحتانی معروف (۱) شاخ گلبن جسمین پھول لگے ہون آتش دونون کلائیان دو پھولون کی ڈالیان ہین ٭ گل کھائے ہین یہ مین سنے خوبان گلبدن پر ٭ ناسخ بہر دندان یار روتا ہون ٭ ہر مژہ موتیے کی ڈالی ہی ٭ (۲) وہ ٹوکری جس مین پھول رکھکر باغبان اُمرا کی خدمت مین پیش کرتے ہین ناسخ چمن دولتسرا کا صحن ہی رنگین خرامی سے ٭ ترے جاروبکش کی ٹوکری پھولون کی ڈالی ہی ٭

ڈلنڈا۔ سرحد ملک آتش گیسو نے قرب آئینۂ روے یار سے ٭ ڈانڈا ملا دیا ہی طلب سے تمانکا ٭

ڈانک۔ بسکون نون معجمہ وکاف عربی چاندی یا سونے کا ورق جو نگین کی چمک زیادہ کرنے کے لئے نگینے کے نیچے رکھتے ہین آتش اُڑا یا پان کی تحریر نے اور اُنکے دانتون کو ٭ نگین کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا ٭

ڈب

ڈبونا۔ بالضم وضم موحدہ وسکون واو مجہول (۱) غرق کرنا۔ ناسخ جلوۂ دندان جانان سے ہوا ہون مین ہلاک ٭ مجکو قسمت نے ڈبو دیا موتیون کی آب مین ٭ آتش زنخدان سے آتش محبت رہی ٭ کنوئین مین مجھے دل ڈبو دیا کیا ٭ (۲) خراب اور برباد کرنا۔ ذوق ڈبو دین گر سبکدوش آشنا کو اپنی صحبت مین ٭ تو اہن ساتھ کیون لکڑی کے دریا مین شناور ہو ہی غالب نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہوتا تو خدا ہوتا ٭ ڈبویا مجکو ہونے نے نہ ہوتا مین تو کیا ہوتا ٭ آتش یہ وجہ رولاتی نہین دکھلا کے رُخ یار ٭ آنکھون کو ہی ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو ٭

ڈر

ڈرانا۔ بفتحتین خوف دلانا۔ ناسخ ہمہ تن چشم ہی تارون سے ڈرانے کے لئے ٭ تری فرقت مین ہوئی دیو سیہ رات مجھے ٭ آتش زرد ہوتا تھا مرے سامنے روے رستم ٭ اب ڈراتی ہی مجھے مردم بیمار کی شکل ٭

ڈرتے ڈرتے۔ بسکون ہر دو تحتانی مجہول

دہشت زدہ ہو کر خائف ہو کر۔ ناسخ ڈرتے ڈرتے
گر پڑے ہین ایک دو آنسو مرے ۞ نوح کے
طوفان کا طوفان جوڑا چاہیے ۞

ڈر کھو دینا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و
سکون واو مجہول۔ رعب کو زائل کر دینا۔ کسی
کے دل سے اپنا خوف نکال دینا۔ ناسخ ناتوانی
نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا ۞ یار کو اب اپنے
مر جانے سے دھمکاتا ہون مین ۞

ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دسے ناسخ
ڈر تھا اثر کا اُسکو سو وہ بھی نکل گیا ۞ نادم ہوا
ہون مونھ سے مین نالہ نکال کے ۞

ڈس

ڈسنا۔ بالفتح سانپ کا کاٹنا۔ ناسخ مشابہ
اے پیر و ماہ ہے تیری زلف پیچان سے ۞ نہین
ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے ۞ ذوق
ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسون کے
اثر سے کھیلے ۞ دہان و گیسو کا تیرے مارا
نہ مونھ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۞

ڈک

ڈکارنا۔ بفتحتین۔ شیر کا آواز کرنا۔ آتش مرد حق
حق حق کرتے ہین بولے پر ۞ شیر اپنے
نیستان مین آتش ڈکارتے ہین ۞

ڈکار لینا۔ آروغیدن کا ہندی ترجمہ۔ ایک
قسم کی آواز جو اکثر کھانا کھانے کے بعد آپ
سے آپ گلے سے نکلتی ہے یا جب ریاح
اوپر کی جانب رجوع ہو تب سرزد ہوتی ہے ذوق
پہونچی ہے تنقیح کی نوبت کہ تو تجانے مین لیتی
ہے جی کھولکر کیا کیا ڈکارین کرنا ۞

ڈل

ڈلی۔ بالفتح و کسرہ لام مہملہ و سکون تحتانی
معروف (۱) سپاری۔ فوفل۔ ناسخ اے رشک گل
نہ عطر لگانے سے ہو کبھی ۞ جو ہے ترے
لعاب دہن کی ڈلی مین بو ۞ (۲) چھوٹا ٹکڑا
کسی چیز کا۔ آتش ہونٹ چٹواتی ہے اُس
شیرین دہن کی گفتگو ۞ سن لیا مصری کی
ڈلیون کا مزہ ہے بات مین ۞

ڈن

ڈنڈ۔ بالفتح بازوے مردم۔ ناسخ جہان
مین جتنے ہین جن و پری سب تجھپہ مرتے
ہین ۞ مبتث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اسے
نوجوان باندھا ۞

ڈو

ڈوب کر مرنا۔ بالضم و سکون واو معروف
اتفاقیہ یا عمداً دریا یا کنوئین مین غرق ہو کر جان
دینا۔ ذوق نہ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا
مین ہم ۞ کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا

سہارے کا ؎

ڈوب مرنا۔ کنوئیں میں یا تالاب میں یا دریا میں یا زیادہ گہرے حوض یا پانی کے ڈبرے میں عمداً غرق ہونا خودکشی کی نیت سے۔ آتش ۔ حُسن نے تشنۂ دیدار بہت جب پایا ؎ ڈوب مرنے کے لئے چاہ ذقن مجکو دیا ؎ ذوق جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز ؎ نہ پیتا آب حیوان ڈوب مرتا آب حیوان میں ؎

ڈوبی ہوئی اسامی۔ بہ ہر سہ تحتانی معروف وہ شخص جو کسی کا قرضہ چاہتا ہو اور ایسا نادار یا نادہند ہو جائے کہ اُس سے زر یافتنی وصول ہونے کی قطعاً مایوسی ہو جائے۔ غالب حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی ؎ دل جوش گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اسامی ؎

ڈور۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ چھ یا سات یا نو یا گیارہ سوت کے تارون کا ایک ہی مین بٹا جانا غیر محدود طول کے ساتھ کنکوا اُڑانے کے لئے۔ رشتۂ تابیدہ۔ ناسخ مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اُسکا پتنگ ؎ رشتۂ شمع آتشی رنگ حنا سے ڈور ہے ؎

ڈورا۔ (۱) رشتہ پیمائش گردن و بازو و ران و کمر۔ آتش یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہے جو نا بین تو ؎ برابر نکلے ڈورا اُس کمر کا اور گردن کا ؎ (۲) گردن کی بندش کرنار تا صوفیکی اصطلاح مین۔ ناسخ ڈورا مرے صنم کی جو گردن مین دیکھ لین ؎ زنار رکھین صاحب اسلام دوش پر ؎

ڈورا ڈالنا۔ ڈورا پرونا کسی سوراخ دار شئے مین۔ ناسخ صوفی جو ہین نماز کرین گے بجائے رقص ؎ ڈورا جو ڈالین سبحہ مین تار رباب کا ؎

ڈور سُلجھانا۔ بالضم سین مہملہ و سکون لام مہملہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کو صاف کرنا کہ گرہین اور پھندے نہ باقی رہین۔ ناسخ یار پر نور اُنگلیون سے ڈور سُلجھاتا نہین ؎ پنجۂ خورشید مین جیب سحر کے تار ہین ؎

ڈور کو مانجھا دینا۔ بسکون نون غنہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولون کی لبدی مین ملاکر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ مثلاً گیرو کو شامل کر کے اُس سے ڈور کو سوتنا۔ ناسخ دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو ؎ شیشۂ دل میرے پہلو مین جو چکنا چور ہے ؎

ڈول۔ دال ہندی مفتوح۔ انداز طور ذوق ع ؎ نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول ؎ ڈیل

ڈولی۔ بالضم و سکون واو مجہول و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی سواری عام عورتون

کے سوار ہونے کے لئے۔ ناسخ جاؤن دنیا سے ترے جانے سے پہلے ای صنم ۃ ہی ہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے ۃ

ڈھ

ڈھا دینا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا مکان کو گرا دینا۔ آتش چشم پُر آب نے تن خاکی کو ڈھا دیا ۃ سیلاب کی رسائی ہوئی جب مکان گرا ۃ

ڈھاک پھولنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا ڈھاک کے درخت مین پھول کھلنا۔ آتش صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی ۃ ساکھو جلا ہی کیا کیا پھولا جو ڈھاک بن مین ۃ

ڈھال۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔ سپر۔ ناسخ مانند شاخ گل ہی شمشیر دست قاتل ۃ ڈھال اُسکے عکس رُخ سے پھولوں کی ٹوکری ہی ۃ آتش حشر کے روز وہ نامرد ہی گردن زدنی ۃ ڈھال پر تیری سروہی کو جو انسان روکے ۃ

ڈھانپنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و سکون نون غنہ۔ پوشیدہ کرنا کسی چیز سے۔ پوشش ڈالدینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے۔ ناسخ کیا چھپین میرے داغ پھاہوں سے ۃ ڈھانپ سے ابر آفتاب نہین ۃ غالب ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی ۃ مین ورنہ ہر لباس مین ننگ وجود تھا ۃ

ڈھانکنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و سکون نون غنہ۔ ڈھانپنے کا مترادف ہی چھپانا۔ آتش کوتہ ہی اسقدر مرے تن پر ردائے عیش ۃ ڈھانکوں جو پاؤں کو تو یقین ہی کہ سر کھلے ۃ

ڈھب۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔ اسلوب۔ ذوق تامل کچھ ذوق چلیے دن دیکھئے کیا ہو ۃ کہ اب تک ذبح کرنے کا نہین قاتل کو ڈھب آیا ۃ

ڈھکیلنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و کسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول۔ کسی چیز یا کسی شخص کو اپنی جگہ سے ہٹانا بلا خیال اِس امر کے کہ یہ گرے یا سنبھلے یا ٹوٹے۔ ناسخ میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل ای میفروش ۃ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہی ذرا سی ٹھیس مین ۃ

ڈھلا ہوا مضمون۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔ وہ مضمون لطیف جو آمد مین بلا غور و تامل نکل آئے۔ آتش کمال شہرۂ حسن حبیب سُنتا ہون ۃ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو ۃ

ڈھلکنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ۔ مدور شے کا غلطان ہونا۔ ناسخ ڈھلک آتے ہین رُخساروں سے جو قطرے

پسینے کے ؛ گہر بنتے ہین دریا کی طرح
چاہ زنخدان مین ؛

ڈھلنا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا - قالب مین آکر بیکار تیار ہونا - مضمون کا ایسا پاکیزہ ہوکر ذہن سے نکلنا گویا قالب مین کوئی چیز ڈھلکر سڈول تیار ہوئی ہی - آتش لعل لب کے جس سے
مضمون ڈھل گئے فکر اُسکی ہی ؛ ان نگینون
کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا ؛

ڈھنگ - بفتح دال ہندی مخلوط الہا وسکون نون غنہ - طرز - روش - ذوق او تغافل کیش
جلد ہی آگہ تو واقف نہین ؛ اس دل بیتاب
وجان مضطرب کی ڈھنگ سے ؛ آتش
گفتنی حال نہین ہی اپنا ؛ کچھ عجب ڈھنگ
رہا کرتا ہی ؛

ڈھنگ سیکھنا - کسی کی روش اختیار کرنا - ناسخ گھر مین تیرے پاس سے جاتا
نہین ؛ اب تو سیکھا ہی مرے ڈھنگ آئنہ ؛

ڈھنگ نکالنا - روش پیدا کرنا - ناسخ تم
چھیر کھٹ مین ہم جنازے پر ؛ کیا نکالا ہی
ڈھنگ سونے کا ؛

ڈھونڈھ پھرنا - بضم دال ہندی مخلوط الہا وسکون نون غنہ مع الدال ہندی - جستجو و تلاش کرکے ناکام پھرنا - ناسخ چمن دہر کو
ہم ڈھونڈھ پھرے مثل نسیم ؛ غیر جام مئے گلگون
گل بیخار نہین ؛

ڈھونڈ مارنا - نہایت جستجو و تلاش کرکے ناکام ہونا - ناسخ رٹ ہی جسکے نام کی اُسکا
نشان ملتا نہین ؛ لامکان تک ڈھونڈ مارا
ہی مکان ملتا نہین ؛

ڈھونڈنا - دوسری دال ہندی کے آگے ہاے ہوز نہ ہونا چاہیے - جستجو کرنا - ناسخ گل
کر دیا جو اُس گل تر نے چراغ گل ؛ ڈھونڈا چراغ
لیکے نہ پایا سراغ گل ؛

ڈھونڈھ نکالنا - جستجو کرکے پیدا کرنا - ناسخ
اُس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہی ضد
مین نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ؛

ڈھونڈھے نہ پانا - باوصف تلاش و جستجو کے نہ پانا - آتش گم ہون گے ایسے ڈھونڈے
بھی پائے نہ جاینگے ؛ کھو دیگی ہمکو فکر
تمھارے سراغ کی ؛

ڈھئی دینا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا وکسرہ ہمزہ و تحتانی معروف - کسی جگہ بیٹھکر وہان سے نہ ہٹنا - آتش گئی ہی دیر سے اب تک
نہین پھری شائد ؛ در قبول پہ جاکر ڈھئی دعا
نے دی ؛

ڈھیر - بکسر دال ہندی مخلوط الہا وسکون

تحتانی مجہول (۱) انبار۔ ناسخ ڈھیر جو ہی مری ٹوٹی ہوئی زنجیروں کا ؛ خرمن داغ زنجیر اسے کہتے ہیں ؛ آتش ؛ نہ تو بلبل نظر آتا ہے چمن میں نہ تو گل ؛ اک طرف برگ خزاں ڈھیر ہیں اک سو کانٹے ؛ ذوق آشنا تو سوز فغاں ہو کہ چمن میں بلبل ؛ خرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگاروں کا ؛ (۲) مدفن فقرا۔ آتش قاتل رہا کر گئی شب جمعہ روشنی ؛ کوچے میں تیرے ڈھیر ہو تیرے شہید کا ؛ ذوق ابر برسوں رو چکا پر سوز غم سے اب تلک ؛ خاک میرے ڈھیر کی اڑتی ہے جیسے رال ہے ؛ ناسخ الفت قامت میں کھنچا ہے یہ ماتھے پہ الف ؛ ڈھیر بھی ہو سرو کے سائے میں مجھ آزاد کا ؛

ڈھے جانا۔ دال ہندی مخلوط الہا مفتوح۔ منہدم ہو جانا عمارت کا۔ آتش رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قہر ؛ زلزلے سے ڈھے گیا بچکر یہ گھر سیلاب سے ؛

ڈھیل۔ بکسر دال ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ سستی۔ ناسخ کھنچ رہا ہوں وہ اگر کھنچ رہنے دو ؛ اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے ؛ ذوق قبلۂ کون و مکان خستہ نوازی میں یہ دیر ؛ کعبۂ امن و امان عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل ؛

ڈھیلا۔ بکسر دال ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ (۱) کلوخ۔ (۲) ہیئت مجموعی دیدے کی دونوں معانی کی نظیر مصرع ہذا سے حاصل ہے۔ آتش ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے ؛ الخ

ڈھیلے لگانا۔ کلوخ اندازی کرنا۔ آتش سودائی جانکر تری چشم سیاہ کا ؛ ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے ؛

ڈی

ڈیل ڈول۔ بالکسر و تحتانی معروف و سکون لام مہملہ و بالفتح دال ہندی۔ انداز قد و قامت۔ ذوق دوں ترے گھوڑے کو کیونکر میں پری سے نسبت ؛ نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول نہ ڈیل ؛

ڈیوڑھی۔ بضم دال ہندی مخلوط التحتانی و کسر رائے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف آستانہ خانہ۔ آتش ہے کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ؛

ڈیوڑھی کا ہرکارہ۔ مخبر جو ہر ڈیوڑھی پر خبر رسانی کے لئے بادشاہ کی طرف سے شاہی میں نوکر ہوتے تھے۔ آتش روز و شب کے حال کا لکھتا تھا پرچہ روز و شب ؛ کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ؛

باب ذال معجمہ

ذ ب

ذبح کرنا - بالفتح وسکون موحدہ وحاے حطی چھری حلق پر پھیرنا - ذوق ذبح کرنیکو مرے یہ پوچھتے ہو کیا تدبیر ؛ تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر ؛

ذبح ہونا - گلو بریدہ ہونا - کشتہ ہونا - ناسخ وصل مین سنتے ہی تکبیر کو ہم ذبح ہوے ؛ کیا موذن نے کیا کار ثواب آخر شب ؛

ذ ر

ذرا سے - بفتحتین - چھوٹے سے - ایسے چھوٹے جیسے ذرہ - لفظ ذرہ مین راے مہملہ مشددہ ہی - اُردو مین تشدید کو تخفیف سے بدل دیا گیا ہی اور ہاے مختفی کو اُردو مین بضرورت قافیہ الف سے بدل دینا جائز ہی - آتش قد کشی آج وہ سرودن سے ہین کرتے جاتے ؛ کل کی ہی بات ہوے تھے جو ذرا سے پیدا ؛

ذ ک

ذکر آنا - بالکسر وسکون کاف عربی وراے مہملہ - تذکرہ آنا کسی کا - ناسخ کرون مذکور کچھ آتا ہی آخر ذکر جانان کا ؛ مری جو بات ہی گویا وہ اک بند مرقع ہی ؛ آتش ترے دہان وکمر کا جو ذکر آیا یار ؛ گمان ووہم کو کیا کیا نہ تھہول ہوا ؛ ذوق فردوس مین ذکر اُس لب شیرین کا گر آئے ؛ پانی دہن چشمہ کوثر مین بھر آئے ؛

ذکر چھیڑنا - آغاز تذکرہ کرنا - آتش کہتے ہین ذکر لیلی ومجنون نہ چھیڑئے ؛ چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے ؛ ذوق زبان سے ذکر اگر چھیڑئے تو پیدا ہو ؛ قفس کے تار سے آواز خوشتر از بم وزیر ؛

ذکر کرنا - کسی کا حال بیان کرنا - آتش وہ رشک پری ذکر جو کرتا ہی ہمارا ؛ کہتی ہی صبا آکے سلیمان کی قسم ہے ؛ غالب تم اُنکے وعدے کا ذکر اُن سے کیون کرو غالب ؛ یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہین کہ یاد نہین ؛

ذکر ہونا - کسی کا تذکرہ بیان ہونا - ناسخ ذکر ای جان ہی کیا تیرے قد بالا کا ؛ دل مجھے عالم بالا کی خبر دیتا ہی ؛ آتش اثر کیا تپش دل نے آخر اُسکو بھی ؛ رقیب سے بھی مرا ذکر غائبانہ ہوا ؛

باب راے مہملہ

ر ا

رات بڑھجانا - رات کا دن کی بہ نسبت

زیادہ ہونا جیسے موسم سرما کی رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا۔ رات بڑی ہونا۔ ناسخ چھوڑ کر چہرے پہ زلفین معجزہ اُس نے کیا ؎ ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا ؎ آتش صبح ہوتے نظر آتی نہین ہرگز آتش ؎ بڑھ گئی روز قیامت سے مگر آج کی رات ؎

رات بھاری ہونا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ رات کو تکلیف زیادہ ہونا۔ شاق ہونا رات کے وقت کا۔ گران ہونا رات کا۔ ناسخ زلف کے صدمے زیادہ رُخ سے ہین مجھ زار پر ؎ دن سے آخر رات بھاری ہوتی ہے بیمار پر ؎ آتش شرم سے وہ شرمگین آنکھین جھکی جاتی ہین ؎ رات بھاری ہوگئی ہے مردم بیدار پر ؎

رات پہاڑ ہونا۔ بفتح بائے فارسی و فتح ہائے ہوز و سکون رائے ہندی۔ رات کاٹے نہ کٹنا۔ رات بڑی ہونا۔ ناسخ ہوگئی مجکو شب فرقت پہاڑ ؎ چھپ رہی کیون کر پس کہسار صبح ؎

رات تھوڑی ہونا۔ بضم تائے فوقانی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف۔ رات کا کم باقی رہنا۔ صبح ہونے کے قریب جسقدر رات باقی رہے۔ ناسخ ہے شب وصل جو اے ماہ جبین تھوڑی سی ؎ ہے مرے جسم مین بھی جان حزین تھوڑی سی ؎

رات دن۔ بکسر دال مہملہ شب و روز۔ ناسخ رات دن غافل بدون سے بھی کیا کر نیکیان ؎ کیا برا ہے اسمین کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؎

رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ **ذوق** دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو ؎ جب سے تو پاس نہین دوڑے ہے گھر کاٹنے کو ؎

رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔ ناسخ دن گذر جاتا ہے جون توں رات ہی کٹتی نہین ؎ ناگوار ہجر مین ہے چاندنی بھاتی نہ دھوپ ؎ آتش کبتک وہ زلف دیتی ہے آزار دیکھئے ؎ کٹتی ہے کسطرح سے شب تار دیکھئے ؎

رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت ہو جانا۔ آتش منزل ہستی مین دشمن کو بھی اپنا دوست کر ؎ رات ہو جاوے تو دکھلاوے مجھے رہزن چراغ ؎

راجہ اندر کا اکھاڑا۔ بکسر الف و سکون نون غنہ و فتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے ہندی۔ ایک فرضی روایت ہے کہ راجہ اندر پریون کا بادشاہ ہے اور اُسکی محفل کو جہان پریان جمع رہتی ہین اکھاڑا کہتے ہین۔ مجمع خوبان۔ خوبصورتونکا

غنچہ - ناسخ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ؛ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ؛

راز کھلنا - بھید ظاہر ہونا - ناسخ راز اپنے کھل گئے خط کی طرح ؛ مل گئے غیرون سے اکثر نامہ بر ؛ ذوق اے ذوق اپنا سب یہ کھلے کیون نہ راز عشق ؛ ہر نالہ اک کلید در گنج راز ہے ؛

راس - سازگار - موافق - ناسخ ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہی مرا ؛ واعظا مجکو کبھی توبۂ می راس نہین ؛ غالب پی جسقدر ملے شب مہتاب مین شراب ؛ اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہی ؛ ذوق ع نطق شیرین وہ ترا شہد کہ ہر درد کو راس ؛ الخ

راس آنا - موافق آنا - آتش نازک حباب سے بھی میرا مزاج تھا ؛ راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے ؛

راستہ دیکھنا - انتظار کرنا - آتش نامعشوق سے غمزے مین زیادہ نکلی ؛ آئی جب راستہ برسون ہی قضا کا دیکھا ؛

راستے مین پھیر پڑنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ سیدھا راستہ نہونا - راستے مین چکر ہونا - آتش پہونچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو ؛ یہ جان لے کہ راستے مین پھیر پڑ گیا ؛

راکھ - بسکون کاف عربی مخلوط الہا - وہ خاک جو کسی شے کے جلانے سے حاصل ہو - ناسخ راکھ پر لیٹون جلا کر بوریے کو جی مین ہی ؛ خوش نہین آتا قباے فقر پر اتو مجھے ؛

راکھ ہو جانا - خاک سوختہ ہو جانا - ناسخ سونے مین ہاتھ ڈالون تو مٹی ہو ہی مثل ؛ ہو جاے راکھ لون جو مین اکسیر ہاتھ مین ؛

راگ - نغمہ - ناسخ آواز اسکی راگ ہی آنکھین ہین جام می ؛ مطرب سے مدعا ہی یہ خمار سے غرض ؛ غالب پڑھون مین شکوے سے یون راگ سے جیسے باجا ؛ اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہی ؛

رال - بالفتح - ایک قسم کا گوند ہی جو مرہم مین شامل ہو کر زخم کو مدد دیتا ہی - ذوق ابر برسون روچکا پر سوز غم سے اب تلک ؛ خاک میرے ڈھیر کی اڑنے مین جیسے رال ہی ؛

رال ٹپکنا - لالچ معلوم ہونا کسی شے کے کھانے یا پینے یا دیگر لطف اٹھانے کا ؛ آتش شیرین لبون کے اوپر رال اپنی ہی ٹپکتی ؛ بوسے کا نام سنکر ہم موںھ پسارتے ہین ؛

راوت - بفتح واو - راجہ - سردار - ہندی

خطاب ہی بہادر اور مالک ریاست کا۔ آتش محبت ہی ہمیشہ کاملون کو راستبازی سے ؛ کمر مین رکھتے ہین تلوار راوت بیشتر سیدھی ؛

راہ اُلٹی ہونا۔ کسی طرف کو سیدھا راستہ جاتے جاتے پھر پیچھے کیطرف رستہ پھر جانا۔ آتش دیکھکر صورت احباب کو پھر جاتا ہی ؛ کج ادائی سے ہو اُلٹی ترے رخسار کی راہ ؛

راہ بتانا۔ (۱) نامعلوم راستے کا پتہ دینا۔ آتش شہرۂ حسن نے دیدار کا مشتاق کیا ؛ نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ ؛ (۲) ڈھنگ سکھانا کسی بات کا۔ ذوق قیس و فرہاد کو بتلاؤنگا کچھ عشق کی راہ ؛ ایکی مین گر طرف دشت و جبل جاؤنگا ؛

راہ بند کرنا۔ بفتح موحدہ و سکون نون غنہ و دال مہملہ۔ راستہ روکنا۔ ناسخ بند کر راہ قضا غافل ہیکا کرتا ہی حکم ؛ گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا ؛

راہ بند ہونا۔ راستہ رُکا ہونا۔ ناسخ بند ہی راہ خزان چین کرو بادہ کشو ؛ بے سبب باغ مین یہ چار طرف تاک نہین ؛ آتش عید ہوگی رمضان جائیگا ای بادہ کشو ؛ بند رہنے کی نہین خانۂ خمار کی راہ ؛

راہ بھٹکنا۔ راہ بھول کر دوسری راہ مین سے چلے جانا۔ آتش راہ بھولے ہوے حاجی ہی بھٹکتا ناحق ؛ کعبۃ اللہ جو جانا تو سوے دل جانا ؛

راہ بھولنا۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو معروف (۱) راستہ فراموش کرنا۔ راہ گم کرنا۔ ناسخ صبح شب فراق کو بھولی افق کی راہ ؛ یہ تیرگی ہی اختر بخت سیاہ سے ؛ آتش آگے آگے ہو کے یاد اُنکو دلا دیتا ہون نہین ؛ بھول جاتے ہین جو راہ خانۂ خمار مست ؛ (۲) اتفاقاً کہین جا پڑنا۔ بہت دن کے بعد کسی طرف جا نکلنا۔ آتش کسی دن تو ہوا ے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا ؛ کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوے پیرہن بھولے ؛ غالب پھر بیخودی مین بھولگیا راہ کوے یار ؛ جاتا وگرنہ ایکدن اپنی خبر کو مین ؛

راہ پانا۔ چلنے کی گنجائش پانا بھیڑ مین۔ یا چلنے کی اجازت پانا ایسے راستے مین جہان گذرنے کا حکم نہ ہو۔ ناسخ راہ پائے ترے کوچے مین جو وہ آنے کی ؛ نہ رکھے باد صبا پاؤن گلستان مین کبھی ؛ غالب پاتے نہین جب راہ تو چڑھ جاتے ہین نالے ؛ رُکتی ہی مری طبع تو ہوتی ہی روان اور ؛

راہ پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ گمراہی دور

ہونا۔ آتش کوچے سے یار کے نہ صبا دور پھینک اسے ؛ مدت کے بعد آئی ہی خاک اپنی راہ پر ؛ ذوق جاہل منکر نہ آئے راہ پر معجزے سے بھی ؛ جہل سے بوجہل اپنے نامسلمان ہی رہا ؛ غالب آہی جاتا وہ راہ پر غالب ؛ کوئی دن اور بھی جئے ہوتے ؛

راہ پر لانا۔ گمراہ کو راہ راست پر لانا۔ رہنمائی و رہبری کرنا۔ آتش اول سے حسن عشق کو لایا ہی راہ پر ؛ عاشق چکور روز ازل سے ہی ماہ پر ؛

راہ پوچھنا۔ بضم باے فارسی وسکون واو معروف وجیم فارسی مخلوط الہا۔ راہ بھولجانے کی صورت مین راستے کا پتہ دریافت کرنا۔ آتش زلف مشکین کے ہی سودے مین جو دل گھبراتا ؛ پوچھتا پھرتا ہون ایک ایک سے تاتار کی راہ ؛

راہ پیدا کرنا۔ بفتح باے فارسی۔ ملاقات پیدا کرنا۔ آتش صدا یہ صیدگاہ عشق مین آتی ہی برسون سے ؛ نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا ؛

راہ تکنا۔ بفتح فوقانی۔ انتظار کرنا۔ ناسخ آیا نہین پھر کے آہ قاصد ؛ تکتا ہون مین کب سے راہ قاصد ؛

راہ چلتا۔ بفتح جیم فارسی وفتح فوقانی۔ راہرو۔ راہگیر۔ ناسخ مجکو بیگانہ سمجھے ہی ظالم ؛ راہ چلتون کو آشنا جانے ؛

راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ ناسخ تیری گلی کی راہ چلا ہون کئی قدم ؛ مشتاق کیون نہ میرے قدم کا ہو ہر بہشت ؛ آتش پیار سے کہتے ہین اُنکو جو مسیحا عاشق ؛ ناز سے چلتے نہین خانۂ بیمار کی راہ ؛

راہ دکھانا۔ منتظر رکھنا۔ انتظار کرانا۔ آتش پیشتر سب سے کیا طالع بد نے بیدار ؛ حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ ؛

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا آتش آئینے نے جو زلف کا عالم دکھا دیا ؛ دیکھینگے راہ شام کی صاحب سحر سے آپ ؛ غالب عمر بھر دیکھا کئے مرنیکی راہ ؛ مرگئے پر دیکھئے دکھلائین کیا ؛

راہ دینا۔ راستہ کر دینا جانیکے لئے۔ جانے دینا۔ آتش کیا اپنی انجمن مین صبا کو مین راہ دون ؛ کلیون مین بوے خلوت خاص اُسنے عام کی ؛

راہ رسم کرنا۔ بفتح راے مہملہ وسکون سین مہملہ ومیم مہملہ۔ ملاقات پیدا کرنا۔ شناسائی وصاحب سلامت رکھنا ذوق کی جس نے رہ و رسم محبت اُسے مارا ؛ پیغام قضا ہی ترا پیغام محبت ؛

راہ سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی وفتح ذال معجمہ۔ راہ مین چلنا۔ ناسخ گذرتی ہے

نسیم زلف یار اِس راہ سے اکثر ؎ نہ ہوگی
روزنِ دیوار سے بو نافِ آہو مین ؎
راہ کا پیچ - بکسر بای فارسی و سکون تحتانی
مجہول و جیم فارسی - وہ موڑ اور کجی اور گھماؤ جو
پہاڑون کے راستون مین ہوتا ہی یا اور کہین ناسخ
آئے گا پیچ مین ہی خواہش رفعت جسکو ؎ دیتے
ہین سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ ؎
راہ کاٹنا - راہ چلنے مین مانع ہونا کسی شخص
یا کسی چیز کا - آتش گل کو قبا پہنکے تو ای کجکلاہ
کاٹ ؎ مارِ سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ ؎
راہ کترا کے نکلجانا - بفتح کاف عربی
کسی راستے کو چھوڑ کر دوسرے راستے سے
نکلجانا - ناسخ میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہی وہ
ماہ ؎ رہتی ہی فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی ؎
راہ کٹنا - قطع ہونا راہ کا - طے ہونا راستے
کا - ناسخ کٹی پیادہ روی مین نہ راہ منزل عشق ؎
مرون تو باد کے گھوڑے پہ اب سوار ہون مین ؎
راہ کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا -
بندش اور پابندی کسی امر کی موقوف ہونا - صاحب
چاک جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی ؎ کیا
فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی ؎
راہ کھوٹی کرنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا
وکسر تای ہندی و سکون تحتانی معروف -
راہ چلنے سے مانع ہونا - آتش چار دن موسم گل
مین تو رہون دشت نورد ؎ راہ کھوٹی نہ کرے
مجکو نہ زندان روکے ؎
راہ کھوٹی ہونا - بدشگونی کی وجہ سے
کہین چلتے چلتے رُک جانا - راہ چلنے سے
باز رہنا - آتش کھینچ لی ہی تو لگانے مین تامل
نہ کرو ؎ کھوٹی ہوتی ہی میان آپ کی تلوار
کی راہ ؎
راہ لگانا - رہنمائی کرنا - ناسخ دل نے
جس راہ لگایا مین اُسی راہ چلا ؎ وادی عشق
مین گمراہ کو رہبر سمجھا ؎
راہ لینا - کسی طرف جانا - جدھر جانے کا قصد
ہو اُدھر کے راستہ پر چلنا - ناسخ وادی ہستی
مین آتے ہی عدم کی راہ لی ؎ ساتھ اپنے
توسن عمر روان پیدا ہوا ؎ آتش جوش وحشت
مین جو لی زندان سے مین نے راہ دشت ؎
کو دکان مجکو خدا حافظ پکارے شہر سے ؎
راہ ملنا - راستہ نظر آنا منزل مقصود کا - ناسخ
رفتار یار دیکھکے ایسا ہوا ہی گم ؎ ملتی نہین ہی ماہ
کو راہ آسمان پر ؎ آتش ہی نرالی کشش عشق جفاکار
کی راہ ؎ چاہِ کنعان مین ملی مصر کے بازار کی راہ ؎
راہ مین پھیر ہونا - بکسر بای فارسی
مخلوط الہا و تحتانی مجہول - راہ مین کجی ہونا -

سیدھا راستہ نہونا۔ چکر کا راستہ ہونا۔ ناسخ
موت کی بھی راہ مین کیا پھیر ہی ۔ مثل قاصد
آنے مین جو دیر ہی ۔

راہ مین ٹلکنا۔ بکسر تاے ہندی و سکون
کاف عربی۔ راہ مین ٹھہرنا۔ ناسخ بانکپن مین پلچ
ہی چلتا ہی وہ پنجون کے بھل ۔ راہ مین ٹلکتی
نہین اُس فتنہ گر کی ایڑیان ۔

راہ مین رہجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ ناسخ ساتھ
تیرا چھوڑ دیگا راہ مین رہجائیگا ۔ ای مسافر جسم
تیرا نقش پا سے کم نہین ۔

راہ مین کانٹے بچھانا۔ بسکون نون غنہ
و کسر تاے ہندی و تحتانی مجہول۔ دشوار گذار
یا ناقابل رفتار کر دینا کسی راستے کو کسی تدبیر
سے۔ ناسخ جاسکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ
مین ۔ سایۂ مژگان بچھا دیتا ہی کانٹے راہ مین ۔

راہ مین ہونا۔ اثناے راہ مین ہونا۔ ناسخ
لکھ چکا ہی وہ ستم ایجاد خط ۔ راہ مین ہی اے
دل ناشاد خط ۔ آتش شباب تک نہین پہونچا
ہی عالم طفلی ۔ ہنوز حسن و جوانی یار راہ مین ہی ۔

راہ نکالنا۔ (۱) حصول مقصد کا ذریعہ پیدا
کرنا۔ آتش سالک کو یہی جادہ سے آواز ہی
آتی ۔ پامال جو ہو راہ وہ منزل کی نکالے ۔
(۲) کسی مقام سے کسی مقام تک راستہ بنانا۔

نظیر مذکورۂ بالا اِس معنی مین بھی کافی ہی ۔

راہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ محبت ہونا۔ معاملہ
ہونا۔ آتش عجیب بھول بھلیان ہی غفلت ہستی ۔
جسے کہ راہ ہوئی اِس سے خوب ہی بھٹکا ۔

رت

رُت بدلنا۔ بالضم زمانہ تبدیل ہونا۔ فصل
بدلنا۔ آتش چمنستان کی اگر گئی نشو و نما پھرتی ہی ۔
رُت بدلتی ہی کوئی دن مین ہوا پھرتی ہی ۔

رتبہ بلند ہونا۔ بالضم و فتح موحدہ۔ مرتبہ زیادہ
ہونا۔ عزت و افتخار بڑھنا۔ پایہ بلند ہونا۔ آتش
ع جان بخش لب کا یار کے رتبہ بلند ہی ۔ الخ

رتبہ کم کرنا۔ عزت گھٹا دینا۔ ناسخ ملکے مسی تہ
دانتون کا بہت کم کر دیا ۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا ۔

رٹ

رٹ۔ بالفتح۔ بار بار ذکر کرنا کسی کا۔ ناسخ
جوش سودا مین یہی ہی رٹ مجھے ۔ میری چھاتی
سے کہین لگجائے داغ ۔ آتش علاج ہی
نہین کچھ تیرے نام کی رٹ کا ۔ چھوڑ ائے
سے نہین چھٹتا زبان کا چٹکا ۔

رٹ لگجانا۔ بار بار ذکر کسی کا کرنے کی
خو ہو جانا۔ ناسخ چاند ہی چہرہ شفق ہی جائے
داغ ۔ کیون نہ رٹ لگجائے مجکو ہائے داغ ۔

رٹنا۔ یاد کرنا بار بار۔ ذکر کرنا۔ ناسخ بھیجے گر محبوب

تو اُستاد ٹون بیکلم ہو جائے مجکو یاد خطبۂ آتش
ہون وہ دیوانہ کہ اپنا نام رٹنے کے لئے ۔
اِک پری نے دی ہی تسبیح سلیمانی مجھے ۔

ر ج

رجوع کرنا۔ (۱) کسی طبیب سے اپنا حال کہکر اُسکا علاج کرنا۔ معالجہ کرانا کسی طبیب سے۔ **ناسخ** ایسا طبیب کون ہی ای گل کہ بارہا ۔ تجسے رجوع نرگس بیمار نے کیا ۔ (۲) مخاطب ہونا کسی طرف۔ میل کرنا کسی جانب۔ **آتش** کر گئی جب روح مرجع کی طرف اپنے رجوع ۔ خاک مین وہ ملگیا جو جسم آتش خاک تھا ۔

ر چ

رچنا۔ بالفتح ایک شے کی بو دوسری چیز مین سرایت کرجانا۔ **ناسخ** کوئی سر رکھ کے اِس پر سوگیا تھا خواب مین اک دن ۔
رچی ہی نکہت زلف معنبر میرے زانو مین ۔

ر ح

رحم آنا۔ بالفتح۔ ترس آنا۔ **ذوق** نہین آتا نہ آئے رحم اُس ترک ستمگر کو ۔ بلا سے خوش تو ہوتا ہی وہ میری آہ و زاری سے ۔ **غالب** یا رب افکار یہ جب سے تجھے رحم آیا ہی ۔ خار رہ کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہین ۔

رحمت۔ اُردو مین بارش باران سے مراد ہی۔ **ذوق** جتنا خورشید تپے اُتنی ہی بارش ہو سوا ۔ ہو وے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ۔

ر خ

رخ پھرنا۔ بالضم۔ بیرخی ہونا۔ بے اعتنائی و بے پروائی ہونا۔ **آتش** پھرا ہی ہم سے رُخ اُس بادشاہ خوبان کا ۔ کچھ اعتماد نہین ہی مزاج سلطان کا ۔

رخ پھیر لینا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے التفاتی کرنا۔ **آتش**۔ رُخ پھیر لیا بوسہ طلب کرتے ہی ہم سے ۔ کیا حوصلہ ہی تنگ ترے تنگ دہان کا ۔

رخ دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ التفات پانا۔ **آتش** ذرے کی طرح سے ہم نے بھی لڑائین آنکھین
رُخ پر نور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا ۔

رخصت لینا۔ بالضم و فتح صاد مہملہ۔ اجازت لینا۔ **آتش** در فردوس پر رضوان سے رخصت کون لیتا ہی ۔ سمجھتا ہون مین کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا ۔

رخصت مانگنا۔ اجازت مانگنا۔ **ناسخ** تو نزاکت سے گلستان تک جو رخصت مانگتا ۔ رنگ روے گل سے اُڑنے کی

اجازت مانگتا ٭ آتش ایک دن فرصت جو مین برگشتہ قسمت مانگتا ٭ دیدۂ تر نوح کے طوفان سے رخصت مانگتا ٭

رُخ نہ کرنا۔ توجہ و التفات نہ کرنا۔ ناسخ ہٹ گیا ہی یہ کسی گیسو و رخسار سے دل ٭ کہ کبھی رُخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف ٭

رخنہ کرنا۔ بالفتح (۱) سوراخ کرنا۔ آتش نہین روزن جو قصر یار مین پروا نہین ہمکو ٭ نگاہ شوخ رخنہ کرتی ہی دیوار آہن مین ٭ (۲) فساد کرنا۔ السیٹھ لگانا۔ آتش میری نگہ کے رشک سے روزن کو جا نہ دی ٭ رخنہ یہ قصر یار کی دیوار نے کیا ٭

رد

رد۔ بالفتح۔ استفراغ۔ قے۔ اسی رعایت سے حضرت غالب فرماتے ہین۔ غالب کیون رد قدح کرے ہی زاہد ٭ مے ہی یہ مگس کی قے نہین ہی ٭

ردِ قدح کرنا۔ بفتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ۔ پیالہ پینے مین عذر کرنا۔ حجت کرنا۔ غالب کیون رد قدح کرے ہی زاہد ٭ مے ہی یہ مگس کی قے نہین ہی ٭

رد و بدل۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد و فتح موحدہ و فتح دال مہملہ۔ پھیرنا۔ بدلنا۔ واپس کرنا اور دفع کرنا۔ ذوق اُس نے جب مال بہت رد و بدل مین مارا ٭ ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل مین مارا ٭

رد و کد۔ بالفتح۔ مباحثہ۔ حجت۔ ذوق دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہی آپ کی ٭ رکھتے فقیر کام نہین رد و کد سے ہین ٭

رز

رزق پہونچنا۔ بالکسر و سکون زاے معجمہ و قاف معجمہ۔ کھانا ملنا قدرت الٰہی سے۔ آتش رزق ہر صبح پہونچتا ہی مجھے بے منت ٭ خون دل لخت جگر کی ہی نہاری تیار ٭

رس

رس۔ بالفتح۔ عصارہ نیشکر۔ گنے کا عرق جو کولھو مین دبانے سے نکلتا ہی۔ آتش لب شیرین کے ترشے چاشنی ممکن نہ ہوگی ٭ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا ٭

رسائی پانا۔ بالفتح۔ پہونچ جانا ایسی جگہ جہان گذر مشکل ہو۔ دخیل ہونا۔ ناسخ رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو ٭ مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہی جب سے کہانی کا ٭

رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ اور دخل پانا۔ آتش ایسی رسائی کیجیے پیدا کہ کھینچکر ٭ خلوت مین انجمن سے ہمین یار لیچلے ٭

رسائی پیدا ہونا۔ رسوخ اور دخل ہونا۔ ناسخ
کچھ تو ان روزون رسائی با اثر پیدا ہوئی ٭
واہ وہ کرنے لگا ہی سُنکے میری آہ کو ٭

رستم کی دھاک۔ بالضم وفتح فوقانی
وفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ رستم کا رعب اور
ہیبت آتش مرد سے بہتر ہی نام مرد ہیچ
ہی یہ مثل ٭ پہلوانی ہی سو ہی رستم کی آتش
دھاک ہی ٭

رستم ہونا۔ بہادر ہونا۔ رُستم کی طرح
جوانمرد ہونا۔ آتش ثابت قدم نفس کو ہی
نفس کشی شرط ٭ بے دیو کے مارے
ہوے رستم نہین ہوتا ٭

رستہ بتانا۔ بالفتح۔ رہبری و رہنمائی
کرنا۔ ناسخ تیری مسجد مین بھٹک کر آ رہے
ہم می پرست ٭ زاہد رستہ بتا دے
خانۂ خمار کا ٭

رستہ بند ہونا۔ (۱) بھیڑ ہونا لفظاً کیون
سے۔ رستہ رکا ہونا۔ آتش کیا ہُوا سے
کُھلگیا دروازہ آج ٭ کوچۂ جانان مین رستہ
بند ہی ٭ (۲) راہ نہ چلنا کسی خوف راہ سے
یا راستے کی خرابی سے۔ ناسخ زبان یون
میری وزدان سخن نے بند کر دی ہی ٭ کہ رستے
بند ہو جاتے ہین جیسے خوف رہزن سے ٭

رستہ پانا۔ جانے پانا۔ جانیکو راستہ
ملنا بھیڑ نہ ہونا۔ رستہ کی رُکاوٹ نہونا۔ ذوق
احاطے سے فلک کے ہم تو کب کے ٭
نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا ٭

رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ غالب لازم
تھا کہ دیکھو مرا رستہ کوئی دن اور نہ تنہا
گئے کیون اب رہو تنہا کوئی دن اور ٭

رستہ سمجھ مین آنا۔ رستہ یاد ہونا۔
رستہ ذہن پر چڑھ جانا۔ ذوق نہ آیا خاک
بھی رستہ سمجھ مین عمر رفتہ کا ٭ مگر سب سمجھے تو
داغ معصیت کو نقش پا سمجھے ٭

رستے سے گذرنا۔ کسی راستے سے
چلنا۔ ناسخ تیرے رستے سے جو گذرا ای
پری مجنون ہوا ٭ داغ سودا ہی فقط سودا
ترے بازار کا ٭

رستے مین ملنا۔ اثنائے راہ مین
ملاقات ہونا۔ ناسخ ملگیا رستے مین تو بھاگا
چھپا کر مونھ کو ہاے ٭ کہدیا کہدو نہین ہین
گھر مین اُسکے گھر گیا ٭

رسم و راہ اُٹھ جانا۔ بالفتح۔ میل ملاپ
صاحب سلامت۔ ملاقات۔ محبت۔ الغرض
سب کا منسوخ و مسترد ہو جانا۔ آتش دنیا
سے رسم و راہ محبت کی اُٹھگئی ٭ سنتے ہین

ابتو عاشق و معشوق ڈاب مین ؛ غالب خاک
مین ناموس پیمان محبت ملگئی ؛ اُٹھگئی دنیا
سے راہ و رسم یاری ہاے ہاے ؛
رسم و راہ ہونا۔ ملاقات اور محبت ہونا۔ غالب
تم جانو تمکو غیر سے گر رسم و راہ ہو ؛ مجکو
بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ؛
رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ آتش ع مضمون
کا چور رہوتا ہی رسوا جہان مین ؛ الخ
رسّی۔ بالفتح و کسر سین مہلہ مشدد و سکون تحتانی
معروف (۱) ریسمان (۲) سانپ کو بھی مستورات
کی زبان مین کہتے ہین دونون معانی کی رعایت
حضرت ناسخ کے شعر مین موجود ہی۔ ناسخ داغ
ہی طاؤس اُس گلگون قبا کے سامنے ؛ سانپ
ہی رسّی سے کم زلف دوتا کے سامنے ؛
رسی جلگئی اینٹھن نہ گئی۔ بفتح الف و سکون
تحتانی و نون غنہ و فتح تاے ہندی مخلوط الہا۔
تباہ و برباد ہوگئے یا سزا کو پہونچ گئے مگر
غرور نہین گیا۔ ذوق دوزخ مین بھی پڑین
تو نہ سیدھے ہون کج سرشت ؛ آتش مین
پیچ و خم ہین رسن کے رسن کے ساتھ ؛

رش

رشتہ ٹوٹنا۔ بالکل تعلق باقی نہ رہنا۔
یگانگی قائم نہ رہنا۔ ذوق نہ ٹوٹا جان کا قالب
سے رشتہ ؛ بہت سی جان توڑی جانکنی نے
رشتہ داری۔ عزیز داری ہونا۔ آتش
نہایت زخم کے سینے مین یہ کرتی ہی بیدردی
کسی مژگان سے تو کچھ رشتہ داری ہو نہ
سوسن کو ؛
رشک آنا۔ کسی کا عروج یا ترقی یا حسن بھی
دیکھکر ملال ہونا۔ ناسخ رشک آتا ہی ہو [illegible]
بخت بلبل پر مجھے ؛ جب کھلا غنچہ مرا
ٹکڑے گریبان ہوگیا ؛ آتش قاصد کے
ہاتھ آنے سے رشک آئیگا مجھے ؛ لکھا ہی
مین نے خط مین نہ لکھا جواب کو ؛
رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا
اعزاز یا ترقی دیکھکر سوختہ ہونا۔ ناسخ بزم مین
ہر شب اُسی کے رشک سے جلتی ہی یہ ؛
شاعرو کیا نسبت رخسار شوخ و شنگ شمع ؛

رع

رُعب ماننا۔ بالضم۔ دھاک ماننا۔ دہشت
ماننا۔ ناسخ قیس کوئی مانتا ہی رعب آواز جرس ؛
سننے والا ہی مری زنجیر کی جھنکار کا ؛
رعشہ ہونا۔ بالفتح و فتح شین معجمہ و سکون
ہاے ہوز۔ ہاتھ پانون کا بلا ارادہ کانپنا۔
ہاتھ پانون کا بغیر شدت سرما کے کانپنا۔ آتش
فغان کرتا ہون جب اندام مین رعشہ آ جاتا ہی

دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہی زندان کو ٭

رغ

رغبت کی آنکھ۔ بالفتح و فتح موحدہ۔ نگاہ خواہش۔ آتش طاقت ہی کسکی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے ٭ اُس فتنہ و فساد کی بنیاد کیطرف ٭

رف

رفل۔ بفتحتین۔ یہ لفظ انگریزی مین رائی فل ہی اُردو مین ائی حروف کے گھٹانے اور اعراب بدلنے سے اسکا لہجہ دوسرا ہوکر یہ لفظ مستند ہوگیا۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجہ کی بندوق جو جنگی پلٹن کے سپاہیون کے پاس ہوتی ہی اور کابلی لوٹیرے اِس بندوق پر دل سے شیدا ہین۔ آتش اتنی شکارگاہ جہان مین ہی آرزو ٭ ہم سامنے ہون اور تمھاری رفل چلے ٭

رفو کرنا۔ بالفتح و ضم فاے معجمہ و سکون واو معروف۔ کپڑے کے سوراخ کو پیوند سے بند کرنے کے بانوض دھاگون سے اسطرح بند کرنا جیسے تانا بانا تانکر کپڑا بنا جاتا ہی۔ آتش ہمیشہ مین نے گریبان کو چاک چاک کیا ٭ تمام عمر رفوگر رہے رفو کرتے ٭ ذوق سمجھ یہ دارو رسن تار و سوزن ای منصور ٭ کہ چاک پردہ حقیقت کا ہین رفو کرتے ٭

رق

رقعہ۔ بالضم و فتح عین مہملہ۔ عربی ہی۔ کاغذ کا ٹکڑا اُردو مین اُس خط کو کہتے ہین جو کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے پر مختصر الفاظ مین لکھا جائے اور اکثر لفافے مین بغیر بند کئے ہوے دستی کسی کے پاس بھیجا جائے۔ ذوق رقعہ جو رہی سے اُسے بھیجا ہی انجان کے ہاتھ ٭ کیسی سوائی ہی پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ ٭

رک

رکاب مین پانؤن رکھنا۔ بالکسر سوار ہونا گھوڑے پر۔ ناسخ سب بولے برج قوس مین داخل ہی آفتاب ٭ رکھا جو اُسنے پاے حنائی رکاب مین ٭

رکابی۔ بالفتح۔ طشت خُرد۔ ناسخ چاند کو تیرے مونھ سے کیا نسبت ٭ چاندی کی چھوٹی اِک رکابی ہی ٭

رُکاو۔ بالضم۔ رُکنا کا حاصل مصدر۔ رُکنا۔ ذوق رکاو خوب نہین طبع کی روانی مین ٭ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین ٭

رُکاوٹ۔ بالضم۔ رُکنا۔ آزردگی۔ ناسخ جو اُس پری سے شب وصل مین رُکاوٹ ہو ٭ مجھے ہی ایک جنازہ ہویا چھپر کھٹ ہو ٭ ذوق عبث تم اپنا رُکاوٹ سے مونھ بناتے ہو ٭ وہ

ب پہ آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو ÷

رُکنا - بالضم - (۱) آزردہ ہونا - ناسخ بلبل و گل ہنسین تو کیون نہ رُکون ÷ کہ ہنسی کا مرا سنہ اچ نہین ÷ آتش گھبراتی ہی یہ اُسمین وہ اس سے رک رہا ہی ÷ جادو کیا ہی غم نے کچھ میرے روح وتن مین ÷ ذوق کیا قہر ہی جتنا کہ وہ چاہت سے رُکے ہی ÷ اتنا ہی اُسے چاہین سگے ہم اور زیادہ ÷ (۲) باز رہنا کسی امر سے - ذوق ذوق کے مرنے کو سنکر پہلے تو کچھ رُک گئے ÷ پھر کہا تو یہ کہا موںھ پھیر کر اچھا ہوا ÷

رکھا رہنا - بالفتح و سکون کاف عربی مشدد مخلوط الہا - کسی مقام پر رکھی ہوئی شے کا نہ اُٹھایا جانا - ذوق نہ گیا مر کے بھی اُس مصحف رخسار کا شوق ÷ کہ رہا گور پہ قرآن پڑھانے رکھا ÷

رکھنا - بالفتح و سکون کاف عربی مخلوط الہا موجود کرنا کسی چیز کا اپنے پاس - ناسخ بھا گئی کونسی وہ بات بتون کی ورنہ ÷ نہ کمر رکھتے ہین کافر نہ دہان رکھتے ہین ÷

رگ

رگڑ - بفتحتین - ایک چیز کو دوسری چیز پر گھسنے مین جو کیفیت پیدا ہو - ناسخ زنجیر کے رگڑون سے ہوئین ہجر مین ای جان ÷ زخمی ترے دیوانۂ مہجور کی ساقین ÷

رم

رمق - بفتحتین - جان کا بقیہ - عربی ہی - ناسخ جینے کا گرمی تپ غم سے گمان ہی ÷ مدت سے میری جان بدن مین رمق نہین ÷

رم کرنا - بالفتح - بھاگنا - ذوق کیون نہ رم کر جائین آہو ایسے وحشی سے ترے ÷ شیر بھاگین جسکے نالون سے نیستان چھوڑ کے ÷ بیخ کیا دام مین زلفون کے کوئی لا سکے اُسکو ÷ رم کرتے ہین صیاد غزالان ختن بھی ÷ آتش عشق کہتا ہی مجھے رام اُس بت وحشی کو کر ÷ حسن کی غیرت اُسے سمجھاتی ہی رم کیجئے ÷

رن

رن - بالفتح - مقتل - جنگ گاہ - آتش قاتل کا میرے منکر میدان مین آکے تن لے ÷ آواز الامان ہی اب تک بلند رن مین ÷

رنج آنا - بالفتح و سکون نون غنہ و جیم عربی - ملال ہونا - ذوق بزم رنگین مین ترے بزم طرب ہو ہر روز ÷ اور ترے خاطر اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج ÷

رنج اُٹھانا - تکلیف اور صدمہ برداشت کرنا - ناسخ ہوتی ہی غربت مین ثروت پر بڑی ایذا کے بعد ÷ رنج اُٹھائے کسقدر یوسف

نے کنعان چھوڑ کر ٭ آتش رنج اُٹھائے گو
رقیب مبتذل محروم ہی ٭ نعمتون کے خوان
مین حصہ نہین مزدور کا ٭ غالب ہم سے
رنج بیتابی کسطرح اُٹھایا جائے ٭ داغ
پشت دست عجز شعلہ خس بدندان ہی ٭

رنج بھولنا - صدمہ و ملال و تکلیف کا دل
سے محو ہونا - آتش وہ کاوش خار خار غم کی
ہم ای گلبدن بھولے ٭ تری بشاش صورت
دیکھکر رنج و محن بھولے ٭

رنج پہونچانا - اذیت دینا - ملول کرنا - آتش
تند خو پہونچا سکین عالی دماغون کو نہ رنج ٭
ارغوان زار شفق صرصر سے کیونکر خشک ہو ٭

رنج پہونچنا - ایذا ہونا - ملال ہونا - ناسخ
وقت گل چینی نہ پہونچے تا کسی گلچین کو رنج ٭ باغ مین
پھولون کی جا کانٹے بھی اکثر توڑئیے ٭ ذوق
دیدۂ آبلہ پا کا ہی رونا ہی ٭ کہ نہ پہونچا ہو کہین
مجھسے کسی خار کو رنج ٭

رنج دینا - ایذا دینا - ناسخ جب سے نظرون
مین سمائی ہی کمر ایذا مین ہون ٭ رنج دیتا ہی
بہت آنکھون مین پڑنا بال کا ٭ آتش دین
نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج ٭
گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلور کا ٭

رنج رہنا - ملال و صدمہ و ایذا و تکلیف
کی موجودگی - ذوق ہووے ہر سال مبارک
تجھے عید رمضان ٭ اور دشمن کو رہے تیرے
سدا رنج و قلق ٭

رنج کرنا - رنجیدہ ہونا - ذوق کرین جدائی
کا کس کس کی رنج ہم ای ذوق ٭ کہ ہونے والے
ہین سب ہم سے عنقریب جدا ٭

رنج لینا - تکلیف برداشت کرنا - ناسخ لیتے
ہین رنج مرشد کامل فقیر کا ٭ مہتاب مین ہی
داغ جلن آفتاب مین ٭

رنج مٹنا - تکلیف دور ہونا - غالب رنج سے
خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہی رنج ٭ مشکلین مجھپر
پڑین اتنی کہ آسان ہوگئین ٭

رنگ آبدار ہونا - بالفتح و سکون نون غنہ
و کاف فارسی - رنگ مین چمک ہونا - ناسخ
آنکھین جو روتے روتے مری لال ہوگئین ٭
ہنسکر وہ بولے واہ ہی کیا آبدار رنگ ٭

رنگ آنا - رونق آنا - پھیکا پن جاتا
رہنا - آتش پھر آئے رنگ رفتہ جو رُخ پر
عجب نہین ٭ اکثر ہی چہرۂ نظری صاد
ہو گیا - ولہ جوانی ہی کہان اب یار کی وہ
صورت طفلی ٭ ہوے ڈھنگ اور ہی اور ہی
رنگ اور ہی رخسار مین آئے ٭

رنگانا - بالفتح و سکون نون غنہ و فتح کاف

فارسی - رنگوانا - سادہ چیز مین رنگ آمیزی کرانا۔ ناسخ شاید گذر کرے یو ہین وہ رشک آفتاب ؛ مثل فلک رنگاؤن مین بیت الحزن کبود ؛

رنگ اوداس ہونا - بضم الف وسکون واو معروف - رنگ کا آبدار نہ ہونا - رنگ پھیکا ہونا - رنگ بیرونق ہونا - ناسخ اُڑ چلا باغ سے ترے آگے ؛ رنگ گل اسقدر اُداس نہین ؛

رنگ اوڑانا - اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بیرنگ کرنا - **ناسخ** تیری ہبا - نے یہ اُڑائے گلون کے رنگ ؛ ذرات جو شمع باغ مین ہی ماہتاب کا ؛ **آتش** اللہ رے فروغ اُس رُخسار آتشین کا ؛ شمعون کے رنگ مثل کافور اُڑا دئے ہین ؛

رنگ اوڑ جانا - بیرنگ ہوجانا چہرے یا کپڑے کا - اصلی رنگ باقی نہ رہنا - **ذوق** پھر آیا ہو وہ نگار خوبی اُدھر سے سرگرم جنگ ہوکر ؛ کہ جسکے ہاتھون سے اُڑ گئے سر ہزارون مہندی کا رنگ ہوکر ؛ **ناسخ** کون عالم کے مرقع مین ہی مجھ سا بے ثبات ؛ رنگ اُڑ جاتا ہی کھنچتے ہی مری تصویر کا ؛ **آتش** یکبہ پھرتا ہی خیال آنکھون مین اُس دلخواہ کا ؛ رنگ رو کے اُڑنے مین عالم ہی گرد راہ کا ؛ **غالب** تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ؛ اُڑنے سے پیشتر ہی مرا رنگ زرد تھا ؛

رنگ بدلنا - متغیر ہونا رنگ کا - **ناسخ** رشک نہال پر ہی کیا اُسکو ؛ رنگ بدلا جو تیرے جنبر کا ؛ **آتش** جستجو اُس شوخ کی بدلے گی رنگ آسمان ؛ سبعہ سیارے سے پیدا ہونگے اختر سیکڑون ؛

رنگ بھرنا - (۱) نقاشون اور مصورون کا نقش و نگار اور تصویرون مین مختلف طور کی رنگ آمیزی کرنا - **ناسخ** رہنے نہ دے اثر مرے رنگ شکستہ کا ؛ مانی بھرے شبیہ مین گر لاکھ بار رنگ ؛ (۲) کسی ظرف مین رنگ رکھنا جو پانی مین گھولا گیا ہو - **آتش** لہو ہی گاہ گاہ ہے اشک اپنے دیدۂ تر مین ؛ کبھی پانی کبھی اِس طشت مین ہم رنگ بھرتے ہین ؛

رنگ بیرنگ ہونا - بکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول - کسی عالم یا کسی حالت کا اپنے رنگ پر نہ رہنا بلکہ اصلی رنگ کو زائل کردینا - **آتش** دل بہت تنگ رہا کرتا ہی ؛ رنگ بیرنگ رہا کرتا ہی ؛

رنگ پتلا ہونا - بفتح باے فارسی وسکون تاے فوقانی - حال بحال ہونا - **آتش** تم جو میخانے مین نہین آتے ؛ می گلرنگ کا ہی پتلا رنگ ؛

رنگ پختہ ہونا بضم باے فارسی وسکون
خاے معجمہ وفتح فوقانی۔ رنگ کا پکا ہونا جو پانی
سے دھونے سے نہ چھوٹے۔ **ناسخ** اشکون
کی شست وشو سے سیاہی نہ کم ہوئی٭ کیا
پختہ رکھتی ہین مری شبہاے تار رنگ٭

رنگ پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ **آتش** ترے
شہیدون کے آگے نہ رنگ پکڑے گا٭ ہزار
رنگ سے ہو لالۂ گلستان سرخ٭ **غالب**
عشق نے پکڑا نہ تھا غالب ابھی وحشت کا رنگ٭
رہ گیا تھا دل مین جو کچھ ذوق خواری ہاے ہاے٭

رنگ پھر جانا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا
رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔ رنگ پھیرا جانا
کسی چیز پر۔ **آتش** پھر گیا ہی اسقدر رنگ زمانہ
چاہیے٭ آئنے مین بھی نہ صورت آشنا
معلوم ہو٭

رنگ پھوٹنا۔ بضم باے فارسی
مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ ایک طرف
سے دوسری طرف رنگ ظاہر ہو جانا۔ **ناسخ**
رنگ حنا نہین کہ صفاے بدن سے یہ٭
پھوٹا ہی رنگ عارض دلدار پانوٗن مین٭

رنگ پھیکا ہونا۔ بکسر باے فارسی
مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف۔ اشیاے
رنگین کا بیرونق ہونا۔ **آتش** سوسن اُن
ہونٹون کی مسی دیکھکر نیلی ہوئی٭ رنگ پھیکا
فندق پانے کیا عناب کا٭ **ناسخ** جو نمک تجھ
مین ہی کہان اُسمین٭ کیون نہ پھیکا ہو رنگ
سونے کا٭

رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت یا رنگین مزاجی
کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا۔ **آتش**
فکر رنگین نے تیری ای آتش٭ کیسے کیسے کئے
ہین پیدا رنگ٭

رنگت۔ بفتح کاف فارسی۔ رنگ۔ **ناسخ** جو
یہی رنگت حناے پاے جانان کی اگر٭
پنجۂ مرجان ہر اک نقش قدم ہو جائیگا٭ **ذوق**
چشم سرمست می ناز مین کاجل پھیلا٭ لب میگون
کی مسی کی پڑی پھیکی رنگت٭

رنگت اُڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ **ناسخ** دیکھتے
ہی بادۂ گلگون یہ رنگت اُڑ گئی٭ گل نے پیدا
کی ہی رنگت ساغر بلور کی٭

رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ **ناسخ** اثر دست یار
سے برسون٭ تیری رنگت نہ ای حنا بدلی٭

رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ کر
دوسری طرف نکل آنا۔ **ناسخ** پھوٹ نکلی ہی
سویدا کی جو رنگت ای صنم٭ صاف آتا ہی نظر
بایان ترا پہلو سیاہ٭

رنگت سفید ہونا۔ رنگ سفید ہونا۔ **ناسخ**

داغ ہی خورشید پر زسے پیرہن رنگت سفید ؛ صاف مجھ مین عشق نے نقشہ اتارا صبح کا ؛

رنگت شوخ ہونا- بضم شین معجمہ وسکون واو مجہول- رنگ شوخ ہونا- ناسخ اسقدر ہی شوخ رنگت روے آتشناک کی ؛ شعلۂ آتش ترے آگے دھوان ہو جائیگا ؛

رنگ ٹپکنا- رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت مین- حالت ظاہر ہونا- آتش مثل شفق چرخ وہ بت آئے لب بام ؛ رنگ اترا اس ناقۂ شبگیر سے ٹپکے ؛

رنگ ٹھہرنا- رنگ کا نہ اڑنا- رنگ کا پائدار ہونا- ناسخ اے گل ترے حضور نہ ٹھہرے کوئی بھی رنگ ؛ ہو جائے ایک دم مین سمن کا چمن سفید ؛

رنگ جلجانا- رنگ کا سیاہی مائل ہونا تابش آفتاب سے یا آگ کی گرمی سے- ناسخ تو ہی وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا ؛ جلجائے لالہ زار کا اے گلعذار رنگ ؛

رنگ جمانا- رنگ باندھنا- رونق دینا- آتش مستی عشق کیف مے لالہ گون نہین ؛ اس رنگ پر جما نہین سکتا خمار رنگ ؛

رنگ چمکانا- رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا- ذوق حسن گل مہتاب نے ہوش گل سیر بہ ـنے ؛ کیا باغ مین چمکا دیا نور سحر رنگ شفق ؛

رنگ چمک اٹھنا- رنگ کا آب و تاب کے ساتھ ہونا- رنگ کی رونق بڑھجانا- ناسخ محک سے ہو دو چندان جسطرح حسن زر خالص ؛ سنہرا رنگ چہرے کا چمک اٹھتا ہی گیسو سے ؛

رنگ چمکنا- رنگ کی آب و تاب ہو جانا— رونق و افتخار و عزت و شہرت زیادہ ہونا- آتش رنگ چمکا اسقدر اس قاتل احباب کا ؛ بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا ؛

رنگ چھا جانا- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا رنگ کا محیط ہو جانا کسی مقام پر- ذوق یہ جوش نسرین و سمن یہ لالہ و گل کا چمن ؛ گلشن مین گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق ؛

رنگ چہچہا ہونا- بضم جیم فارسی ہر دو رنگ شوخ ہونا- آتش ہزار پنجۂ مرجان کا چہچہا ہو رنگ ؛ وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہی ؛

رنگ دکھانا- دام رنگینی کا عالم ظاہر کرنا اچھی حالت ثابت کرنا- ناسخ دکھلاتی ہی چمن مین جو فصل بہار رنگ ؛ وحشت یہ مجھ سے کہتی ہی صحرا کے خار رنگ ؛ (۲) مختلف حالتون کا اظہار- آتش لاتی ہی ہر نگہ مین نیا چشم یار رنگ ؛ دکھلا رہی ہی گردش لیل و نہار رنگ ؛ (۳) کسی دوسری چیز کا رنگ ظاہر

کرنا۔ آتش اک بوٹے سے قد کا ہی زبس نقش جو بیٹھا ؛ دل رنگ دکھاتا ہی عقیق شجری کا ؛

رنگ دیکھنا۔ عالم و کیفیت و حالت کا مشاہدہ کرنا۔ ذوق کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے ای ذوق یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا ؛

رنگ دینا۔ رنگینی کا اظہار کرنا۔ ناسخ تیرے آگے ابر مین پنجہ چھپالے آفتاب ؛ ای پری کیا رنگ دیتی ہی حنا برسات کی ؛ ذوق اک صاف مطلع مین لکھون اور وہ ثنا سے رنگ دون ؛ ہو دیکھکر غرق حیا نور سحر رنگ شفق ؛

رنگ ڈالنا۔ پانی مین گھولا ہوا رنگ کسی کے اوپر ہولی یا نوروز مین ڈالنا۔ ناسخ غیر سے کھیلی ہی ہولی یار نے ؛ ڈالے مجھپر دیدۂ خونبار رنگ ؛

رنگ رنگنا۔ کسی رنگ مین کپڑا رنگین کرنا۔ آتش مضمون بندھے ہین بوقلمون روے یار کے ؛ رنگریز بنکے فکر نے رنگے ہزار رنگ ؛

رنگ زرد ہونا۔ بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ۔ خوف سے یا شرم سے رنگ پیلا پڑجانا۔ ناسخ تیرے دانتون کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید ؛ زرد ہی کان ملاحت رنگ ہی پکھراج کا ؛ غالب تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ؛ اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا ؛

رنگ سُرخ ہونا۔ بضم سین مہملہ و سکون راے مہملہ و خاے معجمہ۔ خوشی کے عالم مین گلابی رنگ ہونا چہرے کا۔ آتش لکھا جو ہی جواب خط شوق یار نے ؛ قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہی رنگ سُرخ ؛

رنگ سُرخ و سفید ہونا۔ بھری جوانی یا فربہی و توانائی کے عالم مین چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سرخی و سفیدی مائل ہونا۔ ناسخ ہونٹ اودے سبز خط آنکھین سیاہ ؛ چہرے کا سُرخ و سفید ای یار رنگ ؛ ہم کو سارے گلشن آفاق مین ؛ بس پسند آئے یہی دو چار رنگ ؛

رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ ناسخ ہوے رونے سے مرے دیدۂ بیدار سفید ؛ بلکہ اشکون نے کیا رنگ شب تار سفید ؛

رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔ آتش رنگ گل سے خون ہمارے آبلون کا شوخ ہی ؛ نقش پا سے پھولتا جاتا ہی گلشن زیر پا ؛

رنگ فق ہونا۔ بفتح فاے معجمہ۔ شرم سے یا خوف سے رنگ اڑ جانا۔ ناسخ مرا یہ

رنگ فق یہ بجز دی یہ چشم ترا سکو ٭ شب مہتاب
ہی مستی ہی دریا کا کنارہ ہی ٭

رنگ کاٹنا۔ کھٹائی دیکر جامہ رنگین کے رنگ کو دور کرنا۔ آتش شوخی حُسن کا ہی اشارہ یہی اُسے ٭ صورت دکھا کے رنگ رُخ مہر و ماہ کاٹ ٭

رنگ کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔ شرمندہ ہونا رنگ دور ہو جانا کسی رنگین چیز کا۔ ناسخ ہوتے ہین تیرے آگے گل سُرخ یاسمن ٭ کٹتا ہی مارے شرم کے بے اختیار رنگ ٭

رنگ کھلنا۔ (۱) سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل ہونا بوجہ ضعف کے یا نزاکت سے یا دوا کے استعمال سے یا موسم کی تاثیر سے یا جوش جوانی کے سبب سے۔ غالب ہو کے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بنگیا ٭ رنگ کھلتا جائے ہی جتنا کہ اُڑتا جائے ہی ٭ (۲) موزون معلوم ہونا رنگ کا۔ آتش رنگریز کی دُکان مین بھرے ہین ہزار رنگ ٭ طرہ وہ ہی جو یار کی دستار پر کھلے ٭

رنگ لانا۔ مختلف وضع سے اپنے کو ظاہر کرنا۔ ناسخ دانتون پہ ہی بہار مسی کی ٭ رنگ لایا ہی پان ہونٹون پر ٭ آتش لبون پہ مسی اور پان کیسے کیسے رنگ لاتے ہین ٭ پسا ہی سرمہ تیری نرگس بیمار پر کیا کیا ٭ حجاب دیکھیے لاتی ہی اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ ٭ اُسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہین ٭

رنگ لینا۔ رنگنا۔ ناسخ میرے تن زار سے ہو زنار ٭ رنگ لے جو وہ طفل برہمن زرد ٭

رنگ مین ڈوبنا۔ رنگ مین شرابور ہونا۔ عیش و نشاط کا جوش ہونا۔ ناسخ رات ہولی کی جو آئی تو لہو رو رو کر ٭ راہ جانان سے عجب رنگ مین مین ڈوب آیا ٭

رنگنا۔ رنگین کرنا کپڑے کو۔ ناسخ کسکی ہولی جشن نوروزی ہی آج ٭ سُرخ مے سے ساقیا دستار رنگ ٭

رنگ نکالنا۔ (۱) سیاہ فام مضمحل اور نحیف الجثہ آدمی کا رنگ کھلجانا۔ چہرہ بشاش نظر آنا اور بدن پر بوٹی چڑھنا ان مجموعی حالتون مین جسکو دیکھتے ہین اُسکی نسبت کہتے ہین اُس نے تو خوب رنگ نکالا ہی یا وہ تو خوب رنگ نکال لایا ہی۔ ناسخ تمھارے چہرہ تابان نے یہ نکالا رنگ ٭ کہ آفتاب ہی زرد اور ماہتاب سفید ٭ (۲) کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا اُسکی تقلید کرکے یا اُسکو نچوڑ کر یا بھگو کر یا چھانکر۔ آتش کالی ہوئی شوخی سے تری ہاتھ کی مہندی ٭ یہ رنگ نیا

پنجہ مرجان سے نکالا ؎

رنگوانا - رنگانا - ناسخ تیری تیغ ادا سے
گل ہوے قتل ؎ کپڑے رنگوائین باغبان پیادہ ؎
رنگ و روغن - بفتح راے مہملہ و سکون واو
و فتح غین معجمہ - رنگینی اور چمک کسی ایسی شے
کی جسمین دہنیت ہو - آتش حقیقت ہم سے
پوچھے کوئی اس عشق مجازی کی ؎ بہت دیکھا
ہی تصویر گلی کے رنگ و روغن کو ؎

ر و

رواج پانا - بالفتح - جاری ہونا - آتش
تنگدستی سے زمانے مین یہ پایا ہی رواج ؎ یوسف
اس عہد مین تکتا ہی خریدارون کو ؎
روا رکھنا - بفتحتین - جائز سمجھنا - آتش اپنی
صورت سامنے اپنے تماشا گاہ ہی ؎ کیا
سمجھکر یہ روا رکھتے ہین خاص و عام رقص ؎
روبرو ہونا - بالضم و فتح موحدہ - سامنے
ہونا - غالب سب کو مقبول ہی دعوی تری
یکتائی کا ؎ روبرو کوئی بت آئینہ سیما نہ ہوا ؎
روبکاری ہونا - بالضم عی و مدعا علیہ کا
حاکم عدالت کے سامنے جوابدہی مقدمہ کی
کرنا خواہ اصالتاً یا وکالتاً - غالب دل دشمن کا
کا جو مقدمہ تھا ؎ آج پھر اسکی روبکاری ہی ؎
روپ بدلنا - بالضم و سکون واو معروف و
باے فارسی - صورت اور وضع بدلنا - ناسخ
کملی سیاہ چادر مہتاب کے عوض ؎ کیا رات
اپنا روپ بدلتی ہی ہجر مین ؎ آتش نظارۂ یوسف
ہو زلیخا کو مبارک ؎ بدلے ہوے ہی مصر کا
بازار عجب روپ ؎
روپ پانا - صورت نظر آنا - مشاہدے
مین آنا وضع اور صورت کا - آتش دلالون
کی قیمت کا یقین آتا ہی کسکو ؎ پاتے ہین
ترا تیرے خریدار عجب روپ ؎
روپ دکھانا - صورت دکھانا - ناسخ
صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا ؎
آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا ؎ آتش
روپ دکھلا کوئی تو ہمکو نیا اے آسمان ؎ یاد
کیا آنکھین کرینگی اس تماشاگاہ کو ؎ ذوق
چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ دکھایا تھا ؎
مجکو ماہتابی پر دھوپ مین بٹھایا تھا ؎
روپ رکھنا - حسن رکھنا - آب و تاب
رکھنا - آتش دکھلاتی ہی رنگینی رخسار عجب
روپ ؎ رکھتا ہی ترے حسن کا گلزار عجب روپ ؎
روپ لانا - مختلف وضع مین ظاہر ہونا - آتش
کہتا ہی گل و لالہ کوئی کوئی مہ و مہر ؎ لایا ہی
ترا جلوۂ دیدار عجب روپ ؎
روپہلا - بالضم و فتح باے فارسی - جو چیز

نقرئی ہو اور بول چال مین مذکر ہو۔ ناسخ جب روپیلا چوٹی مین موباف ڈالا یار نے ؂ سنبلستان مین گل شبّو نظر آیا مجھے ؂

روپیا۔ بالضم واو غیر ملفوظ و بائے فارسی مفتوح تحتانی بالف کشیدہ۔ معروف ہی۔ ذوق دست ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر ؂ چٹکیون مین ہین اڑاتے اُسے کیا کیا صراف ؂ آتش لیکے دل کو چار بوسون پر دیا اک یار نے ؂ ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے ؂

روپے کے چار آنے۔ کسی معاملہ خرید و فروخت وغیرہ مین ایسا گھاٹا ہونا کہ اصل کی رقم بھی چہارم رہجائے باقی تلف ہوجائے آتش ع ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے ؂

روتے روتے آنکھین لال ہونا۔ زیادہ رونے سے آنکھین سرخ ہوجانا ناسخ نہ کیونکر روتے روتے لال ہوجائین مری آنکھین ؂ شب فرقت مین ای ناسخ خیال رو گلگون ہی ؂

روتی صورت۔ بکسر تائے فوقانی و تحتانی معروف۔ ملول صورت۔ ایسا شخص جو خندہ پیشانی نہ ہو۔ ناسخ دیکھ لیتا ہون مین اپنی روتی صورت دشت مین ؂ جا بجا شلون کا تھالا ہی سفر مین آئینہ ؂ ذوق بزم ہستی مین تو ہنس بول رہیگا کب تک ؂ صورت شمع سحر سوختہ روتی صورت ؂

روتی صورت بنانا۔ ایسی صورت بنانا کہ جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رویا چاہتا ہی۔ ناسخ بنائی ہی پھولون نے جو روتی صورت ؂ وہ گل کیا چمن مین ہنسا چاہتا ہی ؂

روٹھنا۔ بالضم و سکون واو معروف و تائے ہندی مخلوط الہا۔ رنجیدہ و آزردہ ہونا۔ ناسخ روٹھنے کے بعد تب آیا ہون تیرے در پہ مین ؂ خواب مین جب میرے گھر سو مرتبہ تو ہوگیا ؂ آتش روٹھکر ملنے جو جاتا ہون تو کہتا ہی وہ شوخ ؂ کل خفا تم تھے مزاج آج ہی ناساز اپنا ؂

روٹی۔ بالضم و سکون واو مجہول و کسر تائے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ نان۔ ناسخ تین دن ای چرخ ممسک جب گذر جاتے ہین صاف ؂ تب کہین ملتا ہی روٹی کا کنارا چاند کو ؂

روح بھٹکتی پھرنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون تائے ہندی۔ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ ناسخ بعد مرنیکے

جہان روح پھرگی بھٹکی ٭ ای جنون تو نے دکھایا وہ بیابان مجکو ٭

روح خوش ہونا- میت کی روح کا محظوظ ہونا زندون کی نذر و نیاز اور چڑھاوے سے- ناسخ روح میری خوش نہو گی اور پھولون سے کبھی ٭ کوئی میری قبر پہ کفش صنم کے لائے گل ٭

روح دوڑنا- بفتح دال مہملہ- جی چاہنا کسی بات کو- آتش داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہی عشق مین ٭ دوڑتی ہی روح اُسپر جس ثمر مین داغ ہی ٭

روح قبض کرنا- بفتح قاف معجمہ وسکون موحدہ وضاد معجمہ- موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح کو نکالنا اور جسم کو مردہ کر دینا- آتش یار جانی کا ذرا بھیس بدل لے ای موت ٭ قبض کرنے کو مری روح جو تو آتی ہی ٭

روح کا پرواز کرنا- بدن سے جان نکل جانا- آتش کاٹ کر پر مطمئن صیاد بے پروا نہو ٭ روح بلبل کی ارادہ رکھتی ہی پرواز کا ٭

روح کا رخصت ہونا- بدن سے جان نکل جانا- ناسخ میری قسمت مین نہ تھا داغ جدائی دیکھنا ٭ روح رخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے ٭

روح کانپنا- جان کا لرزنا خوف سے- آتش چشم تر سے کانپتی ہی قالب خاکی مین روح ٭ کسطرح کشتی نشین کو ڈر نہو گرداب کا ٭

رو دینا- بالضم وسکون واو مجہول- یکایک گریہ کرنا- ناسخ مین اگر رو دون تو ہو سرسبز دانہ خال کا ٭ ابر تر اک خشک کو ناہی ترے رومال کا ٭ آتش یاد کرکے اپنی بربادی کو رو دیتے ہین ہم ٭ جب اڑاتی ہی ہوائے تند خاک کوے دوست ٭ غالب کرے ہی قتل لگاوٹ مین تیرا رو دینا ٭ تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے ٭

روز- بالضم وسکون واو مجہول وزاے معجمہ- ہر روز- آتش صدایہ سرزمین کوچہ قاتل سے آتی ہی ٭ شگوفہ پھولتا ہی اک نیا روز اس گلستان مین ٭ ناسخ سر کے بھل آئے تری مسجد مین روز ٭ زاہدا معذور اِس مین ہم رہے ٭

روزہ توڑنا- بالضم وسکون واو مجہول وفتح زاے معجمہ وسکون ہاے مختفی- روزہ رکھنے کے بعد افطار کرنے کے وقت سے پہلے کھانا کھا لینا- یا روزے کے عالم

مین کوئی ایسی حرکت یا بد احتیاطی کرنا جو مذہبی
قاعدے سے روزہ توڑنے کی موجب
ہو۔ ناسخ جس طرح توڑتے ہین شیشۂ مے
کو پتھر ٭ شیشۂ مے نے یو ہین روزہ ہمارا توڑا ٭

روزہ رکھنا۔ عمداً مذہبی قاعدے اور
مذہبی نیت سے دن بھر کھانا پینا ترک کرنا
اور حسب قاعدہ شام کے وقت افطار
کرنا۔ ناسخ دن کو روزے رکھینگے پر مے
پئینگے رات کو ٭ ہم نہ باہر ہونگے اے پیر مغان
ارشاد سے ٭ غالب افطار صوم کی کچھ اگر
دستگاہ ہو ٭ اُس شخص کو ضرور ہے روزہ
رکھا کرے ٭

روزہ کھانا۔ ماہ رمضان مین روزہ نہ
رکھنا۔ ناسخ کھاتے ہین گن گن کے روزے
ساقیا ہم بے شراب ٭ انتظار ایسا ہی ہمکو
غرۂ شوال کا ٭ غالب جس پاس روزہ
کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو ٭ روزہ اگر
نہ کھاوے تو ناچار کیا کرے ٭

روزہ کھولنا۔ دن بھر روزہ رکھنے کے
بعد شام کو حسب قاعدہ افطار کرنا غالب
ع جس پاس روزہ کھولکے کھانیکو کچھ نہو الخ ٭

روسیاہی ہونا۔ بالضم وسکون واو معروف
وکسر سین مہملہ وتحتانی معروف ثانی۔ مونھ کالا
ہونا۔ ناسخ غم نہین گر روسیاہی ہو خدا
کے سامنے ٭ سرخرو ہون اُس بُت ناآشنا
کے سامنے ٭

روشنی پھیلنا۔ بالفتح وتحتانی معروف۔
چاند سورج چراغ اور شمع وغیرہ پر ضیا چیزون
کے نور کا وسیع ہونا اُس رقبہ پر جہان اُن کا
عکس پڑتا ہو۔ ناسخ جلتی ہے شمع پھیل نہین سکتی
روشنی ٭ فرقت مین کیا ہی میرا سیہ خانہ
تنگ ہے ٭

روشنی جاتی رہنا۔ فروغ جاتا رہنا۔ آتش
کیا بیان عالم زوال حسن خوبان کا کرون ٭
روشنی جاتی رہی سرو چراغان رہگیا ٭

روضہ۔ بالفتح وفتح ضاد معجمہ۔ اُردو مین اُس
مکان کو کہتے ہین جو قبر کے اوپر بنایا
جائے۔ ناسخ شہید تیغ جفا ہین ہمارے روضہ
پہ ٭ لہو کی چھینٹین ہین نقش ونگار کے بدلے ٭

روضہ کی جالی۔ اکثر روضون کے تین
جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار
دیوار بناتے ہین اُس قدر حصے کو جس مین روزن
ہوتے ہین جالی کہتے ہین۔ ناسخ اپنے روضے
کی جو جالی ہم نے دیکھی بعد مرگ ٭ یاد اُسدم
آگئے روزن تری دیوار کے ٭

روغن پانی مین ڈالنا۔ پانی مین تیل

ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہی جو اُسوقت کیا جاتا ہی جب بارش باران کی جھڑی لگتی ہی۔ اس ٹوٹکے کا مرتکب اپنے زعم مین یہ سمجھتا ہی کہ مینہ کھُل جائے گا۔ **ذوق** وعدہ ہی آنے کا اُسکے ابر کھُلجائے تو آئے ٭ ڈالتا ہون دمبدم اُٹھہ اُٹھکے روغن آب مین ٭

روغن کھینچنا۔ بالفتح۔ تیل نکالنا۔ **آتش** کیمیاگر روغن گوگرد احمر کھینچتے ٭ ہم تری زلفون کو دھوکر عطر عنبر کھینچتے ٭

روغنی روٹی۔ بالفتح وہر دو تحتانی معروف وہ نان جسمین روغن بھی شریک کیا گیا ہو ترکیب پخت کے ساتھ۔ **غالب** نہ پوچھ اسکی حقیقت حضور والا نے ٭ مجھے جو بھیجی ہی بیسن کی روغنی روٹی ٭

روکر اُٹھنا۔ **رو کے اُٹھنا**۔ نہایت رنج ویاس مین رو دینا اور اُٹھ کھڑے ہونا۔ **ناسخ** طرفہ گل اس باغ مین ہی اور شبنم ہی عجب ٭ ہنسکے جو بیٹھا تری محفل مین وہ روکر اُٹھا ٭ **آتش** حالت نزع ہے صورت کوئی بچنے کی نہین ٭ اُٹھگیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس ٭

روکنا۔ بالضم وسکون واو مجہول (۱) کسی کام سے باز رکھنا۔ ممانعت کرنا۔ **غالب** روک لو گر غلط چلے کوئی ٭ بخشدو گر خطا کرے کوئی ٭ **آتش** برق رفتار ہون منزل ہی مری زیر قدم ٭ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باران رو کے ٭ (۲) راستہ بند کرنا۔ **آتش** بلبلون کے لئے دام رگ گل کافی ہی ٭ جال پھیلا کے نہ صیاد گلستان رو کے ٭

روکھائی۔ بالضم وسکون واو معروف وفتح کاف عربی مخلوط الہا وکسرہ ہمزہ وسکون تحتانی معروف۔ خشونت مزاج۔ **آتش** دم ہی چین جبین یار سے بند ٭ کرنے دیتی نہین روکھائی بات ٭

روگ۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ آزار۔ **آتش** وعدہ خلاف یار سے کیونکر پیامبر ٭ آنکھون کو روگ دیگئے ہو انتظار کا ٭

روگ پیدا ہو جانا۔ آزار پیدا ہو جانا۔ **آتش** نہ تو بھوکے ہوے تھے ہم نہ پیاسے پیدا ٭ ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ٭

روگ لگانا۔ بیماری کا عمداً پیدا کرنا کسی تدبیر سے کسی مضرت رسان یا ناپسندیدہ امر کو اختیار کرنا۔ **ناسخ** روگ الفت کا لگا کے پھرتے ہین ساتھ اپنے ہاے ٭ لوگ مرتے جاتے ہین ہوتی نہین عبرت ہمین ٭

روگ لگنا۔ مرض کا لاحق ہونا۔ آتش
دل کو لگا ہی روگ محبت کا بیطرح ؛ جان
آج بچگئی تو یقین ہی کہ کل تمام ؛

رولانا۔ بالضم و سکون واو معروف۔
کسی شخص کو صدمہ روحانی یا جسمانی اسطرح
سے پہونچانا کہ وہ رودے۔ ناسخ خود
ہنستے ہو انمیار سے ہنسواتے ہو مجکو ؛ یہ
زور ہنسی ہی کہ رولا جاتے ہو مجکو ؛ ذوق آنا
توخفا آنا جانا تو رولا جانا ؛ آنا ہی تو کیا آنا جانا
ہی تو کیا جانا ؛

رومال۔ بالضم و سکون واو معروف۔
(۱) وہ مختصر مربع کپڑا جس سے ہاتھ موتھ
پونچھتے ہین۔ ناسخ اُس نے جو پونچھا پسینا
روے عالمتاب کا ؛ بنگیا رومال گونا
چادر مہتاب کا ؛ ذوق ہووے جون چادر مہتاب
گلیم شب تار ؛ رُخ پر نور جو تو پونچھ کے
جھاڑے رومال ؛ (۲) ایک قسم کا سوتی
کپڑا جو گرمیون مین سہ گوشہ کرکے اوڑھا
جاتا ہی خواہ وہ بنارسی ہو یا ڈھاکے کا یا ولایتی
ہو یا جالی یلہ کھلی یا گلشن بیٹ کا مصنوعی بنا
ہوا ہو اور جو جاڑے مین سہ گوشہ کرکے
اوڑھا جاتا ہی وہ پشمینہ ہوتا ہی۔ آتش جب
قتل کیا ہی کسی عاشق کو تو واں سے ؛
جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہی ؛ ناسخ ہی
کہین روئین سے نازک تر ترا موے کمر ؛
باندھنا اُسپر ستم ہی شال کے رومال کا ؛

رومال ہونا۔ کنایہ ہی خلعت مین رومال
عطا ہونے سے۔ آتش ع جلاد کی تلوار
کو رومال ہوا ہی ؛

رونا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ (۱) دام گریہ
کرنا۔ آتش زیست مین راحت کو کیا روؤن
کہ بعد مرگ بھی ؛ گور مین آنے نہ دیگا
وعدۂ دیدار خواب ؛ غالب تسکین کو
ہم نہ روئین جو ذوق نظر ملے ؛ حوران خلد
مین تری صورت کے واسطے ؛ (۲) اظہار
رنج کرنا۔ ذوق دیدۂ آبلۂ پا کا بھی رونا ہی ؛
کہ نہ پہونچا ہو کہین مجسے کسی خار کو رنج ؛

رونا آنا۔ کسی بات پر اندوہگین ہوکر آنسو
نکلنا۔ ناسخ آگیا رونا مجھے گھر جانے سے
باز آئے سرو ؛ بنگئی ہی آبجو زنجیر پاے سرو ؛ ذوق
ترے ڈر سے نہ آیا پاس کوئی پہچانون کے ؛
مگر رونا کبھی چوری سے بعد از نیم شب آیا ؛

رونا بند کرنا۔ اشکباری موقوف کرنا۔ ناسخ
دلا ہر چند ساحر موتھ کو اکثر بند کرتے ہین ؛
مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ؛

رونا بیٹھنا۔ بکسر باے فارسی و سکون تحتانی

معروف وتاے ہندی۔ اشکباری کے ساتھ
ماتھے پر یا سینے پر دوہتھڑ لگاتے جانا
زیادہ رنج مین غالب حیران ہون دل کو
روؤن کہ پیٹون جگر کو مین ٭ مقدور ہو تو ساتھ
رکھون نوحہ گر کو مین ٭

روندنا۔ بالفتح وسکون واو مجہول ونون غنہ
ودال مہملہ۔ پائمال کرنا۔ ناسخ خاک مین ملتی
ہی عزت روندتے ہین مجکو غیر ٭ اس گلی سے
بس ہماری خاک ای صرصر اُٹھا ٭ آتش کیا سمجھکر
روندتے ہین مجکو سیار چمن ٭ سبزۂ بیگانہ ہون
لیکن ہون مہمان بہار ٭ غالب روندی
ہوئی ہی کوکبۂ شہریار کی ٭ اترائے کیون نہ
خاک سر رہگذار کی ٭

رونق آجانا۔ بالفتح وفتح نون معجمہ۔ آب وتاب
پیدا ہوجانا۔ چمک ظاہر ہوجانا۔ غالب اُنکے
دیکھے سے جو آجاتی ہی منھ پر رونق ٭ وہ سمجھتے
ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہی ٭

رونگٹا۔ بالضم وسکون واو مجہول ونون غنہ
وکاف فارسی وفتح تاے ہندی۔ موے تن
رویان۔ ناسخ رونگٹا بھی مین نے سر سے پاؤن
تک دیکھا نہین ٭ افترا تیرے بدن پر ہی کمر کے
بال کا ٭ آتش براے شکر قاتل رونگٹون
سے ٭ زبانین ہین مرے تن پر ہزارون ٭

رونگٹے کھڑے ہونا۔ بدن کے
روئین کھڑے ہونا خوف سے یا دانتون
کے نیچے خاک یا ریت آنے سے۔ ذوق
جسکی آواز سے ہون رونگٹے سوہان کے
کھڑے ٭ وہ محبت نے دیا سلسلۂ پا
ہمکو ٭

رونمائی دینا۔ بالضم وسکون واو
معروف وضم نون معجمہ وتحتانی معروف۔
نوشاہ یا عروس کا مکھڑا دیکھکر کچھ زر نقد
یا زیور دینا۔ ذوق رونمائی مین تجھے دے
مہ وخورشید فلک ٭ کھول دے مونھ کو
جو تو مونھ سے اُٹھاکر سہرا ٭

رونے کا تار باندھنا۔ بالضم وسکون
واو مجہول وتحتانی مجہول۔ علی الاتصال
رونا۔ ناسخ برسون دہان زخم سے ہنستے
رہے ہین ہم ٭ اک عمر رونے کا بھی
نہ اب تار توڑیئے ٭ ذوق ترا ہنسنا جو
یاد آیا برنگ قہقہہ مینا ٭ تو مین نے تار
اک رونے کا لے ہچکیان باندھا ٭

رونے کی جگہ ہی۔ رونا حق بجانب
ہی۔ ناسخ یعقوب روئے گر غم یوسف
مین تھا بجا ٭ رونے ہی کی جگہ ہی پسر جو
پدر سے دور ٭

رویا کرنا - اکثر رونا - آتش وہ ماتم دوست ہون رویا کیا ہون رات بھر آتش ٭ چراغ گور اگر گل ہو گیا ہی باد صر صر سے ٭

رویان - (۱) موے تن - رونگٹا - ناسخ ہی کہین روئین سے نازک تر ترا موے کمر ٭ باندھنا اسپر ستم ہی شال کے رومال کا ٭ (۲) (خواب مخمل) شکمِ صاف کے قرین ہی کمر ٭ پایا ہی مخمل پہ رویان مخمل کا ٭

روے سخن ہونا - بالضم و سکون واو معروف و فتح سین مہملہ و خاے معجمہ مفتوح کسی پر ڈھال کے بات کہنا - غالب روے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ ٭ سودا نہین جنون نہین وحشت نہین مجھے ٭

روئی - بالضم واو غیر ملفوظ و واو معروف ملفوظ دونون طرح درست ہی - آتش ع پتھر ہون نرم ہو کے روئی کے پھل تمام ٭ ناسخ ع پارہ ہاے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوے ٭

روئی کا پھل - بالضم و سکون واو معروف و کسرہ ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح باے فارسی و ہاے ہوز مفتوح - دُھنکی روئی کا کسیقدر حصہ جو ہاتھ سے جوڑا کر کے رکھا گیا ہو - آتش آتش قدم وہ ہون مری ٹھوکر جو کھاے کوہ ٭ پتھر ہون نرم ہو کے روئی کے پھل تمام ٭

روئی کا گالا - دُھنکی روئی کی مقدار جو مجتمع کیگئی ہو - ناسخ پارے نازک اُس نے جب رکھا ہماری قبر پر ٭ پارہ ہاے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوے ٭

رہ

رہائی پانا - بالکسر قید سے چھوٹنا - ناسخ جلد پاتے ہین رہائی قیدی زندان عشق ٭ یار مین میرے بڑی خوبی ہی جو سفاک ہی ٭

رہائی دینا - قید سے چھوڑنا - ذوق مین وہ ہون صید کہ پھر دام مین پھنستا جا کر ٭ گر قفس سے مجھے صیاد رہائی دیتا ٭

رہجانا - بالفتح - (۱) عالم حیرت مین اپنے مقام پر بیخود ہو جانا - ناسخ شب جو الٹی اُس نے روے حیرت افزا سے نقاب ٭ چاندنی مثل سفیدی رہگئی دیوار پر ٭ (۲) تامل کرنا - ولہ ٭ کر پرواز ابھی اے طائر جان ایکدم رہجا ٭ وہ باہر آنے ہی پر ہین کبوتر بند کرتے ہین ٭ (۳) کسی مقام سے دوسرے مقام کو نہ جا سکنا - ناسخ یارون نے راحت عدم مین کی مین نالان رہگیا ٭ قافلہ منزل مین جا اترا جرس یان رہگیا ٭ (۴) نہ اُٹھایا جانا کسی چیز کا اُس مقام سے جہان وہ پڑی ہوئی ہی یا

رکھی ہوئی ہی۔ ناسخ ؏ قافلہ منزل مین جا اُترا
جرس یان رہگیا ؛ (۵) باقی رہجانا۔ ناسخ عمر
بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا ؛ سیر کے
قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا ؛ آتش بستیان
ہی بستیان ہین گنبد افلاک مین ؛ سیکڑون
فرسنگ مجنون سے بیابان رہگیا ؛ (۶) مقیم
ہونا۔ ناسخ اشک بے تاثیر کو نادم کیا برسات
نے ؛ مِنہ کے باعث میرے گھر مین رات
جانان رہگیا ؛ آتش شہر خوبان مین رہا کرتا
ہون مین خانہ بدوش ؛ شب ہوئی جس کوچے
مین بستر لگا کر رہگیا ؛ (۷) باز رہنا کسی کام
سے۔ آتش ہاتھ قاتل کا مرے خنجر
تک آکر رہگیا ؛ کہنیون تک آستینون کو
چڑھاکر رہگیا ؛ ذوق مین وہ ہون گمنام
جب دفتر مین نام آیا مرا ؛ رہگیا بس منشی قدرت
جگہ وان چھوڑ کر ؛ (۸) مجبور ہو جانا کسی
کام مین۔ غالب تھک تھک کے ہر مقام
پہ دو چار رہگئے ؛ تیرا پتہ نہ پائین تو ناچار
کیا کرین ؛

رہ رہ کے - بالفتح ٹھہر ٹھہر کے۔ بار بار
مگر کسی قدر وقفہ کے ساتھہ۔ ناسخ یادِ اُس
زلف کی رہ رہ کے مجھے دلوائی ؛ ہجر مین
مجکو شب تار نے سونے نہ دیا ؛

رہنا - بالفتح (۱) ملتوی ہونا۔ ناسخ ملاقات
باہم رہی حشر پر ؛ کہان مین کہان تو کہان
لکھنؤ ؛ (۲) عورت کا مرد کے پاس یا مرد
کا عورت کے پاس شب باش ہونا۔ آتش
دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ؛ خوہر سے
اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست ؛

ری

ریت - بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ ریگ
بالو۔ ناسخ چمکتی ہی جو ریت اکثر نشان ہی
مہ جبینون کا ؛ جسے ہم روندتے پھرتے
ہین یہ سب خاک انسان ہی ؛

ریختہ - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و خاے
معجمہ و فتح فوقانی (۱) زبان اُردو کا دوسرا
نام (۲) غزل کا دوسرا نام بہر دو معنی۔ ناسخ
سب زمینین ہین نئی بیتین ہین ای یار نئی ؛
روز یان ریختے کی اُٹھتی ہی دیوار نئی ؛

ریزہ ریزہ ہونا - بالکسر و ہر دو تحتانی
مجہول و ہر دو زاے معجمہ مفتوح - چور چور
ہونا۔ ذوق روش شیشہ ہر اک سنگ
ہو ریزہ ریزہ ؛ پڑے البرز پہ گر گرز کی
تیرے ضرب ؛

رینی ٹپکنا - بالفتح و کسر نون معجمہ و سکون
تحتانی معروف۔ رنگریز کی دکانون پر ایک

اونچی تپائی ہوتی ہی اُس تپائی کے سرے
پر کپڑا باندھ کر کُسم کے پھول پانی مین ملاکر
ڈال دیتے ہین اور نیچے ایک برتن رکھدیتے
ہین جسمین کُسم کا رنگ پانی مین مخلوط ہوکر ٹپکتا
ہی اِس عمل کو رینی ٹپکنا کہتے ہین۔ آتش
بیرنگ زمین ہو تو اُسے کیا کرے شاعر ؎
رینی ہو تو رنگریز کی تدبیر سے ٹپکے ؎

باب زای معجمہ

زا

زار زار رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
آٹھ آٹھ آنسوؤن رونا۔ ناسخ قتل کیا ہی
بیخطا تو نے جو مجکو بے وفا ؎ جوش سرشک
خون ہوا روتی ہی زار زار تیغ ؎ غالب
غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند
ہین ؎ رویئے زار زار کیا کیجئے ہاے
ہاے کیون ؎

زانو پہ سر ہونا۔ بضم نون معجمہ و سکون
واو معروف۔ فکر مند ہونا۔ ناسخ فکر سے
مین نہین خالی غم جانان مین کبھی ؎ کبھی
زانو پہ مرا سر ہی گریبان مین کبھی ؎

زانو سے سر اُٹھانا۔ فکر سے
فراغت پانا۔ ناسخ کیا سخن سنجی سے حاصل
جو سخندان ہی نہین ؎ زانوے فکرت سے
اب ناسخ بس اپنا سر اُٹھا ؎

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی
پر زانو رکھکر سارے بدن کا زور دینا
تاکہ جنبش نہ کرے۔ ذوق مین نہ تڑپا جو
دم ذبح تو باعث یہ تھا ؎ کہ رہا مد نظر
عشق کا آداب مجھے ؎ ورنہ وہ شوخ کہ جو
گل سے بھی نازک ہو سوا ؎ لیوے اِس
طرح سے زانو کے تلے داب مجھے ؎

زب

زبان آشنا ہونا۔ بالفتح۔ زبان کا عادی
و خوگر ہونا کسی بات کا۔ ذوق کب وہ گذرتے
ہین سر لاف و گزاف سے ؎ جنکی کہ آشنا
ہی زبان لام و کاف سے ؎

زبان اُلٹنا۔ بات کرنے کے قابل
زبان کا ہونا۔ زبان کا حرکت کرنا اسطرح
سے کہ زبان کو کچھ کہنے کی قابلیت ہو۔ آتش
بیان حالت دل پیش یار ہو نہ سکی ؎ زبان کبھی
نہ دم عرض مدعا اُلٹی ؎

زبان بگڑنا۔ بکسر موحدہ۔ گالی دینا۔
سخت گوئی کرنا۔ آتش لگے مونھ بھی چڑھانے
دیتے دیتے گالیان صاحب ؎ زبان بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا ؎

زبان بند کرنا - (۱) دوسرے کو خاموش وساکت کرنا - ناسخ زبان یون میری دزدان سخن نے بند کردی ہی ؛ کہ رستے بند ہو جاتے ہین جیسے خوف رہزن سے ؛ آتش زخم کاری نے کیا بند زبان کو میری ؛ زخم نے ہنسکے بے زخم دہن مجکو دیا ؛ (۲) خود ساکت ہو رہنا - آتش زبان کو بند کر آتش بس اب اِس یاوہ گوئی سے ؛ گوارا کیجئے تا کے تری بے امتیازی کو ؛

زبان بند ہونا - خاموش ہونا - ناسخ قیس سن لیتا ہماری برہنہ پائی کا حال ؛ کیا کرین ہی دشت وحشت مین زبان خار بند ؛ آتش روبروے یار ہوتے ہی زبان ہوتی ہی بند ؛ کسطرح طوطی کو کرتا ہی سخنور آئنہ ؛

زبان پر آنا - بات کہی جانا - ناسخ غیر حق آتی نہین ہرگز زبان پر کوئی بات ؛ ہی یہی اِس دار فانی مین نشان منصور کا ؛ ذوق اب زبان پر بھی نہین آتا کبھی اُلفت کا نام ؛ لیا اسگلے مکتوبون مین کچھ رسم کتابت ہو تو ہو ؛ تھا زبان پہ بار خدایا یہ کسکا نام آیا ؛ کہ میرے نطق نے بوسے مری زبان کیلئے ؛ آتش ہرچند کرے ظلم وستم جور وجفا یار ؛ دانتون ہی سے کاٹا جو زبان پر گلہ آیا ؛

زبان پر جاری ہونا - بولنا کسی لفظ یا محاورے کا - ناسخ جو کچھ کہ دل مین ہی وہ ہی جاری زبان پر ؛ ہی نشہ مجکو بادۂ خم غدیر کا ؛

زبان پر چھالے پڑنا - زبان پر آبلے پڑنا بوجہ حرارت وگرمی کے - ناسخ بندھ گیا مضمون جو اُسکے روے آتشناک کا ؛ پڑ گئے چھالے زبان کلک گوہر بار پر ؛

زبان پر لانا - کچھ کہنا - آتش شاعرو ذکر دہان وکمر یار نہو ؛ سر مخفی ہین زبان پہ انہین لاتے ہو عبث ؛

زبان پکڑنا - سخن مین گرفت کرنا - ناسخ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان ؛ شمع ہی لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین ؛

زبان تالو سے لگانا - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف - چُپ ہو رہنا - ناسخ مین بھی تالو سے لگا لیتا ہون بس اپنی زبان ؛ گر کوئی سُنتا نہین ناسخ مری فریاد کو ؛

زبان تالو سے لگنا - خاموشی - ناسخ ترے آگے جو نکلے بات مونھ سے یہ نہین ممکن ؛ زبان شمع گو لگتی نہین محفل مین تالو سے -

زبان تک آنا - بات کہی جانا - ناسخ اُس زلف کے اوصاف زبان تک

نہین آتے ۔ ہر بار اُلجھ جاتی ہی تقریر گلے مین ۔

زبان تنگ لانا - کچھ کہنا - آتش شمع سان اظہار کا یارانہ آتش کو ہوا ۔ سرگذشت اپنی زبان تنگ اپنی لاکر رہگیا ۔

زبان جلانا - گرم گرم چیز کھالینا جسکو زبان سہہ نہ سکے - اُس وقت طنزاً کہتے ہین جب زبان پر کلمہ سخت آتا ہی یا بے تاثیر بات کہی جاتی ہی کہ ایسی زبان کو جلا دینا چاہیے - آتش اپنی زبان کو بلبل اندوہگین جلا ۔ یا برق نالہ سے قفس آہنین جلا ۔

زبان جلنا - گرم گرم چیز کا کھایا جانا ناسخ سوز غم سے اسقدر جلتا ہون مین ہنگام قتل پڑ گئے چھالے جلی خون سے زبان شمشیر کی ۔

زبان چلنا - جلد جلد بات کہنا - ناسخ صفت ابروے قاتل مین جو تقریر چلے ۔ ہی یقین میری زبان صورت شمشیر چلے ۔ آتش زبان چلتی ہی قینچی کیطرح سے یا ہر یک یقین ہی بات کو بیرون کی وہ جوان کاٹے ۔ ذوق کیا زبان چلتی ہی اُس بزم مین بدگویون کی ۔ مونھ مین اُنکی یہ زبان ہی کہ اَنی مقراض ۔

زبان خشک ہونا - بضم خاے معجمہ وسکون شین معجمہ و کاف عربی - شدت کی تشنگی ہونا - ناسخ ساقیا خشک ہی جو میری زبان ۔ آنکھین رہتی ہین ترجدائی مین ۔

زبان خلق نقارۂ خدا - بفتح خاے معجمہ وسکون لام مہملہ و فتح نون معجمہ و فتح قاف معجمہ مشدد و فتح راے مہملہ و کسرہ ہمزہ و سکون ہاے مختفی - جو بات خدا کو منظور ہوتی ہی بندگان خدا کے زبان پر بیشتر آتی ہی - ذوق بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو ۔ زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو ۔

زبان دانتون تلے دابنا - کسی بات کی زبان دیکر پچتانا اور منکر ہونے کا ارادہ کرنا - ناسخ زبان دانتون تلے دابی جو اُس نے یہ نظر آیا ۔ کہ ہی اک پارۂ یاقوت بھی اِس سلک گوہر مین ۔

زبان دانتون سے کاٹنا - انتہاے دیوانگی - آتش فصدون سے تو سودا نہ گیا حسن بتان کا ۔ دانتون سے مگر کاٹنا باقی ہی زبان کا ۔

زبان زد ہونا - بفتح ہر دو زاے معجمہ - زبان پر جاری ہونا مکالمے کا - آتش شکوہ اُسکا بھی زبان زد ہو نہ اسے دل چاہیئے ۔ گر اُٹھا دی ہی جہان سفلہ پرور سے غرض ۔

زبان سنبھالنا - بدزبانی و سخت گوئی سے باز رہنا - آتش حرف درشت سنکر ہین

کان دل دُکھاتے ہیں اپنی زبان ذرا وہ رشک قمر
سنبھالے ہیں

زبان سوکھنا۔ شدت کی تشنگی ہونا۔ غالب
کانٹون کی زبان سوکھ گئی پیاس سے یارب
اک آبلہ پا وادی پُرخار مین آئے

زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم کا
مساس ہی اثنائے مباشرت مین۔ ناسخ
جب لڑین باہم زبانین وصل مین بولا صنم
ناتوان ہی تو مگر تیری زبان مین زور ہی

زبان قینچی کیطرح چلنا۔ بفتح قاف معجمہ
وسکون تحتانی مجہول و نون غنہ وکسر جیم فارسی
وسکون تحتانی معروف۔ تیزی سے گفتگو کرنا۔ آتش
زبان چلتی ہی قینچی کیطرح سے باہر یقین ہی
بات کو بیرون کی وہ جوان کاٹے

زبان کاٹنا۔ ایک قسم کی سزا ہی جو زمانۂ حال
مین متروک ہی قدیم زمانے مین جاری تھی آتش
قاضی کو عاشقون کی عدالت مین حکم ہو سچ سچ
گواہی دی تو زبان گواہ کاٹ

زبان کا چٹکا۔ بفتح جیم فارسی وسکون تاے
ہندی۔ زبان کی عادت جو کسی شے کا ذائقہ
لینے کے متعلق ہو۔ آتش علاج ہی نہین
کچھ تیرے نام کی رٹ کا چھڑائے سے نہین
چھٹتا زبان کا چٹکا

زبان کٹنا۔ زبان کاٹے جانیکی سزا۔ غالب
بات پر وان زبان کٹتی ہی وہ کہین اور سنا
کرے کوئی آتش صورت شمع ہون ہرچند
فروغ محفل بات کرنے نہین پاتا کہ زبان
کٹتی ہی

زبان کھلنا۔ گویا ہونا زبان کا۔ آتش
حیوان پہ آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے

زبان کھولنا۔ بات کرنا۔ ناسخ نطق عیسیٰ
سے زیادہ ہی اثر مین اسکی بات کھولدیا
ہی زبان وہ گنگ مادرزاد کی آتش
برنگ شمع ہم دلسوختون نے بزم عالم مین
زبان کھولی نہ لیکن بات کرنے کا محل پایا

زبان کیلنا۔ بکسر کاف عربی وسکون
تحتانی معروف۔ افسون اور جادو سے کسی
کا مونھ بند کرنا۔ آتش زبان کیلنے کا نقش
مونھ بھرائی ہی دہان غنچہ کو رکھتی ہے
تشت زر خاموش

زبان مین فرق ہونا۔ بفتح فاے معجمہ
وسکون راے مہملہ وقاف معجمہ۔ اپنے عہد
وپیمان قول وقرار پر قائم نہ رہنا۔ ناسخ
راست گو کون ہی ایسا کہ زبان مین ہو نہ فرق
شمع کیطرح مرا سر ہو جو ہر بار جدا

زبان مین قفل لگانا۔ بضم قاف معجمہ وسکون فاے معجمہ ولام مہملہ۔ کوئی بات زبان سے نہ نکالنا۔ کچھ نہ کہنا۔ آتش آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھگئی ÷ مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان مین ہم ÷

زبان مین کانٹے پڑنا۔ شدت تشنگی ہونا۔ ناسخ بھر کے مشکین آبلون کی اب پلا دیجے سبیل ÷ پڑ گئے ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین ÷

زبان مین لکنت آنا۔ بضم لام مہملہ بات کرتے وقت توتلا ہو جانا۔ خواہ توتلا ہونے سے یا رُعب وہیبت طاری ہونے سے۔ ناسخ غش کیا موسیٰ نے جب دیکھا تری تنویر کو ÷ آگئی لکنت زبان مین سُنتے ہی تقریر کو ÷

زبان نکلنا۔ زیادہ پیاس سے زبان نکل آنا۔ ناسخ نکلی زبان خشک ہر اک خار دشت کی ÷ پہونچا جو آبلون کی مین چھاگل بھرے ہوے ÷

زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا نہ بذریعہ تحریر۔ ذوق خط دیکے دل مین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ÷ پر اُسس نے رکھدیا دہن نامہ بر پر ہاتھ ÷

زبور۔ بفتح زاے معجمہ نام کتاب داؤد علیہ السلام۔ آتش کرتا ہی نغمہ صورت داؤد عندلیب ÷ عالم ہوا ہی دفتر گل پر زبور کا ÷

زٹ

زٹل۔ بفتحتین۔ یاوہ گوئی۔ آتش مضمون حُسن وعشق نہین کس غزل مین ہی ÷ سُنیئے اگر تو لطف ہماری زٹل مین ہی ÷

زچ

زچہ خانہ۔ بالفتح مکان کا وہ حصہ جہان عورت بچہ جنے اور تا ایام نفاس اُسی جگہ بسر کرے۔ ناسخ نال گڑتا ہی کبھی اور لاش گڑتی ہی کبھی ÷ جو زچہ خانہ ہی وہ اک روز ماتم خانہ ہی ÷

زخ

زخم اچھا ہونا۔ بالفتح زخم کا انگور بندھکر کھُرنڈ کھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا۔ ذوق ایک دن بالکل نہین ای چارہ گر اچھا ہوا ÷ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم اُدھر اچھا ہوا ÷ غالب سر کھُجاتا ہی جہان زخم سر اچھا ہو جائے ÷ لذت سنگ باندازۂ تقریر نہین ÷

زخم آلا ہونا۔ زخم کا تازہ ہونا۔ ناسخ پھر بہار آئی چمن مین زخم دل آلے ہوے ÷

پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے
ہوے ٭
زخم باندھنا- زخم کو کپڑے کی پٹی سے
باندھنا- ناسخ ٭ نکلی بات مونھ سے
کھا کے اک تلوار قاتل کی ٭ دہان زخم
نے گویا مرا زخم دہان باندھا ٭
زخم بھر چلنا- زخم کے کھرنڈ بندھنے
کا آغاز ہونا- ناسخ مرحمت سے کی نظر قاتل
نے جو غصے کے بعد ٭ زخم سب جتنے تھے
ہمارے خود بخود وہ بھر چلے ٭
زخم بھرنا- زخم کا التیام ہونا- ناسخ
زخم دل کے بھر گئے ابروے قاتل
دیکھکر ٭ بخت نے میرے لئے خنجر
کو مرہم کر دیا ٭ آتش زخم دل بھرتا ہی جلوہ
چہرۂ پرنور کا ٭ چاندنی مین یان اثر ہے
مرہم کافور کا ٭ غالب دوست غمخواری
مین میری سعی فرماوینگے کیا ٭ زخم کے
بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آوینگے کیا ٭
زخم پر مشک چھڑکنا- بضم با کسر میم
مہملہ و سکون شین معجمہ و کاف عربی و کسر جیم
فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی و سکون
کاف عربی- مشک چھڑکنے سے زخم نہایت
بتر حالت مین ہو جاتا ہی اور تازہ ہو جاتا ہی

زخمی کو تکلیف دینا- ناسخ چھڑک کر مرے
زخم پر مشک بولا ٭ کل زخم مین واہ کیا
رنگ و بو ہی ٭
زخم پر نمک چھڑکنا- بفتح نون معجمہ و
میم مہملہ- زخمی کو تکلیف دینا- آتش شب فرقت
مین اُس کان ملاحت کے تصور نے ٭
نمک چھڑکا ہی زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا ٭ تماشا
شور پسند ناصح نے زخم پر نمک چھڑکا ٭ آپ
سے کوئی پوچھے تمنے کیا مزا پایا ٭
زخم پکنا- بفتح باے فارسی- زخم مین
خون کا پیپ کی ہیئت مین مبدل ہونا-
زخم سے پیپ نکلنا- ناسخ جگر پھٹتا ہی
اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہین ٭ تردد
خانۂ دل مین ہی غم کی میہمانی کا ٭
زخم تازہ ہونا- نیا صدمہ ہونا- نیا
زخم لگنا- ذوق روز آفتین نئی ہین
دل پُرمحن کے ساتھ ٭ جب دیکھو زخم
تازہ ہی زخم کہن کے ساتھ ٭
زخم خشک ہونا- زخم کا کھرنڈ بندھنے
پر ہونا- آتش خون ہوا جاتا ہی دل کیا
دیدۂ تر خشک ہو ٭ روز ٹانکے ٹوٹتے
ہین زخم کیونکر خشک ہو ٭
زخم دب جانا- زخم کے اوپر کوئی

بوجھ پڑنا جس سے زخم دُکھ جائے۔ غالب
زخم گر دب گیا لہو نہ تھما ٭ کام گر رُک گیا
روانہ ہوا ٭
زخم دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا
وسکون واو مجہول۔ زخم کا مواد پانی سے
صاف کرنا۔ ذوق شورآبۂ سرشک سے
دھوتا ہوں زخم دل ٭ تیزاب میرے
حق میں یہ مرہم سے کم نہیں ٭
زخم سینا۔ بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی
معروف۔ زخم کو ٹانکے دینا۔ آتش نہایت
زخم کے سینے مین کرتی ہی یہ بیدردی ٭
کسی مژگان سے تو کچھ رشتہ داری ہو
نہ سوزن کو ٭ ذوق سیئے جاتے ہین
کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے ٭ کہ یان کُھلتا
ہی بخیہ سوزن عیسی مریم کا ٭
زخم کا انگور۔ بفتح الف وسکون نون معجمہ
وضم کاف فارسی وسکون واو معروف۔
زخم کی ہیئت مجموعی خشک ہونے کے
قریب۔ ناسخ توڑتا ہی محتسب شیشۂ انگور کا ٭ توڑنا
لازم ہی مجکو زخم کے انگور کا ٭ آتش چار
دیوار چمن ہی یان لبا ہی خستہ تن ٭ داغ کا
گل زخم کا انگور پیراہن مین ہی ٭ ذوق پھر
پھٹا زخم کا انگور مبارک ای ذوق ٭ دل زخمی

کو ترے بادۂ عشرت کے مزے ٭
زخم کا چور۔ بضم جیم فارسی وسکون واو
مجہول ورائے مہملہ۔ زخم کا اندر سے اچھا
نہ ہونا اور باہر سے خشک ہو جانا۔ آتش
جنبش مژگان ہوں پر کھینچ لائی جان کو ٭
زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا ٭ ذوق
زخمی ہوں مین اُس ناوک دزدیدہ نظر سے ٭
جانے کا نہین چور مرے زخم جگر سے ٭
زخم کا مونھ۔ بضم میم مہملہ وسکون واو
معروف ونون غنہ مخلوط الہا۔ دہان زخم ناسخ
نظر آتا نہین مرہم لگانے کس جگہ کوئی ٭
دہان یار گویا مونھ ہی میرے زخم پنہان کا ٭ آتش
قاتل جزائے خیر ملے تیری تیغ کو ٭ زخموں
کے مونھ کُھلے نہین جنت کے در کُھلے ٭
زخم کو ٹانکے لگانا۔ بفتح تائے ہندی
وسکون نون معجمہ وکسر کاف عربی وسکون
تحتانی مجہول۔ زخم سینا۔ ناسخ میرے زخموں
کو اگر ٹانکے لگاتا ہی تب تجھے ٭ پہلے لا جراح
ڈورا یار کی تلوار کا ٭
زخم کھانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا۔
زخمی ہونا۔ آتش زخم کھانے کا مزہ دلکو ملیگا
وقت قتل ٭ ابروئے قاتل بھی جو دو تیغ عریان
ہوگئے ٭ ذوق مزہ آتا ہی تو ذوق افزون

ہو جتنے زخم افزون ہون ؎ نہ کیون ہم زخم تیغ عشق کھائین سر سے پائون تک ؎ غالب
عشرت پارۂ دل زخم نمکدان کھانا ؎ لذت ریش جگر غرق نمکدان ہونا ؎

زخم کِھلنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا۔ زخم پھٹ جانا۔ آتش پھل ملا ہی یہ تری تیغ سے ہمکو ای ترک ؎ پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہی کِھل کِھل جاتا ؎

زخم سے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ ناسخ میرے زخمون کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہین ؎ ای بُت خونریز اپنے پیرہن سے تار کھینچ ؎

زخم لگنا۔ زخم ہو جانا کسی حربے کے وار سے۔ زخمی ہونا۔ ناسخ نازکی سے ہوا قاتل مری حالت کا شریک ؎ یان لگا زخم تو وان درد اُٹھا شانے مین ؎ آتش یہ اشتیاق شہادت مین محو تھا وم قتل ؎ لگے ہین زخم بدن پر کہان نہین معلوم ؎

زخمون کی بدھی۔ بفتح موحدہ وکسر دال مہملہ مشدد مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف زخمون کا نشان۔ آتش جوش وحشت مین کیا مین نے گریبان چاک چاک ؎ بدھیان زخمون کی پہنائین گلے کے ہار کو ؎

زد

زد۔ بالفتح۔ تیر یا بندوق کی گولی یا کلوخ کے نشانے کا سامنا۔ بِشست۔ ذوق مردار ہین وہ طائر سدرہ ہی کیون نہون ؎ تیر نگاہ یار کی جو دور زد سے ہین ؎

زر

زر برباد کرنا۔ بالفتح۔ روپیہ کو فضول کامون مین صرف کرنا۔ ذوق غنچۂ خندان نہو کیون کر کے زر اپنا برباد ؎ کہ اُڑانے ہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے ؎

زرد ہونا۔ بالفتح۔ (۱) شرمندہ او خفیف ہونا۔ ناسخ گل ہوے جب زرد تیرے روے رنگین کے حضور ؎ خار گلبن مین جو تھا خار مغیلان ہوگیا ؎ (۲) خوف سے متغیر ہونا رنگ کا۔ آتش ہوتا ہی زرد سُنکے جو نامردِ مدعی ؎ رستم کی داستان ہی ہمارا فسانہ کیا ؎ (۳) بیماری اور ضعف اور رنج سے پیلا پڑ جانا۔ ناسخ ہوگیا کیون زرد ناسخ کیا کہون ؎ ہی زمانے کا عجب ای یار رنگ ؎ آتش شدت درد جدائی سے دگرگون حال ہی ؎ زرد ہو جاتا ہون سو سو بار سو سو بلکہ سبز ؎

زر سے تو لکر لینا۔ بفتح فوقانی وسکون

واو مجہول۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی
دیکر اُس چیز کو لے لینا۔ آتش دوست رکھتے
ہین جو انمرد اہل جوہر یار کو ؛ تولکر زر سے
سپاہی لیتے ہین تلوار کو ؛

زر کی تھیلی کا مونھہ کھول دینا۔ بفتح
فوقانی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و کسر
لام مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ روپیہ کا
توڑا کھولکر بلا امتیاز تقسیم کرنا۔ ناسخ سب
کرین تیری ستائش خودستائی ہی عبث ؛
بند کر مونھہ کو دہان کیسۂ زر کھولدے ؛

زک

زکوۃ دینا۔ بفتح زاے معجمہ واو کا تلفظ
قائم مقام الف ہی اور ہاے ہوز قائم مقام
تاے فوقانی (زکات) مال کا چالیسوان
حصہ راہ خدا مین خیرات کرنا۔ ذوق ہوگیا
خورشید مالا مال وون ہی نور سے ؛
دی جو تونے دولت انوار دانش کی
زکوۃ ؛ غالب زکوۃ حسن دے اے
جلوۂ بینش کہ مہر آسا ؛ چراغ خانۂ درویش
ہو کاسہ گدائی کا ؛

زل

زلزلہ آنا۔ بفتح ہر دو زاے معجمہ۔
بھونچال آنا۔ آتش زمین کو زلزلہ آیا جو میری
بیقراری سے ؛ ستارے کیسے کیسے
بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکا ؛

زلفین بننا۔ زلفون کا کنگھی سے اور تیل
سے سنوارا جانا۔ آتش آئینہ نہین دیکھتے
زلفین نہین بنتین ؛ کم سن ہین وہ عالم ہی
ابھی بیخبری کا ؛

زلفین رکھنا۔ بالضم۔ پٹے نہ کٹوانا
زلفون کے دراز کرنیکی نیت سے۔ آتش
رکھوا کے زلفین یار نے لاکھون ہی
مرغ دل ؛ بیدل کئے ہین کشمکش دام
کے لئے ؛

زلفین سنوارنا۔ کنگھی کرنا اور تیل
ڈالنا۔ زلف کی زیبائش کرنا۔ آتش برہم
نہو مزاج کسی وقت آپ کا ؛ ابتر ہوئی
ہین زلفین نہایت سنوار لیجے ؛

زلفین لٹکنا۔ زلفون کا دراز ہوکر
پاؤن کی طرف آویزان ہونا۔ ناسخ
لٹکتی ہین جو سر سے پاؤن تک دونون
طرف زلفین ؛ قد نازک ترا نام خدا اک
شاخ سنبل ہی ؛

زلفین منڈنا۔ بضم میم مہملہ و سکون نون
غنہ۔ سر مونڈا جانا۔ ناسخ آج اُس نور جسم
کی منڈی ہین زلفین ؛ سچ ہی خورشید

سے کرتی ہی شب تار گریز ؀

زم

زمانے کا رنگ بدلنا۔ بالفتح۔ انقلاب زمانہ۔ دگرگون ہونا زمانے کے حال کا۔ ناسخ رنگ بدلا ہی زمانے نے عجب کیا ہی اگر ؀ مشک ہو جائے سفید اور ہو کافور سیاہ ؀ آتش ہمیشہ رنگ زمانہ بدلتا رہتا ہی ؀ سفید رنگ ہین آخر سیاہ ہو کرتے ؀

زمانے کا فرصت دینا۔ بضم فائے معجمہ و فتح صاد مہملہ۔ مکروہات دنیا سے فرصت پانا۔ غالب دکھاؤنگا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے ؀ مرا ہر داغ دل اک تخم ہی سرو چراغان کا ؀

زمانے کی آب و ہوا بدلجانا۔ انقلاب زمانہ سے مراد ہی۔ زمانے کا پانی زمانے کی ہوا کا اصلی حالت پر نہ رہنا۔ ناسخ آب و ہوا زمانے کی کیسی بدلگئی ؀ جیسے ہوا ظہور معلیٰ جناب کا ؀

زمانے کی ہوا برخلاف ہونا۔ زمانے کا ناموافق ہونا۔ نامساعدت روزگار۔ آتش اسقدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہی برخلاف ؀ کیا عجب ہو سے چنا ڈالے بدن مین آبلے ؀

زمانے کی ہوا بپھر جانا۔ نامساعدت روزگار۔ آتش ع یہ خلاف ہو گیا آسمان یہ ہوا زمانے کی پھر گئی ؀ الخ

زمین۔ بالفتح۔ طرح کا مصرع جسکی بحر و ردیف و قافیہ کی پابندی سے غزل کہی جائے۔ ناسخ طبع ہی انصاف دوستان سے کہ آنا فرمائین سب زبان سے ؀ کیا ہی ناسخ نے آسمان سے بلندتر رتبہ اس زمین کا ؀ آتش کہتے ہین ہم زمین مین مجنون کی اک غزل ؀ ہر بیت اپنی خانۂ زندان ہی اندنون ؀

زمین آسمان کا فرق ہونا۔ نہایت فرق ہونا۔ آتش میرے یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہی ؀ خاک کا پتلا ہی یوسف یار پتلا نور کا ؀

زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ بضم قاف معجمہ و فتح لام مہملہ مشدد۔ کوشش اور تدبیر بے انتہا کرنا۔ ذوق قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو ؀ اس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح ؀

زمین اٹھنا۔ کنایہ ہی زراعت اور کشتکاری اور سرسبزی زمین سے۔ آتش آسمان سے

ہی توقع کسے سرسبزی کی ٭ ہون وہ اُفتادہ زمین جو نہ اُٹھی دہقان سے ٭

زمین پر آنا۔ بلندی سے اُترکر پستی مین آنا۔ ناسخ (رباعی) کیا اوج دوروزہ ہی تو کیا گاتا ہی ٭ پھر سوے حضیض آسمان لاتا ہی ٭ تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہی بلند ٭ آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہی ٭

زمین پر پانون رکھکے نہ چلنا۔ غرور وناز کرنا۔ آتش اب پانون رکھکے وہ نہین چلتے زمین پر ٭ اک کڑے کے ساتھ ہین دو دو چھڑے ہوے ٭

زمین پر پانون رکھنا۔ کھڑے ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔ ناسخ زمین پر پانون کس انداز سے رکھتا ہی ظالم ٭ روان ہی ساتھ ہر نقش قدم تک بیقراری سے ٭

زمین پر پانون نہ رکھنا۔ غرور ونخوت اور ناز کرنا۔ ذوق بل بے غرور حسن زمین پر رکھے نہ پانون ٭ مانند آفتاب وہ بے نقش پا چلے ٭ آتش اللہ رے مغرور زمین پر نہ رکھا پانون ٭ پھولے نہ سمائے کبھی گل پیرہنی سے ٭

زمین پر لوٹنا۔ بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول۔ زمین پر درد یا بیقراری سے غلطان ہونا۔ ناسخ زمین پر مثل طفل اشک لوٹا بیقراری سے ٭ تصور پر سنے بھی گر ترا ای نوجوان باندھا ٭

زمین پر ہاتھ دے دے مارنا۔ حرکات مجنونانہ کرنا۔ ناسخ ہاتھ دے دے مارتا ہون جو زمین دشت مین ٭ چبھ رہے ہین خار پانون کے برابر ہاتھ مین ٭

زمین پکڑنا۔ مستقل ہوکر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ آتش بڑھی ایڑی سے چوٹی اُس پری کی ٭ زمین پکڑے بلائے آسمانی ٭

زمین پھٹنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا وسکون تاے ہندی شق ہونا زمین کا۔ آتش درد دل سے کبھی نالہ جو کر اُٹھتا ہون مین ٭ آسمان چرخ مین آتا ہی زمین پھٹتی ہی ٭

زمین جلنا۔ موسم گرما مین دھوپ کی شدت سے زمین کا تپنا۔ ناسخ سوزشون سے زمین جلتی ہی ٭ سبز کیا ہو سر مزار درخت ٭

زمین چڑھنا۔ بفتح جیم فارسی وسکون راے ہندی مخلوط الہا۔ گھوڑے کا رفتہ رفتہ تگ وتاز کی مشق مین یومیہ ترقی کرنا۔ یعنی اگر پہلے روز ایک کوس چلا تو دوسرے روز دو کوس تیسرے روز تین کوس اور اسی طرح۔ ذوق چڑھگیا جبکہ زمین توسن وحشت

اپنا ⁂ دیکھینگے افلاک پہ ہم خاک بیابان چڑھا ⁂

زمین دیکھنا - (۱) قے کرنا - استفراغ کرنا - ناسخ کثیف چاند ہی دیکھو نہ آسمان کی طرف ⁂ مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہین زمین دیکھو ⁂ ذوق بیمار غم جو اُس کا کھا کر زمین دیکھے ⁂ خوش خوش وہ مقبرون کی جا کر زمین دیکھے ⁂ (۲) کسی مقام کی زمین کا نظارہ کرنا - ذوق ع خوش خوش وہ مقبرون کی جا کر زمین دیکھے ⁂

زمین سخت آسمان دور ہونا - مجبوری اور دشواری کا سامنا ہونا - ناسخ تری فرقت مین مرے اشکون سے اور آہون سے ⁂ اب زمین سخت نہین اور فلک دور نہین ⁂

زمین سے پیٹھ لگنا - زمین پر لیٹنا آرام سے - ذوق ڈر ہی یہ کہ ایسا نہو بعد مرگ بھی ⁂ لگنے نہ دے زمین سے دل بیقرار پشت ⁂

زمین کا پانوٴن پکڑنا - کسی مقام سے جانے نہ پانا قصداً یا اتفاقاً - قیام بالاستقلال ہو جانا - آتش پانوٴن پکڑے ہین زمین نے یہ ترے کوچے کی ⁂ رہ صد سالہ سمجھتے ہین اب اس کام کو ہم ⁂

زمین کا پانوٴن کے نیچے نہ ٹھہرنا - بُرے وقت مین کسی کا ساتھ نہ دینا - ناسخ سرو دیکھینگے جو اُس سرو خرامان کا خرام ⁂ پھر نہ ٹھہریگی زمین صحن گلشن زیر پا ⁂

زمین کا کھا لینا - بوسیدہ ہو جانا زمین کے اندر - خاک مین ملجانا خاک ہو کر - ناسخ کھائے لیتی ہی زمین بھی میرے مشت استخوان ⁂ کیا شکایت آسمان تفرقہ پرداز کی ⁂

زمین کے برابر ہو جانا - خاک ہو جانا - خاکساری کی راہ سے اپنے کو زمین کی طرح پست اور خاک سمجھنا - آتش گوش عارف مین یہ گورستان سے آتی ہی صدا ⁂ آسمان ہی وہ زمین کے جو برابر ہو گیا ⁂

زمین مین سمانا - پیوند زمین ہو جانا - آتش کنج زندان سے ہوئی تنگ مری وحشت سے ⁂ وہ زمین ہفت فلک جسمین سماجاتے ہین ⁂

زمین مین گڑ جانا - بفتح کاف فارسی و سکون رائے ہندی - شرمندہ ہونا - ناسخ گڑ گئے گلبن چمن مین شرم سے تیرے حضور ⁂ اب زر گل صاف قارون کا خزانہ ہو گیا ⁂ آتش دیکھا تجھے جو خون شہیدان سے سُرخ پوش ⁂ ترک فلک زمین مین خجالت سے گڑ گیا ⁂

زمین ناپنا - راہ نوردی کرنا - ذوق کبھی تھی عرصۂ تدویر فلک کی بھی مجھے سیر ⁂

کبھی مین ناپتا تھا سطح زمین کی وسعت ٭

زن

زنجیر توڑنا - بالفتح وکسرہ جیم عربی وسکون تحتانی معروف وضم فوقانی وسکون واؤ مجہول ورائے ہندی - دیوانگی کا جوش بڑھجانا یہان تک کہ زنجیر آہنی بھی توڑ ڈالنے مین تکلف نہو - آتش توڑ ئیے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت ٭ آج کل جوش جنون کا اپنے لوہا تیز ہی ٭

زنجیر ڈالدینا - زنجیر پہنانا دیوانے کے ہاتھ یا پانؤن مین - ناسخ ڈالدی محبوب نے زنجیر مہر انتقام ٭ جب ہمارا ہاتھ سوے زلف پیچان بڑھگیا ٭

زنجیر سے باندھنا - زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کے بجاے زنجیر کی بندش کرنا - ناسخ بندھ سکے مضمون نہ میری وحشت پر زور کا ٭ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے ٭

زنجیر کھڑکانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہاو سکون رائے ہندی - زنجیر کو دے دے مارنا تاکہ زنجیر سے آواز نکلے - ذوق رخصت ای زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہی ٭ مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہی ٭

زنجیر کھولنا - کندھے پر سے چڑھائی ہوئی زنجیر اُتار دینا - ذوق کرے ہے دوا لب غنچہ در ہزار سخن ٭ چمن مین موج تبسم کی کھولکر زنجیر ٭

زنجیر کی جھنکار - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون نون معجمہ - زنجیر کی آواز - ناسخ قیس کوئی مانتا ہی رُعب آواز جرس ٭ سُننے والا ہی مری زنجیر کی جھنکار کا ٭

زنجیر کی کڑی - بفتح کاف عربی وکسر رائے ہندی وسکون تحتانی معروف حلقۂ زنجیر - ناسخ کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ٭ پڑتی ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ٭

زنجیر لگنا - زنجیر کا نصب کیا جانا - ناسخ ہر اک اعلی ہی اپنی حفظ مین محتاج ادنے کا ٭ در گنجینۂ زر مین لگے زنجیر لوہے کی ٭

زنجیر ہلانا - بکسر ہائے ہوز - زنجیر کو جنبش دینا - ناسخ آتی ہی آواز زنجیر در دلدار کی ٭ گر ہلاتا ہون مین اپنے پانؤن کی زنجیر کو ٭

زندگی آخر ہونا - موت کا وقت قریب آنا - ناسخ ہوگئی آخر شب فرقت مین ساری زندگی ٭ عہد پیری مین کیا مین نے نظارہ صبح کا ٭

زندگی بسر کرنا - بفتح موحدہ و فتح سین مہملہ جینا - جیتے رہنا کسی حالت مین - ناسخ اِس درجہ ہم نے آدمیون سے اُٹھائے رنج ؛ اب زندگی بسر کرینگے چار پایون مین ؛

زندگی بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا - مدت العمر - ناسخ زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ؛ ہی مری خاک سے قاتل کا مکدّر دامن ؛

زندگی تلخ کرنا - بفتح فوقانی و سکون لام مہملہ و خاے معجمہ - ایسی تکلیف دینا کہ زندگی کا مزہ نہ رہے - آتش کرتا ہی زندگی کو تمھارا جواب تلخ ؛ اُلٹو نہین تو ہم سے سنوگے جواب تلخ ؛

زندگی تلخ ہونا - ایسی تکلیف پانا کہ زندگی کا مزہ نہ رہے - آتش ای اجل جسم سے چھُٹ بھی چکے جان شیرین ؛ زندگی تلخ ہوئی ہی مرے غم خوارون کو ؛

زندگی سے بیزار ہونا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول - موت کا خواہان ہونا - آتش بیزار زندگی سے ہون یہ شوق مرگ مین ؛ ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو - غالب مجھسے مت کہہ تو ہمین کہتا تھا اپنی زندگی ؛ زندگی سے بھی مرا جی اندنون بیزار ہی ؛

زندگی سے دل سیر ہونا - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول - موت کا خواہان ہونا - ناسخ اسقدر رکھا یا تری فرقت مین غم ؛ دل ہمارا زندگی سے سیر ہی ؛

زندگی سے ہاتھ دھونا - بسکون فوقانی مخلوط الہا - زندگی سے مایوس ہونا - آتش پانون رکھتا ہی جو آتش کوچۂ جلاد مین ؛ زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہے ؛

زندگی کا جواب دینا - بفتح جیم عربی موت کے آثار نظر آنا - ذوق ایسا نہو کہ آتے ہی آتے جواب خط ؛ قاصد جواب زندگی مستعار دے ؛

زندگی کا مزہ - لطف زندگانی - ناسخ دلا کھا غم عشق شیرین سمجھکر ؛ اگر زندگی کا مزہ چاہتا ہی ؛

زندگی کے دن بھرنا - زندگی بسر کرنا تکلیف و رنج مین - ناسخ آتا نہین پاس جسپہ ہم مرتے ہین ؛ فرقت ہی مین زندگی کے دن بھرتے ہین ؛

زندگی گذرنا - بضم کاف فارسی - زندگی بسر ہونا - ذوق گذرتی ہوگی بآرام زندگی

میری ؛ کہ مجکو اب نہ غم زیست ہی نہ شادی
ہست ؛ غالب زندگی یون ہی گذر ہی جاتی ؛
کیون ترا راہگذر یاد آیا ؛

زندہ نہ چھوڑنا - بالکسر و فتح دال مہملہ
وسکون ہاے ہوز - مار ڈالنا - آتش زندہ
نہ چھوڑیگی نگہ خشمگین یار ؛ نیکی کی چشمداشت
نہین بد نہاد سے ؛

زنگ بیٹھنا - مورچہ لگ جانا - ذوق
صفاے دل کی یہی ہی صورت ؛ کہ دل مین
آنے نہ دے کدورت ؛ کہ بیٹھ جائیگی
بالضرورت ؛ اس آئینہ مین یہ زنگ ہوکر ؛

زنگ کا کھا جانا - بالفتح وسکون نون
معجمہ و کاف فارسی - مورچے سے لوہے
کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا - ناسخ چربی
و نرمی بچا لیتی ہی خونخوارون کو بھی ؛ زنگ
کھا جائے نہ چکنائین اگر تلوار کو ؛

زنگ نکلنا - مورچہ دور ہونا - آتش
دل خونخوار سے ہوتی ہی کدورت کوئی دور ؛
زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے ؛

زو

زوال ہونا - بالفتح - ترقی و عروج کا جاتا
رہنا - ناسخ ادج پر جو لوگ ہین ہوتا ہی جلد
انکو زوال ؛ ہی ہوا تھوڑی سی بھی صرصر
چراغ بام کو ؛

زور - عجیب - بہت - ناسخ زور ہے
گرمی بازار ترے کوچے مین ؛ جمع ہین تیرے
خریدار ترے کوچے مین ؛ آتش زور مردانہ
اکھاڑہ ہی اکھاڑہ عشق کا ؛ پاردن کشتی
لڑا جو ہمین وہ رستم ہوا ؛

زور پہونچنا - مدد پہونچنا - ذوق پہونچا
کمک لشکر باران سے ہی یہ زور ؛ ہر نالے
کی ہی دشت مین دریا یہ چڑھائی ؛

زور پیدا کرنا - طاقتور ہونا - آتش اپنی
آنکھون مین وہی تو نازنین ہی ای صنم ؛ نعل
اٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اٹھا ؛

زور جتانا - بفتح جیم عربی - طاقت کا
ثبوت دینا - آتش فراق یار کو اے صبر
زور تو نہ جتا ؛ پچھاڑتا ہی یہ جسکو ہی پہلوان
سنتا ؛

زور چلنا - قابو چلنا - اختیار ہونا - ناسخ
جنگ مین غالب امیرون پر نہون کیونکر فقیر ؛
زور چل سکتا نہین کملی کے آگے شال کا ؛ آتش
زندہ اُن آنکھون کے کشتے کو نہ وہ لب
کر سکے ؛ اس فسون پر زور چل سکتا نہین
اعجاز کا ؛ غالب نہ لڑ ناصح سے غالب
کیا ہوا گر اس نے شدت کی ؛ ہمارا بھی تو آخر

زور چلتا ہی گریبان پر ؛

زور دینا - حمایت کرنا - ذوق ناتوانونکو
جو دے زور حمایت تیری ؛ مارے لات
اژدر کے سر پہ پیل دمان بچۂ بق ؛

زور گھٹنا - طاقت کم ہونا - ناسخ ناتوانی
ہوئی دو نزات کے غم کھانے سے ؛ جسقدر
بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا ؛

زور مارنا - بے انتہا سعی و کوشش کسی
کام مین کرنا - ذوق ؛ ہوا پر نہوا میر کا انداز
نصیب ؛ ذوق یارون نے بہت زور غزل
مین مارا ؛

زورون پر چڑھنا - طاقت اور جوش و
خروش کسی شخص مین زیادہ ہونا - ناسخ گرچہ
زورون پر چڑھے ہین لیکن ای جوش جنون ؛
شکل زلف یار ہی زنجیر کیونکر توڑیئے ؛ ذوق
دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر ؛ گئے
جہان مین دریا بہت اُتر چڑھکر ؛

زور ہونا - قابو ہونا - اختیار ہونا - غالب
عشق پر زور نہین ہی یہ وہ آتش غالب ؛ کہ
لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے ؛

زہ

زہر - بالفتح - (۱) ناگوار خاطر - ناسخ فراق یار
مین سیر چمن ہی زہر مجھے ؛ کھلائیگی سب مجھے
افیون کو کنار کی شاخ ؛ (۲) غضب قہر - ناسخ
ہین جو صاحب درد اُنکو زہر ہی سامان عیش ؛
موت کا سامان زخمی کہتے ہین مہتابکو ؛ آتش
کیا تلخ کیا اُس نے اس عمر دو روزہ کو ؛ زہر
اپنے لئے عشق معشوق شکر لب تھا ؛

زہر اُگلنا - آفت انگیزی - فتنہ خیزی - آتش
خط یادگار چھوڑ چلے گیسوان یار ؛ یہ سانپ
چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے ؛

زہر بھری آنکھ - چشم زہر آلود غصہ
بھری آنکھ - شوخی سے بھری آنکھ - ذوق
دیتی شربت ہی کسے زہر بھری آنکھ تری ؛
عین احسان ہی وہ زہر بھی گر دیتی ہی ؛

زہر پھیلنا - زہر کا اثر کرنا اچھی طرح سے - ناسخ
سانپ لہراتے ہین فرقت مین نہین آثار موج ؛
کف نہین دریا مین پھیلا ہی یہ زہر مار موج ؛

زہر دینا - زہر کھانے مین ملاکر کھلانا
یا پینے کی چیز مین ملاکر پلانا - ناسخ ہے یقین
زہر ہلاہل مجکو دیتے آشنا ؛ گر مین جان نزع
مین بھی جام شربت مانگتا ؛ آتش عاشق
کو زہر دیجئے صاحب نہ پیکر ؛ الماس ہی جو
دانت تمھارے دہن مین ہی ؛

زہر کھانا - جان دینے کے لئے کوئی
زہر کھا لینا - جان دینا - آتش زہر کھاتے

ہین طلبگار شہادت قاتل ؛ ہاتھ سے تیرے ترے بے سروپا جاتے ہین ؛ ذوق یہ جتنے سرو ہین سب قد پہ اُسکے زہر کھاتے ہین ؛ چمن مین سبز ہو جائین نہ کیونکر سر سے پانون تک ؛

زہر کے سے گھونٹ پینا۔ نہایت ناگوار امر اختیار کرنے پر مجبور ہونا۔ ذوق عوض کس بادہ نوشی کے مجھے آج ؛ پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے ؛

زہر کی گانٹھ۔ بسکون نون معجمہ و تاے ہندی مخلوط الہا۔ فتنہ انگیز۔ آتش ہر عقدہ گانٹھ زہر کی موذی ہی بال بال ؛ کاکل ہی ایک یار کی کالے ہزار سانپ ؛ ذوق عدوے نیش زن ہر دم ہی میرے درپے ایذا ؛ یہ موذی زہر کی ہی گانٹھ بچھو اِسکو کہتے ہین ؛

زہر مین بُجھانا۔ تلوار یا چُھری کی دھار کو زہر آلودہ پانی مین بُجھانا کسی خاص ترکیب سے۔ ایسے ہتھیار کا زخم اچھا نہین ہوتا اور زخمی اکثر مرجایا کرتا ہی۔ ذوق چشم غضب ہی نیم نگہ میرے واسطے ؛ اک نیمچہ ہی زہر مین گویا بُجھا ہوا ؛

زی

زیارت کرنا۔ بالکسر کسی متبرک مقام یا متبرک چیز کو دیکھنا۔ ذوق غرض تھی کیا ترے تیرون کو آب پیکان سے ؛ مگر زیارت دل کیونکہ بے وضو کرتے ؛

زیب دینا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول رونق کا باعث ہونا۔ آتش دیکھ لون پھاڑ کے آئینے مین اے دست جنون ؛ رہنے دو زیب جو دے چاک گریبان مجکو ؛ غالب ہی جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی ؛ زیب دیتا ہی اسے جسقدر اچھا کہیئے ؛

زیر بار کرنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول کسی قسم کا بار زر نقد صرف کرانے یا اپنے احسان اُٹھوانے سے کسی کی ذمت پر عائد کرنا۔ غالب پھر جی مین ہی کہ در پہ کسی کے پڑے رہین ؛ سر زیر بار منت دربان کیئے ہوے ؛

زیر کرنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول نیچا دکھانا۔ ہرا دینا۔ ناسخ زیر اُن قمر گانکو جز ابرو نہ کوئی کرسکا ؛ برچھیون پر آگئے جو غالب ہی شمشیر ہی ؛

زیر و زبر ہونا۔ بفتح زاے معجمہ ثانی و فتح موحدہ۔ تہ و بالا ہو جانا۔ درہم برہم ہو جانا کچھ کا کچھ ہو جانا۔ آتش آفت ہی کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا ؛ اک نعرۂ ہو مین دو جہان زیر و زبر ہی ؛

زین ہونا۔ بالکسر۔ زین کسا جانا گھوڑے کی پیٹھ پر۔ آتش دم بھی اِس مہمانسرا ے دہر مین لینے نہ پائے ٭ آتے ہی یان توسن عمر رواں پر زین ہوا ٭

زیور پہننا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول چاندی۔ سونے یا پھولونکا گہنا بدن پر آراستہ کرنا۔ ناسخ جب کبھی پہنا جڑاؤ اُس نے زیور کان مین ٭ ناز کی بولی کہ کیون لٹکائے پتھر کان مین ٭

زیور مین لدا رہنا۔ بفتح لام مہملہ۔ ہر قسم کے زیور سے آراستہ ہونا۔ بہت سا زیور پہنے رہنا۔ آتش رہا کرتا ہی نظم شعر کا سودا مرے سر مین ٭ عروس فکر اِن روزون لدی رہتی ہی زیور مین ٭

باب سین مہملہ

س ا

سا۔ (١) مانند کے معانی مین آتا ہی۔ ناسخ دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش مین گرے ٭ سایہ اپنا کوچۂ جانان مین بستر ہوگیا ٭ آتش منور کر جمال و حُسن کے نظارے سے آنکھین ٭ الٰہی بھیجدے گھر مین مرے یوسف سے مہمان کو ٭ (٢) نہایت اور بہت کے معانی مین آتا ہی۔ ناسخ فرقت محبوب مین اندھیر سا اندھیر ہی ٭ دن شب تاریک ہی پوچھو نہ عالم رات کا ٭

سات دریا۔ بفتح دال مہملہ۔ ہفت بحر جنکی تفصیل یہ ہی۔ بحر اخضر۔ بحر عمان۔ بحر قلزم بحر بربر۔ بحر ظلمات۔ بحر روم۔ بحر اسود۔ ناسخ یہ جوش پر یان ہی اشک کا یم کہ ساتون دریا ہین قطرے سے کم ٭ جیسے کہ کہتے ہین سب جہنم شرر ہی اک آہ آتشین کا ٭

ساتھ چھوٹنا۔ بسکون فوقانی مخلوط الہا۔ تفرقہ پڑجانا۔ مفارقت ہونا۔ ناسخ تو بھی غضب ہی تفرقہ انداز اے اجل ٭ دم بھر مین چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ ٭

ساتھ چھوڑنا۔ مفارقت اختیار کرنا۔ ناسخ طالب فن ہی اگر مت ساکنون کا ساتھ چھوڑ ٭ لگیا دریا مین جو کچھ لگیا سیلاب مین ٭ ذوق اے دل آسکے تیر کے ہمراہ سینے سے نکل ٭ ورنہ پچتائے گا تو یہ ساتھ نادان چھوڑ کر ٭

ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا۔ رفاقت کرنا۔ ناسخ بے زرون کا بھی کہین ساتھ کوئی دیتا ہی ٭ جان شیرین نے نہ دی دیکھ لو فرہاد کے ساتھ ٭ آتش دیا نہ ساتھ جو صبر و قرار نے

نہ دیا؛ روانہ ملک عدم کو جریدہ ہونا تھا؛

ساتھ رکھنا - رفاقت مین رکھنا - غالب حیران ہون دل کو روؤن کہ پیٹون جگر کو مین؛ مقدور ہو تو ساتھ رکھون نوحہ گر کو مین؛

ساتھ رہنا - رفاقت مین رہنا - ناسخ کیا روز بد مین ساتھ رہے کوئی ہمنشین؛ اپنے بھی بھاگتے ہین خزان مین چمن سے دور؛

ساتھ ساتھ - ہمراہ - ناسخ اوسی قامت کرے گلگشت تیرے ساتھ ساتھ؛ گلشن عالم مین ہو جائین اگر دو پاے سرو؛ آتش پھرتے ہین اس بہار مین مستون کے ساتھ ساتھ؛ ساقی سبو کی طرح لئے جام دوش پر؛

ساتھ ہونا - ہمراہ ہونا کسی شخص کا راستے مین - ذوق نامہ بر جاتا ہی جا جلدی چلی جان حزین؛ دیر مت کر ساتھ اپنے ہمسفر اچھا ہوا؛ ناسخ ساتھ ہو لیتے ہین گھر تک کاروان کے کاروان؛ یوسف ثانی گذر جاتا ہی جب بازار سے؛ غالب ہو لئے کیون نامہ بر کے ساتھ ساتھ؛ یارب اپنے خط کو ہم پہونچائین کیا؛

سادہ کاغذ - بفتح دال مہملہ و بفتح غین معجمہ - وہ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ گیا ہو - ناسخ نیک یا بد کوئی دنیا مین ہوا مجھسے نہ کام؛ سادہ کاغذ ہی مگر نامہ مری تقدیر کا؛

سادی جگہ - بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و فتح جیم عربی و فتح کاف فارسی و سکون ہاے ہوز - وہ جگہ جہان کچھ نہ لکھا ہو - ناسخ دیوان مین سادی ہی جگہ چھوڑ دی مین نے؛ مضمون یہ باندھا تری نازک کمری کا؛

سارا - تمام و کمال مفرد و مذکر شے - ناسخ صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا؛ آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا؛ ذوق رشک سے اُس زلف کے کیا مشک ہی یکسر ہی خون؛ دیکھ جلکر سوختہ عنبر بھی سارا ہو گیا؛

ساری - بکسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف - تمام و کمال شے مفرد و مونث آتش بے یار ساری رات جلایا شراب کو؛ تا صبح مین نے مونھ نہ لگایا کباب کو؛ ویا سے مجہول تمام و کمال شے مذکر جمع کی صورت مین تخصیص کلام کی ضرورت سے مفرد کے ساتھ بھی مستعمل ہی - ناسخ پڑ گیا ہی عکس جو میرے

تن پر داغ کا ؛ سارے جسم زار مین پھولون کا زیور ہوگیا ؛ آتش یہی شوق آنکھون کو ہی سارے مہینے رہتا ؛ ماہ نو دیکھ کے مونھ دیکھئے اُس خوشرو کا ؛

ساز - بجانے کے آلے - مثلاً جھانجھ - مجیرا - طبلہ - بایان - سارنگی - ڈھولک - مرونگ وغیرہ وغیرہ **ذوق** اسقدر ساز طرب ساز کی آواز بلند ؛ چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا وصوت ؛

ساز چھیڑنا - ساز بجانے کا آغاز کرنا آتش ساقی ہدمی ہی یا ہی بزم نشاط ہی ؛ چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے ؛

ساز کا پردہ - ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جزو جو معین آواز ہو - ناسخ گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا مین میری نظم ؛ کان کا پردہ وہین بنجائے پردہ ساز کا ؛ **غالب** محرم نہین ہی تو ہی نوا ہاے راز کا ؛ یان ورنہ جو حجاب ہی پردہ ہی ساز کا ؛

ساغر چلنا - بفتح غین معجمہ - جام شراب کا دور ہونا شراب وکباب کے جلسے مین - ناسخ چلا مین صورت بدمست ٹھوکرین کھاتا ؛ وہ یون سے چلے کہ کوئی ساغر شراب سے چلے ؛

ساغری - تحتانی معروف - مقعد - ناسخ پیتا ہون ساغری ساقی جو مین پیا پیے ؛ صد چاک اِس الم سے زاہد کی ساغری ہی ؛

ساکھو - بضم کاف عربی مخلوط الہاء و سکون واو معروف - ایک قسم کا صحرائی درخت جسکی لکڑی اعلیٰ درجے کی بہت مضبوط اور دیرپا ہوتی ہی - آتش صحرا کو بھی نہ پایا بغض وحسد سے خالی ؛ کیا کیا جلا ہی ساکھو پھولا جو ڈھاک بن مین ؛

سامان کرنا - بندوبست اور انتظام اور درستی کرنا - ضروری اسباب کا بھم پہونچانا - ناسخ وحشت دل حشر کا کرتی ہی سامان ہر برس ؛ صبح محشر چاک کرتی ہی گریبان ہر برس ؛ **غالب** ہجوم گریہ کا سامان کب کیا مین نے ؛ کہ گر پڑے نہ مرے پانوٗن پر در و دیوار ؛

سامنا پڑنا - مقابلہ ہوجانا - آتش سامنا جو پڑ گیا ہوش اُڑ گئے بیخود ہوا ؛ جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہوگیا ؛

سامنا روکنا - بضم راے مہملہ وسکون واو مجہول - سامنے آکر کھڑے ہوجانا کہ مقابلے کی چیز نظر نہ آسکے - آتش شوق سے لٹکے کمر پر ہمین کچھ کام نہین ؛

پہ سامنا رُخ کا نہ وہ زلف پریشان روکے ؛
سامنا کرنا - مقابلے پر آنا - آتش سامنا
شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر ؛ جب
کھنچی شمشیر مین گردن جُھکا کر رہگیا ؛
سامنا ہونا - مقابلہ ہونا - ناسخ کیا
فروغ حُسن سے ہوتا ہی دھوکا صبح کا ؛
سامنا جس روز ہوتا ہی تمھارا شام کا ؛ آتش
زلفون کے دام دیکھ کے گل بھول جائیگا ؛
بلبل کا سامنا نہین صیاد سے ہوا ؛
سامنے آنا - روبرو آنا - آتش جب آیا
سامنے غم نوش بے صرفہ کیا اُسکو ؛
نہ فرق آیا ہمارے اشتہائے زیر دندان
مین ؛ غالب جو آؤن سامنے اُنکے تو
مرحبا نہ کہین ؛ جو جاؤن وان سے کہین
کو تو خیر باد نہین ؛
سامنے پڑ جانا - روبرو آجانا - آتش
سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا ؛ پھاڑ کر
آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ؛
سامنے سے اُٹھ جانا - روبرو
نہ رہنا - مجازاً کسی عزیز کا مرجانا - آتش
سامنے سے اُٹھ گئی ہین کیسی کیسی صورتین ؛
روئیے کسکے لئے کس کس کا ماتم کیجئے ؛
سامنے سے ٹلنا - روبرو نہ رہنا - آتش
ٹلتے نہین ہین سامنے سے اشک ایکدم ؛
آتش ہمارا تشنۂ دیدار آب ہے ؛ ذوق
سامنے سے مرے ٹلتا نہین ناصح جب
تک ؛ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہین ؛
سامنے سے ہٹنا - روبرو نہونا - آتش
ہٹتا نہین ہی اکدم آئینہ سامنے سے ؛
اپنی طرف ہو تم بھی اب تو خیال کرتے ؛
سامنے نکلنا - سامنے آنا - آتش رہا
سالہا سال جنگل مین آتش ؛ مرے سامنے
بید مجنون نہ نکلا ؛
سامنے ہونا - روبرو ہونا - ناسخ زلف
ہو یا خال ہو یا چشم ہو یا ہو مژہ ؛ بلا ے
ہو جاتا ہون ہر کالی بلا کے سامنے ؛ آتش
کوئی عشق مین مجسے افزون نہ نکلا ؛
کبھی سامنے ہو کے مجنون نہ نکلا ؛
سان - وہ مدوّر پتھر جسکو چرمی تسمہ سے
ایک شخص چرخ دیتا ہی دوسرا شخص چاقو
قینچی وغیرہ کی باڑھ اُس پتھر پر گھس کر
رکھتا ہی - ناسخ سان کے مانند ہی گردش
مین گویا آسمان ؛ باڑھ آتی ہے نظر
تیغ ہلال یار پر ؛
سان پر چڑھانا - اُس پتھر پر جسے
چرمی تسمے سے چرخ دیا جاتا ہی تلوار چاقو

وغیرہ کو گھسکر باڑھ رکھنا۔ ذوق قتل کو کسنے چڑھائی تیغ تونے سان پر۔ اُترے ہی آنکھون مین زخمون کے مرے خون دیکھکر۔

سان پر چڑھنا۔ باڑھ رکھنے کی غرض سے تلوار یا چاقو وغیرہ کا اُس پتھر پر جسے چرمی تسمے سے چرخ دیا جاتا ہی رگڑا جانا۔ آتش ہوگیا شوق شہادت سے حلال اپنا دل۔ سان پر چڑھ کے اگر دشنۂ قصاب اُترا۔

سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کے مونھ کا آبلہ جسمین زہر رہتا ہی۔ ناسخ بوسے وہ کل دل کے میرے دل کو اپنی زلف مین۔ خوش ہوا ہی ناسخ پھپھولا مین نے توڑا سانپ کا۔

سانپ کا پھوڑا۔ ایک قسم کا دنبل جو کفچۂ مار کی صورت ابھرا ہوا ہوتا ہی مشہور ہی کہ یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک تاز کے دونون شانون پر ہوا تھا۔ ناسخ غیر کو ہی مضحکہ مجکو جو ہی سودائے زلف۔ مثل ضحاک اُسکے شانون مین ہو پھوڑا سانپ کا۔

سانپ کا جوڑا۔ بفتح جیم عربی وسکون واو مجہول۔ ایک ناگ ایک ناگن۔ ناسخ دونون ابرو دونون زلفین چارون موذی ہین بہم۔ ایک ہی بچھو کا جوڑا ایک جوڑا سانپ کا۔

سانپ کا دانت توڑنا۔ سانپ کا دانت اُکھاڑ ڈالنا۔ ناسخ زہر گیسو کا بہت ہی اور تھوڑا سانپ کا۔ تیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا۔

سانپ کا زہر۔ بفتح زاے معجمہ وسکون ہاے ہوز و راے مہملہ۔ وہ زہر جو سانپ کے تالو مین ایک آبلے کے اندر ہوتا ہی اور مار گزیدہ کے زخم مین سرایت کر کے باعث ہلاکت ہوتا ہی۔ ناسخ زہر گیسو کا بہت ہی اور تھوڑا سانپ کا۔ الخ

سانپ کا سر توڑنا۔ سانپ کا سر کچلنا۔ ناسخ دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا۔ سنگ پاے یار سے سر مین نے توڑا سانپ کا۔

سانپ کا سونگھ جانا۔ بضم سین مہملہ وسکون واو معروف و نون غنہ مخلوط الکاف فارسی و ہاے مخلوط التلفظ سانپ کا کاٹ کھانا۔ ناسخ سانپ جسکو سونگھ جاتا ہی وہ مرتا ہی وے۔ زلف ہی وہ سانپ جسکو سونگھ کر مین مرگیا۔

سانپ کا لہرانا۔ بفتح لام مہملہ سانپ کا

خمیدہ ہو کر رینگنا۔ **ناسخ** سانپ لہراتے ہین فرقت مین نہین اثنا موج ؛ کف نہین دریا مین پھیلا ہی یہ زہر مار موج ؛ **آتش** گیسوے مشکین رخ محبوب تک آنے لگے ؛ چشمۂ خورشید مین بھی سانپ لہرانے لگے ؛

سانپ کا منتر۔ بفتح میم مہملہ و سکون نون غنہ و فتح فوقانی۔ چند الفاظ جو خاصکر واضع نے مار گزیدہ پر پڑھکر دم کرنے کے لئے موضوع کئے ہون۔ **ناسخ** پڑھون اُس زلف کا مضمون جو مین سحر بیان ؛ ہی یقین شعر وہین سانپ کا منتر ہو جائے ؛

سانپ کو کچلنا۔ بفتح ہر دو کاف عربی و فتح جیم فارسی۔ سانپ کو لاٹھیونکی ضرب سے مار ڈالنا۔ **آتش** شام ہجران صبح بھی کر کے نہ دیکھا روز وصل ؛ سانپ کو کچلا پر آتش گنج پنہان رہگیا ؛

سانپ کے کاٹے کی لہر۔ مار گزیدہ کا زہر کے اثر سے کبھی کبھی جنبش مین آنا۔ **ناسخ** فرقت ساقی مین یہ موج شراب ؛ سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہی ؛ **آتش** سانپ کے کاٹے کی لہرین ہین شب و روز آتین ؛ کاکل یار کے سودے نے اذیت دی ہی ؛

سانپ کی لکیر۔ تحتانی معروف و فتح لام مہملہ و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف۔ وہ نشان جو سانپ کے لہرانے سے زمین پر پڑ جائے۔ **ناسخ** مانگ سب کہتے ہین جسکو سانپ کی ہی وہ لکیر ؛ کیچلی موباف ہی اور اُسکی چوٹی مار ہی ؛

سانپ کیلنا۔ بکسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف و لام مہملہ۔ بزور افسون سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔ **آتش** چھوا جو گیسوے عنبرین کو ؛ تو سانپ گویا فسون سے کیلا ؛ لیا جو چشم سیہ کا بوسہ ؛ شکار مین نے کیا ہرن کا ؛

سانپ کے مونھ کا پھپھولا۔ خزانۂ زہر جو سانپ کے تالو مین آبلے کی صورت ہوتا ہی اور جس وقت سانپ کسی کو کاٹتا ہی آبلہ ٹوٹ کر زہر مار گزیدہ کے زخم مین آ جاتا ہی۔ **ناسخ** زہر ہمکو ہو گئی ہی ہجر ساقی مین شراب ؛ شیشۂ مے کیا پھپھولا ہی دہان مار کا ؛

سانپ کے مونھ کا چھالا۔ سانپ کے مونھ کا پھپھولا۔ **ناسخ** کم نہین مار سیہ سے زہر زلف یار کا ؛ کان کا موتی بنا چھالا دہان مار کا ؛

سانچ کو آنچ نہین۔ بسکون ہردو نون غنہ وجیم فارسی۔ راست گفتاری سے ضرر نہین۔ **ذوق** پیش دشمن نہ گذر حق سے نہین سانچ کو آنچ ۰ بلکہ ہی آتش نمرود گلستان خلیل ۰

سانچے مین ڈھالنا۔ بسکون نون غنہ وکسرہ جیم فارسی وسکون تحتانی مجہول وفتح دال ہندی مخلوط الہا ولام مہملہ۔ کسی چیز کے قوام یا مادّے کو معین قالب مین ڈالکر منجمد کرنا بعدہ قالب دور کرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے مین ڈھالا ہوا کہینگے۔ **آتش** اُس شمعرو کا واہ رے جسم گداز وصاف ۰ اللہ نے بنایا ہے سانچے مین ڈھالکے ۰

سانچے مین ڈھلنا۔ قالب مین ڈالکر پیکر تیار کیا جانا۔ **ناسخ** شعلے عارض دود زلفین قد ہین سانچے مین ڈھلے ۰ کیا تفاوت ہی میان دلبران شنگ وشوخ ۰

سانس چلنا۔ بسکون نون غنہ وسین مہملہ دم کی آمد وشد۔ **ذوق** عمر طے کرتی ہی ہردم سفر بحر فنا ۰ جسکو تو سانس کہے سب ہے دل مجزون چلتی ۰

سانس لینا۔ دم لینا۔ **ناسخ** سانس لے سکتا تھا وہ مجھ ناتوان مین دم نہین ۰ کیون نہ سب مجکو کہین مجنون کی یہ تصویر ہی ۰

سانولا۔ بسکون نون غنہ وواو مہملہ۔ گورے رنگ مین کسیقدر سیاہی کی آمیزش ہونا۔ **ناسخ** دھوپ تو کیا چاندنی پڑجائیگی تجھپر اگر ۰ گورا گورا جسم نازک سانولا ہوجائیگا ۰

ساون۔ بفتح واو مہملہ۔ ہندی مہینہ جو اساڑھ ختم ہونے کے بعد آتا ہی اِس مہینے مین برسات ہوتی ہی۔ **ذوق** ساون مین دیا لومہ شوال دکھائی ۰ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی ۰

ساون کا بادل۔ وہ ابر جو علی الاتصال پانی برسائے۔ **آتش** جو روتا ہون تو دو دو دن مرے آنسو نہین تھمتے ۰ ہجوم یاس سے ابر مژہ ساون کا بادل ہی ۰

ساون کی جھڑی۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف۔ ماہ ساون کی برسات کا علی الاتصال ہونا۔ **ناسخ** برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہی ۰ کہیئے تو لگا دے ابھی ساون کی جھڑی آنکھ ۰ **آتش** ساتھ کیا دیگی مرا رونے مین ساون کی جھڑی ۰ سوزش دل سے نہین گرمی سنو ابر سات کی ۰

ساہوکار - بضم ہاے ہوز و سکون واو معروف - مہاجن - غالب میری تنخواہ مین تہائی کا ⁂ ہوگیا ہی شریک ساہوکار ⁂

ساہی کا کانٹا - بسکون تحتانی معروف خارپشت کا کانٹا جسکے گھر مین موجود ہونے کو خانہ جنگی کا باعث عورتین سمجھتی ہین - ذوق جسکے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہین ⁂ کانٹا ہی گھر مین ساہی کا یا گل کنیر کا ⁂

سائبان کھینچنا - مکان کے آگے کپڑے یا بانات کا نمگیرہ برآمدے کیطرح کھینچا جانا - ذوق وہ سیمگون ایوان ترا وہ سائبان رنگین کھنچا ⁂ لین وام اب جس سے صفا نور سحر رنگ شفق ⁂

سایہ اترنا - دیوار کے سائے کا عکس زمین پر آنا - ناسخ دوپہر سے ترے کوچے مین ہم آکر بیٹھے ⁂ ہوگئی شام نہ دیوار کا سایا اترا ⁂

سایہ پڑنا - عکس پڑنا کسی چیز کا کسی چیز پر - ناسخ سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزون ہوگیا ⁂ میرے سائے کے اثر سے بید مجنون ہوگیا ⁂ آتش تازہ ہوا دہباری سے نہ بلبل کا دماغ ⁂ بوے گل پر جو پڑے سایہ تمہاری خو کا ⁂ ذوق فلک کا رنگ جواب تنگ سیاہ ہو اس پر شب پڑا تھا سایہ بخت سیہ کبھو میرا ⁂

سائے سے بھاگنا - انتہائی وحشت ہونا - جنون ہونا - آتش جو دیوانہ ہی صحرا مین وہ بھاگے میرے سائے سے ⁂ سوار شیر ہین مجنون ہون افعی تازیانہ ہی ⁂

سائے سے وحشت ہونا - بفتح واو مہملہ و سکون حاے حطی و فتح شین معجمہ و سکون فوقانی - سایہ دیکھکر بھڑکنا - ناسخ وہ جنون تھا جو ہر رنگ سایہ تیرے ساتھ تھے ⁂ ای پری اب تو ترے سائے سے بھی وحشت ہین ⁂

سائے کیطرح ساتھ ساتھ پھرنا - کسی وقت جدا نہ ہونا اور ہمراہ گشت کرنا - آتش سائے کیطرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ ⁂ عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہوگیا ⁂ غالب ع سائے کیطرح ساتھ پھرین سرو و صنوبر ⁂

سائے کیطرح ساتھ ہونا - کسی وقت جدا نہ ہونا - ذوق ساتھ اُنکے ہین ہم سائے کے مانند ولیکن ⁂ اِس پر بھی جدا ہین کہ لپٹنا نہین آتا ⁂

سائین - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف

دنون غنہ۔ مسلمانون مین ایک قسم کے کملپوش فقیر کو کہتے ہین۔ ناسخ کیا ہلین تکیے سے سائین کونڈی سونٹا چھوڑ کر ٭ پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہین پروائے زر ٭

س ب

سبز باغ دکھانا۔ بالفتح وسکون موحدہ وزائے معجمہ۔ فریب دینا۔ **آتش** صیاد گلعذار دکھاتا ہی سبز باغ ٭ بلبل قفس مین یاد کرے آشیانہ کیا ٭

سبز قدم۔ بفتح قاف معجمہ ودال مہملہ جسکا پیرا نہ پھلے۔ منحوس۔ **آتش** بزم رنگین مین ترے سبز قدم رہنے پائین ٭ گھاس اکھڑتی جو چمن سے تو صفائی ہوتی ٭

سبزہ اُگنا۔ بالفتح وسکون موحدہ وفتح زائے معجمہ وسکون ہائے مختفی وضم الف وسکون کاف فارسی۔ گھاس جمنا۔ **ناسخ** مین ایسا پاکدامن ہون یقین ہی بعد مردن بھی ٭ بجائے سبزہ تربت پر اُگے گا پنجہ مریم کا ٭ **غالب** اُگا ہی گھر مین ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر ٭ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہی میرے دربان کا ٭

سبزہ نکلنا۔ خط نکلنے کا آغاز ہونا رخسارون پر۔ **ناسخ** مانند دانہ خال یہ ہم خاک مین سلے ٭ نکلا اُسی کا سبزۂ خط کھیت اب ہے ہم ٭

سبزے کا آغاز۔ خط نکلنے کا آغاز رخسارون پر۔ **ناسخ** کی ہی یان شدت سے شدت برشکال اشک نے ٭ کیون نہ وان آجائے موسم سبزے کے آغاز کا ٭

سب سے بری ہونا۔ بالفتح وفتح موحدہ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف۔ کسی سے سروکار نہ ہونا۔ **ذوق** مطلب نہ کفر سے ہی نہ اسلام سے غرض ٭ دل دیکے اے صنم تجھے سب سے بری ہوئے ٭

سبقت کرنا۔ بالفتح وفتح قاف معجمہ۔ کسی کام مین آگے ہونا۔ **آتش** بھلا دیکھین تو گو بازی مین سبقت کون کرتا ہی ٭ اِدھر ہم بھی ہین توسن پر اُدھر تم بھی ہو توسن پر ٭ **ذوق** کرتے ہون کو وہ نہین ہم تو سخن مین سبقت ٭ پر وہ کچھ ہم سے سُنے گا جو کہے گا ہمکو ٭

سبقت لیجانا۔ در ہونا۔ غالب ہونا۔ پیش لیجانا۔ **ناسخ** جگر ہوتا ہی ٹکڑے می کشی سے تیری فرقت مین ٭ می گلرنگ سبقت لیگئی ہی آب آہن پر ٭ **آتش** آنکھ پڑتے ہی قرار وصبر وطاقت لیگئے ٭ خال مشکین دلبری مین گوے سبقت لے گئے ٭

سبق لینا۔ بفتحتین۔ کتاب کا کچھ حصہ پڑھنا کسی اُستاد سے۔ **ذوق** کتاب محبت
مین ای حضرت دل بتاؤ کہ تم لیتے کتنا سبق
ہو۔ کہ جب آنکر تمکو دیکھا تو وہ ہی ملے لئے
دستِ افسوس کے دو ورق ہو۔ **غالب**
لیتا ہون مکتبِ غمِ دل مین سبق ہنوز۔ لیکن
یہی کہ رفت گیا اور بود تھا۔

سب کچھ۔ بضم کاف عربی و سکون جیم فارسی مخلوط الہا۔ جزو کل۔ **ذوق** تم بھولکر
بھی یاد نہین کرتے ہو غضب۔ ہمتو تمھاری
یاد مین سب کچھ بُھلا چکے۔

سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا۔ **ناسخ**
ہر گران زر کے سامنے ہو سبک۔ کیا ہو
ہموزن سنگ سونے کا۔ **غالب**
بے اعتدالیون سے سبک سب مین ہم ہوئے
جتنے زیادہ ہو گئے اُتنے ہی کم ہوئے۔ **آتش**
صبر ہرچند ہو سینے کے لئے سِل بھاری
نہ سبک ہو جو نہ سمجھے اسے غافل بھاری۔

سب کے سب۔ تمام و کمال۔ **ناسخ**
دوست دشمن سب گئے سب ہین رفتنی
مثلِ نسیم۔ گل تو کیا کانٹا بھی اِکدن اِس
گلستان مین نہین۔

سبیل پلانا۔ بکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف۔ پانی کے گھڑے بھر کر شارع عام پر رکھنا اور راہگیرون کو پانی پلانا۔ **ناسخ** بھر کے
مشکین آبلون کی اب پلا دیجے سبیل۔ پڑ گئے
ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین۔

سبیل نکالنا۔ راہ نکالنا کسی امر دشوار کے اجرا کیواسطے۔ **ذوق** فکر بیہودہ
مین کسواسطے ہو تو پابند۔ کچھ نکال اپنے لئے
ذوق نکلنے کی سبیل۔

س پ

سپاری۔ بالضم و سکون تحتانی معروف فوفل۔ **غالب** بندہ پرور کی کفِ دست کو دل
کیجئے فرض۔ اور اُس چکنی سپاری کو سویدا کہیے

سپر سنبھالنا۔ ڈھال کو تلوار کی زد پر لانا۔ **جرأت**
تلوار کھینچکر وہ خونخوار ہو یہ کہتا۔ مونھ پر جو کھاتے
ڈرتا ہو وہ سپر سنبھالے۔

س ت

ستارہ۔ (۱) بالکسر۔ اختر۔ **ناسخ** جب ہنسنے لگے
دانت تمھارے نکل آئے۔ سر کا جو شفق
صاف ستارے نکل آئے۔ **ذوق**
میرے طالع مین ہو کیا کام ای گردون ستارے
کا۔ چمک جاتا ہو کافی آتش غم کے شرارے کا۔
(۲) چاندی یا سونے کے مصنوعی ستارے یا مصنوعی چھوٹے ستارے جو سلمے کے ساتھ

اکثر کپڑون پر ٹانکتے ہین یا اور اور چیزون مین۔ ناسخ اپنے طالع مین ہی ای رشک قمر پامالی ؛ ہی ستارہ تری پاپوش کا اختر اپنا ؛

ستارہ اوج پر ہونا ۔ بفتح الف و سکون واو مہملہ وجیم عربی ۔ اقبالمند ہونا ۔ بلند طالع ہونا ۔ غالب گوہر کو عقد گردن خوبان مین دیکھتا ؛ کیا اوج پر ستارۂ گوہر فروش ہی ؛

ستارہ بلند ہونا ۔ اوج پر ستارہ ہونا ۔ آتش خال سیہ بناتا ہی رخسار پر وہ ماہ ؛ کیا اندنون زحل کا ستارہ بلند ہی ؛

ستارہ بھاری ہونا ۔ نجوم کی رو سے منحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت ۔ آتش ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار ؛ ہوگیا مجکو ستارہ مہ کامل بھاری ؛

ستارہ چمکنا ۔ اوج اقبال ہونا ۔ بختاوری ۔ ناسخ بام پر وہ شوخ کرتا ہی نظارہ صبح کا ؛ آج بارے خوب چمکا ہی ستارہ صبح کا ؛ آتش شب مہتاب مین مونھ کھولکر وہ شوخ سوتا ہی ؛ ستارہ آجکل چمکا ہوا ہی ماہ تابان کا ؛ ذوق ع صبح اقبال وسعادت کا ستارہ چمکا ؛

ستارہ گردش مین ہونا ۔ بفتح کاف فارسی وکسر دال مہملہ ۔ بدقسمتی ۔ بدبختی ۔ گردش ایام ۔ **آتش** ستارہ اپنا گردش مین ہی آتش اُسکی گردش سے ؛ فلک کی تنگدستی سے ہماری تنگدستی ہی ؛

ستارہ نکلنا ۔ اختر کا تابندہ ہونا آسمان پر ۔ آتش شب یلدا مین ہو مریخ ستارہ نکلا ؛ ای پری سُرخ تری چوٹی مین موباف نہین ؛ **ذوق** نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروے یار ؛ ستارہ نکلا ہی نیچے ہلال کے کیسا ؛

ستار بجانا ۔ بالکسر وفتح موحدہ ۔ ستار ایک قسم کا ساز ہی جسکے تنے کے نیچے ایک تونبی لگی ہوتی ہی اور کئی کھونٹیان اوپر کی جانب ہوتی ہین ؛ پیتل کے تار کھونٹیون مین باندھکر تونبی تک کھینچے جاتے ہین اور اُسکے تنے مین پیتل کے پردے تانت سے بندھے ہوتے ہین ۔ اِس ساز کے تارون کو ایک آہنی آلہ سے جسکو مضراب کہتے ہین چھیڑکر بجاتے ہین **ناسخ** وان جو انگشت حنائی سے بجاتے ہین ستار ؛ یان دل پُرخون کے ٹکڑے ہین مژہ کے تار پر ؛

ستاری ۔ بتحتانی معروف ۔ چھوٹا ستار ۔ ناسخ گیا ہی آج تو مجلس کو مست او مطرب ؛ تری ستاری کی تونبی ہی کیا کدوے شراب ؛

ستارے چمکنا۔ بتحتانی مجہول۔ اختروں کا تابندہ ہونا۔ ناسخ آسمان کے نظر آتے نہین تارے دن کو ٭ تیری جوتی کے چمکتے ہین ستارے دن کو ٭

ستارے چھپنا۔ ستاروں کا صبح کے وقت یا رات کو ابر کیوجہ سے غائب ہوجانا۔ ناسخ چھپتے جاتے ہین ستارے جسطرح سے صبحدم ٭ گم ہوے جاتے ہین یان پیری مین دندان ہر برس ٭

ستارے نکل آنا۔ تابندہ ہونا اختروں کا۔ ناسخ جب ہنسنے لگے دانت تمھارے نکل آئے ٭ سر کا جو شفق صاف ستارے نکل آئے ٭

ستانا۔ بفتحتین۔ ایذا دینا۔ دق کرنا۔ آتش گردش چشم غزالان نے ستایا دشت مین ٭ ساتھ اپنے ہر جگہ ہم اپنی قسمت لیگئے ٭ غالب دل ہی تو ہی نہ سنگ وخشت درد سے بھر نہ آئے کیون ٭ روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون ٭

ستم کرنا۔ بالکسر و فتح فوقانی۔ ظلم کرنا۔ ناسخ اہل زمین نے کیا ستم نو کیا کوئی نالہ جو آسمان کہن سے نکل گیا ٭ آتش قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے ٭ ستم رفتار ہین کرتی ہی ٹھوکر دیکھتے جاؤ ٭

ستم ہونا۔ ظلم ہونا۔ آتش شراب تھوڑی سی پینا مناسب آپکو ہی ٭ ستم بہت ہی تمھارے حجاب سے ہوتا ٭

س ج

سجاوٹ۔ بفتحتین و سکون تا۔ ہندی۔ آرائش۔ زیبائش۔ آتش کلاہ کج کا ہی طرہ قباے چسپان پر ٭ جوان آج نہین ہی تری سجاوٹ کا ٭

سجدہ کرنا۔ بالکسر و فتح دال مہملہ ماتھے کو زمین پر رکھنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آتش مین پانچ وقت سجدہ کرتا ہون اُس صنم کو ٭ مجکو بھی ایسی ویسی خدمت نہین ہی کوئی ٭

سجنا۔ بالفتح۔ آرائش کرنا کسی مکان کی یا چیز کی یا جسم کی۔ آتش تو نے اک بیجا سجا ہی ہاتھ سے اپنے جو یار ٭ کرتے ہین قالب تہی سنکر اُسے دستار بند ٭

سُجھانا۔ بالضم و فتح جیم عربی مخلوط الہا جو بات ذہن مین از خود نہ آئی ہو اُس کو ذہن نشین کرنا۔ جو چیز از خود نظر نہ آئی ہو اُسکو دکھانا۔ آتش نگہ لطف کی حسرت یہ سجھاتی ہی ہمین ٭ ڈھونڈیے سرمہ اُن آنکھون

کے لئے جادو کا ہے

سجھائی دینا - نظر آنا - ذوق روشن اشک
گرا دیئے نگے نظر سے اکدن ہے ہی ان آنکھون
سے بھی کچھ مجکو سجھائی دیتا ہے

س ج

سچا - بالفتح وفتح جیم فارسی مشدد - صادق
راستباز - راستگو - اصلی جوہر جو نقلی نہ
ہو - آتش جھوٹے سچون کو دیتے ہین دھوکا
جوہری کے لئے نظر ہی شرط ہے

سچا موتی - بضم میم مہملہ وسکون واو
مجہول وکسر فوقانی وسکون تحتانی - اصلی موتی
جو سیپ سے نکلا ہو - ذوق صدق اور
کذب پہ ہر نکتہ کی ہی شرط النظر ہے کور کیا
جانے یہ سچا ہی کہ جھوٹا گوہر ہے

سچ بولنا - بالفتح - راست گفتاری - ناسخ
مست آنکھین تمھاری ہین تصور مین سو ہون
مست ہے سچ بولو کبھی ہوش مین تم پاتے
ہو مجکو ہے

سچ مچ - بضم میم مہملہ وسکون جیم فارسی
یہ دوسرا لفظ تابع مہمل ہی - راست - ناسخ
کھینچ چلا آخر کو جذب حسن سے ہے سچ مچ ہی
ناسخ تو اب مجذوب ہی ہے

س ح

سحر ہو جانا - بفتحتین خاتمہ ہو جانا - ذوق
مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ہے

سحری - بفتحتین وکسر راے مہملہ وسکون
تحتانی معروف - وہ کھانا جو اہل اسلام
ماہ رمضان مین پچھلی رات کو سحر ہونے
سے پہلے کھاتے ہین - آتش افطاری
جام ی سحری ساغر شراب ہے مجھ رند کو
شب رمضان روز عید ہی ہے

س خ

سخت باتین - بالفتح وسکون خاے
معجمہ وفوقانی - کلمات ترش - تلخ گفتاری -
گالیان اور کوسنے - ناسخ جب نہ تب مجکو
سناتا ہی وہ باتین سخت سخت ہے سر کے
بدلے ای جنون لگتے ہین پتھر کان مین ہے

سخت گھڑی - بفتح کاف فارسی
مخلوط الہا وکسر راے ہندی وسکون
تحتانی معروف - منحوس وقت - مشکل کا
وقت - ذوق کیون ہم نے دیا دل تجھے
او سنگدل اپنا ہے کمبخت ہم اُس سخت گھڑی
کو نہین پاتے ہے

س د

سدھ - بالضم وسکون دال مہملہ مخلوط الہا - ہوش وآگاہی - ناسخ تمہاری نرگس میگون سے زمانہ بدمست ہے ⁂ سدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی ⁂

سدھارنا - بالکسر و فتح دال مہملہ مخلوط الہا جانا - رخصت ہونا - کوچ کرنا - ناسخ گیا چراغ زندگانی بھی سدھار اُنکے ساتھ ⁂ میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدھارے رات کو ⁂ آتش تم فاتحہ بھی پڑھ چکے ہم دفن بھی ہونے ⁂ بس خاک مین ملا چکے سیدھے سدھارئے ⁂ ذوق وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکی کھوج مین ہم ⁂ پھرے بھٹکتے ہوے کوے بدگمانی مین ⁂

س ر

سرا - بالکسر - ابتدا - ناسخ ⁂ سر زلف ملے بل بے درازی تیری ⁂ رشتۂ طول امل کا بھی سرا پیدا ہو ⁂ آتش یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہی دیارون مین ⁂ کہ مردم نام لکھتے ہین سرے پر اشتہارون مین ⁂

سراغ ملنا - پتہ ملنا - ناسخ تیرے جلوے نے بجھایا ہی چراغ آفتاب ⁂ مثل شب دنکو نہین ملتا سراغ آفتاب ⁂

سرانجام کرنا - بالفتح و فتح الف وسکون نون مغنہ - سامان کرنا - آتش کوچۂ یار کا ہین پانون ارادہ رکھتے ⁂ کعبۃ اللہ کے چلنے کا سرانجام کرین ⁂

سر آنکھون پر - بالراس والعین - نہایت خلوص اور رغبت والتفات کا اظہار کسی امر کی نسبت - آتش دل اُسکا ہی خیال یار اگر تشریف فرما ہو ⁂ قدم آنکھون کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہمان کا ⁂

سر اوٹھاکر چلنا - سرکشی کرنا - غرور و نخوت کا اظہار کرنا اپنی رفتار سے - ناسخ سر اوٹھاکر جو چلا اس دشت وحشت خیز مین ⁂ پار تلوون سے وہین خار مغیلان ہوگیا ⁂

سر اوٹھانا - (۱) سرکشی کرنا - غرور کرنا - ناسخ دشمن سر ہی تری گردنکشی مانند شمع ⁂ افسر زر شوق سے رکھ پر نہ اپنا سر اُٹھا ⁂ ذوق کبھی جو سر اُٹھایا ہی تو جون اشک سر مژگان ⁂ زمین کو جا لگا سر جھکا کے اپنا شرمساری سے ⁂ (۲) جھکی ہوئی گردن کو اُٹھانا گردن سیدھی کرنا یا اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے - آتش ہو چکی تھی میرے نالون سے

قیامت آشکار ہ خواب سے سرِ فتنۂ محشر
اُٹھاکر رہگیا ہ **غالب** ضعف سے طعنۂ اغیار
کا شکوہ کیا ہی ہ بات کچھ سر تو نہین ہی کہ
اُٹھا بھی نہ سکون ہ

سر اوٹھانیکی فرصت پانا۔ بضم ہائے
مجمہ و فتح صاد مہملہ۔ نہایت کم وقت ملنا آرام
کرنے کے لیے۔ **غالب** غم دنیا سے
گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانیکی ہ فلک کا
دیکھنا تقریب تیرے یاد آنیکی ہ

سر اوڑانا۔ سر قلم کرنا۔ **غالب** سر اُڑانے
کے جو وعدے کو مکرر چاہا ہ ہنسکے بولے
کہ ترے سر کی قسم ہی ہمکو ہ

سر اوڑنا۔ سر قلم ہونا۔ **آتش** تیغ مژگان
سے اوڑا یون سر شوریدہ مرا ہ جسطرح سے
حرکت گوی کو ہو چوگان سے ہ **ذوق**
پھر آیا ہو وہ نگار خونی ادھر کو سرگرم جنگ
ہوکر ہ کہ جسکے ہاتھون سے اُڑ گئے سر
ہزارون مہندی کا رنگ ہوکر ہ **غالب** ؎
مرتا ہون اِس آواز پہ ہر چند
سر اُڑ جائے ہ

سر بر ہونا۔ بالفتح و بفتح موحدہ۔ پیش پانا۔ **غالب**
سر بر ہوئی نہ وعدۂ صبر آزما سے عمر ہ فرصت
کہان کہ تیری تمنا کرے کوئی ہ

سر بگریبان ہونا۔ بفتح موحدہ و کسرۂ کاف
فارسی و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔
گریبان مین مونھہ ڈالنا۔ شرمندہ ہونا۔ **آتش**
رونے پر میرے ہوا ہنسکے وہ گل شرمندہ ہ
غنچہ سان سر بگریبان نہوا تھا سو ہوا ہ

سر بیچکر مول لینا۔ بکسر موحدہ و سکون
تحتانی مجہول و جیم فارسی و ضم میم مہملہ و سکون
واو مجہول۔ جان کو ہلاکت مین ڈالکر لطف حصول
اُٹھانا۔ جان کو خطرے مین ڈالکر کچھ حاصل
کرنا۔ **آتش** وہ سودا ہی تری زلفون کا جسکو ہ
سپاہی لیتے ہین سر بیچکر مول ہ

سر بیچنا۔ جان کو ہلاکت مین ڈالکر روپیہ پیدا
کرنا۔ **آتش** زر سا محبوب ستمگار نہین اِسکے
لئے ہ بیچتے سر کو جوانمرد ہین سرداب کے
ہاتھ ہ

سر پانْوون پر دھرنا۔ منت کرنا۔ خوشامد
کرنا۔ پانْوون پڑنا۔ **آتش** بیابان کو بھی
ہنگام جنون مین سیر کر دیکھا ہ سر شوریدہ کو
پائے غزالان پر بھی دھر دیکھا ہ

سر پٹ۔ بالفتح و فتح بائے فارسی۔ گھوڑے
کی نہایت تیز رفتار۔ **آتش** کمیت خامہ
خوش رفتار ہی کس مرتبہ آتش ہ قدم مین زد
سے آگے رہا سر پٹ مین تازی سے ہ

سر پٹکتے پھرنا۔ بے سود اور بے نتیجہ گشت کرنا۔ ناحق آوارہ گردی۔ ناسخ سر پٹکتی پھرتی ہین ارواح سنگ وخشت سے ؏ چل بسے ہین جسم کیا کیا قصر و ایوان چھوڑکر ؏

سر پٹکتے رہجانا۔ بے نتیجہ کوشش کرکے بیٹھ رہنا۔ ناسخ ہم سر پٹکتے کلبۂ احزان مین رہ گئے ؏ یوسف کو لیکے کرہی گیا کاروان کونچ ؏

سر پٹکنا۔ (۱) سر کو دے دے مارنا۔ ناسخ کیون نہین ہوتی فنافی البحر مانند حباب ؏ سر پٹکتی ہی جو ساحل سے یہ ہر تعزیر موج ؏ (۲) بے نتیجہ کوشش کرنا۔ بے سود تدبیر کرنا۔ ناسخ فرقت مین جو سر پٹک رہا ہون ؏ مشغول نماز بے ریا ہون ؏ آتش گنڈی چڑھا گے شام سے وہ شوخ سو رہا ؏ پٹکا کیا مین سر کو پس در تمام رات ؏

سر پر۔ بہت قریب۔ سر بالین۔ ذوق چشم کہتی ہی تری جنبش مژگان سے کہ دیکھ ؏ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہین ؏

سر پر احسان رہجانا۔ احسان کا بدلا نہ ہوسکنا۔ ناسخ حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل ؏ تیغ کا ناسخ مرے سر پر یہ احسان رہگیا ؏

سر پر اوٹھا لیجانا۔ سر پر رکھ کے لیجانا کسی چیز کو۔ ناسخ اِس عمارت کو نہ تو سر پر اوٹھا لیجائے گا ؏ دیکھ ای غافل ذرا تیرا ہی مسکن زیر پا ؏

سر پر بٹھانا۔ بڑی عزت اور تعظیم سے بٹھانا۔ آتش رکھتے ہین ای بت ترے سر پر بٹھانے کے لئے ؏ گنبد دستار سے زاہد مکان بالاے سر ؏

سر پر پہاڑ گرانا۔ مصیبت نازل کرنا۔ ناسخ سر پہ پہاڑ ٹوٹ نکلے نہ ای آسمان گرا ؏ جو برگ گل کو بھجین کہ سنگ گران گرا ؏

سر پر جن چڑھنا۔ بکسر جیم عربی۔ جنون ہونا۔ آتش موسم گل ہی جنون ہی شور و شر پر اندنون ؏ جن چڑھا رہتا ہی دیوانون کے سر پر اندنون ؏

سر پر جنون سوار ہونا۔ بضم جیم عربی۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ آتش بہادی طلب ہون پری کی تلاش مین پھرتا ؏ جنون کو رکھتی ہی سر پر مرے سوار بہار ؏

سر پر چکیان چلنا۔ بفتح جیم فارسی وسکون کاف عربی مشدد۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا۔ آتش تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات ؏ تو چکیان چلین مرے

سر پر تمام رات ؎
سر پر خاک اوڑانا - نہایت رنج
وغم کرنا - ناسخ دست جانان مین جو دیکھے
طائر رنگ حنا ؎ اپنے سر پر بازؤن سے
خاک اوڑائے عندلیب ؎ ذوق کیا پھلے
گلی سے تری ہم کہ جون نسیم ؎ آئے تھے
سر پہ خاک اوڑا نے اوڑا چلے ؎
سر پر خاک ڈالنا - رنج وغم کرنا - ناسخ
خاک ڈالین اپنے سر پہ ہجر مین کسی شراب ؎
شیشۂ مے کے عوض دو شیشۂ ساعت ہمین ؎
سر پر خون ہونا - کسی کے قتل
کرنے کا عذاب کسی پر ہونا - ناسخ خون
لاکھون بیگناہون کے ترے سر پر ہوئے ؎
ای بت سفاک تو کچھ کم نہین مزدور سے ؎
سر پر رکھنا - اعزاز کرنا - قدر کرنا - ناسخ
لگایا آپ پتھر اُس نے مجھ شوریدہ مجنون کو ؎
یکھون کیونکر نہ سر پر داغ سودا سے ہمایون
کو ؎ آتش صورت یوسف ہی وہ طفل حسین
ہر دلعزیز ؎ آنکھون پر رکھتے ہین پیر اُسکو
جوان بالاے سر ؎ ذوق تو نے گل کو
سر پہ جب رکھا چمن مین توڑ کر ؎ مین بھی خاطر
ہون کہا غنچے سے نے یہ مونہہ پھوڑ کر ؎
سر پر سایہ ہونا - والی ووارث کا
حی القائم ہونا - سر پر چتر ہونا یا کوئی کپڑا سر
پر تنا ہونا - یا درخت کی سایہ دار سائبون کا
سر پر سایہ گستر ہونا - ناسخ سانپ ہر گنج
پہ ہوتا ہی کبھی او قاتل ؎ سایۂ زلف سر گنج
شہیدان ہوتا ؎
سر پر سوار ہونا - سایہ ہونا کسی آسیب
کا - سزاوار ہونا - جنون کا غلبہ ہونا - کسی بات
کی دُھن ہو جانا - آتش سودا ے زلف
مین ہی جو کچھ حال کیا کہون ؎ رہتا ہی رات دن
مرے سر پہ سوار سانپ ؎
سر پر سے وارنا - سر پر چکر دیکر
کسی چیز کو صدقے کرنا - جانور کو یا کسی چیز
کو سر پر سے اُتارنا صدقے کی نیت
سے - ذوق گرد رہی کھونا دل مضطر
سے کسی کے ؎ پانی دو پلا وار کے سر پر
سے کسی کے ؎
سر پر شیطان چڑھنا - بفتح شین معجمہ
وسکون تحتانی مجہول - غرور ونخوت ہونا وغرور
نشہ دولت کا بد اطوار پہ جس آن چڑھا ؎ سر
پہ شیطان کے اک دوسرا شیطان چڑھا ؎
سر پر قرآن اوٹھانا - بضم قاف معجمہ
والف ممدودہ وسکون نون معجمہ - قرآن کی
قسم کھانا - ناسخ مصحف رخ کا جو بوسہ لیکے

مین منکر ہوا ٭ مجسے کہتا ہو کہ اب قرآن تو سر
پر اٹھا ٭

سر پر قیامت ہونا - سرہانے ہنگامہ
وشور ہونا - اپنے اوپر جور وستم بے انتہا
ہونا - غالب اُس فتنہ جو کے ڈر سے اب
اُٹھتے نہین اسد ٭ اسمین ہمارے سر پہ
قیامت ہی کیون نہو ٭

سر پر کفن باندھنا - بفتح کاف عربی و
فتح فاے معجمہ - اپنے کشتہ ہونے کا
علم ویقین ہو جانے پر اپنے تجہیز وتکفین کا
سامان خود کر لینا - آتش کوے قاتل کا جو ہی
شوق شہادت رہنما ٭ کس خوشی سے باندھکر
سر پر کفن جاتا ہون مین ٭

سر پر لگانا - سر پر دھول یا جوتی مارنا آتش
لگاؤن ماہ کے سر پہ اگر ہاتھ آئے اسے
آتش ٭ ستارون کا وہ پاے مہر عالمتاب
کا جوڑا ٭

سر پر لئے پھرنا - بکسر دال مہملہ -
سر پر رکھکر گشت کرنا - ذوق ہم تبرک ہین
بس اب کرے زیارت مجنون ٭ سر پہ پھرتا
ہی لئے آبلہ پا ہمکو ٭

سر پر مکان اُٹھانا - بفتح میم مہملہ
بہت غل وشور کرنا - ناسخ گر پڑے پاے حنائی
دیکھکر گلزار مین ٭ نالون سے گلزار کو سر پر
اُٹھائے عندلیب ٭

سر پر ہاتھ رکھکر رونا - بہت افسوس
اور پچھتاوے کے ساتھ گریہ وبکا کرنا - ذوق
اہی ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ
ہاتھ ٭ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پکڑے بیٹھے رہنا - درد سر
مین مبتلا ہونا - ناسخ بیٹھے رہین خمار مین سر
پکڑے کب تلک ٭ ساقی ہمارے ہاتھ مین
دست سبو نہین ٭

سر پھرانا - زیادہ بکواس کرکے اپنے
سر مین یا سامع کے سر مین دوران پیدا
کرنا - آتش پھراتا ہی عبث واعظ سر اپنا
بک کے رندون سے ٭ تکلف برطرف یان
لاابالی کارخانہ ہی ٭

سر پھرنا - (۱) دوران سر ہونا - ناسخ
یقین ہی سنتے سنتے اُسکا سر پھرنے لگے
ناسخ ٭ بیان مین سامنے جسکے کرون اپنی
تگاپو کا ٭ (۲) بیخودی اور دیوانگی کی حرکت
کرنا - ولہ تانے ہی دنرات سر جنگ حوادث
آسمان ٭ سر پھرا ہی سرکشور رکھتے ہو کیون دستار
کج ٭

سر پھوڑنا - سر کو اسطرح پٹکنا کسی سخت

چیز پر کہ خون نکل آوے۔ ناسخ سر پھوڑنے
چلا ہون مین کعبے کو زاہدا ٭ جوش جنون مین
کیا ہی تمنائے سنگ ہی ٭ آتش نظر جو آجائے
بید مجنون تو روؤن مجنون کی یاد مین خون ٭
جو دیکھون تیشہ تو سر کو پھوڑون خیال
بندھ جائے کوہکن کا ٭ غالب سر پھوڑنا
وہ غالب شوریدہ حال کا ٭ یاد آگیا مجھے
تری دیوار دیکھکر ٭

سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے
مین عجلت اور مستعدی کرنا۔ ناسخ آپ مین
دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہون اپنا سر ٭ دست نازک
سے نہ پھیرا اے صنم پتھر اٹھا ٭

سر پیٹنا۔ (۱) جنون کے عالم مین اپنے
ہاتھ سے سر پر ضرب پہونچانا۔ ناسخ سر پیٹنے
سے داغ جنون محو ہوگیا ٭ گل ہوگیا چراغ
ہی شبہائے تار کا ٭ غالب بیکاری جنون
کو ہی سر پیٹنے کا شغل ٭ جب ہاتھ ٹوٹ جائین
تو پھر کیا کرے کوئی ٭ (۲) ماتم کرنا کسی میت
کے غم مین۔ آتش پیٹنا سر اپنے ماتم
مین عزیز و یار کا ٭ قلعۂ کنج لحد کی فتح کا
نقارہ تھا ٭

سر پیچ۔ بالفتح و کسر بائے فارسی و سکون
تحتانی مجہول و جیم فارسی۔ ہندی راجاؤن
کی دستار افسری کے ایک جزو آرائش
کا نام ہی۔ آتش تری دستار پر عاشق کشی
کو ٭ ستم ہی گوشوارہ قہر سر پیچ ٭

سر تسلیم جھکانا۔ بکسر رائے مہملہ و فتح
فوقانی و سکون سین مہملہ و کسر لام مہملہ
و سکون تحتانی معروف و میم مہملہ۔ راضی برضا
ہونا۔ ذوق جھکائے ہی سر تسلیم ماہ نو پہ ٭
غرور حسن سے کسکا سلام لیتے ہین ٭

سر تسلیم خم ہونا۔ بفتح خائے معجمہ۔
راضی برضا ہونا۔ آتش اگر بخشے زہے رحمت
نہ بخشے تو شکایت کیا ٭ سر تسلیم خم ہی جو
مزاج یار مین آئے ٭

سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا مار پیٹ
سے۔ آتش پھوڑتا تیشے سے اپنا سر نہ تھا
ہی کوہکن ٭ چھینتا شیرین کو تھا پرویز کا سر
توڑ کر ٭

سر ٹکرانا۔ بفتح تائے ہندی۔ سر مین
ٹکرین لگانا کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کر۔ ناسخ
کوہ سے ٹکراتے پھرتے ہین سر شوریدہ کو ٭
یاد آتے ہین جو مجکو سنگ طفلان ہر برس ٭ آتش
اٹھ کے دیوار لحد سے مردے ٹکراتے
ہین سر ٭ اک قیامت ہی صنم عالم تری
رفتار کا ٭

سر جھکانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - سجدہ کرنا - انکسار کرنا - ناسخ سر جھکاتا ہی نہین ناسخ خدا کے سامنے ٭ ہی یہی آنکی سزا سجدہ کرے اصنام کو ٭ آتش گناہگار ہین محراب تیغ کے ساجد ٭ جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا ٭

سر جھکنا - (۱) انکسار - (۲) شرمساری ناسخ عاشق کی سعادت ہی جو سر اُسکا جھکا ہی ٭ قاتل تری تلوار نہین بال ہما ہی ٭ ذوق کبھی جو سر اُٹھایا ہی تو جون اشک سر مژگان ٭ زمین کو جائیگا جھک کے سر اپنا شرمساری سے ٭

سر چڑھکر جادو بولنا - بضم دال مہملہ وسکون واو معروف - آسیب وغیرہ کا عملیات کے زور سے آسیب زدہ کے سر پر آنا اور باتین کرنا - آپ سے آپ ناگفتنی باتون کو بیان کرنا - ذوق کرے وحشت بیان چشم سخنگو اسکو کہتے ہین ٭ یہ سچ کہتے ہین سر چڑھ بولے جادو اسکو کہتے ہین ٭

سر چڑھنا - بیباک وگستاخ ہونا - ذوق کیا پتنگ نے یہ وار شمع پر چڑھکر ٭ عجب مزہ ہی مرے جو کسی کے سر چڑھکر ٭

سر خالی کرنا - زیادہ بک بک کرنے سے اپنے سر مین یا سامع کے سر مین ضعف پیدا کرنا - آتش دل کو بہلانے کو نکلا مین آنکلا ہون ٭ سر کو میرے نہ کرے شور عنادل خالی ٭

سُرخ بتی باندھنا - بالضم وسکون رائے مہملہ و فتح موحدہ وکسر فوقانی مشدد و سکون تحتانی معروف - سرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا سپاہیون اور بانکون کا - آتش میل آرائش چراغ حسن کو دیگا فروغ ٭ سرخ بتی باندھیگا وہ دلستان بالاے سر ٭

سرخرو ہونا - بالضم - معزز ہونا - بات بالا رہنا - ناسخ غم نہین گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے ٭ سرخرو ہون اس بت ناآشنا کے سامنے ٭

سُرخ وسفید ہونا - بفتح اول وبکسر سین مہملہ ثانی - جوانی کے عالم مین رنگ کا سرخ وسفیدی سے مخلوط ہونا - جوان تندرست - عاشق سرخ وسفید رنگ سے ہوتا ہی آشکار ٭ وہ جسم نازنین ہی عبیر اور گلال کا ٭

سر در گریبان ہونا - بفتح دال مہملہ وکسر کاف فارسی ورائے مہملہ وسکون تحتانی مجہول - شرمگین ومتفکر ہونا - ذوق حلقۂ گیسو مین دیکھی کس کے رخسارے کی تاب ٭

شب مہ ہالہ نشین سر در گریبان ہی رہا ؛

سر دُھننا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون نون معجمہ - غصے یا حسرت کے عالم مین سر ہلانا - **آتش** گریبان ہی اگر شمع تو سر دُھنتا ہی شعلہ ؛ معلوم ہوا سوختہ پروانہ ہی اُسکا ؛

سرد ہو جانا - بسکون دال مہملہ مُردہ ہو جانا - دم نکلجانا - **ناسخ** ہو چلا تھا سرد مین اُس بُت کے اُٹھ جانے کے ساتھ ؛ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو رہگیا ؛ **ذوق** اُس صید تیر خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح ؛ آخر تڑپ تڑپ کے یوہین سرد ہو گیا ؛

سردی پہونچنا - سردی کا اثر کرنا **ذوق** سردی حنا پہونچی ہد عاشق کے جگر تک ؛ معشوق کا گر ہاتھ مین ہی دست حنائی ؛

سر دے مارنا - بار بار سر پٹکنا - **ناسخ** کون کرتا ہی بتون کے آگے سجدے زاہدا ؛ سر کو دے دے مار کر توڑینگے بتخانہ کو ہم ؛ **آتش** رہتی ہی اک پریشان حالی و بد دماغی ؛ سودے مین گیسوون کے سر دے دے مارتے ہین ؛

سر دینا - سر کٹوانا - **ناسخ** مین سر دینے کو حاضر ہون اُسی کو شرم آتی ہی ؛ جھکی ہی گردن قاتل زیادہ میری گردن سے ؛

سر زانو پر جُھکنا - فکر اور غور کا عالم ہونا - **ناسخ** نام روشن ہی زمانے مین مرا اشعار سے ؛ سر جُھکا جب فکر مین زانو پہ مین خاتم ہوا ؛

سر زانو پر دھرا ہونا - غم و اندوہ کا عالم - **غالب** ہوا جب غم سے یون بیحس تو غم کیا سر کے کٹنے کا ؛ نہ ہوتا گر جدا تن سے تو زانو پر دھرا ہوتا ؛

سرسام - بالفتح - ایک مرض ہی جس سے دماغ مین ورم ہو کر باعث ہلاکت ہوتا ہی - **آتش** ہی یہی اپنی دعا زلف سیاہ یار کو ؛ ہو نہ جس سر کو ترا سودا اُسے سرسام ہو ؛

سرسبز ہونا - بفتح سین مہملہ و بسکون موحدہ (۱) ہرا بھرا ہونا - **آتش** بہار آئی ہو سائل ساغری کا ہو ساقی سے ؛ چمن سرسبز مین **آتش** کرم ہی ابر باران کا ؛ (۲) خوشحال و کامیاب ہونا - **ذوق** فیض سے تیرے نہ کیونکر اک جہان سرسبز ہو ؛ ذات ہے تیری شہا سرچشمۂ آب حیات ؛ (۳) فروغ پانا - غلبہ پانا - **ناسخ** حضور پھول کے برگ شجر ہون کیا سرسبز ؛ بھلا ہو سنگ کی

کیا قدر رو برو ے شراب ؎

سر سبزی - فارغ البالی - خوشحالی - ہرا ہونا لہلہانا - ناسخ جاے عبرت ہی بچا کر پانوں رکھ ای باغبان ؎ تونے سر سبزی کبھی دیکھی ہی برگ کاہ کی ؎

سر سری - بالفتح ہر دو سین مہملہ و کسرۂ راے مہملہ و سکون تحتانی معروف سہل الاصول آتش سرسری سمجھو نہ میری آہ کو ای سر کشو ؎ پھونک ہی دیگی گر گئی جیکہ بجلی خار پر ؎

سر سہرا ہونا - بکسر سین مہملۂ ثانی و سکون ہاے ہوز - کسی کام کا کسی کی ذات سے بالخصوص متعلق ہونا - ذوق ہی جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا ؎ آج ہی یمن و سعادت کا ترے سر سہرا ؎ غالب خوش ہوا ای بخت کہ ہی آج ترے سر سہرا ؎ باندھ شہزادے جوان بخت کے سر پر سہرا ؎

سر سے پانی اونچا ہونا - بالضم و سکون واو معروف و نون غنہ و فتح جیم فارسی - کسی ناگوار بات کی ترقی ہونا جو قابل تحمل نہ ہو - آتش جدال نے قد بالا کے جب رولایا ہی ؎ گیا ہی سر سے مرے ایک نیزہ آب بلند ؎

سر سے پیدا ہونا - سر کی طرف سے پیدا ہونا جنین کا - ناسخ تا ہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف ؎ سر سے اسواسطے ہوتے ہیں سب انسان پیدا ؎

سر سے تنکا اتارنا - بکسر فوقانی خفیف احسان کرنا ذوق اتارا تو نے سر تن سے جو اس آفت کے مارے کا ؎ ارے احسان مانوں سر سے میں تنکا اتارے کا ؎

سر سے چلنا - راہ کی تعظیم کرنا ادب سے چلنا - ناسخ نقش پاے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم ؎ سر سے کوے یار میں چلنے کی ہی عادت ہمیں ؎

سر سے حاضر ہونا - بکسر ضاد معجمہ تعظیم راہ کر کے آنا - مودب و بخوشی آنا - آتش سر سے حاضر منقبت میں بے تامل ہو گیا ؎ مدح حیدر سے کمیت خامہ دلدل ہو گیا ؎

سر سے کھیلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر کچھ کہنا - ذوق ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے ؎ دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مونھ سے بولے نہ سر سے کھیلے ؎

سر فراز کرنا - بفتح فاے معجمہ عزت دینا قدر فرمانا - کسی کے مکان پر یا کسی جگہ پر

کسی معزز کا جانا یا بیٹھنا۔ آتش فرش گل کو بھی قدم سے اپنے کیجے سرفراز ؛ گل بھی سبزے کیطرح پامال ہو رفتار سے ؛

سر قلم کرنا۔ بفتح قاف معجمہ و فتح لام مہملہ سر کاٹنا۔ ناسخ دوستون کے سر کیے جن جن کے مقتل مین قلم ؛ چشم بینا سے ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا ؛

سر قلم ہونا۔ سر کٹنا۔ ناسخ جرم مستی مین ہوا سر جو قلم ناسخ کا ؛ دیر مین صورت مینا تن بے سر آیا ؛

سر کا بوجھ اُترنا۔ بضم موحدہ و سکون واو مجہول و جیم عربی مخلوط الہا۔ احسان نہ رہنا۔ احسان کا بدلہ ہو جانا۔ چھٹکارا نہ رہنا۔ الزام سر پر نہ رہنا۔ ایفائے وعدہ ہونا۔ ناسخ ہمتو حاضر ہوے لیکن نہ کیا تو نے قتل ؛ تن سے اُترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا ؛

سر کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ ناسخ تیرے کوچے مین قدم رکھنے کا ہی مجھپر گناہ ؛ سر مرا کیون کاٹنا ہی چاہیے تعزیر یا ؛ ذوق ہاے صیاد تو آیا مرے پر کاٹنے کو ؛ مین تو خوش تھا کہ چھری لایا ہی سر کاٹنے کو ؛

سرکار۔ بالفتح۔ (۱) وہ مقام جہان چند آدمی بر سر کار ہون۔ یعنی کوئی محکمہ۔ کسی رئیس کی ریاست وغیرہ۔ ناسخ خوش رہو تم کو اگر قدر پرانون کی نہین ؛ ڈھونڈھ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نئی ؛ (۲) حضور۔ آپ۔ جناب۔ آتش حق خدمت مین نہین کوئی کمی کی ہم نے ؛ جانفشانی کا اب انصاف ہی سرکار کے ہاتھ ؛

سرکانا۔ بالفتح۔ ذرا سا ہٹا دینا۔ ناسخ مونھ دیکھین آفتاب پرست آفتاب کا ؛ سرکا دے اپنے چہرے سے کونا نقاب کا ؛

سرک بیٹھنا۔ بفتحتین۔ ہٹ جانا۔ ناسخ تو سرک بیٹھا تو ایسی بیکلی ہمکو ہوئی ؛ عضو اپنا اپنی جا سے کون سا سرکا نہین ؛

سر کٹوانا۔ بالفتح۔ مقتول ہونا۔ قتل کیا جانا۔ آتش کٹواتی ہی سر شمع جو ثابت قدمی سے ؛ آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے ؛

سرک جانا۔ بفتحتین۔ ہٹ جانا۔ ناسخ وصل مین تو سرک گیا جسدم ؛ میرا ہر ایک استخوان سرکا ؛ آتش سرک جائے جو روے چشم تر سے گوشۂ دامن ؛ نہ دیکھا ہو کسی نے ایسا آسے جوش مین دریا ؛

سر کچلنا۔ بضم کاف عربی۔ سر کو پاش پاش و ریزہ ریزہ کرنا کسی آلہ سنگین یا پتھر سے۔ آتش سیاہی دور کر دل کی تو پیدا نور عرفان ہو ؛ سر افعی کو کچلا جس نے مال اُسکا خزانہ ہی ؛

سر کرنا - بالفتح - فتح کرنا - آتش قدم رہتا ہی ثابت جنکا اس سختی دوران مین ؛ بہادر ہین وہی سر قلعۂ فولاد کرتے ہین ؛

سر کھپانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا سر مارنا کسی کام مین - بہت کوشش کرنا - غالب فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون ؛ مین کہان اور یہ وبال کہان ؛

سر کھجانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - چپت کھانے یا جوتے کھانے کی خواہش ہونا شریر و سرکش کو - ذوق کھجائے سر جو کبھی مفسدان سرکش کا ؛ علاج خارش سر ہو بناخن شمشیر ؛ غالب سر کھجاتا ہی جہان زخم سر اچھا ہو جائے ؛ لذت سنگ باندازۂ تقریر نہین ؛

سر کھلا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - برہنہ سر - غالب صبح آیا جانب مشرق نظر ؛ اک نگار آتشین رخ سر کھلا ؛ آتش کچھ تو ہین حقیقت شمس و قمر کھلے ؛ کس کج کلہ کے عشق مین پھرتے ہین سر کھلے ؛

سر کے بل جانا یا چلنا - بفتح موحدہ تعظیم راہ کر کے جانا - مودب جانا - ذوق کوچۂ یار مین جاؤنگا تو مثل خورشید ؛ پاس آداب سے مین سر ہی کے بل جاؤنگا ؛ آتش چلنا پڑے گا یار کی خدمت مین سر کے بل ؛ سب بھے ہو گیا جو بیٹھے ہو آتش کمر کھلے ؛

سر کے بھل - بفتح موحدہ مخلوط الہا تعظیماً - سر کے بل کا مترادف ہی - ناسخ سر کے بھل آئے تری مسجد مین روز ؛ زاہدا معذور اسمین ہم رہے ؛ ذوق معراج سمجھ ذوق تو قاتل کی سنان کو ؛ چڑھ سر کے بھل اس زینے پہ تا بام محبت ؛

سر گرم رہنا - بفتح کاف فارسی - کسی کام کو مستعدی سے کرتے رہنا - ذوق تم بھی نہین جبکہ یہ رہا اسقدر رہے ؛ سر گرم سوز عشق کی مہمانیون مین ہم ؛

سر گریبان مین ہونا - متفکر ہونا - ناسخ فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی ؛ کبھی زانو پہ مرا سر ہی گریبان مین کبھی ؛

سر مارنا - بہت کوشش کرنا - ذوق گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے مین ؛ اگر لاکھون برس سجدے مین سر مارا تو کیا مارا ؛ غالب کوہکن نقاش اک تمثال شیرین تھا اسد ؛ سنگ سے سر مار کر ہووے نہ پیدا آشنا ؛

سرمہ بنانا - بالضم وفتح میم مہملہ وسکون

ہاے ہوز۔ سرمہ تیار کرنا۔ ناسخ فکر ہو بیتابی عاشق کی چشم دوست کو ؛ پہر موسٰی برق نے سُرمہ بنایا طور کا ؛

سُرمہ دینا۔ آنکھ مین سرمہ لگانا۔ ذوق تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے ؛ مفتون چشم کو یہ ہین اک وار مار دے ؛

سُرمہ کرنا۔ سرمہ بنانا۔ آتش سرمہ کیا جو برق تجلی نے طور کو ؛ منظور تجکو جلوہ تہا چشم کحیل کا ؛

سُرمہ لگانا۔ سرمہ آنکھ مین ستعمال کرنا۔ آتش سُرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائینگے تو کہان ؛ خوش چشمی کی یہ شاخ سے لگے جو ہرن مین ہی ؛ ناسخ تو لگائے گا جو قاتل سرمۂ دنبالہ دار ؛ تیری شمشیر نگہ کو برتلا ہو جائے گا ؛

سرمے کی تحریر۔ بفتح فوقانی وسکون حاے حطی وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی معروف وراے مہملہ۔ سرمے کی کشش جو سلائی سے پیدا ہو جاتی ہی۔ ذوق وہ روشنی ترے خط مین کہ ابن مقلہ اگر ؛ لگائے آنکھون سے سرمہ کی جا تری تحریر ؛

سر مین سپیدی آنا۔ بکسر سین مہملہ و باے فارسی وسکون تحتانی مجہول۔ بال سفید ہو جانا۔ ذوق صبح صادق کی ہی گو سر مین سپیدی آگئی ؛ لیکن اس پیری مین بہی صادق ہی ایسی اشتہا ؛

سر ننگے۔ بفتح نون معجمہ وسکون نون غنہ وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجہول۔ برہنہ سر۔ ناسخ سر ننگے بے سبب نہین دشت جنون مین ہم ؛ باندھی ہے پہاڑ پہاڑ کے دستار پانون مین ؛

سرو قد اُٹھنا۔ بالفتح وسکون ثانی و فتح قاف معجمہ۔ تعظیم کے لیئے کھڑے ہو جانا۔ ناسخ خوش قدون کی خاک یہ اٹھتی ہی ہر دم سرو قد ؛ گرد باد ای اہل ہمت اس بیابان مین نہین ؛ آتش بید مجنون دور سے خم ہو گیا تسلیم کو ؛ ہر بگولہ سرو قد اُٹھا مری تعظیم کو ؛

سروکار رکھنا۔ بالفتح وضم راے مہملہ وسکون واو مجہول۔ واسطہ رکھنا۔ ناسخ رکھو کسی طرح تو سروکار مہربان ؛ کرتے رہو جفا ہی وفا گر نہ ہو سکے ؛

سروہی۔ بالفتح وضم راے مہملہ و سکون واو مجہول وکسر ہاے ہوز وسکون تحتانی معروف۔ سیدھی تلوار۔ ناسخ قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناسخ ؛ نہ کوئی ہاتھ سروہی

کا ادھر چھوڑ دیا ؛ آتش حشر کے روز وہ
نامرد ہی گردن زدنی ؛ ڈھال پر تیری سر وہی
کو جو انسان رو کے ؛

سر ہاتھ پر لئے ہونا۔ سر بکف
ہونا۔ اپنے قتل کئے جانے پر آمادہ
رہنا۔ **آتش** سر ہاتھ پر لئے ہوئے ہین
کشتنی کھڑے ؛ وہ تیغ ناز آج سے چلے
خواہ کل چلے ؛

سرھانا۔ بالکسر و فتح راے مہملہ
مخلوط الہا۔ بالین۔ **ناسخ** نہ آئے کنج لحد
مین بھی مجکو خواب عدم ؛ اگر سرھانے کوئی
خشت کوے یار ملے ؛ **آتش** عشق ہے
آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا ؛
پائنتی یار کے ہی میرا سرھانا شب وصل ؛ **ذوق**
آنکھین دیدار طلب گور سے آئی ہین نکل ؛
دستہ نرگس کا نہین میرے سرھانے رکھا ؛

سر ہلنا۔ بکسر ہاے ہوز۔ بڑھاپے سے
گردن تھرتھرانا۔ سر کا جنبش مین آنا۔ رعشہ
پیری کے باعث۔ **ناسخ** سر لگا ہلنے کہان
شوریدگی ؛ چل جنون عہد جوانی ہو گیا ؛

سر ہونا۔ بالفتح۔ قیافے سے آگاہ ہو کر
استفسار کی کوشش یا اصرار کرنا۔ **غالب**
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک ؛
کون جیتا ہی تری زلف کے سر ہونے تک ؛

سری۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ تیر کے
گز کو کہتے ہین جو پیکان تیر کے آہنی خول
مین دستے کی طرح پیوست ہوتا ہی۔ **ناسخ**
لکھتا ہون وصف مژگان ترکش ہو قلمدان ؛
نوک قلم ہی پیکان نامے قلم سری ہی ؛ **ذوق**
مژہ پیکان کا ہی ٹکڑا کہ سری کا ٹکڑا ؛ مکھڑا
ہی چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ؛

س ڑ

سڑک۔ بفتحتین و راے ہندی۔ سیدھا
طولانی راستہ جو ایک محلہ سے دوسرے
محلہ کو یا ایک شہر سے دوسرے شہر کو
چلا گیا ہو۔ **ناسخ** ستم سے چھین لئے گیا
وہ راستہ بازار ؛ فلک نے اسکی عوض
دی ہی یہ سڑک ہمکو ؛

س ز

سزا پانا۔ بالفتح کسی برے کام یا ظلم یا
زیادتی کا پاداش حاکم وقت کی طرف سے
یا خدا کی طرف سے ملنا۔ **ناسخ** پامال جو کریگا
مجھے پائے گا سزا ؛ شیشے کی طرح خاک
پہ مین ناتوان گرا ؛

س س

ستا۔ بالفتح و سکون سین مہملہ ثانی۔

ارزان - ناسخ جو واقف نرخ بازار محبت ہین کہتے ہین ۞ کوئی دل نقد جان دیکر جو ہاتھ آئے تو سستا ہی ۞ آتش پسند طبع محبوبان دل عاشق نہین ہوتا ۞ نظر مین کب کسی کے چڑھتی ہی جو چیز سستی ہی ۞

سُست ہونا - بالضم - مجہول اور کاہل ہونا - آتش کپڑے پھٹتے ہین مرے خانۂ زنجیر مین بھی ۞ پاؤن تو سُست ہوے ہاتھ ہین چالاک ہنوز ۞

سِسکنا - بالکسر و فتح ثانی - جانکندنی جانکنی کا عالم - آتش دوست نے جب نہ دم ذبح سسکتا چھوڑا ۞ مرے دشمن ہوے ہنس ہنس کے پشیمان کیا کیا ۞

س ط

سطرین کی سطرین - بالفتح ہر دو سین مہملہ و سکون طاے مہملہ ہر دو و کسر ہر دو راے مہملہ و سکون ہر دو تحتانی مجہول و ہر دو نون غنہ - بہت سی سطرین - آتش آتش عشق حسین مین رو ہنس رہا ہی کیا ۞ سطرین کی سطرین نامۂ عصیان سے دور ہون ۞

س ف

سِفلہ - بالکسر - ناکس - فرومایہ - ناسخ سفلے کو گو کہ پر لگین لیکن ہی نارسا ۞ پہونچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر ۞

سفید پوشاک - بکسر تین و سکون تحتانی مجہول - وہ کپڑے جو رنگین نہون ناسخ سُرخ پوش آئے نظر سُرخ یہی رنگ بدن پہنے پوشاک جو وہ سرو گل اندام سفید ۞

سفید داغ - داغ برص - آتش پہلو مین ہمارے جو وہ ماہ نہ تھا شب کو ۞ تھا داغ سفید اپنی آنکھون مین جو کوکب تھا ۞

سفید رومال - سفید دست پاک - ناسخ واہ کیا رنگ ہی گویا کہ ٹپکتا ہی شہاب ۞ مونھ وہ پونچھے تو ابھی سُرخ ہو رومال سفید ۞

سفید کاغذ - سادہ کاغذ - وہ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہ گیا ہو - ناسخ حرف مطلب جو لکھون صاف وہ دیتا ہی جواب ۞ بھیجتا ہی مجھے کاغذ وہ دلارام سفید ۞

سفید کپڑے - وہ پوشاک جو رنگین نہ ہو - ناسخ کہتے ہین سب چادر مہتاب مین لپٹا ہی ماہ ۞ اے پری پیکر پہنتا ہی جو کپڑے تو سفید ۞

سفید ہو جانا - چہرے کا رنگ خوف یا شرم سے اُڑ جانا - ناسخ تیرے دانتون کو جو دیکھا ہو گئے ہیرے سفید ۞ زرد ای کان ملاحت رنگ ہی پکھراج کا ۞ آتش ہوتا

ہی شعبدون سے ترے آسمان سفید؛ اُڑتا ہو رنگ چہرۂ نیرنگ ساز کا؛

سفیدہ - ایک قسم کا چکنا سفید اور باریک سفوف جو شہر کاشغر مین عمدہ ہوتا ہی۔ جرّاح اسکو اکثر مرہم مین ملاتے ہین مصور اور نقاش رنگ بھرنے سے پہلے اِسکی زمین دیتے ہین - ناسخ بندھ گئے مضمون صفاے عارض جانان کے آج؛ اب سیاہی کیا سفیدہ چاہیے تحریر کو؛

سفیدی پھرنا - چونے سے پوتا جانا دیوار مکان کا - ناسخ سیاہ آہون سے تھا پھر گئی سفیدی سی؛ وہ رشک حور جو میرے رواق مین آیا؛ غالب - چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی؛ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہی زندان پر؛

سکتا ہونا - بالفتح - بے حس و حرکت ہوجانا کسی کا دفعتًا حیرت سے - آتش ایک عالم کو ترے عشق مین سکتا ہوگا؛ صاف آئینہ سے شفاف بدن ہی کسکا؛

سکھانا - بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا تعلیم کرنا سبق دینا - ماہر کرنا - ذوق جو سکھا اپنی قسمت نے وگرنہ اُسکو غیر؛ کیا سکھائیگا سکھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے؛

سکّہ بٹھانا - بالکسر و فتح کاف عربی مشدد و سکون ہاے مختفیہ حکومت کرنا - آتش آئینہ رُخ کا دکھا مردم کو آنکھ اوپر اُٹھا؛ سکہ بٹھلا یار اپنا نقش اسکندر اُٹھا؛

سکہ بیٹھنا - عملداری ہوجانا - حکومت ہوجانا - آتش قاف مین بھی سکہ بیٹھا حسن عالمگیر کا؛ آتش اپنے یار کی پریان بھی شیدا ہوگئین؛

سُکھپال - بالضم و سکون کاف عربی مخلوط الہا - ایک قسم کی سواری جسے آٹھ کہار اُٹھاتے ہین - ناسخ لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا ٹوپ بھی ہی؛ نہ بھگودے ترے سُکھپال کی سب نور گھٹا؛

سکہ جاری ہونا - کسی والی ملک کے نام کا روپیہ پیسہ اشرفی ملک مین رائج ہونا - آتش دل جگر داغون سے دونون ہین دکان صرّاف کی؛ کشور دل مین ہے جاری سکۂ سلطان عشق؛

سکہ چلنا - کسی بادشاہ کے نام کا سکہ جاری ہونا - آتش کشور دل مین مرے یار ہی فرمان روا؛ سکۂ یوسف سے چلے مصر کے بازار مین؛

سکہ لگنا - چاندی یا سونے یا تانبے کے مقررہ وزن کی قرصون پر بادشاہ وقت

کا نام نقش کیا جانا۔ آتش سبلے کمال عشق ؛ دل پر نہ نقش روے دوست ؛ سکہ لگنا غیر ممکن ہی طلاے خام کا ؛

س ل

سل (۱) بالکسر پتھر کا ہموار ٹکڑا جو عریض و طویل ہو۔ **ناسخ** تجھے کیا نسبت بھلا شیرین سے کوہ ای شیرین دہن ؛ تو دلون مین ہی منقش نقش شیرین سِل مین ہی ؛ (۲) ایک مرض ہی جو دق سے مشابہ ہی اور مریض اِس مرض مین خون تھوکتا ہی۔ **آتش** بہار فتنہ کے غم نے خزان مین خون تھکوایا ؛ ہوئی دق ہو کے آخر بلبلاون کو سل گلستان مین ؛

سلام کرنا۔ بفتحتین۔ ترک کردینا کسی امر کو۔ **آتش** دیکھے ترا جو مصحف رخ برہمن کہے بت کو سلام کیجئے زنّار توڑ کے ؛

سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعے سے اور کنایہ ہی کسی کے طلب کرنے کا۔ **غالب** تجھے تو کچھ کلام نہین لیکن ای ندیم ؛ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے ؛

سلام لینا۔ کسی کے سلام کا جواب دینا۔ خود سلام کرکے یا سر ہلا کر یا مونھ سے کچھ کہکر۔ **ذوق** جھکا نے دیہ تسلیم ماہ نو پر وہ ؛ غرور حسن سے کس کا سلام لیتے ہین ؛

سلام ہونا۔ صاحب سلامت ہونا کسی سے۔ کورنش بجالانا۔ **آتش** ملازمون مین ہین سلطان عشق کے ہم بھی ؛ کبھی ہمارا بھی آتش سلام ہوتا ہی ؛

سلامت رہنا۔ بفتحتین و فتح میم مہملہ۔ تندرست وحی القائم رہنا۔ **ناسخ** نہوگی گرم صحبت سرکشون کی خاکسارون سے ؛ سلامت رہ نہین سکتی ہی دم بھر آگ پانی مین ؛ **غالب** تم سلامت رہو ہزار برس ؛ ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار ؛

سُلجھنا۔ بالضم و فتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا۔ اُلجھے ہوے دھاگون یا اُلجھی ہوئی باتون کا اصلی اور صاف ہیئت مین مبدل ہونا۔ **آتش** فرصت وقت ہی تدبیر کی خاطر لازم ؛ پھر سُلجھتے نہین جب آنسوؤن کے تار اُلجھے ؛

سلائی پھرنا۔ بالفتح و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف۔ میل سرمہ کا آنکھون مین لگایا جانا۔ **ناسخ** اسقدر سرمہ ہوا اُسکو نزاکت سے گران ؛ کہ سلائی نہ پھری یار کی آنکھون مین ؛

سلسلہ ٹوٹنا۔ بکسر سِر دو سین مہملہ جو کام

علی الاتصال یا مسلسل ہو۔ ہا ہو اُسمین فرق پڑنا۔ آتش اُڑ چکے پُرزے ہوا اُڑنے تھے گریبان کے بھی ؛ بس نہ اب سلسلۂ جنبش دامن ٹوٹے ؛

سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے۔ آتش لٹکایا ہی زلفون کو اُنھون نے بھی تری طرح ؛ پریون نے بھی ہی سلسلہ انسان سے نکالا ؛

سلسلہ نکلنا۔ وسیلہ پیدا ہونا۔ آتش نکلا ہی تیری زلف کا جب سے کہ سلسلہ ؛ آوازے ہین اسیرون کے آزاد کی طرف ؛

سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ آتش مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے ؛ شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا ؛

سُلگانا۔ بالضم۔ اچھی طرح افروختہ کرنا۔ جلانا۔ ناسخ ہو گیا کوکب اقبال مرا مثل زغال ؛ کیون نہ سُلگانے کو اب آہ شرربار چلے ؛

سلوک کرنا۔ بضمتین و واو معروف۔ مراعات کرنا کسی سے۔ کچھ دینا۔ ناسخ جو دنی ہین وہ بھی کرتے ہین حسینون سے سلوک ؛ اِس دنائت پر فلک دیتا ہی خرمن ماہ کو ؛ **ذوق** جنون کی جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ ؛ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کہلے چلتے ہاتھ ؛

سلونا۔ بالفتح و ضم لام مہملہ و سکون واو مجہول نمکین۔ آتش ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو ؛ میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دلکو ؛

س م

سمان۔ بفتحتین و نون غنہ۔ کیفیت و وقت و عالم۔ ناسخ صدا یون سینہ کوبی مین ہی یاں زنجیر گردن کی ؛ سمان ہو دف زنی سے جیسے آواز جلاجل کا ؛ آتش شب وصل تھی چاندنی کا سمان تھا ؛ بغل مین صنم تھا خدا مہربان تھا ؛

سمانا۔ بالفتح۔ پیوست ہونا کسی چیز کا کسی چیز کے اندر۔ **غالب** جان کیون نکلنے لگتی ہی تن سے دم سماع ؛ گر وہ صدا سمائی ہے چنگ و رباب مین ؛

سمائی۔ بتحتانی معروف۔ گنجائش۔ ناسخ ایک دل دو کی سمائی ہو بھلا کیا ناسخ ؛ خود فراموش ہوا مین جو اُسے یاد کیا ؛

سمجھانا۔ بالفتح و فتح جیم عربی مخلوط الہا فہمائش کرنا۔ ناسخ مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ؛ ای ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجکو ؛

سمجھ پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ عقل کا صحیح و سالم نہ ہونا۔ **ذوق** بجھے ای سنگدل

آرام جان مبتلا سمجھے ہ پڑین پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے ؛

سمجھکے - عقل و ہوشیاری سے - **ناسخ** او محتسب سمجھ کے تو شیشے کو توڑیو ؛ دل ہی نہ ٹوٹ جائے کسی بادہ خوار کا ؛

سمجھ مین آنا - ذہن نشین ہونا - **ذوق** نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ مین عمر رفتہ کا ؛ مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے ؛ **غالب** ہی صاعقہ و شعلہ و سیماب کا عالم ؛ آنا ہی سمجھ مین مری آتا نہین گو آئے ؛

سمجھنا - (۱) ذہن مین لانا کسی باتکو - **ناسخ** مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ہی ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجکو ؛ **ذوق** ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے الخ **غالب** چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل الخ (۲) انتقام لینا - سزا دینا - **ذوق** ہوا نے زلف کو چھیڑا او راپنا دل لرزتا ہی ؛ کہین ایسا نہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے ؛ **غالب** چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل ؛ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے ؛

سُمرن - بالضم و فتح راے مہملہ - تسبیح - مالا - **ناسخ** جی مین آتا ہی کرون موزون ترے دانتون کے وصف ؛ موتیون کی ہو جو سُمرن استخارہ کیجئے ؛ **ذوق** مشتری کہتے ہین جسکو وہ اُٹھا لایا چرخ ؛ ٹوٹکر جو تری سمرن سے گرا تھا جوہر ؛

سمندر - بفتحتین و فتح دال مہملہ - (۱) بحر ناپید اکنار - دریاے شور - **ناسخ** چشم ترسے عشق ابرو مین سپلے آتے ہین اشک ؛ قافلہ گویا سمندر مین رواں ہی حاج کا ؛ (۲) ایک کیڑا جو آگ مین رہتا ہی - **ذوق** ہو اگر شعلہ فشان تیری کہین آتش قہر ؛ تو سمندر رہے پانی مین بجاے خرچنگ ؛

سمور - بفتح سین مہملہ و ضم واو معروف - ایک جانور کا نام ہی جسکا پوست پہننے کے کام مین لایا جاتا ہی - **آتش** کس ترک کی کلاہ کو زینت ہوئی پسند ؛ کھینچا گیا ہی پوست ہزارون سمور کا ؛

سم - بالفتح - ضربہاے تال کی آخری ضرب جس پر گانے والا ٹھہر کر سانس لیتا ہی - یہ شعر اسی رعایت سے کہا گیا ہی - **ناسخ** جان دین کیونکر نہ اُس مطرب پسر کے عشق مین ؛ تال کا سُننا ہماری جان کو سم ہو گیا ؛

س ن

سُنانا - بالضم - کچھ پڑھنا کسی کے سامنے یا کچھ کہنا کسی کے آگے - **غالب** یہی ہی آزمانا

تو سُنانا کسکو کہتے ہین ٭ عدو کے ہو لئے
جب تم تو میرا امتحان کیون ہو ٭ ذوق ؎
ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی ٭ آتش
ہمکو سُنا کے کہتا ہی دل بھر کے جام عشق ٭
جو چاہے پی لے زہر ہی یا انگبین نہین ٭

سُنائی دینا۔ بالضم سُن پڑنا۔ ذوق نالہ اِس
زور سے کیون میرا دُہائی دیتا ٭ اے فلک گر
تجھے اونچا نہ سُنائی دیتا ٭

سنبھالا لینا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و
فتح موحدہ مخلوط الہا۔ مرنے سے پہلے مریض
کا دفعتًا افاقہ پانا۔ ذوق بیمار محبت نے لیا
تیرے سنبھالا ٭ لیکن وہ سنبھالے سے
سنبھلجائے تو اچھا ٭

سنبھلنا۔ درست ہونا افعال کا یا بیمار کی
طبیعت کا یا بگڑے ہوے معاملے کا۔ غالب
سنبھلنے دے مجھے اے نا اُمیدی کیا قیامت
ہی ٭ کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے
مجھ سے ٭ ذوق ؎ لیکن وہ سنبھالے
سے سنبھل جائے تو اچھا ٭

سُن پانا۔ بالضم۔ ناگاہ سننا کسی بات کا۔ آتش
عاشقون سے جو مسیحا اُسے سُن پایا ہی ٭ چومنے
آتے ہین ہر صبح کو بیمار قدم ٭

سُن رکھنا۔ بالضم۔ سُنی ہوئی بات کا خیال
رکھنا۔ شنیدہ بات کو یاد رکھنا۔ آتش نزع کی
حالت مین سُن رکھیئے وصیت مہربان ٭ روح
ہو گی شاد اگر ہمکو نہ اپنا غم ہوا ٭

سنسان۔ بالضم۔ ویرانہ۔ غیر آباد۔ ناسخ
سنسان مثل وادی غربت ہی لکھنؤ ٭ شاید کہ
ناسخ آج وطن سے نکل گیا ٭ ذوق خوب
روئے آج ہم سنسان ہامون دیکھکر ٭ یاد آیا
ہمکو مجنون بید مجنون دیکھکر ٭

سَن سے نکلجانا۔ بالفتح۔ کسی چیز کا کسی
جگہ سے ایک آواز کے ساتھ۔ دفعتًا
نکلجانا۔ ناسخ دم بلبل اسیر کا تن سے
نکل گیا ٭ جھونکا نسیم کا جو ہین سَن سے نکلگیا ٭

سُنکر اُڑا دینا۔ بالضم۔ بات کی سماعت نہ کرنا
بات سُن کر اُس پر توجہ و التفات نہ کرنا۔ آتش
ذکر آگیا جو خاک شہیدان ناز کا ٭ سُنکر اُسے
گلال سا تم نے اُڑا دیا ٭

سنگار۔ بکسر سین مہملہ و سکون نون غنہ
آرائش۔ ذوق ترا سنگار بھی ہی وہ بلا کہ جا
گھر ٭ پروئے زلف مسلسل کے تار تار
مین دل ٭

سنگ چٹانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و
کاف فارسی۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے
کو۔ آتش چٹانے کو جو سنگ اے ترک اُسے

تو نے گھسیٹا ہی ٭ شہادت خواہ پھر کے ہین
تری تلوار پر کیا کیا ٭
سُن لینا۔ بالضم۔ سُننا۔ ناسخ اسکیلیے تم
نہانے کو نہ اُترو سن لو ناسخ کی ٭ نہ غوطہ مارے
بیٹھا ہو کوئی مردود پانی مین ٭
سُن۔ بحِس و حرکت و ساکت۔ ناسخ سُن پڑے
رہتے ہین بے یار اندھیرے مین ہم ٭ ہین
یہ شب کور کے مانند ہماری باتین ٭ ذوق
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانیکی سُنائی ٭
ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی ٭
سنوارنا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ آرائش
کرنا کسی چیز کی۔ آتش شانے سے جب وہ
اپنی زلفین سنوارتے ہین ٭ سنبل کو اور مشک
و عنبر کو وارتے ہین ٭
سنورنا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ درست
ہو جانا۔ ذوق ذوق جو مدرسہ کے بگڑے
ہوے ہین مُلّا ٭ اُنکو میخانے مین لے آؤ
سنور جائینگے ٭
سنہرا۔ بالضم و فتح نون معجمہ۔ وہ چیز جو زبان
پر مذکر جاری ہو اور رنگ اُسکا طلائی ہو۔ ناسخ
ملگیا سونے کے گہنے سے سنہرا جوڑا ٭ رنگ
کہتے نہین اکسیر اسے کہتے ہین ٭ آتش مری
تکلیف نہ کیونکر کرین اُن آنکھون کے جام ٭
موے سر ابر سیہ برق سنہرا تعویذ ٭
سنہرا رنگ۔ طلائی رنگ۔ ناسخ جب
سے اُس بت کا سنہرا رنگ ہی پیش نظر ٭ حلقہ
اپنے چشم تر کا خاتم زر ہو گیا ٭ ذوق مصحف رخ
پہ ترے رنگ سنہرا تیرا ٭ واہ کیا خوب ہی
سونا سر قرآن چڑھا ٭
سنہری۔ بتحتانی معروف۔ وہ چیز جو زبان
پر مونث جاری ہو اور رنگ اُسکا طلائی
ہو۔ ناسخ اے پری تو نے جو پہنی ہی سنہری
انگیا ٭ آج آتی ہی نظر سونے کی چڑیا مجکو ٭
سنہری رنگت۔ رنگ طلائی۔ ناسخ محو
تیری سنہری رنگت کے ٭ کبھی دیکھین نہ
رنگ سونے کا ٭
سننے کے ساتھ۔ بالضم و تحتانی
مجہول۔ سنتے ہی۔ ناسخ خشک ہو جاتا ہی
حاسد کا لہو سُننے کے ساتھ ٭ کوئی ناسخ کا
جو مجکو شعر آتا ہی یاد ٭
سننے مین آنا۔ مسموع ہونا۔ گوش گزار
ہونا۔ ناسخ شور ایسا ہو بط مے کا کہ سُننے مین
نہ آئے ٭ ساقیا اب نالۂ مرغ سحر کا
وقت ہی ٭

س و

سو۔ بالضم و واو مجہول۔ ربط کلام کے

سو

لئے یہ لفظ بولا جاتا ہی۔ ناسخ کوئی بھی دشمن نظر
آتا نہین اب غیر دوست ۔ قصہ ای ناسخ
دوئی کا تھا سو یکسو ہوگیا ۔ آتش پاے خم
ستون کی ہو حق کا جو عالم ہی سو ہی ۔ سر منبر
وہی واعظ کا بیان ہی کہ جو تھا ۔ ذوق ہوش و
خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ ۔ اب جو ہی اپنی
بات سو دیوانہ پن کے ساتھ ۔ غالب کس سے
محرومی قسمت کی شکایت کیجے ۔ ہم نے چاہا
تھا کہ مرجائین سو وہ بھی نہ ہوا ۔ و بالفتح بمعنی
شدّت۔ ذوق ع پانی سو نیزے دیا باندھ کے
طوفان چڑھا ۔ ناسخ بوستان خوشخرامی مین شمیم گل
سے بھی ۔ شوخ چمن آگے مرا سرو چراغان ہوگیا ۔
سوا۔ بالکسر (۱) زیادہ۔ ناسخ ہوگیا وہ مست
عکس چشم میگون دیکھکر ۔ ساغر می سے سوا نکلا
اثر مین آئینہ ۔ غالب ہر سیکڑے کو ایک گرہ
فرض کرین ۔ ایسی گرہین ہزار ہون بلکہ سوا ۔
(۲) علاوہ۔ ذوق ع لون کس سے وان کے
جانے کی دل کے سوا صلاح ۔
سواری آنا۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ کسی شخص
کا فنس یا تامجان یا ڈولی یا میانہ یا گھوڑے یا
ہاتھی پر سوار ہوکر آنا۔ ناسخ رغبت فتراک ہونے
کے لئے آمادہ ہون ۔ کب سواری آئے گی
مین منتظر استادہ ہون ۔

سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری
پر سوار ہوکر کسی طرف گذر نکلنا ناسخ جب چوک
سے تمہاری سواری نکلگئی ۔ حسرت ہو دلی کہ
جان ہماری نکلگئی ۔
سوال دینا۔ بالضم۔ درخواست لکھکر
گذراننا عدالت مین کسی امر کی استدعا
مین۔ غالب بھر دیا پارۂ جگر نے سوال ۔
ایک فریاد آہ وزاری ہی ۔ آتش شرف سے
دستخط یار کے پھرا محروم ۔ جواب صاف ملا
لکھ کے جب سوال دیا ۔
سوال کرنا۔ طلب کرنا۔ مانگنا۔ ناسخ
ہمصورتون سے عیب ہی کرنا سوال کا ۔
زلفون سے مانگتی ہی کمر پیچ و تاب کو ۔
سوال کی صورت۔ بضم صاد مہملہ و سکون
واو معروف و فتح راے مہملہ۔ مفلسون محتاجون
کی وضع۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص
سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہی۔ ناسخ مجکو لباس فقر
مین ہی عار اسلئے ۔ ناسخ نہ تابنے کہین
صورت سوال کی ۔
سوانگ لانا۔ بالضم و واو مخلوط التلفظ
مختلف اوضاع مین نمودار ہونا۔ آتش گہ تیر
بنتی ہی کبھی خنجر کبھی سنان ۔ لاتی ہی سوانگ
یار کی مژگان نئے نئے ۔

سوت پھوٹنا۔ بالضم وسکون واؤمجہول چشمہ جاری ہونا پانی کا۔ **ناسخ** رہتے ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان ÷ دیکھنا پھوٹی ہی سوت آگر کہان اِس چاہ کی ÷

سوتی بھیڑ جگانا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وفتح جیم عربی۔ بھولے ہوے قصے کو یاد دلا دینا۔ **ذوق** جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائے پھر ÷ دروازہ گھر کا اِس سگِ دنیا سے بھیڑ تو ÷

سوجنا۔ بالضم وسکون واؤمعروف۔ آماس کرنا۔ ورم کرنا۔ **آتش** ؏ چھکڑا ہوے ہین سوج کے راہ وفا مین پانؤن الخ

سوجھنا۔ بالضم وسکون جیم عربی مخلوط الہا۔ نظر آنا۔ **ذوق** گر سرمہ کرے خاک خرابات کو صوفی ÷ سوجھین اُسے پھر لوح وقلم اور زیادہ ÷

سوچنا۔ بالضم وسکون واؤمجہول۔ غور کرنا **ناسخ** قدا اُسکے سر کی سوچ ہوتی ہین روحین فدا ÷ راہ مین بچھتی ہین آنکھین دیکھنا تو قیر یا ÷

سوچ۔ بالضم وسکون واؤمجہول۔ فکر۔ تردد۔ اندیشہ۔ **ناسخ** ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ ÷ کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ÷

سودا بننا۔ بالفتح۔ خرید وفروخت کا معاملہ باہم طے ہونا۔ **آتش** بے بہا حسن کا اُسکے نہ بنے گا سودا ÷ میرے یوسف سے کروڑ ہے ہووین خریدار جدا ÷

سودا کرنا۔ خرید وفروخت کرنا۔ **ناسخ** تجھ سے کب اے محتسب ڈرتے ہین رند سرفروش ÷ کر رہے ہین ہم سر بازار سودائے شراب ÷ **غالب** ہر سنگ وخشت ہی صدف گوہر شکست ÷ نقصان نہین جنون سے جو سودا کرے کوئی **آتش** خریدار محبت آئے بھی بازار عالم مین ÷ وہی سودا کیا ہم نے کہ جسمین دردسر دیکھا ÷

سودا گران ہونا۔ بفتح کاف فارسی اشیائے فروختنی کا زیادہ قیمت پہ بکنا **آتش** بقدر حوصلہ جو چاہے لے لے داغ جنون ÷ بہار گل مین یہ سودا نہین گران ہوتا ÷

سودا مول لینا۔ بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول۔ کوئی چیز خرید کرنا۔ **ناسخ** نقد دل دیتے ہین اک محبوب بازاری کو آج ÷ روز سودا مول لیتے ہین سر بازار ہم ÷

سودا ہونا۔ (۱) خرید وفروخت ہونا۔ **ناسخ** دیکھ پائے ہین خریدارون نے تیرے نقش پا ÷ کیا ہوا اب بازار مین اے رشک گل سودائے گل ÷ (۲) جنون ہونا۔ **ناسخ** تو جو

ہے

نکلا میرے گھر سے ہوگیا سودا مجھے ٭ چاک دل
بھی صاف اب چاک گریبان ہوگیا ٭ آتش
سودا ہوا ہی مرغ جنون کے شکار کا ٭ پھندا
بنا رہا ہون گریبان کے تار کا ٭

سودائی۔ تحتانی معروف۔ دیوانہ۔ ناسخ
سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی
جان ٭ تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ٭

سودائی بنانا۔ دیوانہ کرنا کسی کو۔ ناسخ
مجکو سودائی بنایا ہی دکھا کر آنکھین ٭ تم دھتورے
کا کیا کرتے ہو بادام سے کام ٭

سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ آتش
سودائی ہی جو تیرے خط سبز رنگ کا ٭ رہتا
ہی اسکو آٹھ پہر نشہ بنگ کا ٭

سور۔ بالضم وسکون واو معروف وراے
مہملہ۔ بہادر۔ ناسخ گو محتسب آیا ہی مگر شیشے
ہین سرکش ٭ جھکتی نہین ہی معرکے مین سور
کی گردن ٭

سورج چھپنا۔ بالضم وسکون واو معروف
وفتح راے مہملہ وجیم عربی وکسر جیم فارسی
مخلوط الہا وسکون باے فارسی۔ آفتاب کا
پنہان ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام
کے۔ ناسخ ابھی خورشید جو چھپ جائے
تو ذرات کہان ٭ تو ہی پنہان ہو تو پھر کون
بھلا پیدا ہو ٭

سورج ڈوبنا۔ بضم دال ہندی وسکون
واو معروف۔ آفتاب غروب ہونا۔ ناسخ
اسقدر روئے ہین آغاز شب فرقت مین ہم ٭
شام کو خورشید ڈوبا اشک کے گرداب مین ٭

سورج کی کرن۔ بکسر کاف عربی و
فتح راے مہملہ۔ شعاع آفتاب۔ ناسخ سورج
تو بنا سنہری اوگی ٭ سورج کی کرن کرن بنی ہی ٭

سورج گہن۔ بفتح کاف فارسی وفتح ہاے
ہوز۔ کسوف۔ ناسخ خط نکلتا ہی کہان خط شعاع
آپکا سورج گہن نزدیک ہی ٭ آتش رخسار یار پر
نہین آغاز خط ابھی ٭ دیکھا نہین ان آنکھون
نے سورج گہن ہنوز ٭

سورج مکھی۔ بضم میم مہملہ وکسر کاف
عربی مخلوط الہا وسکون یاے معروف۔
ایک قسم کی چیز جس سے چہرے کو پرتو آفتاب
سے بچاتے ہین۔ آتش کھینچتا آپ کو دور
اسقدر کیون آفتاب ٭ سایہ کیا سورج مکھی کا
ہی کسی رخسار پر ٭

سورج نکلنا۔ آفتاب طلوع ہونا۔ ناسخ
سمجھے سب ابر کے ٹکڑے سے یہ نکلا
خورشید ٭ یان جو داغ سر شوریدہ سے
پھاہا اترا ٭

سوزنی۔ بالضم وسکون واو مجہول وتحتانی معروف۔ وہ کپڑا جسپر سوزنکاری کا کام ہو خواہ ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش **ذوق** تکلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف ؛ کہ جابجا خارزار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہی ؛ **ناسخ** عاشق ہین جو سوزن مژہ کے ؛ اپنی اچکن بھی سوزنی ہی ؛

سوغات۔ بالفتح۔ تحفہ۔ **آتش** پڑھ کے خط اور بھی مایوس ہوے وصل سے ہم ؛ یار نے بھیجا سفر سے ہمین سوغاتین کیا ؛

سوکھکے کانٹا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ **آتش** کانٹا سکھا کے ہجر نے ہرچند کر دیا ؛ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین ؛ **ذوق** آرہے گا دشت مین لیلی ترے ناقے کا دم ؛ ہو گیا مجنون جو کانٹا سوکھکر اچھا ہوا ؛

سوکھنا۔ بالضم وسکون واو معروف وکاف عربی مخلوط الہا۔ خشک ہونا۔ لاغر ہو جانا **آتش** یہ خوش چشمون کے سودے مین ہون سوکھا ہرن کی بھی نہ سوکھے اسقدر شاخ ؛

سولی پہ نیند آنا۔ بالضم وسکون واو معروف وتحتانی معروف وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف ونون غنہ ودال مہملہ۔ انتہا کے مرتبہ غلبہ خواب ہونا۔ **ناسخ** ہین جو غافل انکو سولی پر بھی آجاتی ہی نیند ؛ پنبۂ توشک بہ ہین منصور سے بیدار ہم ؛

سولی پر کھینچنا۔ دار پر کھینچنا۔ سولی دینا۔ **آتش** شاعرون نے تیرے قد سے دی ہی جو تشبیہ یار ؛ قمریون کو سرو ہین سولی کے اوپر کھینچتے ؛

سوم۔ بالضم وفتح ثانی۔ میت کی وفات سے تیسرا دن۔ **ذوق** سنگدل تین دن اب گور مین بھی بھاری ہین ؛ ہی سوم مین ترے آنے کا جو دھڑکا ہمکو ؛ **آتش** ہون کہنہ عاشق رخ محبوب آئینگے ؛ سوم مین میرے حافظ قرآن نئے سنئے ؛

سونا چڑھانا۔ بالضم وسکون واو مجہول مذہب کرنا۔ طلائی ورق حل کر کے بطور رنگ کے کسی پر لگانا۔ **ذوق** مصحف رخ پہ ترے رنگ سنہرا تیرا ؛ واہ کیا خوب ہی سونا سر قرآن چڑھا ؛

سونا سگند۔ بضم ہر دو سین مہملہ وفتح کاف فارسی۔ (۱) طلاے خالص وخوب۔ **ناسخ** رخسار طلائی نے نکالا ہی عبث خط ؛ سونا ہی سگند اور یہ مینا نہین اچھا ؛ (۲) خوش خو وخوش خلق وخوش منظر سے بھی مراد ہی۔ **ولہ** سونا سگند کبھون نہ کھون بجکو ای پری بہ رنگت

سنہری اُسپہ یہ خوشبو بدن مین ہی ہ

سونا مکھی۔ بفتح میم مہملہ وکسر کاف عربی مشدد و مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی دوا ہی۔ ناسخ تو وہ سونے کا پتلا ہی اگر بیٹھے کوئی مکھی ہ وہین ہو سونا مکھی کی طرح اکسیر سونے کی ہ

سونپ دینا۔ بالفتح وسکون نون غنہ و باے فارسی۔ سپرد کرنا۔ ذوق غمزۂ یار کو دی سونپ متاع دل وجان ہ چور تھا پر نظر اپنی یہ نگہبان چڑھا ہ

سونگھنا۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ وکاف فارسی مخلوط الہا۔ قوت شامّہ کے ذریعے سے بدبو اور خوشبو کی تمیز کرنا۔ ناسخ گلشن پہ گر وہ ساقی میکش کرے نگاہ ہ بوے شراب آئے جو سونگھین گلاب کو ہ

سونے دینا۔ بالضم وسکون واو مجہول وتحتانی مجہول۔ خواب مین مخل نہونا۔ ناسخ ستائے اپنے جو مجھے یار نے سونے نہ دیا ہ رات بھر مجکو دل زار نے سونے نہ دیا ہ

سونے روپے کے چھلے۔ بضم راے مہملہ وسکون واو معروف وکسر باے فارسی وسکون تحتانی مجہول وفتح جیم فارسی مخلوط الہا وکسر لام مہملہ مشدد و تحتانی مجہول۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ غالب بٹتے ہین سونے روپے کے چھلے حضور مین ہ ہی جنکے آگے سیم وزر مہر وماہ ماند ہ

سونیرے پانی چڑھانا۔ بالفتح وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی مجہول وکسر زاے معجمہ وسکون تحتانی مجہول۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا۔ تھوڑی سی بات کو بہت مبالغے سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی پیرائے مین ثابت کرنا۔ ذوق اشک آئے نہین مژگان پہ کہ یارون نے ابھی ہ پانی سونیرے دیا باندھ کے طوفان چڑھا ہ

سونے کا پانی۔ سونے کا ملمع۔ ناسخ سنہری ایسی ہی رنگت گیا نب دریا ہ تو ہوگیا وہین پانی تمام سونے کا ہ

سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی۔ آتش فصل گل مین بیڑیان کاٹی ہین میرے پانون کی ہ ہاتھ مین حدّاد کے سونے کا توڑا چاہیے ہ ناسخ دھوئے ہین پاے حنائی آبجوے باغ مین ہ پانون مین شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے ہ

سونے کی اینٹ۔ بکسر الف وسکون تحتانی معروف ونون غنہ وتاے ہندی مقررہ وزن کا پیکر سونے کا جو اینٹ کیطرح مستطیل

ہو-ناسخ مواہی حسرت زرین مہوس کیا مناسب ہو ٭ اگر لگجائین اینٹین قبر مین دو چار سونے کی ٭

سونے کے برابر تولنا-بضم فوقانی وسکون واو مجہول-اسقدر قیمت لیناکہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اُس قیمت کا ہو-ناسخ نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزان ہی ٭ تول دے گر کوئی سونے کے برابر کاغذ ٭

سونے کی چڑیا-بکسر جیم فارسی وسکون رائے ہندی-کنایہ ہی مالدار شخص سے-ناسخ ای صنم تونے جو پہنی ہی سنہری انگیا ٭ آج آئی ہی نظر سونے کی چڑیا مجکو ٭

سونے کی مار-دولت دیکر سرکش کو کنوڈا کرنا-روپیہ دیکر زیر و مطیع کرنا-ناسخ نہین تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر دے ٭ زیادہ ہوتی ہی لوہے سے ای دل مار سونے کی ٭

سونے مین ہاتھ ڈالون تو مٹی ہو-بکسر میم وکسر تائے ہندی مشدد وسکون تحتانی معروف-انتہائے مرتبہ بدقسمتی وشومی طالع کا ثبوت-ناسخ سونے مین ہاتھ ڈالون تو مٹی ہو ہی مثل ٭ ہو جائے راکھ لون جو مین اکسیر ہاتھ مین ٭

سوئی-بالضم وسکون واو معروف وتحتانی معروف-سوزن-ناسخ مر گئے ایسے ہو کے لاغر ہم ٭ سوئی لایا ہی گورکن اپنا ٭

س ہ

سہارا-بفتحتین-تقویت-مدد-ذوق ٭ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا مین ہم ٭ کہ بہتر ڈوبکر مرنے سے ہی جینا سہارے کا ٭

سہارا ڈھونڈنا-مدد کا خواہان ہونا-تقویت چاہنا-آتش قلزم عشق مین تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ ٭ آسرا وہ نہین لیتے جو خدا رکھتے ہین ٭

سہاگ-بالضم-محبت جو شوہر و زن مین باہم ہوتی ہی-وہ زمانہ جو شوہر کی زندگی مین عورت کو بسر ہو-ذوق ع دو طہا دلہن کی ہی یہ علامت سہاگ کی ٭ الخ

سہاگ پڑا-بضم بائے فارسی وفتح رائے ہندی-ایک سادہ کاغذ پر بالچھڑ وغیرہ خوشبو کا سامان رکھکر دوسرا کاغذ اُسنا ہی بڑا ڈھانک دینا اور دونون کاغذ کے چار جانب کوری سینک کو اسطرح پیوست کرنا جس طرح کپڑا سیا جاتا ہی اُسکے بعد نارا لپیٹکر سیندور کے مدور نشانات کاغذ پر بنانا اس ترکیب سے جو کاغذی پیکر تیار ہوتا ہی

اسکو سہاگ پڑا کہتے ہین ہندؤن مسلمانون
دونون مین شادی مین مستعمل ہوتا ہی۔ ذوق
دولھا دلھن کی ہی یہ علامت سہاگ کی ؛ آیا ہی
اک سہاگ پڑا بنکے آسمان ؛

سہاگ کا عطر۔ بکسر عین مہملہ وسکون
طاے مہملہ۔ عطر حنا کی مختلف ترکیبون مین سے
ایک قسم کا ترکیب دیا ہوا عطر۔ ذوق جا عجب
نہین ہی کہ عطر سہاگ سے ؛ شیشے کے شیشے
بھر کے لنڈھا دے گر آسمان ؛

سہرا باندھنا۔ بالکسر۔ پھولونکی گوندھی ہوئی
چند لڑیان دستار سے باندھکر نوشے کے
مونھہ کے آگے لٹکانا۔ ذوق جسوقت سہرا
باندھ کے دولہ ہوا سوار ؛ کیا کیا بلائین لیتا
تھا جھک جھک کر آسمان ؛ غالب خوش ہو اے
بخت کہ ہی آج ترے سر سہرا ؛ باندھ شہزادہ
جوان بخت کے سر پر سہرا ؛

سہرا بنانا۔ موتیون یا پھولون کی مسلسل
لڑیان بنانا کہ سہرے کی صورت ہوجائے۔ ذوق
دُر خوش آب مضامین سے بنا کر لایا ؛ واسطے
تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا ؛

سہرا گانا۔ ایسی غزل گانا جسکی ردیف
سہرا ہو۔ ذوق دھوم ہی گلشن آفاق مین
اس سہرے کی ؛ گائین مرغان نوا سنج نہ
کیونکر سہرا ؛

سہرا گوندھنا۔ بضم کاف فارسی وسکون
واو معروف و نون غنہ و دال مہملہ وہاے
ہوز۔ پھولون کو تاگے مین پرو کر شکل کڑیان
بنانا تاکہ سہرے کی صورت ہوجائے۔ ذوق
تا بنا اور بنی مین رہے اخلاص بہم ؛ گوندھیے
سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا ؛ غالب جبکہ
اپنے مین سماوین نہ خوشی کے مارے ؛
گوندھے پھولون کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا ؛

سہنا۔ بالفتح۔ برداشت کرنا۔ ناسخ یار کو چھوڑ
دیا پر نہ سہا رشک رقیب ؛ فرق باقی نہ رہا
کچھ بھی جگر پتھر مین ؛ غالب دل تھا کہ جو جان درد
تمہید سہی ؛ بیتابی رشک وحسرت دید سہی ؛

سہی۔ (۱) کسی کے کلام کی تائید وتسلیم
کے موقع پر بولتے ہین۔ ناسخ تم سہی ہشیار
ہم غافل سہی ای زاہدو ؛ سمجھے بیداری جو تم
ایسا نہو وہ خواب ہو ؛ غالب دل گذرگاہ خیال
مے وساغر ہی سہی ؛ گر نفس جادہ سرمنزل تقوی
نہ ہوا ؛ (۲) مخاطب کرنے کے موقع پر بولتے
ہین۔ آتش سن تو سہی جہان مین ہی تیرا فسانہ
کیا ؛ کہتی ہی تجکو خلق خدا غائبانہ کیا ؛

س ی

سے۔ (۱) کلمہ جو سبب کے معنی دیتا ہی۔ آتش

جام شراب عشق سے دونون ہین بیخبر؛ بلبل چمن مین مست ہی ہم کوے یار مین؛ (۲) ربط کلام کا کلمہ۔ ناسخ بیعت خدا سے مجکو ہی ہوا بواسطہ نصیب؛ دست خدا ہی نام مرے دستگیر کا؛ (۳) کی طرح۔ کی مانند۔ ناسخ ہزارون داغ مرے آفتاب سے چمکے؛ نہ فرق ظلمت روز فراق مین آیا؛ آتش بجپتے ہین اُسکے نام کو ہم سے ہزار ہا؛ تسبیح اپنے یار کی ہی کس شمار مین؛ (۱ و ۳) ذوق خنجر موج تبسم سے ترے؛ گل چمن مین ہین جگر افگار سے؛ (۴) بنسبت تیغ دم فنا ہوتے ہین دیکھے سے تمہارا بانکپن؛ قتل کرتی ہی یہ شملے کی لٹک دستار سے؛

سیاہ کپڑے رنگوانا۔ بالکسر۔ ماتم و رنج کا اظہار کرنا۔ سوگ کرنا۔ ناسخ ترہی تیغ ادا سے گل ہوے قتل؛ کپڑے رنگوائین باغبان سیاہ؛

سیاہہ۔ متصدیون کی اصطلاح مین دفتر کا لکھا ہوا کاغذ۔ ذوق گور مین پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ؛ ہو سیاہے کو سفیدی کفن کا کاغذ؛

سیاہی روان ہونا۔ روشنائی کا دوات مین ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے مین تکلف نہو۔ آتش طول شب فراق کا قصہ بیان نہو؛ خط یار کو لکھون تو سیاہی روان نہو؛

سیاہی کا دبانا۔ بفتح دال مہملہ۔ ہیبت ناک خواب دیکھکر بیدار ہونا اور عالم بیداری مین بھی خواب ہی کی حرکتین سے کئے جانا۔ آتش دھیان اُس کاکل مشکین کا جو آیا مجکو؛ خواب مین آکے سیاہی نے دبایا مجکو؛ ذوق لگ گئی آنکھ جو سودے مین تری زلفون کے؛ شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجکو؛

سیاہی گرنا۔ بکسر کاف فارسی۔ زیادہ رقیق سیاہی جو قلم سے بلا ارادہ حروف لکھنے مین کاغذ پر آجائے۔ غالب سیاہی جیسے گر جائے دم تحریر کاغذ پر؛ مری قسمت مین یون تصویر ہی شبہاے ہجران کی؛

سیٹی۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و کسر تاے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ وہ آواز جو کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت مونہہ مین دو انگلیان ڈالکر نکالتے ہین۔ ناسخ سمجھون گا سیٹی صداے صور اسرافیل کو؛ ہی قیامت مجکو الفت اُس کبوتر باز سے؛

سیدھا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ راست۔ ذوق رہا ٹیڑھا مثال نیش کژدم؛ کبھی کج فہم کو سیدھا ۲۰

نہ پایا ؎

سیدھا جواب۔ وہ جواب جو پیچیدہ الفاظ میں نہو۔ آتش باتوں میں بند ہو گیا غماز پوچ گو ؎ ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے ؎

سیدھا کرنا۔ سرکش اور شریر کو سلامت روی کے ڈھنگ پر لانا۔ راہ راست پر لانا۔ ناسخ تیرے ابرو نے کمان کو تیر سا سیدھا کیا ؎ پیش مژگان تیر خم مثل کمان ہو جائیگا ؎ آتش بے سبب مشق خرام ناز صاحب کی نہیں ؎ کبک کو سیدھا کروگے پائے کج رفتار سے ؎

سیدھا ہونا۔ کجی و سرکشی دور ہونا۔ ذوق دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت ؎ آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ ؎

سیدھی بات۔ (۱) سریع الفہم سخن۔ وہ بات جو پیچیدہ نہو آتش دیتے ہو سیدھی بات کا الٹا ہمیں جواب ؎ کیا دل پسند ہو سخن دلنشین نہیں ؎ (۲) وہ حرکت جو شرارت سے خالی ہو۔ ناسخ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں ؎ آپکی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے ؎ ذوق ہے انکی سادگی بھی تو کس کس پھبن کے ساتھ ؎ سیدھی سی بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ ؎

سیدھے جانا۔ بتحتانی مجہول ثانی۔ براہ راست کسی طرف جانا۔ بخط مستقیم جانا۔ بغیر کسی جانب مڑے ہوئے ایک طرف جانا۔ ذوق سیدھے ہی جائیں کعبے کو بیت الصنم سے ہم ؎ گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح ؎

سیدھی چال۔ بہر دو تحتانی معروف۔ سلامت روی ناسخ ادنی بھی پہونچے رتبۂ اعلی کو ایک دن ؎ سیدھی جو مثل بندق شطرنج چال ہو ؎

سیدھی راہ۔ راہ راست۔ وہ راہ جسمیں مڑنے کی ضرورت یا پھیر کھانے کی حاجت نہ ہو۔ آتش نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے بھیڑ کے رستے ؎ عدم کی راہ سب راہوں سے ہے اے بےخبر سیدھی ؎

سیدھی نظر۔ نگاہ لطف۔ ذوق ع گر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے ؎

سیدھی نگاہ۔ نگاہ لطف۔ ذوق دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ ؎ سیدھی ہے تو اک اسمیں ہے خم اور زیادہ ؎

سیر دکھانا۔ بالفتح۔ کسی دلکش مقام یا چیز یا منظر کا نظارہ کرانا کچھ دیر تک۔ آتش دکھلاتی سیر آنکھوں کو بام مراد کی ؎ ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی ؎

سیر کرنا۔ کسی دلکش منظر میں لطف نظارہ

اُٹھانا - ناسخ جام مَی مین دیکھتا ہون مین جہان
کو مثل جمشید؛ گو سکندر کیطرح سیر جہان کرتا
نہین؛ غالب کیا فرض ہی کہ سب کو ملے
ایک سا جواب؛ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی؛

سیر ہونا - لطف نظارہ اُٹھایا جانا کسی دلکش
منظر مین - ناسخ رات کو ہوتی ہی جیسے ماہ بکیفتہ
کی سیر؛ یون نظر آیا تری زلفون مین شانہ
عاج کا؛

سیفی - بالفتح وکسر فاے معجمہ و سکون
تحتانی معروف - عقائد اسلام کے موافق
بلا کی دفع کرنے والی ایک دعا - آتش شمشیر
بھرا ی ترک نہین تیغ یہ تیری؛ سیفی ہی مرے
سر کی بلا کو جو یہ ٹالے؛

سیکڑا - بالفتح و فتح راے ہندی یکصد - آتش
جوش وحشت مین جو اُکتا کے کبھی اُٹھ بھاگا؛
سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو؛ غالب
ہر سیکڑے کو ایک گرہ فرض کرین؛ ایسی گرہین
ہزار ہون بلکہ سوا؛

سیلی - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول
وکسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف - وہ بال
جو ناف سے سینے تک ایک طولانی لکیر کیطرح
شکم پر ہوتے ہین - ذوق ناف اُس صبیح کی
ہی کوئی نسترن کا پھول؛ نا ناف سیلی سینے سے
ہی نسترن کی شاخ؛ آتش موج عنبر ہی کہ سیلی
ہی شکم پر یار کے؛ ناف ہی یا چشمۂ کافور
پیراہن مین ہی؛

سیمابی کبوتر - بالکسر و سکون تحتانی معروف
وکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف و فتح کاف
عربی و ضم موحدہ و سکون واو معروف و فتح
فوقانی و راے مہملہ - سفید رنگ کا کبوتر جس
کی سفیدی مین کسیقدر میلا پن ہو کر سبزی کی
جھلک پیدا کرے - ناسخ ہین یہ بیتابی کے
مضمون کہ کسی رنگ کا ہو؛ نامہ کے بندھتے
ہی سیمابی کبوتر ہو جائے؛

سیم کے بیج - بالکسر و سکون تحتانی
مجہول وکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف
و جیم عربی - بقولات مین سے ایک قسم کا ثمر
ہی جو تمر ہندی کی شکل کا ہوتا ہی تمر ہندی کا
چھلکا سخت اور سرخی مائل ہوتا ہی اسکا چھلکا
سفید و سبز و نرم اسکے بیج زیادہ تکلف سے
پکائے جاتے ہین - غالب ان سیم کے
بیجون کو کوئی کیا جانے بھیجے ہین جو ارمغان
شہ والا نے؛ الخ

سینچنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف و نون
غنہ و جیم فارسی - درختونکی جڑ مین پانی دینا - آتش
خندۂ گل سے صداے نالہ آتی ہی مجھے؛

خون بلبل سے مگر سینچی گئی ہین کیاریان ؃

سیندور- بالکسر وسکون تحتانی مجہول ونون غنہ وضم دال مہملہ وسکون واو معروف- ایک سفوف ہی شنجرفی رنگ کا جسے ہندؤن کی عورتین مانگ مین بھرتی ہین اور برہمن اُس کا قشقہ ماتھے پر لگاتے ہین- ناسخ پھوڑ ڈالا ہی سر اپنا بت سے تیرے عشق مین ؃ برہمن کے ماتھے پر سُرخی نہین سیندور کی ؃

سیندور کھانا- مراد ہی طلاقت لسانی مین فرق آنے سے- ذوق لطف جاتا ہی سرو نالۂ پرشور کا ؃ خون دل پینا ہی یہ کھانا مجھے سیندور کا ؃

سینگ- بالکسر وسکون تحتانی معروف ونون غنہ وکاف فارسی- شاخ عام چارپایہ اِس سے کہ بیل یا بھینسا یا ہرن یا بکرے کی ہو- آتش سینگون کو اپنے دیکھے ہرن کو نظر کرے ؃ ہچشم یار چشم سیہ سے ہرن نہو ؃

سینہ اُبھارنا- بالکسر وسکون تحتانی معروف- چھاتیون کا اُنچان دکھانا زنان فاحشہ کا مردون کو- آتش مشتاق ہمکناری ملتے ہین ہاتھ کیا کیا ؃ تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہین ؃

سینہ پھٹنا- صدمہ عظیم پہونچنا دلکو- ذوق میری سینہ زنی کا شور سُنکر ؃ پھٹے جاتے ہین ہمسایون کے سینے ؃

سینہ کھولکر تلوار کے پاس جانا- انتہا سے مرتبہ دلیر ہونا- آتش پھر گیا مونھ ترے ابرو کی طرف سے آنکا ؃ سینے کو کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس ؃

سینے پر ہاتھ رکھنا- دلجوئی کرنا- دلدہی کرنا- ناسخ رکھا ہی ہاتھ شفقت سے کب اُسنے میرے سینے پر ؃ اُسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلانا ہی ؃

سینے سے لگانا- چھاتی سے لپٹانا- آتش سینے سے مثل چمن مین نے لگایا جو اُسے ؃ داغ سودا کو مرے وہ گل سوسن سمجھا ؃

سینے کا اُبھار- چھاتیونکا اُنچان- آتش ہاتھ ملتا ہون جو مین دیکھ کے سینے کا اُبھار ؃ کہتے ہین توڑسے جنکو یہ وہ نارنج نہین ؃

سینے کی تیاری- بالفتح وتشدید تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف- سینے پر گوشت کا اچھی طرح ہونا- سینے پہ کی فربہی- ناسخ جو مین بھی دیکھتا سینے کی تیاری تو کیا ہوتا ؃ مرے آتے ہی ہر بند قبا اے مہربان باندھا ؃ ذوق دل مشتاق مین کیونکر نہ پھر برچھی لگے کاری ؃ غضب ڈھاتی ہی یہ اوبت ترے سینے کی تیاری ؃

باب شین معجمہ

شش ا

شاخ۔ (۱) کوئی مزید بات کسی کی طرف منسوب کرنا۔ آتش چوٹی ایڑی سے مری جان بڑھاتے ہو عبث ٭ بوٹے سے قد کو یہ شاخ اور لگاتے ہو عبث ٭ (۲) فخر کی بات۔ فوق کا سبب۔ آتش چشم و کمر سے تیری چشم و کمر ملا دین ٭ چیتے مین کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن مین ٭

شاخشانہ۔ بفتح ہر دو شین معجمہ۔ کسی امر مین کوئی شوق نکالدینا۔ آتش ٭ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی ٭ ہر ایک بال مین کیا کیا نہ شاخشانہ ہوا ٭

شاخ لگانا۔ مزید بات کو کسی اصلی و معمولی بات کے ساتھ منسوب کرنا۔ آتش چوٹی ایڑی سے مری جان بڑھاتے ہو عبث ٭ بوٹے سے قد کو یہ شاخ اور لگاتے ہو عبث ٭

شاخ لگی ہونا یا لگنا۔ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ بالخصوص موجود ہونا کسی چیز مین۔ آتش سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائین تو کہان ٭ خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن مین ہے ٭ ذوق شاخ نبات کا کوئی قلیان نہ مونھ لگائے ٭ ایسی مصاحبت سے لگی اُس دہن کی شاخ ٭

شاخ نکالنا۔ درخت کا ٹہنیان نکالنا اپنے بُتّے سے یا موٹی شاخون سے۔ ناسخ ہمارے قتل کو آمادہ ہے وہ خوش قامت ٭ نکالی سرو نے شمشیر آبدار کی شاخ ٭ (۲) کوئی عیب پیدا کرنا۔ آتش کھڑے سائے تلے جھکے ہوے ہم ٭ نکالی اُس شجر نے شاخ پر شاخ ٭

شاخین لگانا۔ سینگیان لگانا۔ ذوق بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخین بھی گر لگائین تو لیکر ہرن کی شاخ ٭

شاخین نکالنا۔ عیب پیدا کرنا کسی مین۔ آتش مصرع سرو مین لاکھون ہی نکالون شاخین ٭ باندھون مضمون جو قد یار کی رعنائی کا ٭

شادی مرگ۔ بفتح میم مہملہ و سکون راے مہملہ۔ نعمت غیر مترقبہ یا ایسی چیز ملنے پر جسکی اُمید نہ ہو اسقدر خوشی ہونا کہ انسان ضبط نہ کر سکے اور ہلاک ہو جائے۔ آتش تھی سزا اپنی جو شادی مرگ قسمت نے کیا ٭ ہجر مین کس نے کہا تھا وصل کا غم کیجئے ٭

شاگرد کرنا۔ بکسر کاف فارسی۔ کسی کا اُستاد بننا اُسکو کچھ بتانے یا سکھانے

کی وجہ سے - آتش تحصیل علم روح کی شائق ہوئی جو روح ٭ شاگرد کرکے مجکو دل اُستاد ہوگیا ٭

شاگرد ہونا - کسی سے کچھ سیکھنا اور اُسکو اپنا اُستاد جاننا - ناسخ کون سی ہی طرز ایسی جو اُسے آتی نہین ٭ کیون نہو شاگرد ہی ناسخ ہر اک اُستاد کا ٭

شامت آنا - بفتح میم مہملہ - کسی کی خرابی کے آثار ظاہر ہونا - آتش سر شوریدہ کو اُس زلف کا سودا نہین خوب ٭ اِس بلا مین جو پھنسا شامت انسان آئی ٭

شامت کا مارا - خراب حال خستہ حال - ذوق اُتارا تو نے سر تن سے جو اِس شامت کے مارے کا ٭ ارے احسان مانون سر سے مین تنکا اُتارے کا ٭

شامیانہ - چار چوبون پر یا زیادہ پر طنابون کے ذریعے سے اُس مربع کپڑے کا تنا ہونا جو خاص اِس کام کے لئے مقرر ہی - ناسخ خاک اُڑاتے جاتے ہین وحشی ہزارون ساتھ ساتھ ٭ میرے لاشے پر غبار اک شامیانہ ہوگیا ٭ آتش کفن دو زون مین قبر اہل دولت کا فسانہ ہی ٭ تمامی کی ہی چادر بادلے کا شامیانہ ہی ٭

شامیانہ تاننا - چوبون پر اُس مربع کپڑے کو تان دینا جو خاص اسی لئے معین ہو - ناسخ عازم گلگشت وہ میکش ہی کیا جو آسمان ٭ تانتا ہی شامیانہ ابر کا گلزار پر ٭

شان دکھانا - عظمت و ثروت کو ثابت کرنا - آتش دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے ٭ یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ٭

شان رہنا - نوک رہنا - بات رہنا - اپنی وضع و ثروت و عظمت و خودداری مین فرق نہ آنا - ناسخ شان آگے خاکسار کے سر کفِ کی کب رہی ٭ پیدا ہو بوتراب تو کیا بولہب رہے ٭

شانہ اُترنا - بفتح نون معجمہ - شانے کے استخوان کا اُکھڑ جانا اپنی جگہ سے - ناسخ بار دامن سے اُکھڑ جائے نہ کیون میری کمر ٭ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا ٭

شانہ کرنا - کنگھی کرنا - ناسخ کس ادا سے تو نے شانہ اپنی زلفون مین کیا ٭ سر بسر محبوب کے خط مانگ کا آرا ہوا ٭

شاہ - فقیرون کا لقب - ناسخ شاہ کہتے ہین اُسے جس سے گدا پائین مراد ٭ نام کو دنیا مین یون تو جو گدا ہی شاہ ہی ٭

شاہراہ - وہ سیدھا راستہ جس پر آمد و رفت ہر وقت ہو - بہت آباد راستہ - آتش ای طفل تیر کا

ادھر بھی گذر گاہ گاہ ہو ☆ تکیہ ترسے فقیر کا
ہی شاہراہ پر ☆

ش ب

شب برات - بفتح موحدہ ثانی - چودہ تاریخ
ماہ شعبان کی رات جس روز اہل اسلام مُردگان
کے نام میٹھے پر خصوصاً فاتحہ دلواتے ہین اور
رواجاً آتشبازی چھوڑتے ہین - ناسخ کیون
ہین اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح ☆ شب فرقت
شب برات نہین ☆

شبو - بالفتح وضم موحدہ مشدد - ایک قسم کا
پھول ہی ہلکے سنہرے رنگ کا جو راتکو پھولتا
ہی - آتش پان متی کا جو اپنے لب پہ تو دکھلا گئے
رنگ ☆ یاسمین سے لالہ ہو شبّو سے نافرمان
سفید ☆ ناسخ ہو گئے ہین دیکھکر اُس
رشک گل کو باغ مین ☆ موگرا بیلا چنبیلی
موتیا شبّو سفید ☆

شبہہ ہونا - بالضم وسکون موحدہ وہاے
ہوز - گمان ہونا - شک ہونا - ناسخ کیا شبہہ ہی مشکین
پھیلی ہی چارون طرف ☆ لکھنؤ پر شبہہ اب
ہونے لگا تاتار کا ☆ آتش صوفیون کو وجد
مین لاتاہی نغمہ ساز کا ☆ شبہہ ہوجاتاہی پردے
سے تری آواز کا ☆

شبیہہ کھینچنا - بالفتح وکسر موحدہ وسکون
تحتانی معروف وہاے ہوز - کسی کی تصویر
اصل کے مطابق بنانا - ناسخ کھینچتا تھا دہ
بہت قامت جانان کی شبیہہ ☆ حال آخر کو
کیا دار نے کیا مانی کا ☆

ش ت

شتر غمزہ - بفتحتین وفتح غین معجمہ و
زاے معجمہ - اونٹ کا بیٹھکر بلبلانا اور پھر
بہت دیر تک اُٹھانے سے نہ اُٹھنا - ذوق
عزیزو ناقہ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے ☆
اگر مجنون کو ملجائیگی خدمت ساربانی کی ☆

ش د

شدنی - بالضم وفتح دال مہملہ وکسر نون
معجمہ وسکون تحتانی معروف - فارسی ہے
ہونیوالی بات - آتش کرتے ہین عبث یار
ملامت مجھے آتش ☆ مجبور ہی یہ خاک کا
پتلا شدنی ہے ☆

ش ر

شراب چلنا - بفتحتین - کسی جلسے مین
چند آدمیون کا بیٹھکر کچھ عرصے تک شراب
پینا - شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے
دوسرے تک اور دوسرے کے پاس
سے تیسرے تک جانا - ناسخ صباح عید
ہوئی ساقیا شراب چلے ☆ نہ پیشتر کہین ساغر

سے آفتاب چلے ؛

شراب کھینچنا - شراب ٹپکانا بھبکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ - ناسخ آگئی مستی مین چشم وابروے ساقی کی یاد ؛ عین مسجد مین شراب صاف او خمار کھینچ ؛

شرالور - بفتحتین وسکون واو مجہول - سرتاپا تر ہونا پانی یا رنگ مین - ناسخ خم سے برسات مین اس درجہ ہوا جوش شراب ؛ ہوگئی بادۂ گلگون سے شرابور گھٹا ؛

شرابی - تحتانی معروف - میکش - رند مست ذوق چشم اُسکی نشے سے جب گلابی ہو جائے ؛ صوفی اُسے دیکھکر شرابی ہو جائے ؛

شرارہ - بفتح ہر دو راے مہملہ - چنگاری - ناسخ رات کو سب نظر آتے ہین ستارے بنکر ؛ چڑھتے ہین جو مری آہون کے شرارے دن کو ؛

شربت بنانا - بفتح ہر دو موحدہ - قند یا شکر کو پانی مین گھولنا یا گھولکر قوام کر لینا - آتش باغ جہان مین حق انصاف سے نہ گذرے ؛ شربت بنایا بھر بلبل جو درد پایا ؛

شرح کرنا - بالفتح - کسی امر کو نہایت وضاحت وصراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا - ناسخ مین اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہین ؛ کوئی مثل مرثیہ خوان چاہیئے بازو مجھے ؛

شرط بدنا - بالفتح وفتح موحدہ - ہار جیت پر دینے لینے کی قید لگانا کسی کھیل مین - ناسخ مین اکیدم ابھی پیتا ہون محتسب خم کو ؛ جو شرط چاہے تو شیشے شراب کے بدلے ؛ آتش بدی کسر ذرا اُس گلرو نے شرط دوستی مجھسے ؛ ہنوز آنکھون مین دشمن کی مین کانٹا سا کہان کھٹکا ؛

شرف لیجانا - بفتحتین - فائق ہونا - غالب ہونا - ترجیح رکھنا - آتش گل پر شرف ترا گل خوشرنگ لیگیا ؛ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا ؛

شرف ہونا - فوق ہونا - غلبہ ہونا - ترجیح ہونا - آتش حیوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا ؛ شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے ؛

شرم آنا - بالفتح غیرت آنا - حیا آنا - ناسخ مین سر دینے کو حاضر ہون اُسی کو شرم آتی ہی ؛ جھکی ہی گردن قاتل زیادہ میری گردن سے ؛ آتش تاز و انداز و ادا سے تمھین شرم آنے لگی ؛ عارضی حُسن کا عالم وہ کہان ہی کہ جو تھا ؛ غالب کعبہ کس مونھ سے جاؤ گے غالب ؛ شرم تمکو مگر نہین آتی ؛

شرمانا - لازم شرمندہ ہونا - آتش تن مجروح کا میرے پڑے اُسپر جو پرچھاوان ؛ یقین ہی

موم شرما جائے آہن کی گدازی سے ؏ غالب
؏ گر حیا بھی اُسکو آتی ہی تو شرما جائے ہی ؏ ناسخ
کسقدر پُرنور ہی سایہ مرے محبوب کا ؏ چاندنی
کی کیا حقیقت ہی کہ شرماتی ہی دھوپ ؏ (۲)
شرمندہ کرنا۔ آتش ترا مجروح مثل ارغوان
ہوتا جو گلشن مین ؏ گل خندان کو شرماتا دکھا کر
زخم خندان کو ؏ غالب خدا شرمائے ہاتھون
کو کہ رکھتے ہین کشاکش مین ؏ کبھی میرے
گریبان کو کبھی جانان کے دامان کو ؏

شرم رکھنا۔ بات رکھنا۔ نوک رکھنا۔
عزت رکھنا۔ پاس وضع قائم رکھنا۔ غالب
مجکو دیار غیر مین مارا وطن سے دور ؏ رکھ لی
مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم ؏

شرم سے ڈوب مرنا۔ بضم دال
ہندی و سکون واو معروف و موحدہ۔
غیرت کے مارے پانی مین ڈوب کر جان
دینا۔ ناسخ روے صاف اپنا دکھا دیتا مرا
یوسف اگر ؏ ڈوب مرتا شرم سے چاہ ذقن
مین آئنہ ؏

شرم سے مونھہ نہ دکھانا۔ مارے
غیرت کے روپوش رہنا۔ ناسخ مونھہ
آپ کو دکھا نہین سکتا ہی شرم سے ؏
اسواسطے ہی پیٹھ اِدھر آفتاب کی ؏

شرم کرنا۔ غیرت کو کام مین لانا۔ تکلف و
حیا کو دخل دینا کسی کام مین۔ غالب
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم ؏ ہر شب
پیا ہی کرتے ہین مے جسقدر ملے ؏

شرم کے مارے۔ بہر دو تحتانی
مجہول۔ غیرت سے۔ ناسخ کبھی دیکھی ہی
شاید آبداری تیرے دانتون کی ؏ کہ مارے
شرم کے پانی سے ہی آب گہر پتلی ؏

شرمندہ کرنا۔ بکسر میم مہملہ۔ ممنون احسان
کرنا۔ کنوڈا کرنا۔ ناسخ کیون جنازے کو
اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ؏ ایک کے دل
پر نہ جیتے جی ہوے تھے بار ہم ؏

شرمندہ ہونا۔ (۱) غیرت مین آنا۔ نادم
ہونا۔ ناسخ شرمندۂ شاہ کربلا ہی پانی ؏ کیا
فیض سے محروم رہا ہی پانی ؏ گرتے ہین جو
اشک چشم ثابت یہ ہوا ؏ گویا نظرون سے
گر گیا ہی پانی ؏ ذوق کیون جی کے ہجر مین
ہوے شرمندہ یار سے ؏ اب مر رہے ہین
اُسکی پشیمانیون مین ہم ؏ (۲) ممنون ہونا۔ غالب
دہر مین نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا ؏ یہ ہی وہ لفظ
کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا ؏

شریک حال ہونا۔ بالفتح و سکون تحتانی
معروف۔ غم مین رنجیدہ ہو کر خوشی مین خوش

ہوکر ساتھ دینا۔ آتش خار بھی میرے نصیبون کا بیابان مین نہین ﴿ کیا شریک حال ہوینگے کفن مین آبلے ﴿

شریک ہونا۔ ساتھ دینا۔ رفاقت کرنا شامل ہونا۔ ناسخ جسکو غمگین دیکھتے ہین اسکے ہوتے ہین شریک ﴿ نالہ ہم کرتے ہین سنکر نالۂ زنجیر کو ﴿

ش ش

ششدر رہونا۔ بفتح شین معجمہ اول وسکون ثانی۔ حیران ہونا۔ متحیر ہونا۔ آتش کھیلنا آسان نہین ہی کعبتین عشق کا ﴿ نقش سے اسکے ہین مثل مہرہ ششدر سیکڑون ﴿ ناسخ مشرق ہو نہ خورشید تیرے نور سے ہی ورنہین ﴿ کون ہمارہ دری مین آج جو ششدر نہین ﴿

شش وپنج۔ بالفتح وفتح باے فارسی وسکون نون غنہ وجیم عربی۔ تامل۔ اندیشہ ذوق شش جہت پر ہی جو غالب ترا سرپنجۂ امن ﴿ فتنے کو اُٹھنے مین جون نرد ہی کیا کیا شش وپنج ﴿

ش ع

شعبدہ کرنا۔ بضم شین معجمہ۔ افسون گری سے بے اصل بات کو اصل کیطرح دکھانا۔ آتش روے روشن پر نہ رکھے تو جو ای یوسف نقاب ﴿ شعبدہ رُخ کا ترے شمس وقمر کیونکر کرین ﴿

شعر کہنا۔ بالکسر۔ کلام موزون کو نظم کرنا قواعد عروض وقافیہ کے ساتھ۔ ذوق ہر ایک شعر مین مضمون گریہ ہی میرے ﴿ مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے ﴿

شعلہ اُٹھنا۔ بالضم وفتح لام مہملہ۔ آگ بھڑک کر ایک لو سی بلند ہونا۔ ناسخ رکھتے ہی پھاہا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ﴿ ہوگئی کافور سردی مرہم کافور کی ﴿ آتش بسکہ دل جلتا تھا زیر خاک میری قبر سے ﴿ بنکے شعلہ بیشتر دنکو دھوان اکثر اُٹھا ﴿

شعلہ بلند ہونا۔ شعلہ اُٹھنا۔ ناسخ بھورے بھورے نہین اُڑتے ہین ترے سر کے بال ﴿ ہین ہوا سے یہ ترے شعلۂ رخسار بلند ﴿ آتش دل کا مرے بخار نکالا ہی آہ نے ﴿ شعلہ ثریٰ کا تا بہ ثریا بلند ہو ﴿

شعلہ بھڑکنا۔ شعلہ کا تیز ہونا۔ ناسخ جراح اپنے پنبہ ومرہم کو دور رکھ ﴿ بھڑکین گے اِس سبب سے اِدھر مرے شعلہ ہاے داغ ﴿ ذوق شعلہ بھڑک نہ کیونکہ محفل مین ﴿ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہی ﴿

ش غ

شغل چھوٹنا۔ شین معجمہ مفتوح ومضموم دونون طرح صحیح ہی مشغلہ ترک ہونا۔ ناسخ شغل رونے کا نہ چھوٹا مجھسے بعد از مرگ

بھی ؛ ابر سان دوش ہوا پر قطرہ افشان خاک ہی ؛

ش ف

شفا پانا۔ بالکسر۔ صحت پانا۔ بیماری سے اچھا ہوتا۔ ناسخ پاؤن ابھی شفا جو کدوے شراب ہو ؛ چارہ مرے صداع کا مغز کدو نہین ؛ آتش تمہارا حسن اپنے جوہر حکمت کرے ظاہر ؛ شفا بیمار پائین ہونگے سیب زنخدان کو ؛

شفق پھولنا۔ بفتحتین۔ مینہ برسنے کے بعد آسمان پر شوخ سُرخی کی چمک کا سرِ شام نظر آنا۔ ناسخ مینہ کی کھلنے کی علامت ہی شفق کا پھولنا ؛ لال وہ مجھپر ہو اور نا بھی کم ہوجائیگا ؛ آتش خون شہدا سے تھی اُسپر جو شفق پھولی ؛ ہمدوش کبود چرخ اُس شوخ کا مرکب تھا ؛

ش ک

شکار کرنا۔ بالکسر۔ مچھلی یا جانور کو پکڑنا شکار کرنے کے قاعدے سے۔ ناسخ تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف مین اٹکا ؛ شکار شب کو نہ کر نیسار مچھلی کا ؛ آتش خال مشکین سے شکار اہل قلم کو سیکھے ؛ گلچلے شر سے کرتے ہین نیستان خالی ؛

شکار کھیلنا۔ شکار کا مشغلہ کرنا۔ شکار کرنا۔ ناسخ عبث وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا ؛ کہ رشک ہی یہ دل بیقرار مچھلی کا ؛ آتش لطمی کا شکار ابرو ہوا مین جا کے کھیلا ہی ؛ کیا ہی غم غلط ہمنے کنار آبجو برسون ؛

شکار کی ٹٹی۔ بفتح تاے ہندی اول و سکون تاے ہندی ثانی مشدد و مکسور و سکون تحتانی معروف۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جسپر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتے ہین۔ آتش نیچی نگاہ اُنکی ہی صیاد کی کمین ؛ ٹٹی شکار کی ہی حجاب بتان نہین ؛

شکار ہونا۔ کسی جانور کا صیاد کے ہاتھ مین سالم آنا۔ ناسخ بے شبہہ نسر طائر اُسی دم شکار ہو ؛ پھینکے اگر وہ تیر نگاہ آسمان پر ؛

شک آنا۔ بالفتح۔ شبہہ ہونا۔ آتش پھر بھی چلنے شمشیر گلے پر کہین آتش ؛ جلاد کو شک آتا ہی تقصیر مین میری ؛

شک پڑنا۔ شک ہونا۔ آتش ہوئی حجت مجھے غنچے کے چٹکنے کی صدا ؛ شک پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا ؛

شکرانہ کرنا۔ بالضم۔ شکر کرنا۔ آتش شکرانہ ساقی ازل کرتا ہی آتش ؛ دلبریزی شوق سے پیمانہ ہی اُس کا ؛

شکر بجا لانا۔ شکر کرنا۔ ذوق کھا کے

زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر ✤ کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں ✤

شکر پارہ ۔ بفتحتین ۔ ایک قسم کی شیرینی ہی ۔ ناسخ وہ بت شیرین ادا کرتا ہی مجکو سنگسار ✤ یہ شکر پارے برستے ہین جنون پتھر نہین ✤

شکر تری ۔ بفتح فوقانی وسکون تحتانی معروف سفید شکر ۔ ذوق ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوے ✤ شکر تجھے لب پسینے سے شکر تری ہوے ✤

شکر خورے کو شکر ملجاتی ہی ۔ جو جس بات کا طالب اور مشتاق ہوتا ہی اکثر اُسکو وہی حاصل ہوجاتی ہی آتش ملیگا وہ پری رو مجکو مین دیوانہ ہون جسکا ✤ شکر خورے کو رزق اللہ پہونچاتا ہی شکر سے ✤

شکر کرنا ۔ بالضم ۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا ۔ کسی کی نیکی کا ذکر کرنا ۔ ناسخ کیا غضب ہی شکر محسن کا بشر کرتے نہین ✤ ہی زبان برگ سے ہر گل ثناخوان بہار ✤ غالب کس مونھ سے شکر کیجیے اس لطف خاص کا ✤ پرسش ہی اور پاے سخن درمیان نہین ✤

شکر و شکوہ رہجانا ۔ بضم شین معجمہ اول وکسر شین معجمہ ثانی وفتح واو مہملہ ۔ نیکی اور بدی کا ذکر باقی رہنا ۔ ناسخ شکر و شکوہ ہی سو رہ جائیگا ای ناسخ یہی ✤ دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہو جائیگا ✤

شکست پانا ۔ بالکسر وبالفتح دونون طرح صحیح ہی وفتح کاف عربی وسکون سین مہملہ زک پانا ۔ زیر ہونا ۔ ہار جانا ۔ ناسخ پائی شکست دل نے برنگ شکست رنگ ✤ بالاے سنگ شیشہ مرا بے فغان گرا ✤ غالب میکدہ گر چشم مست ناز سے پاوے شکست ✤ موے شیشہ دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے ✤

شکست دینا ۔ زک دینا ۔ زیر کرنا ۔ ہرا دینا ۔ آتش سرکشی آخر فرومایہ کو دیتی ہی شکست ✤ ٹوٹتا ہی نخل پر انجام خشت خام کا ✤

شکست کھانا ۔ شکست پانا ۔ آتش شکستون پر شکستین چوٹ پر کھائی ہی چوٹ اس نے ✤ کھلونا ہی ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا ✤

شکل ۔ بالفتح ۔ وہ نقش جو رمالون کے قرعے پر ہوتے ہین آتش مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤن آسے ✤ مونھ چھپائین سعد شکلین قرعۂ رمال سے ✤

شکل بدلجانا ۔ صورت تبدیل ہوجانا ۔ آتش یار نے عاشق رنجور کو کب پہچانا ✤ ناتوانی سے

دل جاتی ہی بیمار کی شکل ؛
شکن پڑنا - بالکسر و فتح کاف عربی -
کسی چیز مین سمٹ جانے سے جو خط پڑجاتے
ہین - غالب ؎ ہی تیوری چڑھی ہوئی اندر نقاب
کے ؛ ہی اک شکن پڑی ہوئی طرف نقاب مین ؛
شکنجے مین کھینچنا - بالکسر و فتح کاف عربی
و سکون نون غنہ و کسر جیم عربی و سکون
تحتانی مجہول - لکڑی کے دو ہموار اور برابر
طولانی ٹکڑے جنکے دونون جانب دو سوراخ
ہوتے ہین ان سوراخون مین دو پیچدار
ڈنڈے پیوست ہوتے ہین جو سیدھا
گھمانے سے سوراخ کے نیچے ہوتے چلے
جاتے ہین اور اُنکے ساتھ ساتھ لکڑی کا
بالائی ٹکڑا اپنے نیچے کے ٹکڑے سے قریب
ہوتا جاتا ہی اور اُلٹا گھمانے سے وہ پیچدار
ڈنڈا سوراخ کے اوپر آتا جاتا ہی اور اُسکے
ساتھ لکڑی کا بالائی ٹکڑا بھی نیچے کے ٹکڑے
سے دور ہوتا جاتا ہی اس مجموعی چیز کو شکنجہ
کہتے ہین اسمین کتابین کھینچکر تراشی اور سی
جاتی ہین - آتش ؎ کرینگے جمع معنی فہم
اجزاے پریشان کو ؛ شکنجے مین بہت کھینچینگے
صحاف اپنے دیوان کو ؛
شکوہ کرنا - گلہ کرنا - شکایت کرنا - ناسخ ؎
کیا اسیری مین کرین شکوہ ترا صیاد ہم ؛
وان بھی کچھ دام رنگ گل سے نہ تھے آزاد ہم ؛
شک ہونا - شبہ ہونا - آتش ؎ جس سے
لپٹا سوکھا بھنون کیطرح سے وہ درخت ؛
عشق پیچے پر مجھے ہوتا ہی شک زنجیر کا ؛

ش گ

شگاف پڑنا - بالکسر پھٹجانا - غالب ؎
وہ نالہ دل مین خس کے برابر جگہ نہ پائے ؛
جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب مین ؛
شگوفہ - بالکسر و ضم کاف فارسی و سکون
واو معروف و فتح فاے معجمہ و سکون
ہاے مختفی - (۱) غنچہ - کلی - پھول - آتش ؎
دلکو داغ عشق حسن آیا زمانے مین پسند ؛
یہ شگوفہ لیچلے اگر ہم اس گلزار سے ؛ (۲)
امر عجیب کا ظہور ہونا - آتش ؎ گل پھولے
سماتے نہین ہین جامے مین اپنے ؛ ادنی
یہ شگوفہ ہی نسیم سحری کا ؛
شگوفہ پھولنا - گل کھلنا - عجیب بات کا
وقوع مین آنا - ناسخ ؎ شگوفہ تازہ جنون
داغ عشق کا پھولا ؛ خبر کسے ہی کہ کب موسم بہار
ہوا ؛ آتش ؎ جنازہ ہو چکا تیار ای سرو روان
اپنا ؛ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہی نخل ماتم کا ؛
شگوفے آنا - کلیان آنا درخت مین - آتش ؎

آتی ہی باغ سے تو صبا سے ہوں پوچھتا ؛ کتنے شگوفے آئے ہیں کس کس نہال میں ؛

شگوفے کھلانا۔ کلیان کھلانا یا دبہاری کا۔ امر عجیب کا ظاہر کرنا۔ آتش وہ رنگ وبو بدن یار میں جو ہی سو کہاں ؛ شگوفے ایسے کھلایا کرے ہزار بہار ؛

شگون لینا۔ بفتحتین۔ نحوست وسعادت کی تعبیر کرنا حرکات وسکنات مختلف سے۔ ناسخ نہیں غم گر رقیب روسیہ ہی خندہ زن ہم پر ؛ شگون شادی کا لیتے ہیں تو اجو وقت ہنستا ہی ؛ ذوق دل کرتا ہی اُس کوچے کا جب قصد تو لیتا ؛ طائر کی جگہ رنگ پریدہ سے شگون ہی ؛

ش ل

شلوکا۔ بالفتح وضم لام مہملہ وسکون واو معروف۔ ایک قسم کا لباس جو کمر تک ہوتا ہی اور آستینیں اُسکی کہنیوں تک ہوتی ہیں ناسخ ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا ؛ جو شلوکا تھا ہمارا سو لبادہ ہو گیا ؛

شل ہو جانا۔ بالفتح۔ تھک جانا۔ رہجانا۔ آتش دو مرینگے زخم کاری سے تو حسرت سے ہزار ؛ چار تلواروں میں شل ہو جائیگا بازوے دوست ؛

ش م

شمار کے دانے۔ بالضم۔ شمار کرتے وقت ایک ایک دانہ علیحدہ رکھتے جانا اور بعد کو دانوں کے شمار سے یہ تمیز کرنا کہ اتنے پچیسے یا اتنے پچاسے یا اتنے سیکڑے ہوے۔ ناسخ رو رو کے داغ گنتے ہیں ہم ہجر یار کے ؛ یہ قطرہ ہاے اشک ہیں دانے شمار کے ؛

شمار میں لانا۔ کسی حساب میں سمجھنا۔ کچھ ماننا۔ کچھ سمجھنا۔ ناسخ صدمے اُٹھانیوالے ہیں روز فراق کے ؛ کیا لائیں ہم شمار میں روز حساب کو ؛

شمار نہ رہنا۔ بے گنتی کوئی بات ہونا۔ بیشمار ہونا۔ آتش توفیق خیر کہتی ہی جو تیغ مار کچھ ؛ زخم اتنے کھاؤنگا نہ رہیگا شمار کچھ ؛

شمسا۔ بفتح شین معجمہ وسکون میم مہملہ۔ علاقہ تسبیح یعنی وہ گرہیں جو علاقہ بند ہر دانۂ تسبیح کے بعد لگاتے ہیں۔ ناسخ زاہد میں پڑھوں اِسپہ جو نام اپنے صنم کا ؛ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے ؛

شمع خاموش ہو جانا۔ بالفتح۔ شمع گل ہونا۔ آتش تاب دم مارینگی کسکو بھلا تیرے حضور ؛ ہو گئی شمع تجلی مع موسیٰ خاموش ؛

شمع دکھانا - اندھیرے مین دوسرے شخص کو روشنی دکھلانے کے لئے شمع جلاکر کھڑے ہونا۔ آتش جستجوے یار مین نکلون اندھیرے مین اگر ؛ راہ بتلا دے پری مجکو دکھا دے حور شمع ؛

شمع ڈھالنا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب مین ڈالکر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا تاکہ شمع کی صورت ہو جائے۔ آتش روشنی دیکھے گا یارب کون سا رشک پری ؛ ڈھالتا ہی اپنی چربی سے ہر اک دیوانہ شمع ؛

شمع کا چور - وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع مین ایک طرف گھل جانے سے پڑجاتا ہی۔ ناسخ بدعمل جو ہین وہ باز آتے نہین تعزیر سے ؛ چور کو پروا نہین گو ہی مثال دار شمع ؛

شمع گل کرنا - بضم کاف فارسی شمع بجھانا۔ ذوق ہی روشنی خانۂ دلسوز محبت ؛ کافر تو بتا شمع حرم کیونکہ کرون گل ؛

شملہ - بالفتح - ایک قسم کی دستار جو اہل ہند کی ایجاد ہی۔ ناسخ باندھلا یا شملۂ زرتار فتیل آفتاب آسمان سے کم نہین اُس ماہ کا دستار بند ؛ آتش ہالے مین عاشقون کو ہوا ماہ کا یقین ؛ باندھا جو شملہ یار نے زرین کلاہ پر ؛

ش و

شوخیان کرنا - بالضم و سکون واو مجہول گھوڑے کا بھڑکنا۔ رام نہ ہونا۔ آتش کرتا ہی مجسے ابلق ایام شوخیان ؛ پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا ؛

شور اٹھانا - بالضم و سکون واو مجہول غل مچانا۔ شور کرنا۔ غالب دل مین پھر گریہ نے اک شور اُٹھایا غالب ؛ آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا ؛

شور اٹھنا - غل ہونا۔ ناسخ کافر عشق بتان ایسا ہون گر ہو جاؤن قتل ؛ شور حلقوم بریدہ سے اُٹھے ناقوس کا ؛

شور کرنا - غل مچانا - ناسخ جلد ہو مست یہی کر رہی ہی شور گھٹا ؛ ساقیا دیر نہ کر دیکھ تو ہی زور گھٹا ؛

شوق ہونا - بالفتح - کسی کام کے کرنے کو بے اختیار جی چاہنا - ناسخ بے طرح پنجے کی کثرت کا ہوا شوق اندنون ؛ سخت ہو جائینگی اُس رشک قمر کی اُنگلیان ؛

ش ہ

شہاب - بالفتح - لفظ فارسی ہی۔ سرخ رنگ جو کسم کے پھولون سے رنگریز بناتے ہین۔ آتش سرخ و سفید رنگ کیا

جسم یار کا ٭ میدہ خمیر کر کے قضا نے شہاب میں ٭

شہادت دینا - بالفتح - گواہی دینا - ذوق دی شہادت نشہ کی سرخی سے چشم یار نے ٭ خون رہا اپنا نہ پنہاں آشکارا ہو گیا ٭

شہپر جھاڑنا - بالفتح و فتح بائے فارسی - طائروں کا دونوں بازوؤں کو جنکے ذریعہ سے اڑتے ہیں پھیلا کر اور اچھل اچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور چھوٹے پر جو اکھڑ رہے ہیں جھڑ پڑیں - ناسخ ذکر پرواز تو کیا تنگ ہی ایسا یہ چمن ٭ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا ٭

شہتیر - بالفتح و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف و رائے مہملہ - فارسی ہی - بہت موٹی دھنی - ناسخ بے یار کاٹے کھاتا ہی ویران گھر مجھے ٭ شہتیر جو لگا ہی وہ اژدر سے کم نہیں ٭

شہر سے نکلجانا - بالفتح - شہر بدر ہونا - آتش ابتو آزردہ ہی تو لیکن ملیگا ہاتھ پھر ٭ جسگھڑی آتش نکلجائیگا یارے شہر سے ٭

شہرہ ہونا - بالضم و فتح رائے مہملہ شہرت ہونا - مشہور ہونا کسی کا - ناسخ دوڑے ہیں اطفال سے کہنے کو اپنے طفل اشک ٭ شہرہ اب اپنے جنون کا کو بکو ہو جائیگا ٭

شہید مرد - بالفتح و سکون تحتانی معروف و فتح میم مہملہ و سکون رائے مہملہ - وہ شخص جو از روے شرائط شہادت حسب طریقہ اسلام قتل ہوا ہو - آتش بجرم تیغ عشق سے دل ہو گیا ہی قتل ٭ سینہ مرا مقام ہی مرد شہید کا ٭

ش ی

شیخی بگھارنا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و کسر خائے معجمہ و سکون تحتانی معروف و فتح موحدہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا - ڈینگ مارنا - لاف و گزاف کرنا - آتش دم دے انہیں بھی وہ بت اتکا بھی دل بگاڑ دے ٭ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں ٭ ذوق تجھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ٭ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد ٭

شیر ہو جانا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول - دلیر ہو جانا - آتش خوشحال ہیں ستاکے مجھے ہفت آسمان ٭ یوسف کو کھاکے ہو گئے ہیں شیر بھیڑیے ٭

شیشہ - بالکسر و سکون تحتانی معروف و فتح شین معجمہ ثانی - مراد ہی شیشے کے اس ظرف سے جو کنٹر کی صورت ہو - آتش

سفید مو ہوے ترک قدح کشی کیجے ٭ عوض
شراب کے رکھیے خضاب شیشے مین ٭

شیشے کا بال۔ وہ خط جو شیشے مین ٹھیس
لگنے سے پڑ جاتا ہی۔ آتش کہون مین بال جو
اُسکو تو بال شیشے کا ٭ کمر کو ہون تن نازک
کے درمیان سنتا ٭

شیشے مین اُتارنا۔ تسخیر کرنا۔ ناسخ
بہار آئی بھرون اب شراب شیشے مین ٭
اُتارون مثل پری آفتاب شیشے مین ٭ آتش
اک پری کو بھی نہ شیشے مین اُتارا مین نے ٭
یاد کیا آئیگا اِس گنبد مینائی کا ٭

شیشے مین بند ہونا۔ مسخر ہونا۔ آتش
دیکھون تو کیونکر پری ہوتی نہین شیشے مین
بند ٭ بعد مدت ہوش مین آیا ہون مین دیوانہ
آج ٭

باب صاد مہملہ

ص ا

صاحب۔ جناب یا حضور یا آپ کی جگہ
بولتے ہین بے تکلفی کی صحبت مین۔ ناسخ
بوسۂ خال سیہ دیتے نہین صاحب اگر ٭ ایکدن
سنناکہ بندہ کشتۂ افیون ہوا ٭ آتش قدم
انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب
کے ٭ ستم رفتار مین کرتی ہی ٹھوکر دیکھتے
جاؤ ٭ غالب آئینہ دیکھ اپنا سا مونھ لیکے
رہ گئے ٭ صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور
تھا ٭

صاحب سلامت۔ بندگی و سلام
باہم کرنا۔ ناسخ اِی جنون صاحب سلامت
کو تو ہاتھ اُٹھتا نہین ٭ دیکھکر مجکو اُٹھا لیتا
ہی پتھر ہاتھ مین ٭

صاحب فراش ہونا۔ بفتح فاے معجمہ
ضعف بیماری کے سبب سے بستر سے
اُٹھ نہ سکنا۔ نقاہت و ضعف کے مارے
بیمار کا ہر وقت لیٹا رہنا۔ ذوق اُٹھے جہان
ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے ٭ تیرا مریض عشق
جو صاحب فراش ہی ٭

صاد ہونا۔ جس لفظ کو غلط یا زائد سمجھکر
کاٹ دیا ہو اُسپر صاد بنا دینا تاکہ وہ غلط
اور زائد نہ سمجھا جائے۔ آتش پھر آئے
رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہین ٭ اکثر ہے
چہرۂ نظری صاد ہو گیا ٭

صاف۔ (۱) اچھی طرح۔ بے شبہ
واضح طور سے۔ تمامہ۔ ناسخ بارش ابر مژہ
کے ساتھ چلانے لگا ٭ مرغ دل بھی صاف
مرغ برشکالی ہو گیا ٭ (۲) بے لوث۔ ذوق

آلودہ غبار سے سے نہ ہوئی چشم مین نگاہ نہ دیکھا
جہان سے صاف ہی اہل صفا چلے ؛

صاف جواب دینا ۔ غیر پیچیدہ الفاظ
مین سوال کا پاسخ ادا کرنا ۔ صاف الفاظ
مین انکار کر دینا ۔ آتش پہلے ہی دیکھا ہون
مین اُنکو جواب صاف ؛ سمجھائین اب جو یار
بڑے بے شعور ہون ؛

صاف جواب ملنا ۔ انکار ہونا کسی سوال
کے جواب مین ۔ جواب نفی مین ملنا ۔ ناسخ
ع صاف قاصد کو وان جواب ملا ؛ الخ آتش
شرف سے دستخط یار کے پھرا محروم ؛ جواب
صاف ملا لکھ کے جب سوال دیا ؛

صاف ہونا ۔ کدورت کا دل سے جاتا
رہنا ۔ دل مین غبار نہ رہنا ۔ باہمی رنجش کا
دور ہونا ۔ ناسخ صاف اگر ہو کر گلے لگتے تو
پیارے لطف تھا ؛ سینے سے سینہ ملا
دل سے وہی دل دور ہی ؛ آتش استخوان خاک
ہوے خاک بھی برباد ہوئی ؛ صاف ہوتا نہین
اسپر بھی وہ سفاک ہنوز ؛

ص ب

صبح اُٹھکر مونھ دیکھنا ۔ بالضم ۔
معتقد لوگ صبح جب سو کے اُٹھتے ہین
تو یا تو اپنا مونھ آئینے مین دیکھ لیتے ہین
تا کہ کسی منحوس آدمی کا مونھ دیکھکر بدشگونی
نہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہے
جسکا مونھ پہلے نظر پڑے اور جسکے مونھ
کے سعید و مبارک ہونیکی آزمائش ہو چکی
ہو اُسکا مونھ دیکھتے ہین ۔ آتش رخ روشن
ترا جو دیکھتا ہی وہ یہ کہتا ہی ؛ سحر کو کوئی
مونھ دیکھے تو ایسے مہر تابان کا ؛

صبح اُٹھکر ہاتھ دیکھنا ۔ بعض معتقد
لوگ صبح کو جہان آنکھ کھلی پہلے اپنے دونون
ہاتھون کی لکیرین دیکھ لیتے ہین پھر اور
کچھ دیکھتے ہین اِس عمل کے بعد اُن کے
عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا
مونھ دیکھنا چندان مضر نہین ہوتا ۔ ناسخ
صبح اُٹھکر کیون نہ دیکھے ہاتھ جاے آئینہ ؛
یہ صفائی ہی نظر آتی ہی صورت ہاتھ مین ؛

صبح صبح ۔ بالضم ہر دو صاد مہملہ و سکون
موحدہ و حاے حطی ۔ لفظ صبح کو تکرار کہنے
سے یہ مراد ہی کہ بڑے سویرے ۔ سورج
نکلنے سے پہلے ۔ ناسخ لائی نادانی سے
بوے گل صبا جو صبح صبح ؛ کیا مزاج کا گل تنگ
برہم ہو گیا ؛

صبح کا تارا ۔ وہ ستارہ جو صبح تک چمکتا
ہی ۔ ناسخ وصل کی شب عیش ہی اے ماہ لیکن

غم یہ ہی ٭ آفتاب حشر ہو گا صبح کا تارا مجھے ٭

صبح کا ستارا - وہ ستارہ جو صبح تک چمکتا ہی - ناسخ بند اکانون مین نہین تو نہ یاد ہون مین نہین ٭ وہ ستارہ صبح کا ہی یہ ستارہ شام کا ٭

صبح کا سپیدہ - پو پھٹنے کے وقت رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا - ناسخ وصل کا حظ رات اٹھا کر ہو چکا جب مین سفید ٭ بولے ہوتا ہی سپیدہ آشکارا صبح کا ٭

صبح کا گیا شام کو آئے تو اسے بھولا نہ کہنا چاہیئے - غافل اور بے پروا آدمی کا خلاف وقت کام کر دینا بھی غنیمت ہی - غالب اسکو بھولا نہ چاہیے کہنا ٭ صبح جو جائے اور آئے شام ٭

صبح نام لینا - معتقد لوگ صبح کو سخی اور ہر دلعزیز آدمی کا پہلے نام لیتے ہین تا کہ دن اچھی طرح گذرے - آتش وہ بوسہ یار دیتا تھا جو دن کو رات پر ٹالا ٭ لیا تھا صبح مین نے نام کس کنجوس انسان کا ٭

صبح ہونا - تمام ہو جانا کسی شے کا - خاتمہ ہونا - ناسخ یان کسی خورشید رو کی یاد مین ٭ ہوتی ہی ہر رات سو سو بار صبح ٭

صبر کھونا - بالفتح وضم کاف عربی نخلوط الہا - صبر نہ کر سکنا - آتش صبر کو کھو کر نہ ہو گا تو بھی اے دل باغ باغ ٭ پھولتے پھلتے نہین دیکھا غریب آزار کو ٭

ص ح

صحبت بر آر ہونا - بالضم وفتح موحدہ موافق ہونا دو یا چند آدمیون کا - آتش صحبت بر آر ہونے کی صورت کوئی نہین ٭ مین بگمان ہون اور مرا یار شک بھرا ٭

صحبت رکھنا - کسی کے پاس بیٹھنا - کسی کے پاس اپنی نشست اختیار کرنا - ناسخ مدتین گذرین کہ رکھتا ہون فراق یار مین ٭ دنکو پروانے سے صحبت رات کو سرخاب سے ٭ آتش اگر نام آوری مقصود ہی نیکون سے صحبت رکھہ ٭ ہوا ہی شہرۂ آفاق لفظ طیب ہنبل سے ٭

صحبت گرم ہونا - کسی کی نشست زیادہ ہونا کسی کے پاس - ناسخ نہو گی گرم صحبت سرکشون کی خاکسارون سے ٭ سلامت رہ نہین سکتی ہی دم بھر آگ پانی مین ٭ آتش شب کی شب اس شعلہ رو سے گرم صحبت ہی تو کیا ٭ صبح کو پیدا کریگی سردی کا نور شمع ٭

ص د

صدا آنا - بفتحتین - آواز آنا - ناسخ مجکو یون آئی لب گور فریدون سے صدا ٭ کاسۂ سر بھی جدا مانند افسر ہو گیا ٭

صدا بلند کرنا - زور زور آواز کرنا ناسخ
بیہودہ گو کو تیرگی جہل ہی ضرور بہ کرتے ہین
شب کو اپنی صدا پاسبان بلند ہ
صدا بلند ہونا - آواز کا اونچا ہونا - آتش
قفس مین نالۂ بلبل سے یہ صدا ہی بلند ہ
بہشت ہی جو تصور رہے گلستان کا ہ
صدا دینا - آواز دینا - آواز کرنا - ناسخ
رند میخوار جب پکارتے ہین ہ دور سے
دیتی ہی صدا بدلی ہ
صدا نکلنا - آواز نکلنا - ذوق کرون اگر
رقم تہنیت کا آج آہنگ ہ تو نکلے میرے
قلم سے صدائے بربط و چنگ ہ
صدقہ اُتارنا - بالفتح و فتح قاف معجمہ
کسی مریض یا آسیب زدہ شخص پر سے
کسی جانور کو یا کھانے پینے کی چیزون یا
ہار پھول وغیرہ کو آتارنا - ناسخ شکلے میرے
نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا ہ سب نے اُس
محبوب پر صدقے آتارے رات کو ہ آتش
تبدیل روز وصل سے فرقت کی شب ہوئی ہ
آئی ہوئی بلا ٹلی صدقہ آتار کیے ہ
صدقہ کرنا - غلہ یا میوہ یا شیرینی یا کپڑا
وغیرہ کسی پر سے آتار کر محتاج کو دینا - ذوق
مجکو صدقے کر اگر ہی بدمزہ تیرا مزاج ہ یہ ادھر
صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا ہ
صدقہ ملنا - مریض پر سے اُتاری ہوئی
چیز کا محتاج کو ملنا - ذوق ستارے دیکھکر
موتی تمھارے گوشوارے کا ہ کہین ہمکو
ملا یہ نور صدقہ اِس ستارے کا ہ
صدقے کا چراغ - وہ چراغ جو کسی پر
سے اُتار کر چوراہے پر رکھدیا گیا ہو آتش
روشنی طور ہو بار دگر ممکن نہین ہ تیرے
صدقے کا کہان سے لائیگا روغن چراغ ہ
صدقے کا چوراہا - بفتح جیم فارسی -
وہ چار راستون کا مجموعہ جہان صدقے
کی چیزین رکھی جاتی ہون - آتش تیرے صدقے
کا سمجھتے ہین مگر چوراہا ہ چار ابرو کو یہ آزاد
صفا رکھتے ہین ہ
صدقے کرنا - تحتانی مجہول - صدقہ
آتارنا - ذوق ع مجکو صدقے کر اگر ہی بدمزہ
تیرا مزاج ہ الخ
صدقے ہونا - بلاگردان ہونا - تصدق
ہونا - نثار ہونا - ناسخ حاملان عرش تجھپر
صدقے ہین ای شمع رو ہ عرش اب مانند
فانوس خیالی ہوگیا ہ آتش دام مین لے کر
کرے صیاد بے پروا حلال ہ بلبل بیتاب
صدقے ہو چکی گلزار پر ہ

صدمہ اُٹھنا - بالفتح تکلیف ورنج برداشت ہونا - ناسخ خط سے زائل ہو گئی رخسار جاناں کی بہار ❊ تھا چمن نازک اُٹھا صدمہ نہ پاے مور کا ❊

صدمہ پہونچنا - تکلیف و رنج پہونچنا - آتش صدمے پہونچے ہین ہمارے بازوون پر سیکڑون ❊ گم ہوے ہین اپنے یوسف سے برادر سیکڑون ❊

صدمہ دینا - تکلیف و رنج دینا - ناسخ صدمے دئیے ہین مجکو یہ اک رشک حور نے ❊ مصروف ہین ہزارون فرشتے حساب مین ❊

صدمہ ہونا - تکلیف و رنج ہونا - ناسخ صدمہ دلکو جو ہو نالۂ سوزان نکلا ❊ جس طرح سنگ سے ہو آتش پنہان پیدا ❊

ص ر

صراحی دار گردن - بالضم و تحتانی معروف - موزون گردن معشوقون کی - گردن جو صراحی کی ہیئت سے کچھ مشابہ ہو - آتش صراحی دار ہی گردن نہین ہے انکی فقط ❊ وہ چشم مست کی گردن بھی ہے اداے قدح ❊

صراحی دار موتی - وہ موتی جو صراحی کی ہیئت کا ہو - وہ موتی جو عرضاً اوپر کو پتلا یا نیچے کو چوڑا ہو - آتش آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر ❊ تیری گردن مین صراحی دار گوہر ہو گیا ❊

صرّاف - بالفتح و فتح راے مہملہ مشدد وہ شخص جو کھوٹے کھرے روپے کو پرکھے یا جسکی دکان پر روپیہ خوردہ کرا کر فلوس لئے جائین - آتش داغ سودا کو لئے پھرتا ہون بازارون مین ❊ پرکھے اِس سکے کو ایسا کوئی صرّاف نہین ❊

ص ف

صف اُلٹنا - صف کی ترتیب درہم برہم ہونا - آتش چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہو دل ❊ عشقبازون کی صفین اُلٹین یہ ساغر سیکڑون ❊

صفائی رہنا - بالفتح - کدورت و رنجش نہ ہونا - ناسخ زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ❊ ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن ❊

ص ل

صلاح بتانا - بالفتح - مشورہ دینا - ذوق قلابلے آسمان و زمین کے ملانہ تو ❊ اُس مہوش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح ❊

صلاح پوچھنا - بضم باے فارسی و سکون

واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ مشورہ
لینا۔ **ذوق** منظور چشم یار ہو سب مین مصلحت ؎
پوچھیے بلا کشون کی کسی سے بلا صلاح ؎

صلاح ٹھہرنا۔ بفتح تاے ہندی
مخلوط الہا و فتح ہاے ہوز۔ مشورہ قرار
پانا۔ **ذوق** ٹھہری ہی اُنکے آنے کی یان
کل ؎ جا صلاح ؎ اے جان برلب آمدہ اب تیری
کیا صلاح ؎

صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ **ذوق** اُس
بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ ؎ کس بدصلاح
نے تجھے دی یہ دلا صلاح ؎

صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ **ذوق** رہتا ہی
اپنا عشق مین یون دل سے مشورہ ؎
جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح ؎

صلاح لینا۔ مشورہ لینا۔ **ذوق** یہ ہی
مرا رفیق یہی ہی مرا شفیق ؎ یون کس سے
دانیہ جانیگی دلکے سوا صلاح ؎

صلح۔ بالضم۔ کبوتر بازون کی اصطلاح
مین ایک دوسرے کے پکڑے ہوے
کبوتر کو بلا معاوضہ واپس کردینا۔ **ذوق**
وہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کیطرح ؎
صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہمکو ؎

صل علی کہنا۔ حد سے زیادہ تعریف
کرنا۔ قاعدہ ہو کہ زیادہ ثنا خوانی کے موقع
پر سبحان اللہ یا صلی علیٰ کے کلمے استعمال
کیئے جاتے ہین۔ **ذوق** مین دہن غنچہ ون
کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہین ؎ شاید اُسکو
دیکھکر صل علیٰ کہنے کو ہین ؎

ص ن

صندل رگڑنا۔ چندن کی لکڑی کو چکنے
پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا۔ **آتش**
صندل کو مول لیکر کسکی بلا رگڑتی ؎ مین دردسر
کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا ؎

صندل کا برادہ۔ چندن کی لکڑی کاٹنے
مین جو سفوف سا گرتا ہی۔ **ناسخ** بتی اُسکے
میل کی بتی اگر کی بنگئی ؎ ریزہ ریزہ میل صندل
کا برادہ ہوگیا ؎

ص و

صور پھنکنا۔ قیامت کے روز اُس بڑے
قرنا کا بجایا جانا جو اسرافیلؑ کے ہاتھ مین
ہی۔ **آتش** صور اسرافیل کا پھنکنا اُسے
افسانہ ہی ؎ کشتہ ہی جو تیرے بالاے قیامت
خیز کا ؎

صورت حال۔ زمانہ شاہی مین اُس
کاغذ کو کہتے تھے جسمین کسی واقعہ یا واردات
کا ذکر ہو۔ غالبًا فی زمانہ اُسکا بدل وہ رپورٹ ہی

جو تیھانے مین کیجاتی ہی۔ آتش صورت حال پر ہمارے مہر ؛ داغ نے زخم نے نشانی کی ؛

صورت حرام ۔ جو چیز دیکھنے مین اچھی معلوم ہو مگر اصل مین بُری ہو۔ آتش ہمیشہ ہی وہ عشق کہ جسمین کشش نہین ؛ دلچسپ ہو نہ حسن تو صورت حرام ہی ؛

صورت دکھانا ۔ دیدار کرانا۔ شکل دکھانا۔ ناسخ اے سحراب اپنی نورانی دکھا صورت ہمین ؛ کب سے کالا مونھ دکھاتی ہے شب فرقت ہمین ؛

صورت دیکھکر جینا ۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ معشوق کی صورت نہ دیکھنے سے بیقرار رہنا۔ ہر وقت محبوب کو دیکھا کرنا۔ ذوق وہ دیکھین کسطرح ہی روز فرقت دیکھکر جیتا ؛ کہ جو عاشق ہو تیرا تیری صورت دیکھکر جیتا ؛

صورت سوال ہی ۔ محتاجی و مفلسی و فلاکت صورت سے ظاہر ہی سوال کرنے کی کیا ضرورت۔ آتش بے مانگے بوسہ عاشق مسکین کو دیجیئے ؛ مونھ لئے مرے سوال ہی صورت فقیر کی ؛

صورت سے بھاگنا ۔ کسی کی صورت دیکھکر بھاگنا آتش اچھا نہین ہی صورت عاشق سے بھاگنا ؛ صاحب سمجھ لین یہ حرکت ہی غلام کی ؛

صورت سے بیزار ہونا ۔ کسی کی صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا۔ ناسخ گر کبھی اُس چہرۂ حیرت فزا کو دیکھ لے ؛ اور کی صورت سے پھر ہو جائے بیزار آئنہ ؛ آتش دیکھکر آئنہ بیزار نہو صورت سے ؛ ہوتے ہین جوش جوانی مین مُہاسے پیدا ؛

صورت ملانا ۔ اپنی صورت کے حُسن و قبح کا دوسرے کی صورت سے موازنہ کرنا۔ آتش کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے ؛ سامنے خورشید کے اُسنے کف پا کر دیا ؛

صورت ملنا ۔ مشابہ ہونا صورت کا صورت سے۔ آتش ہر لحظہ دگرگون ہی مرا حال پریشان ؛ صورت نہین ملتی مری تصویر مین میری ؛

ص ی

صیدی کا کبوتر ۔ وہ کبوتر جو ایک کبوترباز دوسرے کبوترباز کی ٹکڑی کا پکڑ لے۔ ذوق وہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کیطرح ؛ صلح بھی ٹھہری تو پھر ٹکا ہی کے چھوڑا ہمکو ؛

باب ضاد معجمہ

ض ب

ضبط کرنا۔ بالفتح۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا۔ یا آنسو نہ گرنے دینا۔ یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا۔ ذوق نہ کرتا ضبط مین نالہ تو ایسا پھر دھوان ہوتا ؞ کہ نیچے آسمان کے اک نیا اور آسمان ہوتا ؞

ض د

ضد دلانا۔ بالکسر۔ ضد کی تحریک کرنا حرکات و سکنات سے۔ آتش ضد دلاتا ہی عبث آنکھین چھپا کر مجکو یار ؞ سوز دل سے جسم خاکی توتیا ہو جائیگا ؞ ذوق چرخ ضدی ہی کوئی ضد نہ دلائے اُسکو ؞ گر سُنے عود کو غرقی تو جلائے اُسکو ؞

ضدی۔ بالکسر و کسر دال مہملہ مشدد و سکون تحتانی معروف۔ ضد کرنے والا۔ ذوق ع چرخ ضدی ہی کوئی ضد نہ دلائے اُسکو ؞ الخ

ض ر

ضرب پڑنا۔ بالفتح۔ کسی ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا۔ ذوق مونھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہی ترا ؞ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب تری خوب نہین ؞

ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ آتش مہندی سے تیرے ہاتھون کی گل ضرب دست کھائے ؞ چوٹی کے پیچ پیچ سے سنبل شکست کھائے ؞

ضرر پہونچانا۔ بفتحتین۔ نقصان پہونچانا مالی خواہ جسمانی۔ ناسخ آسمان پہونچا نہین سکتا حسینون کو ضرر ؞ کب لگا سکتی ہی بجلی ماہ کے خرمن مین آگ ؞

ضرر پہونچنا۔ نقصان پہونچنا مالی خواہ جسمانی۔ ناسخ پہونچے ہم آتش زبانون کو ضرر دشمن سے کیا ؞ شمع کو کرتا ہی روشن تیغ ستم گلگیر کا ؞

ضرر ہونا۔ صدمہ یا نقصان ہونا کسی اعتبار سے۔ ناسخ پاکان ازل کو نہین پروا ے مربی ؞ عیسیٰ کو ضرر کچھ نہ ہوا بے پدری کا ؞

ض م

ضمیر پھیرنا۔ بالفتح و کسر میم مہملہ و سکون تحتانی معروف و راے مہملہ۔ ضمیر وہ لفظ جو اسم کی قائم مقام ہو۔ جب کبھی ایسے اسم کا جو جملے مین بحیثیت مبتدا واقع ہوا ہو اُسی جملے مین دوبارہ لانا منظور ہوتا ہی تو اُسکے قائم مقام لفظ یعنے ضمیر کو لاتے ہین

اُس ضمیر کا مطلب دراصل اُسی اسم سے رجوع ہوتا ہی جسکا وہ قائم مقام ہی ایسے رجوع ہونے کو ضمیر پھرنا کہتے ہین۔ آتش رجوع بندے کی ہی اسطرح خدا کیطرف ۞ پھرے ضمیر خبر جیسے بتدا کی طرف ۞

باب طای مہملہ

ط ا

طاق پر رکھنا۔ کسی کام کو ترک کرنا یا کسی کام کے کرنے سے غافل و بے پروا ہو جانا۔ آتش ہرزہ گوئی سے تری حیرت ہوئی آتش خموش ۞ خود پسندی تا کجا اب طاق پر دھر آئینہ ۞

طاق ہونا۔ کسی فن مین لاثانی ہونا کیونکہ طاق ایک ہی کو کہتے ہین اور جفت دو کو پس جو کسی فن مین طاق ہوا تو وہ لاثانی ہی۔ ذوق قسمت ہی سے ناچار ہون اے ذوق وگرنہ ۞ سب فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا ۞

ط ب

طبلہ۔ بالفتح۔ فارسی ہی۔ وہ باجا جس مین چمڑے کے تسمے اور لکڑی کے گٹے لگے ہوتے ہین اور قالب بھی اسکا لکڑی کا ہوتا ہی اور کھال کی پڑی مین جو اُس پہ منڈھی ہوتی ہی سیاہ ٹکیہ مسالے کی اُبھری ہوئی چسپان ہوتی ہی۔ ناسخ بزم عشرت مین ہین طبلے غافلو طبل رحیل ۞ یہ منجیرون کی صدا بانگ درا سے کم نہین ۞

طبیعت آنا۔ بالفتح و سکون تحتانی معروف و فتح سین مہملہ۔ طبیعت کا راغب ہونا کسی پر۔ فریفتہ و عاشق ہونا۔ آتش دنیا کی نہ ہی فکر نہ عقبیٰ کا تردد ۞ آتش کہو آئی ہی طبیعت کدھر ایسی ۞ غالب جانتا ہون ثواب طاعت و زہد ۞ پر طبیعت ادھر نہین آتی ۞

طبیعت بُری ہونا۔ بضم موحدہ و تحتانی معروف۔ بدطینت ہونا۔ طبیعت مین کجی واقع ہونا۔ خبث طینت ہونا۔ غالب قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہین ۞ ہی شکر کی جگہ کہ شکایت نہین مجھے ۞

طبیعت بہلنا۔ بفتح موحدہ و ہاے مہملہ۔ طبیعت کا مشغول ہونا کسی سیر و تماشے مین رفع تردد یا رفع تکان کی غرض سے۔ ناسخ روتے ہین اور نالے جو کرتے ہین ناصحا ۞ اپنی طبیعت اِس سے بہلتی ہی ہجر مین ۞

طبیعت پریشان کرنا۔ طبیعت منتشر کرنا۔ تردد یا فکر یا اندیشہ طبیعت مین پیدا کرنا۔ آتش یاد زلف یار آئی دل کو سودا سا

ہوا بو سے سنبل نے طبیعت کی پریشان
باغ مین ؏

طبیعت خفا کرنا ۔ آزردہ دل کرنا۔ آتش
چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دلکو ہوتی ہے
طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے ؏

طبیعت رکنا ۔ بضم رائے مہملہ رغبت نہ ہونا۔ آتش رکی وان بھی طبیعت بدگمانی سے محبت کی ؏ چمن مین گل سے کھٹکا ہون
مین قرب خار پر کیا کیا ؏ غالب پاتے نہین
جب راہ تو چڑھ جاتے ہین نالے ؏ رکتی ہے
مری طبع تو ہوتی ہے روان اور ؏

طبیعت روان ہونا ۔ بفتح رائے مہملہ طبیعت کا کسی کام مین نہ رکنا۔ غالب ع
رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے روان اور ؏

طبیعت سنبھالے رکھنا ۔ طبیعت کو بیماری مین حتی الوسع زیادہ گرنے نہ دینا۔ یا غصے کے موقع پر طبیعت کو بے تابو نہ ہونے دینا۔ ضبط و تحمل سے کام لینا۔ آتش
اکدم نہ بیٹھنے دیتی انکی تنک مزاجی ؏ رکھتے نہ
ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے ؏

طبیعت سے پیدا ہونا ۔ کوئی بات یا کوئی مضمون ازخود ذہن مین آنا بغیر کسی قسم کی مدد کے۔ ناسخ کوئی مضمون ہوتا ہے
طبیعت سے اگر پیدا ؏ یہ ہوتی ہے خوشی مجکو
ہوا گویا پسر پیدا ؏

طبیعت شگفتہ ہونا ۔ بکسر شین معجمہ و ضم کاف فارسی و سکون فائے معجمہ و فتح فوقانی۔ دل بشاش ہونا۔ ناسخ اگرچہ آئی
ہے برسات پھول پھولتے ہین ؏ ہوگئی شگفتہ
طبیعت نہ ہم ملولون کی ؏

طبیعت کا چالاک ہونا ۔ تیز ہونا طبیعت کا۔ غالب رسوائے دہر گو ہوئے
آوارگی سے تم ؏ بارے طبیعتون کے تو
چالاک ہوگئے ؏

طبیعت کا قبول کرنا ۔ بفتح قاف معجمہ طبیعت کے موافق ہونا کسی بات کا۔ آتش
وہ لوگ ہین جو درد محبت کے آشنا ؏ کرتی
نہین ہے انکی طبیعت دوا قبول ؏

طبیعت کھلنا ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا طبیعت کا تیزی و روانی پر ہونا۔ آتش کیا چیز
ہے عبارت رنگین مین شرح شوق ؏ خط کی طرح
طبیعت بستہ اگر کھلے ؏

طبیعت کی اصلاح ہونا ۔ بکسر الف و سکون صاد مہملہ۔ ظالمانہ سیرت و خوے بد کا سنبھلنا۔ زیادتی کرنے کی عادت کا اعتدال سے مبدل ہونا۔ ناسخ نہین ممکن کہ ہو اصلاح

ظالم کی طبیعت کی بہ رہے خونریز خنجر گو
بجھائیں آب حیوان مین ؛

طبیعت لڑنا - بفتح لام مہملہ - طبیعت کا رہا
ہونا - ذوق واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی ہے عشق
مین ابتدا سے لڑتی ہی ؛

طبیعت موافق ہونا - بضم میم مہملہ و کسر
فاے معجمہ - طبیعت کا ملنا کسی کی طبیعت سے آتش
تخیلون سے موافق ہو طبیعت کیون نہ دنیا کی
حلاوت ہوتی ہی ہر تجربہ کو امساک سے پیدا ؛

طبیعت نرم ہونا - بفتح نون معجمہ و سکون
راے مہملہ - دل کا سخت نہ ہونا - رحمدلی و دردمندی
طبیعت مین ہونا - ناسخ جتنے ہین صاحب سخن
انکی طبیعت نرم ہی ؛ ہی دلیل اسپر زبان مین
استخوان ہوتا نہیں ؛

ط ز

طرز اڑانا - بالفتح - دیکھتے دیکھتے کسی
کی چال ڈھال اور روش کو آپ سیکھ لینا - ناسخ
ہمارے نالہ ہاے پُر اثر کی طرز اڑائی ہی ؛ گریبان
چاک گل کا کیون نہ ہو بلبل کے شیون پر ؛ ذوق
اڑائی طرز نالے کی جو اک دن تیرے
محزون سے ؛ سو اب تک دیکھ لے
منقار طوطی سُرخ ہی خون سے ؛

طرفدار - بفتحتین - کسی کی پچ کرنے
والا - آتش یار نے غیر کے بدلے جو دیا
مجکو جواب ؛ پھر گئی آنکھون مین دشمن کے
طرفدار کی شکل ؛

طرفدار ہونا - کسی کی پچ کرنا - آتش ہوگیا
دیکھ کے قاضی بھی طرفدار اُس کا ؛ بیگنہ
خون مسلمان نہ ہوا تھا سو ہوا ؛ غالب
ہم سخن فہم ہین غالب کے طرفدار نہیں ؛
دیکھین اس سہرے سے کہدے کوئی بہتر
سہرا ؛

طرفہ - بالضم و فتح فاے معجمہ - عجیب - آتش
طرفہ گرمی مرے محبوب قباپوش نے کی ؛
شمع کشتہ کو فروزندہ کیا دامان سے ؛

طرہ - بالضم و فتح راے مہملہ - (۱) فائق
و مرجح - آتش گل کو خوشرنگی مین نسبت
رُخ رنگین سے نہیں ؛ طرہ سنبل سے
ہو گیسوے پریشان تیرا ؛ (۲) دستار کے
پیچھے لٹکانے والا گچھا پانچ چھوٹی لڑیون کا
عام اس سے کہ موتیون کا ہو یا پھولونکا ذوق
سر پہ طرہ ہی مزین تو گلے مین بدھی ؛ کنگنا
ہاتھ مین زیبا ہی تو سر پہ سہرا ؛

ط ع

طعنہ دینا - بالفتح و سکون عین مہملہ و
فتح نون معجمہ - طعن کی بات کہنا - غالب

کعبے مین جارہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین ٭ بھولا
ہون حق صحبت اہل کنشت کو ٭

ط غ

طغیانی پر آنا۔ بالضم و تحتانی معروف۔
پانی بڑھنا دریا مین۔ ذوق آئے طوفان
جو ترے قہر کا طغیانی پر ٭ کشتی نوح بھی
اعدا کو ہو گرداب صفت ٭

ط ل

طلایہ ہونا۔ بالفتح۔ چوکی پہرا ہونا۔ ناسخ
بند کر راہ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم ٭ گرد خیمہ
ہو طلایہ راتدن افواج کا ٭

طلب۔ بفتحتین۔ خواہش۔ ضرورت۔ ذوق
حشر تک دل مین رہی اُس سرو قامت کی طلب ٭
یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب ٭

طلسم باندھنا۔ بکسرتین۔ سحر و افسون
کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا کسی امر
کی جو خیال مین نہ آوے۔ ذوق طلسم طرفہ تر
آنسو نے میرے مردمان باندھا ٭ کہ ہے
اک اک گرہ مین حاصل صد بحر و کان باندھا ٭ ناسخ
یاس و اُمید نے اک عربدہ میدان مانگا ٭
عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا ٭

طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوے طلسم کا
غالب تر افسون یا اسم سے شکست ہونا۔ آتش
غنچے کا عقدہ اسکو سمجھیو نہ ای صبا ٭ ٹوٹا
طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا ٭ ذوق قفل
صد خانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے ٭ جو طلسمات
نہ ٹوٹے تجھے کبھو ٹوٹ گئے ٭

ط م

طمع رکھنا۔ بفتحتین۔ لالچ آرزو اُمید کرنا
کسی بات کی۔ ناسخ سلطنت کی نہ طمع
چرخ زبردست سے رکھ ٭ کوئی سر چنگ
نہ جڑ دے کہین افسر کے عوض ٭

ط و

طوطی بولنا۔ بالضم و سکون واو معروف
و کسر طاے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ یہ
لفظ توتی کا معرب ہے اُردو مین طوطی بطاے مہملہ
و بتاے فوقانی دونون طرح درست ہے۔ مشہور
ہونا۔ ذی اختیار و ذی اقتدار ہونا۔ ذوق ہے
قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ٭ خوب
طوطی بولتا ہے اِندنون صیاد کا ٭

طوطی کی آواز نقار خانے مین کون سُنتا ہے۔ بفتح نون معجمہ و فتح قاف
معجمہ مشددہ۔ ناکس یا غریب کی سماعت اعلی درجے
کے لوگون مین نہین ہوتی۔ ذوق مرے
نالون سے خوش ہین مرغ خوش الحان
زمانے مین ٭ صدا طوطی کی سُنتا کون ہے

نقارخانے مین ؛

طوفان اُٹھنا۔ بالضم وسکون واو معروف پانی کا ہوا کے زور سے اُچھلنا دریا یا سمندر مین۔ ناسخ وہ اِدھر رخصت ہوا اُٹھا اُدھر طوفان اشک ؛ تیرتا جاتا ہی اُس قاتل کا توسن آب مین ؛

طوفان باندھنا۔ بہتان باندھنا۔ تہمت باندھنا۔ ذوق اشک آئے نہین مژگان پہ کہ یارون نے ابھی ؛ پانی سونیر دیا باندھ کے طوفان چڑھا ؛

طوفان برپا کرنا۔ بفتح موحدہ طوفان اُٹھانا۔ ذوق دریا ے قہر تیرا جو طوفان کرے بپا ؛ بہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسمان بھی

طوفان برپا ہونا۔ طوفان اُٹھنا۔ ناسخ جسطرح بے ابر برپا ہوگیا طوفان نوحؑ ؛ حاجت اپنے چشم گریان کو نہین رومال کی ؛

طوفان جوڑنا۔ بضم جیم عربی وسکون واو مجہول وراے ہندی۔ افترا پردازی کرنا۔ باندھنون باندھنا۔ بہتان کرنا۔ ناسخ ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہین ایک دو آنسو مرے ؛ نوحؑ سے کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہیئے ؛

طوق۔ بالفتح۔ ایک قسم کا زیور سے گلے مین پہننے کا۔ نیز ایک قسم کا حلقۂ آہنی جو قیدیون کی گردن مین ڈالا جاتا ہی۔ ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن مین ؛ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؛

طوق گردن مین پڑنا۔ قید ہونا طوق پہنایا جانا گلے مین۔ آتش بلبل گلون سے دیکھ کے تجکو بگڑ گیا ؛ قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑگیا ؛ ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن مین ؛ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؛

طول دینا۔ بالضم وسکون واو معروف کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا۔ آتش پست کردے سرو کو ای طفل بڑھکر قد ترا ؛ طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو ؛ غالب نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھدے ؛ کہ حسرت سنج ہون عرض ستم ہاے جدائی کا ؛

باب ظاے معجمہ

ظ ا

ظالم۔ بکسر لام مہملہ۔ معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہین۔ ذوق خلاف وعدہ سے تیرے مین کل تو جان بلب آیا ؛ نہ آیا آج بھی

گر تو تو اے ظالم غضب آیا ؎

ظالم کی مراد پوری نہیں ہوتی - ظالم کا مقصد کبھی نہیں بر آتا - ناسخ خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی ؎ چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا ؎

ظ ر

ظرف پیدا کرنا - بالفتح - حوصلہ پیدا کرنا - آتش ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو ؎ نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا ؎

باب عین مہملہ

ع ا

عادت چھوٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف - عادت کا ترک ہونا - ناسخ شب وصل میں بھی ہاتھ سے تلوار نہ چھوٹی ؎ خونخواری کی عادت جو ہی ای یار نہ چھوٹی ؎

عادت رکھنا - عادی ہونا - ناسخ جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں ؎ کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے ؎

عار آنا - شرم آنا - غالب کہ گرا نے کو میں گھون خاکی ؎ جانتا ہون کہ آئے خاک کو عار ؎

عار کرنا - شرم کرنا - اجتناب کرنا - ذوق مری طاعت سے اب تو معصیت بھی عار کرتی ہی ؎ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہی ؎

عاشق و معشوق - بکسر شین معجمہ و فتح میم مہملہ و سکون عین مہملہ وضم شین معجمہ و سکون واو معروف - ڈاب کے وہ دونوں پرزے جو آنکڑے اور حلقے کی صورت میں ہوتے ہیں جنکو باہم پھنسا کر کمر کسی جاتی ہی - ناسخ تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دی ؎ اکجا جو دیکھے عاشق و معشوق ڈاب میں ؎ آتش دنیا سے راہ و رسم محبت کی اُٹھگئی ؎ سنتے ہیں اب تو عاشق و معشوق ڈاب میں ؎

عالم - بفتح لام مہملہ - کیفیت - سمان - حالت - ناسخ تو وہ خورشید ہی چہرے سے اُٹھائے جو نقاب ؎ ہو ہر اک ذرہ میں عالم وہیں چنگاری کا ؎ آتش اُٹھکے دیوار لحد سے مرو سے ٹکراتے ہیں سر ؎ اک قیامت ہی صنم عالم تری رفتار کا ؎ ذوق آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے ؎ کل کے جو وصل کے عالم ہیں نظر میں پھرتے ؎ غالب موںھ نہ کھلنے پہ ہی وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں ؎ زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے موںھ پہ کھلا ؎

ع ب

عبارت میں تصرف کرنا - بالکسر و فتح رائے مہملہ و فتح فوقانی و صاد مہملہ وضم رائے مہملہ

مشدد۔ کسی کی تحریر مین کچھ اپنی طرف سے گھٹا بڑھا دینا۔ **ذوق** پڑھتا نہین خط غیر مرا وان کسی عنوان ٭ جب تک کہ عبارت مین تصرف نہین کرتا ٭

عبرت حاصل کرنا۔ بالکسر و فتح باے مہملہ۔ کسی جرم کی پاداش مین دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھکر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسے کام کرینگے تو ہمارا بھی یہی حال ہوگا۔ **غالب** ہنگامۂ زبونی ہمت ہی انفعال ٭ حاصل نہ کیجے دہر سے عبرت ہی کیون نہ ہو ٭

ع ج

عجب کیا۔ عجب کیا ہی۔ بفتحتین۔ کچھ تعجب نہین۔ **ناسخ** مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اُس کا پتنگ ٭ رشتۂ شمع آتش رنگ حنا سے دور ہی ٭ **ولہ** میری قسمت مین ہی برباد ہی عجب کیا ہی اگر ٭ کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا ٭

عجب نہین۔ تعجب نہین۔ **آتش** اعجاز کا عجب لب جان بخش سے نہین ٭ پیغمبر اُسکو مصحف رُخسار نے کیا ٭

ع ذ

عذاب کے فرشتے۔ بکسر فاے معجمہ و راے مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔ وہ ملائک جو گناہگارون کو ایذا دینے کے لئے حسب عقائد اسلام مقرر ہین۔ **ناسخ** خادم جو تھے بنے وہ فرشتے عذاب کے ٭ گھر ہوگیا ہی ہجر مین مجکو بسان گور ٭

عذاب مین ہونا۔ بالفتح۔ سخت تکلیف مین ہونا۔ **آتش** بے یار گھر نہین لحد تنگ ہی مجھے ٭ مین روز و شب فراق سے ہون کیا عذاب مین ٭

عذاب ہونا۔ سخت تکلیف ہونا۔ **ناسخ** کی مکافات شب وصل خدا نے ورنہ ٭ کس لئے مجھپہ عذاب شب ہجران ہوتا ٭

عذر کرنا۔ بالضم و سکون ذال معجمہ حیلہ بہانہ کرنا۔ **غالب** رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہی ٭ شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا ٭

عذر لانا۔ عذر پیش کرنا۔ **غالب** آج وان تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہون مین ٭ عذر میرے قتل کرنے مین وہ اب لاوینگے کیا ٭

ع ر

عرش پر پہونچنا۔ بالفتح۔ بہت رفیع القدر و رفیع الشان ہونا۔ **ذوق** فقیر وجد مین گر ہاتھ اُٹھائے عالم سے ٭ تو پہونچے عرش پہ وہ کودتے اُچھلتے ہاتھ ٭

عرش پر چڑھنا۔ بہت بلند ہونا۔ **ذوق** ترا مکان تو کیا لامکان مین کود پڑے ٭ امید وصل مین ہم بام عرش پر چڑھکر ٭

عرش پر دماغ ہونا۔ غرور و نخوت ہونا۔ آتش
بلبل قفس مین عرش کے اوپر دماغ ہی ٭ حالت
وہی ہی نکہت گل سے مشام کی ٭

عرش سے اُتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی
سے نہ ہو سکے۔ ناسخ نکالدین ترے ہنسنے
پہ کیون نہ تارے دانت ٭ خدا نے عرش سے
یہ نور کے اُتارے دانت ٭

عرش کے تارے توڑنا۔ کار عظیم کرنا
وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔ ناسخ
عرش کے توڑے ہین تارے جائے مضمون بلند
آج بارے امتحان طبع عالی ہوگیا ٭ آتش آبلے
پاؤن کے کیا تو نے ہمارے توڑے ٭
خار صحرائے جنون عرش کے تارے توڑے ٭

عرصہ۔ بالفتح و فتح صاد مہملہ۔ دیر۔ تاخیر۔ غالب
کرتا ہون جمع پھر جگر لخت لخت کو ٭ عرصہ ہوا ہی
دعوت مژگان کئے ہوے ٭ ناسخ ہو گئی
بالکل ہماری عمر غفلت مین بسر ٭ عرصہ اپنی
زندگانی کا مگر اک خواب تھا ٭

عرق عرق ہونا۔ بفتح ہر دو عین مہملہ و
فتح ہر دو راے مہملہ۔ منفعل و شرمندہ ہونا۔ آتش
گنہ کسی نے کیا تھر تھرایا دل اپنا ٭ عرق عرق
ہوے ہم جسکو انفعال ہوا ٭

عریضہ۔ بالفتح و کسر راے مہملہ و سکون
تحتانی معروف و فتح ضاد معجمہ۔ وہ عرضی جو حضرت
فاطمہؓ یا حضرت خواجہ خضرؑ یا پریون کے نام
لکھکر کسی مراد کیواسطے دریا مین بہائی
جائے۔ آتش نہانے کو لگا جانے جو وہ
محبوب دریا مین ٭ عریضون کی جگہ بہنے
لگے مکتوب دریا مین ٭

ع ز

عزت خاک مین ملنا۔ بالکسر و فتح زاے
معجمہ مشدد۔ عزت جاتی رہنا۔ ناسخ خاک مین ملتی ہی
عزت روندتے ہین ہمکو غیر ٭ اس گلی سے
بس ہماری خاک ای صرصر اُٹھا ٭

عزت خدا کے ہاتھ ہی۔ بضم ہاے
معجمہ۔ اللہ آبرو رکھے تو رہے۔ آتش حسن
مین بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہی ٭
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عُریان رہگیا ٭

عزت رہجانا۔ آبرو باقی رہنا۔ آتش
رہگئی عزت خموشی کے سبب سے شکر ہی ٭
زہر دیتا آسمان مجکو جو شربت مانگتا ٭

عزیز جاننا۔ بالفتح و کسر زاے معجمہ و
سکون تحتانی معروف۔ پیارا جاننا۔ غالب
کس واسطے عزیز نہین جانتے مجھے ٭ لعل
زمرد و زر و گوہر نہین ہون مین ٭

عزیز رکھنا۔ بہت مرغوب اور پیارا

سمجھنا۔ آتش دشمنوں کو جان کی دل کی طرح
رکھا عزیز ٭ گرگ کو پالا بغل مین آستین مین
مار کو ٭ ذوق جو مرے واقف جوہر ہین وہ رکھتے
ہین عزیز ٭ تیرہ بختی مین بھی جون خون سیہ تاب
مجھے ٭ ناسخ درازی یاد دلواتی ہی اُس زلف پریشان
کو ٭ عزیز اسواسطے رکھتا ہون نہین شب ہاے ہجر انکو
عزیز کرنا۔ کسی چیز کو اتنا عزیز کرنا کہ دوسرے
کے پاس نہ جا سکے ٭ دوسرا اُس سے فائدہ
پا سکے۔ دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے
دینے مین۔ آتش بوسہ عزیز ہم سے کرے
تو ہزار حیف ٭ کتّے سے تیرے ہمکو عزیز
استخوان نہین ٭
عزیز ہونا۔ (۱) پیارا ہونا۔ ناسخ تھا جو
یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز ٭ کیا برادر کو غم
برادر کا ٭ (۲) دریغ ہونا۔ آتش ہم کتّے
سے تیرے ہمکو عزیز استخوان نہین ٭

ع ش

عشق پیچہ۔ بالکسر و سکون شین معجمہ و قاف
معجمہ و کسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہول
و فتح جیم فارسی۔ اردو مین عشق پیچان کو کہتے
ہین۔ آتش جس سے لپٹا سوکھا مجنون کیطرح
سے وہ درخت ٭ عشق پیچے پر بھی مجھے ہوتا ہی
شک زنجیر کا ٭

عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کی طرح
سے لاحق ہونا۔ ناسخ کر دیا ہی قاق ایسا
عشق کے آزار نے ٭ پیش ازین تیار تھے
ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤن ٭
عشق کرنا۔ بالکسر۔ کسی کی بے انتہا محبت
کرنا۔ ناسخ کیا کیون عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم
مین سنے ٭ نہین شمشیر قاتل یہ وبال اسکا
ہی گردن پر ٭
عشق مین دیوانہ ہونا۔ بکسر دال مہملہ
و سکون تحتانی معروف۔ اسقدر عشق رکھنا کہ
دین و دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی
نہ رہے۔ ناسخ پاؤن مین کانٹے چبھے
ہین پیرہن ہی چاک چاک ٭ باغ مین جو گل
ہی تیرے عشق مین دیوانہ ہی ٭

ع ط

عطر کھینچنا۔ بالکسر۔ عطر نکالنا کسی پھول
یا کسی خوشبودار چیز سے۔ ناسخ بیٹھ جائے
جو گل اندام ہمارا اکدم ٭ عطر کھینچین ابھی
عطار گل قالین کا ٭ آتش کیمیا گر دشمن کو گر دام
کھینچتے ٭ ہم تری زلفون کو دھو کر عطر عنبر
کھینچتے ٭
عطر کی سینک۔ بکسر سین مہملہ و
سکون تحتانی معروف و نون غنہ و کاف عربی

سینک کا ٹکڑا۔ ایک بالشت کے قریب لمبا جسکی ایک نوک پر روئی لپیٹکر عطر مین ڈبو دیتے ہین اور اُس ڈوبی ہوئی روئی پر خشک۔ دئی لپیٹ دیتے ہین۔ **ناسخ** جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہی؎ کوئی تنکا پھیر لے گروہ سمن بر کان مین؎

عطر لگانا - عطر ملنا۔ **ناسخ** ای رشک گل نہ عطر لگانے سے ہو کبھی؎ جو ہی ترے لعاب دہن کی ڈبی مین بو؎

عطر مجموعہ - بفتح میم مہملہ و سکون جیم عربی وضم میم مہملہ و سکون واو معروف و فتح عین مہملہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کر دینے سے تیار ہوتا ہے۔ **آتش** جو ہوگا دسترس اپنا کبھی شانہ کی صورت سے؎ ملینگے عطر مجموعے کا اُس زلف پریشان مین؎

عطر ملنا - بفتح میم مہملہ۔ عطر لگانا **آتش** ؏ ملینگے عطر مجموعے کا اُس زلف پریشان مین؎ **ذوق** ملا جو غیر نے عطر اُسکو وان تو رشک سے یان؎ لکیرین مٹ گئین ہاتھون کی ملتے ملتے ہاتھ؎

ع ق

عقد مین لانا - کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا۔ **ناسخ** لایا ہے کون قحبۂ دنیا کو عقد مین؎ پیر فلک کا کب کوئی داماد ہوگیا؎

عقدہ حل ہونا - بالضم و فتح حاے حطی۔ کسی مشکل بات کا سمجھ مین آجانا۔ کسی مشکل معاملے کا طے پانا۔ **ناسخ** ہنس دیا تو نے تو گو نہ تیرے دانتون سے صنم؎ عقدۂ مشکل دہان تنگ کا حل ہوگیا؎

عقدہ کھلنا - مشکل بات کا سمجھ مین آنا **آتش** دکھایا آئینہ فکر نے جب صفاے آب در سخن کا دہن کو جوہر کھلا زبان کو عقدہ کھلا دہن کا؎ **غالب** وہ کہ جسکے ناخن تاویل سے؎ عقدۂ احکام پیغمبر کھلا؎

عقدہ کھولنا - عقدہ حل کرنا۔ **آتش** دہانہ شبہ ہمین اُسکے حلقہ ہونے سے؎ یہ عقدہ ناف نے کھولا کمر ہی مو تیری؎ **ذوق** ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستان باندھا؎ عجب تقدیر ہے عقدہ وہان کھولا یہان باندھا؎

عقل سے خالی ہونا - بالفتح بیعقل اور احمق ہونا۔ **ناسخ** عقل سے خالی ہے میخانے سے ہے جسکو گریز؎ خم وہ ہے ناسخ کہ ماواے فلاطون ہوگیا؎ **آتش** قید سے کب کی گرفتاری سے چھُٹ جاتا ہے؎ ہے نہ دیوانہ

تو ہی عقل سے انسان خالی ❊
عقل کھو دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ ناسخ
عقل کھو دی تھی جو اے ناسخ جنون عشق نے ❊
آشنا سمجھا کئے اک عمر بیگانے کو ہم ❊
عقل گم ہو جانا۔ بضم کاف فارسی۔ عقل
جاتی رہنا۔ آتش صحرا سے بیچلا ہی ہمین شہر
کیطرف ❊ گم عقل ہوگئی ہی جنون سے مشیر کی ❊

ع ک

عکس پڑنا۔ بالفتح وسکون کاف عربی و
سین مہملہ۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا۔ ناسخ عکس
پڑتا ہی جو تیرا آئینے مین بیشتر ❊ اضطراب اِس
واسطے جاتا رہا سیماب کا ❊ آتش کیا ہی زار
یہ تیری کمر کے سودے نے ❊ پڑا جو عکس
مرا آئنے مین بال ہوا ❊ ذوق تھلیون مین
ہین وہ نقل پڑے آنکا عکس اگر ❊ سے لے
کہکشان کی مانگ مین موتی بھر آسمان ❊
عکس ڈالنا۔ سایہ ڈالنا۔ ناسخ آپ جو مین
او سہی قامت نہ اپنا عکس ڈال ❊ شرم سے
سرو لب جو آبجو ہو جائیگا ❊

ع ل

علاج کرنا۔ بالکسر۔ چارہ کار کرنا۔ دفعیہ
کرنا کسی مرض کا۔ ناسخ جز قتل کیا ہی عاشق بیمار
کا علاج ❊ سو آپ روز کرتے ہین دو چار کا علاج ❊

علاقہ۔ بالکسر۔ اُسقدر زمین جہان تک
حاکم یا والی زمین کو عملداری کا تعلق ہو آتش
ع ہو جائے اِس علاقے مین اپنا عمل تمام ❊
علاقہ رہنا۔ بالکسر۔ تعلق رہنا۔ مطلب رہنا۔
ہوش رہنا۔ آتش دونون سے علاقہ نہ رہا
جاہ کے تم کو ❊ جنت سکے نہ دوزخ کے
ہوے واسے قیامت ❊

ع م

عمر بسر کرنا۔ بالضم۔ زندگی بسر کرنا۔ ناسخ
بسر کی عمر مثل شمع ماتم بزم ماتم مین ❊ چراغ گور
شائد اپنے طالع کا ستارہ ہی ❊
عمر بسر ہونا۔ زندگی کٹنا۔ ناسخ ہوگئی بالکل
ہماری عمر غفلت مین بسر ❊ عرصہ اپنی زندگانی
کا مگر اک خواب تھا ❊
عمر بھر۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون
رائے مہملہ۔ مدت العمر۔ تمام عمر۔ ناسخ
فصل گل ہی چار دن ایام تو بہ ہی مدام ❊ عمر بھر
ہی میکشو باب اجابت باز ہی ❊ غالب تا پھر
نہ انتظار مین نیند آئے عمر بھر ❊ آنے کا عہد
کر گئے آئے جو خواب مین ❊
عمر دراز ہو۔ بفتح دال مہملہ۔ کلمہ دعائیہ ہی
مراد یہ ہی کہ بڑی عمر ہو۔ ناسخ کو تھی گرچہ
شب وصل نے کی ہی لیکن ❊ ہو تری عمر

شب ہجر سے ای یار دراز ٭ غالب
حریف مطلب مشکل نہین فسون نیاز ٭ دعا قبول
ہو یارب کہ عمر خضر دراز ٭

عمر دراز ہونا۔ بڑی عمر ہونا۔ بہت دنون تک زندہ رہنا۔ ناسخ جیتے ہین ظلمت شب فرقت کو کرکے طے ٭ کچھ خضر سے بھی عمر ہماری دراز ہی ٭

عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ موت آنا۔ ناسخ ہوگیا لبریز ای ناسخ پیالہ عمر کا ٭ فرقت ساقی مین ہی کسکو تمناے شراب ٭

عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ موت آنا۔ آتش خواب مین مجکو خیال نرگس مستانہ تھا ٭ آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا ٭

عمر کٹ جانا۔ بفتح کاف عربی۔ عمر گذر جانا۔ ناسخ دمبدم کیا ہی مری عمر کٹی جاتی ہی ٭ دم نہین کہتے ہین شمشیر اسے کہتے ہین ٭ آتش چند روزہ عمر زنجیر تعلق مین کٹی ٭ اک پری کا دست نازک حلقۂ گردن رہا ٭ غالب بے عشق عمر کٹ نہین سکتی ہی اور یہان ٭ طاقت بقدر لذت آزار بھی نہین ٭

عَمر کی زنبیل۔ بالفتح و فتح میم مہملہ و فتح راے معجمہ و سکون نون غنہ و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف و لام مہملہ۔ عَمر نام ایک شخص کا روایت ہی کہ اُسکی جھولی مین سب کچھ سماجاتا تھا اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی مجازاً اُس ظرف کو کہتے ہین جو تقریباً جمیع ضروریات کا مخزن ہو اور بہیئت مجموعی بہت طولانی بھی نہو۔ غالب دُر معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی ٭ غم گیتی سے مرا سینہ عَمر کی زنبیل ٭

عمر گذرنا۔ عمر کٹنا۔ ناسخ عمر گذری اک بت کافر نظر آیا نہین ٭ حشر مین کیونکر خدا کا پائینگے دیدار ہم ٭ ذوق سراغ عمر گذشتہ کا ڈھونڈیے ای ذوق ٭ تمام عمر گذر جائے جستجو کرتے ٭

عمل پڑھنا۔ بفتحتین۔ افسون یا اسم پڑھنا۔ ناسخ چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہون عمل ٭ گنتی کے واسطے یہ وجہ یہ بادام نہین ٭

عمل چلنا۔ افسون پڑھنے کی تاثیر ہونا۔ پریخوانی کا اثر دکھانا۔ ذوق تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہی ٭ لیکن یہ عمل یار پہ چلجائے تو اچھا ٭

عمل ہونا۔ حکومت ہونا۔ آتش مضمون بستہ آئین سراپاے یار کے ٭ ہو جائے اس علاقے مین اپنا عمل تمام ٭

ع ن

عنایت کی نظر ہونا۔ بالکسر۔ نگاہ لطف

ہونا۔ غالب ؎ تو خور سے ہی شبنم کو فنا کی تعلیم ؛ مین بھی ہون ایک عنایت کی نظر ہونے تک ؛

عنقا۔ بالفتح۔ نام ایک جانور کا جو اب ناپید ہی اسی وجہ سے مجازاً جو شے ناپید ہو اُسکی نسبت اطلاق کرتے ہین۔ آتش ایک دن پہونچا نہ دست یار تک مکتوب شوق ؛ طالع بد نے کبوتر کو بھی عنقا کر دیا ؛

عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ آتش راہ بھولون گر شب تاریک مین مین تیرہ روز ؛ منزل ہستی سے عنقا ہو صدائے زنگ و شمع ؛

عنوان۔ بالضم۔ ہر ایک چیز کا آغاز۔ دیباچہ سرنامہ۔ اُردو مین مجازاً لفافے کو بھی کہتے ہین کیونکہ خط کے پہلے یہی ہوتا ہی۔ آتش نکل کے تن سے دکھادیگی اپنے جوہر روح ؛ کھلے گا مطلب خط جبکہ ہوگا عنوان چاک ؛

ع و

عود کرنا۔ بالفتح۔ موقوف شدہ امر کا از سر نو ہونا۔ پھر ہونا کسی بات کا۔ ناسخ رشح لیلی کا عبث ہی تجکو مجنون انتظار ؛ بوئے گل کب عود کرتی ہی گلستان چھوڑکر ؛ آتش عود کرنے کی نہین روح نکلکر تن سے ؛ پھر نہ ہوگا یہ گھر آباد جو ویران ہوگا ؛

ع ہ

عہد توڑنا۔ بالفتح۔ اپنے کیے ہوے قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ غالب تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا ؛ کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر اُستوار ہوتا ؛

عہد سے پھرنا۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ آتش عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار ؛ اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی ؛

عہد کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ ناسخ کیا جو عہد موسیٰ سے بجالایا مین اے ناسخ ؛ بہت گوسالے چاندی کے نہ چھوڑا مین نے ہارون کو ؛ آتش ع عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار ؛ الخ غالب تا پھر نہ انتظار مین نیند آئے عمر بھر ؛ آنے کا عہد کرگئے آئے جو خواب مین ؛

عہدہ دینا۔ بالضم۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا۔ ناسخ کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہین ہم جب سے ؛ دیا ہی خانۂ ویران کو عہدہ پاسبانی کا ؛

عہدے سے باہر آنا۔ بالضم عہدہ برآ ہونا۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اُس سے سبکدوش ہونا۔ غالب عہدے سے مدح ناز کے باہر نہ آسکا ؛ گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہون ؛

ع ی

عیب لگانا۔ بالفتح۔ کوئی بُرائی پیدا کر دینا کسی چیز مین۔ سُقم دیکھنا کسی چیز مین۔ آتش
لگا کر عیب دو دن مین اسے تم پھر بھیجو گے ؎
جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دلکی نام رکھتے مین ؎

عیب و ہنر کھلنا۔ بضم ہاے ہوز و فتح نون معجمہ۔ اچھائی بُرائی ظاہر ہونا۔ آتش جو
چاہین یار سے کہین اغیار غم نہین ؎ خواجہ
کو ہین غلام کے عیب و ہنر کھلے ؎

عید آنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف۔ عیدین مین سے کوئی عید ہونا۔ ذوق ساون
مین دیا ہو مہ شوال دکھائی ؎ برسات مین عید
آئی قدح کش کی بن آئی ؎

عید غدیر۔ بفتح غین معجمہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ غدیر کے معنی اُس تالاب کے ہین جسمین برسات کا پانی جمع رہتا ہی جسکو عرف مین گڑھیا کہتے ہین عید غدیر کے لفظی معانی ہوے گڑھیا کی عید لیکن شیعون کی اصطلاح مین اِس عید کی کیفیت یہ ہی کہ امامیہ مذہب کے مسلمانون مین ماہ ربیع الاول کی نوین تاریخ کو کہ حضرت عثمانؓ کا یوم وفات ہی بوجہ اُس اختلاف کے جو درمیان شیعہ اور سُنیون کے ہی خوشی کرتے ہین بلکہ اُس روز خوش طبعی کی چند بدعتین بھی ہوتی ہین جنکو تہذیب کے مقابلے مین اگر گڑھیا کی گندہ کیچڑ سے مناسبت دیجائے تو حق بجانب ہی یہی سبب ہی کہ اِس عید کے ساتھ غدیر کا لفظ چسپان کیا گیا ہی اِس عید کے کل حرکات اہل تسنن سے مخفی رکھے جاتے ہین۔ آتش جیسے کہ
شادمان ہون مین روز وصال مین ؎ شیعہ کو
یہ خوشی نہو عید غدیر کی ؎

عید کا چاند۔ وہ ہلال جو ایک روز قبل عید کے نکلے۔ آتش ماہ نو دیکھکے دیکھا کئے
ہم صورت یار ؎ ہر مہینے مین ہوا عید کا
چاند ابرو سے ؎

عید کرنا۔ خوشی کرنا۔ ناسخ وہ گلے لگتا
ہی اُسدن اسلئے کرتے ہین عید ؎ سارے
غرون سا وگرنہ غرہ ہی شوال کا ؎

عیش باغ۔ بالفتح۔ ایک مقام ہی شہر لکھنؤ مین جو نواب آصف الدولہ بہادر کے زمانے مین بحیثیت باغ بنوایا گیا تھا اور اُسمین ایک خام تالاب بھی موتی جھیل کے نام سے کھودا گیا تھا اب اُس مقام مین ویرانہ اور سڑک ہی یا ایک کربلا ایک بارہ دری اور ریل کا اسٹیشن اور آبکاری کا گدام ہی موتی جھیل ایک نشیبی خشک میدان کی صورت مین ہی

اُسمین اب پانی نہین بھرنے پاتا بلکہ کاشتکاری
ہوتی ہے۔ آتش کوچہ تیرا عیش باغ اے یار ہے تا دل
ہے ؛ چشم اشک آلود عاشق اُسمین موتی جھیل ہے ؛
عیش کرنا۔ بالفتح۔ خوشی اور چین کرنا۔ ناسخ
پارۂ شیشۂ دل نصب ہے ہر روزن مین ؛ کیجے
عیش زمستان مرے کاشانے مین ؛

باب غین معجمہ

غ ا

غارت کرنا۔ بفتح رائے مہملہ۔ لوٹنا۔ برباد کرنا
تاراج کرنا۔ آتش کشورِ دل کو کیا غارت خط سبزرنگ
نے ؛ گرد لشکر مین جسے سمجھا تھا لشکر ہوگیا ؛ ذوق
فوج مژگان وہ بلا ہووے صف آرا تو کرے ؛
دست بیداد سے یکدست دو عالم غارت ؛ غالب
گھر مین تھا کیا کہ ترا غم اُسے غارت کرتا ؛ وہ جو
ہم رکھتے تھے اک حسرت تعمیر سو ہے ؛
غارت ہونا۔ برباد و تاراج ہونا۔ ذوق
اب جان پر آفت ہے جو آتے ہو دوبارہ ؛ اکبار
تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا ؛
غالب آنا۔ بکسر لام مہملہ۔ غلبہ پانا کسی پر۔ ناسخ
زیر اُن مژگان کو جز ابرو نہ کوئی کرسکا ؛ برچھیان
برآئے جو غالب ہے شمشیر ہے ؛ آتش حذر عالیمقامون
کو ہے لازم خاکساروں سے ؛ پیادے غالب
آتے ہین سوار پشت توسن پر ؛
غالب ہے۔ یقین ہے۔ آتش وہ بد خلق ہون
غالب ہے بعد مُردن بھی ؛ بنے مزار نہ میرے
مزار کے نزدیک ؛

غ ب

غبار۔ بالضم۔ رنجش۔ کدورت۔ غالب ہم
سے عبث ہے گمان رنجش خاطر ؛ خاک مین عشاق
کے غبار نہین ہے ؛
غبار اُٹھنا۔ ہوا کے ساتھ گرد کا بلند ہونا۔ ناسخ
ہون وہ ہیچ کہ گر اُڑائی خاک وحشت مین کبھی ؛
تو یہی سمجھا غبار توسن دلبر اُٹھا ؛
غبار دل مین رہجانا۔ دل مین رنجش
باقی رہجانا۔ آتش ناقص ہے دوستداری مین کامل
نہین ہے تو ؛ دشمن سے بھی غبار اگر دل مین رہگیا ؛
غبی۔ بالفتح و کسر موحدہ و سکون تحتانی
معروف۔ کند ذہن۔ ناسخ ناسخ بڑا غبی ہے خدا
جانے کس طرح ؛ مدت مین ایک نام ترا یاد ہوگیا ؛

غ ر

غرارہ کرنا۔ بالفتح و فتح ہر دو رائے مہملہ۔
مونھ مین پانی بھر کر چند لمحہ زبان کی گردش سے
پانی کو حرکت دینا اُسکے بعد کلی کر دینا۔ آتش
شراب خلد کی خاطر دہن ہے رکھتا صاف ؛ وضو
مین ورنہ یہ زاہد غرارہ کیا کرتا ؛

غرض اٹکنا۔ بفتحتین و فتح الف و فتح تاے ہندی کسی سے غرض متعلق ہونا۔ آتش نماز بیجا بھی نہ ای دل ناگوار طبع ہو ۛ اب توانگی ہو تری اُس ماہ پیکر سے غرض بنا [illegible]

غرض پڑنا۔ غرض متعلق ہونا کسی سے ناسخ پڑتی ہو روشن دلون کو تیرہ جانون سے غرض ۛ جس طرح ہو شمع کو حاجت شب دیجور کی ۛ

غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ ذوق نہ رکھی خوبی و زشتی سے غرض آئنہ وار ۛ گھر مین مہمان جسے اہل صفا نے رکھا ۛ

غرض نکلنا۔ کسی سے اپنا مقصد حاصل ہونا۔ ناسخ گر غرض ناچیز سے نکلے اُسے رکھیے عزیز ۛ پیار سے آغوش مین لیتا ہو شعلہ کاہ کو ۛ آتش عاشق بیتاب کو بوسہ عنایت کیجیے ۛ مرد مفلس کی نکلتی ہو توانگر سے غرض ۛ

غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔ ناسخ ناسخ نہ لینے مین ہون کسی کے نہ دینے مین ۛ مفلس سے کچھ غرض ہو نہ زردار سے غرض ۛ

غرور آجانا۔ بضمتین و سکون واو معروف۔ کبر و نخوت ہونا۔ آتش نالہ بلبل کا نہ سنتا یہ غرور آجاتا ۛ گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا ۛ

غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ کبر و نخوت کرنا۔ ناسخ رسائی میرے اوج فکر تک ہوگی نہ حاسد کو ۛ غرور آگے مرے کرتا ہی کیا تحصیل سُلَّم کا ۛ

غرّہ توڑنا۔ بالفتح و فتح راے مہملہ مشدد۔ کسی کے غرور کو زک دیکر زائل کر دینا۔ ذوق جی مین ہو اپنے غرّہ جوہر کو توڑ دون ۛ آئینہ خیال مکدّر کو توڑ دون ۛ

غرّہ کرنا۔ غرور کرنا۔ ناسخ غرّہ کر حسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام ۛ رنگ سب رنگون مین ہوتا ہی بہت خام سفید ۛ و بضم غین معجمہ و راے مہملہ مشدد۔ ناغہ کرنا۔ نہ آنا۔ آتش وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرّہ ۛ نشاط و عیش مین گذرا کبھی نہ سارا چاند ۛ

غریب۔ بالفتح و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف و موحدہ۔ بیچارہ۔ مسکین۔ مفلس۔ ناسخ مردہ غریب تو ہی گڑھے مین پڑا ہوا ۛ کیا فائدہ جو روضہ ہوا سے مہربان بلند ۛ غالب مجکو پوچھا تو کچھ غضب نہ ہوا ۛ مین غریب اور تو غریب نواز ۛ

غریب خانہ۔ انکسار کی راہ سے اپنے مکان کو کہتے ہین خواہ وہ عالیشان محل ہی کیون نہو اور صاحب خانہ امیر ہی کیون نہ ہو۔ آتش تمتو غریب خانے مین آئے نہ ایک روز ۛ فرمایئے تو خسب کو کسی وقد

آؤن مین ؂

غ ز

غزل کی زمین۔ بفتحتین۔ غزلکی طرح۔ ذوق
لکھون جو مین کوئی مضمون ظلم چرخ برین ؂ تو کربلا
کی زمین ہو مری غزل کی زمین ؂

غ س

غسل کرنا۔ بالضم۔ نہانا۔ ذوق پہونچا
آب تیغ قاتل تا بہ سر اچھا ہوا ؂ ای دل مجروح
لے تو غسل کر اچھا ہوا ؂

غ ش

غش آنا۔ بالفتح۔ بیہوش ہوکر بوجہ ضعف و
نقاہت کے گر پڑنا یا لیٹ جانا۔ ناسخ
یہ حسن و عشق ہی ہر حال مین شریک ہم ؂ کہ آیا
غش مجھے اسکو جو وقت خواب ہوا ؂ آتش
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین ؂
چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا ؂
ذوق۔ جب ضعف سے مجکو غش آیا تو
طنز سے کیا وہ کہتا ہی ؂ بس غش نہ کر معلوم
ہوا کچھ مرنے پر تمہید غش ہو ؂

غش کھا کے گرنا۔ بیہوش ہوکے گرنا۔ ناسخ
غش کھا کے گرے رعد بھی بجلی کیطرح سے ؂
سُن لے جو مری آہ شرربار کی آواز ؂

غش مین پڑے ہونا۔ بیہوش پڑے
ہونا۔ آتش پڑے ہو غش مین کیا مردے
سے آتش آنکھ تو کھولو ؂ خبر کے واسطے بھیجا
ہی اُس بت نے برہمن کو ؂

غش ہونا۔ دلدادہ و فریفتہ و عاشق
ہونا۔ ناسخ گل ؂ مرتے مرتے اُس خورشید
پر بھی غش ہوئی ؂ اب تو گلقند آفتابی ہے
دواے عندلیب ؂ آتش فریاد رس جو داد
نہ دے اُسکی جو رضا ؂ جس نے سُنا وہ
غش مری فریاد سے ہوا ؂ ذوق باعث رشک
ہوا عشق ہمارا ہمکو ؂ تجھپہ بن دیکھے ہی غش
جس نے کہ دیکھا ہمکو ؂

غ ص

غصہ آنا۔ بالضم و فتح صاد مہملہ مشددہ۔ تیہا آنا۔
غضب آنا۔ ذوق آئے تو کہان جائیے
نہ تا جی سے کوئی جائیے ؂ جب تک نہین آتا
اُسے غصہ نہین آتا ؂ غالب چھیڑتا ہون
کہ اُنکو غصہ آئے ؂ کیون رکھون ورنہ غالب
اپنا نام ؂

غ ض

غضب آنا۔ بفتحتین۔ قہر آنا۔ ذوق
خلاف وعدہ سے تیرے مین کل تو جان بلب
آیا ؂ نہ آیا آج بھی گر تو تو ای ظالم غضب آیا ؂

غضب توڑنا۔ قہر نازل کرنا۔ آتش ع

توڑے مئے دکھلا کے آنکھ اپنی غضب چنگیز کا ؎

غضب خدا کا - یہ کلمہ اُس وقت بولتے ہین جب کوئی بات حد اعتدال سے تجاوز کرجاتی ہی - آتش غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری ہے ؎ نہ کرسکے گا گزند ایسی کرکے پالا ٹھنڈ ؎

غضب کرنا - کوئی خطرناک بات کرنا آتش کرتا ہی کیا یہ محتسب سنگدل غضب ؎ شیشے کے ساتھ دل نہ کہین چورچور ہون ؎

غضب ہوجانا - ستم ہوجانا - قہر ہوجانا ناسخ ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب ؎ اُسکو ورد لن ترانی ہوگیا ؎ غالب مجکو پوچھا تو کچھ غضب نہوا ؎ مین غریب اور تو غریب نواز ؎

غضب ہی - آفت ہی - ستم ہی - قہر ہی - اندھیر ہی - ذوق کیا غمزہ ترا برسر بیداد غضب ہی ؎ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہی ؎

ع ف

غفلت کا پردہ - بالفتح و فتح لام مہملہ بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام مین آتش پردے یہ غفلتون کے اگر دل سے دور ہون ؎ مائل سوے سجود سر پرغرور ہون ؎

غ ل

غلام - بالضم (۱) بندہ زرخرید - مطیع و فرمانبردار آتش الٰہی کیون نہین خواہان کوئی صنم اُسکا ؎ یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہی ؎ (۲) گنجفے کے آٹھ رنگون مین سے ایک رنگ کا نام ہی جسکا ورق زرد رنگ ہوتا ہی اور اُسمین پتلی کی صورت بنی ہوتی ہی - آتش یہ بزم وہ ہی کہ لاخیر کا مقام نہین ؎ ہمارے گنجفے مین بازی غلام نہین ؎

غلام ہونا - نہایت مطیع و فرمانبردار ہونا - آتش ع یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہی ؎

غلطی کرنا - بفتحتین - سہو کرنا - غالب دل دیا جان کے کیون اُسکو وفادار اسد ؎ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا ؎

غل کرنا - بالضم - شور کرنا - ناسخ تو نے ظالم دل روشن جو ہمارا توڑا ؎ غل فرشتون نے کیا عرش کا تارا توڑا ؎ آتش کوچۂ یار مین کرتے ہین اندھیرے مین جو غل ؎ خوب پہچانی ہوئی ہی مری دو چار کی شکل ؎

غل مچانا - شور کرنا - ناسخ وصل کی شب غل موذن نے مچایا وقت صبح ؎ کیا خروس بے محل بھر اذان پیدا ہوا ؎ آتش لاتین چلینگی سینے پر اپنے شب وصال ؎ کیا کیا نہ غل مچائیگی خلخال پاے دوست ؎

غل ہونا۔ شور ہونا۔ ذوق پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا یہ راز ؛ بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا ؛

غ م

غم دیکھنا۔ بالفتح۔ غم کے سانحے آنکھون کے سامنے ہونا۔ ذوق نہ دیکھی ہی کسی کسی آفت جہان مین ہم نے تمھارے باعث ؛ اور آگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری دولت نہ دیکھینگے ؛

غمزہ اٹھانا۔ بالفتح۔ معشوقون کے عشوہ وناز کو برداشت کرنا۔ آتش تجھسا حسین ہو یار تو کیونکر نہ اُسکے پھر ؛ ناز بجا و غمزۂ بیجا اٹھائیے

غمزہ اٹھنا۔ معشوقون کے عشوہ وناز کا تحمل ہونا۔ ناسخ مرنا قبول پر مجھے دنیا نہین قبول ؛ غمزے اُٹھینگے مجھسے نہ اِس پیر زال کے ؛

غمزہ کرنا۔ ناز وعشوہ کرنا۔ آتش ناز وادا کو ترک مری یار نے کیا ؛ غمزہ نیا یہ تیر ستمگار نے کیا ؛

غم غلط کرنا۔ بفتح ہر دو غین معجمہ وفتح لام مہملہ رنج کو بھلانا دل کو کسی مشغلے مین لگا کر۔ آتش لطا می کا شکار ابرو ہوا مین خوب کھیلا ہے ؛ کیا ہی غم غلط ہم نے کنار آبجو برسون ؛

غم غلط ہونا۔ رنج فراموش ہونا دل کے بہلانے یا کسی مشغلے سے۔ ناسخ غم غلط ضعف کے باعث سے ہوا غفلت مین ؛ ہجر مین خواب کی جا غش مجھے اکثر آیا ؛ آتش سبزے سے خط یار کے ہوتا ہی غم غلط ؛ کیونکر کہین نوشتۂ قسمت کو ہم غلط ؛

غم کا سکھانا۔ غم کا لاغر کردینا کسی کو۔ ناسخ کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ؛ اشکون مین نہین مثل گہر نام تری کا ؛

غم کا کھا جانا۔ غم کا کسی کو نیست ونابود کردینا۔ غم کا کسی کو قریب مرگ کردینا۔ ناسخ کھا گیا ہی اُسے دوروز مین غم ہی افسوس ؛ حوصلہ جس نے کیا ہی مری غمخواری کا ؛

غم کا گھلا دینا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا غم کا تحلیل کردینا کسی کو۔ ناسخ گھلا دیا ہے غم نوجوان نے پیری مین ؛ سفید بال ہے ہر ایک استخوان اپنا ؛

غم کرنا۔ رنج کرنا۔ ناسخ مرگیا ہون آپ پر کچھ تو بھلا غم کیجئے ؛ گر نہین آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے ؛

غم کھانا۔ رنج یا غصہ یا تلخ بات کا ضبط کرنا۔ ناسخ ناتوامی ہوئی دنرات کے غم کھانے سے ؛ جسقدر بھوک تھی اور مرا زور گھٹا ؛ ذوق کھاتا ہی اِس مزے سے

غم عشق میرا دل ÷ جیسے گرسنہ مارے ہی
حلواے تر پر ہاتھ ÷ آتش عجب نعمت عطا کی ہی
خدا نے اہل عزت کو ÷ عجب یہ لوگ ہین غم
کھا کے دلکو شاد کرتے ہین ÷ غالب ہی
اب اس معمورہ مین قحط غم الفت اسد ÷ ہمنے
یہ مانا کہ دلی مین رہین کھاوینگے کیا ÷

غم نہین - کچھ پروا نہین - **ناسخ** گھر مین آنے دے تو نہ آنے دے غم نہین ÷ مجکو ہی تیرے روزن دیوار سے غرض ÷

غ ن

غنیمت جاننا - بالفتح وکسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف و فتح میم معلہ وسکون فوقانی - جو ممکن ہو اُسے کافی سمجھنا - کم کو بہت سمجھنا - **آتش** سواے رنج کچھ حاصل نہین ہی اس خرابے مین ÷ غنیمت جان جو آرام تو نے کوئی دم پایا ÷ **غالب** نغمہ ہاے دل کو بھی ای دل غنیمت جانیے ÷ بے صدا ہو جائیگا یہ سازہستی ایکدن ÷

غنیمت سمجھنا - غنیمت جاننا - **آتش** وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہی تو آ بدا ای اجل عالم تنہائی ہی میدان خالی ÷ **ذوق** جو دم مزے سے گذرے غنیمت سمجھ اُسے ÷ گردش ہی آسمان کو زمانے کو انقلاب ÷ **غالب** عشرت صحبت خوبان ہی غنیمت سمجھو ÷ نہ ہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہ سہی ÷

غنیمت ہی - بہت ہی - کافی ہی - **ناسخ** پنجہ قاتل ہو رنگین مجھ مین اتنا خون کہان ÷ ہی غنیمت اُسکے ناخن بھی ہون گر دو چار سرخ ÷

غ و

غوطہ دینا - بالضم وسکون واو مجہول وفتح طاے معلہ - بار بار ڈبونا - **ذوق** پنجہ مہر کو خون شفقی مین ہر روز ÷ غوطے کیا کیا ہی ترا دست حنائی دیتا ÷

غوطہ کھانا - بار بار ڈوبنا - **ناسخ** کیون غوطے کھاتے ہم چلے جاتے ہین ساتھ ساتھ ÷ کب دیکھتے ہین شاہد کشتی سوار گنگ ÷ **آتش** خادم چاہنے والون کے ہونگے غوطے کھا کھا کر ÷ بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا مین ÷

غوطہ لگانا - پانی کے اندر بیٹھکر غائب ہونا - **آتش** قلزم فکر مین ہر چند لگائے غوطے ÷ دُر مضمون کوئی یارون سے ہوا کم پیدا ÷

غوطہ مارنا - پانی کے اندر بیٹھکر غائب ہو جانا - **ناسخ** اکیلے تم نہانے کو نہ تر و سن لو ناسخ کی ÷ نہ غوطہ مارے بیٹھا ہو کوئی مردن پانی مین ÷ **ذوق** مرے آنسو ہمیشہ ہین برنگ لعل غرق خون ÷ جو غوطہ آب مین تو نے

گھر مارا تو کیا مارا ؎

غوغا - بالفتح - غل وشور - آتش دیوانۂ قد کے کبھی نالون کو تو سنیئے ؎ ہنگامۂ محشر کا سا غوغا ہی تو یہ ہی ؎

غ ی

غیرت آنا - بالفتح وفتح راے مہملہ - ندامت ہونا - ناسخ ضبط مین کرتا نہین آتی ہی غیرت دوستو ؎ کیا بھلا مونھ سے نکالون آہ بے تاثیر کو ؎ آتش غیرت آتی ہی ہمین بوسے کا سائل ہوتے ؎ حرکت یار سے کیا قابل دشنام کرین ؎

غیرت سے مرجانا - انتہاے ندامت ہونا بکمال درجہ شرمندگی ہونا - ناسخ غیر جب کہتا ہی اسیر مین بھی مرتا ہون تب آہ ؎ وہ تو کیا مرتا ہی بس غیرت سے مرجاتا ہون مین ؎

غیرت کا تقاضا - بفتح فوقانی دوم - باربار دل مین ندامت ہونا کسی بات کو سوچ سوچ کر - آتش ملتا جو نہین یار تو ہم بھی نہین ملتے ؎ غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہی تو یہ ہی ؎

غیرت کی جگہ ہی - نادم ہونا چاہیئے - شرم کرنا چاہیئے - ناسخ لگا اک وار پورا ہی جگہ غیرت کی او قاتل ؎ تری تلوار پر میرا وہان زخم ہنستا ہی ؎

غیرت ہونا - شرم وندامت ہونا - ناسخ روگ الفت کا لگائے پھرتے ہین ہم ساتھ ساتھ ؎ لوگ مرتے جاتے ہین ہوتی نہین غیرت ہمین ؎

باب فای معجمہ

ف ا

فاتحہ پڑھنا - بکسر فوقانی - مُردون پر یا مُردون کی قبر پر سورۂ حمد وقل ہو اللہ پڑھنا - آتش فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار ؎ دو ہی دن مین پاس الفت اسقدر جاتا رہا ؎

فاتحہ دلانا - کھانے کی چیز پر کسی میت کی روح کو ثواب پہونچانے کے لئے فاتحہ پڑھوانا - ناسخ کھانے پکا پکا کے دلاتے ہین فاتحہ ؎ مردہ غذاے مور ہوا دمیان گور ؎

فاقہ مستی - بفتح میم مہملہ - اکثر فاقون کی نوبت ہونا - غالب قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہان ؎ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن ؎

فال دیکھنا - کسی امر کے ہونے یا نہونے کا شگون لینا کسی مقام کلام سے یا ایسی کتاب سے جو اسی غرض کے لئے وقف ہو - ذوق بلا سے گردانیال کا سا نہین ہی پاس اپنے

فارنامہ ؁ ہم اپنے نقطون سے داغ دل کی ہی فال دولت نہ دیکھ لینگے ؁

فالسا۔ ایک قسم کا میوہ ہندی جو عناب ولایتی کے مشابہ ہوتا ہی مگر اُس سے بہت چھوٹا۔ یہ پھل شیرین شکری کہلاتا ہی اور ترشی مائل کو شربتی کہتے ہین اسکی پیدائش گرمی مین ہوتی ہی اکثر شربت بناکر استعمال ہوتا ہی تاثیر اسکی سرد ہی۔ آتش افشرے کا بوسہ بازی مین مجھے ملتا ہی لطف ؁ قند کی ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے ؁

ف ت

فتح پیچ۔ بالفتح۔ ایک قسم کی پیٹ ہی عورتون کے سر کے بالون کی جسمین چوٹی اوپر سے کسی قدر اونچی رہتی ہی۔ آتش منھدی سے تیرے ہاتھون کی گل ضرب دست کھائے ؁ چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے ؁

فتنہ اٹھانا۔ بالکسر۔ فساد برپا کرنا۔ ذوق کیا کہتے ہو آینگے سر خاک شہیدان ؁ کچھ فتنے اٹھانے ہون مزارون سے تو کہیئے ؁

فتنہ اُٹھنا۔ فساد اُٹھنا۔ ناسخ بیٹھتا ہی وہ ستمگار وہان اے قاصد ؁ فتنۂ حشر بھی دن رات جہان اُٹھتا ہی ؁ ذوق خاک عاشق پہ اُٹھے جائے غبار ؁ فتنۂ محشر تری رفتار سے ؁

فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اٹھنا۔ ذوق ہماری خاک پہ برپا ہی ذوق فتنۂ حشر ؁ سمند ناز پہ کیون آیا فتنہ گر چڑھکر ؁ غالب نام کا میرے ہی جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا ؁ کام مین میرے ہی جو فتنہ ہی کہ برپا نہ ہوا ؁

فتنہ جاگ اٹھنا۔ اُس فساد کا جو رفع ہو چکا ہو از سر نو اٹھنا۔ آتش بار بار برپا قیامت کی خرام ناز نے ؁ جاگ اُٹھے فتنۂ خوابیدہ اکثر سیکڑون ؁

فتنہ جگانا۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔ آتش سونے نہ جاؤ فتنہ جگاکر تمام رات ؁ وعدہ ہی میرے آپکے دن بھر تمام رات ؁

فتیلہ جلانا۔ بالفتح وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف۔ نقش لکھکر کسی کاغذ پہ حسب قاعدۂ عمل لپیٹ کر جلانا۔ آتش آہ کا اپنی فتیلہ نہین کس رات جلا ؁ عمل حب کی بہت ہم نے بھی دعوت دی ہی ؁

فتیلہ ناک مین دینا۔ ناک مین بتی کرنا۔ دق کرنا۔ آتش فتیلہ اُس کا اُسکی ناک مین دیتا ہون مین مجنون ؁ مری دیوانگی دم بند کرتی ہی پریزاد ان کا ؁

ف د

فدیہ - بالکسر - کسی قیدی کو روپیہ دیکر قید سے چھڑانا یا کسی گردن زدنی کی جان روپیہ دیکر بچانا - آتش فدیے بہت اُس ابروے خمدار کے سے ہیں ؛ چور نگ کی کمی نہین تلوار کیلئے ؛

ف ر

فرار کر جانا - بالفتح - بھاگ جانا - ناسخ کیون ہو نہ جاے اہل جہان کا لہو سفید ؛ الفت کا اڑ گیا ہی جہان سے فرار رنگ ؛

فراغت ہونا - بفتحتین و لفتح غین معجمہ - فارغ البالی ہونا - آتش زندگی مین جو فراغت نہوئی تو نہوئی ؛ ای فلک تنگ نہو گور ہماری تیار ؛

فرد - کوئی سی ایک چیز خواہ کاغذ کا ٹکڑا خواہ انسان خواہ چھپا ہوا کپڑا لحاف و رزائی کا خواہ جوڑے کے دو چیزون مین سے ایک چیز مثلاً ایک چھڑا ایک پازیب یا ایک کڑا - آتش وہ ایسا کون سا معشوق ہی جسکو نہین چاہا ؛ فرد حق جتنی ہین انپر ہماری ہی نشانی ہی ؛

فرش بچھانا - بالفتح - بہت بڑا بچھونا بچھانا - آتش فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے ؛ شمع پروانون کی خاطر سے جلایا چاہیے ؛

فرشتے کا کان مین پھونکنا - غرور و نخوت مزاج مین آنا - اپنے کو سب سے بالاتر سمجھنا - آتش فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان مین کس کے ؛ وہ کون سر ہی کہ جسپر ہی کج کلاہ نہین ؛

فرشتے کی نہین سنتے - اچھے اچھے کی سماعت نہین کرتے - اپنے سے بدرجہا بالاتر شخص کی سماعت نہین کرتے - آتش کا فر عشق فرشتے کی نہین سنتے ہین ؛ کس سے کہتا ہی وہ غارتگر ایمان چلیے ؛

فرش سے عرش تک - زمین سے آسمان تک - غالب فرش سے تا عرش وان طوفان تھا موج رنگ کا ؛ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا باب تھا ؛

فرصت دینا - بالضم - مہلت دینا - ذوق دیتا ہی دور چرخ کسے فرصت نشاط ؛ ہو جسکے پاس جام وہ اب جم سے کم نہین ؛

فرصت مانگنا - مہلت کا خواہان ہونا - آتش ایکدن فرصت جو مین برگشتہ قسمت مانگتا ؛ دیدۂ تر نوح کے طوفان سے رخصت مانگتا ؛

فرصت ملنا - مہلت ملنا - ناسخ ایکدم یار کو بوسون سے نہ فرصت ملتی ؛ گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہان ہوتا ؛ آتش فرصت ملی نہ گریہ سے اک لحظہ عشق مین ؛ پانی مرے

لہو کا اس آزار نے کیا ÷ غالب ہم بھی دکھائین تمکو کہ مجنون نے کیا کیا ÷ فرصت کشاکش غم پنہان سے گر ملے ÷

فرصت ہونا - مہلت ہونا - ناسخ خار صحرا بیٹھکر دم بھر نکالین پائون سے ÷ ہو اگر سر پیٹنے سے ای جنون فرصت ہمین ÷ غالب کشاکشہاے ہستی سے کرے کیا سعی آزادی ÷ ہوئی زنجیر موج آب کو فرصت روانی کی ÷

فرض ادا کرنا - بالفتح - جس بات کا کرنا شرعاً و رواجاً ہر طرح سے واجب ہو اُسکی تعمیل کرنا - آتش گور تک ساتھ رہے پڑھ کے جنازے کی نماز ÷ فرض جو تھا سو ادا تمنے کیا میرے بعد ÷

فرض کرنا - تھوڑی دیر کے لئے کسی بات کے وجود کو تسلیم کر لینا - غالب ہر سیکڑے کو ایک گرہ فرض کرین ÷ ایسی گرہین ہزار ہون بلکہ سوا ÷

فرق آنا - بالفتح - بل آنا - تفاوت واقع ہونا - اختلاف ہونا - ناسخ ہزارون داغ مرے آفتاب سے چمکے ÷ نہ فرق ظلمت روز فراق مین آیا ÷ آتش حسن کی طرح سے آیا نہ مرے عشق مین فرق ÷ زلفین وان مند گئین یان حال پریشان نہ گیا ÷

فرق باقی رہنا - تفاوت کا نہ مٹنا - کچھ بل رہجانا - ناسخ یار کو چھوڑ دیا پر نہ سہا رشک رقیب ÷ فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تھر مین ÷

فرمان جاری ہونا - بالفتح - حکم جاری ہونا - ناسخ لالہ و گل کیا کہ ہین منقاد نافرمان تک ÷ باغ مین مانند جو جاری ہی فرمان بہار ÷

فروغ پانا - بالفتح و ضم راے مہملہ و سکون واو مجہول و غین معجمہ - غالب ہونا کسی پر باعتبار فروغ و عروج کے - ناسخ آگے اُفتادون کے پاتے ہین کوئی سرکش فروغ ÷ سرد ہو جاے نہ کیون بازار آتش آب سے ÷

فریاد کرنا - بالفتح - (۱) غل مچا کر دہائی دینا - نالہ و فغان کرنا - ناسخ ع ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم ÷ ذوق ترے اسیر جو صیاد کرتے ہین فریاد ÷ تو پھر وہ دم ہی نہین زیر دام لیتے ہین ÷ (۲) نالش و استغاثہ کرنا - آتش انھین سے جوہری فریاد کرنے آنکے آتے ہین ÷ پسے جاتے ہین موتی پیستے ہین جب وہ دندان کو ÷

فریادی - فریاد کرنے والا - آتش ای چرخ نہین زندے ہین بیداد سے نالان ÷ فریادی ہین مردے بھی ترے ظلم و ستم سے ÷

فریادی آنا - مستغیث ہو کر آنا - نالش

کرنے آنا۔ آتش کیا ہی حسن نے ساماں ہو بان
چاہیئے تمکو ؛ ملے داد آنکی فریادی جو
ہین سرکار مین آئے ؛

فریب جانا۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی مجہول وموحدہ۔ فریب کارگر ہونا کسی پر۔ غالب جو منکر وفا ہو فریب اُسپہ کیا چلے ؛ کیون بدگمان ہو دوست سے دشمن کے باب مین ؛

فریب دینا۔ چکمہ دینا۔ مکر و دغا کرنا کسی کے ساتھ۔ غالب ۔ زہے کرشمہ کہ یون دے رکھا ہی ہمکو فریب ؛ الخ

فریب کھانا۔ کسی کے فریب مین پھنس جانا۔ ناسخ کھائے ہین ایسے ترے محراب ابرو کے فریب ؛ بھاگتے ہین خوب ہم مسجد کی بھی محراب سے ؛ آتش ویسے فریب اُسنے حریفون سے کے کھائے ہین ؛ حق حق کہون مین گر تو کہے وہ صنم غلط ؛ غالب گرچہ ہون دیوانہ پر کیون دوست کا کھاؤن فریب ؛ آستین مین دشنہ پنہان ہاتھ مین نشتر کھلا ؛

فریب مین آنا۔ فریب کھانا۔ ناسخ آگئے ہین کسقدر ہم بھی فریب عشق مین ؛ الخ آتش کمندون سے نہین کم سبحہ و زنار کے حلقے ؛ پھنسے وہ جو فریب کافر و دیندار مین آئے ؛ غالب ہستی کے مت فریب مین آجائیو اسد ؛ عالم تمام حلقۂ دام خیال ہے ؛

ف س

فساد کرنا۔ بالفتح۔ جھگڑا بکھیڑا کرنا۔ آتش بجا مین جان کو کر کے تصدق عزت ؛ وگرنہ دل نے نہین کونسا فساد کیا ؛

ف ش

فشار ہونا۔ بالکسر۔ دبوچا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ ناسخ کسی کو مین نے دبوچا کنار مین نہ کبھی ؛ ہوا ہی گور مین کسواسطے فشار مجھے ؛

ف ص

فصد کھُلنا۔ بالفتح۔ نشتر دیکر کلائی کی رگ یا کہنی کی دوسری جانب کی رگ سے لہو کالا جانا معالج کی رائے سے۔ ناسخ کھلے گر فصد تیری خون ہوجائے زمانے کا ؛ تو وہ لیلیٰ ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہی ؛

فصد کھلوانا۔ رگ مین نشتر لینا۔ ناسخ کھلوائی فصد یار نے مین قتل ہوگیا ؛ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے ؛

فصد کھولنا۔ سررو یعنی نبض کے پاس کی رگ یا ہفت اندام یعنی کہنی کے دوسری

جانب کی رگ مین نشتر دیکر لہو نکالنا۔ ناسخ
نیش مژگان سے فصد میری کھولدے ؛
تیری چشم سرمہ گین کا ہی سودا جوش پر ؛

فصل آنا۔ بالفتح۔ موسم آنا۔ ناسخ
فصل گل آنے نہین پائی کہ تو یاد آگیا ؛ اے
جنون دیوانہ ہون مین اپنے دل کی یاد کا ؛

فصلی بخار۔ بالفتح وتحتانی معروف۔ وہ بخار
جو تداخل فصل کی وجہ سے آجائے یعنے
اختتام سرما و آغاز گرما و اختتام گرما و آغاز سرما
مین جو تپ آتی ہی۔ آتش کشتہ ہی گرم جوشی
ہرجائی یار کا ؛ مارا ہوا دل اپنا ہی فصلی بخار کا ؛

ف ض

فضیلت لیجانا۔ بالفتح وتحتانی معروف
فائق ہونا۔ فوق لیجانا۔ آتش مصحف رخسار
کے مضمون سوا مضمون نہین ؛ سب کے
مضمون پر مرے مضمون فضیلت لیگئے ؛

ف ق

فقیر کی گدڑی۔ بالفتح وکسر قاف معجمہ
سکون تحتانی معروف وضم کاف فارسی و
سکون دال مہملہ وکسر رائے ہندی وسکون
تحتانی معروف۔ دلق درویش۔ وہ کپڑا جس
مین بہت سے پیوند لگا کر فقرا پہنتے
ہین۔ آتش وہ لعل لعل لب ہی مرے
شاہ حسن کا ؛ سودے مین جسکے بکتی ہے
گدڑی فقیر کی ؛

فقیر ہو جانا۔ گرستی و دنیا داری چھوڑ کر
فقیری اختیار کر لینا۔ ناسخ جی مین ہی ہو جائیے
اُس سرو قامت پر فقیر ؛ بس کسی آزاد کے
تکیے پہ لبستر کیجئے ؛

ف ک

فکر۔ بالکسر۔ تردد۔ اندیشہ۔ مضمون آفرینی
کا غور نظم یا نثر مین۔ آتش لعل لب کے
جس سے مضمون ڈھل گئے فکر اُسکی ہی ؛
اِن نگینون کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا ؛

فکر آپڑنا۔ تردد درپیش ہو جانا دفعتاً۔ ناسخ
کیون دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہی ؛ کوئی ہرگز
نہین نقصان خدا حافظ ہی ؛

فکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی
اندیشہ و تردد نہ ہونا۔ ناسخ فکر سے مین نہین
خالی غم جانان مین کبھی ؛ کبھی زانو پہ مرا سر ہی
گریبان مین کبھی ؛

فکر سے غافل ہونا۔ بکسر فائے معجمہ
بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ و تردد نہ ہونا۔ آتش
عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا اے
جان جان ؛ فکر سے غافل تری جن و بشر
کوئی نہ تھا ؛

فکر کرنا۔ تردد و غور کرنا۔ کوشش کرنا۔ تدبیر کرنا۔ آتش عیب الفت روز اول سے مری طینت مین ہی ٭ داغ لالہ کے لیئے کیا فکر مرہم کیجیئے ٭

فکر مین ہونا۔ فکرمند ہونا۔ کسی کو زک دینے کی تدبیر سوچنا۔ آتش شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیئے ٭ محو یار و دوست مین ہون فکر دشمن مین نہین ٭

ف ل

فلک پر چڑھنا۔ بفتحتین۔ تعلی کی لینا بہت بلند ہونا۔ ذوق کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ٭ کہ دو ر آپکو کھینچے ہی تیرے سر جھکر ٭

فلک پر دماغ رہنا۔ غرور و ناز ہونا۔ ناسخ فلک پر مہر و مہ کی طرح رہتا ہی دماغ انکا ٭ کیا جن غافلون نے گردشون سے سیم و زر پیدا ٭

فلک پر ستارہ ہونا۔ ستارہ بلند ہونا۔ خوش نصیبی۔ اوج اقبال۔ آتش زیر دیوار ہین ہم بام کے اور وہ ماہ ٭ ہم زمین پر ہین فلک پر ہی ستارہ اپنا ٭

ف و

فوارہ چھوٹنا۔ بالفتح و فتح واو مہملہ مشدد و فتح رائے مہملہ۔ حوض کے پانی کا اُس جو فدار ستون مین جو وسط حوض مین نصب ہوتا ہی چڑھکر اُس طرف کے سوراخون سے جو بالائے ستون لگا ہوا ہی بہت سی دھارون مین بر آمد ہو کر پھر حوض مین جانا۔ ناسخ وہ گریان ہون یقین ہی سالہا بے آب ہی چھوٹے ٭ بنائین گر کھلوانے والے فوارہ مری رگِ گل کا ٭ آتش چلتی رہے چھری تری ای ترک صید پر ٭ فوارہ چھوٹتا رہے خون شکار کا ٭

فوج کا نشان۔ بالفتح۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہی یا جسکے نیچے فوج جمع رہتی ہی۔ ناسخ ساتھ اشکون کے دود آہ نہین ٭ ہین مری فوج کے نشان سیاہ ٭

فوق لیجانا۔ بالفتح۔ فائق ہونا۔ غالب ہونا۔ ناسخ جام اپنا ہی لبالب جام خالی اُنکے پاس ٭ میکدے مین لیگئے ہین فوق ہم جمشید پر ٭

فولاد کا دل۔ بالفتح۔ نہایت سخت دل۔ آتش فراق یار مین جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہی ٭ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا ٭

فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ۔ ناسخ مری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ ٭ ای جنون تجکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ ٭

ف ی

فیض پانا۔ بالفتح۔ کسی کی ذات سے کچھ

فائدہ اٹھانا۔ ناسخ فیض ظالم سے نہین پایا کسی
نے غیر ظلم ٭ آب خنجر سے بھلا کب کشت دہقان
سبز ہو ٭ غالب دیکھیئے پاتے ہین عشاق
بتون سے کیا فیض ٭ اک برہمن نے کہا ہی کہ
یہ سال اچھا ہی ٭

فیض پہونچنا۔ کسی کی ذات سے کچھ فائدہ
ہونا۔ ناسخ اُسکو پہونچا نہین ای جان ترا فیض قدم
سنگ پر کیون نہ نشان کف پا پیدا ہو ٭

فیض کو پہونچنا۔ فیض پانا۔ آتش گردون
سے نہو دولت دنیا کا طلبگار ٭ کب فیض کو پہونچا
ہی کوئی مال دنی سے ٭

باب قاف معجمہ

ق ا

قابو پانا۔ بضم موحدہ و سکون واو معروف۔
اختیار حاصل کرنا۔ موقع پانا۔ ناسخ چاہتا ہے
ملکے جسم پاک سے ہو جائے ایک ٭ کیا کرے
پاتا نہین ایجان قابو آئنہ ٭ ذوق تہ خنجر
ترے بسمل نے ہی ہی ٭ فراق ابو تڑپنے کا
نہ پایا ٭

قابو پر چڑھنا۔ کسی کے قبضے مین آجانا۔ آتش
یار قابو پہ چڑھا میرے اندھیری رات مین ٭
آب حیوان خضر کو ہاتھ آگیا ظلمات مین ٭ ذوق
عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا ٭
آسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا ٭

قابو مین آجانا۔ قبضے مین آجانا۔ ناسخ
دل دیکے آگیا ترے قابو مین ای صنم ٭ مین
اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا ٭

قابو مین لانا۔ قبضے مین لانا۔ ناسخ۔ سانپ
کو قابو مین لا کر چھوڑ دینا زہر ہی ٭ جان سے
مایوس ہون مین زلف جانان چھوڑ کر ٭

قابو مین ہونا۔ اختیار مین ہونا۔ آتش
قابو مین یار عشق کی تاثیر سے ہوا ٭ کیا حسن اتفاق
یہ تدبیر سے ہوا ٭

قاصد۔ بکسر صاد مہملہ۔ پیک۔ نامہ بر۔ ناسخ
قاصد قاصد مین کر رہا تھا ٭ کیا دیر لگائی آہ
قاصد ٭

قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرے
لفظ کا قافیہ ہو شعر مین منضبط ہونا۔ ناسخ مدت
سے بیٹے حضور جو ہون مین حضور سے ٭ اب
قافیہ بھی بندھ نہین سکتا حضور کا ٭

قافیہ تنگ کرنا۔ زچ اور پریشان
کرنا۔ ذوق کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی مین قافیہ
تنگ ٭ طبع موزون کی دکھاتا تھا جو موزونیت ٭

قافیہ تنگ ہونا۔ زچ اور پریشان ہونا۔ آتش
اک آبلہ پاپ پک کے خوغی سے ہوئی ہی ٭ کیا

شعر کہون قافیہ ہی تنگ زبان کا ۔ ذوق
آنہین سکتے بیان مین ترے اوصاف تمام ۔
ہوتا ہی قافیہ سنجون کا یہان قافیہ تنگ ۔

قاق۔ لفظ ترکی ہی۔ لاغر و نزار۔ ناسخ کردیا ہی
قاق ایسا عشق کے آزار نے ۔ پیش ازین
تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پانون ۔

قالب۔ بکسر لام مہملہ۔ (۱) وہ لکڑی کا سر
جسپر دستار بند کپڑا لپیٹ کر پگڑی باندھتے
ہین۔ (۲) بدن انسان کا جسمین روح رہتی ہی۔ آتش
تو نے اک بیچا سجا ہی ہاتھ سے اپنے جو یار ۔
کرتے ہین قالب تہی سنکر اُسے دستار بند ۔

قالین سکے رونٔین۔ وہ باریک باریک
نرم ریشے جو طولاً قالین مین ہوتے ہین۔ ناسخ
اُسکے تلوون کی نزاکت کا کرون مین کیا بیان ۔
رونٔین ہین قالین کے مانند سوزن زیر پا ۔

قائل ہونا۔ بکسر ہمزہ۔ دل مین مان جانا
کسی کی بات کو۔ تسلیم کرنا کسی امر کو۔ ناسخ
نقل کی ہی دفتر تقدیر کے دیوان مین ۔ کاتب تقدیر
قائل ہین مری تحریر کے ۔ آتش کسطرح سے
دل وحشی کا مین کہنا مانون ۔ کوئی قائل نہین
دیوانے کی دانائی کا ۔ ذوق دکھلائے ہمنے
سنگ جو اپنے دُر سر شک ۔ قائل ہماری آنکھ
کے سب جوہری ہوے ۔

ق ب

قبر کا پتھر۔ بالفتح۔ سنگ لحد۔ آتش
پیوند خاک ہو گئے اک بت کی راہ مین ۔ پتھر
ہماری قبر کا سنگ نشان ہوا ۔

قبضہ کرنا۔ بالفتح و فتح ضاد معجمہ۔ کسی چیز کو
اپنے قابو مین کرنا۔ آتش فنا ہو کر بھی چھوٹیگی
نہ خو نظارہ بازی کی ۔ ہماری خاک کے ذرے
کرینگے قبضہ روزن پر ۔

قبلے کیطرف مونھ ہونا۔ بالکسر۔
اُس جانب مونھ ہونا جدھر کعبہ ہی۔ آتش
گردون سے چاہتے ہین یہی ہم گناہگار ۔
مونھ سوے قبلہ آنکھین ہون جلاد کیطرف ۔

ق ت

قتل کرنا۔ بالفتح۔ سر کاٹنا کسی کا۔ جان
سے مار ڈالنا کسی کو۔ ذوق قتل کرتا ہی ترا
بسمل سے یہ کہنا کہ لو ۔ اب تو دامن بھی ہوا
لوہو سے ترا اچھا ہوا ۔ غالب ؎ قتل کرتا ہی
لگاوٹ سے ترا رو دینا ۔ الخ

ق د

قد بڑھنا۔ بالفتح۔ بلند قامت ہونا۔ بالا
مین بڑھنا کسی کا۔ ناسخ قد وہ بوٹا سا نہین
بڑھتا تو ہی حسن اور بھی ۔ بس مجھے گلبن ہی
کافی ہی نہین پروا ے زر ۔

قدر اٹھ جانا - بالفتح - قدر و منزلت جاتی رہنا - **آتش** آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی ٭ مقدور ہو تو قفل لگا دیں زبان میں ہم ٭

قدر رکھنا - منزلت رکھنا - عزت رکھنا - **آتش** خاتم دست سلیمان قدر کیا رکھتی ہی یان ٭ لوح محفوظ اک نگینہ ہی ہمارے نام کا ٭

قدر رہنا - منزلت باقی رہنا - **ناسخ** ہمکل جو چاند دار آڑ اسکے وہ شام کو ٭ پھر آسمان پہ قدر رہے کیا ہلال کی ٭

قدر سمجھنا - منزلت و رتبہ کو پہچاننا مرتبہ شناسی - **ناسخ** ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی ٭ لکھا ہی صفحۂ رُخ پر خدا نے بیت ابرو کو ٭ **ذوق** سمجھا قدر ہی ناقص کب اس غزل کی ذوق ٭ یہ روشن آپ نے کیون پیش کور کی قندیل ٭

قدر کرنا - توقیر کرنا - عزت کرنا - **ناسخ** کی سیہ کارون نے میرے نور عرفان کی نہ قدر ٭ تشبیرہ بھی خلق مین خورشید عالمتاب تھا ٭

قدر کھلنا - مرتبہ معلوم ہونا - **آتش** ہاتھ مین رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی ٭ نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا ٭

قدر کھونا - عزت کھونا - منزلت و توقیر کو رائگان و برباد کرنا - **آتش** قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہی قدر ٭ عدم آب سے ارزان ہو بہا گوہر کا ٭ **ذوق** دست ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر ٭ چٹکیون مین ہین اُڑا سے اُسے کیا کیا صراف ٭

قدر ہونا - عزت ہونا - **ناسخ** چاند چھپتا ہی جو دو دن ہوتی ہی مشتاق خلق ٭ ہو گئی قدر اسکی جو نظرون سے پنہان ہو گیا ٭

قدم - بفتحتین - گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جو تیز ہو اور اُسکے ہمراہ انسان چل سکے - **آتش** دوڑتے دوڑتے کسدن نہین عاشق مرتے ٭ جانتا ہی نہین اُس ترک کا رہوار قدم ٭

قدم آگے رکھنا - آگے چلنا - **ذوق** ہے ناواقف رہ پہلے ہی رہبر موجود ٭ گو رہے آگے قدم دیکھ عصا نے رکھا ٭

قدم آگے رہنا - پیشرو ہونا - پیشروی کرنا - آگے چلنا - **آتش** بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا ٭ گرد اپنے کاروان کی پس کاروان نہ تھی ٭

قدم اوٹھانا - پانُون کو اوٹھانا - چلنے کی نیت سے - چلنا - **ذوق** راہ جنون مین جلد اوٹھاؤن جو مین قدم ٭ پائے رفیق وہمت رہبر کو توڑ دون ٭

قدم اوٹھائے جانا - جلد جلد جانا - تیز رفتاری - **ناسخ** رو ٹھے جاتے ہو دکھائے

قدم ای یار جو تم ؛ نہ خفا ہو تو کہون یہ نہین
رفتار پسند ؛

قدم اوٹھ جانا - فرار ہونا۔ بھاگنا۔ آتش
اوٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم ؛
آگے ہم عمر روان سے بھی چلے چار قدم ؛

قدم اوٹھنا - پانون اوٹھنا چلنے کی نیت
سے۔ چل سکنا۔ ناسخ ظالم ترے کوچے
سے قدم اوٹھ نہین سکتا ؛ کیونکر نہ چلون
سایۂ دیوار کی رفتار ؛ ذوق آتی ہے
صداے جرس ناقۂ لیلیٰ ؛ صد حیف کہ مجنون
کا قدم اوٹھ نہین سکتا ؛ غالب رنج رہ کیون
کھینچیے واماندگی کو عشق ہے ؛ اوٹھ نہین سکتا
ہمارا جو قدم منزل مین ہے ؛

قدم اوکھڑنا - کسی جگہ سے ہٹنا یا بھاگنا
قدم کا کیچڑ وغیرہ مین دھنس کر پھر باہر نکلنا۔ ذوق
دل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا ؛
اور قدم اوکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا ؛

قدم بھاری ہونا - پیرانہ چلنا۔ پیر اٹھانا نہ اوٹھ
ہونا۔ قدم نامبارک ہونا۔ آتش قدم بھاری
ہمارا ہوگا ہمپر باغ عالم مین ؛ وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی
جسپر اپنا آشیان ہوگا ؛

قدم پڑنا - پانون پڑنا کسی شے پر۔ کف پا کا
مس کرنا کسی شے کو پانون رکھتے وقت۔ ناسخ
خوف آتا ہے کسی مغفور کی مژگان نہو ؛ دشت
مین پڑنے نہین دیتا قدم مین خار پر ؛ آتش
عالم مستی مین چلتا ہے جو تیری چال وہ ؛ اپنی
آنکھون پر قدم پڑتا ہے اوس طاؤس کا ؛

قدم پکڑنا - کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے ٹھہرا لینا
چلنے والے کو۔ قیام ہونا کسی جگہ پر۔ ناسخ
زمین کوچۂ جانان قدم پکڑتی ہے ؛ جو قصد کرتے
ہین وحشت سے ہم نکلنے کا ؛

قدم چومنا - پابوس ہونا۔ قدمبوسی کرنا۔ آتش
عاشقون سے جو مسیحا نے سن پایا ہے ؛ چومنے
آتے ہین ہر صبح کو بیمار قدم ؛

قدم رکھنا - کسی کے گھر جانا۔ کسی جگہ جانا۔ ناسخ
قدم اغیار کا رکھنا ہو گوارا کیونکر ؛ ترے در پر
ہے مجھے شغل جبین سائی کا ؛ آتش منزل عشق
کی وہ راہ ہے رکھتے ہی قدم ؛ نکلے قزاق ہر اک
حور شمائل دوڑا ؛

قدم رنجہ کرنا - بفتح رائے مہملہ و سکون
نون غنہ و فتح جیم عربی و سکون ہاے مختفی۔
تشریف لانا۔ آنا۔ آتش آتش آغاز محبت کا
ہو انجام بخیر ؛ خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام
کرین ؛

قدم کہین کا کہین پڑنا - بفتح ہر دو کاف
عربی و کسر ہر دو ہاے ہوز و سکون ہر دو تحتانی

معروف و ہر دو نون مغنہ۔ پانوٴن کا بہکنا
چلنے مین ضعف یا نشے سے۔ ناسخ قدم
رکھا کہین اور جا پڑا کہین کا کہین ٭ ہمین تو
بادہ کش و خاک اختیار نہین ٭

قدم کے ساتھ۔ مراد ہمراہی اور رفاقت
سے ہی۔ ناسخ میناے مے کے ہم نہین محتاج
میفروش ٭ مانند آبلہ ہی ہمارے قدم کے
ساتھ ٭

قدم گاڑنا۔ بالاستقلال قیام کرنا کہین
پر۔ ناسخ خاک پھل پایا نہ ہم نے گو درختونکی
طرح ٭ زندگی بھر کوے جانان مین قدم
گاڑے رہے ٭

قدم گڑنا۔ قیام ہونا کہین پر۔ پانوٴن کا دھنس
جانا کسی جگہ۔ ذوق بل بے گریہ گل زمین ہو کر
قدم گڑنے لگا ٭ اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا
بھنور پڑنے لگا ٭

قدم لڑکھڑانا۔ بفتح لام مہملہ و سکون
راے ہندی و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح
راے ہندی۔ لغزش کرنا پانوٴن کا۔ پانوٴن
پھسلنا۔ ناسخ لڑکھڑاتے ہین قدم مستانہ تیری
چال ہی ٭ اک انگور ای بت نازک یہ سر پر شال ہی ٭

قدم لینا۔ پانوٴن کو مس کرنا تعظیما۔ پانوٴن
چھونا بزرگداشت کی راہ سے۔ آتش چال ابر
کی چلا جو گلستان مین جھوم کر ٭ طاؤس نے
قدم ترے رہوار کے لئے ٭ ذوق جینے
کی اس میکدے مین بیعت دست سبو ٭ وہ
قدم تیرے بس ای پیر مغان لینے لگا ٭

قدم مارنا۔ آنا جانا۔ کسی روش کو اختیار
کرنا۔ آتش قدم مردانگی کے ساتھ مارا دو تندی
مین ٭ کیا ہشیار غافل پا گئے ہم نے اپنے
دشمن کو ٭ ولہ رودیا ہی عاشقون نے
ابر باران کیطرح ٭ تم نے مارا ہی قدم جو برق
کی رفتار پر ٭

قدم منحوس ہونا۔ بفتح میم مہملہ و سکون
نون معجمہ و ضم حاے حطی و سکون واو معروف
پیرا نہ بھانا۔ نامبارک ہونا قدم کا۔ آتش خط
نکلنا روے رنگین پر ہی پیغام فراق ٭ اس
گلستان پر قدم اس سبزے کا منحوس ہی ٭

قدم نکالنا۔ باہر آنا یا جانا۔ آتش وحشت
نے ہمین جبکہ گلستان سے نکالا ٭ غیرت نے
قدم پھر نہ بیابان سے نکالا ٭

قدم نکلنا۔ گھوڑے کا قدم کی رفتار سے
تجاوز کرنا۔ ذوق مہمیز سر خار سے نکلا سر صحرا
کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ ٭

قدمون پر گر پڑنا۔ بکسر کاف فارسی
پانوٴن پر پڑنا۔ ناسخ گر پڑا جو تیرے قدمون پر مین

گریبان کیا ہوا اپنا آپ جو گلشن مین ہر دم چومتی
ہی پاے سرو ❊

قدمون سے جدا کرنا - بضم جیم عربی -
ہمراہی و رفاقت سے علیحدہ کرنا - ناسخ اے
سہی قد چشم تر کو کر نہ قدمون سے جدا ❊ آب جو
ہر باغ مین ہی متصل شمشاد سے ❊

قدمون سے جدا ہونا - علیحدہ ہونا
دور رہنا - ہمراہ نہ ہونا - ناسخ ہر دم ہی تمنا کہ
کہین تن سے جدا ہو ❊ جس دن سے مرا سر
ترے قدمون سے جدا ہی ❊

قدمون سے لگا ہونا - ہمراہ ہونا -
رفیق ہونا - ذوق نی رنگ کفک ہون نہ ترا
فندق پا ہون ❊ مین کچھ نہین لیکن ترے
قدمون سے لگا ہون ❊

قدمون کے ساتھ پھرنا - ساتھ ساتھ
پھرنا - ناسخ پھرتی ہی نوبت مرے قدمون
کے ساتھ ❊ پانؤن کا ہر آبلہ نقارہ ہی ❊

قدیم سے - بالفتح و کسر دال مہملہ و سکون
تحتانی معروف - زمانۂ سابق سے - آتش
طفلی مین سامنا غم و اندوہ کا رہا ❊ کیا کیا نہ حادثے
ہوے ہمپر قدیم سے ❊

ق ر

قرابت پیدا کرنا - بفتح موحدہ - رشتہ داری
پیدا کرنا - نزدیکی پیدا کرنا باعتبار عزیز داری
کے - آتش بلاے جان عالم ہوگئی ہین تیری
زلفون نے ❊ قرابت کی ہی مار شانہ ضحاک سے
پیدا ❊

قرار آنا - چین آنا - آتش قرار اُسکو
نہین آتا ہماری بیقراری سے ❊ زمانہ آئینہ ہی
اپنے احوال دگرگون کا ❊

قرار پانا - (۱) ٹھہرنا - ناسخ گہ سرخ گاہ
زرد کبھی ہی سفیدا ❊ پاتا نہین کوئی مرے
مونھہ پر قرار رنگ ❊ (۲) چین پانا - ذوق
مرے طالع کی وہ گردش ہی جس سے ❊ فلک
نے بھی قرار اصلا نہ پایا ❊

قرار لینا - دم لینا - ٹھہرنا - ناسخ دم بھر وطن
مین نہ لینا کہین قرار ❊ قاصد تجھے قسم ہے
مرے اضطراب کی ❊

قرار ہونا - چین ہونا - غالب بتاؤ اُس مژہ
کو دیکھکر کہ مجکو قرار ❊ نیش ہو رگ جان مین
فرو تو کیونکر ہو ❊

قرآن اوٹھانا - بالضم - قرآن کی قسم
کھانا - ناسخ مصحف رُخ کا جو بوسہ لیکے
مین منکر ہوا ❊ مجھسے کہتا ہی کہ اب قرآن تو
سر پر اوٹھا ❊

قرآن اوٹھوانا - قرآنکی قسم کھلانا - آتش

مجسے ہربات مین قرآن وہ اُٹھواتا ہی؁ گردن پر مین شائد ہی حمائل بھاری ؁

قرآن کا جامہ پہننا- بظاہر نہایت متقی وپارسا ہونا- ذوق جھوٹ ہی جانون کلام اُس رہزن ایمان کا؁ پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا؁

قربان- بالضم- فارسی مین اُس تسمے کو کہتے ہین جو ترکش کے دوجانب لگا ہوتا ہی جسکو شانے مین پہن لیتے ہین حضرت ذوق نے اسی رعایت سے فرمایا ہی- ذوق ناز سے تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ؁ چلہ جلد ہی کمان پر ترے قربان چڑھا؁

قربان کرنا- صدقہ کرنا- تصدق کرنا- آتش سوداز دہ جو تیرے خالون کا جانکلتا؁ قربان مشک نافے اُسپر غزال کرتے؁

قربان ہونا- تصدق ہونا- ناسخ ہم می پرست ہوتے ہین قربان پاے خم؁ مومن فداے زمزم و ہندو نثار گنگ؁ آتش کیا تری شان ہی قربان ہون اے عفو کریم؁ آس رکھتا ہی ہر اک فاسق وزانی تیری؁

قربت کرنا- بالضم- مجامعت کرنا- صحبت کرنا- آتش شراب کہنہ سے آلودہ یون ہوتے ہین ہم میکش؁ عروس نو سے قربت جسطرح داماد کرتے ہین؁

قرض ادا کرنا- جو روپیہ بطور قرض لیا ہو وہ واپس دینا- ناسخ پیئے جاؤن؁ مے کیون ساقیا قرض؁ کرینگے ساقی کوثر ادا قرض؁

قرض آنا- کسی پر کچھ قرض کا بار ہونا- ذوق دل مانگنا مفت اور یہ پھر اُسپہ تقاضا؁ کچھ قرض تو بندے پہ تمھارا نہین آتا؁

قرض دینا- اُدھار دینا- ناسخ عیادت کو وہ بُت آیا پس از مرگ؁ مجھے دم بھر کو دے جان اے خدا قرض؁

قرض رہنا- قرض کا ادا نہ ہونا- ناسخ مرے گھر سے چلا محروم جب چور؁ کہا مین نے- ہا مجھپر ترا قرض؁

قرض لینا- اُدھار لینا- ناسخ نہین غم نقد جان گو ہاتھ سے جائے؁ نہ مین عطار سے لونگا دوا قرض؁ آتش مفلس ہون لاکھ پر یہی دلکو بندھی ہی دُھن؁ یوسف کو قرض لیکے تقاضا اُٹھائیے؁

قرض مانگنا- اُدھار مانگنا- ناسخ دلا ہی بھیک بیگانون سے بہتر؁ نہ مانگے آشنا سے آشنا قرض؁

قرض ہونا- زر غیر مودی کا بار ہونا- اُدھار

لبا ہوا ا وا نہونا۔ غالب کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز ؛ ناخن پہ قرض اِس گرہِ نیمباز کا ؛

قرعہ پھینکنا۔ بضم قاف معجمہ۔ رمّالون کا پانسے پھینکنا تاکہ اُنکی شکلون سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ آتش مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤن اُسے ؛ مونھ چھپاوین سعد نکلین قرعۂ رمّال سے ؛

قرینے سے بے قرینے ہونا۔ بالفتح ہر دو تحتانی مجہول۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ ذوق حواس خمسہ جو میرے قرین تھے ؛ قرینے سے ہوے سب بے قرینے ؛

ق س

قسمت آزمانا۔ بالکسر۔ کسی مقصد کے واسطے امتحاناً تدبیر کرنا اِس خیال سے کہ اگر قسمت مین ہے تو مقصد ہو جائیگا ورنہ نہ سہی۔ غالب ہم کہان قسمت آزمانے جائین ؛ تو ہی جب خنجر آزمانہ ہوا ؛

قسمت اُلٹنا۔ تقدیر کا واژگون ہونا۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ آتش ہمارے خون سے ہوے دست و پائے قاتل سرخ ؛ نصیب اپنے پھرے قسمت حنا اُلٹی ؛

قسمت بُری ہونا۔ بضم موحدہ۔ بدقسمتی۔ ناسخ گر بُری ہے مری قسمت تو بھلی ہو جائے ؛ دخل کل آپکو تو دفتر تقدیر مین ہے ؛ غالب قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہین ؛ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہین مجھے

قسمت بگڑنا۔ بکسر موحدہ۔ شومی طالع بدنصیبی۔ ذوق بات تو ہم نے بنائی تھی وہان خوب مگر ؛ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ؛

قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت کا ہموار ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ آتش برنگ آئنہ انسان کی ہے قسمت اگر سیدھی ؛ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ؛

قسمت سے۔ تقدیر کی موافقت سے۔ ناسخ قسمت سے ایک تو پھرا ہے ؛ بھیجے مین نے ہزار قاصد ؛ ذوق ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ؛ زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا ؛

قسمت کا پھیر۔ گردش تقدیر۔ ناسخ دیر قاصد کو لگی جو راہ مین ؛ تیری قسمت کا ہولا یہ پھیر ہے ؛

قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ آتش تھوا اُس زلف پیچان کا جو سودا ؛ سمجھ لے

اپنی قسمت کا بشر پیچ ؞

قسمت کا دشنی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ خوش قسمت۔ آتش اخوان کی عداوت سے ہوا شہرۂ یوسف ؞ کچھ بیش نہین جاتی ہی قسمت کے دشنی سے ؞

قسمت کا لکھا۔ بکسر لام مہملہ وفتح کاف عربی مخلوط الہا۔ نوشتۂ تقدیر۔ آتش ای آسمان کفن کے دینے مین دیر کیا ہی ؞ قسمت کے لکھے مین تو شام وسحر نہ کرتا ؞ ذوق دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار ؞ دھیان پہ میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا ؞

قسمت کا ہونا۔ تقدیر کے پاے نام ہونا۔ ذوق یہ طوق اِس واسطے چھوٹا ہوا قمری کے گردن مین ؞ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؞

قسمت کھلنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ خوش طالعی۔ غالب منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ؞ قسمت کھلی ترے قد و رُخ سے ظہور کی ؞

قسمت لڑنا۔ یاوری قسمت۔ ذوق قسمت اُس بُت سے جا لڑی اپنی ؞ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہی ؞

قسمت مین ہونا۔ مقدر مین ہونا۔ ناسخ روز مولد سے نہین عیش وطرب قسمت مین ؞ رمز یہ ہی کہ بشر ہوتے ہین گریان پیدا ؞

قسم کھانا۔ (۱) سوگند کھانا اعتبار کے واسطے۔ ناسخ تلوار کچھ نہین ترے ابرو کے سامنے ؞ باور نہو تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی ؞ ذوق ہون میرے خاک کو جو تمھارے قدم نصیب ؞ کھایا کرین نصیب کی میرے قسم نصیب ؞ غالب زہر ملتا ہی نہین مجکو ستمگر ورنہ ؞ کیا قسم ہی ترے ملنے کی کہ کھا بھی نسکون ؞ (۲) کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ ذوق کھانے پینے کی قسم کھائی ہی تجھ بن ہم نے ؞ ورنہ ہی زہر تو ہر طرح گوارا ہمکو ؞ آتش زوال حُسن کھلواتا ہی میوے کی قسم مجھ سے ؞ لگایا داغ خط نے آنکر سیب ذقن بگڑا ؞

قسم لینا۔ قسم کھلوانا کسی سے مزید اعتبار کے لئے یا کوئی عہد وپیمان پختہ کرنے کے لئے۔ غالب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ ؞ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہین کیون ہم نہ کہتے تھے ؞

قسم ہی۔ (۱) مین تجکو قسم دیتا ہون۔ ناسخ دم بھر رہِ وطن مین نہ لینا کہین قرار ؞ قاصد تجھے قسم ہی مرے اضطراب کی ؞ (۲) مین

تیری قسم کھاتا ہون۔ غالب سر اُڑانے کے
جو وعدے کو مکر رجا ہا ؛ ہنسکے بولے کہ
ترے سر کی قسم ہی مجکو ؛

ق ص

قصد رکھنا۔ بالفتح۔ ارادہ رکھنا۔ ناسخ
قصد رکھتا ہی یہ اُس صیاد کا تیر نگاہ ؛ جسم کیا
ہی مرغ جان کو بھی نشانہ کیجیے ؛

قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ ذوق دل کرتا
ہی اُس کوچے کا جب قصد تو لیتا ؛ طائر کی
جگہ رنگ پریدہ سے شگون ہی ؛

قصّہ اٹھنا۔ بالکسر و فتح صاد مہملہ مشدد
ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ ذوق ہماری نعش
پہ ہنگامہ کیون ہی ای قاتل ؛ اُٹھا ہی قصہ یہ
بعد انفصال کے کیسا ؛

قصّہ برپا ہونا۔ قصہ اُٹھنا۔ ہنگامہ ہونا۔ ناسخ
رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو ؛ مری
نیند اڑ گئی شوق آنکھ ہی دب سے کہانی کا ؛

قصّہ پاک ہونا۔ برچا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ ناسخ
دل مرا کہتا ہی مین صاف آئنہ کہتا ہی مین ؛
پاک یہ قصہ تمھارے روبرو ہو جائیگا ؛ ذوق
یا تو پاس دوستی تجکو بت بیباک ہو ؛ یا مجھی کو
موت آجائے کہ قصہ پاک ہو ؛

قصّہ تمام ہونا۔ قصہ پاک ہونا۔ آتش
ہم چشم تر کو سامنے کرتے ہین ابر کے ؛
تم ہنس پڑو تو برق کا قصہ تمام ہی ؛

قصّہ چکنا۔ قصہ پاک ہونا۔ ذوق کیا کھینچا
ہی تیغ نگہ ایسی اک لگا ؛ قصہ تمام عمر کا ای
پُرجفا چکے ؛

قصہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر کا۔ آتش
نہ چھیڑ قصۂ موے میان یار آتش ؛ کسی نے
دیکھی ہی معشوق کی کمر خاموش ؛ ذوق دیکھ
ای دل نہ چھیڑ قصۂ زلف ؛ کہ یہ ہین پیچ و تاب
کی باتین ؛

قصہ رہنا۔ قصہ پاک نہ ہونا۔ آتش رُخ
سے پہلے کار عاشق کرتے ہین گیسوے یار ؛
شام کا قصہ نہین رہتا سحر پر اندنون ؛

قصّہ مختصر۔ بالضم و سکون خاے معجمہ و
فتح صاد مہملہ۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ یہ کلمہ
اُس وقت بولتے ہین جب کسی طویل ذکر کو
ناتمام چھوڑ کر نتیجۂ مکالمہ پر راجع ہونا مقصود
ہوتا ہی۔ آتش جلا مین شمع کے مانند عمر بھر
خاموش ؛ تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش ؛

ق ض

قضا آنا۔ بفتحتین۔ موت آنا۔ ناسخ
قتل اُسکو دیکھکر مین ہوا ایک آن مین ؛ کیونکر
قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے ؛ آتش

سرو ہیان ہین نہین دونون ابروِ خمدار ؛ وہ
مونھ پر چڑھے ترے جسکی کہ ہو قضا آنا ؛

قضا کا پیغام - بفتح باے فارسی - موت آنے کے آثار۔ ذوق کی جبین سنے رہ و رسم محبت
اُسے مارا ؛ پیغام قضا ہی ترا پیغام محبت ؛

قضا کا سر پر کھیلنا - موت کے سامان قریب ہونا - آتش آجکل ہوتا ہی سوز عشق سے
جل جلکے خاک ؛ کھیلتی ہی شمع سان سر پر ترے
ای دل قضا ؛

ق ط

قطار باندھنا - صف بندی کرنا - ناسخ
ہر روش پر ترے ہی مجرے کو ؛ کھڑے ہین
باندھکر قطار درخت ؛

قطع - بالفتح و سکون ثانی و ثالث - وضع ذوق
وہی زیبا ہی اُسکے واسطے جو قطع ہی جسکی ؛
نکل سکتا ہی کوئی آستین کا کار دامن سے ؛

قطع کرنا - کپڑے کی کتر بیونت کرنا - آتش
قطع کر رکھیو کفن اپنے لئے ای آسمان ؛ ہو نہ
ہنگام سفر رخت سفر کا انتظار ؛

قطع و برید ہونا - بضم موحدہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف - کپڑے کی کتر بیونت ہونا۔ آتش گل چاک کر رہے ہین
اپنے پیرہن ؛ شاید قباے یار کی قطع و برید
ہے ؛

قطع ہونا - کپڑے کی کتر بیونت ہونا۔ آتش
جامہ پر اُسکے قطع ہوئی ہی قباے یار ٹھیک
اِسکو جانے سب سمجھا ہے وہ بدن درست ؛

قط لگانا - بالفتح - قلم کی نوک کو چاقو سے
قطگیر پر دبا کر کاٹ ڈالنا - غالب ہون منحرف
نہ کیون رہ و رسم ثواب سے ؛ ٹیڑھا لگا ہے
قط قلم سرنوشت کو ؛

ق ف

قفل توڑنا - بالضم - قفل کو کنجی سے نہ کھولنا
بلکہ کسی آلے سے مروڑکر توڑ ڈالنا۔ ناسخ کر چکا
ہون صرف سب گنج مضامین بلند ؛ ہر بیش کے
دروازے کا اب قفل توڑا چاہیے ؛

قفل ٹوٹنا - قفل توڑا جانا۔ ذوق قفل
صد خانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے ؛ جو طلسمات
نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے ؛

قفل دینا - تالا ڈالنا - قفل لگانا - آتش
قطع مقراض خموشی سے زبان کو کیجیے ؛ قفل
دیگر گنج پر مفتاح توڑا چاہیے ؛

ق ل

قلعی چڑھانا - ملمع کرنا - ناسخ جو صفائی
میرے سیم اندام مین ہی سو کہان ؛ کیون عبث
قلعی چڑھاتا ہی بدن پر آئنہ ؛

قلعی کھُلنا۔ بفتحتین وتحتانی معروف۔ اصل حال معلوم ہو جانا۔ آتش مری آنکھون سے اُس آئینہ کی صورت نہ دیکھے گا ⁂ کھلیگی حسن کی قلعی جو کوئی قبح بین آیا ⁂

قلق جانا۔ بفتحتین۔ افسوس دور ہونا ذوق پھر کر ادھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا ⁂ لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق ⁂

قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ ذوق ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضان ⁂ اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج وقلق ⁂

قلم چلنا۔ بفتحتین۔ روانی قلم۔ لکھنا۔ ناسخ وصفِ خرگان مین یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے ⁂ کہ نہ ایسا کبھی سرعت سے کوئی تیر چلے ⁂ غالب قضا نے تھا مجھے چاہا خراب بادۂ اُلفت ⁂ فقط خراب لکھا بس نہ چل سکا قلم آگے ⁂

قلمدان۔ لکڑی کا صندوقچہ خاص قلم اور دوات رکھنے کا۔ ناسخ سر پر کلک کو اب شیر کا نعرہ سب سمجھتے ہین ⁂ یقین اعدا کو ہی میرے قلمدان پر نیستان کا ⁂

قلم کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا۔ ناسخ خون مین غلطان گل نظر آتے ہین بے یار اے نسیم ⁂ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے ⁂

قلم ہونا۔ کاٹا جانا۔ ناسخ تو وہ ماہِ مصرِ خوبی ہے کہ تیرے سامنے ⁂ ہون قلم یعقوب کے لختِ جگر کی اُنگلیان ⁂ ذوق سو بار جون قلم ہو زبان شمع کی قلم ⁂ یک حرف ہو نہ مثلِ زبانِ قلم نصیب ⁂ آتش رکھی تھی اک دن اُسکی چھڑی تو نے ہاتھ مین ⁂ ہر سال ہے گلاب کا تختہ قلم ہوا ⁂

قُل ہو جانا۔ بالضم (۱) خاتمہ ہونا (۲) سالانہ فاتحہ فقیرون کی اموات کا۔ ناسخ وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہو گیا ⁂ اب تو ساقی کے جدائی مین مرا قل ہو گیا ⁂ آتش جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہو گیا ⁂ مجلسِ جمشید برہم ہو گئی قل ہو گیا ⁂ ذوق محفل مین شور قلقل مینائے مل ہوا ⁂ لا ساقیا شراب کہ توبہ کا قل ہوا ⁂

قُلیا تمام ہونا۔ بالضم۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہو جانا۔ ذوق قل ہوا زاہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام ⁂ سنتے ہین قلقل مینا سے شراب عشرت ⁂

ق م

قمچی۔ بالفتح وکسر جیم فارسی وتحتانی معروف۔ لفظ ترکی ہے۔ تازیانہ۔ ذوق زلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہین ⁂ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے ⁂

قمچی دکھانا۔ دھمکانا زدوکوب کی دھمکی دینا ناسخ
نہ پھر قمچی دکھانا ای معلم طفل بدخو کو ؛ ہمارے
توسن عمر روان کو تازیانہ ہی ؛
قمقمے روشن ہونا۔ بضم ہر دو قاف معجمہ۔
شیشے کی چھوٹی ہانڈی روشن کرنا ناسخ
تو لب دریا اگر جاوے اندھیری رات کو ؛
قمقمے سارے حبابون کے ہون روشن آب مین ؛

ق ن

قند کی ڈلی۔ بالفتح۔ چھوٹا سا ٹکڑا قند کے
کوزے کا۔ آتش افشرے کا بوسہ بازی مین
مجھے ملتا ہی لطف ؛ قند کی ڈلیان وہ لب ہین
خال لب ہین فالسے ؛
قند کی مٹھائی۔ شیرینی قند آتش بشیرینی
تک اُس کے آئی بات ؛ ہوگئی قند کی
مٹھائی بات ؛
قند گھولنا۔ پانی مین قند کو محلول کرنا ناسخ
گلا مقتل مین ہم نے کیا مزے سے لیکے
کٹوایا ؛ مگر گھولا ہی قاتل قند تو نے آب خنجر مین ؛
قند والا۔ قند فروش۔ قنّاد۔ ناسخ مثل یوسف
سیکڑون شیرین دہن ہین خود فروش ؛ قند والون
مین ہی عالم مصر کے بازار کا ؛

ق و

قوام۔ بالکسر۔ گڑ یا شکر یا قند کو پانی مین گھولکر
پکانا اور جب تار بندھنے لگے تب اُسکو پختہ
سمجھنا۔ آتش مومن پسند یار کا شیرین کلام
ہی ؛ کیا چاشنی ہی کیا ہی مزہ کیا قوام ہی ؛
قوت آزمانا۔ بالضم وفتح واو مہملہ مشدد۔
اپنی طاقت کی آزمائش کرنا ناسخ ناسخ کی ہی
یہ شوق شہادت مین گفتگو ؛ آج آزماؤن
قوت بازوے یار کو ؛
قول دینا۔ بالفتح۔ عہد وپیمان کرنا ذوق
نہین وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر ؛
جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا ؛
قول کا چھلا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا
وفتح لام مہملہ مشدد۔ ایک قسم کا چھلّا جسمین
دو پنجون کی صورت ایک دوسرے مین گتھی
ہوئی بنی ہو آتش نے اسی رعایت سے فرمایا
ہی۔ آتش سینے کے اپنے اوپر گل کھائینگے
تمھارے ؛ چھلون سے اُس پری کے یہ
قول ہارتے ہین ؛
قول ہارنا۔ قول دیکر اُسکا پابند ہوجانا۔ آتش
ع چھلون سے اُس پری کے یہ قول ہارتے ہین ؛

ق ہ

قہر نازل ہونا۔ بالفتح وکسر زاے معجمہ
غضب اُترنا۔ ناسخ کہتے ہین زاہد مری
دیوانگی کو دیکھکر ؛ بُت پرستی کے سبب

قہر خدا نازل ہوا ؎

قہر ہونا - غضب ہونا - آفت کا پرکالہ ہونا - اور زیادہ تیز و چرب ہونا - آتش طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب مین ؎ تابش ہو دو پہر کو فزون آفتاب مین ؎

قہقہہ لگانا - بفتح ہر دو قاف معجمہ و سکون ہائے ہوز اول و فتح ہائے ہوز ثانی - خندہ کرنا - زور سے ہنسنا - ناسخ زعفران زار آ گئے اُس گل کے ہوا صحن چمن ؎ قہقہے نالون کے بدلے اب لگائے عندلیب ؎

قہقہہ مارنا - خندہ کرنا - زور سے ہنسنا - ناسخ طنز سے تو قہقہہ مارے جو او سرو زمان ؎ شکل فوارہ لب جو اشک ابھی بھر لائے سرو ؎ ذوق ہنسی کے ساتھ یان رونا ہو مثل قلقل مینا ؎ کسی نے قہقہہ ای بیخبر مارا تو کیا مارا ؎

ق ی

قیاس دوڑانا - بالکسر خیال دوڑانا - غالب اور دوڑائے قیاس کہان ؎ جان شیرین مین یہ مٹھاس کہان ؎

قیامت - بالکسر غضب کا - قہر آلودہ - آتش ناز و انداز و ادا مین ہی قیامت وہ حسینہ ؎ فتنہ طفلی ہی قیامت ہی جوانی تیری ؎

قیامت آنا - حشر برپا ہونا - ناسخ سب سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہین پہاڑ ؎ کوے جانان مین یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے ؎ آتش خواب مین وہ قد دلکش جو نظر آ جاتا ؎ جاگتا پھر نہ قیامت بھی جو آئی ہوتی ؎ ذوق آنا بلا سے اُنکا قیامت سے کم نہین ؎ مرتے ہین انتظار مین اُنکو ذرا کیے

قیامت برپا کرنا - ہنگامہ اُٹھانا - آتش بارہا برپا قیامت کی خرام ناز نے ؎ جاگ اُٹھے فتنہ خوابیدہ اکثر سیکڑون ؎

قیامت برپا ہونا - ہنگامہ اُٹھنا - ناسخ ہوتی ہی برپا قیامت مہر و مہ ہوتے ہین جمع ؎ وصل کی شب ساتھ اپنے چاندنی لاتی ہی دھوپ ؎ آتش پیشتر حشر سے ہوتی ہی قیامت برپا ؎ جو چلن چلتے ہین خوش قد یہ چلن ہی کس کا ؎ ذوق تیرے قامت سے جو برپا ہی قیامت سر و پہ ؎ کام لے فریاد سے منقار قمری صور کا ؎

قیامت کا یا کی - بڑے شد و مد کا غضب کا انتہا کا - ذوق حشر تک دل مین رہی اُس سرو قامت کی طلب ؎ یہ طلب ہی اپنی یارب کس قیامت کی طلب ؎

قیامت کرنا - غضب کرنا - آتش تراشا تجکو جس بُت ساز نے ای بُت قیامت کی ؎

بنایا شیشے سے نازک مزاج سنگ خارا کو :

قیامت لانا۔ قیامت برپا کرنا۔ آتش نہ کیونکر حشر ہونا دیکھتے ہم : قیامت قد ترا لایا تو ہوتا :

قیامت ہونا۔ غضب ہونا۔ ناسخ قیامت کیون نہو جسدم چڑھائے آستین قاتل : صفاے ساعد سیمین بیاض صبح محشر ہو :

قید۔ بالفتح۔ (۱) پابندی۔ آتش رندو نکو قید سبحہ وزنار کی نہین : واقف نہین ہین شیخ و برہمن کی بوجھ سے : ذوق چلتا ہو ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے : یہ قید مار ڈالیگی دم گھونٹ گھونٹ کے : (۲) اسیری۔ حراست۔ ذوق ع چلتا ہو ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے :

قید سے چھٹنا۔ رہائی پانا محبس سے ناسخ ای شب غم اب نہین اسکے سوا تدبیر خواب : چھٹکے قید زیست سے کرتے ہین ہم تعبیر خواب :

قید سے چھوٹنا۔ رہائی پانی محبس سے ذوق ع چلتا ہو ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے :

قید فرنگ۔ بفتح فاے معجمہ وفتح راے مہملہ وسکون نون غنہ وکاف فارسی۔ انگریزی عملداری کے محبس مین قید ہونا جہان سے خلاف ضابطہ یا قبل از میعاد یا خوشامد یا سفارش سے رہائی پانا دشوار ہوتا ہی۔ ناسخ دل ملک انگریز مین بیجینے سے تنگ ہی : رہنا بدن مین روح کو قید فرنگ ہی : آتش ہشیاری رنج دیتی ہی قید فرنگ کا : دیوانگی نشانہ بناتی ہی سنگ کا :

قید کرنا۔ محبس مین رکھنا قید ہی کو۔ غالب گر کیا ناصح نے ہمکو قید اچھا یون سہی : یہ جنون عشق کے انداز چھٹ جاوینگے کیا :

قیمت چکانا۔ بالکسر وسکون تحتانی معروف وفتح میم مہملہ۔ قیمت طے کرنا۔ آتش اس دلربا سے وصل ہوا دیکے جان کو : یوسف کو مول لیکے قیمت چکا چکے :

قیمت کا نام رکھنا۔ کچھ تعداد قیمت کی بیان کرنا۔ آتش لگا کر عیب دو دن مین اے تم مجھیر مجھو گے : جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دلکی نام دھرتے ہین :

قینچی۔ بالفتح وسکون تحتانی مجہول ونون غنہ وکسر جیم فارسی وتحتانی معروف۔ لفظ قینچی ترکی ہی مقراض۔ آتش پر نے آرتا ہے دل صیاد ہزار سے کے ساتھ : باغبان قینچی سمجھتا ہی مری منقار کو :

قینچی چلانا۔ کترنا۔ آتش قینچی نہین چلائی مرے نامے نے کس پہ : پر دار کبوتر ہو جو

عنقا ہی تو یہ ہی ٭

قینچی کیطرح چلنا۔ زبان یا منقار کا جلد جلد چلنا۔ آتش گرفتاروں نے تیرے لطف اسیری مین اُٹھایا ہی ٭ چلے منقار قینچی کیطرح گویا کترتے ہین ٭

قے۔ بالفتح۔ وہ مادّہ جو بذریعہ استفراغ مونھ کی راہ سے گرے۔ غالب کیون ردِ قدح کرے ہی زاہد ٭ مے ہی یہ لگن کی قے نہیں ہی ٭

باب کاف تازی

ک ا

کا۔ (۱) اُردو مین حرف اضافت ہی۔ آتش حباب آسا مین دم بھرتا ہون تیری آشنائی کا ٭ نہایت غم ہی اِس قطرے کو دریا کی جدائی کا ٭ (۲) گنجی زبان یعنی دہقانی مین یہ لفظ کیا کا مترادف ہی۔ ناسخ یاد آتا ہی ترا کیا کی جگہ کا کہنا ٭ کب سُنا تا ہی خدا مجکو گنواری باتین ٭

کاٹ۔ تیزش۔ ناسخ ہی کیا ہی اثر خوبی اِرز کے بیان کا ٭ تلوار سے کم کاٹ نہیں میری زبان کا ٭ آتش اُس ترک سا ہی کون سا خونریز دوسرا ٭ کسکی کمر کی تیغ کا ہی بے پناہ کاٹ ٭

کاٹ کھانا۔ درندے یا کسی اور جانور کا دانت سے بدن پر زخم پہونچانا۔ ناسخ زلف سے کیجیو شانے کو نہ زنہار جدا ٭ کاٹ کھاتا ہی جو ہوتا ہی سر مار جدا ٭

کاٹنا۔ (۱) کاٹ کھانا۔ ناسخ کیا مرے تلوون مین کاٹا ہی کسی نے دیکھنا ٭ غیر کا نقش قدم تو کوے جانان مین نہیں ٭ (۲) قطع کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ ذوق ؏ سچ کہا ہی باڑھ کاٹے نام ہی تلوار کا ٭

کاٹنے دوڑنا۔ درندے یا دوسرے جانور کا لپکنا کسی کو کاٹ کھانے کی نیت سے۔ آتش مری ایذا کے لئے مردے مین جان آتی ہی ٭ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے ٭

کاٹنے کو دوڑنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ ناسخ ہجر مین مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہی پلنگ ٭ کاٹنے کو دوڑتی ہی صورت دیبا مجھے ٭

کاٹے کھانا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ ناسخ بے یار کاٹے کھاتا ہی ویران گھر مجھے ٭ شہتیر جو لگا ہی وہ اژدر سے کم نہیں ٭ آتش بتان سنگدل کی صورت آتش کاٹے کھاتی ہی ٭ ارادہ کنج عزلت مین ہی اب یاد الٰہی کا ٭

کاجل۔ بفتح جیم عربی۔ دودہ۔ ناسخ لکھون ناسخ جو وصف چشم سیاہ ٭ ہو سیاہی

مین طور کا جل کا ٭ آتش بنایا ہی اسے شائد
کہ دود روغن گل سے ٭ ہزارون گل پھلا تا
یار کی آنکھون مین کاجل ہی ٭ ذوق سرمۂ چشم گو ا کیا
کیا بنے ہی دود آہ ٭ ایسا کاجل بن کہ جس
سے اُسکا خال لب بنے ٭

کاجل پھیلنا - کاجل کا حد معین سے زیادہ ہوجانا - ذوق چشم سرمست مئی ناز مین کاجل پھیلا ٭ لب میگون پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت ٭

کاجل لگانا - آنکھ مین سرمہ کے عوض کاجل کو محلول کرنا - ذوق چشم قمر مین اور بھی ہو روشنی دوچند ٭ کاجل لگائے اُس کے دھوئین سے گر آسمان ٭

کارچوبی - بضم جیم فارسی و سکون واو معروف وکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف - کپڑے پر زردوزی کام - سلمے ستارے کے پھول یا بیل کپڑے پر بنانا - ناسخ چاک کرتی ہی گریبان دیکھکر ٭ کارچوبی مہر کی دستار صبح ٭

کارروائی کرنا - بفتح راے مہملہ ثانی و تحتانی معروف - کام چلانا - ذوق سوزش دل کو بجھائے کہ نہین چشم مین اشک ٭ پر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا ٭

کاغذ پیش ہونا - بفتح غین معجمہ و سکون ذال معجمہ وکسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ - حساب کی فردون کا حساب سمجھنے والے افسر مجاز کے حضور مین لایا جانا - ذوق گور مین پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ ٭ ہو سیاہی کو سپیدی کفن کا کاغذ ٭

کاغذ سیاہ کرنا - بکسر سین مہملہ - بہت کچھ لکھنا - ناسخ ماتم ان کرتا ہون سو کاغذ سیاہ ٭ ہوگیا ہی کیا مجھے سوداے خط ٭

کاغذ کا بند - سادہ کاغذ کی طولانی فرد - ناسخ مضمون رہ گئے ہین سو قاصد تو کرے یاد ٭ کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہین سفید ٭

کاغذ کی ناؤ بہانا - بے سود تدبیر کرنا - بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا - ناسخ ہی یوہین تدبیر نادان عالم اسباب مین ٭ ناؤ کاغذ کی بہاتین جیسے اطفال آب مین ٭

کاغذی بادام - ایک قسم کا قیمتی اور عمدہ پُر مغز بادام جو قد مین چھوٹا ہی پوست اُسکا نہایت نازک کہ چٹکی کے سہارے ٹوٹ جائے - ناسخ کھینچکر تصویر چشم یار مانی نے کہا ٭ باغ عالم مین کب ایسا کاغذی بادام ہی ٭

کافر ہو - بکسر فاے معجمہ - قسم دینے کا ایک طریقہ ہی - ایک قسم کا کڑا کام کرانے کے لئے - آتش کافر ہو اے صنم جو خریدے نہ تو

اسے ۔ منہدی کے مول خون مسلمان
ہوا اندنون ۔

کافور ہونا۔ بضم فائے عجمہ وسکون واو معروف۔ زائل ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ ناسخ
ع ہوگئی کافور سردی مرہم کافوری ۔ آتش
سفیدی ہوگی ہو ہرچند کافور ۔ کوئی مٹتا ہی
یہ داغ جوانی ۔

کافی ہونا۔ کسی شے کا مطلب بھر کے لئے ہونا۔ اُسقدر ہونا جتنی کی ضرورت ہو۔ ناسخ
حاجت سبحہ نہیں دل مین تجھے کرتا ہون یاد ۔
کیا کرون سودا نے کافی ایک دانا ہوگیا ۔

کاکل رکھوانا۔ بضم کاف عربی ثانی لمبے پٹے رکھوانا اسطور پر کہ دونون جانب سینے پر دو زنجیرین سی آویزان ہون۔ آتش تونے
رکھوائی جو کاکل ای بت بالا بلند ۔ طرۂ شمشاد
باغ حسن سنبل ہوگیا ۔

کال۔ قحط۔ ناسخ اور حسن یار نے عالم دکھایا
کال کا ۔ سیکڑون سائل ہین عاشق ایک دانہ
خال کا ۔ ذوق زخم دل پر کیون مرے مرہم کا
استعمال ہی ۔ مشک گر مہنگا ہی توکیا لون کا بھی
کال ہی ۔ آتش زمانہ عاشق ومعشوق سے
نہین خالی ۔ گلون کا قحط نہین بلبلون کا کال
نہین ۔

کالا۔افعی۔ مار سیاہ۔ آتش تریاق کا ہی
جوہر اِس جسم سخت جان مین ۔ کالا بھی کاٹتا
تو مجکو اثر نہ کرتا ۔ ذوق ع ڈسا ہو کالے نے
جسکو کافر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے ۔

کالا دانہ۔ دانۂ سپند جو نظر بد دفع کرنے کے واسطے آگ پر جلایا جاتا ہی۔ آتش پھوٹین ۔
آنکھین نگاہ بد سے جو دیکھین بجھے ۔ آتشین
رخسار پر مجمر خال کالا دانہ ہی ۔

کالا کبوتر۔ بفتح ہر دو کاف عربی و فتح موحدہ وسکون واو معروف و فتح فوقانی وسکون زائے مہملہ۔ سیاہ رنگ کا کبوتر۔ ناسخ گھر مرا
تاریک ایسا ہی کہ لیکر خط یار ۔ چاندنا آیا سو وہ
کالا کبوتر ہوگیا ۔

کالا مونھہ۔ بضم میم مہملہ وسکون واو اشمام نون غنہ وہائے ہوز۔ روئے سیاہ رنگ۔ منفعل یا بدذات یا خراب آدمی کا چہرہ جسے دیکھنا ناگوار ہو۔ ناسخ ای سحراب اپنی نورانی
دکھا صورت ہمین ۔ کب سے کالا مونھہ
دکھاتی ہی شب فرقت ہمین ۔

کالا مونھہ کرنا۔ زنا کرنا۔ ذوق باقی ابھی
ہی شیخ کو حسرت گناہ کی ۔ کالا کرے گا مونھہ
بھی جو داڑھی سیاہ کی ۔

کالا ناگ۔ مار سیاہ۔ ناسخ مشابہ ای پری رو

ہی جو تیری زلف پیچان سے ؛ نہین ہوتا وہ
جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہی ؛

کالی بلا - بفتح موحدہ - بلاے مہیب - بلاے سیاہ - ناسخ جو دن ہی سو ہی دیو سپید
اپنی نظر مین ؛ جو رات ترے ہجر مین ہے
کالی بلا ہی ؛

کالی رات - شب سیاہ و ہیبتناک و آفت خیز - ناسخ نور مہتاب ہی دھوئین کی
مثال ؛ شب جدائی کی رات کالی ہی ؛

کالے کوس - بہ تحتانی مجہول و ضمہ کاف عربی ثانی و سکون واو مجہول - مسافت دور و دراز - ناسخ (رباعی) دیکھی نہ کسی نے
میری غربت افسوس ؛ کانٹے کرتے ہین
ہر قدم پر پابوس ؛ اُس زلف سیاہ پر سیاہی
بدبخت سیاہ ؛ چلنے پڑے کالی رات مین
کالے کوس ؛ آتش کالے کوسون نظر آتی
ہی دلا منزل گور ؛ آہ کا ابلق ایام کو کوڑا
دکھلا ؛

کالے کے آگے چراغ نہین جلتا - اُس شخص کے سامنے جو علم و ہنر مین فائق ہوتا ہی غلبہ و سرخروئی نہین حاصل ہوتی ذوق
سچ کہا ہی آگے کالے کے نہین جلتا چراغ ؛
چھپ گیا مہ رُخ پہ تیری زلف شبگون دیکھکر ؛

کالی گھٹا - ابر سیاہ رنگ - ناسخ جھومتی
آتی ہی متوالی گھٹا ؛ ہی سیہ مست آج کی
کالی گھٹا ؛ آتش خوشنما ہی چہرۂ محبوب پر
زلف سیاہ ؛ عالم اب دکھلاتی ہے
کالی گھٹا گلزار پر ؛

کام - مطلب - غرض - ناسخ قاصد اکیون
کہون جو حال ہی میرے دل کا ؛ خط سے
آنکھون کو غرض کانون کو پیغام سے کام ؛

کام آپڑنا - غرض اٹکنا - غالب کام اُس
سے آپڑا ہی کہ جسکا جہان مین ؛ لیوے نہ
کوئی نام ستمگر کہے بغیر ؛

کام آخر کر دینا - بکسر خا سے ترجمہ کام تمام کر دینا - جان لے لینا - ناسخ
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا ؛ زور کا
بس کچھ نہین چلتا ہی ہر گز زور سے ؛

کام آخر ہو جانا - جان کا جاتا رہنا - موت آجانا - مرجانا - ناسخ تو نے آنکھین پھیر لین
یان کام آخر ہو گیا ؛ طائر جان پابند رشتۂ نظارہ
تھا ؛ آتش کام ہی ہو گیا اُمید شفا مین
آخر ؛ دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی ؛

کام ادا ہو جانا - کام تمام ہو جانا - ناسخ
ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہی ادا ؛ قتل
کرتے ہوے یہ کچھ ناز کے انداز نہین ؛

کام ادھورا رکھنا۔ بفتح الف وضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح راے مہملہ۔ کام کو ناتمام رکھنا۔ ناسخ ہر کسی کا کام رکھتا ہی ادھورا آسمان ٭ گر ہم پہونچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں ٭

کام آنا۔ مفید مطلب ہونا۔ کارآمد ہونا۔ ناسخ عریانی جنون میں مرے کام آئے داغ ٭ طاؤس کیطرح ہی بدن پر قبا ہے داغ ٭ آتش سکۂ داغ وفا کدن مرے کام آئینگے ٭ عشق کے بازار میں اس کا چلن ہو جائیگا ٭ ذوق آرہے گا دشت میں لیلی ترے ناقے کے کام ٭ ہوگیا مجنون جو کانٹا سو کھکر اچھا ہوا ٭ غالب وہ سحر مدعا طلبی میں نہ کام آئے ٭ جس سحر سے سفینہ رواں ہو سراب میں ٭

کام بگڑنا۔ نادرست ہونا کام کا۔ ناسخ وہ بگڑا ہوا مونھ بنائے نہیں اب ٭ مرا کام بگڑا اپنا چاہتا ہی ٭

کام بند رہنا۔ معطل رہنا کام کا۔ کام نہ ہونا۔ غالب اسکی امت میں ہوں میں میرے رہیں کیون کام بند ٭ واسطے جسکے کہ غالب گنبد بے در کھلا ٭ آتش روز وصل آئے گا آخر شب ہجران ہوگی ٭ کام رہنے کا نہیں عالم اسباب میں بند ٭

کام بند ہونا۔ معطل ہونا کام کا ہرج ہونا۔ غالب غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں ٭ روئیے زار زار کیا کیجئے ہاے ہاے کیون ٭ ناسخ خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں ٭ بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں ٭

کام بننا۔ درست ہونا کام کا۔ ناسخ وہ بگڑا ہوا مونھ بنائے نہیں اب ٭ مرا کام بگڑا اپنا چاہتا ہی ٭

کام پڑنا۔ غرض ہونا۔ ناسخ اسقدر مجکو بخیلون سے پڑا دنیا میں کام ٭ اتنی شہرت پہ یقین ہمت حاتم نہیں ٭

کام جاری رہنا۔ کام کا علی الاتصال ہونا۔ کام ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ ناسخ کام اورون کے جاری رہیں ناکام رہیں ہم ٭ اب آپ کی سرکار میں کیا کام ہمارا ٭

کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ ناسخ بے زری کا غم نہیں جاری ہمارا کام ہی ٭ سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہی ٭

کام چلنا۔ کام اجرا ہونا۔ ذوق بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا ای ذوق ٭ روسیاہی سروسامان ہی سیہ کارون کا ٭ غالب

مقصد ہی ناز و غمزہ و لے گفتگو مین کام ؛ چلتا نہین ہی دشنہ و خنجر کہے بغیر ؛ ناسخ ہون وہ دیوانہ کہ حدّا دعا مانگتے ہین ؛ جلد اب فصل بہار آئے کہین کا ر چلے ؛

کام چور - بضم جیم فارسی و سکون واو مجہول جو شخص کام کرنے مین جی چرائے - جو شخص عمدًا اُتنا کام نہ کرے جتنا کہ وہ کر سکتا ہی ذوق دل عبادت سے چرانا او جنت کی طلب ؛ کام چور اس کام پر کس مونھ سے اُجرت کی طلب ؛

کامدانی - تار زر کے بیل بوٹے کپڑے پر بنانا - ناسخ دمکتا ہی جو کندن سا بدن ہر ایک حلقے سے ؛ تری جالی کی کُرتی مین ہے عالم کامدانی کا ؛

کام رک جانا - کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا - غالب زخم گر دب گیا لہو نہ تھما ؛ کام گر رُک گیا روا نہ ہوا ؛

کام رکھنا - سروکار رکھنا - واسطہ رکھنا مطلب رکھنا - ناسخ دن رات ہی یہی سفر خشکی و تری ؛ رکھتا ہون کام شعر کے بحر و زمین سے مین ؛ ذوق دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہی آپ کی ؛ رکھتے فقیر کام نہین رد و کد سے ہمین ؛

کام روا ہونا - مطلب حاصل ہونا غالب ع کام گر رُک گیا روا نہ ہوا ؛

کام رہجانا - کام ناتمام باقی رہنا - ناسخ کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ؛ رہگیا بس جسنے رکھا کام کل پر آج کا ؛

کام رہنا - سروکار رہنا - مطلب واسطہ رہنا - ناسخ رات دن فرقت مین رہتا ہی مجھے رونے سے کام ؛ یاد ایا میکہ اک آنسو درنایاب تھا ؛ ذوق رہے تا کام دینداروں کو احکام شریعت سے ؛ خوشی تا حاجیون کو ہووے کعبے کی زیارت سے ؛

کام سے جاتا رہنا - کام کرنے کے قابل نہ رہنا - غالب ہاتھ ہی تیغ آزما کا کام سے جاتا رہا ؛ دل پہ اک لگنے نہ پایا زخم کاری ہائے ہائے ؛

کام فرمانا - کام مین لانا - آتش کام فرمائین کلفت کو جو دیوانے تو ہو ؛ قصر منعم کیطرح خانۂ زنجیر سفید ؛

کام کا - کار آمد - غالب عشق نے غالب نکما کر دیا ؛ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے ؛

کام کا نہ رکھنا - بیکار کر دینا - معرف کے لائق نہ رکھنا - آتش دونون جہان کے کام کا رکھا نہ عشق نے ؛ دنیا و آخرت سے

کیا بیخبر مجھے ؎

کام کرنا - (۱) کاروبار کرنا - کوئی مشغلہ کوئی دھندا - آتش کام کرتی رہی وہ چشم فسونساز اپنا ؎ لب جان بخش دکھایا کئے اعجاز اپنا ؎ (۲) کار نمایان کرنا - آتش بخت سیہ نے کام کیا بعد مرگ بھی ؎ رنگین مرے لہو سے ہی منقار زاغ کی ؎

کام کی باتین کرنا - کار آمد باتین کرنا - کار آمد حرکتین کرنا - ناسخ یون تو سب اچھی ہین تم کرتے ہو باتین کام کی ؎ پر خبر رکھتے نہین تم عاشق ناکام کی ؎

کام لینا - کام کرانا کسی سے - کام مین لانا کسی چیز کو - ناسخ کھیلتا ہون اِس سے مژگان ہی کا شکار ؎ کام وقت فکر لیتا ہون قلم سے تیر کا ؎ آتش روز و شب پیش نظر چشم سیاہ یار ہی ؎ کام لیتا ہون تصور سے مین آہو گیر کا ؎ ذوق تیری قامت سے جو برپا ہو قیامت سرو پر ؎ کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا ؎

کام مین لگا دینا - کسی کام مین مصروف کر دینا - ذوق کام دنیا ہی عاشق کا ترے ناکامی ؎ کہ دیا تو نے لگا اسکو اسی کام مین خاص ؎

کام مین ہونا - مصروف ہونا مشغول ہونا - غالب نام کا میرے ہی جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا ؎ کام مین میرے ہی جو فتنہ کہ برپا نہوا ؎

کام نکالنا - مطلب بر آری کرنا - مطلب نکالنا - غالب نکالا چاہتا ہی کام کیا طعنون سے تو غالب ؎ ترے بیمہر کہنے سے وہ تجھپر مہربان کیون ہو ؎

کام نکلنا - مطلب بر آری حصول مدعا ناسخ کام کچھ بھی دیدۂ بیدار سے نکلا نہین ؎ دولت بیدار ملتی ہی دل بیدار سے ؎ ذوق وہی زیبا ہی اُسکے واسطے جو قطع ہی جسکی ؎ نکل سکتا ہی کوئی آستین کا کار دامن سے ؎ غالب دل حسرت زدہ تھا مائدہ لذت درد ؎ کام یارون کا بقدر لب و دندان نکلا ؎

کام ہونا - (۱) کام کیا جانا - آتش کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہی ؎ نقاب اُلٹتا ہی دیدار عام ہوتا ہی ؎ (۲) کام تمام ہونا - ولہ چال وہ چلتے ہو دل پستے ہین جسپر ہر قدم ؎ کام وہ کرتے ہو تم جسمین کسی کا کام ہو ؎ (۳) مطلب بر آری ہونا - ولہ کام ایک آبلہ کا اِنسے نہین ہوتا ہی ؎ نہین معلوم ہین کس درد کی دارو کانٹے ؎

کان اومیٹھنا - بضم الف و سکون واو و اشمام و کسر میم مہلہ و سکون تاے ہندی مخلوط الہا - گوشمالی کرنا - ناسخ (رباعی) پاتا ہی جو گوشمال

کوئی انسان ٭ ہو جاتی ہی بند شرم سے اُسکی
زبان ٭ آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیاد ٭
طنبور کیطرح کیا او بیٹھے گئے کان ٭
کان بند کرنا - کان مین روئی رکھ لینا یا
اُنگلی دے لینا ٭ ناسخ شیشے مین کرتا ہون خالی
محتسب میرا دماغ ٭ پنبۂ مینا سے کان اپنے
کرون ناچار بند ٭ آتش دربان غریب خاک
کرے عرض بار یاب ٭ کانون کو بند کرتے ہین
میری خبر سے آپ ٭
کان بھرنا - اغوا کرنا - غمازی کرنا - چغلی
کھانا - ذوق کوئی غماز نہین میری طرف سے
ای ذوق ٭ کان اُسکے تری فریاد ہی بھر دیتی ہی
کانپتا - کانپتا ہوا - لرزان - ناسخ مشرق
سے کانپتا نہین نکلا ہو بے سبب ٭ خورشید
ڈر گیا مرے روز سیاہ سے ٭
کان پڑی آواز سنائی نہ دینا - شور و ہنگامہ
ہونا - ذوق گاہ تھی خلق اُس در پہ یہ حیران
پڑی آواز نہ تھی ٭ گاہ یہ غل کہ سنائی دیتی کان
پڑی آواز نہ تھی ٭
کانپنا - تھرتھرانا - لرزان ہونا - لرزنا - ناسخ
کانپتے ہین میرے عصیان دہشت تعزیر سے ٭
رعشہ دار انسانکو کر دیتی ہی اکثر شراب ٭ غالب
مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا ٭ بادشہ کا رات لشکر
کھلا ٭
کانٹا - (۱) خار - ذوق فرقت سے تری
تار نفس سینے مین میرے ٭ کانٹا سا کھٹکتا ہی
نکل جائے تو اچھا ٭ ناسخ جانکر کانٹا مسافر
بچکے رکھتے ہین قدم ٭ اسقدر مین وادی غربت
مین لاغر ہو گیا ٭ (۲) مچھلی کے شکار کرنے کا
آلہ سرکج - ناسخ لگا رکھے کانٹے مین ٹکڑا کوئی
مرے دل کا ٭ جو چارہ چاہیے ای گلعذار
مچھلی کا ٭ (۳) ناگوار جو دل مین کھٹکے - آتش
زاہد خشک کے ایمان کا یقین ہو کیونکر ٭ نہ مسلمان
ہین ثابت نہ تو ہندو کانٹے ٭ (۴) لاغر - ولہ
کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ٭ وہ گلبدن
ملے تو نہ پھولا سماؤن مین ٭
کانٹا چبھنا - خلش کرنا کانٹے کا - ناسخ
جیسے چبھا گلبرگ مین کانٹا ہمارا دل دکھا ٭ نرگس بیمار
کے غم مین ہوے بیمار ہم ٭
کانٹا سا کھٹکنا - خار کی طرح خلش کرنا -
کسی رنج والم کا - ناسخ بغل گور مین کانٹا سا
کھٹکتا ہون مین ٭ اسقدر بھی غم فرقت مین
کوئی زار نہو ٭ ذوق فرقت سے تری تار نفس
سینے مین میرے ٭ کانٹا سا کھٹکتا ہی نکلجائے
تو اچھا ٭
کانٹا نکلجانا - خلش جاتی رہنا ذوق ع

کانٹا سا کھٹکتا ہی نکلجائے تو اچھا ؛

کانٹون پر کھینچنا - گنہگار کرنا - آزار دینا - تکلیف دینا - ناسخ وحشت نے نکالا اُس گلی سے ؛ کانٹون پر اُسکو کھینچتا ہون ؛

کانٹون پر لوٹنا - رنج و تکلیف اٹھانا - آتش بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا ؛ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات ؛

کانٹون مین اُلجھا رہنا - ابنا رسان شغلون مین مصروف رہنا - ناسخ اور بُردن کے کفن کانٹون مین اُلجھے رہ گئے ؛ آگے صحراے عدم سے بھی یہ عریان بڑھگیا ؛

کانٹون مین گھسیٹنا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و تاے ہندی - آزار دینا گنہگار کرنا - آتش نبھاتا ہی نہایت دل کو خط رخسار جانان کا ؛ گھسیٹے گا مجھے کانٹون مین سبزہ اِس گلستان کا ؛ ذوق ہر قدم پاؤن مین سر رکھتے ہین خار سر دشت ؛ ای جنون تونے تو کانٹون مین گھسیٹا ہمکو ؛

کانٹے بچھانا - تکلیف دینی اپنے لئے خواہ دوسرے کو - ناسخ گر مژہ اُس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب ؛ آشیان مین اپنے گھر کانٹے بچھائے عندلیب ؛

کانٹے بونا - بضم موحدہ و سکون واو مجہول - بُرائی کرنا کسی کے حق مین - آتش شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوای دل ہرگز ؛ بے شعور اپنے لئے آپ نہ بوتو کانٹے ؛

کانٹے زبان مین پڑنا - خشکی کے آثار جو غلبۂ تشنگی سے زبان مین پیدا ہون - آتش اُس گل سے عرض حال کی حسرت ہی رہگئی ؛ کانٹے پڑے زبان مین جو مطلب بیان ہوا ؛ ناسخ آئی بہار تشنۂ مے ہون پلادے پھول ؛ ای میفروش پڑ گئے کانٹے زبان مین ؛

کاندھا دینا - بسکون نون غنہ و فتح دال مہملہ مخلوط الہا - جنازے کے ایک گوشے کو اپنے شانے پر رکھ لینا - ناسخ دیا میرے جنازے کو جو کاندھا اُس پری رو نے ؛ گمان ہی تختۂ تابوت پر تخت سلیمان کا - آتش کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنین ؛ بھاری ہی جسکو زلف سیہ فام دوش پر ؛

کاندھون پر سوار رہنا - اطفال خُردسال کا شانون پر بٹھایا جانا - میت کا کاندھون پر لیجایا جانا - ناسخ کو دکانہ ہوتے ہین مُردے بھی کاندھون پر سوار ؛ جانتے ہین ایک ہم آغاز اور انجام کو ؛

کان رکھنا - متوجہ ہوکر سننا - ناسخ نزع مین تجھ سے کچھ کہونگا حال ؎ رکھدے ایجان کان ہونٹون پر ؎ آتش نغمۂ بلبل کی خاطر کان تو رکھتا ہی گل ؎ گوش صوفی سے سنا تو وجد کا عالم ہوا ؎

کان کا پردہ - پردۂ گوش - ناسخ گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا مین میری نظم ؎ کان کا پردہ وہین بنجائے پردہ ساز کا ؎ آتش گوش بتان کے پردے پھٹے اسکے شور سے ؎ رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر ؎

کان کھڑے کرنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی مجہول - کوئی بات سنکر اندیشہ ناکی و وحشت ظاہر کرنا - آتش کیا کیا گلون نے کان ہین اپنے کھڑے کئے ؎ آمد کو سنکے یار کی فصل بہار مین ؎

کان کھڑے ہونا - کوئی بات سنکر اندیشہ ناک و متوحش ہونا - آتش نالون سے میرے ہل گئے رنگین ادائے دہر ؎ بلبل کو سنکے کان گلون کے کھڑے ہوے ؎

کان کھلنا - آگاہی ہونا - آتش فسانہ طور تجلی کا سنکے کان کھلے ؎ نہ تھے کرشمۂ حسن و جمال سے واقف ؎

کان کھولنا - آگاہ کرنا - ناسخ کان گو کھولے نسیم سحری نے ناسخ ؎ تو بھی گل سامع فریاد عنادل نہوا ؎ آتش کان کھولے رکھتے ہین سن رکھا ہے ای وصل یار ؎ اختیار آگئے ترا اب ہجر ہمکو جبر ہی ؎

کان کے پتے - بفتح بائے فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول - ایک قسم کا زیور کان کا جو مرصع ہوتا ہی اور اُسمین آویزے بھی ہوتے ہین - ناسخ ای سہی سرو ترے کان کے پتون کی طرح نہیں کہائے شجر طور مین تنویر نہین ؎ آتش کرے بوٹا سا قد ہر چند پیدا اُسکی موزونی ؎ ترے کانون کے پتے سے کہان پتے صنوبر مین ؎

کان کی لو - بفتح لام مہملہ - بنا گوش - وہ نرم گوشت جو کان کا زیرین حصہ ہی اور جسمین بالا پہننے کے لئے سوراخ کرتے ہین ناسخ جو چمک تیرے بدن مین ہی وہ زیور مین نہین ؎ جو صفائی کان کی لو مین ہی گوہر مین نہین ؎

کان کی مچھلی - بفتح میم مہملہ و سکون جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف - کان کے ایک مرصع زیور کا نام ہی جو کسیقدر مشابہ ہی مچھلی سے - ناسخ چھٹیگی کان کی مچھلی ؎

زلف جاناں سے ٭ یہ ہی محال کہ جی چھوڑے
مار مچھلی کا ٭

کان لگانا- کان کو متوجہ کرنا کسی آواز یا مکالمے یا تذکرے کیطرف ناسخ ہیں لگائے کان مثل روزن دیوار ہم ٭ کب سینگے اُس پری کے پائوں کی آواز کو ٭

کان مروڑنا- بفتح میم مہملہ وضم راے ہندی وسکون واو مجہول وراے ہندی ثانی گوشمالی کرنا آتش مروڑوں کان کو مجنون کے مثل طفل شریر ٭ عجب نہیں یہ جنوں کی بزرگواری سے ٭

کان میں اُنگلی رکھنا- عمداً نہ سننا ناسخ اپنی کہتا ہی موذن اور کی سنتا نہیں ٭ بند رکھلے ہنگام اذان کیونکر نہ اُنگلی کان میں ٭ غالب آمد سیلاب طوفان صداے آب ہی ٭ نقش پا جو کان میں رکھتا ہی اُنگلی جادہ سے ٭

کان میں باتیں کرنا- سرگوشی کرنا کان میں مونہہ لگا کر کچھ کہنا ناسخ بنگیا ہی برگ گل پرزہ ہمارے کان کا ٭ آج باتیں کررہا ہی وہ ستمگر کان میں ٭

کان میں پھونکنا- اغوا کرنا- مغویانہ بات چپکے سے کہدینا- لگائی بجھائی کرنا آتش نکالا جاے اے غواص تو جلد اب نکال اسکو ٭ خدا جانے کہ کیا پھونکے صدف کے گوش میں دریا ٭ ذوق الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونکدیا ٭ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذان کے سُنے ٭ غالب پھونکا ہی کس نے گوش محبت میں ایخدا ٭ افسون انتظار تمنا کہیں جسے ٭

کان میں پھیرنا- کان کے اندر سینک یا اور ایسی چیز روئی لپیٹ کر ڈالنا اور اُسکو گردش دینا تاکہ میل کان سے نکلجاوے ناسخ جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہی ٭ کوئی تنکا پھیرے گر وہ سمن بر کان میں ٭

کان میں روئی رکھنا- عطر کی روئی کان میں رکھنا- یا بہتے ہوے کان کے سوراخ کو روئی سے بند رکھنا- یا کان میں تیل ڈالکر روئی سے سوراخ بند کرنا ناسخ میرے نالے سُنکے آتا تھا کبھی دل میں جو رحم ٭ روئی اب رکھنے لگا ہی وہ ستمگر کان میں ٭

کان میں قلم رکھنا- کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا جیسی کہ محرروں کی اکثر عادت ہوتی ہی غالب گر لکھوائے کوئی اُسکو خط تو ہم سے لکھوائے ٭ ہوئی صبح اور گھر سے کان میں رکھکر قلم نکلے ٭

کان میں کہنا- کان سے مونہہ لگا کر

بات کرنا۔ ناسخ کہا کچھ کان مین او رجھولیا
گیسوے شبگون کو۔ کہان تاثیر ایسی مارگیری
مین ہی افسون کو۔ آتش۔ پوچھ کان مین کیا کیا
کہا ہی کس کس نے۔ پھرا ہون تیری خبر مین
کہان کہان سُنتا۔

کانون پہ ہاتھ رکھنا۔ بضم نون معجمہ و
سکون واو مجہول و نون غنہ۔ نادانستگی
جتانا۔ یہ ظاہر کرنا کہ ہم کچھ نہین جانتے۔ ذوق
اتنی کان مین کیا اُس صنم نے پھونکدیا۔ کہ
ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے
لئے۔ غالب کانون پہ ہاتھ رکھتے ہین
کرتے ہوے سلام۔ اس سے یہ ہی مراد کہ ہم
آشنا نہین۔

کانون تک رہنا۔ بات سُنکر کسی سے
نہ کہنا۔ آتش کہتا ہون راز عشق مگر ساتھ
شرط کے۔ کانون ہی تک رہے نہ زبان کو
خبر کھلے۔

کانون کے پردے پھٹ جانا۔
نہایت غل و شور ہونا۔ ناسخ غل مچایا ہی
جنون کیا مری زنجیر نے آج۔ پھٹگئے پردے
گریبان کیطرح کانون کے۔ آتش ضرر پہنچاتی
ہی معشوق کو بیتابی عاشق۔ پھٹتے ہین پردہ ہاے
گوش گل فریاد بلبل سے۔

کان ہونا۔ خبرداری ہونا۔ آتش عاشق ہی
داد خواہ نہین ورنہ روز و شب۔ فریاد رس
کے کان ہین فریاد کی طرف۔

کاوا۔ گھوڑے کا پھیرنا حلقہ باندھکر۔ ذوق
آسیا وار پھرے کیون نہ فلک گرد زمین۔
ترے توسن کے جو کاوے کی اُڑ جائے پُھرت۔

کاواک۔ اُردو مین بے ڈول چیز کو کہتے
ہین۔ آتش عالم تشبیہ مین کہتا صنوبر کسکو
مین۔ یار کا بوٹا سا قد موزون تھا وہ کاواک
تھا۔

کاوش۔ بکسر واو معطلہ۔ اُردو مین کد کے
معنی پر آتا ہی۔ آتش نگاہون کا اُن آنکھون
کی ہی ترچھاپن وہی ابتک۔ وہی کاوش وہی
دل سے خلش رہتا ہی مژگان کا۔

کاوش کرنا۔ کسی سے کد کرنا۔ آتش کاوش
مژہ ئے کی رُخ دلبر کی یاد مین۔ پاے نگاہ
سے بھی خلش خار نے کیا۔

کاہلا ہوجانا۔ بکسر ہاے ہوز۔ ہرن کا
سُست ہوجانا شدت آفتاب سے۔ ناسخ
گرمی رُخسار سے بیمار ہو گی چشم یار۔ دھوپ کی
شدت سے آہو کاہلا ہوجائیگا۔

کائنات۔ اُردو مین سرمایہ کے معنی پر بولا
جاتا ہی۔ ناسخ ترک دنیا مین سونچ کیا ناسخ۔ کچھ

بڑی بھی ایسی کائنات نہیں ہے ؎

کائی - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف - وہ سبزی جو پانی کے اوپر تالاب میں جم جاتی ہے آتش
سبز خط کے حسن سے گورے زنخدان میں ترے ؎
چشمۂ کافور کی کائی کیا زنگار کو ؎ غالب سبزے کو جب کہیں جگہ نہ ملی ؎ بنگیا روئے آب پر کائی ؎

کائی جمنا - پانی پر سبزی جم جانا - ناسخ
لب جان بخش جانان پر ہوا آغاز سبزے کا ؎
نہیں معلوم کائی جم چلی ہے حوض کوثر میں ؎

ک ب

کب - نام کیونکر - اور نفی کے معنی میں ناسخ
زاہد اب تیرے کہنے سے کرونگا ترک میں ؎
چھوڑ کر جنت کیا ہی کوچۂ دلبر پسند ؎ غالب
تکلف برطرف نظارگی میں بھی سہی لیکن ؎ وہ
دیکھے جائے کب یہ ظلم دیکھا جائے ہے
مجھسے ؎ (۲) بہت دیر - ناسخ اب تو باہر آکہ
ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر ؎ پیکر اپنا تیرے
دروازے کا بازو ہو گیا ؎

کباب لگانا - بالفتح - بوٹیاں گوشت کی آگ پر بھوننا - آتش نشے میں کرتا ہے
کباب دل وحشی وہ ترک ؎ آتش مے سے لگاتا ہے
کباب آہو کا ؎

کباب ہونا - جلنا بھننا رشک اور غصے میں کباب کی طرح - آتش اے ترک مست
بہر خدا عیدگاہ چل ؎ آہو کباب ہوتے ہیں
شوق شکار میں ؎

کب کا - اب سے بہت پہلے - عرصہ ہوا جب - ناسخ میں شب فرقت میں کب کا ہو چکا
ہوں تسر فرو ؎ ہو رہا ہے داغ حسرت سے
دل انگار گرم ؎ ذوق احاطے سے فلک کے
ہم تو کب کے ؎ نکل جاتے مگر رستہ نپایا ؎

کبوتر باز کی چھتری - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون فوقانی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف - وہ چھتری جو ایک بہت بڑے بانس کی چھر پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھروں میں نصب کرتے ہیں یہ چھتری اکثر گرہ باز کبوتروں کے کھلاڑیوں کے گھر ہوتی ہے - ناسخ ساتھ
اُڑ گئے ہیں ہماؤں کے حماموں کی طرح ؎
چتر سلطانی ہے چھتری اس کبوتر باز کی ؎

کبوتر بند کرنا - کبوتروں کو ڈربوں یا ڈعابلی میں بند کرنا وقت معین پر - ناسخ نہ کر پرواز ابھی
اے طائر جان ایکدم رہ جا ؎ وہ باہر آگئے ہیں
اب کبوتر بند کرتے ہیں ؎

کبوتر کا تباہ ہونا - بفتح فوقانی - اپنا گھر بھولجانا اور پریشان حال ہوکر اڑتا پھرنا کبوتر کا - آتش کیا ہونگے پیکے خط کو مرے راہ

تک

مین تباہ ؎ کوچے مین یار کے ہین کبوتر
چرے ہوے ؛

کبوتر کا چرنا۔ بفتح جیم فارسی۔ کبوتر کا اِدھر
اُدھر صحن یا کوچون مین اُن دانون کو چگتا
پھرنا جو مٹی یا کوڑے مین پڑے ہون۔ آتش
؏ کوچے مین یار کے ہین کبوتر چرے ہوے ؛

کبوتر کھولنا۔ کبوترون کو ڈربے یا ڈھابلی
سے باہر نکلنے دینا وقت معین پر۔ ناسخ وصل
کا دن ہو چکا اُنکا نہین جاتا حجاب ؛ اے کبوترباز
جوڑے کے کبوتر کھولدے ؛

کبھی رات بڑی کبھی دن۔ بالفتح و
کسر موحدہ مخلوط الہا و ہر دو تحتانی معروف
اوج وحضیض سب کے واسطے ہے۔ ناسخ
(رباعی) ہر چند ہر اک آمر مدن ہی بڑا ؛
پر حق تو یہ ہے امیر محسن ہی بڑا ؛ احسان کرو
اعتماد امارت پہ نہین ؛ ہی رات کبھی بڑی
کبھی دن ہی بڑا ؛

کبھی نہ سوئے بوریا سپنے آئی کھاٹ
غریب اور مفلس آدمی کا امارت کے منصوبے
کرنا۔ آتش نہ بوریا بھی میسر ہوا بچھانے کو ؛
ہمیشہ خواب ہی دیکھا کیے چھپرکھٹ کا ؛

کبیر کی اُلٹی۔ بالفتح و کسر موحدہ و سکون
تحتانی معروف۔ مجذوبون کی باتین۔ کبیر ایک
مشہور فقیر تھا جو معکوس باتین کہتا تھا۔ آتش
بیہودہ گفتگو نہین مرد فقیر کی ؛ سیدھی سمجھ لے
تو اگر اُلٹی کبیر کی ؛

ک پ

کپڑے اُتارنا۔ بالفتح۔ بدن سے باس
دور کرنا۔ ناسخ عریان دیکھکر جو پہننے کو مین
ہوا ؛ تیوری چڑھائی آپ نے کپڑے اُتار کے ؛

کپڑے بسانا۔ پوشاک بدلتے وقت
کپڑون مین عطر لگانا۔ آتش دل کو گھر اُس
گل کی اُلفت کا بنایا چاہیے ؛ بوے یوسف
سے یہ پیراہن بسایا چاہیے ؛

کپڑے بھر جانا۔ کیچڑ سے یا لہو سے
یا کسی اور تر چیز سے کپڑونکا آلودہ ہونا۔ ناسخ
بھر گئے کپڑے لہو سے تو نہو چین بر جبین ؛
نور بینش سے نہین دیدۂ بسمل خالی ؛

کپڑے پھاڑنا۔ جنون کا غلبہ ہونا۔
دیوانہ ہونا۔ ناسخ دھجیان کچھ اُڑگئین بے چوبہ
گر زون بنا ؛ اپنے کپڑے کسقدر وحشت مین
ہم نے پھاڑے گئے ؛ آتش جنون نے کپڑے
پھاڑے ہین قبا سے یار پر کیا کیا ؛ حنا
پس پس گئی ہے دست و پاے یار پر کیا کیا ؛

کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت
ہونا قد و قامت کی پیمائش کے مطابق کپڑا

کانگر۔ ناسخ جب نہایا مین تو آیا غسل میت کا خیال ؛ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا ؛

ک ت

کتاب کا کیڑا ۔ بالکسر و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف و فتح رائے ہندی۔ وہ کرم جو پُرانی کتابون مین سیل کیوجہ سے برسات مین پیدا ہوکر اوراق مین سوراخ کردیتا ہی۔ آتش حرص و ہوا کو سینے مین غافل جگہ نہ دے ؛ مطلب کو فوت کرتا ہے کیڑا کتاب کا ؛

کتّا گھاس ۔ بالضم و فتح فوقانی مشدد و فتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ ایک قسم ہے نباتات سے جسکے خوشے کو بندریا کہتے ہین جو قریب سے جانیوالون کے کپڑون مین لپٹ جاتی ہی۔ ذوق سگ دنیا پس از مُردن بھی دامنگیر دنیا ہو ؛ کہ اس کتّے کی مٹّی سے بھی کتّا گھاس پیدا ہو ؛

کترنا ۔ بالفتح۔ کاغذ یا کپڑا یا ابرق یا پر وغیرہ کو تراشنا۔ ناسخ مول لیتا ہون کبوتر جو پے نامہ بری ؛ بیچنے والا پر و بال کتر لیتا ہی ؛

کتنا ۔ بالکسر (۱) چاہے جسقدر۔ ناسخ گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو ؛ کب پہونچتا ہی ہمارے ہوش کی پرواز کو ؛ آتش غم اُلفت کو کتنا ہی نگلیے دل نہین بھرتا ؛ یہ وہ نعمت ہی بھوکا رکھتی ہی جو اپنے مہمان کو ؛ (۲) بہیترا بہت کچھ۔ ذوق آدمیت اور شے ہی علم ہی کچھ اور شے ؛ کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا ؛ (۳) بہت سے۔ ذوق کتنے مفلس ہوگئے کتنے تونگر ہوگئے ؛ خاک مین جب مِلگئے دونون برابر ہوگئے ؛ (۴) کسقدر۔ ذوق ؏ کتنے پانی مین ہین دیدۂ خونخوار بھلا دیکھین تو ؛

کتنے پانی مین ہین ۔ کتنا حوصلہ رکھتے ہین۔ کتنے ہین۔ ذوق اشکباری مرے مژگان کی ذرا دیکھین تو ؛ کتنے پانی مین ہین فوارے بھلا دیکھین تو ؛

کتّے چھُڑوانا ۔ بالضم و کسر فوقانی مشدد و سکون تحتانی مجہول و ضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی۔ شکار پر کتّون کو دوڑانا تاکہ اُسکو بھنبھوڑین۔ آتش اُس ترک سے جو کی ہین صحرا مین چار آنکھین ؛ جھنجلا کے کیا ہی کتّے چھڑوائے ہین ہرن پر ؛

کتّے کی دُم ۔ بضم دال مہملہ۔ کنایہ ہی اُس شخص سے جسکی کج طینتی کی اصلاح نہو سکے کیونکہ کتّے کی دم کبھی سیدھی نہین

ہوتی-ناسخ ہین کجی مین مردم کج طبع بھی کتے
کی دم ٭ راست انکو کیجئے سو بار ہون سو بار کج

ک ٹ

کٹاری-بالفتح وتحتانی معروف-ایک قسم
کا آہنی آلہ مہلک ہی جسمین دو ضلع دو طرف سے
باہم چسپان ہوکر نوک پیدا کرتے ہین یہی نوک
مہلک ہوتی ہی دونون ضلع کے درمیان ہاتھ
کی گرفت کے لئے ایک اور پرند چسپان ہوتا
ہی-آتش اس زمانے مین سپاہی نہین بیکاری
ہین ٭ نہ تو تلوار بچی ہی نہ کٹاری تیار ٭

کٹاری کی کوڑی-بفتح کاف عربی ثالث
وہر سہ تحتانی معروف-وہ موٹی نوک جو
کٹاری کے سرے پر ہوتی ہی-ناسخ جو خونریزی
کی عادت رکھتے ہین بے فیض ہوتے
ہین ٭ کہان ملتی ہی سائل کو کبھی کوڑی
کٹاری سے ٭

کٹنا-بالفتح (۱) قطع ہونا-ناسخ تیر مژگان
بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر ٭ کٹ گئے
لاکھون جو نوبت آگئی تلوار پر ٭ (۲) گذر جانا-آتش
رات کٹجاتی ہی باتین وہی سنتے سنتے ٭
شمع محفل صنم چرب زبان ہی کہ جو تھا ٭ (۳)
شرمندہ ہونا-ذوق وہ بہادر شہ غازی
کہ اگر تیغ اُسکی ٭ اپنی دکھلائے چمک چرخ پہ
کٹ جائے ہلال ٭

کٹنا مرنا-بات پر آکے اپنا نقصان کرنا عام
اس سے کہ نقصان جان ہو یا نقصان مال یا
نقصان ابرو-آتش مرتا ہی غیر کس لئے
کٹتا ہی یار کیون ٭ حاضر ہین جان و دل جو
کسی کو ضرور ہون ٭

کٹورا-بالفتح وضم تاے ہندی وسکون
واو مجہول-(۱) چاندی یا سونے یا پھول یا
پیتل یا تانبے کا پیالہ جسکے پیندے مین ایک
حلقہ کسیقدر اونچا چسپان ہو-(۲) گل شگفتہ
کو بھی کہتے ہین-ناسخ لبریز اُسکے ہاتھ
مین ساغر شراب کا ٭ بنتا ہی عکس رخ سے
کٹورا گلاب کا ٭

کٹّی-بالضم وکسر تاے ہندی مشدد وسکون
تحتانی معروف-وہ کبوتر جسکی دم اوپر کا اکثر
کبوتر باز اُڑتے ہوے کبوترون کو دکھاتے
ہین-آتش پرزے خط کے نہین کرناوہ
ستمگر کس دن ٭ کٹی بنتے نہین نامے کے
کبوتر کس دن ٭

ک چ

کچھ-بالضم وسکون جیم فارسی مخلوط الہا-
تھوڑا سا-تھوڑی سی-ناسخ جو مین افلاس
مین نکلا سفر کو ٭ برائے راہزن کچھ لیلیا قرض

کچھ آج سے نہین- قدیم سے ہمیشہ سے- ناسخ ہی یون ہی مدتون سے حسینون کا دور دور ؛ کچھ آج سے زمانے مین دور قمر نہین ؛

کچھ اور عالم ہوگیا- حالت و کیفیت بدلگئی- ناسخ کیا روان حلق خوشی پر خنجر غم ہوگیا ؛ سارے عالم کا جنون کچھ اور عالم ہوگیا ؛

کچھ ایسا نہین- جیسا خیال مین ہی ویسا نہین- ناسخ ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ ؛ کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ؛

کچھ پروا نہین- کیا مضائقہ ہی- کچھ غم نہین باشد- ناسخ کچھ مجھے پروا نہین دشمن اگر ہی خیب جو ؛ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا ؛

کچھ تو- بالضم فوقانی و سکون واو مجہول- (۱) بیشک کسی قدر- ناسخ کچھ توان روزون رسائی یا اثر پیدا ہوا ؛ واہ وہ کرنے لگا ہی سنکے میری آہ کو ؛ (۲) تھوڑا بہت- ناسخ یون ہوکے سبکدوش جو چلنے کو ہو تیار ؛ کچھ تو کہو ناسخ کہ ارادہ ہے کہان کا ؛

کچھ تو دیکھا ہی- ضرور کوئی بات دیکھی ہی- ناسخ رشک ہی جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہین زاہدا ؛ کچھ تو دیکھا ہی جو مین ترک بتان کرتا نہین ؛

کچھ تو میٹھا ہی- بکسر میم مہملہ و فتح تاے ہندی مخلوط الہا- ضرور کچھ لوٹ اور غرض متعلق ہی- ذوق حرف تلخ اُس لب شیرین سے ہر اک بات پر آہ ؛ ناصحا سنتے ہین ہم کچھ تو ہی میٹھا ہمکو ؛

کچھ تو ہی- ضرور کوئی بات ہی- غالب بیخودی بے سبب نہین غالب ؛ کچھ تو ہی جسکی پردہ داری ہی ؛

کچھ خبر ہی- کچھ حال معلوم ہی- ناسخ کیون پریشان غل سے کرتا ہی دماغ ؛ کچھ خبر قاصد کی بھی ای زاغ ہی ؛

کچھ دنون- بکسر دال مہملہ و ضم نون معجمہ و سکون واو مجہول و نون غنہ- چند روز- ناسخ تا بکے اغیار اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین ؛ آبلو مین کچھ دنون خار مغیلان کیجئے ؛

کچھ دور نہین- بضم دال مہملہ و سکون واو معروف- بعید نہین- کیا عجب ایسا ہی ہو- ممکن ہی کہ ایسا ہی ہو- غالب ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین ؛ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین ؛

کچہری- بفتحتین- کوئی محکمہ جہان حاکم کا اجلاس ہو اور ملازمین کام مین مشغول ہون- آتش قلم نے چہرے حسینون کے لوح پر لکھکر ؛

کچھ یون کو کیا خط و خال سے واقف ؎
کچھ سمجھکر - کچھ عقل سے کام کیا ہی بے سمجھے بوجھے نہین - ناسخ کچھ سمجھکر ناتوانی نے دیا ہی جسم اُسے ؎ قصر تن میرا بنا ہے جیسے بے محراب تھا ؎

کچھ غم نہین - کچھ ہرج کی بات نہین کیا پرواہی - ناسخ کم ہوا خط شعاعی فروغ آفتاب ؎ کچھ نہین غم گر خط رخسار جانان بڑھگیا ؎

کچھ کا کچھ ہو جانا - حالت سابقہ باقی نہ رہنا اور عالم ہوجانا - آتش یار جو ناز کرے سبزۂ خط پر کم ہی ؎ کچھ کی کچھ ہوگئی اُس آئنہ رُخسار کی شکل ؎

کچھ کام نہین - کچھ واسطہ اور سروکار نہین - ناسخ کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین ؎ چڑھ گئے ابجرے سودے کے جو نشا اُترا ؎

کچھ کام ہی - کچھ کام کرنا ہی کچھ ادا سے فرض ہی - ناسخ ہنسکے بولا کہ ہی کچھ کام ابھی آتا ہون ؎ اور اپنے دل بیتاب کو دم بھر سمجھا ؎

کچھ کچھ - تھوڑا سا - کسیقدر - آتش حال دل کچھ کچھ کہا مین نے تو بولا سنکے یار ؎ بس عبارت ہوچکی مطلب برآیا چاہیئے ؎

کچھ کھا کے سو رہنا - بفتح کاف عربی ثانی مخلوط الہا - مراد ہی زہر وغیرہ کوئی ہلاک شئے یا ہیرے کی کنی کھا کے سو رہنا جان دینے کے لیئے - ذوق کہا جب دل نے تو کچھ کھا کے سو رہ ؎ بہت الماس کے توڑے نگینے ؎

کچھ کہہ بیٹھنا - بے ساختہ کوئی کلام سخت کسی سے کہنا - ذوق دنبالے سے سرمے کے دھوان ہین تری آنکھین ؎ کہہ بیٹھین نکچھ سیف زبان ہین تری آنکھین ؎

کچھ کہنا کچھ لکھدینا - جو حال بتایا جائے اُسکے خلاف لکھدینا - ناسخ کچھ کہے گا اور کچھ لکھدینگے حال ؎ وہ نہ غیرون سے کہین لکھوائے خط ؎

کچھ کھیل نہین - بکسر کاف عربی ثانے مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - مشکل ہی - کارے دارد - آتش یوسف سے بے حسین ہووے کوئی طفل جھا ہون ؎ کچھ کھیل نہین جان کا کھونا مرے دل کو ؎

کچھ ملا دینا - بکسر میم معلمہ - زہر یا اور کوئی نقصان رسان چیز کو مخلوط کر دینا کسی چیز مین - غالب مجھ تک کب اُنکی بزم مین آتا تھا دور جام ؎ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب مین ؎

کچھ نہ پوچھ- بضم باے فارسی وسکون واو معروف وجیم فارسی مخلوط الہا- بتانے کے لائق نہین- بتانے کی طاقت نہین- غالب ہون سراپا ناز آہنگ شکایت کچھ نہ پوچھ ہی یہی بہتر کہ لوگون مین نہ چھیڑے تو مجھے ؁

کچھ نہ چلنا- کسی مکروفریب یا انتقام کی کارروائی یا تدبیر کا بے نتیجہ وبے اثر رہنا- آتش مہربان ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہین بنا آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو ؁

کچھ نہ کچھ- تھوڑا بہت- غالب راتدن گردش مین ہین سات آسمان ؁ ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائین کیا ؁ ناسخ بے سبب مجھے نہین آنکھین چراتا وہ صنم ؁ کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دل مین چور ہی ؁

کچھ نہ کہنا- طرح دیجانا- خاموش رہنا- غالب یوسف اُسکو کہون اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ؁ گو بگڑ بیٹھے تو مین لائق تعزیر بھی تھا ؁

کچھ نہ ہوا- کوئی نتیجہ نہ نکلا- غالب گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو ؁ کہے سے کچھ نہوا پھر کہو تو کیونکر ہو ؁

کچھ نہین- ہیچ- بے قدر- ناسخ تلوار کچھ نہین تری ابرو کے سامنے ؁ باور نہو تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی ؁ غالب مین نے مانا کہ کچھ نہین غالب ؁ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہی ؁

کچھ نہین آتا ہی- کچھ نہین جانتا ہی جاہل ہی- ناسخ بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھسے کام کیا ناسخ ؁ بجز نالہ نہین آتا ہی کچھ مرغ نوا سنج کو

کچھ نہین ہو سکتا- کوئی تدبیر کارگر نہین ہو سکتی- ناسخ پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائین ہین بہت ؁ کچھ کنوئین مین ہو نہین سکتا کسی پیراک سے ؁

کچھ ہو- بہرحال- نیک ہو یا بد- ذوق کیا جانین ہم زمانے کو حادث ہی یا قدیم ؁ کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہین فانیون مین ہم ؁

ک د

کد- بالفتح- اُردو مین ضد کے معنی پر بولا جاتا ہی- ناسخ ہو نہ رسوا جلد ترک عشق کر ؁ گیا یہ کد ہی اے دل نادان مجھ ؁

کدورت آنا- بسکون واو معروف- رنجش ہونا- ملال ہونا- ذوق صفاے دل کی یہی ہی صورت کہ دل مین آنے نہ دے کدورت ؁ کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت اِس آئینے مین یہ زنگ ہو کر ؁

کدھر- بالکسر وفتح دال مہملہ مخلوط الہا- کسی طرف- کس طرف- ناسخ ہون کدھر

آنکھین نگاہین ہین اِدھر ؛ کب ترے تیر خطا کرتے ہین ؛ ذوق بند آنکھین کئے جاتا ہی کدھر تو کہ تجھے ؛ ہی ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا ؛

ک ر

کراہنا۔ بفتحتین۔ نرم آواز سے آہ آہ کرنا درد کی وجہ سے۔ ناسخ کیون نہ دن رات کراہا مین کرون ای ناسخ ؛ ہو گیا ہی مرض عشق حسینان عارض ؛ آتش جب لگی آنکھ کراہا یہ کہ بدخواب کیا ؛ نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا ؛

کرایے لینا۔ بالکسر و سکون تحتانی ثانی مجہول۔ کسی مکان یا کوئی شے کو کسی معینہ معاوضہ کے عوض چند روز اپنے کام مین لانا۔ آتش کرایے رہنے کو سودائے زلف مین لیتے ؛ کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکان ہوتا ؛

کرسی۔ بالضم و سکون تحتانی معروف۔ (۱) ایک قسم کی معزز چوکی اُمرا و شرفا کے بیٹھنے کی جو بید کی نرم تیلیون سے منڈھی ہوتی ہی اور پیٹھ کو سہارا دینے کا حصہ بھی اُسمین ہوتا ہی۔ (۲) مکان کی بنیاد پر وہ حصہ تعمیر کا جو فرش زمین سے کسیقدر اونچا ہوتا ہی۔ (۳) وہ طبقہ آسمان کا جو طبقہ ہفتم کے اوپر ہی حضرت ناسخ کا شعر اِن جمیع معانی کے واسطے نظیر ہی ناسخ او ملک صورت نہو کیون عرش پر تیرا دماغ ؛ چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہی بام کو ؛

کرکری۔ بکسر ہر دو کاف عربی و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کا کپڑا نہایت باریک اور جھرجھرا جسمین تار مقیش بھی کسی قدر ہوتے ہین۔ ناسخ نظر آتا ہی یہ تیری شعاع حُسن کا عالم ؛ کہ سب کہتے ہین پردہ کرکری کا تیری چلمن کو ؛

کرم کرنا۔ بفتحتین۔ معزز و مقتدر شخص کا کسی غریب کے گھر تشریف لانا۔ آتش مرے زندان مین کرم باد بہاری کرتی ؛ نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہوتا ؛

کرن۔ بالکسر و فتح رائے مہملہ۔ (۱) شعاع آفتاب۔ ناسخ چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارون سے ؛ پاپوش مین لگاؤ کرن آفتاب کی ؛ (۲) نقرئی و طلائی تارون کی جھالر۔ ناسخ سورج تو بنا سنہری اوگی ؛ سورج کی کرن کرن بنی ہی ؛

کرن پھول۔ بفتحتین و ضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ ایک قسم کا زیور پھول کی صورت کا جسکی ہر کلی مین نگینہ جڑا جاتا ہی اِس پھول کی شاخ کو کان کی لو مین بہت بڑا سوراخ کر کے پہنتے ہین جس سے معلوم ہوتا ہی کہ کان کی لو مین پھول نکلا ہوا ہی آتش

کانون مین ترے دیکھ کے سونے کے
کرن پھول ٭ ای سرو روان بھول گئے
مرغ چمن پھول ٭
کرنجی آنکھ - بفتحتین و کسر جیم عربی و سکون
تحتانی معروف - جسکی آنکھ کی سیاہی
نیلگون ہو - آتش ای صنم تیری کرنجی آنکھ
سے ثابت ہوا ٭ رنگ اُڑ جاتا ہے
روے مردم بیمار کا ٭
کروٹ - بالفتح و فتح واو مہملہ - پہلو کا بدلنا
انقلاب - آتش کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار
پہلو مین ٭ کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا ٭
کروٹ بدلنا - ایک پہلو سے دوسرے
پہلو کے بل لیٹنا - پہلو بدلنا - ناسخ کیون نہ
بیہم بکلی سے کروٹین بدلا کرون ٭ جاے گل
کس رات کانٹے میرے بستر مین نہین ٭
کروٹ لینا - چت یا پٹ پڑے ہونے
کے بعد کسی پہلو کے بل لیٹنا - ناسخ
لیتے لیتے کروٹین تجھ بن جو گھبراتا ہون مین ٭
نام لے لیکر ترا راتون کو چلاتا ہون مین ٭

ک ڑ

کڑاپن - بفتحتین و فتح باے فارسی - سختی -
سخت ہونا - آتش کڑاپن آگے مردان خدا
کے چل نہین سکتا ٭ کف داؤد مین یکسان ہی
عالم موم و آہن کا ٭
کڑاڑا - بالفتح - لب دریا - ساحل - ناسخ
کیون نہ روئین پھوٹ کر ہم قصر جانان کے
تلے ٭ دیدۂ تر اپنے دریا مین کڑاڑا چاہیئے ٭
کڑکا - بالفتح - نقیبون کی آواز امرا کی سواری
کے آگے - آتش عجب محبوب باشوکت ہی
ای باد بہاری تو ٭ صداے خندۂ گل ہے
سواری کا تری کڑکا ٭
کڑوا ہونا - تلخ کلامی سے پیش آنا - ترشرو
ہونا - تندخوئی ظاہر کرنا - آتش یہ کیا سمجھ کے
کڑوے ہوتے ہین آپ ہم سے ٭ پی جائیگا
کسی کو شربت نہین ہی کوئی ٭
کڑوی دوا - بالفتح و کسر واو مہملہ و سکون
تحتانی معروف و فتح دال مہملہ داروے تلخ - آتش
ہوتا ہی صبر فرقت جانان مین ناگوار ٭ کڑوی دوا
نہین دل بیمار کے پسند ٭
کڑوی نگاہون سے دیکھنا - غصہ سے
نظر کرنا - ناسخ دیکھتا ہی جب نہ تب کڑوی نگاہون
سے مجھے ٭ چشم قاتل ہی کہ کوئی تلخ یہ بادام ہی ٭
کڑے - بالفتح و سکون تحتانی مجہول - زیور
نقرہ و طلا بطور حلقے کے جسمین دو گھنڈیان
بھی ہوتی ہین یہ زیور پانوٴن اور ہاتھ مین پہنا
جاتا ہی - اہل ہنود مین پانوٴن مین سونے کے

کڑے نہین پہنے جاتے ہین الّا اہل اسلام کو مباح ہی۔ آتش اب پانوٗن رکھو کے وہ نہین چلتے زمین پر ؎ اک اک کڑے کے ساتھ ہین دو دو چھڑے ہوے ؎

کڑی وبجتانی معروف (۱) سخت۔ ذوق ؏ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ؎ (۲) حلقۂ زنجیر۔ ناسخ ؏ کیالال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؎

کڑی بات۔ سخت کلام۔ ناسخ عاشقون سے ہی کڑی بات اُس بُت بے پیر کی ؎ کالوہے کان سے آتی ہی صدا زنجیر کی ؎ آتش ؏ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات ؎

کڑے پن۔ سختی۔ سخت ہونا۔ آتش کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل ؎ وہ جوہر ہی یہ جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہین ؎

کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچدار نہو بلکہ سخت ہو۔ ناسخ قتل دشمن کے لئے بھی چاہیے نرمی ضرور ؎ ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو ؎

کڑی چوٹ۔ ضرب سخت۔ ایسی چوٹ جسکا صدمہ جسمانی و روحانی بہت زیادہ ہو۔ ذوق فرہاد ضرب تیشہ سے ہی سخت ضرب غم ؎ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ؎

کڑی دھوپ۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ نہایت تیز دھوپ۔ ناسخ کیالال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؎ پڑتی ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ؎

کڑی سُننا۔ سخت باتین سننا۔ آتش جواب اُکٹ کے نہ کیونکر مین اُسکے بدلے دون ؎ کڑی مرے لئے ہی گوش بے زبان سنتا ؎

کڑی کمان۔ سخت کمان جسکا تیر خوب جاتا ہی۔ غالب چال جیسے کڑی کمان کا تیر ؎ دل مین ایسے کے جا کرے کوئی ؎

کڑی کہنا۔ سخت سخت باتین کہنا۔ آتش نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے ؎ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات ؎ ذوق کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوے تو کیا ؎ کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد ؎

ک س

کِس اُمید پر۔ بالکسر و ضم الف و کسر میم مشدد فضول۔ رائگان۔ ناسخ آہ شب کا تو اثر اُلٹا ہی اس خورشید پر ؎ مانگتا ہون مین دعاے صبح کس اُمید پر ؎

کس حساب مین ہی۔ بیقدر۔ ہیچ میرز۔ کسی گنتی مین نہین۔ آتش جان عزیز کرتے ہین تم پر نثار ہم ؎ دل کس شمار مین ہی جگر کس حساب مین ؎ غالب اصل شہود و شاہد و مشہود

ایک ہی ؛ حیران ہون یہ مشاہدہ ہی کس حساب مین ؛

کس درد کی دارو ہی - بے مصرف - بیکار - آتش کام ایک آبلہ کا اسسے نہین ہوتا ہی ؛ نہین معلوم ہین کس درد کی دارو کانٹے ؛

کس شمار مین ہی - بضم شین معجمہ - کس حساب مین ہی - آتش جان عزیز کرتے ہین تمپر نثار ہم ؛ دل کس شمار مین ہی جگر کس حساب مین ؛

کسقدر - بفتح قاف معجمہ و فتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ - کتنا - ناسخ کسقدر نفرت ہی اسکے توسن چالاک کو ؛ پانؤن سے لگنے نہین دیتا ہی میری خاک کو ؛

کس قطار مین ہی - بفتح قاف معجمہ - کس حساب مین ہی - ذوق بر نگ بیضۂ نو ر دز اُس نے توڑے دل ؛ ہزارون ایک ہمارا ہی کس قطار مین دل ؛

کس کام آئیگا - فضول ہی - بیکار ہی - ناسخ تیرے کس کام آئیگا پر رہ گیا مین تشنہ کام ؛ شیشۂ مے مجسے تو نے محتسب چھینا عبث ؛

کس کام کا - بیکار - عبث - بے مصرف - ناسخ شانۂ مژگان ہی کس کام کا بے زلف یار ؛ منہ نہین وہ دیکھتا دل کا ہی آئینہ عبث ؛

کسکر کمر باندھنا - بالفتح - (۱) کمر مضبوط باندھنا - ناسخ کسکے وہ باندھتے ہین اپنی کمر کو کیونکر ؛ حد دشوار ہی مضمون کمر کی بندش ؛ تماب ہی کیا جو کسکے باندھئے میری بلا ڈرسے ؛ کیا جانتا نہین ہون تمہاری کمر کو مین ؛ (۲) مصمم ارادہ کر لینا کسی بات کا - آتش کوشش کا ارادہ ہی رہِ مہر و وفا مین ؛ پھر کھل نہ سکے باندھئے کسکر کمر ایسی ؛

کِس کِس - بکسر ہر دو کاف عربی - کون کون طرح طرح سے - ذوق کرے ہی کام تیغ یار کِس کِس آبداری سے ؛ دکھاتی اپنی گالکاری ہی کیا کیا زخم کاری سے ؛

کسکی بلا - بالکسر و فتح موحدہ - کنایہ ہی نفی سے کسی کام مین - آتش صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی ؛ مین دردِ سر کی خاطر یہ دردِ سر نہ کرتا ؛

کس کے کان مین فرشتے نے نہین پھونکا ہی - وہ کون ہی جو اپنے کو بالاتر نہین سمجھتا - وہ کون ہی جو ہچو ما دیگرے نیست کے خیال مین مست نہین ہی - آتش فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان مین کس کے ؛ وہ سر ہی کونسا جسپر کہ کج کلاہ نہین ؛

کس لئے - کس واسطے - کیون - ناسخ کی مکافات شب وصل خدا نے ورنہ ؛ کس لئے

مجھپہ عذاب شب ہجران ہوتا ؎

کس مرتبہ۔ بفتح میم مہملہ کسقدر کسطرح۔ ناسخ
کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ؎ اُسکو ن
مین نہین مثل گہر نام تری کا ؎ آتش جیتے
ہی خاک کا پتلا نہ کرے یاد اُسکو ؎ الفت اللہ
کو کس مرتبہ ہی انسان سے ؎

کس مرض کی دوا ہی۔ بفتح میم مہملہ و فتح
راے مہملہ۔ بے مصرف۔ بیکار۔ عبث۔ ذوق
کس مرض کی یہ دوا ہین لب جان بخش ترے ؎
جان بلب ہین ترے آزار محبت والے ؎ آتش
عناب لب کا اپنے مزہ کچھ نہ پوچھئے ؎ ہین
کس مرض کی آپ دوا کچھ نہ پوچھئے ؎

کس مونھ سے۔ کسطرح۔ کیونکر۔ کس
بنیاد پر۔ کس پہلو سے۔ ناسخ گر نہ ہوتا سُرخرو
اشک غم شبیر سے ؎ حشر مین کس مونھ سے
مین ناسخ شفاعت مانگتا ؎ آتش کون سا
دل ہی نہین جسمین خدا کی منزل ؎ شکوہ
کس مونھ سے کرو نہین بُت ہرجائی کا ؎ ذوق
دل عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب ؎
کامچور اس کام پر کس مونھ سے اُجرت کی
طلب ؎ غالب کس مونھ سے شکر کیجئے
اِس لطف خاص کا ؎ پرسش ہی اور پاے سخن
درمیان نہین ؎

کسنا۔ بالفتح۔ امتحان کرنا۔ آتش دیکھئے
کستے ہین کب تک وہ ہمین ؎ امتحان ہوتا ہی
تاچند اپنا ؎

کسوٹی۔ بفتحتین و کسر تاے ہندی و سکون
تحتانی معروف۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر جس پر
سونے کو رگڑ کر آزماتے ہین کہ کھرا ہے یا
کھوٹا۔ ناسخ کیا کسوٹی کی طرح سے ہو گئے
ہین دل سیاہ ؎ کس قدر ہم غافلون کو ہو گیا
سوداے زر ؎

کسیس۔ بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون
تحتانی معروف۔ ایک دوا ہی کسیقدر سفید
رنگ جو تری پا کے سیاہ رنگ پیدا کرتی ہی
یہ دوا سیاہ رنگ کے کپڑے رنگنے مین
کارآمد ہی مسی کا جزو اعظم بھی یہی ہی۔ تلوار پر
بھی ملی جاتی ہی۔ ناسخ کھولدیتا ہی اگر جوہر شمشیر
کسیس ؎ چھپ گیا تیرگی بخت سے جوہر اپنا ؎

کسی کا۔ بکسر تین و سکون تحتانی معروف
کنایہ ہی معشوق سے۔ معشوق کا۔ آتش
پسیجے گا کبھی تو دل کسی کا ؎ ہمیشہ اپنی آہون
کا دھوان ہی ؎

کسی کا درد ہونا۔ دردمندی کرنا کسی
کی۔ ناسخ کسی کا درد ہوتا ہی کسی کو کب زمانے
مین ؎ کہ جام ؎ گل ہین خنداں شیشہ و بلبل

کے شیون پر ؎

کسی کا شرمندہ ہونا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ آتش صیاد نے بہار سے پہلے کیا حلال ؎ شرمندہ بوے گل کے نہین ہم نسیم سے ؎

کسی کا ہونا۔ کسی کو اپنا مربی بنالینا۔ کسی کا فرمان بردار اور مطیع ہونا۔ آتش کسی کا ہو رہے آتش کسی کو کر رکھے ؎ دو روزہ زیست کو انسان نہ رائگان کاٹے ؎ غالب یہی ہی آزمانا تو سنا اکس کو کہتے ہین ؎ عدو کے ہو لئے جب تم تو میرا امتحان کیون ہو ؎

کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج مین اشکبار ہونا۔ آتش عاشق مردہ ہو شاید کر چراغ مردہ ؎ تو رویا کوئی مجکو نہ کفن مجکو دیا ؎

کسی کو سُننا۔ کسی کا شعر و سخن یا مکالمہ یا گانا سننا۔ آتش نالون سے میرے ہل گئے رنگین ادا ے دہر ؎ بلبل کو سنکے کان گلون کے کھڑے ہوے ؎

کسی کو کر رکھنا۔ کسی کے ساتھ سلوک کر کے اپنا ہوا خواہ بنا رکھنا۔ آتش کسی کا ہو رہے آتش کسی کو کر رکھے ؎ دو روزہ زیست کو انسان نہ رائگان کاٹے ؎

کسی کو کسی کی خبر نہین۔ بیہوشی و غفلت کا عالم کسی جماعت مین ہونا۔ ناسخ میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہین ؎ پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہین ؎

کسی کے حال پر رونا۔ دردمندی سے رونا کسی کی خراب حالی پر آتش بلبل کے حال پر جو روتا نہ ابر باران ؎ دورِ شگفتہ اک گل ہنسکر بسر نہ کرتا ؎

کسی کے سر مارنا۔ زبردستی کوئی شے کسی کو دینا جسکے لینے کی اُسکو ضرورت نہو۔ آتش سرو قد کا ترے سودا جو سنا ہی قمری ؎ میرے سر مارنے کو طوق گلو آتی ہی ؎

کسی کی طرف بولنا۔ طرفداری کرنا جنبہ کرنا۔ آتش اللہ ہو وے بلبل ناشاد کیطرف ؎ گلچین جو بولتا ہی تو صیاد کیطرف ؎

کسی کی طرف مونھ کرنا۔ (۱) توجہ کرنا۔ مخاطب ہونا۔ ناسخ دو چار حزین ہو پہنچے اگر اور بھی ہم سے ؎ ہستی کیطرف مونھ نہ کرے کوئی عدم سے ؎ (۲) سیدھا رُخ کسی جانب کو دکھانا۔ آتش کوئی پھینکے فلک اپنی طرف مونھ اسکا کرتا ہی ؎ ہمارا نام کندہ ہی مگر سنگ فلاخن پر ؎

کسی کی طرف ہونا۔ جنبہ کرنا۔ آتش اللہ ہو وے بلبل ناشاد کیطرف ؎ گلچین

جو ہوتا ہی تو صیاد کیطرف ۞ ناسخ خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ۞ ہی خدا آپکی اُمت کیطرف ۞

کسی کے لینے مین نہ دینے مین بے تعلق - بے لوث - بے لگاؤ - ناسخ ناسخ نہ لینے مین ہون کسی کے نہ دینے مین ۞ مفلس سے کچھ غرض ہی نہ زردار سے غرض ۞

کسی کے نام پر لٹانا - کوئی چیز کسی کے نامزد کر کے محتاجون کو دینا مثلاً کسی میت کے نام پر کھانا بہت سا کھلانا یا کسی بزرگ دین کے نام پر فیاضی کرنا یا خدا کے نام پر لنگر بانٹنا - آتش شہد پروانہ مین اکثر جلائی ہم نے شمع ۞ نام بلبل پر لٹایا بارہا گلزار کو ۞

کسی کے نام کا چراغ جلانا - چراغ جلانا میت کے نام سے قبر پر یا اللہ کے نام سے مسجد مین - آتش جلتا ہی خود بھی قبر مین روشن کیا کرین ۞ غربت زدون کے نام کے اہل وطن چراغ ۞

کسی کے نام ہونا - کسی کے پاس نام ہونا کسی چیز کا - ناسخ بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہی عشق کا ۞ یہ علاقہ ہی ہمارے نام پر سرکار سے ۞

کسی کے ہاتھ ہونا - کسی کے باعث سے کچھ وقوع ہونا - ناسخ قتل کی فکر رہا کرتی ہی اعدا کو عبث ۞ موت لکھی ہے ہماری اُسی جلاد کے ہاتھ ۞

ک ش

کشان کشان لانا بفتح ہر دو کاف عربی - کھینچتے ہوے لانا - آتش لایا ہی عشق حسن کا تیرے کشان کشان ۞ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف ۞

کشت و خون ہونا - بالضم و سکون شین معجمہ و فوقانی - آدمیون کا باہم تلوار وغیرہ سے لڑکر زخمی اور قتل ہونا - آتش دختر رز کے لئے ہونا ہی اکدن کشت و خون ۞ محتسب پر کھینچتے ہین آجکل تلوار مست - ذوق ملے اکسیر گر اس کشت و خون سے مین نہ لون ہرگز ۞ مرے مذہب مین خون کرنا ہی کشتہ کرنا پارے کا ۞

کشتہ کرنا - بالضم و فتح فوقانی - فولاد یا چاندی یا سونا یا رانگا یا پارہ یا ابرک وغیرہ کو ادویہ کے ذریعے سے پھونک کر سفوف ایسا کر ڈالنا - آتش کرتے ہین کو ہماری خاکساری نے کیا زائل ۞ یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتہ فولاد کرتے ہین ۞ ذوق ع مرے مذہب مین خون کرنا ہے کشتہ کرنا پارے کا ۞

کشتی۔ بالفتح وکسرۂ فوقانی وسکون تحتانی معروف۔ (۱) ناؤ جسمین سوار ہوکر دریا کو عبور کرتے ہین۔ آتش شب مہ مین جو دریا کے کنارے جاکے روتا ہون ؎ گذر جاتی ہی کشتی مار کر ٹھوکر سر پل سے ؎ (۲) ایک قسم کا ظرف مستطیل آہنی یا برنجی یا مسی یا نقرہ جس مین جواہرات یا زیور یا ڈلی الائچی پان کی گلوریان وغیرہ رکھی جاتی ہین۔ ذوق آج وہ دن ہی کہ لاوے در انجم سے فلک ؎ کشتی زرین مہ نو کے لگاکر سہرا ؎ غالب ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی ؎ ورنہ کیون لاسے ہین کشتی مین لگاکر سہرا ؎ (۳) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جسکے چارون طرف چار لکڑیان ایک انگل موٹی مثل کگر کے جڑی ہوتی ہین تاکہ جو شے اُسمین رکھی جاوے وہ کھسک کر گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چُننے یا پوشاک وغیرہ رکھنے کے کام مین لایا جاتا ہی۔ آتش پوشاک ہر طرح کی حاضر ہی کشتیون مین ؎ اِسکو پہنتے ہین وہ اُسکو اُتارتے ہین ؎ (۴) کاسہ درویش جو بیضاوی ہوتا ہی اور جسکو کشتا بھی فقرا کہتے ہین۔ ناسخ کوئی دیتا ہی کسی کو او بخیل ایسا جواب ؎ کشتی درویش ڈوبی اشک کے طوفان مین ؎ و بضم کاف مہملہ دو آدمیون کا باہم لپٹ کر زور کرنا اور ایک کا دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے ساعی ہونا۔ ناسخ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ؎ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ؎

کشتی بہ جانا۔ بالفتح۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے روان ہونا کہ ملاحون کا قابو نہ رہے۔ ذوق دریاے قہر تیرا جو طوفان کرے بپا ؎ بہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسمان ؎

کشتی پڑنا۔ بالضم۔ پہلوانون سے سابقہ پڑنا پہلوانون کا کشتی لڑنے کے لئے۔ آتش فراق یار سے کشتی پڑی ہی ؎ پچھاڑ اچلگیا آتش اگر ہیچ ؎

کشتی چلنا۔ بالفتح۔ ناؤ کا روان ہونا دریا مین۔ ذوق چلنے کو دیکھے ہی ساحل کو سوار کشتی ؎ پر حقیقت مین ہی کشتی سر جیحون چلتی ؎

کشتی گھاٹ پر لگانا۔ بالفتح۔ ناؤ کا اُس معینہ ساحل پر ٹھہرانا جہان مسافر ناؤ پر سوار ہون یا ناؤ پر سے اترین۔ آتش سیر دریا لُٹنے کے عالم مین وہ دیکھے گا شوخ ؎

کشتی مے گھاٹ پر ساقی لگانا چاہیے ؛

کشتی لڑنا - بالضم - دو پہلوانون کا باہم زور کرنا ایک دوسرے کو پچھاڑنے کی نیت سے ناسخ خاک مین ملجائیے ایسا اکھاڑا چاہیے لڑکے کشتی دیو ہستی کو پچھاڑا چاہیے ؛ آتش زور مواخ اکھاڑا ہی اکھاڑا عشق کا ؛ چار دن کشتی لڑا جو اسمین وہ رستم ہوا ؛ ذوق آنکھ اس پرجفا سے لڑتی ہی ؛ جان کشتی قضا سے لڑتی ہی ؛

کشتی مین لگانا - بالفتح - جواہرات کو یا زیور کو یا پوشاک کو یا کھانے کے طباق یا پیالے کو اپنی اپنی معینہ کشتی مین قرینے سے رکھنا ذوق آج وہ دن ہی کہ لائے دُرانجم سے فلک ؛ کشتی زرمین مہ نو کے لگاکر سہرا ؛ غالب ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی ؛ ورنہ کیون لائے ہین کشتی مین لگاکر سہرا ؛

کشمکش مین پڑنا - بفتح ہر دو کاف مہملہ عربی و فتح میم مہملہ - دباؤ مین پڑنا - ذوق جو دل نہ کشمکش طرۂ دوتا مین پڑے ؛ تو پھر بلا کو غرض ہی کوئی بلا مین پڑے ؛

کشن جی - بالکسر و سکون شین معجمہ یہ لفظ کرشن کا مخفف عقائد ہنود کے موافق ایک اوتار کا نام جو متھرا مین ہوا تھا - ناسخ اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتون ؛ اب تک اُسی اثر سے ہی رنگ جمن کبود ؛

کشیدہ ہونا - بالفتح و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ - دربردہ ناراض ہونا - کسیقدر رنجیدہ ہوکر کم ملنا - ناسخ گو جان جائے غم نہین لیکن نہ بات جائے ؛ ناسخ وہ کھنچ رہا ہی تو مین بھی کشیدہ ہون ؛

ک ع

کعبتین - بالفتح و سکون عین مہملہ و فتح فوقانی و سکون تحتانی مجہول - لفظ عربی ہی مربع استخوان یا ہاتھی دانت کے شش پہلو دو پانسے جسپر ایک سے چھ تک نقش ہوتے ہین - اِن پانسون کو جواری پھینک کر جوا کھیلتے ہین - ذوق جو دل قمار خانے مین بت سے لگا چکے ؛ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ؛

کعبتین کھیلنا - پانسون سے جوا کھیلنا - آتش کھیلنا آسان نہین ہی کعبتین عشق کا ؛ نقش سے اِسکے ہین مثل مہرہ ششدر سیکڑون ؛

ک ف

کف افسوس ملنا - بفتح الف و سکون فائے معجمہ و ضم سین مہملہ و سکون واو مجہول - ہاتھ ملنا افسوس سے - غالب نہ لائے شوخی اندیشہ

تاب رنج نومیدی ٭ کف افسوس ملتا عہد تجدید تمنا ہی ٭ آتش کف افسوس ملواتی ہی تیری پاکدامانی پنہا کرشاہد عصمت کو جامہ پارسائی کا ٭

کف آنا - بالفتح - مونھہ سے پھین گرنا - آتش مدح اسداللہ مین تقریر نہو بند ٭ دریا کیطرح تا کہ نہ آجائے کف ای دل ٭

کف حسرت ملنا - بفتح حاے حطی و سکون سین مہملہ و فتح راے مہملہ - ہاتھہ ملنا افسوس سے - ناسخ چھوڑ دیتے دست جانان کیون نہ اپنے ہاتھہ سے ٭ زندگی بھر ہاے ملنی تھی کف حسرت ہمین ٭

کفش کے گل - بالفتح و سکون فاے معجمہ و شین معجمہ و ضم کاف فارسی - وہ مصنوعی پھول جو جوتے مین لگاتے ہین - ناسخ روح میری خوش نہو گی اور پھولون سے کبھی ٭ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ٭

کف لانا - بالفتح - خشمناک ہونا - آتش خفا دم چاہنے والون کے ہونگے غوطے کھا کھا کر ٭ بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا مین ٭

کفنانا - بالفتح - مردے کو کفن پہنانا - ذوق چاک آتا ہی نظر پیراہن صبح بہار ٭ کس شہید ناز کو دیکھا ہی کفناتے ہوے ٭

کفن باندھے جانا - بفتحتین - کورا سپید کپڑا بطور دستار کے سر مین لپیٹ کر لڑائی پر جانا اس خیال سے کہ زندہ واپس نہ آسکینگے - غالب آج وان تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہون مین ٭ عذر میرے قتل کرنے مین وہ اب لاوینگے کیا ٭

کفن پھاڑ کے نکلنا - مرض موت سے شفا پانا - پھر زندہ ہو جانا - کفن کے اندر سے نکل آنا زندہ ہو کر - ناسخ ناسخ یہ وہ غزل ہی جنون زا کہ سنتے ہی ٭ سودا کفن کو پھاڑ کے نکلے مزار سے ٭

کفن دینا - کفن پہنانا میت کو - آتش عاشق مردہ ہی شاید کہ چراغ مردہ ٭ نہ تو دیا کوئی مجکو نہ کفن مجکو دیا ٭

کفن سر سے باندھنا - کورے سپید کپڑے کی دستار باندھکر معرکے مین جانا اس خیال سے کہ زندہ واپس آنا نہ ہو گا - ذوق سمجھکر موج دریاے فنا کو خنجر بران ٭ کفن مثل حباب ای ذوق ہم نے سر سے یان باندھا

ک ک

ککڑ - بفتح کاف مہملہ اول و فتح کاف مہملہ ثانی مشدد و سکون راے ہندی - خشک تمباکو اور تر تمباکو کو مخلوط کر کے قلیان مین پینا - آتش سبک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو

بیدردو بنا اگر کی بو دھوان دیتا ہی اس قلیان
کے لگڑ کا ؛

ک ل

کلام درمیان آنا۔ بفتحتین۔ کچھ گفت و
شنود ہونا کسی بارے مین۔ آتش دہن پر ہین
اُنکے گمان کیسے کیسے ؛ کلام آتے ہین
درمیان کیسے کیسے ؛

کلام ہونا۔ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ
اتفاق لین یا ایرادمین۔ غالب تجسے تو کچھ
کلام نہین لیکن ای ندیم ؛ میرا سلام کہیو اگر
نامہ بر ملے ؛

کلائی کا توڑا۔ بفتحتین۔ زنجیر سونے کی
کلائی مین پہننے والی۔ ناسخ شاخ صندل ہی
اگر نازک کلائی آپکی ؛ جان عاشق پہ اثر رکھتا
ہی توڑا سانپ کا ؛

کلائی مروڑنا۔ بفتح میم مہملہ وضم راے
ہندی وسکون واو مجہول و راے ہندی
پہونچا پھیر دینا۔ ناسخ نازکی دیکھو کہ ورزش
کر کے کہتا ہی وہ گل ؛ شاخ گل کی اب
کلائی کو مروڑا چاہیے ؛

کل۔ بالفتح۔ (۱) دیروز و فردا۔ (۲) آرام
چین۔ ذوق کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات
کی تو کیا ؛ پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے
بعد ؛

کلپانا۔ بالفتح۔ کپڑے دُھلا کے کلف
دلوانا۔ آتش گھڑی بھر رو کے کوے یار
مین یون زنگ دل کھویا ؛ کہ کپڑا جیسے مفلس
نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا ؛

کل پڑنا۔ بالفتح۔ چین آنا۔ قرار آنا۔ ذوق
ع پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد ؛

کل کی بات ہی۔ بہت قریب زمانے کا
ذکر ہی۔ آتش قدکشی آج وہ سروون سے
ہین کرتے جاتے ؛ کل کی ہی بات ہوے
تھے جو ذرا سے پیدا ؛

کلمہ پڑھنا۔ بالفتح۔ فرمان برداری کرنا
اطاعت کرنا۔ آتش کلمہ پڑھینگے دونون
مرے خانہ جنگ کا ؛ زاغ کمان ہوا مین
کہ توتا تفنگ کا ؛

کلی۔ بالفتح وکسر لام مہملہ وسکون تحتانی
معروف۔ (۱) غنچہ۔ ناسخ چنپا کے پھول
مین ہی نہ گل کی کلی مین بو ؛ جیسی ترے
گلے کی ہی چنپا کلی مین بو ؛ (۲) کپڑے
کے مثلث طولانی ٹکڑے جو باہم ملا کر سیئے
جاتے ہین۔ آتش پہنا کے تجکو دیکھتے
ای جامہ زیب حیف ؛ کلیان قباے گل مین
نہین آستین نہین ؛ وبضم کاف مہملہ ولام مہملہ

مشدد-اُسقدر پانی جو غرارہ کرنے کے واسطے ایک مرتبہ مونھہ مین سمائے-ناسخ ترا دہن ہی وہ شیرین کہ ایک کُلّی مین ؛ بتاسے بنگئے سارے حباب دریا مین ؛

کلی کرنا-بضم و تشدید لام مہملہ-مونھہ مین پانی بھر کر اور غرارہ کرکے دفعتًا گرا دینا-آتش کلیان آب گھر کی بھی جو خوشرو کرتے ؛ تیرے دانتون کی نہ دانتون مین صفائی ہوتی ؛

کلیجا ٹھنڈا ہونا-بالفتح و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی مجہول-دل خوش ہونا-غالب دیکھکر غیر کو ہو کیون نہ کلیجا ٹھنڈا ؛ نالہ کرتا تھا وے طالب تاثیر بھی تھا ؛

کلیجا کباب ہونا-دل نہایت رنجیدہ ہونا-آتش فصل بہار آئی ہی دور شراب ہی ؛ قاضی و محتسب کا کلیجا کباب ہی ؛

کلیجا کھانا-کلیجے کو دُکھ پہونچانا-ایذا دینا-آتش اب بھی او بت آجو آنا ہی خدا کیواسطے ؛ غم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا ؛

کلیجا مونھہ کو آنا-نہایت ایذا ہونا جسکا ضبط نہو سکے-ذوق کسدم نہین ہوتا قلق ہجر ہی مجکو ؛ کس وقت مرا مونھہ کو کلیجا نہین آتا ؛ آتش ع کب کلیجا نہین مونھہ کو دم فریاد آیا ؛

کلیجے کے اندر پھانس لگنا-وہ رنج اور تکلیف جو دل ہی دل مین محسوس ہو دوق نکلے ہی کب کسی سے کہ اُسکی مژہ کی نوک ؛ ہی پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی ؛

ک م

کمال پیدا کرنا-بفتحتین-کسی کام مین کامل ہوجانا مزاولت کرتے کرتے-ناسخ کمال ای ماہ کامل تونے گو پیدا کیا لیکن ؛ ہلال عید ہوسکتا ہی ابرو ہو نہین سکتا ؛

کمال حاصل ہونا-بکسر صاد مہملہ-کامل ہوجانا کسی کام مین-ناسخ عشق لیلےٰ مین ہوا ہی قیس کو حاصل کمال ؛ ہی یقین زنجیر سے نکلے صدا خلخال کی ؛

کمال دکھانا-اپنی معلومات یا قوت وطاقت کو پورے طرح ظاہر کرنا کسی امر مین-ناسخ وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہی کمال ؛ میرے گھر مین چاندنی آتے ہی بنجاتی ہی دھوپ ؛

کمان کا رُخ کرجانا-بضم رائے مہملہ-کمان مین کسی طرف خم آجانا-آتش کر گئی صاف چین اُن ابروون کی گرمی صہبا ؛ کمان رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی ؛

کمرا-بالفتح-تین یا پانچ بٹ دار دروازون کا مکان-ناسخ راتدن ایسا فراق یار مین

روتا ہون مین ٭ اب مرا کمر انہین کو ٹھی ہی گویا چاہ کی ٭

کمر اُکھڑ جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون رائے ہندی - استخوان کمر کا کسی صدمہ سے اپنی جگہ سے ہٹ جانا - ناسخ بار دامن سے اُکھڑ جائے نہ کیون میری کمر ٭ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا ٭

کمر باندھنا - مستعد ہو جانا کسی کام پر - ناسخ آسمان نے بخل پر اس درجہ باندھی ہی کمر ٭ چشمۂ خورشید تک محتاج شبنم ہو گیا ٭ آتش کمر باندھی ہی گلچینون نے غارت پر گلستان کی ٭ اجارہ بلبلون کے خون کا صیاد کرتے ہین ٭

کمر بند - پٹکا کمر مین لپٹنے کا یا جو شے کمر مین پیٹی ہو - ناسخ ہی کہان اُسکی کمر اور کمر بند کہان ٭ یہ تو ہی واہمۂ اہل نظر کی بندش ٭

کمر بندھنا - مستعدی - آتش خانہ خرابی پر کمر موج بندھ چکی ٭ باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا ٭

کمر پر ہاتھ رکھکے کھڑا ہونا - عورتون کا خاصہ ہی کہ اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہین - ذوق جو دیکھے اُسکو تھام کے دل بیٹھ جائے ذوق ٭ جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ ٭

کمر تکیہ - بفتح فوقانی - وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رہے - آتش جبین سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہی ٭ کمر تکیہ کو قصر دوست کی دیوار بہتر ہی ٭

کمر توڑنا - نہایت پست - مضمحل - دلشکستہ اور عاجز کر دینا ظلم یا ایذا یا صدمے سے - آتش ضعف پیری سے نہین ہوتا ہی قد انسان کا خم ٭ توڑتی آخر کمر کو حسرت آغوش ہی ٭ ناسخ کمر تری وہ ہی جس نے کمر توڑی ہی مجنون کی ٭ تری آنکھون کے آگے ای پری آہو چکارہ ہی ٭ ذوق توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی ٭ دنیا مین گرانباری اولاد غضب ہی ٭

کمر ٹوٹنا - انتہا کا رنج وصدمہ واضمحلال ودلشکستگی واقع ہونا - ناسخ خط مین وہ مضمون ہین پڑھتے ہی جسے ٹوٹی کمر ٭ نامہ بر کہتا ہی انعام ایک توڑا چاہیے ٭

کمر جھکانا - کمر ٹیڑھی کرنا - آتش مغرور ہو نہ حُسن وجوانی پہ آدمی ٭ پیری نے آسمان کی کمر کو جھکا دیا ٭

کمر جُھک جانا - کمر ٹیڑھی ہو جانا - ناسخ تیرے ابروے خمیدہ سی کہان او نوجوان ٭ جُھک گئی ہی کہنہ ہوتے ہی کمر شمشیر کی ٭

کمر سیدھی کرنا- لیٹنا- آتش پس از مُردن
بھی حسرت باقی رہتی ہی جوانی کی ؛ لحد مین
گرتے ہین پیران خم گشتہ کمر سیدھی ؛
کمر کرنا- گرہ باز کبوتر اڑنے مین قلابازی
کیا کرتے ہین جو کبوتر قلابازی مین ناکام رہتا
ہی وہ پسی کیطرت آنے لگتا ہی اِسکو
کمر کرنا کہتے ہین- ناسخ کیا ہی ای طفل تری
تاب کمر کا ہی اثر ؛ تری ٹکڑی کے کبوتر بھی
کمر کرتے ہین ؛
کمر کسکر باندھنا- کمر بند یا دوپٹے کو
کسکر کمر مین باندھنا- ناسخ کسکے وہ باندھتے
ہین اپنی کمر کو کیونکر ؛ حد دشوار ہی مضمون کمر
کی بندش ؛
کمر کُھلنا- کمر بند یا دوپٹے کا کمر سے
کھولا جانا چلنے کا ارادہ ترک ہونا- آتش
مشتاق بندشون کے ہین خوبونکو چاہیئے
بندھوائین شاعرون سے جو اُنکی کمر کُھلے ؛
کمر کُھلے- تحتانی مجہول- کمر کھولے
ہوے- آتش چلنا پڑیگا یار کی خدمت مین
سر کے بل ؛ سمجھے ہو کیا جب بیٹھے ہو آتش
کمر کُھلے ؛
کمر کھولنا- چلنے کا ارادہ ترک کرنا- ناسخ
ہمسفر ہوتا نہین محبوب بس کھولون کمر ؛ یہ
سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہی ؛
کمر کی لچک- کمر کا بل کھانا چلتے وقت
نزاکت سے- ناسخ گلون کی شاخ لچکاتی
ہی نسیم عبث ؛ کہ یاد ہی کمر یار کی لچک ہمکو ؛
کمر لپیٹنا- دوپٹہ کمر مین لپیٹنا- آتش قتل
پر میرے اُٹھایا ہی جو بیڑا تو نے ؛ خوب کسکر
کمر ای ترک جفا کار لپیٹ ؛
کمر لچکنا- بفتح لام مہملہ- کمر کا نزاکت سے
یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت- ناسخ
رفتار ناز مین یہ لچک جاتی ہی کمر ؛ گویا تری کمر
مین صنم اُستخوان نہین ؛ آتش نہین یہ بار گیسو
سے لچکتی ؛ نزاکت کرتی ہی آنکی کمر خم ؛
کمر مین ہاتھ ڈالنا- (۱) کسی کی کمر کو
ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش
ہونے کی نیت سے- آتش دو تو کمر مین دو
تری گردن مین ڈالتا ؛ دیتا جو ای صنم مجھے
اللہ چار ہاتھ ؛ (۲) جھگڑا کرنا گرفتار کرنا- ولہ
چمن کی سیر پر ہوتا ہی جھگڑا ؛ کمر میری ہے
دست باغبان ہی ؛
کمل- بالفتح و فتح میم مہملہ مشدد- بکری اور
بھیڑ کے بالونکا بنا ہوا کپڑا جو گڈریے بُنتے
ہین- ناسخ ابکی جاڑے یون بسر کرتا ہون
کوے یار مین ؛ خاک کا بستر ہی کمل سایۂ دیوار کا ؛

کملی۔ بالفتح۔ بکری اور بھیڑ کے بالون کا بُنا ہوا کپڑا جو کمل سے عرض وطول مین کم ہو۔ ناسخ
جنگ مین غالب امیرون پر نہون کیونکر فقیر ؛ زور چل سکتا نہین کملی کے آگے شال کا ؛ آتش
شب فرقت نہین یہ واسطے شبنم بچا نیکے ؛ سیہ بختی نے کملی میرے سر پر لا کے تانی ہی ؛

کمند لگانا۔ بالفتح وفتح میم مہملہ وسکون نون غنہ۔ رسّی کو کوٹھے پر پھینک کر کسی مضبوط چیز مین اٹکا دینا پھر اُس رسّی کے سہارے سے کوٹھے پر چڑھنا۔ آتش
سرائے یار مین پہونچینگے ہم لگا کے کمند ؛ بلند بام سے رتبہ ہی اُسکی چوکھٹ کا ؛ ذوق
پہونچا ہی شب کمند لگا کر وہان رقیب ؛ سچ ہی حرامزادے کی رسّی دراز ہی ؛

کم نصیب۔ بالفتح وفتح نون معجمہ وکسر صاد مہملہ وسکون تحتانی معروف وبائے موحدہ۔ بد قسمت۔ آتش
کم نصیب ایسا ہون گر ہو خورمی کا اذن عام ؛ ہو نہ شادی مرگ ہونے کے سوا شادی مجھے ؛ ذوق
ہو برسون ہجر وصل مین گر ایکدم نصیب ؛ مجھسا کوئی نہوگا محبت مین کم نصیب ؛

کمھار۔ بالضم وفتح میم مہملہ مخلوط الہا و سکون رائے مہملہ۔ کاسہ گر۔ آتش
بنائے ساغر می گر کمھار تیرے لئے ؛ پیالے ہون مہ و خورشید چرخ گردان چاک ؛

کمھار کا چاک۔ مٹی کا گول مسطح پیکر جکے وسط مین نیچے کی جانب ایک نوکدار شے لگی ہوتی ہی اُسی نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہی اُسی پیکر کے وسط مین اوپر کی جانب گوندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر پیالے آبخورے وغیرہ تیار کرتا ہی۔ آتش
ای خاکِ آتش اپنا جو منظور ہو فروغ ؛ چڑھ چاک پر کمھار کے تو اور بن چراغ ؛

کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی۔ آتش
محبت مین کمی آئی نہین فضل الٰہی سے ؛ نیاز اپنا وہی ہی ناز وہ ہر چند کرتے ہین ؛

کمیت۔ بالضم وفتح میم مہملہ وسکون تحتانی مجہول۔ لفظ فارسی ہی سُرخ رنگ سیاہی مائل گھوڑا۔ آتش
خون مین نہا نہا کے شہیدون کے لائیگا ؛ نقرہ ترا کمیت کا ای شہسوار رنگ ؛

کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ ذوق
کہے ہی خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ؛ کمی جو کچھ بھی کرے تو پیئے لہو میرا ؛

کمینہ۔ بالفتح وکسر میم مہملہ وسکون تحتانی معروف وفتح نون معجمہ۔ فرومایہ۔ ذوق

ہی کہتا تھا گھبرا کر فلک سے ؎ کہ او بے مہر
بد اختر کمینے ؎

ک ن

کن - بالکسر - لفظ کس کا مترادف ہی فرق
یہ ہی کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہی اور
لفظ کن جمع کے مقام پر آتش گھبے بجتا نہ
پو جا گہ کیا طوف حرم ہم نے ؎ آڑائی تیری
خاطر خاک کن کن رہگذارون مین ؎

کنارا کرنا - بفتحتین - دوری و علیحدگی اختیار
کرنا - آتش تمام رات ہوئی کر گیا کنارا چاند ؎
تو آترو بام سے تم جیتے اور ہارا چاند ؎ ذوق
کیا تو نے کنارا ہم سے اور ہاتھون سے
وحشت کی ؎ گریبان ہمکنار آگر ہوا ہی یار دامن
سے ؎ ناسخ پیری آئی آ لگے ہین ہم کنارے
گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری سے کنارا کیجیئے ؎

کنارا نہ ملنا - دریا کا پاٹ ناپیداکنار
ہونا - ناسخ غم محبوب مین گر رات کو ہم روتے
ہین ؎ کہین ملتے نہین دریا کے کنارے تکیو ؎

کنارا ہونا - علیحدگی و دوری ہونا - آتش
کنارا جو ہستی سے نہین بے جان سے
گذرے ؎ کنار گور ہی اسکا جو ہر پیراک سے
پیدا ؎

کناری - بہ تحتانی معروف - کم عرض زربافت
کی ایک قسم - آتش ضد سے دھیان اسکو
تکلف کا نہ آیا ہرگز ؎ رہی لگ سے چلنے کو
دامن سے کناری تیار ؎

کنارے آلگنا - ساحل پر آکر ٹھہرنا
کشتی وغیرہ کا - ناسخ پیری آئی آ لگے ہین ہم
کنارے گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری
سے کنارا کیجیئے ؎ غالب سفینہ جبکہ کنارے
پر آلگا غالب ؎ خدا سے کیا ستم و جور
ناخدا کہیئے ؎

کنائے مین کہنا - بات کو صاف
الفاظ مین نہ کہنا بلکہ ایسے لفظون مین
بیان کرنا جو ظاہر مین کچھ خفیف معانی رکھتی
ہون - آتش کہ گئے تم کنائے مین کیا کیا ؎
نہ کسی نے تمہاری پائی بات ؎

کنجوس - بالفتح وضم جیم عربی و سکون واو
معروف و سین مہملہ - بخیل - آتش وہ بوسہ
یار دیتا تھا جو ونکو رات پر ٹالا ؎ لیا تھا صبح
مین نے نام کس کنجوس انسان کا ؎

کنجی - بالضم و کسر جیم عربی و تحتانی معروف -
کلید - ناسخ ہو گئی کنجی ہمین موج نسیم نوبہار
تھا برنگ غنچہ قفل اپنے لب خاموش پر ؎

کنجبنی - بالفتح و فتح جیم فارسی و سکون
تحتانی معروف - ایک فرقہ ہی عورتون کا جو

کانٹے ناچنے اور کسب کرانے کا پیشہ کرتی
ہین۔ ناسخ اُس پردہ نشین سے کیا ہو نسبت ٭
زہرہ تو ایک کنچنی ہی ٭
کندن۔ بالضم و فتح دال مہملہ۔ سب سے
اعلیٰ درجے کا سونا۔ آتش اُڑاتے دولت دنیا
کو ہین ہم عشقبازی مین ٭ طلائی رنگ پر صدقے
کیا کرتے ہین کندن کو ٭ ناسخ حسن ہو کندن
سے گالون کا جو نکلے خط سبز ٭ لطف کیا اے
جان جب تک سونے پر مینا نہین ٭
کندن سا بدن۔ عالم شباب مین گورے
گورے پنڈے سے سرخی جھلکنا۔ ناسخ دمکتا
ہی جو کندن سا بدن ہر ایک حلقے سے ٭ تری
جالی کی کرتی مین ہی عالم کامدانی کا ٭
کندن کیطرح دمکنا۔ بفتح دال مہملہ و فتح
میم مہملہ۔ گورے پنڈے کا عالم جوانی مین سرخی
مائل نظر آنا۔ ناسخ کیون دمکتا ہی وہ کندن
کی طرح سرتاپا ٭ گلفشانی ہی یہ ناسخ تری
تقریر نہین ٭
کندھا بدلنا۔ بالفتح و سکون نون معجمہ و فتح
دال مہملہ مخلوط الہا۔ سواری کے ڈنڈے
کو اِس شانے سے اُس شانے پر رکھ لینا
کہارون کا۔ غالب پینس مین گذرتے ہین
جو کوچے سے وہ میرے ٭ کندھا بھی کہارون
کو بدلنے نہین دیتے ٭
کنڈی چڑھانا۔ بالضم و کسر دال ہندی
و تحتانی معروف۔ دروازے کی زنجیر بند کرنا۔ آتش
کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا ٭
پٹکا کیا مین سر کو پس در تمام رات ٭
کنکوا لڑنا۔ بالفتح و فتح کاف مہملہ عربی
ثانی و فتح واو مہملہ مشدد۔ کاغذ بادی کا دو طرف
اُڑایا جانا ایک دوسرے کے کنکوے کو
کاٹ دینے کی نیت سے۔ غالب یعنی ہر بار
صورت کاغذ باد ٭ ملتے ہین یہ بدمعاش
لڑنے کے لئے ٭
کنگنا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و کاف فارسی
شادی کتخدائی مین جو شے کلائی مین پہنی جاتی
ہی اور یہ طبقہ ہنود و طبقہ اسلام مین کسی قدر
مختلف ہی ہنود سفید اون اور ناڑے مین
لوہے کا چھلا اور چاولون کی چھوٹی سی پوٹلی
زرد ہلدی کی رنگی ہوئی باندھکر نوشہ و دولھن
کو پہناتے ہین اور مسلمانون مین بجاے
اون کے صرف ناڑا مستعمل ہی اور پوٹلی جو
زرد ہوتی ہی مگر اُسکو ہلدی کے رنگ سے
مناسبت نہین ہی بلکہ اُسپر زردوزی کا کام
بھی ہوتا ہی چھلا لوہے کا اُنکے کنگنے مین
بھی ڈالا جاتا ہی۔ ذوق سر پہ طرہ ہو مزین

تو گلے مین بدھی ؛ کنگنا ہاتھ مین زیبا ہی تو سر پر
سہرا ؛

کنگھی - بالفتح وکسر کاف فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف - (۱) شانہ - **ناسخ** زہر گیسو کا بہت ہی اور تھوڑا سانپ کا ؛ تیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا ؛ (۲) ایک قسم ہی نباتات سے - **آتش** اُلجھا ہی دل بتون کے گیسو سے پر شکن مین ؛ اُگتی ہی جا بے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؛

کنگھی کرنا - شانے سے پریشان بالونکو سنوارنا - **آتش** وہ اپنی زلفون مین گھڑیون ہی کرتے ہین کنگھی ؛ خیال جو کبھی آتا ہی مجھہ پریشان کا ؛

کنگھی کے دندانے - بفتح ہر دو دال مہملہ - وہ متعدد شگاف جو کنگھی کے دونون جانب ہوتے ہین - **ناسخ** زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہین دندانے بھی قہر ؛ زہر ایسا ہی بری دندانِ اژدر مین نہین ؛

کنوان بنانا - بالضم وسکون نون غنہ - کنوان کھودوانا - **ذوق** نام منظور ہی تو فیض کے اسباب بنا ؛ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا ؛

کنوان ٹوٹنا - پانی نہ رہنا کنوئین مین کوٹھی گر جانے یا بالو زیادہ ہو جانے یا سوت بند ہو جانے سے - **ناسخ** سفلہ ہو جاتا ہی وقت امتحان بے آبرو ؛ ہی دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا ؛ **آتش** کوچۂ یار کی زینت ہی مری چشم پُر آب ؛ رونق باغ کہان جب چہِ گلشن ٹوٹے ؛

کنوان جھانکنا - کنوین مین گرنے کا ارادہ کرنا - **آتش** یاد ابرو و ذقن مین اُڑگئی آنکھون سے نیند ؛ گہ کنوان جھانکا کبھی تلوار کو عریان کیا ؛

کنوان کھودنا - زمین کو اسقدر گہرا مدوّر کھودنا کہ پانی نکل آئے - **ذوق** تھا کوچۂ قاتل مین شہادت کا دفینہ ؛ کھودا جو کنوان گنجِ شہیدان نکل آیا ؛

کنول - بالفتح وسکون نون غنہ و فتح واوٗ مہملہ - (۱) ایک قسم کا پیکرا آبگینے کا جو روشن کیا جاتا ہی - **ناسخ** شاخ مرجان موجسین عکس دست رنگین سے بنین ؛ پر تو رُخ سے ہوے روشن کنول تالاب مین ؛ (۲) ایک قسم کا پھول سفیدی و سرخی مائل جو تالاب مین ہوتا ہی - **ناسخ** یون مری آنکھین عیان ہین اشک کے سیلاب مین ؛ جیسے آتے ہین نظر تیرتے کنول تالاب مین ؛ **آتش** عالم کا

بے

دل لبھاتے ہین خال رُخ حبیب ؎ سمجھے
ہین اپنے حقّے مین بھونرے کنول تمام ؎
کنول پھولنا۔ کنول کے پھول کا شگفتہ
ہونا۔ آتش آئینے مین عکس جسم یار کا عالم نہ
پوچھ ؎ دیکھ لے آتش کنول پھولے ہوے
تالاب مین ؎
کنوئین جھنکوانا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا
وسکون نون غنہ۔ کنوئین مین گرنے پر آمادہ
کرنا۔ آتش گردش نرگس فتان نے تو دیوانہ
کیا ؎ دیکھو جھنکوائے کنوئین چاہ زنخدان کیا کیا ؎
کنوئین کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنوئین کے
بغلی سوراخون مین آشیانہ بنا کر رہتے
ہین۔ آتش جا نکلتا ہی جو مجھ سا تشنۂ دیدار حُسن ؎
ذکر یوسف کرنے لگتے ہین کبوتر چاہ کے ؎
کنوئین مین پھینکنا۔ کنوئین مین گرانا۔ آتش
کیا سمجھکر اُسے اخوان نے کنوئین مین پھینکا ؎
خوبصورت نہین یوسف سا برادر ملتا ؎
کنوئین مین توا ہونا۔ بفتح فوقانی۔
بڑے بڑے عمیق کنوون کی تہ مین حلقۂ چاہ
کے برابر لوہے کا توا زنجیرون سے نصب
کرتے ہین اُس توے کے سوراخون سے
پانی چھنکر آتا ہی۔ ناسخ چشمۂ آب اور ہے یہ
چشمۂ دربا ہے حُسن ؎ ہو توے کی جا نہ رہے
چاہ ذقن مین آئینہ ؎
کنوئین مین ڈالدینا۔ کنوئین مین غرق
کرنا۔ آتش دکھا کے حُسن زنخدانِ یار کا عالم ؎
ہماری آنکھون نے دلکو کنوئین مین ڈالدیا ؎
کنوئین مین گرنا۔ کنوئین مین کود پڑنا جان
دینے کی نیت سے۔ ناسخ عاشق کو رنج
ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج ؎ یوسف گرا کنوئین
مین زلیخا کی چاہ سے ؎ آتش دیکھا تھا
کیون اِن آنکھون نے آتش ذقن کا حال ؎
لیکر مجھے کنوئین مین دلِ خستہ جان گرا ؎

ک و

کو۔ بالضم وسکون واوٗ مجہول۔ کیواسطے۔ آتش
اے اجل جسم سے چھُٹ بھی چکے جان شیرین ؎
زندگی تلخ ہوئی ہی مرے غمخوار و نکو ؎
کواڑ۔ بالکسر وسکون رائے ہندی۔ دروازے
کا ایک پٹ۔ ناسخ ع تیغ قاتل نے جو کھولے
میری چھاتی کے کواڑ ؎
کواڑا۔ دروازے کا ایک پٹ۔ ناسخ اور
تختون کی ہماری قبر مین حاجت نہین ؎ خانۂ زنجیر
کا کوئی کواڑا چاہیئے ؎
کوپل پھوٹنا۔ بالضم وسکون واو مجہول
وفتح بائے فارسی۔ نہایت باریک چھوٹے اور
چمکیلے پتون کا شاخ پھوڑکر نکلنا۔ ناسخ بڑھنا

اُس طفل کا دلاتا ہی یاد ؎ پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا ؎

کوتاہی کرنا۔ بالضم وسکون واو مجہول و تحتانی معروف۔ کمی کرنا۔ ناسخ زندگی کرتی ہی کوتاہی شب فرقت دراز ؎ حشر پر موقوف رکھتا ہون نظارہ صبح کا ؎ آتش پھانسی دینے مین احبا نے نہ کوتاہی کی ؎ حوصلہ ہم نے تری زلف رسا کا دیکھا ؎

کوٹ کر بھرنا۔ بالضم وسکون واو معروف وتائے ہندی۔ اچھی طرح بھرنا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف مین جگہ باقی نہ رہے۔ آتش کوٹکر یہ زور سودا نے پری نے بھر دیا ؎ دیو بھی چڑھتا نہیں اپنی نظر میں اندنون ؎

کوٹ کوٹ کے موتی بھرے ہونا۔ بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول وتحتانی معروف انتہائے مرتبہ آبداری ہونا۔ خوب آب وتاب ہونا۔ آتش اللہ ری صفائے تن نازنین یار ؎ موتی ہین کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے ؎

کوٹھا۔ بالضم وسکون واو مجہول وفتح تائے ہندی مخلوط الہا۔ بام۔ ناسخ بام گردون سے چلا تحت الثریٰ کو آفتاب ؎ اُٹھ کے تہ خانے سے جب وہ اپنے کوٹھے پر چلے ؎

کوٹھی۔ بتحتانی معروف۔ (۱) کئی کمرون کا یک منزلہ یا کئی منزل کا مکان۔ (۲) وہ موٹی اینٹین جو کمان کی صورت خمیدہ ہوتی ہین اور جنکو مدوّر رکھنے سے دائرہ بنجاتا ہے اس ایک دائرے کو ایک کوٹھی کہتے ہین ان دائرہ نما اینٹون مین سوراخ ہوتے ہین یہ دائرے کنوئین کی تہ مین بقدر ضرورت نصب کئے جاتے ہین حضرت ناسخ کا شعر ہر دو معانی کی نظیر ہی۔ ناسخ رات دن ایسا فراق یار مین روتا ہون مین ؎ اب مرا گھر نہین کوٹھی ہی گویا چاہ کی ؎

کوچ کرنا۔ بالضم وسکون واؤ معروف۔ ایک پڑاؤ سے دوسرے مقام کو چلنا۔ ناسخ کرنا کہین نہ ساتھ رقیبون کے جان کوچ ؎ کر جائیگی بدن سے ابھی میری جان کوچ ؎ آتش کاروان نکہت گل کر گیا گلشن سے کوچ ؎ صورت نقش قدم گلزار حیران رہگیا ؎

کوچے کاٹنا۔ بالضم وسکون واو معروف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی مجہول۔ ایڑی کے اوپر کی رگ کو کاٹ دینا۔ ناسخ تو نے جس روز سے قاتل مرے کوچے کاٹے ؎ بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا ؎ آتش کاٹ کر کوچے قدم رکھا زمین عشق پر ؎ کھیت ہاتھ اُسکے ہی جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر ؎

کودنا۔ بالضم وسکون واو معروف۔ اونچے مکان سے نیچے کی طرف اپنے کو گرا دینا زانو پیٹ سے ملاکر۔ ناسخ کھڑا ہی کیا تو کو مجھے پر پری رو کو دپانی مین ؞ ترے دیوانے پائین گوہر مقصود پانی مین ؞ ذوق ترا مکان تو کیا لامکان مین کود پڑے ؞ آمید وصل مین ہم بام عرش پر چڑھکر ؞ آتش کود پڑنے کا زبس ہی یار کے گھر مین خیال ؞ ہی اندھیری رات مین پچھلے پہر کا انتظار ؞

کوڑا۔ بالضم وسکون واو معروف۔ خس وخاشاک دمٹی وخاک وغیرہ جو جھاڑو دینے سے جمع ہو۔ آتش گلدستہ بنکے رونق بزم فہمان ہوا ؞ کوڑا جو اس فقیر کے تکیے سے جھڑ گیا ؞ دوا بضم وسکون واو مجہول تازیانہ۔ آتش یہ صدا آتی ہی رفتار سمند عمر سے ؞ وہ بھی گھوڑا ہی کوئی جسکو کہ کوڑا چاہیئے ؞

کوڑھ ٹپکنا۔ بالضم وسکون واو مجہول و رائے ہندی مخلوط الہا۔ مجذوم کے داغون سے رقیق مواد کا ٹپکنا۔ آتش دیکھے نگہ بد سے جو عیسیٰ نفسون کو ؞ کوڑھی کی طرح شوخی تقدیر سے ٹپکے ؞

کوڑھی۔ مجذوم۔ آتش ؏ کوڑھی کی طرح شوخی تقدیر سے ٹپکے ؞

کوڑی۔ بالفتح وتحتانی معروف۔ خرمہرہ ذوق بجا ہیے زر ان بتان سیمتن کیواسطے ؞ ہین قلندر یان نہین کوڑی کفن کیواسطے ؞ (۲) مراد ہی کنار کی گندہ نوک سے۔ ناسخ نقصان ملتی ہی سائل کو کبھی کوڑی کناری سے ؞

کوڑی کا ہو جانا۔ بیقدر وذلیل ہو جانا۔ آتش ہی جب سے دست یار مین ساغر شراب کا ؞ کوڑی کا ہوگیا ہی کٹورا گلاب کا ؞

کوڑی کفن کے واسطے نہونا۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہونا۔ ذوق ؏ ہین قلندر یان نہین کوڑی کفن کے واسطے ؞

کوڑی کے مول بکنا۔ نہایت کم قیمت بکنا۔ ارزان بکنا۔ آتش بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی ؞ کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخوان نہین ؞

کوڑے لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ ناسخ کوڑے نالون کے لگاتا ہون قدم اٹھتا نہین ؞ کیا ہی خبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا ؞

کوزے مین دریا بند کرنا۔ بالضم وسکون واو معروف وتحتانی مجہول۔ نہایت طویل و بسیط مضمون کو مختصر پیرائے مین لانا ذوق ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا ؞ چشم

کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا ؎

کوسنا۔ بالضم وسکون واو مجہول کسی کی موت کے لئے دعا مانگنا بُرا بھلا کہنا ذوقؔ کوسون کیا تنگیِ زمانے کو ؎ کہ نہین جا ہی سر اُٹھانے کو ؎

کوسون دور بھاگنا۔ بسکون ہر دو واو مجہول۔ انتہا سے مرتبہ اجتناب وخوف ونفرت ظاہر کرنا۔ ناسخؔ وہ بلا ہی یہ شب فرقت کہ ناسخ ہول سے ؎ جادۂ مشرق سے کوسون بھاگتی ہی دورِ صبح ؎

کولا۔ بالضم وسکون واو معروف۔ کمر کے نیچے داہنے اور بائین جانب کے عضو کو کہتے ہین جو سُرین اور ران سے ملا ہوا ہوتا ہی۔ آتشؔ طرّۂ زلف ہی زیبا اُنھین رُخسار کے پاس ؎ خوشنما کتنے ہین کولے کمر یار کے پاس ؎ وبواو مجہول۔ زکال جلی ہوئی لکڑی کے سیاہ ٹکڑے۔ **ذوقؔ** جلکر اگر بُجھا بھی دل سوختہ مگر ؎ تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بُجھا ہوا ؎

کولھو۔ بالضم وسکون واو مجہول وضم لام مہملہ مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ وہ لوہے اور لکڑی کی کل جسمین گنے کو دباکر رس نکالتے ہین۔ آتشؔ شیرینیِ اُن لبون کی رکھتا جو تو تو کولھو ؎ پانی سے تجکو پتلا ای نیشکر نہ کرتا ؎

کون۔ بالفتح۔ (۱) کدام۔ **ذوقؔ** آپ آئینۂ ہستی مین ہی تو اپنا حریف ؎ ورنہ یان کون تھا جو ترے مقابل ہوتا ؎ آتشؔ کون ہی جو اُسکی جانب کو کھنچا جاتا نہین ؎ حُسن کی دولت سے وہ گل مرجعِ کل ہوگیا ؎ ناسخؔ ابھی خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہان ؎ تو ہی پنہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو ؎ (۲) کوئی نہین۔ ناسخؔ آج واعظ کی کون سُنتا ہی ؎ پنبۂ گوش ہی سحاب نہین ؎

کونا۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ گوشہ۔ ناسخؔ پچھم اور اُتر کے کونے سے چلی آتی ہی روز ؎ بوے زلف یار کی لیکر ہوا سے لکھنؤ ؎ آتشؔ بس ہو تو ابھی چیر کے پہلو کو نکلجائے ؎ رکھتا ہی بہت تنگ یہ کونا مرے دل کو ؎

کونڈی سونٹا۔ سنگ خارا کا پیالہ اور درخت نیب کی شلخ کا چھلا ہوا ڈنڈا بھنگ گھوٹنے کے لئے۔ ناسخؔ کیا بلین تکیے سے سائین کونڈی سونٹا چھوڑ کر ؎ پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہین پرواے زر ؎

کون سا۔ کون سی۔ بالفتح۔ مطلب صرف لفظ کون سے ہی لفظ سا اور سی کو تابع

ممل خیال کرنا چاہیے۔ ناسخ تو سرک بیٹھا تو ایسی بیکلی ہمکو ہوئی ؛ عضو اپنا اپنی جا سے کون سا سرکا نہین ؛ ولہ بھاگتی کون سی وہ بات ہو تون کی ورنہ ؛ نہ کمر رکھتے ہین کا فرنہ دہان رکھتے ہین ؛ آتش کون سے دن نئی قبرین نہین اسمین بنتین ؛ یہ خرابہ وہی عبرت کا مکان ہو کہ جو تھا ؛ غالب تم کون سے ایسے تھے کھرے داد و ستد کے ؛ کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور ؛

کونے جھانکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا۔ بے انتہا تلاش اور جستجو کرنا۔ کوئی مقام تلاش و جستجو سے نہ چھوڑنا۔ آتش کونسا کونا نہ جھانکا کی ؛ کس گھر کی تلاش ؛ جستجو مین تیری ششدر مہرۂ گل ہو گیا ؛

کونے مین بیٹھ رہنا۔ گوشہ گزینی۔ گوشہ نشینی۔ ناسخ مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سُن لے تدبیر ؛ بیٹھ رہ چپکے کسی کونے مین ہو جا خاموش ؛

کوئی۔ بالضم و سکون واو مجہول و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف کسے۔ شخصے۔ کدامی۔ غالب بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب ؛ کوئی نہین تیرا تو مری جان خدا ہی ؛ ولہ کوئی امید بر نہین آتی ؛ کوئی صورت نظر نہین آتی ؛ ناسخ میکشی مجھ سے چھڑا تا ہی بزور ؛ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہی ؛ آتش کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہی ترا ؛ خلوت مین چلیے پوچھیے اِس انجمن کے پانون ؛ ذوق کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا ؛ کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد ؛

کوئی اتنا نہین۔ کسی کو اتنی توفیق نہین غالب غم سے مرتا ہون کہ اتنا نہین دنیا مین کوئی ؛ کہ کرے تعزیتِ مہر و وفا میرے بعد ؛

کوئی دم۔ دم بھر۔ ناسخ زندگی کا کوئی دم مجکو مزا ملجاتا ؛ مرے زخمون پہ جو قاتل نمک افشان ہوتا ؛ آتش سوائے رنج کچھ حاصل نہین ہی اِس خرابے مین ؛ غنیمت جان جو آرام تو نے کوئی دم پایا ؛ ذوق ہے مقام زندگی زیر دم شمشیر مرگ ؛ ہو گیا جس طرح کوئی دم گذارا ہو گیا ؛

کوئی دن کا مہمان۔ بکسر میم مہملہ چند روز کا مہمان۔ ذوق گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غمِ ہجران دل مین ؛ ہم نے جانا تھا کوئی دن کا ہی مہمان دل مین ؛

کوئی کچھ کہتا ہی کوئی کچھ کہتا ہی۔ جتنے مونھ اتنی باتین ہین۔ ناسخ کوئی کچھ کہتا ہی دنیا مین کوئی کہتا ہی کچھ ؛ معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہی ؛

کوئی کسی کا درد بانٹ نہین لیتا۔ اپنا
رنج و غم اپنے ہی اُٹھانے سے اُٹھتا
ہی۔ ناسخ بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن
نہین ٭ بار غم دنیا مین اُٹھواتے نہین مزدور
سے ٭

کوئی کیا کرے۔ بفتح کاف عربی ثانی
مخلوط التحتانی مجبوری ہی۔ چارہ نہین۔ غالب
شرع و آئین پر مدار نہین ٭ ایسے قاتل کو
کیا کرے کوئی ٭

ک ہ

کھاری کنوان۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا
چاہ شور۔ آتش ملاحتِ ذقن یار کا ہی ہر سو
شور ٭ عجیب لطف کا کھاری ہی یہ کنوان نکلا ٭

کھال کھنچنا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا۔
پوست اُتار اجانا جسم پر سے۔ آتش آسمان
جو کچھ کہ ایذا دے اُسے کم جانیے ٭ کھال
کھنچتی ہی ہمیشہ خانۂ قصاب مین ٭

کہان۔ بفتحتین۔ کس جگہ۔ ناسخ ابھی خورشید
جو چھپ جائے تو دن رات کہان ٭ تو ہی
پنہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو ٭

کھانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا دام طعام ناسخ
کھایا یہ ہم نے کہ آئی ہی آگ منقل مین ٭ ترے
بغیر جو کھانا طباق مین آیا ٭ (۲) خوردن آتش

ع کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے ٭ الخ

کھانا پکانا۔ بفتح بائے فارسی۔ طعام کی
پخت کرنا۔ ناسخ کھانا پکا پکا کے دلاتے ہین
فاتحہ ٭ مردہ غذائے گور ہوا در میان گور ٭

کہان سے آیا۔ کیونکر بہم پہونچا۔ کہین
سے آیا۔ غالب سبزہ و گل کہان سے آئے
ہین ٭ ابر کیا چیز ہی ہوا کیا ہی ٭

کہان سے لائے یا لاؤن۔ محتاج
ہی یا محتاج ہون۔ ناسخ طوطی کی ہی منقار
ترے ہونٹ ہین گر سرخ ٭ پر لائے کہان
سے وہ تری نازکی آواز ٭ غالب روزہ مرا
ایمان ہی غالب لیکن ٭ خسخانہ و برف آب
کہان سے لاؤن ٭

کہان کا ارادہ ہی۔ کدھر جاتے ہو۔ ناسخ
یون ہو کے سبکدوش جو چلنے کو ہو تیار ٭
کچھ تو کہو ناسخ کہ ارادہ ہی کہان کا ٭

کہان کہان۔ کسی شخص کو کسی طرف
جاتے ہوے دیکھکر دفعتاً روکنا یا ٹوکنا۔ آتش
کہین جگہ ترے مردود کو نہین رہتی ٭ ہر اک
طرف سے ہی آ سیر کہان کہان ہوتا ٭

کہانی۔ بفتحتین۔ افسانہ۔ حکایت۔ ذکر۔
طول تقریر۔ غالب کب وہ سنتا ہی کہانی
میری ٭ اور پھر وہ بھی زبانی میری ٭

کھاے جانا - چبا جانا - چٹ کر جانا - نہایت مرتبہ رعب و دہشت غالب ہونا - ذوق کہتے ہین لوگ موت تو سب جاے جاے ہی پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھاے جاے ہی ؛

کھُبنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون باے موحدہ - مقبول خاطر و منظور نظر ہونا ناسخ کھُب گئی رنگت سنہری یون دل بیتاب مین ؛ جس طرح سے ڈوب جاتا ہی طلا سیماب مین ؛

کھپانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح باے فارسی - صرف کرنا - ذوق جتنا ہی نمک تم مرے زخمون مین کھپاؤ ؛ پلکون سے اُٹھاؤ گے نہ آنکھون سے گراؤ ؛

کھپرا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون باے فارسی و راے مہملہ - مٹی کا پیکر جو ایک بالشت یا اُس سے زیادہ لمبا ہوتا ہی اور عرضاً ایک طرف زیادہ اور ایک طرف کم چوڑا ہوتا ہی طولاً دونون پہلوون کی گگرین مُڑی ہوئی ہوتی ہین دیہات کے مکان اس سے سفال پوش کئے جاتے ہین - ناسخ (رباعی) ہی پیچ مین گھر چار طرف ہی صحرا ؛ دالان اُجاڑ ہی سڑا ہی چھپرا ؛ دروازے مین زنجیر کی جا مار سیاہ ؛ کھپریل مین کھپرا جو ہی سو بس کھپرا ؛

کھپریل - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون تحتانی مجہول - مکان سفال پوش ناسخ ع کھپریل مین کھپرا جو ہی سو بس کھپرا ؛

کہتے ہین - روایت ہی - مشہور ہی - زبانزد ہی - لوگ کہتے ہین - ناسخ کہتے ہین مار آگیا بیجرم تیغ ناز سے ؛ کوچۂ قاتل مین ناسخ نام جو بیچارہ تھا ؛ غالب ع مر گیا غالب آشفتہ نوا کہتے ہین ع

کھٹکا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا دال اندیشہ و خوف - آتش طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکتا ؛ یہی وہ راہ ہی جس مین ہی جان کا کھٹکا ؛ ذوق ہو یا کہ امنونکو خلش کے سے کیا خطر ؛ کھٹکا نہین نگاہ کو مژگان کے خار کا ؛ ناسخ کھٹکا نہین جہان مین بلا جسکو داغ عشق دیکھو کہ ایک خار نہین لالہ زار مین ؛ (۲) وہ لکڑی اور رسن جو بار ور درخت مین حفاظت اثمار کے واسطے باغبان باندھ دیتے ہین آتش نہین ہوتا ہی جمعیت سے زیر آسمان کھٹکا ؛ درخت بار ور مین باندھتا ہی باغبان کھٹکا ؛ (۳) بیزاری - رنجش - آتش نہ تو بیزار ہو ہم سے نہ ہم بیزار ہون تم سے ؛ محبت کا مزا کیا ہی جب آیا درمیان کھٹکا ؛

کھٹکا لگا ہونا - اندیشہ دل مین موجود ہونا خوف غالب ہونا - غالب تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ؛ اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ

زرد تھا ؛
کھٹکنا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی ۱۱ اندیشہ ناک ہونا۔ بدظن ہونا۔ آتش زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے ؛ ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا گیا آسمان کھٹکا ؛ (۲) خلش کرنا نوکدار شے کا جسم کے کسی مقام پر۔ آتش نالۂ زنجیر سے مثل صدا اڑتا ہوں میں ؛ یاد آتا ہی کف پا میں کھٹکنا خار کا ؛ ذوق فرقت سے تری تار نفس سینے میں میرے ؛ کانٹا سا کھٹکتا ہی نکلجائے تو اچھا ؛ (۳) ناگوار معلوم ہونا۔ قہر معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ ناسخ کیون نہ کھٹکون آسمان کو راہ دن میں ناتوان ؛ آبلے کی اسمین صورت مجھ مین عالم خار کا ؛ آتش جلا دیتی ہوا پی گرم رفتاری بیابان کو ؛ کھٹکتے مین ہمارے آبلے خار مغیلان کو ؛ (۴) خائف ہونا۔ آتش بغل مین لیکے یوسف کو اکیلا وان سے گذرا مین ؛ قدم رکھتے ہوئے جس راستے مین کاروان کھٹکا ؛

کھجانا۔ خارش ہونا۔ ذوق کھجائے سر جو کبھی مفسدان سرکش کا ؛ علاج خارش سر ہو بناخن شمشیر ؛ غالب سر کھجاتا ہی جہان زخم سر اچھا ہو جائے ؛ لذت سنگ باندازہ تقریر نہیں ہی ؛

کھُر۔ بضم کاف عربی۔ سُم۔ آتش سینگون کو اپنے دیکھے کھُرون پر نظر کرے ؛ ہمچشم یار چشم سیہ سے ہرن نہو ؛

کھرا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا۔ خوش معاملہ آدمی۔ آتش بازار مصر مین چل یوسف کا سامنا کر ؛ کھوٹے کھرے کا پردہ کھلجائیگا چلن مین ؛ (۲) وہ سکہ جو کھوٹا نہو۔ ولہ ایسا کھرا ہی سکہ ترے داغ عشق کا ؛ کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب ؛

کھرج۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون جیم عربی۔ سات سُرون مین پہلا سُر جسکو سَر بھی کہتے ہین۔ ذوق اسقدر ساز طرب ساز کی آواز بلند ؛ چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا دھیوت ؛

کھرنڈ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون نون غنہ و دال ہندی زخم کے مونھہ پر خشک ہو جانے کے بعد ابھری ہوئی سخت پپڑی جم جانا۔ ناسخ اگر ہو پچاہا بر سمندر یقین ہی ہو جائے خاک جلکر ؛ سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ سے ہے داغ آتشین کا ؛

کھرنڈ نوچنا۔ کھرنڈ کو چٹکی کے زور سے اسطرح دفعتاً علیحدہ کر دینا کہ زخم سے خون

بہہ

نکل آئے سنا سخ ہم سر عریان سے نوچین
داغ سودا کے کھرنڈ؛ فصل گل مین ہی سر و رفتار خ
پر دستار سرخ؛

کھری- بفتح کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی معروف- صاف بات- آتش دم لاکھ محبت کا ترے نیر بھرین یار؛ باورنہ کیا چاہیے کھوٹون کی کھری کا؛

کھڑکانا- بفتح کاف عربی مخلوط الہا- کھٹکھٹانا- ذوق
سر رخصت ای زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے خ

کھڑکی- بکسر کاف عربی مخلوط الہا و کسر کاف عربی ثانی و تحتانی معروف- دریچہ- آتش دیوانگی نے کیا کیا عالم دکھا دئے ہین؛ پریون نے کھڑکیون کے پردے اٹھا دئے ہین؛

کھڑے گھاٹ- بفتح کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول و فتح کاف فارسی مخلوط الہا- دریا کے جس مقام پر دھوبی کپڑے دھوتے ہین کھڑے ہو کر میلے کپڑے دھلوانا- آتش گھڑی بھر رو کے کوے یار مین یون زنگ دل کھویا؛ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلبایا؛

کھکھیڑ اٹھانا- بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و رائے ہندی- زحمت اٹھانا- تکلیف و پریشانی اٹھانا- ذوق آوارگی سے کوے محبت کی ہاتھ اٹھا؛ ای ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکھیڑ تو؛

کھلا- بضم کاف عربی مخلوط الہا- کشادہ صاف- غالب ہین کواکب کچھ نظر آتے ہین کچھ؛ دیتے ہین دھوکا یہ بازیگر کھلا؛

کھلاڑی- بکسر کاف عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف- جو شخص ہر قسم کے کھیل اور کامون مین مہارت و مشق کامل رکھتا ہو- ناسخ کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم؛ بارہا اس گنجفے کو تم نے ابتر کر دیا؛

کھلنا- بضم کاف عربی مخلوط الہا- (۱) کشادہ ہونا بند شئے کا- ذوق ع ترے جوڑے کے کھلنے نے مراد دل دلستان باندھا؛ (۲) افشائے راز ہونا- غالب اسکو ہی اس راز داری پر گھمنڈ؛ دوست کا ہی راز دشمن پر کھلا؛ (۳) ظاہر ہونا- ثابت ہونا- ناسخ کھل گئی جادو بیانی بزم مین ناسخ کی آج؛ کر دیا مین نے اسے تقریر مین سو بار بند؛ آتش نشۂ می مین کھلی دشمنی دوست مجھے؛ آب انگور نے کی آتش پنہان پیدا؛ ذوق کھلگیا مضمون شکست دل کا بے خط کے پڑھے؛ نامہ بر کا

اِسقدر اپنے شکستہ حال ہی ۃ غالب تا کہ تجبیر کُھلے اعجاز ہوائے صیقل ۃ دیکھ برسات مین سبز آئینے کا ہو جانا ۃ (۴) پھبنا۔ زیبا معلوم ہونا کوئی چیز کسی کو۔ آتش رنگریز کی دُکان مین بھرے ہین ہزار رنگ ۃ طرہ وہ ہی جو یار کی دستار پر کھلے ۃ غالب ع زُلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے موُنھ پر کُھلا ۃ (۵) دل کا حال جو ہنوز نہ کہا ہو بیان کرنا۔ آتش ناخواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط ۃ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کُھلے ۃ غالب گو نہ سمجھون اُسکی باتین گو نہ پاؤن اُسکا بھید ۃ پر یہ کیا کم ہی کہ مجھ سے وہ پری پیکر کُھلا ۃ (۶) بے تکلف ہو جانا۔ غالب ہم سے کُھلجاؤ بوقت مے پرستی ایک دن ۃ ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایکدن ۃ وبکسر کاف عربی مخلوط الہا۔ (۱) شگفتہ ہونا غنچے کا۔ (۲) خندان ہونا فرط مسرت سے ذوقؔ کا یہ شعر دونون معنون پر حاوی ہی ذوق کھلے ہی جاتے ہین سب غنچے ز ہے فرط نشاط ۃ الخ

کھلونا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و ضم لام مہملہ و سکون واو مجہول۔ قافیہ اسکا رونا و دھونا کے ساتھ خواجہ حیدر علی آتش کی غزل مین موجود ہی۔ لام مہملہ کو فتحہ دیکر اس لفظ کو پڑھنا غلط ہی۔ شے معروف ہی۔ ناسخ پھر کھلونے کی طرح بیدم ہی میرا کالبد ۃ کھیلنا یاد آیا بچپن کا ۃ آتش بازیچہ ہستی مین وہ مجنون پری ہین ۃ اطفال سمجھتے ہین کھلونا مرے دلکو ۃ اسی غزل مین رونا و پرونا و سونا وغیرہ کا قافیہ ہی ۃ

کھلونے والا۔ کھلونے بیچنے والا۔ ناسخ وہ گریبان ہون یقین ہی سالہا بے آب ہی چھوٹے ۃ بنائین گر کھلونے والے فوارہ مری گِل کا ۃ

کُھلے دروازے۔ بضم کاف عربی۔ مخلوط الہا۔ مکان کے دروازے کھولے ہوے۔ ناسخ کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہین ہم جب سے ۃ دیا ہے خانۂ ویران کو عہدہ پاسبانی کا ۃ

کِھلیون مین اُڑانا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و لام مہملہ مشدد۔ خوش طبعی کی حرکتون مزاح کی باتون۔ دل لگی کے مشغلون سے کسی کو ہنسانا۔ ناسخ باغ مین لیجا کے اُس گُل کو ہنسایا چاہیے ۃ کِھلیون مین عندلیبون کو اُڑایا چاہیے ۃ

کہنا۔ بالفتح۔ موُنھ سے بولنا۔ کلام کرنا۔ ناسخ ایسا ہی بن صاف کہ لوٹا جو زمین پر ۃ سب کہنے لگے گوہر غلطان ہی یہ گھوڑا ۃ

کہنا ماننا۔ کسی کی فہمائش پر عمل کرنا۔ ناسخ
غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو ؛ اے
صنم آتی ہے تاثیر نظر پتھر مین ؛ آتش کس طرح
سے دل وحشی کا مین کہنا مانون ؛ کوئی قائل
نہین دیوانے کی دانائی کا ؛

کھنچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون
نون غنہ و جیم فارسی۔ (۱) کشش سے رجوع
ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ آتش کون ہے جو اسکی
جانب کو کھنچا جاتا نہین ؛ حسن کی دولت
سے وہ گل مرجع کل ہو گیا ؛ ناسخ حورین
جنت کی کھنچی آتی ہین دنیا کے حسین ؛ کیا ہے
بہتر سرمہ تسخیر میری خاک سے ؛ (۲) کشیدہ
خاطر ہونا۔ ناسخ گو جان جائے غم نہین لیکن
نہ بات جائے ؛ ناسخ وہ کھنچ رہا ہے تو مین بھی
کشیدہ ہون ؛ (۳) گھسیٹا جانا۔ آتش جھپکی
نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ ؛ کھنچوا کے
مجھے گنج شہیدان سے نکالا ؛

کھنڈت۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح
دال ہندی۔ (ر۔) ناقص۔ ذوق کبھی یہ
اگھی شاستر و بید و پران ؛ کرون اک بات
سے پنڈت کی کتھا مین کھنڈت ؛

کہنی۔ بضم کاف عربی و تحتانی معروف۔ آرنج
بازو کی مچھلیون کے بعد جو جوڑ ہاتھ کا ہے۔ آتش
ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہ گیا ؛ کہنیون
تک آستینون کو چڑھا کر رہ گیا ؛

کہنے پر چلنا۔ بالفتح۔ ہدایت کے موافق
کاربند ہونا۔ ناسخ نہین چلتا مرے کہنے
پہ مرا سرو روان ؛ ایک وہ ہے کہ کیا
حکم تو اشجار چلے ؛

کہنے کو۔ بالفتح۔ برائے نام۔ ناسخ
بزم جانان مین کبھی بات نہ نکلی مونھ سے ؛
کہنے کو شمع کے مانند زبان رکھتے ہین ؛

کھوا چھوڑنا۔ بالفتح۔ کسی سے کوئی بات
جبراً کہلا لینے کے بعد اسکو نجات دینا۔ ناسخ
خضر سے کہوا ہی چھوڑونگا ترے خنجر تلے ؛
آب حیوان کی حلاوت آب آہن مین نہین ؛

کھوپری۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا
و سکون واو مجہول و بائے فارسی و کسر رائے
مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ کاسہ سر۔ ناسخ
ٹھوکر لگا کے چلتے ہین جس کھوپری کو لوگ ؛
کس بادشاہ کا یہ سر پر غرور ہے ؛

کھوٹا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون
واو مجہول۔ (۱) خراب آدمی جو السیٹھر یا مغالطہ
یا پیچ یا بدمعاملگی سے خالی بات نہ کرے۔ آتش
دم لاکھ محبت کا ترے غیر بھرین یار ؛ باور
نہ کیا چاہیے کھوٹون کی کھری کا ؛ (۲)

سکہ قلب۔ ولہ ایسا کھرا ہی سکہ ترے داغ عشق کا ؛ کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب ؛

کھوٹا پیسا کبھی کام آتا ہی۔ بفتح بائے فارسی۔ خراب اور ناکارہ آدمی یا چیز بھی کبھی کارآمد ہوتی ہی۔ ناسخ ہی مثل سچ کبھی کام آتا ہی کھوٹا پیسا ؛ صنم زیر ہوے طالب ایمان مجھسے ؛

کھوج۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول ؛ جستجو۔ تلاش۔ ذوق وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکی کھوج مین ہم ؛ پھرے بھٹکتے ہوے کوے بدگمانی مین ؛

کھوج پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ ذوق اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا ؛ اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا ؛

کھوج لگنا۔ پتا لگنا۔ ناسخ نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج ؛ پھرے ایسے کہ ہار سب بے چاند و سورج ؛

کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔ ذوق کوئی ڈھونڈے کدھر انکو ہجوم داغ سوزاں مین ؛ ملے کھوج ایک پروانے کا کیا اتنے چراغاں مین ؛

کھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و واو مجہول برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ غالب دشمنی سنے میری کھویا غیر کو ؛ کسقدر دشمن ہی دیکھا چاہیے ؛

کھونسنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ دیوار وغیرہ کے سوراخ مین کسی چیز کا داخل کر دینا۔ ناسخ بال زلفوں کے دئے کھونس اُس نے جو ٹوٹے ہوے ؛ سانپ کی بانبی مین سمجھا رخنۂ دیوار کو ؛

کھویا جانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ حیران ہونا۔ ناسخ مانند عکس آب بھی کھویا گیا ہون مین ؛ پیش نگاہ جب سے وہ آئینہ رو نہین ؛ نسیم لعل و گوہر اُن لب و دندان سے کھوئے سے گئے ؛ پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہو گیا ؛ غالب گرچہ ہی طرز تغافل پردہ دار راز عشق ؛ پر ہم ایسے کھوئے جاتے ہین کہ وہ پا جائے ہی ؛

کھیت۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ دام وہ رقبہ جہان کاشتکاری ہوتی ہو۔ کشت زار۔ ذوق برق خرمن سوز دانائی ہی نافہمی تری ؛ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہین ہر دانے مین ؛ (۲) کارزار آتش کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر ؛ کھیت ہاتھ آسکے ہی جو بھاگے نہ میدان

چھوڑ کر ؎ (۳) جیتنا میدان کارزار کا۔ آتش اس صف جنگ مین جو کھیت رہا رستم ہی ؎ (۴) پرتو ماہ۔ ناسخ چاندنی کا کھیت مثل کشت دہقان سبز ہو ؎

کھیت رہنا۔ کام آنا میدان کارزار مین۔ ناسخ مانند دانہ خال یہ ہم خاک مین ملے ؎ نکلا اُسی کا سبزۂ خط کھیت اب رہے ؎ آتش عاشقون سے یہ اشارہ ہی تری مژگان کا ؎ اِس صف جنگ مین جو کھیت رہا رستم ہی ؎

کھیت لہلہانا۔ بفتح ہر دو لام مہملہ سبز و شاداب ہونا کشت زار کا ؎ ذوق ؏ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہین ہر دانے مین ؎

کہے جانا۔ علی الاتصال کوئی بات کہنا غائب مرتا ہون اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے ؎ جلّاد کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ؎

کہے رکھنا۔ پہلے سے اطلاع دینا۔ پہلے سے کوئی بات کہدینا۔ آتش بے خبر ایک دن سفر ہی شرط ؎ کہے رہتے ہین ہم خبر ہے شرط ؎

کھیس۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و سین مہملہ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا دیسی بناوٹ کا۔ ناسخ ہی تصور مین جو اپنے آج وہ گل پیرہن ؎ چشم بلبل ہی جو بلبل چشم ہی یان کھیس مین ؎

کھیل۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ بازی۔ آتش کھیل زلفون کو ہی اُلجھ پڑنا ؎ اور آنکھون کو ہی لڑائی بات ؎

کھیل جاننا۔ کسی کام کو ایسا آسان جاننا جیسے کھیل۔ ناسخ بہت جاننے لگا ہی اب جو بازی گاہ طفلان مین ؎ دلا تو جانتا ہی کھیل شاید عشق بازی کو ؎

کھیل سمجھنا۔ کھیل جاننا کسی کام کو۔ ناسخ جان پر کھیلنے کو کھیل سمجھتے ہین ہم ؎ یہ نہ جانی کہو تم کوئی بھی جانباز نہین ؎ غالب کھیل سمجھا ہی کہین چھوڑ نہ دے بھول نہ جائے ؎ کاش یون بھی ہو کہ بن میرے ستائے نہ بنے ؎

کھیل کھیلنا۔ کسی بازی سے دل بہلانا۔ آتش عشق نہفتہ ہو وےگا اشکون سے آشکار ؎ یہ طفل کھیل کھیلینگے افشاے راز کا ؎

کھیلنا۔ آسیب زدہ یا مار گزیدہ شخص کا غیر معمولی حرکات اور کلام کرنا افسون کی تاثیر سے۔ سر ہلانا۔ ذوقؔ ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے ؎ دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مونھ سے بولے نہ

سر سے کھیلے ٭

کھیلنا کھانا - طرح طرح کے کھیل تماشے اور انواع اقسام کی نعمتون سے بہرہ مند ہونا - لطف نوجوانی اُٹھانا - ذوق عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا ٭ ہاے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا ٭

کھیل نکالنا - نیا کھیل ایجاد کرنا - غالب تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی ٭ لڑکوں کے لیئے گیا ہی کیا کھیل نکال ٭

کھین - بالفتح و یہ تحتانی معروف - (۱) کسی وقت - ناسخ ناسخ کھین جلد آ کے کہے قاصد جانان ٭ خط لیجئے دلوائیے انعام ہمارا ٭ ذوق عدو ے نیش زن کے گھر سے میرا مہ جبین نکلے ٭ الٰہی برج عقرب سے قمر جلدی کھین نکلے ٭ غالب اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا ٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کھین دو چار ہوتا ٭ (۲) بدرجہا بدرجۂ غائت - ناسخ اِس سے بہتر ہی کھین عریان پھرنا ای جنون ٭ جامۂ ہستی نہایت اب پرانا ہوگیا ٭ (۳) کسی حال مین غالب کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کھین ٭ بھولا ہون حق صحبت اہل کنشت کو ٭ (۴) کسی جگہ - آتش کھین جگہ ترے مردود کو نہین ملتی ٭ ہر اک طرف سے ہی اُسپر کہان کہان ہوتا ٭

کھین اوس سے پیاس بجھتی ہی - بضم الف و سکون واو مجہول و سین مہملہ - کسی حال مین قلیل چیز بجاے کثیر کے مکتفی نہین ہو سکتی - ذوق سلسبیل آ کے اگر خلد سے ہو آب سبیل ٭ کہے می نوش کہ بجھتی ہی کھین اوس سے پیاس ٭

کھینچ لانا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و جیم فارسی زبردستی سے لے آنا کسی کو - ناسخ یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤنگا دیکھنا ٭ ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہی ٭ آتش کھینچ لاتا ہی عجب جلجاتی ہی جذب دل کی ٭ منتظر یار کا ہون آنکھون مین جب تک دم ہی ٭ ذوق کمند نام و شہرت کھینچ لاتی ہی عدم سے بھی ٭ لپٹ کر مثل طوق فاختہ عنقا کی گردن کو ٭

کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی معروف و نون غنہ - (۱) جذب و کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا ناسخ تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا ٭ مثل یوسف اُسکو گھر سے جانب بازار کھینچ ٭ (۲) نقشہ یا تصویر بنانا - آتش تصویر کھینچنی ای مانی تجھے پڑیگی ٭ تصویر کر نہ میری تیار تا بہ گردن ٭ غالب

نقش کو اُسکے مصور سے بھی کیا کیا ناز ہین ؛
کھینچتا ہی جسقدر اُتنا ہی کھنچتا جائے ہی ؛ (۳)
گھسیٹنا۔ ذوق پھرون یہ کھینچے ہوے کو سون
مین اپنے زور وحشت سے ؛ اگر بندھ جائے
میرے دامن کہسار دامن سے ؛ (۴) نالہ
وآہ دل سے نکالنا۔ ذوق ۲ ہم بھی نالہ اِس
دل بسمل سے یہ کھینچے جائینگے ؛ از ناسخ ۶
جلسے قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ ؛

کھین سے کھین۔ فاصلہ دور دراز یہ
بہت دور۔ ذوق ہون طائر خیال نہ ہین
نہ میرے بال ؛ پر اُڑکے جا پہونچتا کھین
سے کھین ہون مین ؛

ک ی

کے۔ بالفتح۔ کتنے۔ غالب تین دن مسہل
کے پہلے تین دن مسہل کے بعد ؛ تین مسہل
تین تبریدین یہ سب کے دن ہوے ؛

کیا۔ کاف عربی مخلوط التحتانی۔ اچھی طرح۔
خوب۔ ناسخ خم کے خم اِس ناتوانی مین پڑھا
جاتا ہون مین ؛ ایک تنکا جذب کرلیتا ہے
کیا سیلاب کو ؛ آتش یون مدعی حسد سے
نہ دے داد تو نہ دے ؛ آتش غزل یہ
تونے کبھی عاشقانہ کیا ؛ (۲) استفہام کا
لفظ ہی آتش ۶ بخیہ طلب ہی سینۂ صدچاک
شانہ کیا ؛ غالب ۶ زخم کے بھرنے تلک
ناخن نہ بڑھ آوینگے کیا ؛ (۳) کچھ نہین ؛
ہیچ۔ ناسخ کیا اوج دوروزہ ہی تو کیا گاتا ہی ؛
پھر سوے حضیض آسمان لاتا ہی ؛

کیا بات ہی۔ کلمۂ تحسین وآفرین۔ غالب
اُس انجمن ناز کی کیا بات ہی غالب ؛ ہم بھی
گئے وان اور تری تقدیر کو رو آئے ؛ ولہ
واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو ؛ کیا بات ہی
تمھارے شراب طہور کی ؛

کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا۔ بہت غنیمت
تھا۔ غالب کہون کس سے مین کہ کیا ہی
شب غم بُری بلا ہی ؛ مجھے کیا بُرا تھا مرنا
اگر ایکبار ہوتا ؛

کیا بُرائی ہی۔ بضم موحدہ وتحتانی معروف
کچھ عیب نہین ہی۔ غالب کوئی کہے کہ شب مہ
مین کیا بُرائی ہی ؛ بلا سے آج اگر دن کو
ابر وباد نہین ؛

کیا بڑا کام ہی۔ بفتح موحدہ وفتح رائے
ہندی۔ آسان کام ہی۔ بہت سہل ہی۔ کچھ
مشکل نہین ہی۔ ناسخ مجھسے پہلے دے
رقیبون کو اگر پیغام موت ؛ کیا بڑا یہ کام ہی
پیک قضا کے سامنے ؛

کیا بلا۔ بفتح موحدہ۔ غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت

دیکھکر مجکو اکڑتے ہین بہت بالا بلند ٭ کیا بلا اونپر بھی سایہ پڑگیا شمشاد کا ٭

کیا بلا ہی - ہیچ ہی - کچھ بھی اُسکی ہستی نہین - ناچیز ہی - کوئی چیز نہین - ناسخ سر جھکا ناسخ اُسی کے سامنے ٭ کیا بلا ہین بُت خدا معبود ہی ٭ آتش تو تو کیا ایسی بلا ہی ٹلے وہ ہو جو پہاڑ ٭ وصل کا روز جو مین اسے شب ہجران مانگون ٭

کیا پوچھنا - بضم باے فارسی وسکون واو معروف وجیم فارسی مخلوط الہا - کلمۂ تحسین و آفرین - غالب دل ہر قطرہ ہی سازِ انا البحر ٭ ہم اُسکے ہین ہمارا پوچھنا کیا ٭

کیا تاب ہی - کیا مجال ہی - ناسخ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان ٭ شمع ہی لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین ٭

کیا جان ہی - کیا مجال ہی کیا طاقت ہی ذوق تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے ٭ ہو بشرطیکہ ترے آنے کا بھروسا ہمکو ٭

کیا جانے - نہین معلوم - نہ معلوم - ناسخ کیا جانے کیسی ہوتی ہی ناسخ عدو کی شکل ٭ یان کوئی جز حبیب حضور نظر نہین ٭ ذوق کیا جانے اُسے وہم ہی کیا میری طرف سے ٭ جو خواب مین بھی رات کو تنہا نہین آتا ٭

کیا چاہیئے - کسی بات کی حاجت نہین ہی - سب سامان مہیا ہی - کچھ نہین چاہیئے آتش لیکے تیشہ کھینچنا رنج ومحن کیا چاہیئے - جان شیرین کھونے کو اک کوہکن کیا چاہیئے ٭

کیا چیز ہی - بکسر جیم فارسی وسکون واو معروف - کوئی چیز نہین - ہیچ ناسخ سجدے کرتا ہون بُت نا آشنا کے سامنے ٭ بندے ہین کیا چیز مین کہدون خدا کے سامنے ٭ آتش کیا چیز ہی اے آہ ترے سامنے گردون ٭ فولادی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے ٭ غالب سبزہ و گل کہان سے آئے ہین ٭ سبزہ کیا چیز ہی ہوا کیا ہی ٭

کیا حال کیا - بکسر کاف عربی ثانی وفتح تحتانی - کیسا برتاؤ کیا - ناسخ عشق مین رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہی ٭ دیکھ قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا ٭

کیا حال ہوگا - کیسی گذریگی - کیسی حالت ہوگی - آتش خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشون کا ٭ لڑا کر جام سے توڑا ہی بدمستی مین مینا کو ٭

کیا حال ہی - حال کسطرح ہی - بہ ہی اچھا یا بُرا - غالب مت پوچھ کہ کیا حال ہی میرا ترے پیچھے ٭ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہی تیرا

مرے آگے ؛
کیا حقیقت ہے۔ بفتح حاے حطی وکسر
قاف معجمہ اول و فتح ثانی و تحتانی معروف۔
کچھ حقیقت نہین۔ ذلیل ہے۔ ناسخ کسقدر
پرنور ہے سایہ مرے محبوب کا ؛ چاندنی کی
کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ ؛
کیا دخل ہے۔ بفتح دال مہملہ وسکون
خاے معجمہ۔ وہی مفہوم ہے جو کیا مجال کا مفہوم
ہے۔ ذوق ہون قلم ہاتھ اگر کوئی سے لکھے
خط غبار ؛ صفحۂ دہر پہ کیا دخل کہ ہو گردِ ملال ؛
کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہین پھولتی
اچھی طاقت ہے۔ ذوق دم ہے کیا باد صبا مین
کہ دم سیر جہان ؛ تیرے گلگون سبک سیر
کے جاوے دنبال ؛
کیا ذکر ہے۔ بکسر ذال معجمہ وسکون کاف
عربی و راے مہملہ۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ
اُسکا ذکر تک نہین۔ قطعًا انکار کرنے کے
موقع پر بولتے ہین۔ ناسخ سیکڑون آہین
کردن پر ذکر کیا آواز کا ؛ تیر جو آواز دے ہے
نقص تیر انداز کا ؛
کیا رنگ ہے۔ بفتح راے مہملہ وسکون
نون غنہ وکاف فارسی۔ کیسا حال ہے۔ کیا
حالت ہے۔ غالب ع تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے

تیرا مرے آگے ؛
کیاری۔ کاف عربی مخلوط التحتانی وکسر کاف
عربی و فتح تحتانی دونون طرح صحیح ہے
خیابان۔ آتش خندۂ گل سے صداے نالہ
آتی ہے مجھے ؛ خون بلبل سے مگر سینچی گئی
ہین کیاریان ؛ ولہ حقیقت چمن دہر سے
جو ہو آگاہ ؛ گل مراد چُنے تو ہر ایک
کیاری سے ؛
کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا جیسا
مشاہدہ و تجربہ مین آیا ویسا نہ سمجھا تھا۔ غالب
چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل ؛ بارے
اب اس سے بھی سمجھا چاہیئے ؛
کیا سمجھکر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط و فہم
کے خلاف سمجھکر۔ ناسخ کیا سمجھکر کوے مہرویان
مین پھر جاتا ہے تو ؛ آفت عشق گذشتہ جسکو
ناسخ یاد ہے ؛ آتش ہوے ہین کیا سمجھکر
پردۂ فانوس سے باہر ؛ مگر شمعون نے
پروانون کو بے بال و پر دیکھا ؛
کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر
مین مصلحت سمجھتے ہو۔ ذوق ٹھہری ہے
اُنکے آنیکی یان کل پہ جا صلاح ؛ اے جان
برلب آمدہ اب تیری کیا صلاح ؛
کیا ضرور ہے۔ بفتح ضاد معجمہ وسکون واو

معروف۔ کچھ اسکی ضرورت نہین۔ ناسخ
دوتا ہی حسن سانپ نے ڈالی ہی کیچلی بدموباف
کیا ضرور ہی گیسوے یار مین ؛

کیا طاقت ہی۔ کیا مجال ہی۔ ناسخ آسمان
کی کیا ہی طاقت جو چھڑائے لکھنؤ ؛ لکھنؤ
مجھپر فدا ہی مین فداے لکھنؤ ؛

کیا غضب کیا۔ بکسر کاف عربی ثانی۔
بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا۔ ناسخ ملکے مسی رتب
دانتون کا بہت کم کردیا ؛ کیا غضب تم نے
کیا ہیرے کو نیلم کردیا ؛

کیا غضب ہی۔ بفتح غین معجمہ وضاد معجمہ
اندھیر ہی۔ قہر ہی۔ ستم ہی۔ ناسخ کیا غضب
ہی شکر محسن کا بشر کرتے نہین ؛ ہی زبان ہر
سے ہر گل ثناخوان بہار ؛

کیا فائدہ۔ یہ امر بیفائدہ ہی۔ فضول ہی
بے نتیجہ ہی۔ ناسخ مردہ غریب تو ہی گڑھے
مین پڑا ہوا ؛ کیا فائدہ جو روضہ ہوا سے
مہربان بلند ؛

کیا فرض ہی۔ بفتح فاے معجمہ وسکون راے
مہملہ۔ یہ کچھ فرض نہین۔ یہ کچھ ضرور نہین۔ یہ
کوئی کام نہین۔ غالب کیا فرض ہی کہ سب
کو ملے ایک سا جواب ؛ آؤ نہ ہم بھی سیر
کرین کوہ طور کی ؛

کیا قہر ہوا۔ بفتح قاف معجمہ وسکون ہاے
ہوز۔ کیا غضب ہوا۔ ناسخ زندگی بھر تو
صفائی رہی کیا قہر ہوا ؛ ہی مری خاک سے
قاتل کا مکدر دامن ؛

کیا قہر ہی۔ کیا غضب ہی۔ ستم ہی۔ ذوق
کیا قہر ہی جتنا کہ وہ چاہت سے رکے ہی ؛
اُتنا ہی اُسے چاہینگے ہم اور زیادہ ؛

کیا قیامت ہی۔ بکسر قاف معجمہ۔ کیا غضب
ہی۔ کیا قہر ہی۔ غالب سنبھلنے دے مجھے
اے ناامیدی کیا قیامت ہی ؛ کہ دامان خیال یار
چھوٹا جائے ہی مجھسے ؛

کیا کام ہی۔ کچھ کام نہین۔ کیا ضرور ہی۔ ذوق
مرے طالع مین ہی کیا کام اے گردون ستارے
کا ؛ چمک جانا ہی کافی آتش غم کے شرارے کا ؛

کیا کچھ سُنا چاہتا ہی۔ بضم سین مہملہ۔ کیا
گالیان یا کوسنے سُننے کو جی چاہتا ہی۔ ناسخ
جو کہتا ہون اُس سے کہ سُن شعر میرے ؛
تو کہتا ہی کیا کچھ سُنا چاہتا ہی ؛

کیا کرنا۔ بالکسر۔ علی الاتصال یاد و آنا کوئی
کام کرنا۔ ناسخ ہوتی ہی آفت خط قہر خدا
سے نازل ؛ یہ صنم ہمپہ جو بیداد کیا کرتے
ہین ؛

کیا کرون۔ کاف وتحتانی مخلوط التلفظ دا ۱۳۸.

مجھے درکار نہین سنا ناسخ حاجت سبحہ نہین دل مین تجھے کرتا ہون یاد ؎ کیا کرون سودانے کافی ایک دانا ہوگیا ؎ غالب دل نہین تجکو دکھاتا ورنہ داغون کی بہار ؎ اس چراغان کا کرون کیا کارفرما جلگیا ؎ (۲) سخت مجبور ہون۔ ناسخ وہ نہین بھولتا جہان جاؤن ؎ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن ؎

کیا کرے۔ (۱) مقام مجبوری ہی۔ ناسخ چاہتا ہی ملکے جسم صاف سے ہو جائے ایک ؎ کیا کرے پاتا نہین ای جان فتا بو آئنہ ؎ آتش گر دپھرتا قد موزون سے کے ترے ای محبوب ؎ کیا کرے طاقت رفتار صنوبر مین نہین ؎ غالب جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو ؎ روزہ اگر نہ کھالے تو ناچار کیا کرے ؎ (۲) کیا علاج کرے۔ غالب سوز دل کا کیا کرے باران اشک ؎ آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر گھلا ؎

کیا کہین۔ تحتانی مجہول قبل نون معجمہ۔ کچھ کہتے نہین بنتا۔ کہا نہین جاتا۔ مجبوری کا جتاتا ہی ناسخ کیا کہین وحشت ہی جاندارون کو ہم سے جسقدر ؎ سایہ اپنا وادی وحشت مین آہو ہوگیا ؎ بہ تحتانی معروف قبل نون۔ مراد یہ ہی کہ نہین۔ غالب کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین ؎ بھولا ہون حق صحبت اہل کنشت کو ؎

کیا کہیے۔ کیا کہین کا مترادف ہی۔ ناسخ کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کی آب کی ؎ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی ؎

کیا کیا۔ ہر دو تحتانی مخلوط التلفظ۔ (۱) انواع و اقسام کا۔ آتش زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا ؎ بدلتا ہی رنگ آسمان کیسے کیسے ؎ غالب ہوس کو ہی نشاط کار کیا کیا ؎ نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا ؎ (۲) کس کس طرح۔ آتش گلون نے کپڑے پھاڑے ہین قباے یار پر کیا کیا ؎ حنا پس پس گئی ہی دست و پاے یار پر کیا کیا ؎ **ذوق** ایکدم تنگ۔ وہ آئے تھے بغل مین اسیر ؎ غم دوری سے کیا تنگ ہی کیا کیا ہمکو ؎ تحتانی اول مخلوط التلفظ و تحتانی ثانی ملفوظی۔ کس صرف مین لائے ؎ غالب مقدور ہو تو خاک سے پوچھون کہ ای لئیم ؎ تو نے وہ گنجہاے گرانمایہ کیا کیے ؎

کیا کیا کچھ۔ ہر دو تحتانی مخلوط التلفظ۔ کیسے کیسے اور کس کس طرح۔ آتش ناز کیا کیا کچھ کئے اس بادشاہ حسن نے ؎ عاشقون کے واسطے روز اک نیا آئین ہوا ؎ غالب کہہ رہا ہون جنون مین کیا کیا کچھ ؎ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ؎

کیا کیجئے - مجبوری یہ ہی - ناسخ پیٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہین ؛ کیجئے کیا حرص بے اندازہ ہی ؛

کیا گذریگی - بضم کاف فارسی - کیا حالت ہو گی - غالب سہل تھا مسہل و لے یہ سخت مشکل آپڑی ؛ مجھپہ کیا گذرے گی اتنے روز حاضر بن ہوے ؛

کیا مال ہی - کیا چیز ہی - کوئی چیز نہین ہیچ ہی - ناسخ کیا مال رعب فقر کے آگے ہی سلطنت ؛ رویا مین سر سے افسر نوشیروان گرا ؛ آتش خدا نے کی ہی عطا اُس صنم کو دولت حُسن ؛ طلا و نقرہ ہی کیا مال یار کے نزدیک ؛ ذوق دل پہ ہون گر داغ سوزان عشق مین ای کوہکن ؛ پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہی ؛

کیا مجال ہی - بفتح میم مہملہ - کیا طاقت ہی - آتش آنکھون کا عاشقون کی رہ یار مین ہی فرش ؛ دامن پر اُسکے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک ؛

کیا مزہ ہو - بڑا لطف ہو - ناسخ کیا مزہ ہو اگر گرجنے سے ؛ مجکو سننے نہ دے کچھ بدلی ؛

کیا مقدور ہی - بفتح میم مہملہ - کیا مجال ہی - ذوق بھرتا ہی اہتمام مین شادی کے راتدن ؛ مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسمان ؛

کیا مونھہ دکھائین - بڑے شرمندہ ہین سخت منفعل ہین - غالب جور سے باز آئے پر باز آئین کیا ؛ کہتے ہین ہم تجکو مونھہ دکھلائین کیا ؛

کیا مونھہ ہی - کچھ حوصلہ نہین ہی - مجال نہین - جرات نہین - قدرت نہین - ذوق مونھہ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھہ ہی ترا ؛ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب بڑی خوب نہین ؛

کیا ہوا - (۱) کوئی تعجب نہین - مقام حیرت نہین - کچھ ہرج نہین - ناسخ اژدہے بھی بار ہا آئے دفینون مین نظر ؛ کیا ہوا گر نیک کے نزدیک بد مدفون ہوا ؛ ذوق کیا ہوا دل نے لیا گر ایک کوہ غم اُٹھا ؛ یہ نہین ہی ذوق دبتا ایسے دس سے کے بوجھ سے ؛ غالب نہ لڑ ناصح سے غالب کیا ہوا گر اُس نے شدت کی ؛ ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہی گریبان پر ؛ (۲) کیا ہرج ہوا - کیا عیب ہوا - ناسخ خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنسکے نہ کہتا پھر مانگ ؛ کیا ہوا اُس سے جو سائل مین ہوا بوسے کا ؛

کیا ہوا تھا - کس خیال مین تھا - عقل کہان تھی - حواس کہان تھے - غالب مین اور

بزم

بزم مے سے یون تشنہ کام آؤن ۔ گر مین نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا ۔

کیا ہوگا ۔ کچھ اثر نہ ہوگا ۔ کچھ محسوس نہوگا کچھ معلوم نہوگا ۔ ذوق کیا ہووے گا دوچار قدح سے مجھے ساقی ۔ می لون گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ۔

کیا ہی ۔ بکسر ہاے ہوز و تحتانی معروف نہایت ۔ غالب کیا ہی اُس چاند سے مکھڑے پہ بھلا لگتا ہی ۔ ہی ترے حسن دل افروز کا زیور سہرا ۔ و بفتح ہاے ہوز و تحتانی مجہول ۔ کوئی چیز نہین ہی ۔ کچھ نہین ہی ۔ ہیچ ہی ۔ ناسخ بس یہی ورد زبان ہی ناسخ ۔ آپ ہین دوست تو دشمن کیا ہی ۔ غالب ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اتراتا ۔ وگرنہ شہر مین غالب کی آبرو کیا ہی ۔

کیا یاد کرینگے ۔ کوئی امر لائق یادگاری نہین ۔ کس بات کو یاد کرینگے ۔ **آتش** باغ جہان کو یاد کرینگے عدم مین کیا ۔ کنج قفس سے تنگ رہے آشیان مین ہم ۔ **غالب** زندگی اپنی اسی طرح جو گذری غالب ۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ۔

کیچڑ ۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح جیم فارسی و سکون راے ہندی ۔ خلاب ۔ زمین پر آب و گل کا باہم مخلوط ہوکر جابجا پھیلا ہونا ۔ ناسخ برسات مین پھرتا ہون جو اُسکا متجسس ۔ ساقین مری کیچڑ مین ہین مزدور کی ساقین ۔ آتش نہ چھوٹے گا خنجر اگر اسکو ای قاتل ۔ نہ بن لڑکا نہ وفادارون کے خون کا داغ کیا دھبا ہے کیچڑ کا ۔

کیچڑ مین پھنسنا ۔ تعلقات مین مبتلا ہونا ۔ آتش یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہی ۔ وہ کیچڑ مین پھنسا ہی جو ہی آب و گل کے زندان مین ۔

کیچڑ مین لوٹنا ۔ بضم لام مہملہ و سکون واو مجہول ۔ بدحواسی و بدمستی کا عالم ۔ اسقدر نشہ ہونا کہ پانی کے چھینٹے دیے جائین اور کیچڑ ہوجائے ۔ **آتش** شراب صاف نہ باقی رہے تو ای ساقی ۔ لوٹائیگا مجھے کیچڑ مین نشہ تلچھٹ کا ۔

کیچلی ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول اول و معروف ثانی ۔ ایک قسم کا سفید سوراخدار پوست جو سانپ کے جسم پر چڑھجاتا ہی ناسخ پھینکدیتے ہین نہانے مین صنم موباف کو ۔ کیچلی برسات مین ہو بار جسم مار پر ۔

کیچلی ڈالنا ۔ جو سفید سوراخدار پوست سانپ کے جسم پر چڑھ جاتا ہی اُس سے سانپ کا باہر

نکل آنا۔ ناسخ سانپ جیسے کینچلی ڈالے وہ
یون عُریان ہوا ؛ جو حسین ہی جسم پر اُسکے
حبث پوشاک ہی ؛
کیڑا لگنا۔ بالکسر و فتح راے ہندی۔ پشمینہ
یا کاغذات مین متعدد کیڑون کا پیدا ہوکر سوراخ
کردینا۔ ناسخ لیون بالخورے کا ہی خط یار
مین گمان ؛ ہم سے تسنو لگا ہی یہ کیڑا کتاب
مین ؛ آتش روے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا
ہی وہ گل ؛ کیا ہی پھبتی ہی یہ کیڑا لگ گیا
بانات مین ؛
کیس۔ بکسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول
و سین مہملہ۔ سُرخ رنگ کی کلغی جو مُرغ کی
کھوپڑی پر ہوتی ہی۔ ناسخ چشم ارباب قناعت
مین تفاوت کچھ نہین ؛ تاج شاہی مین
خروس خانگی کے کیس ہین ؛
کیسا۔ بالفتح۔ (۱) کسطرح۔ غالب وہ سینے
کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا ؛ جتنے عرصے
مین مرا لپٹا ہوا بستر کُھلا ؛ (۲) تعجب کا لفظ ذوق
بغل سے لیکے دل کو نکال کے وہ صریح ؛
جو مانگا تو کہا آنکھین نکال کے کیسا ؛
کیسی۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و
کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ چاہے
جسطرح کی۔ ناسخ جی لڑا دیتا ہے کیسی ہی

زمین سنگلاخ ؛ خامہ تیشہ ہی تو ناسخ کو کہن
سے کم نہین ؛ و بفتح کاف عربی و سکون تحتانی
مجہول و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔
کسطرح۔ ناسخ کوئی کیا جانے کھلاڑی
کھیلتے ہو کیسے تم ؛ بارہا اس گنجفے کو تم نے
ابتر کر دیا ؛
کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ آتش
زمین چمن گل کھلاتی ہی کیا کیا ؛ بدلتا ہی رنگ
آسمان کیسے کیسے ؛
کیسی ہی۔ بکسر ہاے ہوز و تحتانی
معروف۔ چاہے جسطرح کی۔ کتنی ہی۔ ناسخ
ہین مضامین عذار آتشین یار گرم ؛ ہو زمین
کیسی ہی ٹھنڈی مین کہون اشعار گرم ؛ آتش
کچھ نہ حاصل ہو وے کیسی ہی مشقت کیجے ؛
عشقبازی کام ہی بیگار کے مزدور کا ؛
کیفیت۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و کسر
فاے معجمہ و فتح تحتانی مشدد۔ مزہ۔ لطف۔ ناسخ
کیفیتین جو خم مین ہین زمزم مین وہ کہان ؛
بھولا ہی کعبہ خانۂ خمار دیکھکر ؛
کیفیت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ آتش
آتش مست جو ملجائے تو پوچھون اُس سے
تو نے کیفیت اُٹھائی ہی خرابات مین کیا ؛
کیفیت رکھنا۔ بامزہ ہونا۔ لطیف ہونا۔ آتش

بوے مے رکھتی ہی اِس میکدے مین کیفیت ؛ محتسب توڑ کے شیشے کو پشیمان ہوگا ؛

کیفیت لوٹنا۔ بضم لام مہملہ وسکون واو معروف۔ مزہ لوٹنا۔ آتش زوال حُسن مین تو لوٹ لینے دیجے کیفیت ؛ بہار آخر ہی چلتا دَور ہی صہباے گلگون کا ؛

کیفیت ملنا۔ مزا ملنا۔ آتش یہ کیفیت اُسے ملتی ہی ہو جسکے مقدر مین ؛ مے اُلفت نہ خم مین ہی نہ شیشے مین نہ ساغر مین ؛

کیل۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ میخ آہنی۔ غالب ع پہلے ٹھونکی ہی بُن ناخن تدبیر مین کیل ؛

کیمیا بنانا۔ بالکسر وسکون تحتانی معروف ومیم مہملہ۔ رانگے یا پارے یا تانبے کو آگ پر گرم کرکے ادویہ یا جنگل کی بوٹیون کے ذریعہ سے چاندی یا سونے کی ہیئت مین مبدل کرنا۔ ناسخ وصل کی دولت ملی جذب دل بیتاب سے ؛ کیمیا ہم نے بنائی ہی مگر سیماب سے ؛

کیمیا سمجھنا۔ موثر ومفید وکارآمد سمجھنا۔ ذوق وہ ہم سے خاکسارون کو جب اپنا خاک پا سمجھے ؛ ہم اپنی خاکساری اپنے حق مین کیمیا سمجھے ؛

کیون۔ کاف عربی وتحتانی مخلوط التلفظ۔ (۱) کسواسطے۔ کس لئے۔ غالب اُٹھے گر سر ہی زانو سے تو سر پر آسمان کیون ہو ؛

کیونکر۔ کسطرح۔ ناسخ دلا ہر چند ساحر مونھہ کو اکثر بند کرتے ہین ؛ مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ؛

کیونکر ہو۔ کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو کیسی ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ غالب اُلجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ ؛ جو تم سے شہر مین ہون ایک دو تو کیونکر ہو ؛

کیون نہ ہو۔ (۱) خواہ وہی ہو۔ چاہے وہی ہو۔ غالب وارستہ اِس سے ہین کہ محبت ہی کیون نہو ؛ کیجے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیون نہ ہو ؛ ذوق مرد اہین وہ طائر سدرہ ہی کیون نہ ہون ؛ تیر نگاہ یار کی جو دور زد سے ہین ؛ (۲) ضرور ہونا چاہیئے۔ غالب ع وارستہ اِس سے ہین کہ محبت ہی کیون نہ ہو ؛ (۳) کیا کہنا حق بجانب ہی۔ مرحبا۔ ناسخ کون سی ہی طرز ایسی جو اسے آئی نہین ؛ کیون نہو شاگرد ہی ناسخ ہر اک اُستاد کا ؛

کیون ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے۔ غالب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ ؛ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہین کیون ہم نہ کہتے تھے ؛

باب کاف فارسی

گ ا

گات - ہیئت مجموعی عورت کی دونون چھاتیون کی - ناسخ ہین حسین اور بھی پر تجھ مین ہی ہے بات نئی ؎ ہے دھج نئی وضع نئی گات نئی بات نئی ؎ آتش پسینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکے ؎ دلربائی ختم کی اُس جان جان نے گات مین ؎

گاتی باندھنا - دوپٹہ یا چادر کو ترچھا ایک شانے سے تا زیر سینہ باندھنا اور دوسرا شانہ و بازو کھلا رکھنا - آتش ؎ پسینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر ؎

گاڑنا - دفن کرنا - ناسخ کوچۂ محبوب کے نزدیک ہم گاڑے گئے ؎ قصر جنت کیون ہمارے واسطے جھاڑے گئے ؎ آتش عدم مین ہستی سے جاکر یہی کھونگا مین ؎ ہزارون حسرت زندہ کو گاڑ داب آیا ؎

گال - رخسار - ناسخ اور حسن یار نے عالم دکھایا گال کا ؎ سیکڑون عاشق ہین سائل ایک دانہ خال کا ؎ آتش ماہرو کیونکر کہین تجکو نہ ہم صاحب کمال ؎ سینۂ عارف نہ ہوگا صاف تیرے گال سے ؎

گال چھونا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف - گال کو ہاتھ سے مس کرنا - ناسخ تیغ قاتل نے علم کی گال اُس نے چھو لئے ؎ ہی زیادہ رستم دستان سے جرأت ہاتھ مین ؎

گال سے گال جدا نہونا - ہم آغوشی کی حالت وصل مین - ناسخ رہا ہون تجھ سے مین اے ماہ ایک سال جدا ؎ نہ ایک دم تو بھلا گال سے ہو گال جدا ؎

گال ملنا - بفتح میم مہملہ - ہاتھ سے گال کو بار بار اور زور زور سے مس کرنا - ناسخ میرے ہاتھون کو فقط ہی گال ملنے کی ہوس ؎ منھ تمھارا چوم لے یہ تو دہن کی آرزو ؎

گال نیلے ہونا - بکسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی مجہول - رخسارون کا نیلگون ہو جانا فرط کثرت سے زیادہ بوسے لینے مین - آتش خفا نہو جو ہوسے نیلے گال بوسون سے ؎ چمن اُداس مری جان بغیر سوسن تھا ؎

گالون کو ہاتھ لگانا - گال چھونا - ناسخ خط جو اُس محبوب کا بنتا نہین ہی یہ سبب ؎ ہاتھ گالون کو لگاتے تاب کیا حجام کی ؎

گالیان کھانا - دشنام سُننا - غالب کتنے شیرین ہین تیرے لب کہ رقیب ؎

گالیان کھاکے بیمزا نہ ہوا ؛

گالیان ملنا۔ دشنام سُننا۔ آتش بوسہ طلب کرون تو مجھے گالیان ملین ؛ بیوجہ ہو نہ عاشق رُخسار سے بگاڑ ؛

گالی دینا۔ دشنام دینا۔ ناسخ میکشو کب رعد کی آواز ہی ؛ محتسب کو دیتی ہے گالی گھٹا ؛ آتش بوسۂ لب مانگنے پر گالیان دیتا ہی یار ؛ زہر ملتا ہی اُسے جسکو ہی شکر سے غرض ؛

گالیون کا جھاڑ باندھنا۔ مسلسل دشنام سُنانا۔ ذوق نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا ؛ مجھی پر گالیون کا جھاڑ تو نے بد زبان باندھا ؛

گانا۔ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ ناسخ رباعی کیا اوج دو روزہ ہی تو کیا گاتا ہی ؛ پھر سوے حضیض آسمان لاتا ہی ؛ تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہی بلند ؛ آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہی ؛ آتش اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے ؛

گانٹھ دینا۔ بسکون نون غنہ و تاے ہندی مخلوط الہا۔ گرہ دینا۔ غالب یہ دی جو گئی ہی رشتۂ غم مین گانٹھ ؛ سب ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے ؛

گانٹھ ڈالنا۔ گرہ ڈالدینا کسی چیز مین۔ غالب پیچھے ڈالی ہی سر رشتۂ اوقات مین گانٹھ ؛

گاہنک۔ بفتح ہاے ہوز و سکون نون غنہ و کاف عربی۔ خریدار۔ آتش روے روشن سا ترے رکھتے رُخ روشن اگر ؛ جان قیمت مانگتی گاہنک سے دل بیعانہ شمع ؛

گ ٹ

گٹکا۔ بضم کاف فارسی و سکون تاے ہندی۔ وہ مرکب دوا کی گولی جسکو مونھ مین رکھ لینے سے انسان ہوا مین اُڑ سکے۔ ذوق جان ہوا یون ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر ؛ جیسے اُڑ جائے دہن مین کوئی گٹکا لیکر ؛

گٹکری۔ بکسر کاف فارسی و کسر کاف عربی و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ گانے کے وقت آواز کو حلق مین پیدا کرنا۔ ناسخ گٹکری ہی گلے مین کافر کے ؛ دیکھئے جب ہی تان ہو تو بیز

گ ج

گجر۔ بفتحتین۔ معاً گھڑیال کو اتنی مرتبہ بجانا جتنی مرتبہ پہلے بجایا ہو۔ زمانۂ سابق مین صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا اور فی زمانہ ہر ۴ و ۸ و ۱۲ ابجنے پر فقط گجر بجتا ہی۔ آتش شب جو تم نے صبح وعدہ باغ چلنے کا کیا ؛

ہر گھڑی دل کو زیادہ تھا گجر کا انتظار ؛

گجر بجنا۔ جتنے بجے ہون اُتنے ہی مرتبہ پھر گھڑیال کا فوراً بجایا جانا مثلاً چار بجکر معاً پھر چار بجنا اور آٹھہ بجکر آٹھہ اور بارہ بجکر بارہ ۔ ناسخ وصل کی شب ہو چکی ای اشک بجتا ہی گجر ؛ ہمنشین گھڑیال ہو اب پانی کے گھڑیال کا ؛ ذوق وہ نہ جاگے رات ہمکو ضد سے بخت خفتہ کی ؛ بج گیا آخر گجر زنجیر کھڑکاتے ہوے ؛

گ ج

گچھا۔ بضم کاف فارسی و فتح جیم فارسی مشدد ہاے ہوز مخلوط التلفظ۔ چند چیزونکا ایک ہی مین مجموعہ ہونا مثلاً موتیون وغیرہ کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا۔ ناسخ موتیون کا نہین گچھا یہ ترے بالے مین ؛ آیا ہالے مین نظر عقد ثریا مجکو ؛ آتش تونے لٹکایا جو گچھا موتیون کا کان مین ؛ آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا ؛

گ د

گداز ہونا۔ بالضم۔ نرم ہونا۔ آتش دل اسقدر گداز ہی برسون ہی غم رہے ؛ آنسو جو اپنے دیدۂ گریان سے دور ہون ؛

گدڑی۔ بالضم و سکون دال مہملہ و کسر راے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ دلق درویشان فقیرون کا کپڑا جسپر بہت سے پیوند ہون آتش مجھ گدا کو ہی جو گدڑی مین تکلف منظور ؛ ہوتے ہین اطلس و کمخواب مشجر ٹکڑے ؛

گدھا۔ بفتحتین و ہاے مخلوط التلفظ۔ (۱) خر۔ ناسخ چلے جاتے ہین جو کعبے کو گدھے پر زاہد ؛ مذہب عشق کی تشہیر ایسے کہتے ہین ؛ (۲) احمق سے بھی مراد ہی ؛ ذوق نکلے دنیا سے کہان احمق اُٹھا کر بار حرص ؛ رہگیا یہ تو گدھا دلدل مین پھنسکے بوجھ سے ؛

گ ذ

گذارا۔ بالضم۔ (۱) کسی طرح بسر ہونا۔ ناسخ تیس دن رکھتا ہی دن دنیا مین وہ خورشید رو ؛ عالم امکان مین کیا ہو اب گذارا شام کا ؛ غالب تمھین کہو کہ گذارا صنم پرستونکا ؛ بتون کی ہو اگر ایسی ہی خو تو کیونکر ہو ؛ ذوق ہی مقام زندگی زیر دم شمشیر مرگ ؛ ہو گیا جسطرح کوئی دم گذارا ہو گیا ؛ (۲) چلنے کے لئیے راستہ ذوق فقط تار نفس کا ذوق خط جادہ کافی ہی ؛ پے عمر روان کیا چاہیئے رستہ گذارے کا ؛ (۳) دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ آتش راہ دے صورت موسیٰ ہمین بحر ہستی ؛ کشتی و پل سے نہووےگا گذارا اپنا

رہنا ؛

گذارا کرنا۔ کسی نہ کسی طرح بسر کرنا۔ غالب گذری نہ بہر حال یہ مدت خوش و ناخوش ؛ کرنا تھا جوانمرد گذارا کوئی دن اور ؛

گذارنا۔ بسر کرنا۔ ذوق ای شمع تیری عمر طبیعی ہی ایک رات ؛ ہنسکر گذار یا اِسے روکر گذار دے ؛

گذر کرنا۔ بالضم و فتح ذال معجمہ۔ کسی طرف جانکلنا۔ ناسخ شائد گذر کرے یہ بو ہین وہ رشک آفتاب ؛ مثل فلک رنگاؤن مین بیت الحزن کبود ؛

گذرنا۔ (۱) کسی طرف جانکلنا۔ ناسخ گردن یہ بلند اسکی ہی گلشن مین جو گذرا ؛ قمری نے کہا سرو خرامان ہی یہ گھوڑا ؛ (۲) مرجانا۔ ناسخ پوچھا جو روکے یار نے ناسخ کے حال کو ؛ ہنسکر کہا رقیب شقی نے گذر گئے ؛ آتش پیشتر صبح شب وصل سے ہم گذرینگے ؛ زور ادبار چلیگا نہ خوش اقبالون سے ؛ (۳) بڑھجانا۔ آتش ہجر مین وصل کا ملتا ہی مزا عاشق کو ؛ شوق کا مرتبہ جب حد سے گذر لیتا ہی ؛ (۴) وقت کا تمام ہونا۔ ولہ ع پیشتر صبح شب وصل سے ہم گذرینگے ؛ الخ مصرعۂ ہذا مین صبح شب وصل کیواسطے گذرنے کا لفظ محذوف ہی یعنی شب وصل گذرنے اور صبح ہونے نہ پائیگی کہ ہم گذر جائینگے ؛

گذر ہونا۔ کسی طرف جانکلنا۔ ناسخ مجھسے اول خانۂ زندان مین تھا مجنون تو کیا ؛ ہر محلے مین پہلے ہوتا ہی گذر مزدور کا ؛ آتش ای طفل ترک ادھر بھی گذر گاہ گاہ ہو ؛ تکیہ ترے فقیر کا ہی شاہراہ پر ؛

گذری لگی ہونا۔ بالضم و سکون ذال معجمہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف بازار لگا ہونا۔ ذوق بیٹھے ہین دل کے بیچنے والے ہزار ہا ؛ گذری ہی اُس کے راہگذر پر لگی ہوئی ؛

گ ر

گرا پڑنا۔ بالکسر۔ ٹوٹا پڑنا کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا کسی چیز کی۔ ناسخ طائر مضمون گرے پڑتے ہین پروانون کی طرح ؛ کنج تنہائی مین ہی یان کلک آتشبار شمع ؛ آتش گرے پڑتے ہین کنوئین اور گڑھے مین رہگیر ؛ ذقن و ناف کے عالم کو دکھاتے نہ چلو ؛

گران ہونا۔ بالفتح راء شاق ہونا۔ حد سے زیادہ ناگوار ہونا۔ ناسخ نامے لکھنے

جو ہوئے ہین مری خاطر کو گران ❊ ہو گیا اندنون بازار مین ارزان کاغذ ❊ (۲) مہنگا ہونا بیش قیمت ہونا۔ غالب نقصان نہین جنون مین بلا سے ہو گھر خراب ❊ سو گز زمین کے بدلے بیابان گران نہین ❊

گر پڑنا۔ بالکسر۔ (۱) مکان کا ڈھے جانا۔ آتش گنبد گردون سے نکلین جسطرح سے ہو سکے ❊ ڈر ہی گر پڑنے کا آتش یہ مکان گردش مین ہی ❊ (۲) اونچے پر سے افتادہ ہونا کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسخ کیون نہ گر گر پڑون چڑھ چڑھ کے مین ای جذبۂ شوق ❊ طالع پست یہان یار کی دیوار بلند ❊

گرجا ہوا موتی۔ بفتح کاف فارسی۔ تڑکا ہوا موتی جسکی آب جاتی رہے۔ ذوق گرجے گردون کی طرح سے وہ باواز مہیب ❊ جوہری جسکو کہ تبلائے ہی گرجا گوہر ❊

گرجنا۔ رعد کا شور ہونا بادل مین۔ ناسخ کیا مزہ ہی اگر گرجنے سے ❊ مجکو سننے نہ دے گجر بدلی ❊ ذوق ع گرجے گردون کیطرح سے وہ باواز مہیب ❊ الخ

گرد۔ بالفتح۔ ماند۔ مات۔ ہیچ میرز بیقدر۔ آتش پارس کا کام سنگ در سے عجب نہین ہی ❊ اکسیر کو تمھارے کوچے مین گرد پایا ❊ ناسخ بے ہوا سر گشتہ ہو میرا غبار ❊ سامنے آسکے بگولا گرد ہی ❊ غالب دل تا جگر کہ ساحل دریائے خون ہی اب ❊ اِس رہگذر مین جلوۂ گل آگے گرد تھا ❊ ذوق مجنون بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد ❊ جب خاک اڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا ❊

گردان کبوتر۔ بالفتح۔ اڑنے والا کبوتر جو کبوتر باز کے گھر کو خوب پہچانتا ہو اور دوسرے کے گھر پر نہ جائے۔ ناسخ ہی کبھی کوچۂ جانان مین بدن مین ہی کبھی ❊ طائر روح ہی گردان کبوتر اپنا ❊

گرد اوٹھنا۔ بالفتح۔ ہوا کے زور مین غبار کا زمین سے بلند ہونا۔ ناسخ جب خرام ناز کو تو ای پری پیکر اوٹھا ❊ ہر قدم پر جائے گرد اک فتنۂ محشر اوٹھا ❊

گرد اوڑنا۔ غبار کا ہوا مین پریشان ہونا۔ آتش گرد رہ نے میری اوڑ کر اُسکی آنکھین بند کین ❊ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کے لئے رہزن رہا ❊

گرد پڑنا۔ غبار کا اوڑ کر کسی کے جسم یا کپڑون پر جانا۔ آتش ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنی وادی کا ❊ نہین ممکن کہ گرد اوڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر ❊

گرد پھٹکنے نہ دینا - بکسر کاف فارسی - آس پاس آنے دینا - قریب آنے دینا - آتش
برہنہ پھرتے ہین جاڑے مین تیرے دیوانے
پھٹکنے دیتے نہین گرد باغ سودا ٹھنڈ ؛

گرد پھرنا - بالکسر - تصدق ہونا - بلا گردان ہونا - ناسخ
برنگ ہالہ مہینون ہی گرد پھرتے ہم
؛ نظر جو چاند مین آئی تری چمک ہمکو ؛ آتش
گرد پھرتا قد موزون کے ترے اسے محبوب
؛ کیا کرے طاقت رفتار صنوبر مین نہین ؛

گرد جمنا - بالفتح - غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر - آتش
گرد کلفت جم رہی ہی ہر زمان بالائے سر
؛ کیا زمین پیدا کرے گا آسمان بالائے سر ؛

گرد جھاڑنا - غبار سے پاک کرنا خاک آلودہ اشیا کو - ناسخ
جسم خاکی کو یہین چھوڑین عدم کی راہ لین
؛ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ؛

گرد جھڑنا - غبار کا علحدہ ہونا گرد آلودہ شئے سے - ناسخ
ایسا ہی تو خورشید جہانتاب ہے
؛ یروں سو بار عوض گرد کے دامن سے جھڑی دھوپ ؛

گرد چھٹنا - گرد و غبار کا علحدہ ہونا کسی چیز سے - آتش
مشکل ہوئی ہی روح کو قالب سے جدائی
؛ چھٹتی ہی نہین لپٹی ہوئی گرد سفر سے ؛

گرد دبنا - غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا - آتش
معدوم جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل
؛ کچھ گرد تو نہین جو یہ باران سے دب رہے ؛

گرد رہنا - بکسر کاف فارسی - گھیرے رہنا کسی کو - آتش
تو بھی تو اے شعلہ رو اک شب الٹ مونھ سے نقاب
؛ گرد شمعون کے بہت رہتے ہین پروانے لگے ؛

گردش مین ہونا - گردش ایام مین مبتلا ہونا - ناسخ
جب تلک گردش ہی اسکو اک جہان گردش مین ہی
؛ مثل فانوس خیالی آسمان گردش مین ہی ؛

گرد لپٹنا - بکسر لام مہملہ - غبار کا تمام جسم پر پڑ کر جم جانا - آتش
ع چھٹتی ہی نہین لپٹی ہوئی گرد سفر سے ؛

گرد ہونا - بالکسر - راغب و مشتاق ہو کر قریب رہنا - آتش
مژگان کی طرح گرد ہون دیکھین اگر طبیب
؛ اتنی تو ہی وہ نرگس بیمار دلفریب ؛

گردنامہ - بالفتح - وہ نقش جو مفرور کے

واپس آنے کے واسطے لکھا جاتا ہے ناسخ
گردنامہ خط مشکین ہی ترا اپنے لئے ✤
تجسے کیا کر سکین وحشت مین ہم ای یار
گریز ✤ ذوق کہان دل بھاگ کر جاوے
کہ تیرے نخل قامت سے ✤ عجب اک
گردنامہ خط نے ای سرو روان باندھا ✤

گردن اُٹھانا۔ سر اُٹھا کر دیکھنا۔ آتش
جام شراب ناب ہی ساقی لئے کھڑا ✤ گردن
تو مثل گردن مینا اُٹھائیے ✤

گردن پر احسان ہونا۔ بکسر الف۔
بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ آتش روز محشر
تو بھلا گردن جھکا کر مین چلون ✤ تیغ قاتل کا
مری گردن پہ احسان چاہیئے ✤

گردن پر بوجھ رہنا۔ بضم موحدہ و
سکون واو مجہول و جیم عربی مخلوط الہا۔
احسان و ذمہ داری وغیرہ کا بار اپنے
اوپر رہنا۔ آتش ہوا سر خم نہ زیر تیغ جلاد ✤
رہے بوجھ اپنی گردن پر ہزارون ✤

گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان
ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ آتش
خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر ✤
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری ✤

گردن پر چھری چلنا۔ بضم جیم فارسی
مخلوط الہا و کسر رائے مہملہ و تحتانی معروف
ذبح کیا جانا۔ ذوق کھول دے آنکھین
دم ذبح نہ دیکھونگا سب تجھے ✤ پر چھری اپنی تو
گردن پہ مین دیکھون چلتی ✤

گردن پر حق رہنا۔ بفتح حائے حطی۔
کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جس
وقت تک حق ادا نہو۔ غالب نہ مارا جانکر
بیجرم قاتل تیری گردن پر ✤ رہا مانند
خون بیگنہ حق آشنائی کا ✤

گردن پر خط کھینچنا۔ جب کسی شخص
کو تلوار سے قتل کرتے ہین تو قتل سے
پہلے گردن پر کھریا مٹی سے یا کسی اور چیز
سے خط کھینچ دیتے ہین پھر تلوار کو اُسی
خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہین ناسخ
زندگی کیا جب نہ آئے خط یار ✤ کھینچدے
گردن پہ ای جلاد خط ✤

گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل
کرنے کا عذاب گردن پر رہنا۔ غالب نہ
مارا جانکر بے جرم قاتل تیری گردن پر ✤
رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا ✤

گردن پر خون سوار ہونا۔ آمادۂ
قتل ہونا۔ آتش کج رکھتے وہ کلاہ جو
چڑھتے ہین اسپ پر ✤ گردن پر انکی خون

ہارا سوار ہو ؂

گردن پر خون ہونا۔ کسی کے قتل کرنے کا عذاب گردن پر ہونا۔ ناسخ سب خلق کا خون تیری ہی گردن پہ ہی ساقی ؂ یہ بوجھ اُٹھاتی نہین مزدور کی گردن ؂

گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جب تک کہ اُسکا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ ناسخ کیا کیون عشق ابرو چھوڑکر طاق حرم مین نے ؂ نہین شمشیر قاتل یہ وبال اسکا ہی گردن پر ؂

گردن جُھکا کر چلنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ آتش روز محشر تو بھلا گردن جُھکا کر مین چلون ؂ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان چاہیئے ؂

گردن جُھکانا۔ (۱) گردن نیچی کرلینا غالب شہادت تھی مری قسمت مین جو دی تھی یہ خو مجکو ؂ جہان تلوار کو دیکھا جُھکا لیتا تھا گردن کو ؂ (۲) ممنون احسان کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ آتش کون عالم مین ہی ایسا جو نہین سر بسجود ؂ کسکی گردن کو جُھکاتا نہین احسان تیرا ؂

گردن جُھکنا۔ انفعال ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ ناسخ کیونکر ترے آگے نہ سب جھکے حور کی گردن ؂ بجلی کی کمر شعلے کا مونھ نور کی گردن ؂

گردن ڈھلکنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ۔ منکا ڈھلنا۔ گردن کا ایک جانب لٹک جانا مرنے کے وقت۔ ناسخ ابتک نہ عیادت کو گیا او بت غافل ؂ ڈھلکی ہوئی ہی ناسخ رنجور کی گردن ؂

گردن کاٹنا۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ ناسخ سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی جان ؂ تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ؂

گردن کا ڈورا۔ (۱) گردن کی جنبش۔ یہ رقاصون کی اصطلاح ہی۔ ناسخ ڈورا مرے صنم کا جو گردن مین دیکھ لین ؂ زنار رکھین صاحب اسلام دوش پر ؂ (۲) رشتۂ پیمائش گردن۔ آتش یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہی جو ناپین تو ؂ برابر نکلے ڈورا اُس کمر کا اور گردن کا ؂

گردن کی زنجیر۔ وہ زنجیر جو دیوانے کی گردن مین ڈالدی جاتی ہی۔ ناسخ میری گردن کی بھی زنجیر اُتر والیجیے اب ؂ آپ نے اپنے گلے کا جو اُتارا توڑا۔ آتش یان مرے پانؤن مین زنجیر تھی وان گردن مین ؂ یار

سے مین نے بدی شرط وفاداری تجھی ؞

گردن مارنا۔ تلوار سے قتل کرنا۔ آتش گنہگارون کو گردن مارتے ہین حکم شارع سے ؞ خیال اپنے گناہون کا نہین صیاد کرتے ہین ؞ غالب قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ مارئیے ؞ اُسکی خطا نہین ہی یہ میرا قصور تھا ؞

گردن مرُوڑنا۔ بفتح میم مہملہ وضم ہردو راے ہندی وسکون واو مجہول۔ گردن اُمیٹھنا۔ آتش ع نفس امّارہ کی گردن کو مرُوڑا چاہئیے ؞

گردن مین پڑنا۔ گلے مین پہنایا جانا ہار وغیرہ کا۔ ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن مین ؞ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؞

گردن مین تسبیح ڈالنا۔ زہد وتقویٰ کا جامہ پہننا۔ آتش تسبیح تونے ڈال کے گردن مین ای صنم ؞ کھینچا ہما کو مُرغ مصلّیٰ کے جال مین ؞

گردن مین ڈالنا۔ ہار یا طوق یا پیراہن وغیرہ کا پہننا۔ آتش چلکے دکھلا دے جو انداز خرام یار کو ؞ ہنسکے مین گردن مین ڈالون موتیون کے ہار کو ؞

گردن مین ہاتھ پڑنا۔ اختلاط وہم آغوشی سے مراد ہی۔ آتش قہلینے کیاہی جو صورت سے آشنا ؞ گردن مین اُنکے ہاتھ ہین اُسکے پڑے ہوے ؞

گردن مین ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا۔ آتش دو تو کمر مین دو تری گردن مین ڈالتا ؞ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ؞

گرگٹ۔ بالکسر وفتح ثالث۔ ایک جانور چھپکلی کی صورت کا کسیقدر جسامت مین اُس سے بڑا۔ رنگ اُسکا دراصل زردی مائل ہوتا ہی اِلّا وہ مختلف رنگ بدلنے پر قادر ہی۔ ناسخ کیاہی گرگٹ آسمان کے سامنے ؞ بدلے اِک اِک دم مین سو سو بار رنگ ؞

گرد ہونا۔ بے رونق ہونا۔ ناسخ بے ہوا سرگشتہ ہی میرا غبار ؞ سامنے اُسکے بگولا گرد ہی ؞

گرم۔ بالفتح۔ اُردو مین بلیغ او ربلند مضمون سے مراد ہی۔ ناسخ ہین مضامین عذار آتشین یار گرم ؞ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی مین کہون اشعار گرم ؞ ذوق پڑھ غزل ای ذوق کوئی گرم سی اب تو نہ جا ؞ جانب مضمون طرز رفتہ عاشقان

چھوڑ کر ؎

گرما گرم۔ شوخ۔ چلبلا۔ آتش ڈھونڈھون اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم ؎ فکر پہلو کی کرین فصل زمستان آئی ؎

گرمانا۔ گرم ہونا۔ ناسخ ایسی اپنی لاشۂ سوزان پہ گرمائی زمین ؎ بنگیا گنبد ہماری قبر پہ تبخال کا ؎

گرم بازاری ہونا۔ بہ تحتانی معروف کسی بات کی عام طور پر شہرت یا رغبت یا پسندیدگی ہونا۔ ناسخ گرم بازاری تجلی کی ہوئی ؎ جبکہ موسی کو ہوا سودائے عشق ؎

گرم کرنا۔ کسی کام مین مستعد و سرگرم کرنا۔ ناسخ گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو ؎ کب پہونچتا ہی ہمارے ہوش کے پرواز کو ؎

گرم ہونا۔ دا، دھوپ کی گرمی یا آگ کی آنچ سے تپنا کسی چیز کا۔ ناسخ سوز غم سے ہوگیا ہی آگ سب میرا لہو ؎ پھینک دی قاتل نے ایسی ہوگئی تلوار گرم ؎ (۲) غصے مین آنا۔ ذوق دست خورشید کے رعشے سے سپر جائے چھوٹ ؎ کھینچکر تیغ کو جب ہو وہ ہلال ابرو گرم ؎ ناسخ کس مرتبہ باہم ہی مزاجون مین تخالف ؎ جب گرم ہوا یار تر جگر مین ہوا سرد ؎

گرمی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ موسم گرما۔ ناسخ گرمی مین نکلتے ہو مہک جاتی ہین گلیان ؎ کیون عطر سے ای جان پسینا نہین اچھا ؎

گرمی کا پھونکے دینا۔ بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون غنہ و کسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول۔ انتہا کی گرمی اور تپش ہونا۔ آتش شب ہجران کی گرمی دور ہی سے پھونکے دیتی ہے ؎ ٹھہر سکتا نہین دم بھر کوئی غمخوار پہلو مین ؎

گرمی کی دوپہر۔ موسم گرما مین نصف النہار کا وقت جبکہ انتہائے مرتبہ تمازت آفتاب ہوتی ہی۔ آتش نہ جائین آپ ابھی دوپہر ہی گرمی کی ؎ بہت سی گرد بہت سا غبار راہ مین ہی ؎

گرمی کرنا۔ گرمیان کرنا۔ دا، گرمجوشی و اختلاط کرنا۔ ناسخ بہت کر کر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہی ؎ جبھی واسوخت کے مضمون ہم اکثر بند کرتے ہین ؎ ولہ جلاؤ غیر کو مجھسے جو گرمیان کرکے ؎ تمھارے کوچے مین تیار ایک مرگھٹ ہو ؎ آتش طرفہ گرمی مرے محبوب قبا پوش نے کی ؎ شمع کشتہ کو فروزندہ کیا دامان سے ؎ ولہ گرمیان تیری طرح سے آتش گل نے جو کین ؎ پانؤن رکھنا باغ مین بلبل

کو مشکل ہوگیا ؁ (۲) گرمی کا محسوس ہونا کسی گرم پوشاک یا گرم خوراک سے۔ آتش لگی ہو آگ جو کمل کبھی اُڑھایا ہو ؁ ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرنا ؁

گرمیون کی رات۔ موسم گرما کی شب آتش کنج مرقد مین یہ داغ دل سے میرا حال ہو گرمیون کی رات مین جیسے مکان تنگ و شمع ؁

گرنا۔ بالکسر۔ گرپڑنا۔ درماندہ ہونا۔ آتش حسرت مین خواب وصل کے یہ بیخودی ہی پہرن ہی مجکو ہوش نہ آیا جہان گرا ؁ ناسخ ایسے گرے ہین ہم کہ نہ اُٹھینگے حشر تک ؁ تابوت ہی نہ چاہیے ہمکو نہ پالکی ؁

گرو رکھنا۔ بالکسر و ضم راے مہملہ۔ رہن رکھنا کسی چیز کو۔ آتش کہکے یہ ساقی سے رکھتے ہین گرو دستار مست ؁ سر برہنہ ہی جو مستون مین وہ ہی سردار مست ؁ ذوق ایمان کو گرو رکھے اگر کفر کو لے مول ؁ کافر نہو گرویدۂ اسلام محبت ؁

گرو ہونا۔ رہن رکھا جانا کسی چیز کا۔ ناسخ گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا ؁ داغ یہ مرا مفلسون کا مال ہوا ؁

گرہ پڑنا۔ بالکسر و فتح راے مہملہ و سکون ہاے ہوز۔ گانٹھ پڑنا۔ گتھی پڑنا۔ آتش دلکو اُلجھایا گرہ پڑنے نے زلف یار مین ؁ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہی عقدہ دام کا ؁

گرہ دینا۔ (۱) گانٹھ باندھنا سالگرہ کی تقریب مین سال بسال جس سے ترقی عمر کا شمار ہوتا ہی۔ ناسخ کیا گرہ دینے مین نادانی سے کرتے ہین خوشی ؁ فی الحقیقت ہوتی ہی کم عمر انسان ہر برس ؁ (۲) کسی چیز مین جو جسم پر ہو یاد رکھنے کے لئے گرہ باندھنا تاکہ جب گرہ پر نظر پڑے تو یاد آجاوے کہ فلان کام کرنا ہی۔ آتش ذکر فقیر آگے اُس بُت کے بھولتا ہی ؁ اکی گرہ مین دون گا زنار برہمن مین ؁

گرہ کُھلنا۔ بندھی ہوئی گانٹھ کا وا ہونا۔ آتش شیرین دہن سے تیرے تعجب ہی گفتگو ؁ اعجاز ہی اگر گرہ نیشکر کھلے ؁

گرہ کھولنا۔ گانٹھ بندھی ہوئی وا کرنا۔ آتش پیری مین چب سکی جو نہ روٹی تو آئی یاد ؁ دانتون سے کھولنی گرہ نیشکر مجھے ؁

گرہ مین باندھنا۔ اپنے قابو مین کرنا۔ آتش حلاوت سے نہین اک ذرہ موجودات کا خالی ؁ گرہ مین قند کو باندھے ہوئے ہر نیشکر دیکھا ؁ ذوق طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مژگان باندھا ؁ کہ ہی اک اک گرہ مین حاصل صد گہر

دکان باندھا ؛ ناسخ اسقدر ہی اہل دنیا مین
دنائت کا رواج ؛ بس ہو تو مثل صدف
باندھین گرہ مین آب کو ؛

گرہ مین پیسے ہونا - بفتح بائے فارسی - روپیہ پاس ہونا - ذوق جب تک تھے
گرہ مین احمقون کے پیسے ؛ سب کہتے
تھے انکو آپ ایسے ایسے - الخ

گرہ مین رکھنا - پاس موجود رکھنا - ذوق
تا رہے پنجۂ خورشید پہ ہر روز طلا ؛ تا گرہ مین
رکھے نسب نقد ثریا گوہر ؛

گرہ مین زر ہونا - روپیہ پاس ہونا - آتش
گلشن عیش کے نظارہ کو ؛ مثل غنچہ گرہ
مین ہی زر شرط ؛

گرہ مین مال ہونا - روپیہ پاس ہونا - غالب
ہم سے چھوٹا قمارخانۂ عشق ؛ وان جو جاوین
گرہ مین مال کہان ؛

گریبان پرزے ہونا - بکسر تین تحتانی مجہول - گریبان چاک چاک ہونا جنون مین - ناسخ
ہم وہ مجنون ہین کہ جو خورشید رو آیا نظر ؛
صبح سان اپنا وہین پرزے گریبان ہوگیا ؛

گریبان پھاڑنا - حرکت مجنونانہ - ناسخ
سب گریبان اپنے اپنے پھاڑین اُس
خورشید پر ؛ ہی یہی چاک گریبان سے
اشارہ صبح کا ؛ آتش - فرش ہی اے یار
خاک دوست و دشمن زیر پا ؛ ہم گریبان
پھاڑینگے آیا جو دامن زیر پا ؛

گریبان پھٹنا - گریبان چاک ہونا جنون
مین - ناسخ - پھٹ گئے لاکھ گریبان مری
حالت پر ؛ صبح کا ہجر کی شب چاک گریبان نہوا

گریبان تار تار کرنا - گریبان پھاڑنا جنون
مین - ناسخ جنون تار تار اب کرونگا مین گریبان
کہ ناصح کو درکار تار رفو ہی ؛

گریبان تار تار ہونا - گریبان چاک
ہونا جنون مین - ناسخ بسان شانہ کف پا
جنون مین ہی پُر خار ؛ برنگ زلف گریبان
تار تار رہا ؛

گریبان ٹکڑے ہونا - بضم تائے ہندی - گریبان چاک چاک ہونا جنون مین ناسخ
رشک جو آتا ہی ناسخ بخت بلبل پر مجھے ؛
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریبان ہوگیا ؛

گریبان چاک کرنا - گریبان پھاڑنا
جنون مین - ناسخ چاک کرتی ہی گریبان دیکھکر
کارچوبی مہر کی دستار صبح ؛

گریبان چاک ہونا - گریبان پھٹنا جنون
مین - ناسخ ؎ صبح کا ہجر کی شب چاک گریبان
نہ ہوا ؛

گریبان مین سر ہونا۔ فکرمند ہونا۔ ناسخ فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی ؎ کبھی زانو پہ مرا سر ہی گریبان مین کبھی ؎

گریبان مین مونھ ڈالنا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ آتش بہار گل کی جو دیوانگی یاد آئی آنکھونکو ؎ بہت رویا مین مونھ کو ڈالکر اپنے گریبان مین ؎

گریز کرنا۔ بالضم وکسر راے مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔ دور دور بھاگنا نفرت کرنا۔ ناسخ مین تو دل دیتا ہون گرتا ہی وہ دلدار گریز ؎ ہی عجیب جنس کرے جس سے خریدار گریز ؎

گ ڑ

گڑجانا۔ بالفتح رشک کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ ناسخ گڑ گئے گلبن چمن مین رشک سے تیرے حضور ؎ آب زر گل صاف قارون کا خزانہ ہو گیا ؎ آتش صنوبر سے جو کرتا قدکشی تو نہ گڑجاتا تو بنایا تو ہوتا ؎

گڑ سے مرے تو زہر کیون دیجے۔ بالضم۔ سہولت سے کام نکلے تو سختی کیون کرے۔ ذوق لے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ ؎ گڑ دئے سے جو مرے تو دے نہ اسکو زہر دیکھ ؎

گڑھا۔ بفتحتین و راے ہندی مخلوط الہا مغاک۔ غار۔ ناسخ دشت غربت مین مرگے مر رہنے کو ؎ جو گڑھا آیا نظر وہ گور ہی ؎

گڑھنا۔ بالفتح وسکون راے ہندی مخلوط الہا۔ سونے یا چاندی کا پیکر تیار کرنا کسی قسم کے زیور کی صورت مین۔ آتش بنینگے کس کا زیور چاند سورج ؎ گڑھا کرتے ہین زرگر چاند سورج ؎

گڑھے مین پڑا ہونا۔ قبر مین مدفون ہونا۔ ناسخ مردہ غریب تو ہی گڑھے مین پڑا ہوا ؎ کیا فائدہ جو روضہ ہوا اسے مہربان بلند ؎

گ ز

گزک کرنا۔ بفتحتین۔ افیون پیکر یا بھنگ پیکر شیرینی کھانا۔ یا چانڈو مدک وغیرہ پیکر کچھ ترمال چکھنا۔ یا شراب پیکر نمکین یا ترش چیز یا گوشت کی کوئی چیز کھانا۔ ناسخ اس چشم مست کے ہون تصور مین بادہ کش کیونکر گزک کرون نہ ہرن کے کباب کو ؎ آتش دیدۂ یار کہین کیا اسے کیف مئی مین ؎ بھونکر روز گزک کرتے ہین بادام کو ہم ؎

گزند پہونچانا۔ بفتحتین وسکون نون معجمہ و دال مہملہ۔ کسی قسم کا صدمۂ جان

و مال و آبرو کے متعلق پہونچانا۔ ناسخ
ع کسکو یان پہونچا سکے تیرے سوا کوئی گزند
گزند پہونچنا۔ صدمہ پہونچنا۔ ناسخ نیش عقرب
سے زیادہ بیشتر پہونچے گزند ٭ بند کردے
اختردن کے خانۂ زنبور صبح ٭ آتش نخل امید
کو پہونچے نہ کہین اس سے گزند ٭ کام کرتی
ہی مری آہ سحر آری کا ٭

گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ آتش گوارا این
دل دشمن کو بھی شکست نہین ٭ ہمارے
کفش سے موذی کو بھی گزند نہو ٭

گزی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ ایک
قسم کا کپڑا ادنی درجے کا۔ آتش پھٹے
کپڑے گزی کے اس سے ہم بہتر سمجھتے
ہین ٭ اگر آترا ہوا ہووے تن نواب کا جوڑا ٭

گ ف

گفتگو بڑھ جانا۔ بضم ہر دو کاف فارسی
طول تقریر ہو جانا نزاع لفظی ہو جانا۔ آتش
گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی ٭ وہ
لب جان بخش بھی دم بھرتے ہین اعجاز کا ٭

گ ل

گل۔ بالضم۔ (۱) چراغ یا شمع کی بتی پر کھونٹ
ایسا نظر آنا۔ ناسخ نسیم باغ ہی دو دچراغان
بید ماغی مین ٭ تری فرقت مین ہر گل مجکو
گویا شمع کا گل ہی ٭ (۲) داغ کسی گرم کی ہوئی
چیز کا۔ ذوق چھلا نہین تو چھلے کا گل ای
نگار دے ٭ الخ

گلاب۔ بالضم (۱) گل ورد۔ ناسخ گلشن
مین گر وہ ساقی میکش کرے نگاہ ٭ بوے شراب
آئے جو سونگھون گلاب کو ٭ (۲) گل ورد
کا عرق۔ ناسخ ہوئی یہ شیشے سے نفرت
فراق ساقی مین ٭ کہ ہی گلاب بھی مجکو حرام
شیشے کا ٭ آتش یہ ہم سے نشے مین ہووے
گی بیجل حرکت ٭ شراب پیکے بھرینگے گلاب
شیشے مین ٭

گلاب چھڑکنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا
و فتح راے ہندی۔ عرق گلاب کے چھینٹے
دینا۔ ناسخ مین غش سے اسکے چھڑکتے
ہی ہوشیار ہوا ٭ کسی صنم کا پسینہ ہی یہ
گلاب نہین ٭

گلاب کھنچنا۔ بنون غنہ۔ عرق گلاب
کا کشید کیا جانا۔ ناسخ جو دون ترے
لب میگون کو برگ گل سے مثال ٭ کھنچے
شراب گلون سے گلاب کے بدلے ٭

گلابی۔ بالضم۔ شراب رکھنے کی شیشی۔ آتش
اللہ رے تکلف ساقی بہار مین ٭ می کی
گلابیان ہین مرصع کے کام کی ٭ ناسخ

جام مے کیون برنگ گل نہ ہنسے ؛ دست ساقی مین اب گلابی ہی ؛

گلا خشک رہنا۔ بالفتح۔ پیاس کا غالب ہونا۔ آتش خشک رہتا ہی بہت شوق شہادت سے گلا ؛ ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا دو پانی مجھے ؛

گلا دبانا۔ بالفتح۔ گلا گھونٹنا۔ جبر و تشدد کرنا۔ آتش بہار گل مین جو مین وحشیانہ نون اسکی ؛ گلا دبانے کو پھانسی سی ہو گریبان تنگ ؛

گلاس۔ بالکسر۔ ظرف زجاجی شراب یا پانی یا دوا پینے کا یا روشن کرنے کیواسطے۔ غالب بھر کے بھیجے ہین سربمہر گلاس ؛

گلا کاٹ مرنا۔ آپکو جوہر کرنا۔ خودکشی کرنا۔ ناسخ ای جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا ؛ لٹکاؤ نہ یون ناز سے شمشیر گلے مین ؛

گلا کاٹنا۔ خودکشی کرنا۔ آپکو جوہر کرنا۔ ناسخ مرتے ہین آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر ؛ یہ دلا ابروے خمدار ہی شمشیر نہین ؛ آتش نہ کی ای لعبت چین عطر گلزار ؛ گلا کاٹینگے گلشن پر ہزارون ؛

گلا کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔ ذبح ہونا۔ آتش عید قربان مین ہزارون ہی گلے کٹتے ہین ؛ تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتارون کو ؛

گلا کٹانا۔ کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ ناسخ گلا مقتل مین ہم نے کیا مزے لے لے کے کٹوایا ؛ مگر گھولا ہی قاتل قند تو نے آب خنجر مین ؛ آتش اپنے ہاتھون سے نہ اندھون کا گلا کٹواؤ ؛ یون چلو پاؤن کی آواز سنا تے نہ چلو ؛ ولہ کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہین گلے ؛ نقش محب ای ترک جوہر ہی تری شمشیر کا ؛

گلا کھولنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ گلے کا پھندا دور کرنا۔ گلے کی آواز صاف کرنا۔ آتش بلبلون کے جو گلے کھولے ہین لا کر تہ دام ؛ چھپے باغ مین صیاد کیا کرتے ہین ؛

گلا گھونٹنا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ و تاے ہندی گلا دبانا۔ ناسخ عشق ہی یہ بھی کہ دم میرا خفا ہوتا ہی ؛ گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا کا ؛ آتش جنون کے جوش مین ایسا گلے کو اپنے گھونٹا ہی ؛ حکومت ہو تو دلوا دیجیے پھانسی گریبان کو ؛

گلال اُڑانا۔ بالضم۔ ہولی کے موسم مین سنگھاڑے کے باریک پسے ہوے آٹے کو جو مختلف رنگون سے رنگا ہوا ہوتا ہی اچھالنا ایک دوسرے پر۔ ناسخ طرفہ

ہولی کھیلتا ہی باغ مین وہ رشک گل ؂ ہی
گلال اُسکو اڑانا روے گل سے رنگ کا ؂
گلال ملنا۔ سنگھاڑے کے رنگین آٹے
کو ہولی مین ایک دوسرے پر ملنا۔ آتش
گلال ملکے ڈرا مین رُخ منور پہ ؂ یقین ہو
یہ مجھے یار کو عتاب آیا ؂
گل بوٹا۔ بالضم وضم موحدہ وسکون واو
معروف۔ گلکاری کپڑے یا کاغذ پر۔ آتش
تکلف سے بری ہی حُسن ذاتی ؂ قباے گل
مین گل بوٹا کہان ہی ؂
گل پھولنا۔ بضم پاے فارسی مخلوط الہا
وسکون واو معروف۔ نئی بات کا ظہور ہونا۔
طرفہ باتکا انکشاف ہونا۔ ناسخ گلستان شہادتگاہ
مین یہ طرفہ گل پھولا ؂ بنایا شاخ گل قاتل
نے اپنی تیغ پر خون کو ؂ آتش کوچہ زلف
کے سودے سے گل آخر پھولا ؂ ہوے
زنجیر کے پھندے مین گرفتار قدم ؂
گل تکیا۔ بالفتح وفتح فوقانی۔ چھوٹے اور
نرم تکیے گال کے نیچے رکھنے کیلئے۔ ناسخ
مین وہ بلبل ہون کہ ای گل ترے گل تکیے
سے ؂ بو سے لے لینے کو نکلینگے مرے پر
باہر ؂ آتش نیند آتی نہین اکدم اُسے
بے گل تکیے ؂ تکیہ دیکھا تھا مرے یار نے

قرآن کے تلے ؂
گلچلا۔ بالضم وفتح جیم فارسی۔ وہ شخص جو
گولی نشانے پر لگانے مین خوب مشاق ہو۔ آتش
خال مشکین سے شکار اہل قلم کو کیجے ؂
گلچلے شیر سے کرتے ہین نیستان خالی ؂
گلچھرے اڑانا۔ بالضم جیم فارسی
مخلوط الہا مفتوح وراے مہملہ مشدد۔ عیش
ونشاط کرنا۔ ذوق اڑائے خوب گلچھرے
نکل مجنون نے زندان سے ؂ کہ ہر سو
گلفشانی ہی شرار سنگ طفلان سے ؂
گل حکمت کرنا۔ بکسرتین کاف فارسی
وحاے حطی۔ کسی چیز کو جسے آگ مین ڈالنا
یا آنچ دکھانا ہو گیلی مٹی لگاکر پوشیدہ کرنا۔ ذوق
یہ عالم ہی وہ خمخانہ کہ جسمین دور گردون نے ؂
گل حکمت کیے کتنے ہی خم خاک فلاطون سے ؂
گلدام۔ بالضم۔ پھولون کا جال۔ ناسخ
مرا رعنا غزال اگر لحد سے جا نہین سکتا ؂
کہ ہی گلدام کا عالم یہان پھولون کی چادر مین ؂
گلدستہ باندھنا۔ بالضم۔ ڈورے سے
پھولون اور پتون کو قرینے سے باندھکر
کسی گلاس پر رکھدینا۔ ناسخ ترے رخسار
کا مضمون جو ای جان جہان باندھا ؂ تو گویا
ہم نے اک گلدستۂ باغ جنان باندھا ؂

گلدم - بالضم وضم دال مہملہ - ایک قسم کا طائر جسکی دم کے قریب رنگین پھول کی صورت مین چند مجتمع پر ہوتے ہین - آتش منظور نظر ہی دل بلبل کا دکھانا ۞ شوق اندنون اُس گل کو ہی گلدم سے زیادہ ۞

گل دینا - بالضم - کسی چیز کو گرم کر کے عضو جسمانی پر داغ دینا - ذوق چھلا نہین تو چھلّے کا گل ای نگار دے ۞ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ۞

گلزار - بالضم - حروف کے اندر بیل بوٹا بنانا - آتش خوشنویسی مین بھی کی اُس طفل نے مشق ستم ۞ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو ۞

گلکاری - بالضم - بیل بوٹہ بنا ہوا ہونا کپڑے یا کاغذ یا کسی اور شے پر - آتش جنون کی گرمجوشی ہی وہی دیوانون سے اپنے بھوبھی داغون کی گلکاری جو آگے تھی سوا بہ بھی ہی ۞ ذوق کرے ہی کام تیغ یار کس کس آبداری سے ۞ دکھاتی اپنی گلکاری ہی کیا کیا زخم کاری سے ۞

گل کترنا - بالضم وفتح کاف عربی و فوقانی مفتوح - عجیب وغریب امر کا ظاہر کرنا ذوق گل کترتی ہین ہزارون تری آنکھین کا فرۂ ہی عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض ۞

گل کرنا - بالضم - شمع یا چراغ کو بجھا دینا ناسخ پہلے کر لیتا ہون گل اپنے سیہ خانے کی شمع ۞ تب کہین مضمون پاتا ہون شب دیجور کا ۞

گل کھانا - بالضم - آگ مین گرم کئے ہوے چھلے وغیرہ سے ہاتھ اور سینے کو دغوانا ناسخ جانتی ہین شاخ گل مجھ ناتوان کو بلبلین ۞ کیا ہی خوش اسلوب مین نے اپنے تن پر کھائے گل ۞ آتش لالہ رخون کے عشق مین گل کھانا جسم پر ۞ نایاب پوستین ہی نہ یہ پوستین جلا ۞

گل کھلانا - بالضم وکسر کاف عربی مخلوط الہا طرفہ ترباتین ظاہر کرنا - آتش زمین چمن گل کھلاتی ہی کیا کیا ۞ بدلتا ہی رنگ آسمان کیسے کیسے ۞

گل کھلنا - بالضم وکسر کاف عربی مخلوط الہا طرفہ بات کا ظاہر ہونا - ناسخ یہ گل کھلے مین تمھارے ہی ہجر مین صاحب ۞ ہمارے دیکھتے ہو داغ آخرین دیکھو ۞ ذوق ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہی ۞ کہ ہوا باغ جہان مین ہی دگرگون چلتی ۞

گل مہندی - بالضم وکسر میم مہملہ وسکون ہاے ہوز و نون غنہ و تحتانی معروف - ایک

قسم کا سفید و سُرخ پھول جسمین خوشبو
نہین ہوتی اور اُسکا تخم بھی ہر فصل گل مین
از سر نو بویا جاتا ہی ناسخ میری آنکھون
مین جو دیکھے لخت دل بولا وہ گل ∴ کیا ہی
گل منہدی نظر آئی کنار جو مجھے ∴

گلوری- بالکسر و فتح لام مہملہ و سکون واو
مجہول و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف
دو یا چار پانون مین کتھّہ چونہ چھالیہ الائچی
ڈالکر اسطرح لپیٹ دینا کہ مثلث کی صورت
ہو جائے اِس مثلث نما پیکر کو گلوری کہتے
ہین-ناسخ رہے گلوری مبارک تمہارے
دانتون کو ∴ بنے ہین ہونٹ چبانے کو بس
ہمارے دانت ∴

گلہ کرنا- بالکسر شکوہ کرنا-ناسخ یہی
صیاد گلہ کرتا ہی میرا ناسخ ∴ نالۂ مرغ گرفتار
نے سونے نہ دیا ∴ آتش شب ہجران کی
درازی کا گلہ کیا کیجے ∴ خضر کی عمر بھی دو چار
گھڑی کٹتی ہی ∴ غالب کرنے گئے تھے
اُس سے تغافل کا ہم گلہ ∴ کی ایک ہی
نگاہ کہ بس خاک ہو گئے ∴

گلی- بالفتح و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی
معروف-کوچہ-غالب گلیون مین میری
نعش کو کھینچے پھرو کہ مین ∴ جان دادہ ہوائے
سر رہگذار تھا ∴ ناسخ دوستو جلدی خبر لینا
کہین ناسخ نہو ∴ قتل آج اُسکی گلی مین کوئی
بیچارہ ہوا ∴ آتش قدم رکھے تو گل در گل
رقیب روسیہ ہووے ∴ گلی مین یار کی
ایسی مرے اشکون کی دلدل ہی ∴ ذوق
تری گلی سے نکلتے ہی اپنا دم نکلا ∴ رہے
ہی کیونکہ گلستان سے عندلیب جدا ∴

گلے تک پانی ہونا- بالفتح و تحتانی
مجہول-ڈوب جانے کی حالت قریب
ہونا-ناسخ وفور اشک سے ہی کیون
گلے تلک پانی ∴ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب
نہین ∴ آتش دم شمشیر کی موج نفس مین
پان روانی ہی ∴ گلے تک حسرت جلاّدمین
لوہے کا پانی ہی ∴

گلے کا توڑا- بضم فوقانی و سکون واو
مجہول-زنجیر سونے کی گردن مین-ناسخ
میری گردن کی بھی زنجیر اُتروائیے اب ∴
آپ نے اپنے گلے کا جو اُتارا توڑا ∴

گلے کا ہار- وہ ہار جو گلے مین پہنا
جائے-آتش جوش وحشت مین کیا مین
نے گریبان چاک چاک ∴ بدھیان زخمون
کی پہنائین گلے کے ہار کو ∴

گلی کبوتر- بالضم و تحتانی معروف-جس

کبوتر کے پر پر گل ہون۔ ناسخ مرغ دل
داغ کھائیگا جو یوہین ؛ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا ؛

گلے لگانا۔ ہمکنار ہونا۔ سینے سے
لگانا۔ ناسخ پیار کرتا ہون لگاتا ہون گلے ؛
ہوگیا اُسکے برابر نامہ بر ؛ ذوق نہ آیا گور
پہ میری وہ بیوفا ورنہ ؛ گلے لگانے کو
تربت سے بھی نکلتے ہاتھ ؛

گلے ملکر رونا۔ بکسر میم مہملہ۔ بغلگیر و
ہم آغوش ہوکر رونا۔ آتش پھر اجب باغ
سے تیرے قد بالا کا دیوانہ ؛ بہت رویا
گلے سے سرو کے رِل مِل گلستانمین ؛

گلے ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ گلے سے
گلا ملانا۔ بغلگیر ہوکر۔ آتش وحشتِ دل
کبھی صحرا کو جو لیجاتی ہے ؛ ہر بگولا ہی گلے سے
مرے اُٹھکر ملتا ؛

گلے مین اٹکنا۔ گلے سے پیٹ
مین نہ اُترنا پانی یا نوالے کا۔ ناسخ لاغر ہین
ہم ایسے کہ نگلجائے جو چیونٹی ؛ اٹکے نہ
ہمارا بدن زار گلے مین ؛

گلے مین اُترنا۔ گلے سے پیٹ
مین جانا۔ ناسخ کیا بادہ کشو مجلس ہی ہوگئی
برہم ؛ قطرے ابھی اُترے نہین دو چار
گلے مین ؛

گلے مین بانہین ڈالنا۔ بفتح موحدہ
و سکون نون غنہ و تحتانی مجہول۔ گلے لگانا
ہم آغوش ہونا۔ آتش گلے مین اپنی بانہین
ہنستے ہنستے ڈال سکتے ہو ؛ کرم ڈھونڈے
تمھارا تو بہانہ ہے بہانہ ہے ؛

گلے مین پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت
حلق مین پانی چوانا۔ ناسخ احباب سے مانگون
مین اگر نزع مین پانی ؛ ٹپکائین نہ آب دم شمشیر
گلے مین ؛

گلے مین پھانسی ہونا۔ بفتح بائے
فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و تحتانی
معروف۔ پھانسی دی جانا۔ ناسخ ہے
ملک نصارا مین تمنا ہی ناسخ ؛ پھانسی ہو
وہی زلفِ گرہ گیر گلے مین ؛

گلے مین تحریر ہونا۔ بفتح فوقانی و کسر
رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ آواز کو
گلے مین طرب انگیز کرنا۔ گٹکری لینا۔ ناسخ
آواز ہے مانند مزامیر گلے مین ؛ تحریر ہے گویا
تری تقریر گلے مین ؛

گلے مین ڈالنا۔ پیرہن پہننا۔ ناسخ
ڈالی ادھر گلے مین اُدھر ٹکڑے ہوگئی ؛
اے رشک ماہ پہنی قباے کتان جب ؛ عشق
گلے مین ڈالتے ہی پوست کی طرح لیٹی ؛

قبا نے سانچے مین اندام یار ڈھالدیا ؎

ـــ گلے مین زنجیر ڈالنا - دیوانے کو مجبور کرنا گلے مین زنجیر پہنا کر - ناسخ تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا ؎ زنجیر نہ ڈالے کہین تقدیر گلے مین ؎

ـــ گلے مین طوق پڑنا - بفتح طاے مہملہ وسکون واو مجہول - دیوانے کا مجبور کیا جانا گردن مین طوق پہنائے جانے سے - ناسخ طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے مین کس لئے ؎ چاند بھی شاید اسی کے عشق مین مجنون ہوا ؎

ـــ گلے مین ہاتھ پڑنا - گلے مین باہین ڈالی جانا - آتش گلے مین یار کے پڑنے کا ہاتھ ہی مشتاق ؎ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہین ؎

ـــ گلے مین ہاتھ ڈالنا - گردن مین ہاتھ ڈالکر متقاضی ہونا - ناسخ سودا ہی مجھے شیشہ بہ اے بادہ فروش ؎ کیون ہاتھ نہ ڈالون سر بازار گلے مین ؎

ـــ گلے مین ہونا - پہنے ہونا پوشاک کو - آتش قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو ؎ سنے گلے مین ہی زرہ سئے خودیان بالاے سر ؎

گ م

گمان - بالضم - متکبرانہ خیال - آتش کہا ایک آن مین تیغ قضا نے صاف دو ٹکڑے گمان ہی رہگیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا ؎

گمان اور گذرنا - بالضم و فتح الف و سکون واو مجہول و راے مہملہ - کچھ شک و شبہ ہونا - ذوق کچھ اور گمان دل مین نہ گذرے ترے کافر ؎ یاد اسلئے مین سورۂ یوسف نہین کرتا ؎ غالب ہے لبکہ ہر اک اُنکے اشارے مین نشان اور ؎ کرتے ہین محبت تو گذرتا ہی گمان اور ؎

گم ہونا - بالضم - محو و ساکت ہونا کسی خیال مین - آتش گم ہون خیال مین دہن ناپدید کے ؎ رکھتی ہے پیچ و تاب مین نازک کمر مجھے ؎

گ ن

گناہ کرنا - بالضم - حرکات خلاف شرع یا شاستر کے کرنا - ناسخ بھلا اکبر و غیبت سے زاہد و حاصل ؎ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہین ؎

گناہون کی گٹھری - بفتح کاف فارسی و سکون ہاے ہندی مخلوط الہا - گناہون کا پشتارہ - بہت سے گناہون کا مجموعہ - آتش تمہاری یاد و بہاری مجھے تکلیف شراب ؎ آگئے ہی

گٹھری گناہون کی مرے بھاری ہی ؂

گنبد کی صدا - بالضم وسکون نون غنہ و فتح موحدہ - جو کچھ کہنا وہی سننا - ذوق بد نہ بولے زیر گردون گر کوئی میری سنے ؂ ہی یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے ؂

گنتی - بالکسر و تحتانی معروف - شمار - ناسخ چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہون عمل ؂ گنتی کے واسطے ہو جبہ یہ بادام نہین ؂

گنجفہ کا ورق - بالفتح وکسر جیم عربی و فتح فاے معجمہ - گنجفے کا پتا - ذوق مشتری بھی ترے شطرنج کا اک مہرہ ہی ؂ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گر ہی ورق ؂

گند پاک کرنا - بالفتح وسکون نون غنہ و دال مہملہ - الجھی ہوئی بات کو صاف کرنا - پچھلے باقیماندہ کامون یا حسابون کو چکانا - قضیہ باقی نہ رکھنا - آتش نہا کر معرکے مین آتش آب تیغ قاتل سے ؂ خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کرتے ہین ؂

گنڈا - بالفتح و فتح دال ہندی - چند کالے دھاگے باہم ملاکر اسم یا افسون پڑھکر گلے مین یا کمر وغیرہ مین باندھنا دفعیۂ آسیب یا ازالۂ مرض کیواسطے - ناسخ تپ غم سے ہوا یہ حال میرا تیری فرقت مین ؂ کہ گنڈا

ضعف سے طوق گران ہی میری گردن پر آتش سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہی چشم یار کو ؂ نیلگون گنڈا پنھایا مردم بیمار کو ؂

گنڈا باندھنا - اسم یا افسون پڑھے ہوے چند سیاہ دھاگون کو گلے وغیرہ مین باندھنا دفعیۂ آسیب یا ازالۂ مرض کے لئے - ذوق تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہین قمری ؂ یہ گنڈا نیلگون گردن پہ کیون اے تفتہ جان باندھا ؂

گنڈا پہنانا - گنڈا گلے مین ڈالنا - آتش ع نیلگون گنڈا پنھایا مردم بیمار کو ؂ فی زمانہ پنھانے کے بجاے پہنانا فصیح وصحیح سمجھا جاتا ہی -

گنڈا تعویذ - بفتح فوقانی وسکون عین مہملہ وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف و ذال معجمہ - مراد ہی اُس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہین اور جنکو معتقد لوگ اپنے فائدے کے لئے اختیار کرتے ہین مثلاً گنڈا - فلیتے - تعویذ پڑھی ہوئی خوردنی چیزین - پڑھی ہوئی کیلین وغیرہ - آتش نہین ٹلتی کسی صورت سے بلاے مبرم ؂ ڈھونڈے کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ ؂ ذوق رکھیگا تعویذ

ڈے

اور گندا کوئی کیون اپنے پاس ؎ باغ عالم
مین یہی عالم جو صحت کار ہا ؎

گنگا اُترنا۔ دریاے گنگ کو عبور کرنا۔ ناسخ
جلد گنگا اُتر کہ زیست مری ؎ ہی بلسان حباب
اے قاصد ؎

گنگا پار۔ آنروے گنگ۔ ناسخ ہم چلے
اپنے وطن کو ہو کے غربت مین فقیر ؎
کشتی دریوزہ پر ہی عزم گنگا پار کا ؎

گنگا مین چراغ بہانا۔ بفتح موحدہ
ہندوون کا گنگا کے کنارے چراغ جلا کر
بہا و پر چھوڑ دینا اپنے عقائد کے موافق۔ ناسخ
ہوے ہین عکس فگن میرے داغ گنگا مین ؎
کہان بہاتے ہین ہندو چراغ گنگا مین ؎

گننا۔ بالکسر۔ (۱) شمار کرنا۔ ذوق نشے
مین ہوش کسے جو گنے حساب کرے ؎
جو تجکو دینے ہین بوسے بلا حساب تو دے ؎
(۲) خیال کرنا۔ فرض کرنا۔ تسلیم کرنا۔ ناسخ
گنتا ہون سر کو بوجھ مین ناکام دوش پر ؎
رکھتا ہی جیب سے تیغ گل اندام دوش پر ؎

گنوار۔ بالفتح وسکون نون غنہ۔
دہقان۔ آتش سمجھتا اہل عالم مین زبان
کوئی نہ میری بھی ؎ خدا یا کاش مین پیدا
ہوا ہوتا گنوارون مین ؎

گنواری باتین۔ دہقانونکی سی باتین۔ ناسخ
یاد آتا ہی ترا کیا کے عوض کا کہنا ؎ ہائے پھر
کب مین سنونگا وہ گنواری باتین ؎

گ و

گواہ رکھنا۔ بالفتح۔ گواہی دینے والونکو
بنابر تصدیق بہم پہونچا سکنا۔ ناسخ شام
سے تا صبح فرقت مین نہین مجکو قرار ؎ مین
گواہ اے طفل رکھتا ہون جوان و پیر کو ؎

گواہ طلب ہونا۔ عدالت مین گواہی دینے
والون کو بلایا جانا دعوی مدعی کی تصدیق
کے لئے۔ غالب پھر ہوے ہین گواہ عشق
طلب ؎ اشکباری کا حکم جاری ہی ؎

گواہی دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل
یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ
بیان کرنا کہ مین نے اُسکو فلان کام کرتے
یا نہ کرتے دیکھا ہی۔ ذوق محضر خون جو مرا
سارا اکتر کر پھینکا ؎ دیگی اِس ظلم کی محشر
مین گواہی مقراض ؎

گودڑ کا لعل۔ بالضم وسکون واو معروف
وفتح دال مہملہ وسکون راے ہندی
نجیب و شریف و رئیس جو غربت مین
مبتلا ہو۔ آتش ذرا رکھ کلفت ایام مین
بھی قدر نیکون کی ؎ پھٹے کپڑون مین بھی

اِن کو سمجھے لے لعل گودڑ کا ؎

گورا - بالضم وسکون واو مجہول - (۱) صبیح - ناسخ دیکھے اِس گلشن مین گورے سانولے سرخ وسفید ؎ خوب نظارہ کیا گلہاے زنگار رنگ کا ؎ (۲) ملک فرنگ کے صبیح دہقان جو اکثر انگریزی فوج ن مین بھرتی ہوتے ہین - ناسخ حُسن کو چاہیے انداز و ادا ناز و نمک ؎ لطف کیا گر ہوئی گورون کی طرح کھال سفید ؎

گورا بدن - صبیح رنگ کا جسم - ناسخ گورے بدن ہین اُسکے نہین پیرہن سفید ؎ یہ نسترن سفید ہی وہ یاسمن سفید ؎

گورا پنڈا - بکسر باے فارسی و فتح دال ہندی - جسم صبیح - گورا بدن - ناسخ موے گھل گھل کے گورے پنڈون پر ؎ ہو کفن برگ یاسمن اپنا ؎

گورا رنگ - رنگ صبیح - آتش زلف و رُخ سے ترے کھلا کہ نہین ؎ ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ ؎

گورا گورا - حسین و صبیح - ناسخ دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھپر اگر ؎ گورا گورا جسم رنگ سانولا ہو جائے گا ؎

گور کا گڑھا - قبر کی ہیئت اندرونی - آتش پھر گیا آنکھون مین آتش گور تیرہ کا گڑھا ؎ خاک اُڑائی مین نے جب سوچا مآل کار کو ؎

گور کے کنارے آلگنا - قریب مرگ ہونا - ناسخ پیری آئی آ لگے ہین ہم کنارے گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری سے کنارا کیجیے ؎

گور کے کنارے پہونچنا - قریب مرگ ہونا - ناسخ جو وہان جانے لگا پہونچا کنارے گور کے ؎ رہرو ملک عدم ہین رہروان کوے دوست ؎ آتش ہوش وحشت سے نہین پہونچا مین صحرا تک ہنوز ؎ جا بجا ہوا کے گور کے پہونچے کنارے شہر سے ؎

گور کے مردے اُکھیڑنا - بھولی ہوئی فساد انگیز باتون کو از سر نو چھیڑنا - آتش کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون نہ چھیڑئیے ؎ چُپ رہیے بس نہ گور کے مردے اُکھیڑئیے ؎

گوشت سے ناخن جدا ہونا - بضم وسکون واو مجہول وشین معجمہ و فوقانی وضم خاے معجمہ وضم جیم عربی - عزیز قریب سے عزیز قریب کا جدا ہونا کسی کی تفرقہ اندازی سے - غالب دلسے مٹتا نہین ہنگشت حنائی کا خیال ؎ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا ؎

گوشمالی دینا۔ بالضم وسکون واو مجہول وتحتانی معروف۔ کان اُمیٹھنا۔ آتش گوشمالی دو نہ گلگشت مین گل کو پیارے ؛ طفل غنچہ ہی غریب اِسکو ڈراتے نہ چلو ؛

گوشوارہ۔ بالضم وسکون واو مجہول وشین معجمہ وفتح راے مہملہ۔ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو دستار مین باندھی جاتی ہی زیبائش دستار کے لیئے۔ آتش تری دستار پر عاشق کشی کو ؛ ستم ہی گوشوارہ تہر پیچ ؛ ذوق ستارے دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا ؛ کہین ہمکو ملا یہ نور صدقہ اِس ستارے کا ؛

گوشے مین بیٹھنا۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑون سے یکسو ہوکر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام پر کرنا۔ ذوق بیٹھ گوشے مین نہ تو چھوڑ کے اِس جلسے کو ؛ دیکھو رندان خرابات نشین کا افلاس ؛

گولی۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر لام مہملہ وسکون تحتانی معروف۔ سیسے کا مدوّر یا مستطیل پیکر جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ آتش سامنے سینہ نہ کرائے دل دہن کے خال سے ؛ رکتی ہی بندوق کی گولی کہین بھی ڈھال سے ؛

گولیون کا منھ برسنا۔ علی الاتصال گولیان پڑنا بندوقون کی فیر کرنے سے۔ ناسخ ہوا ہی رعد برق انداز میری جان کو ظالم ؛ تری فرقت مین مجھپر گولیون کا منھ برستا ہی ؛

گون۔ بفتح کاف فارسی۔ (۱) لائق شایان نصیب حسرت ای ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی ؛ عشق پُرعربدہ کی گون تن رنجور نہین ؛ (۲) گھات ولہ زخمی ہوا ہی پاشنہ پاے ثبات کا ؛ نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہی ؛

گونا۔ بضم کاف فارسی وسکون واو معروف طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلّا بنائی جائے۔ ناسخ کیا سنہرا رنگ ہی جو عکس سے ؛ آئنہ پر صاف گونا ہوگیا ؛

گونجنا۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ وجیم عربی۔ پُرآواز ہوجانا کسی مکان کا۔ ذوق آوازۂ دمامۂ نوبت سے گونج اُٹھا ؛ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہی آسمان ؛

گوندھنا۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ ودال مہملہ مخلوط الہا۔ (۱) پانی یا شربت یا دودھ مین مٹی یا میدہ یا آٹا یا کسی چیز کا برادہ مخلوط کرکے آلودہ کرنا۔ ناسخ کرپسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو ؛ کالبد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ؛ (۲) تاگے مین پھولون کو پرونا یا

باندھنا۔ غالب جبکہ اپنے مین سما دین نہ خوشی
سے مارے ؛ گوندھے پھولون کا بھلا پھر
کوئی کیونکر سہرا ؛

گونگے کا خواب۔ بالضم وسکون واو
معروف ونون غنہ وکسر کاف فارسی وسکون
تحتانی مجہول کچھ بیان کرنے کی حسرت رکھنا
مگر بیان کرنے کی جرأت نہونا۔ ذوق اشارہ
فہم ہوا ایسا کہ وہ بیان کرے ؛ زبان برگ
سے گونگون کے خواب کی تعبیر ؛

گ ھ

گھات سوجھنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا
کمین کا موقع خیال مین آنا۔ موقع ذہن مین
آنا۔ آتش نہ راہ ہی مجھے نہ بھاگنے کی گھات
ملی ؛ پھر اکیا پس دیوار وبیٹھ در خاموش ؛

گھات مین پھرنا۔ فکر وتجسس مین کسی
کی پھرنا۔ آتش کوئی بتخانے کو جاتا ہی کوئی
کعبے کو ؛ پھر رہے گبر ومسلمان ہین
تری گھات مین کیا ؛

گھات مین ہونا۔ کسی کی فکر وتجسس
مین ہونا۔ ناسخ سرکشی کیا کر رہا ہی گھات مین
ہی آسمان ؛ پنجۂ خورشید مین انداز ہی سرچنگ
کا ؛ آتش وہ چشم گھات مین دل پر داغ
کے نہین ؛ آہو کو مارا دو شکار پلنگ کا ؛

گھاس۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔
وہ سبزہ جو زمین پر برسات مین خود بخود اگتا
ہی۔ ذوق بوٹی اکسیر کی اور پارس اگر ہاتھ
آئے ؛ بل بے ہمت ترے نزدیک
وہ پتھر ہی وہ گھاس ؛

گھاس اکھڑنا۔ گھاس کھودی جانا۔ آتش
بزم رنگین مین تری سبز قدم رہنے پائین ؛
گھاس اکھڑتی جو چمن مین تو صفائی ہوتی ؛

گھاس کاٹنا۔ گھاس کو تراشنا۔ بے شعوری
وتیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ آتش بناتا ہی
خط گلچہرہ یارون حجام ؛ چمن کی گھاس کو
جسطرح باغبان کاٹے ؛

گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ کو زمین سے
اکھاڑنا۔ عقل وشعور وعلم ودانش کے
خلاف کام کرنا۔ غالب اگا ہی گھر مین
ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر ؛ مدار اب
کھودنے پر گھاس کے ہی میرے دربان کا ؛

گھائل۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وہمزہ
مکسور ولام ساکن۔ دام زخمی۔ حضرت ناسخ
نے اس لفظ کا قافیہ لفظ دل وبسمل کے
ساتھ کیا ہی۔ ناسخ کیا ہی نسبت ماہ نو کو ابروے دلدار
سے ؛ تیغ کی صورت ہی پر اسکا کوئی گھائل
نہین ؛ (۲) وہ کنکوا جو سر تا پا خون کی مثال

سرخ ہو۔ ناسخ دم بدم پڑتی ہے اے ناسخ جو
شمشیر نگاہ ۔ جو پتنگ اُس نے اُڑایا
بس وہ گھائل ہو گیا ۔

گھبرانا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون
موحدہ۔ اُچاٹ ہونا۔ بے کیف ہونا۔ پریشان
ہونا۔ غالب خانہ زاد زلف ہین زنجیر سے
بھاگین گے کیون ۔ ہین گرفتار بلا زندان
سے گھبراوینگے کیا ۔

گھٹا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ ابر۔ ناسخ
جلد ہو مست یہی کر رہی ہے شور گھٹا ۔ ساقیا
دیر نہ کر دیکھ تو ہے زور گھٹا ۔

گھٹا آنا۔ ابر آنا۔ ناسخ رات آئی تری فرقت
مین جو اے یار گھٹا ۔ مری آنکھون کی طرح
ہو گئی خونبار گھٹا ۔ آتش لباس کعبہ کا حاصل
کیا شرف اُس نے ۔ جو کوے یار مین کالی
کوئی گھٹا آئی ۔

گھٹا برسنا۔ ابر کا پانی برسانا۔ ناسخ
روتے روتے اشک آنکھون مین نہین ۔
ایسی برسی ہو گئی خالی گھٹا ۔

گھٹا ٹوپ۔ بضم تاے ہندی و سکون واو
مجہول جو مینس یا سُکھپال یا بگھی یا ہودج
وغیرہ بڑی بڑی اشیا کا بہت بڑا سادہ غلاف
جنمین اشیاے مذکور محفوظ رہ سکین۔ ناسخ
لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا ٹوپ بھی
ہے ۔ نہ بھگو دے ترے سکھپال کا سب تور
گھٹا ۔

گھٹا جھومتی آنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا
و سکون واو معروف و کسر فوقانی و تحتانی
معروف۔ گھٹا کا گھرنا چارون طرف سے
جسطرح کوئی شخص نشے کی حالت مین ہر طرف
کو گرتا اور جھومتا ہے۔ ناسخ جھومتی آتی ہے
متوالی گھٹا ۔ ہے سیہ مست آج کی کالی
گھٹا ۔ آتش جھومتی آتی ہے مستانہ گھٹا
برسات کی ۔ ساتھ کیفیت کے چلتی ہے ہوا
برسات کی ۔

گھٹا گھرنا۔ ابر کا چارون طرف سے
آنا۔ ناسخ رنگ خط ہے سبز چہرہ سُرخ ہے
گیسو سیاہ ۔ سبزہ ہے گل ہے گھری ہے
دونون پر کالی گھٹا ۔

گھٹانا۔ کم کرنا۔ ناسخ وصل کی شب
ہو چلی احسان کر ۔ اک گھڑی گنتی مین گھڑیالی
گھٹا ۔

گھٹی۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا و کسر تاے
ہندی و تحتانی معروف۔ بہت سی مصفی و
مسہل و ہاضم دواؤن کی پُڑیا جو جوش کر کے
شیر خوار بچون کو پلائی جاتی ہے۔ ناسخ طفلی ہے

سے ہے شوق شراب آب کے مانند ✽ گھٹی
مری پیری مین بھی زنہار نہ چھوٹے ✽

گھر - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا (۱) خانہ نگین - ذوق اثر ہے وہ مری وحشت کا تجھ جس سے مضطر ہو ✽ نگین پہ نام گر لکھوں نکلکر گھر سے باہر ہو ✽ (۲) مکان ناسخ اتنی مدت سے ہون مین وادی وحشت مین خراب ✽ کہ وطن جاؤن تو پاؤن نہ کبھی گھر اپنا ✽

گھر بار چھوڑنا - مکان اور گرستی کے جمیع تعلقات کو ترک کر دینا - ذوق گھر سے بھی واقف نہین اسکے کہ جسکے واسطے ✽ بیٹھے ہین گھر بار سب ہم خانہ ویران چھوڑ کر ✽

گھر باہر - مکان اور مکان کے باہر کا سامان یعنے کوچہ و بازار چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو - دیس پردیس - ناسخ چشم عاشق مین برابر ہے دلا گھر باہر ✽ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر ✽

گھر برباد کرنا - بفتح موحدہ - اثاث البیت کو یا گھر کی دولت کو یا گھر کے آدمیونکو مٹانا خواہ باعتبار فضول خرچی کے خواہ باعتبار بد وضعی کے - ناسخ گھر مرا ایک جنون تونے جو برباد کیا ✽ سیکڑون خانۂ زنجیر کو آباد کیا ✽

گھر بنانا - بفتح موحدہ - مکان تعمیر کرنا طرح اقامت ڈالنا خواہ مکان کی حیثیت سنبھالنا خواہ مکان کے رہنے والون کی حیثیت درست کرنا - ناسخ گھر بناؤن خاک اس وحشت کدے مین ناصحا ✽ آئے جب مزدور مجکو گورکن یاد آ گیا ✽

گھر بند کرنا - بفتح موحدہ - شطرنج کی چال مین بادشاہ کو پابند اور مجبور کرنا - ناسخ تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنی ہوا اعلی پر ✽ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہین ✽

گھر بیٹھے پانا - بفتح موحدہ و سکون تحتانی مجہول و کسر تاے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - گھر سے باہر نکلکر دوڑ دھوپ نہ کرنا اور کامیاب ہونا - ناسخ گھر مین بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤن سو عجیب ✽ جب تلک خانہ مین آئینہ ہے بے تمثال ہے ✽

گھر بیٹھے مول لینا - بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے ہی پر سودا خرید کر لینا - ناسخ گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہے یہ درد سر ✽ سوداے عشق کو نہین بازار سے غرض ✽

گھر پکڑنا - کسی مقام یا مکان کو بالدوام کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا - ذوق آنکھ اپنی اسکے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی ✽

جون عنکبوت برگ گل ترمین گھر کرے ؞

گھر جلنا - گھر مین آگ لگنا - ناسخ ہو مشتعل بے طرح عکس تیرا ؞ اب آئینے کا گھر جلا چاہتا ہی ؞ ذوق جلینگے آتش رنگ حنا سے پا سے گھر کتنے ؞ بلا پنکھا جو وقت گرمی رفتار دامن سے ؞

گھر چڑھکر لڑنا - اپنے گھر سے دوسرے کے گھر جاکر جھیڑ کرنا اور لڑنا - بالقصد کسی کے گھر جاکر نزاع لفظی یا تو تو مین مین کرنا - ذوق مرے خیال ؞ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر ؞ یہ خانہ جنگ ہی آتی ہی لڑنے گھر چڑھکر ؞

گھر چھوڑ دینا - مکان مین بود و باش نہ کرنا - ناسخ اُس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہی ضد ؞ مین نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ؞

گھر چھوڑ کر نکلجانا - مکان سے نکلکر کسی طرف چلے جانا - ذوق چھوڑ کر گھر ترے ہاتھون سے نکلجائین کہان ؞ تنگ ہمسایونکو اے ذوق نہ کر شیون سے ؞

گھر خالی کرنا - گھر سے نکلجانا - آتش قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا ؞ روح مہمان اسے کرتی ہی بمشکل خالی ؞

گھر خالی ہونا - غیر آباد ہونا مکان کا - تلخ اِس خرابے مین نہین ہی کوئی وہ دن آباد ؞ آج معمور جو ہین ہونگے وہ گھر کل خالی ؞

گھر خراب ہونا - گھر برباد ہونا خواہ کسی اعتبار سے - غالب نقصان نہین جنون مین بلا سے ہو گھر خراب ؞ سو گز زمین کے بدلے بیابان گران نہین ؞

گھر دکھانا - مکان پر اُس شخص کو جسنے مکان نہ دیکھا ہو خاص اِس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اُسی مکان کو چلا آئے - آتش ملین وہ راہ مین تو کہتا ہون اُن سے جو ہو سو ہو ؞ دکھا دو گھر مجھے اپنا مرا گھر دیکھتے جاؤ ؞

گھر دیکھ لینا - کسی کے مکان پر جانا اِس غرض سے کہ اُس مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے مین راہبری کی ضرورت نہو - آتش لیگئی وحشت دل گور غریبان کی طرف ؞ ہم نے یاران گذشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا ؞

گھر سجنا - بفتح سین مہملہ - مکان کو خوشنما آلات وفرش و مرقع و تصاویر و پردے وغیرہ لگا کر آراستہ کرنا - ذوق ہنگام بزم عقد ثریا کے واسطے ؞ کیا کیا سجے ہی اوج و شرف کے گھر آسمان ؞

گھر سونا ہو جانا - بضم سین مہملہ و سکون واو معروف - مکان سے بہت آدمیون کا نکلجانا اور تھوڑے آدمیون کا رہجانا - ناسخ
گھر مرا فرقت مین سونا ہو گیا ؛ گنج مدفن کا
نمونا ہو گیا ؛

گھر سے باہر آنا - گھر سے باہر برآمد ہونا - ناسخ اپنے جامے سے وہین ہمنے
باہر لاکھون ؛ گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ
باہر آیا ؛

گھر سے باہر قدم نکالنا - گھر سے باہر جانا - ناسخ باہر قدم نکالین جو ہم گھر سے
کیا مجال ؛ یہ ضعف ہی کہ آپ سے باہر
نہ ہو سکے ؛

گھر سے باہر نکلنا - گھر سے باہر آنا - ذوق
گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید ؛
ہوس گرمی بازار لئے پھرتی ہی ؛

گھر سے نکالنا - گھر مین نہ رہنے دینا - ناسخ
جو دعواے خدائی ہی نکال اغیار کو گھر سے ؛
خدا نے ای صنم باہر کیا جنت سے شیطان کو ؛

گھر سے نکلنا - گھر سے باہر آنا - ناسخ بس
خیال ہی فرقت مین دم نکلنے کا ؛ یہی سبب
ہی مرے گھر سے کم نکلنے کا ؛ ذوق عدو نے مثل زن
کے گھر سے میرا مہ جبین نکلے ؛ آتی برج عقرب
سے قمر جلدی کہین نکلے ؛

گھر سے نکلوانا - گھر مین نہ رہنے دینا - ناسخ
تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے ؛
تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہین ؛

گھر کاٹے کھانا - مکان مین دل گھبرانا مکان مین جی نہ لگنا - ناسخ بے یار کاٹے
کھاتا ہی ویران گھر مجھے ؛ شہتیر جو لگا ہی وہ
اژدر سے کم نہین ؛

گھر کا چراغ - بفتح جیم فارسی - اندھیرے گھر کا اُجالا - گھر کی ناموری کا باعث - خاندان کا نام روشن کرنے والا - آتش ای شہسوار
خانۂ زین کا ہی تو چراغ ؛ یُمن قدم سے
تیرے شرف ہی رکاب کا ؛

گھر کرنا - جگہ کرنا - گنجائش کرنا - سمانا - ذوق
کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر مین گھر کرے ؛ بنا سوز عشق
زخم کیے بھر گھر مین گھر کرے ؛

گھر کا گھر - (۱) تمام مکان بحالت مجموعی - ذوق
چھوڑا نہ دل مین صبر نہ آرام نے شکیب ؛
تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ؛
(۲) بہت سے مکانات - آتش گردش چشم
ہی کیا گردش افلاک سے کم ؛ گھر کے گھر
کرتی ہی وہ نرگس شہلا خالی ؛

گھر گھر - خانہ بخانہ - اِس گھر سے اُس گھر

اور اُس گھر سے اُس گھر اور یون ہی مسلسل ناسخ ترے جویا ہین ای محبوب یہ بھی ؛ پھرا کرتے ہین گھر گھر چاند سورج ؛

گھر لٹانا - بضم لام مہملہ - اتنی داد و دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے - ذوق تیر و پیکان جتنے تھے دل مین دئے ہم نے نکال ؛ اپنے ہاتھون گھر لٹانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ؛ غالب لو وہ بھی کہتے ہین کہ یہ بے ننگ و نام ہی ؛ یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو مین ؛

گھر لینا - مکان کو خرید کرکے یا کرائے پر لیکر بود و باش کرنا - ناسخ مین ناتوان تا نہ وہان تک پہونچ سکون ؛ لیتا ہی گھر وہ اتنے لئے میرے گھر سے دور ؛

گھر مین آگ لگنا - گھر جلنا - غالب دل مین ذوق وصل و یاد یار تک باقی نہین ؛ آگ اِس گھر مین لگی ایسی کہ جو تھا جلگیا ؛

گھر مین بیٹھنا - کہین نہ جانا - ناسخ گھر مین اب چین سے بیٹھون کہ وہ سودا نہ رہا ؛ گردش کوچہ و بازار سے کچھ کام نہین ؛

گھر مین پائون رکھنا - مکان مین داخل ہونا - ناسخ مجال کیا کہ ترے گھر مین پائون رکھون مین ؛ یہ آرزو ہی مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر ؛

گھر مین قدم جانا - مکان مین دخل ہونا - ناسخ ترے گھر مین نہین جاتے جو قدم ؛ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہین ؛

گھر نہوا کوئی ویرانہ ہوا - گھر کی وقعت ویرانے سے کہین زیادہ ہی - ذوق بے چراغ اِسکو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق ؛ خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا ؛

گھروندا - بالفتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ و سکون واو مجہول و نون معجمہ کھیل کا مکان - آتش ہون وہ ابتر طفل جسکو جان کھونا کھیل ہی ؛ کنج مرقد ہی گھروندا میری بازیگاہ کا ؛

گھر ویران ہونا - بکسر واو مہملہ و سکون تحتانی معروف - مکان کا بوسیدہ و منہدم و غیر آباد ہونا - غالب گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا ؛ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا ؛

گھڑی - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی معروف ساعت - ناسخ وصل کی شب ہو چکی احسان کر ؛ اک گھڑی گنتی مین گھڑیال

گھٹا ؛

گھڑیال کا کٹورا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہاو سکون راے ہندی و فتح تحتانی و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف - ایک کٹورا جسکی پیندی مین سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند مین چھوڑ دیتے ہین وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اِس اندازے کا ہوتا ہی کہ ایک گھنٹہ مین کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند مین غرق ہو جاتا ہی اُس وقت گھڑیال بجایا جاتا ہی - ذوق نہ کرتا ضبط مین گریہ تو اے ذوق اِک گھڑی بھر مین ؛ کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسان ہوتا ؛

گھڑیالی - گھڑیال بجانے والا - ناسخ وصل کی شب ہو چکی احسان کر ؛ اک گھڑی گنتی مین گھڑیالی گھٹا ؛

گھڑی بھر - بقدر ایک ساعت - ذوق ؏ نہ کرتا ضبط مین گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر مین الخ ؛

گھڑی پہاڑ ہونا - بفتح باے فارسی و سکون راے ہندی - گھڑی کا گذرنا نہایت شاق ہونا - ناسخ جو گھڑی ہی نظر آتی ہی مجھے ایک پہاڑ ؛ ہین غضب فرقت محبوب کی بھاری راتین ؛

گھسیٹنا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہاو کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و تاے ہندی - کھینچکر لے چلنا کسی جانب - آتش دیدہ و دل نے گھسیٹا مجکو کوے یار مین ؛ کھینچکر مجکو فرشتے سوے جنت لیگئے ؛ ناسخ جب میر گھسیٹا مر گئے ہاے ؛ ہر ایک نے اپنے مونھہ کو پیٹا ؛ ہاتف نے کہی یہ اُسکی تاریخ ؛ افسوس کہ موت نے گھسیٹا ؛

گھُل گھُل کے مر جانا - بضم ہر دو کاف فارسی مخلوط الہا - کسی غم مین تحلیل ہوکر فنا ہو جانا - ناسخ مر گیا گھُل گھُل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے ؛ لیگئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر ؛

گھُلنا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا - تحلیل ہونا - ناسخ ایسا گھُلا ہون کاکل پیچان کے عشق مین ؛ ہر استخوان شانے کا دندانہ ہو گیا ؛

گھمنڈ - بفتح کاف فارسی مخلوط الہاو فتح میم مہملہ و سکون نون غنہ و دال ہندی - غرور - نخوت - غالب ہمکو ہی اِس رازداری پہ گھمنڈ ؛ دوست کا ہی راز دشمن پر کھلا ؛ آتش رکھتا ہی یار ابروے خمدار پر گھمنڈ ؛ اُس ترک تیغ زن کو ہی تلوار پر گھمنڈ ؛

گہن - بفتحتین - گرفتہ ہونا ماہ وآفتاب کا۔ خسوف وکسوف - ذوق شہا ترے رُخ روشن کو کس سے دون تشبیہ ٭ کہ مہر و مہ کو گہن لازم آئنے کو ہی زنگ ٭

گہنا - بالفتح - زیور - ناسخ بنگیا سونے کے گہنے سے سنہرا جوڑا بدرنگ کہتے نہین اکسیر اسے کہتے ہین ٭ ذوق ماہ کہنے کے لئے ہو نہ کہ گہنے کے سلئے ٭ ترے گہنے کا کہون کیا اُسے زیبا گوہر ٭

گھنگرو - بضم کاف فارسی مخلوط الہا وسکون نون غنہ وکاف فارسی وضم رائے مہملہ و سکون واو معروف - (۱) زنگولہ - آتش حاصل ہو لطف رقص بھی ہر چوکڑی کے ساتھ ٭ سونے کے گھنگروون کے ہین قابل ہرن کے پانون ٭ (۲) مرتے وقت گلے مین آواز ہونا - گھنگرو لگنا - ناسخ جی اُٹھے مردے ہزارون سُنکے گھنگرو کی صدا ٭ واسطے زندون کے لایا موت کا پیغام رقص ٭

گھنگھور گھٹا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا اول وضم ثانی وسکون واو مجہول - گہری گھٹا جو آسمان مین محلول معلوم ہوتی ہو - ابر غلیظ - ناسخ آگ برسے تو نہین جائے عجب فرقت مین ٭ ہی یہ دو دو دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا ٭

گھورنا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف - دیر تک بغور دیکھنا کسی کو - ناسخ ہم گھورے ہی جائینگے تو ہر چند خفا ہو ٭ ٹلنے کی نہین ایسی ہے اِسوقت اڑی آنکھ ٭ آتش نیر دیکھے نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار ٭ آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ٭

گھوڑا اُٹھانا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا وسکون واو مجہول - گھوڑے کو چلانا کسی جانب ٭ آتش خامے سے کام لے ہنگام فکر شعر ٭ میدان کارزار مین گھوڑا اُٹھائیے ٭

گھوڑا اڑانا - گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا - آتش سمند حسن کو وہ ترک اڑائے جسقدر رجا ہے ٭ مژہ مہمیز ہی گیسوے مشکین تازیانہ ہی ٭

گھوڑا چمکانا - گھوڑے کو تیز رو کرنا - ناسخ چمکاتے ہی جاتا ہی زمین سے جو فلک پر ٭ سب کہتے ہین خورشید درخشان ہی یہ گھوڑا ٭

گھوڑا داغ ہونا - زمانۂ شاہی مین جو زمرۂ سواران مین نوکر ہوتا تھا اُس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے - لہذا مراد ہی سوارون مین نوکری پانے سے - آتش

چہرے کو اپنے سوارون مین بھی ہم لکھوا چکے ‖ سالہا داغ ابلق ایام سا توسن رہا ‖
گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا۔ ناسخ رکھتا ہی قدم عجز نہ سے اب چرخ برین پر ‖ سلطان جہان کے جو تہ ران ہی یہ گھوڑا ‖
گھوڑے کی گردنی۔ بفتح کاف فارسی بالاپوش اسپ کو کہتے ہین۔ ناسخ وہ ماہ ہی تو کہ چاندنی سی ‖ تیرے گھوڑے کی گردنی ہی ‖
گھونٹ۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہاء و سکون واو معروف و نون غنہ و تاے ہندی۔ اُسقدر پانی یا شربت یا دودھ جو ایک مرتبہ پیا جا سکے۔ آتش شربت کے گھونٹ کا مزہ دے لیکے پیجئے ‖ ہر چند تلخ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ‖ ناسخ پیاس مین یاد جو شبیر کی آئے ناسخ ‖ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہون دم آب مجھے ‖
گھونسلا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہاء و سکون نون غنہ و سین مہملہ۔ آشیانہ مرغان۔ ذوق دل جو گھر غم کا ہو گیا ہمین ہو سرمایۂ عیش ‖ وہ مثل ہی کہ کہان گھونسلے مین چیل کے ماس ‖

گھونگھٹ۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون غنہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی۔ دوپٹے کا جھرمٹ سر سے ایک بالشت کے قریب نیچے ہونا جسمین مکھڑا چھپا رہے۔ ناسخ کسقدر گھونگھٹ مین تابان ہی وہ روے آتشین ‖ روشنی ایسی چراغ زیر دامان مین نہین ‖ ذوق کبھی تو دور ہو گا گھونگٹ اُس رخسار رنگین سے ‖ کہان تک غنچہ رکھے گا بہار گل گریبان مین ‖
گھیرنا۔ بکسر کاف فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ محصور کرنا کسی کو۔ چارون طرف سے حراست مین کرنا۔ آتش برق رفتار ہون مشرق ہی مرے زیر قدم ‖ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باران رو کے ‖
گھی کے چراغ جلانا۔ بکسر کاف فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ کوئی مراد حاصل ہونے کی خوشی مین تیل کی جگہ گھی ڈالکر چراغ جلانا۔ آتش کون سا بلبل پھنسا ہی دام مین صیاد کے ‖ باغبان گھی کے جلاتا ہی گلستان مین چراغ ‖

گ ی

گیا وقت نہین آتا۔ بالفتح۔ وقت بیش قیمت ہوا

ہی اسے ضائع نہ کرنا چاہیئے۔ غالب مہربان ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت ؛ مین گیا وقت نہین ہون کہ پھر آ ہی نہ سکون ؛

گیدڑ بھبکی۔ بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ و سکون رائے ہندی و فتح موحدہ مخلوط الہا و سکون بائے فارسی و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف دھمکانے والی حرکتین۔ ناسخ تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیان ؛ الغیاث ای شیر یزدان الغیاث ؛

گیسو چھٹنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و ضم سین مہملہ و سکون واو معروف۔ زلفون کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ آتش سپ چھٹے ہین حلقہ گیسو جو اُس رخسار روشن پر ؛ بغل مین ظلمت شب نے لیا ہی نور کا تڑکا ؛

گیندا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و لون غنہ و فتح دال مہملہ۔ ایک قسم کا پھول زرد اور سنہرے رنگ کا۔ گل صد برگ۔ ناسخ دل خون ہی مرا برنگ لالہ ؛ گیندے کی روش سے ہی بدن زرد ؛ آتش دل کو فزون چمن کی مٹی سے سرد پایا ؛ گیندے سے مین نے اپنے چہرے کو زرد پایا ؛

گیندے کا پھول۔ گیندا۔ گل صد برگ۔ ناسخ بگئے ہین پھول گیندے کا تری فرقت مین ہم ؛ غم سے اے گل زرد ہین سر تا قدم انگارہ ہین ؛ آتش کھلے چمن مین جو گیندے کے پھول تو یہ کھلا ؛ کہئیے بہار نے ظاہر خزان کے پنہان چاک ؛

گینڈے کی ڈھال۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و نون غنہ و کسر دال ہندی و سکون تحتانی مجہول و فتح دال ہندی مخلوط الہا وہ مدور اور موٹا گوشت جو گینڈے کے چارون شانون پر ہوتا ہی جسکو سپر کے کام مین لاتے ہین۔ ناسخ موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہی محال ؛ کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو ؛

گئی۔ بالفتح و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف گذشتہ۔ رفتہ۔ گئی ہوئی۔ گذری ہوئی۔ ناسخ یہ چمنستان سے گئی نشو و نما پھرتی ہی ؛ رُت بدلتی ہی کوئی دن مین ہوا پھرتی ہی ؛

باب لام مہملہ

ل ا

لاُ ابالی کارخانہ۔ بضم الف و تحتانی معروف بے سر و پا۔ بد انتظامی۔ آتش پھر آتا ہی عبث واعظ سر اپنا بک کے رندون سے ؛ کام

ہر طرف یان لااُبالی کارخانہ ہی؛

لات چلانا- ضرب لگد پہونچانا- ناسخ ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھپر چلائی لات بھی ہنز و فتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤن؛

لات مارنا- لگد زنی کرنا- ضرب لگد پہونچانا ذوق ناتوان کو جو دے زور حمایت تیری؛ مارے لات اُڑ کے سر پیل وہان بچۂ بق؛

لادنا- بار کرنا- آتش مجھ سخت جان کا سایہ جو سیلاب پر پڑے؛ لادے پھرے حباب در و بام دوش پر؛

لاسا- لعاب دار شے جسمین کوئی چیز چمپٹ جائے- ناسخ چمٹی لاسا سی جو ہی لائے شر سینے پاؤن اپنے میکدے مین جم رہے؛

لاش گلیون مین کھچوانا- بفتح کاف فارسی- لاش کی اہانت و ذلت کرنا- آتش لاش بھی گلیون مین کھچوا اگر کیا ہی قتل یار؛ طول ہی دینا مزہ ہی قصۂ کوتاہ کا؛

لاشہ اُٹھانا- بفتح شین معجمہ و سکون ہائے مختفی- جنازہ کسی کا اُٹھانا- ناسخ ہمیشہ زیر بار اپنی محبت مین زمانا ہی؛ اُٹھاتے ہین جو رنج اکدن اُنھین لاشہ اُٹھانا ہی؛

لاکھ- (۱) شمار معینہ جو سو ہزار کا ہوتا ہی- ذوق ع جس شاخ مین ثمر ہی وہ ہی لاکھ من کی شاخ؛ (۲) کلمہ ہی جو ہنگام کلام ہزار کا بھی مترادف ہی جس سے مراد بے گنتا ہی- ناسخ لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلمان ناسخ؛ ہی یہ افسوس کہ تو آپ مسلمان نہوا- آتش ملانہ صورت دولاب غیر کوزۂ آب؛ ہزار چرخ سے چلے لاکھ انقلاب ہوا؛ ذوق بے مزہ جی کو کرین لاکھ ترے ظلم و ستم؛ بھولنے کے نہین تیرے وہ عنایت کے مزے؛

لاکھا جمانا- پان کی سُرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا- ذوق دیکھنا اے ذوق ہونگے آج پھر لاکھون کے خون؛ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا؛

لاکھ پر بھاری ہونا- بفتح موحدہ مخلوط الہا- غالب اور لاثانی ہونا- ناسخ گرچہ ہی فکر سخن خاطر ناسخ کو گران؛ لاکھ پر تو بھی ہی یہ شاعر کامل بھاری؛

لاکھ سر کا ہونا- بہت زبردست اور سر برآوردہ ہونا- آتش سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو؛ جب تک نہ خوب پائے خریدار توڑیئے؛

لاکھ من کا ہونا- بہت وقیع و متین اور ذی اعتبار ہونا- ذوق ہی فیض سے وقار کہ میری نگاہ مین؛ جس شاخ مین ثمر

ہی وہ ہی لاکھ من کی شاخ ؛

لاگ - (۱) تعلق - غالب لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھین لگاؤ ؛ جب نہو کچھ بھی تو دھوکا کھائین کیا ؛ آتش دلکو از بس کہ جو لاگ ابرو خمدار سے تھی ؛ دم شمشیر کو مین دیکھ کے عُریان لوٹا ؛ (۲) عداوت - ناسخ دوست سے اندنون لگا ہی جو دل ؛ کسی دشمن سے مجکو لاگ نہین ؛ آتش پست نظر کو ہمیشہ سر بلندی سے ہی لاگ ؛ زلزلہ ڈھاتا ہی دیوار و در و محراب کو ؛

لاگ رکھنا (۱) تعلق رکھنا - آتش جو ہر اُسکے اکدن ای سفاک اسپر کھولدے ؛ لاگ رکھتی ہی مری گردن ترے خنجر کے ساتھ ؛ (۲) عداوت رکھنا - ذوق کیا تاب دل جلون سے جو برق لاگ رکھے ؛ دوزخ بھی ہو تو انکی چلمون پہ آگ رکھے ؛

لال - (۱) ایک قسم کا طائر سُرخ رنگ وخوش آواز - ناسخ صیاد کیا ہی رنگ حنا کا اثر ہی واہ ؛ لالون سے کم نہین ہین عصافیر ہاتھ مین ؛ (۲) سُرخ - ناسخ یہ پھک رہا ہی مرا جسم آتش غم سے ؛ کہ طوق بھی مری گردن مین لال رہتا ہی ؛

لال بھبھوکا - بفتح موحدہ مخلوط الہا اول وضم ثانی وسکون واو معروف - نہایت سُرخ - ناسخ ہو جائین خوب لال بھبھوکا سے ہاتھ پانوُن ؛ منھدی لگا کے باندھیئے پتے چنار کے ؛

لال پردہ - وہ پردہ جو محلسراؤن کے پھاٹکون پر آویزان ہو - آتش پادشاہ وقت ہی حسن و جوانی نے کیا ؛ لال پردہ ہے لٹکتا اُسکے در پر اندنون ؛

لالچ - بفتح ہر دو مہملہ - طمع - ناسخ حسن بھی کیا چیز ہی زاہد ذرا انصاف کر ؛ اپنے بندون کو خدا دیتا ہی لالچ حور کا ؛

لالچی - بتحتانی معروف - طامع - آتش آشنا ہوتے ہین مفلس کے کہان یہ لالچی ؛ زر کی خواہش اِن حسینون کو ہے زیور کی غرض ؛

لال کرنا - لوہے کو آگ مین ڈالکر سُرخ کرنا - آتش یہی سودا رہا شمشیر قاتل کی تمنا مین ؛ پیا پانی بجھایا لال کر کے جبکہ آہن کو ؛

لال لال - سُرخ - ناسخ یہ لال لال بھلا نشے کے کہان ڈورے ؛ تمہاری آنکھین جُدا دیدۂ غزال جُدا ؛ آتش منھدی سے لال لال ہوے دست و پاے دوست ؛

خون شہید ناز ہوا ہی حنائے دوست ؏

لالہ پھولنا- بفتح ہر دو لام مہملہ- گل لالہ کا شگفتہ ہونا- آتش چل رہی ہی دلا ہوا ہے بہار ؏ لالہ پھولا ہی داغ سودا بوٹ ؏

لال ہونا- (۱) سرخ ہونا تمازت آفتاب سے یا آگ کی آنچ سے کسی چیز کا- آتش ہزار لال ہوئے انگروں سے داغ جنون ؏ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہی ؏ ناسخ کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؏ پڑتی ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ؏ (۲) غصے مین مونھ تمتمانا- برافروختہ ہونا- ناسخ غصے سے وہ گل جو لال ہو گا ؏ ہو جائیگی ساری انجمن زرد ؏

لالی- بتحتانی معروف- سرخی- ناسخ زرد ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا ؏ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا ؏

لالے پڑنا- بتحتانی مجہول- مشکل ہو جانا کسی امر کے بہم رسی یا قیام کا- آتش کچھ اور لب لعل کی تعریف کرون کیا ؏ وہ لعل کہ دیکھے سے پڑین جان کے لالے ؏

لالے ہونا- مشکل ہو جانا کسی امر کی بہم رسی یا قیام کا- ناسخ تجھ پر اے رشک چمن نرگس اگر بیمار ہی ؏ باغ مین لالے کو اپنی زیست کے لالے ہوئے ؏

لام وکاف- کنایہ ہی دشنام اور سخنان نا ملائم سے- ذوق کب وہ گذرتے ہین سر لاف وگزاف سے ؏ جنکی کہ آشنا ہی زبان لام وکاف سے ؏

ل ب

لب بند ہونا- زیادہ مٹھاس مین لب بندھنا- آتش ظاہر ہی یہ ای یار تری کم سخنی سے ؏ لب بند ہوئے جاتے ہین شیرین سخنی سے ؏

لب پر آہ ہونا- بالفتح آہ کرنا- اُف کرنا- ناسخ ہوئی ہی مجکو جرس سے یہ بات اب ثابت ؏ شکستہ دل جو ہوا اسکے لب پہ آہ نہین ؏

لب چوسنا- بضم جیم فارسی وسکون واو معروف- ہونٹ کو چوسنا- آتش مذاق اسکو ہو جو چوسے لب شیرین جانان کو ؏ دماغ اُسکا ہی جو سونگھے کسی سیب زنخدان کو ؏

لب خشک ہونا- بضم خائے معجمہ وسکون شین معجمہ- تشنگی کا غلبہ ہونا- ناسخ میری آنکھین روتی ہین ناسخ اسی افسوس مین ؏ آہ ہم تر ہون لب آل پیمبر خشک ہو ؏

لب سے لگانا- کسیقدر پینا شراب یا پانی

پانی وغیرہ کو۔ ذوق جام مے لب سے تو لگا اپنے ؛ چھوڑ وشرم وحجاب کی باتین ؛ ہمکو ہی دور قدح وجہ پریشانی صہبا ؛ یکبار لگا دو خم مے میرے لبون سے ؛

لب معشوق ہونا۔ بفتح میم مہملہ وسکون عین مہملہ وواو معروف۔ تیر کا نشانہ پر لگنا۔ آتش جس تودے مین شریک ہوئی اپنی خاک اُسے ؛ حسرت ہی رہگئی لب معشوق تیر کی ؛

لبون پر دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ آتش آکے سینے سے لبون پر دم اٹکتا ہے عبث ؛ ٹھہرنا اچھا نہین جب ہوا ارادہ دور کا ؛

لبھانا۔ بالضم وفتح موحدہ مخلوط الہا۔ فریفتہ کرنا۔ آتش لبھاتا ہی نہایت دل کو خط رخسار جانان کا ؛ گھسیٹے گا مجھے کانٹو نہین سبزہ اِس گلستان کا ؛

لب ہلنا۔ بکسر ہاے ہوز۔ کچھ کہنا۔ ناسخ پھر ہوا ضبط فغان دشوار ای ناسخ مجھے ؛ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لب خاموش کا ؛

ل پ

لپا ہونا۔ بالکسر۔ کسی چیز سے اندودہ ہونا کسی مقام کا۔ آتش ساری عدالت الفت صادق کی ہی گواہ ؛ مہرون سے ہی لپی ہوئی اپنی سجل تمام ؛

لپٹا جانا۔ بالکسر۔ زبردستی کسی سے لپٹنا۔ آتش لپٹے جاتے ہین ہم اُن سے ہم سے ہین وہ بھاگتے ؛ اسطرف سے ہی نیاز اور اُسطرف سے ناز ہی ؛

لپٹکر رونا۔ بالکسر۔ ہم بغل ہوکر رونا۔ ناسخ رویا لپٹ کے مین تو لگا کہنے ہنسکے یار ؛ مانند ابر برق ہی تیرے کنار مین ؛

لپٹکر سونا۔ بالکسر۔ ہم آغوش ہوکر سونا۔ ناسخ زعم مین اپنے لپٹکر یار سے سویا مین رات ؛ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے ؛ آتش کھوے بغل کہین لیحہ تیرہ روزگار ؛ سویا نہین کبھی مین لپٹکر تمام رات ؛

لپکا۔ بالفتح۔ چسکا۔ عادت۔ ناسخ جان جب تک ہی یہ لپکا ہی نظر بازی کا ؛ کہ رگ جان ہی جسے تار نظر کہتے ہین ؛

لپکا پڑنا۔ خوگر ہونا۔ ذوق ہے مین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در ؛ لپکا جو پڑگیا ہی مجھے انتظار کا ؛

لپکا چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ عادت ترک ہونا۔ آتش آتش اِن سے نہین نظارے کا لپکا چھٹنا ؛ مری آنکھون کو ہی شائد کہ مرا دل بھاری ؛

لپیٹ - بالفتح وتحتانی مجہول (۱) پیچ آتش
طرّے کی طرح سے دل عاشق کو پیچ
مین ؛ کس کس لپیٹ سے تری دستار
نے کیا ؛ (۲) فریب - ولہ وصل کی شب
نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ ؛ الخ

لپیٹنا - (۱) پیچیدہ کرنا کسی کپڑے مین
کوئی شے پوشیدہ کرنا - آتش وصل کی
شب نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ ؛
نیند کا حیلہ نہ کر مونھ کو نہ ای یار لپیٹ ؛ (۲)
گرفتار و مبتلا کرنا - آتش چاند سے مونھ
پہ دکھا ابر سیہ مین زلفین ؛ کبک وطاوس
کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ ؛

ل ت

لت - بالفتح - عادت - خو - مزا و لت غالب
شوق کو یہ لت کہ ہردم آہ کھینچے جائیے ؛
دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائیے ؛

لتاڑنا - بالفتح - ملامت کرنا - خراب و
پامال کرنا - ناسخ گیا مین عالم وحشت مین
جب سیر بیابان کو ؛ لتاڑا شیر قالین کی
طرح شیر نیستان کو ؛

لتھیڑنا - بالفتح وکسر فوقانی مخلوط الہا
وسکون تحتانی و راے ہندی - کیچڑ مٹی یا
اور کسی اسی قسم کی چیز مین آلودہ کرنا ذوق
اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر ؛ دامان
و آستین کو لہو مین تھیڑ تو ؛

لتے لینا - بالفتح وکسر فوقانی مشدد -
ملامت کرنا - عاجز کرنا - آتش وحشت مین
کعبے کو جو گیا کوے یار سے ؛ لتے جنون
نے جامۂ احرام کے لئے ؛

ل ٹ

لٹ - بالفتح - چند بالون کا مجموعہ منجملہ
بہت سے بالون کے - ناسخ لٹک آئی
جو بازو پر کوئی لٹ زلف جانان کی ؛ کیا
سونا سگند اُس نے ترے سونے کے
جوشن کو ؛

لٹپٹی پگڑی - بالفتح وسکون تاے ہندی وفتح
باے فارسی وکسر تاے ہندی وسکون تحتانی
معروف - بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی - آتش
لٹپٹی پگڑی سے اُس قاتل کی کیا تشبیہ دون ؛
داغ کا دھبا لگا ہی لالے کی دستار پر ؛

لٹپٹی دستار - وہی مطلب ہی - آتش
حق تعالیٰ نے جو چاہا تو دکھادیگی صنم ؛ زلف
سے پیچ تری لٹپٹی دستار جدا ؛

لٹک - بفتحتین - زیبائش و وضع وطرح آتش
صفا کا اُس رُخ زیبا کی ہی حیران آئینہ ؛
لٹک پر گیسوون کی ہیستادانت اپنے شانہ ہی ؛

لٹک آنا۔ آویزان ہو کر کسی جگہ آ جانا۔ ناسخ
لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف جانان
کی ✽ کیا سونا سگند اُس سنے ترے
سونے کے جوشن کو ✽

لٹکا۔ بالفتح۔ شعبدہ۔ سہل الاصول ترکیب۔ ذوق
جاتی رہی زلفون کی لٹک دل سے ہمارے ✽
افسوس کچھ ایسا ہمین لٹکا نہین آتا ✽

لٹکنا۔ بفتحتین۔ آویزان ہونا۔ ذوق
جہان ہی خانۂ عشرت جبھی ہوا سکا فروغ ✽
کہ لٹکے اُسمین سر پر زور کی قندیل ✽

ل چ

لچکانا۔ بالفتح۔ جھکانا نرم چیز کو۔ ناسخ
گلون کی شاخ کو لچکاتی ہی نسیم عبث ✽ کہ
یاد ہی کمر یار کی لچک ہمکو ✽

لچک۔ بفتحتین۔ خمیدگی نرم شے کی مثال
اوپر مذکور ہو چکی ✽

لچکنا۔ بفتحتین۔ نرم شے کا جھکنا۔ ناسخ
خرام مین جو لچکتا ہی قد نزاکت سے ✽ کرے
نہ بند کمر کو پیچ و تاب جدا ✽ آتش نہین یہ بار گیسو
سے لچک ہی ✽ نزاکت کرتی ہی اُنکی کمر خم ✽

لچھا۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مشدد مخلوط الہا۔
پیچ در پیچ تقریر یا نغمہ۔ ناسخ ✽ لچھے یاد آتے
ہین مجکو جو تری تانون کے ✽

لچھن جھڑنا۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مشدد
و مخلوط الہا و فتح جیم عربی مخلوط الہا۔ ادبار
آنا۔ بے رونقی ہونا۔ آتش روز وصال
آنکھون کو اپنی دکھائیگا بد روز شب فراق
کے لچھن جھڑے ہوے ✽

ل ح

لحاظ توڑنا۔ بالکسر۔ حجاب کسی طرح برقرار
نہ رہنے دینا۔ آتش جام توڑے سے
نہ مانونگا تجھے زور آور ✽ توڑ نا یار کا اے
چرخ ستمگار لحاظ ✽

لحاظ رکھنا۔ مروت آمیز خیال رکھنا۔ آتش
نہ تو ہندو ہی مین ٹھہرا نہ مسلمان ٹھہرا ✽
مجسے رکھتے ہین بجا کافر و دیندار لحاظ ✽

لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم
رہنا۔ آتش یار ہے باغ ہی سبزہ ہے
یہ گلگون ہی ✽ مجکو رہتا نظر آتا نہین زنہار
لحاظ ✽

لحاظ کھو دینا۔ مروت و ادب و شرم
کو قائم نہ رہنے دینا۔ آتش سخت گوئی
سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ ✽ بات بڑھ جاتی
ہی کھو دیتی ہی تکرار لحاظ ✽

لحد سے اُٹھنا۔ بفتحتین عقیدہ اہل
اسلام کے موافق قیامت کے روز مردے

کا زندہ ہو کر قبر سے اُٹھنا۔ آتش آتش لحد
سے اُٹھونگا کہتا یہ روز حشر ٭ مشتاق ہون
مین یار کے حسن و جمال کا ٭

ل ذ

لذت اُٹھانا۔ بالفتح و فتح ذال معجمہ مشدد
مزہ اُٹھانا۔ **ذوق** جس نے ہو لذت
اُٹھائی زخم تیغ عشق کی ٭ کب وہ مرہمدان
کو ڈھونڈے ہی نمکدان چھوڑ کر ٭ غالب
غم زمانہ نے جھاڑی نشاط عشق کی مستی ٭
وگرنہ ہم بھی اُٹھاتے تھے لذت الم آگے ٭
لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ آتش چار دن
اپنے محبوبون سے محبت کرتے ٭ لذت عشق
بھی پہ چکھتے یہ حسین تھوڑی سی ٭
لذت دینا۔ مزہ دینا۔ **ذوق** ذائقہ
چاشنی عشق کا کامل ہو تو دین ٭ شادی وصل
کی لذت غم فرقت کے مزے ٭
لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ ناسخ ملتی ہی عاشق
کو لذت فرقت معشوق مین ٭ اختیاری ہجر
ہی سرخاب سے سرخاب کا ٭

ل ر

لرزنا۔ بفتحتین۔ کانپنا۔ **ذوق** ہوا نے
زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہی ٭ کہین
ایسا نہو وے ہمسے وہ کافر وابستہ ٭ غالب
لرزتا ہی مرا دل زحمت مہر درخشان پر ٭ مین
ہون وہ قطرہ شبنم کہ ہو خار بیابان پر ٭

ل ڑ

لڑاکا۔ بفتحتین۔ جنگجو۔ **ذوق** زال دنیا
نے صلح کی کسدن ٭ یہ لڑاکا سدا سے
لڑتی ہی ٭
لڑانا۔ بفتحتین۔ ایک سخت چیز کو دوسری
سخت چیز پر ضرب پہونچانا۔ آتش فراق یار
مین دوران سر ہی دور شراب ٭ لڑا کے
شیشے سے توڑون یہ ہی سر آقدح ٭ **ذوق**
ساقی لڑائیون سے تری چاہتا ہی جی ٭ باہم
لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دون ٭
لڑائی۔ جنگ۔ مخاصمت۔ **ذوق** ساقی
لڑائیون سے تری چاہتا ہی جی ٭ الخ
لڑائی مول لینا۔ لڑنیکی وجہ عمداً پیدا
کرنا۔ آتش ہو اصف بندی مژگان سے
ظاہر ٭ لڑائی لین وہ آنکھین ڈھونڈھکر مول ٭
لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ آتش غیرون کے
نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار ٭ آنکھ ہم سے
جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ٭ غالب کیا ہی رضوان
سے لڑائی ہوگی ٭ گھر ترا خلد مین گر یاد آیا ٭
لڑکا بننا۔ طفولیت و نادانی کی بات یا
حرکت کرنا۔ آتش نہ چھوٹے گا چھڑا کر اسکو

اے قاتل نہ بن لڑکا وفاداروں کے خون کا داغ کیا دھبا ہے کیچڑ کا

لڑکپن۔ بفتحتین و فتح بائے فارسی۔ عالم طفلی۔ ناسخ جنون تھا مجکو جب پہنا تھا مین نے طوق منت کا پریزادون سے ناسخ عشق ہے مجکو لڑکپن سے غالب مین نے مجنون پہ لڑکپن مین اسد سنگ اٹھایا تھا کہ سر یاد آیا

لڑکون کا کھیل۔ بازی طفلان۔ نہایت آسان کام۔ غالب قطرے مین دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو مین کل کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہوا

لڑکھڑانا۔ بالفتح و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے ہندی۔ پانوں پھسلنا۔ ناسخ لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ مین تو دیکھنا ایک ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا

لڑنا۔ بالفتح۔ (۱) جنگ کرنا نزاع کرنا آتش ہو دم نظارہ لڑے مرتے ہین عاشق آپ خو الخ (۲) مطابق ہو جانا ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے آتش جب چنی ہے روئے نورانی پہ افشان یار نے لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے

لڑے مرنا۔ لڑتے وقت یہ خیال نہ رکھنا کہ چوٹ لگے گی یا نوبت بہ ہلاکت پہونچیگی۔ آتش دم نظارہ لڑے مرتے ہین عاشق آپ سے دولت حسن کے پیش آتے ہیں زیبا ہے وہ رخ

لشکر لوٹنا۔ بضم تائے ہندی و سکون واو معروف۔ تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لوٹنے پر دفعتاً متوجہ ہو جانا آتش ہون مین وہ کشت بچے برق سے باران مین اگر لشکر مور پئے غارت خرمن لوٹے

ل ط

لطف اٹھانا۔ بالضم و سکون طائے مہملہ و فائے معجمہ۔ مزہ اٹھانا۔ ذوق ابرو باران کے نہ کیون لطف اٹھائین میخوار کہ اٹھاتے ہین گنہگار بھی رحمت کے مزے ناسخ لطف اٹھاؤن جو وصل جانان کا اتنی طاقت مرے بدن مین نہیں آتش جنون کا لطف اٹھا صحرا کو چل زندان سے دیوانے نہیں کھلتا ہے بے میدان کے جوہر سپاہی کا

لطف اٹھنا۔ مزہ حاصل ہونا۔ آتش چمن کی سیر مین لطف شکار آنکھون کو اٹھے گا ترے تیر نگہ کا بلبل اے گل رو

نشانہ ہی؎

لطف جانا - بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ ذوق لطف جاتا ہی سرود نالۂ پرشور کا؎ خون دل پیتا ہی یہ کھانا مجھے سیندور کا؎

لطف رکھنا - بالطف ہونا۔ لطیف ہونا۔ آتش داغ چیچک کے ہین زیبا ذقن یار کے گرد؎ لطف رکھتا ہی لب چاہ چراغان ہونا؎

لطف ملنا - مزہ ملنا۔ آتش افشے کا بوسہ بازی مین مجھے ملتا ہی لطف؎ قند کی ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے؎

ل ع

لعنت برسنا - بالفتح وسکون عین مہملہ۔ لعنت کی بوچھار ہونا ہر شخص کا لعنت کرنا۔ ناسخ برسے لعنت دشمنان مرتضیٰ کی خاک پر؎ ہر برس باران رحمت کا وہان امساک ہی؎

لعنت کرنا - برا کہنا کسی کو لعن طعن۔ آتش وہ بدگوئی مری کرتا ہی مین نیک اسکو کہتا ہون؎ فرشتے میرے لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر؎

لعل لگنا - بالفتح۔ ممتاز ہونا عالی مرتبہ ہونا۔ ذوق بوسے کے مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے؎ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے؎

ل غ

لغزش کھانا - بالفتح وکسر زاے معجمہ وسکون شین معجمہ۔ پھسلنا۔ آتش کہتا ہے وہ بھولے نہ ای ساقی ازل؎ لغزش نہ پاے آتش مست الست کھائے؎

ل ق

لقوے کا آزار - بالفتح۔ فالج جسمین اعضا ٹیڑھے ہو جاتے ہین۔ ناسخ کیا ہی مونھ کرتا ہی ٹیڑھا دیکھتا ہی جب مجھے درد؎ یارب روے دشمن لقوے کا آزار کج؎

ل ک

لکڑی مارے سے پانی جدا نہین ہوتا - بالفتح وتحتانی اول معروف۔ باہمی مخاصمت سے رشتہ داری ویگانگی مین فرق نہین آتا ہمجنس کی مفارقت کسی بلا یا آفت سے نہین ہوتی۔ ناسخ کسی بلا مین ہم نہین چھوٹتے جو ہین ہمجنس؎ کہ چوب مارے سے ہوتا نہین ہی آب جدا؎

لکھا ہونا - بالکسر وکاف عربی مشدد مخلوط الہا۔ مراد ہی نوشتۂ تقدیر سے۔ آتش ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہی جو ای قاتل قضا؎ زندگی سے تنگ ہین ہم بھی رضینا بالقضا؎

لکھوٹا۔ بالفتح وضم کاف عربی مخلوط الہاو سکون واو مجہول۔ (۱) لاکھ کی مہر کرنا کسی ڈبّے پر۔ ناسخ وان لب گوہر فشان پر پان کالاکھا نہین ؛ ہی حفاظت کو لکھوٹا دُرج مروارید پر ؛ (۲) پان کا لاکھا تا آتش گاہ مستی کی دھڑی ہی گہ لکھوٹا پان کا ؛ الخ

لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ ایسا بدخط لکھنا کہ جو اپنے سے زیادہ فائق ہو وہی پڑھ سکے کیونکہ موسیٰ پیغمبر تھے اُن سے بالاتر خداوند کریم کی ذات ہی جو پیغمبرون کا بھی خالق ہی۔ ناسخ تصویر صنم مین کمرا ی کلک ازل ؛ پنہان ہی نگہ سے یا نگہ کا ہی خلل ؛ جز عالم غیب کون جانے یہ راز ؛ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہی مثل ؛

لکیر کرنا۔ بالفتح وکسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف۔ ایک خط کھینچنا۔ آتش سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر ؛ جادہ بنی جو ہم نے زمین پر لکیر کی ؛

لکیر کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ ذوق ترے ہی خامۂ طغرا نگار مین یہ زور ؛ جو کھینچے اک روش خط سخنی وہ لکیر ؛

ل گ

لگّا۔ بالفتح وفتح کاف فارسی مشدد۔ تعلق نسبت۔ ناسخ بیان کیا ہو سکے عمر روان کی مجھسے چالاکی ؛ کہ اس توسن سے لگا ہی نہ ترکی کو نہ تازی کو ؛ آتش سرو کو لگا نہین قالب دلچسپ سے ؛ گل نہین رخسار سے یار کے گلزار مین ؛

لگا رکھنا۔ بفتحتین۔ محفوظ رکھنا کسی مقصد سے۔ بچا رکھنا کسی غرض سے۔ ذوق وبال دوش ہی اس ناتوان کو سر لیکن ؛ لگا رکھا ہی ترے خنجر وسنان کے لئے ؛

لگا رہنا۔ تاک مین رہنا کسی گھات کی جگہ پر۔ ذوق طائر روح عدو کے لئے صیاد اجل ؛ سبزۂ تیغ مین جوہر سے لگا رہتا ہی ؛

لگا لانا۔ ساتھ لے آنا کسی کو۔ آتش آنکھون کو رہے مدنظر مشتری دل ؛ دلال خریدار لگا لاتے ہین دم سے ؛

لگا لیجانا۔ ساتھ لیجانا کسی کو۔ آتش فرط شوق اُس بت کے کوچے مین لگا لیجائیگا ؛ کعبۂ مقصود تک مجکو خدا لیجائیگا ؛

لگام۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہی اور ایک سرا گھوڑے کے مونھ مین بندھا ہوتا ہی سوار اُس حصے کی جنبش سے جسقدر اُسکے ہاتھ مین ہی گھوڑے

کو چلنے یا کسی طرف مُڑنے کی ہدایت کرتا ہی- غالب پھر غزل کی روش پہ چل نکلا ؛ توسن طبع چاہتا تھا لگام ؛

لگانا- بفتحتین- درخت نصب کرنا آتش جی چاہتا ہی شوق شہادت مین قبل مرگ ؛ بنواکے قبر اپنے کو اُسپر لگاؤن مین ؛

لگاؤ- تعلق - غالب لاگ ہو تو اُسکو ہم سمجھین لگاؤ ؛ جب نہو کچھ بھی تو دھوکا کھائین کیا ؛

لگاوٹ- بفتح واو مہملہ- معشوقون کی حرکات چرب زبانی عاشقون کو اپنا گرویدہ کرنے کیلئے- ناسخ نہ لگ چلون مین بھی اپنے دل مین ٹھانی ہی ؛ تری طرف سے ہزار ای پری لگاوٹ ہو ؛ غالب کرے ہی قتل لگاوٹ مین تیرا رو دینا ؛ تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے ؛

لگن- بفتحتین- ایک ظرف وسیع او عمیق جسمین ہاتھ پانوئن دھوتے ہین غالب دھوتا ہون جب مین پینے کو اُس سیمتن کے پانوئن ؛ رکھتا ہی ضد سے کھینچکے باہر لگن کے پانوئن ؛

لگی نہ رکھنا- صاف صاف کہنا- کسیکے مین لحاظ یا مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا ذوق ہی تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی ؛ رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ؛

لگی ہونا- پھنسی ہونا- تعلق ناجائز ہونا عورت کا مرد سے- ذوق کرتی ہی زیر برقع فانوس تاک جھانک ؛ پروانے سے ہی شمع مقرر لگی ہوئی ؛

ل ل

للت- بفتح ہر دو لام مہملہ- ہنڈول راگ کی تیسری راگنی کا نام ہی- ذوق لیکے انگڑائی کہین ہنسنے لگی رام کلی ؛ اٹھی ملتی ہوئی آنکھ ہو نا کہین اپنی للت ؛

ل ن

لن ترانی- بالفتح و فتح فوقانی و سکون تحتانی- لاف و گزاف و تکبر کی باتین کرنا ناسخ منزلت اپنی تو ای آتش کے پرکالے نہ بھول ؛ بندہ عاجز ہی خدا کو لن ترانی چاہیئے ؛ آتش پیمبر مین نہین عاشق ہون جانی ؛ رہے موسٰی ہی سے یہ لن ترانی ؛

لندن - بالفتح و فتح دال مہملہ- انگلستان کا دار السلطنت- ناسخ گریہ ہی ترسا بچون کے غم مین ناسخ جوش اشک ؛ کیا عجب ہی غرق ہوجائے جو لندن آب مین ؛

لنڈھانا - بالضم و سکون نون غنہ و فتح

دال ہندی مخلوط الہا۔ رقیق چیز کو بہا دینا ناسخ محتسم پُرخشم نے ایسی لنڈھائی ہی شراب ؛ ہو گئی ہی آج راہِ خانۂ خمار بند ؛ ذوق جا عجب نہین ہی کہ عطرِ سہاگ کے ؛ شیشے سے کے شیشے بھر کے لنڈھائے گر آسمان ؛

لنکا۔ بالفتح۔ جزیرۂ سراندیپ۔ ناسخ حویلی ہو گئی لنکا کی طرح ای یار سونے کی ؛ ترے پرتو سے ہوتی ہی گلی دیوار سونے کی ؛

لنگر۔ بالفتح۔ (۱) وہ وزنی چیز جو کبھی قیدیون کے پانون مین ڈالی جاتی تھی۔ آتش قید ہستی سے جو تنگ آیا ہی تو کہتا ہی دل ؛ توڑ لے دیوارِ زندان کی لنگر توڑ کر ؛ (۲) وہ وزنی چیز جسے دریا مین لٹکا کر کشتی کو ٹھہراتے ہین۔ ذوق دریاے فکر تیرا جو طوفان بپا کرے ؛ بہ جائے مثلِ کشتی بے لنگر آسمان ؛

لنگر اٹھنا۔ جہاز روانہ ہونا دریا مین غالب خامے نے پائی طبیعت سے مدد ؛ بادبان بھی اُٹھتے ہی لنگر کھلا ؛

لنگر کا بوجھ۔ بہت بھاری۔ آتش کچھ تو ہلکا کرین خارِ رہ صحرا سے جنون ؛ بوجھ لنگر کا ہوے ہین کفِ پا چھالون سے ؛

لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھہرانا۔ ناسخ جوشش مضمون سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر ؛ کشتیِ طبعِ روان کو ہمنے اب لنگر کیا ؛

لنگڑانا۔ بالفتح وسکون نون غنہ وکاف فارسی۔ لنگ کرنا کسی کے پانو ٹکا ناسخ جاوہ فرما تو اگر ہو گا تو ہو گی طرفہ سیر ؛ بزم سے بھاگیگی لنگڑاتی ہوئی ای یار شمع ؛

ل و

لو۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ کلمہ زائد جو حُسنِ کلام کے واسطے کبھی کبھی بولا جاتا ہی۔ ناسخ بگینہ کرتا ہی ای ناسخ ہزارون کے وہ خون ؛ دوسرا دنیا مین لو چنگیز خان پیدا ہوا ؛ ذوق ساون مین دیا لو مژدہ نے اب دکھائی ؛ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی ؛ غالب لو وہ بھی کہتے ہین کہ یہ بے ننگ و نام ہی ؛ یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو مین ؛ آتش تمام رات ہوئی گر گیا کنارا چاند ؛ لو اترو بام سے تم جیتے اور ہارا چاند ؛ و بفتح لام مہملہ و واو مجہول۔ زبانہ شمع۔ یا چراغ۔ ذوق تری بزم مین تو جلتا کہ تجھے بھی لو پہونچتی ؛ جو یوہین تھا دل کو جلنا تو بلا سے عود ہوتا ؛ و بضم لام مہملہ و واو معروف۔ بادِ سموم۔ آتش جس بیابان مین لگی نالۂ آتش سے لو ؛ کوسون تک ہو گئے جلکر خس و خاشاک سیاہ ؛

لوٹ - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف وتائے ہندی - تاخت وتاراج - آتش ؏
دولت حُسن کی بھی ہی کیا لوٹ ۞ الخ

لوٹ پڑجانا - جو جسکے ہاتھ پڑجائے لے بھاگنا - آتش دولت حُسن کی بھی ہی کیا
لوٹ ۞ آنکھونکو پڑگئی ہی لوٹا لوٹ ۞

لوٹ کھانا - کسی کا مال دستبرد مین ہضم کرنا - آتش عالم کو لوٹ کھایا ہی اک پیٹ
کے لئے ۞ اس غار مین گئی ہین ہزارون
ہی غارتین ۞

لوٹنا - بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول - غلطان ہونا - آتش دل کو ازبسکہ جولاگ
ابروِ خمدار سے تھی ۞ دم شمشیر کو مین
دیکھ کے عریان لوٹا ۞ ذوق دل کا سا
دیئے گردِ غلطان کو اضطراب ۞ پھرتا تمام
دامن ساحل پہ لوٹتا ۞ ناسخ اُس پری
کے کوچے مین لوٹینگے ہم دیوانہ وار ۞ سایۂ دیوار
کا ہمکو اثر ہوجائیگا ۞ وبضم لام مہملہ وسکون واو
معروف - غارت کرنا - تاراج کرنا - غنیمت مین
لینا چھین کر کسی کا مال لے لینا - آتش
حسینون نے بھی خوب آتش کو لوٹا ۞ رہا فرقتون
سے خرخشہ بہ خرخشہ ۞

لوگنا - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف
بادِ سموم کا اثر کر جانا آتش جس بیابان مین
لگی تا ۞ آتش سے لوہ کو سون تک
ہوگئے جلکر خس وخاشاک سیاہ ۞ وبفتح
لام مہملہ وسکون واو مجہول - کسی کی طرف
ہر وقت خیال رکھنا - آتش لو لگی ہے
تیغ قاتل سے شہادت کا ہی شوق ۞ خون
ہی زخمون کی طرح آنکھونسے جاری اندنون ۞

لون - بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول نمک - آتش رنج خمار اُٹھانیکی طاقت
نہین ہے مجھے ۞ پیتا ہون مین شراب مین
بھی لون ڈال کے ۞ ذوق زخم دل
پر کیون مرے مرہم کا استعمال ہی ۞ بیشک
گر مہنگا ہی تو کیا لون کا بھی کال ہی ۞

لوہا - بالضم لام مہملہ وسکون واو مجہول - آہن - مراد ہی اصلیت اور خوبی سے آتش
واہ رے لوہے کبھی سان کے اوپر
چڑھتے ۞ تیغ ابرو نہ گئی خنجر مژگان نہ گیا ۞

لوہا تیز ہونا - سرگرمی پہ ہونا - زورون پہ ہونا - آتش توڑیئے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت ۞
آجکل جوش جنون کا اپنے لوہا تیز ہی ۞

لوہار - آہنگر - حداد - ناسخ جنون ابنا دبر دست
اسکے آگے کیا ہین زنجیرین ۞ خطا اس مین
لوہارون کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی ۞

لوہے کا پانی۔ مراد ہی اُس آبداری سے ہے جو تلوار خنجر چھُری چاقو کے پھل پر ہو۔ آتش دم شمشیر کی موج نفس مین یان روانی ہی ؛ گلے تک حسرتِ جلاّد مین لوہے کا پانی ہی ؛

لوہے کا کوٹنا۔ بضم کاف عربی ثانی و سکون واو معروف۔ لوہے پر ہتھوڑے کی ضرب لگانا۔ آتش حبیب بے مروت سے ہی عرض حال لاحاصل ؛ نہ بخشے نفع ہرگز کوٹنا کچھ سرد آہن کا ؛

لوہے کے چنے۔ کار دشوار و سخت تر۔ آتش تفنگ یار کے چھرّون کی عالم کو تمنا ہی ؛ یہ لوہے کے چنے ہین دیکھیے کس کے مقدر مین ؛

لوہے کے چنے چبانا۔ کار دشوار انجام دینا۔ آتش یاس و حرمان ہون جو لوہے کے چنے بھی تو چباؤن ؛ نعمت عشق کے قابل لب و دندان مانگون ؛

لوہے مین ڈوبا ہونا۔ اسلحہ آہنی و زرہ بکتر سے خوب مسلح ہونا۔ یا اُن جملہ آلات آہنی مین جو قیدی کو پہنائے جاتے ہین گرفتار ہونا مثلاً طوق زنجیر بیڑی وغیرہ سب پہنے ہونا۔ ناسخ وہ دیوانہ ہون سر سے پاؤن تک ڈوبا ہون لوہے مین ؛ بنانی چاہیے میرے لئے تصویر لوہے کی ؛

ل ہ

لہر۔ بالفتح و سکون ہائے ہوز۔ موج۔ ناسخ ابھی پھیلائے لہرون کی طرح سے ہاتھ مرجان بھی ؛ اگر آترے نہانے کو وہ بحر جود دریا مین ؛ آتش ع تصور سے ترے موجین رہا کرتی ہین لہرون مین ؛

لہر آجانا۔ (۱) خیال آنا۔ میلان طبع ہونا۔ ناسخ آجائے اُسکو لہر ادھر آنے کی کہین ؛ لہرین گنا کرون مین کہان تک کنار گنگ ؛ آتش مرے یوسف کو لہر آئے اگر اُسمین نہانے کی ؛ حباب ایک ایک ہوگا دیدۂ یعقوب دریا مین ؛ (۲) سانپ کا زہر مار گزیدہ کے جسم مین پھیلنا۔ آتش کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار ؛ سونگھنا اُس گیسوے مشکین کا مجکو سم ہوا ؛

لہرانا۔ (۱) سانپ کا خمیدہ ہوکر رینگنا۔ آتش گیسوے مشکین رُخ محبوب تک آنے لگے ؛ چشمۂ خورشید مین بھی سانپ لہرانے لگے ؛ (۲) چاہ دلانا کسی امر کی۔ آتش خط پشت لب یار آنکھون مین پھر جاتا ہی ؛ دلکو لہراتا ہی سبزہ جو کنار جو کا ؛ (۳) جنبش مین آنا۔ آتش روے صبیح پر نہین لہراتی ہی زلف ؛

بوے سمن کو پا کے ہی بے اختیار سانپ ؞

لہرین گننا۔ بیکار کام کرنا۔ ناسخ ؏ لہرین گنا کرون مین کہان تک کنار گنگ ؞

لہرین لینا۔ بہر دو تحتانی مجہول۔ موجزن ہونا دریا کا۔ آتش ؏ دہن ای حور ہی تیر العینہ چشمہ جنت کا ؞ تبسم سے تری لیتی ہین لہرین موج کوثر ہین ؞

لہلہانا۔ بفتح ہر دو لام مہملہ۔ سبز و شاداب ہونا۔ ذوق اثر سے باد بہاری کے لہلہاتے ہین ؞ زمین پہ ہمسر سنبل ہے موج نقش حصیر ؞

لہنا۔ بالفتح۔ حصول۔ بر آر کار ریختا وری غالب غالب کچھ اپنی سعی سے لہنا نہین مجھے ؞ خرمن جلے اگر نہ ملخ کھائے کشت کو ؞

لہو پانی کرنا۔ بضمتین و سکون واو معروف رنج و غصہ مین مبتلا کرنا۔ آتش شوق وصلت مین ہی شوق اشک افشانی مجھے ؞ ہجر مین کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے ؞

لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ مین مبتلا ہونا۔ غالب نہین معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا ؞ قیامت ہی سرشک آلودہ ہونا تیرے مژگان کا ؞

لہو پینا۔ خون خشک کرنا کسی کا غضبناک ہو کر۔ آتش شراب وصل سے اپنے چھکا اک چلہ ای ساقی ؞ پیا ہی جونک بنکر ہجر نے تیرے لہو برسون ؞ ذوق ہمارا پیکے لہو تیرے تیر کا سوفار ؞ یہ چپ ہوا ہی کہ گویا نہین زبان مونہہ مین ؞ ناسخ کیا غم ہجر بھلا کم ہی لہو پینے کو ؞ ہون وہ مجنون کہ مجھے حاجت فصاد نہین ؞

لہو تھوکنا۔ بضم فوقانی مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ مرض سل ہو جانا جس مین مریض لہو تھوکنے لگتا ہی۔ ناسخ ساقی بغیر می یہ لہو تھوکتا نہین ؞ مونہہ سے شراب وصل نکلتی ہی ہجر مین ؞ آتش عشق کہتے ہین اسے نیمچۂ ابرو کا ؞ صورت زخم لہو تا دم آخر تھوکا ؞

لہو ٹپکنا۔ خون چکیدہ ہونا کسی عضو سے۔ ناسخ ساقی ٹپک رہا ہی لہو ہجر یار مین مونہہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا ؞ آتش آنکھون سے جاے اشک ٹپکنے لگا لہو ؞ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خون کیا ؞ ذوق میرے طرز نالہ ہاے زار سے ٹپکے بلبل کے لہو منقار سے ؞

لہو چھوٹنا۔ خون کا داغ لگا نہ رہنا۔ ناسخ دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو ؞ حلقۂ زنجیر

ہین جوہر تری شمشیر کے ؛
لہو خشک کرنا - انتہاے رعب - یا
رنج وہی یا دل آزاری سے لاغر کر دینا کسیکو ناسخ
لہو سارے بدن کا کر دیا ہی خشک فرقت نے ؛
مگر ای آہ تجسے خشک آنسو ہو نہین سکتا ؛ آتش
تیغ پر نور کے سودے مین مسلمان ہوے
زرد ؛ خال کافر نے لہو خشک کیا ہندو کا ؛
لہو خشک ہونا - رنج یا خوف یا صدمے
سے لاغر ہو جانا - ناسخ خشک غم سے ہوا
لہو ناسخ ؛ کیا لکھون شعر تر جدائی مین ؛
لہو رونا - خون کے آنسوؤن سے رونا ناسخ
رات ہولی کی جو آئی تو لہو رو کر ؛ راہ جانان
سے عجب رنگ مین مین ڈوب آیا ؛ آتش
لکھکے خط حسرت مین قاصد کی لہو رویا
یہ مین ؛ کر دیا چشم کبوتر روزن دیوار کو ؛ غالب
ایسا آسان نہین لہو رونا ؛ دل مین طاقت
جگر مین حال کہان ؛
لہو سفید ہونا - بے مہری و سنگدلی
ہونا - ناسخ کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا
لہو سفید ؛ الفت کا رنگیا ہی جہان سے فرار
رنگ ؛ آتش قطرۂ اشک مین سرخی کا کہین
نام نہین ؛ لہو تیرا ابھی ہوا ای دل ناکام سفید ؛
لہو کلپیا سا ہونا - بکسر باے فارسی
مخلوط التحتانی - کسی کے قتل کرنے کی تدبیر
و خواہش کرنا - ناسخ پیاسا ہے ہمارے
لہو کا یون ہین رقیب ؛ تلوار کی طرح ہو اگر
غرق آب مین ؛ آتش لہو کا اپنے مثل کوہکن
اب مین پیاسا ہون ؛ مزہ پڑتا نہ مجکو کاش
اس شیرین کلامی کا ؛
لہو کم ہونا - لاغر و خشک ہو جانا آتش
نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہین وہ مژگان
کس چاہنے والے کا لہو کم نہین ہوتا ؛
لہو لگا کے شہیدون مین ملنا - کسی
کی جزاً وضع اختیار کر کے کلاً اسکی وضع
مین شامل ہونا - ذوق گل اُس نگہ کے
زخم رسیدون مین ملگیا ؛ یہ بھی لہو لگا کے
شہیدون مین ملگیا ؛
لہو نکلنا - خون دینا زخم کا - ناسخ
فرقت ساقی مین نکلے گا لہو جاے شراب ؛
اب وہان شیشہ زخمون کا دہن ہو جائیگا ؛
لہو ہونا - صدمہ پہونچنا آتش اشک
باقی جو نہ آنکھون مین رہے تو نہ رہنے ؛
جگر و دل ہین لہو ہو کے نکلنے والے ؛

ل ی

لے - بالکسر تحتانی مجہول - یہ کلمہ لو کا
مترادف ہی - ناسخ آج سے وحشت

فزون ہر روز ہی ؛ لے مبارک ہو دلا
نوروز ہی ؛ و بفتح لام مہملہ ویاے مجہول
آہنگ سرود - غالب ؎ فریاد کی کوئی
لے نہین ہی ؛

لے آڑنا - بالکسر و سکون تحتانی
مجہول - (۱) کسی کو ساتھ لیکر پرواز کرنا ناسخ
جذب میرا لے آڑا جو رات کو تیرا پلنگ ؛
ہی پر یوصاف اورنگ سلیمان ہوگیا ؛ ذوق
قفس کو لے آڑین سر پہ اسیر مضطرب تیرے
خبر گل کی سُنین آڑتی سی گر باد بہاری سے ؛
(۲) کمال رونق ہو جانا کسی امر کی - آتش
بلبل کے نالے لے آڑے فصل بہار
مین ؛ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا ؛

لیزم ہلانا - بکسر لام مہملہ و سکون تحتانی
مجہول و فتح زاے معجمہ - ایک کمان جسکے
رودون مین لوہے کے ٹکڑے بہت سے
لگے ہوتے ہین اور کمان ہلانے مین
چھم چھم بولتے ہین - ناسخ مجسے ہلوا تا ہی
اب لیزم جنون زنجیر کی ؛ اور کوہ عشق
کے کہتا ہی تو مگدر اٹھا ؛

لے مرنا - تہمت باندھنا - بہتان
کرنا - ذوق چشم و نگہ کو تیری بدنام
کیون کریگا ؛ مرگ و قضا کو تیرا عاشق
نہ لے مریگا ؛

لینا - پینے کے معنی پر بھی آتا ہی - ذوق
کیا ہو ویگا دو چار قدح مین مجھے ساقی ؛
مے تو نگا ترے سر کی قسم اور زیادہ ؛

لین دین - بالکسر و بہر دو تحتانی مجہول
و سکون نون معلنہ - داد و ستد - غالب
میرا اپنا جدا معاملہ ہی ؛ اور کے لین دین
سے کیا کام ؛

لئے پھرنا - بالکسر و تحتانی مجہول
ساتھ لیکر پھرنا کسی چیز کو - آتش حسرت جلوۂ دیدار
لئے پھرتی ہی ؛ پیش روزن پس دیوار
لئے پھرتی ہی ؛ ذوق وہی یاس ہی اور مری
بدگمانی ؛ لئے پھرتی مجکو کہین سے کہین بدگمانی

لئے جانا - ساتھ لئے ہوے کسی
کو کہین جانا - غالب مدعا محو تماشا ہی
شکست دل ہی ؛ آئنہ خانہ مین کوئی
لئے جاتا ہی مجھے ؛

باب میم مہملہ

م ا

ماتم کرنا - بفتح فوقانی - سینہ کوٹنا کسی
میت کے غم مین - آتش اٹھگئی ہین سامنے
سے کیسی کیسی صورتین ؛ روئیے کسکے ۴

سے گئے کس کس کا ماتم کیجئے ؎

ماتھا - بفتح فوقانی مخلوط الہا - پیشانی ناسخ پھوڑ ڈالا ہی سر اپنا بت سے تیرے عشق مین ؎ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہین سیندور کی ؎

ماتھے پر شکن ہونا - بکسر شین معجمہ رنج واندوہ یا رنجش سے پیشانی پر بل پڑجانا - آتش جور وجفاے یار سے رنج و محن نہو ؎ دل پر ہجوم غم ہو جبین پر شکن نہو ؎

ماتھے کا گھٹا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی مشدد - وہ نشان جو سجدہ کرتے کرتے پیشانی پر پڑجاتا ہی - آتش زاہد سالوس کے ماتھے کے گھٹے سے کھلا ؎ لگ ہی رہتا ہی جو تقدیر بشر مین داغ ہی ؎

مارا پڑنا - کشتہ ہونا - اسقدر نقصان اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو - ناسخ یارب وہ دن دکھا کہ تری تیغ قہر سے ؎ ماری پڑے یہ حرص مجھے ہو عزا سے حرص ؎ آتش مرغ دل مارا پڑا چشم سیاہ یار سے ؎ پنجۂ مژگان اُسے شاہین کا چنگل ہوگیا ؎

مارا جانا - (۱) کشتہ ہونا - ناسخ کہتے ہین مارا گیا ہی جرم تیغ یار سے ؎ کوچۂ قاتل مین ناسخ تام جو بیچارہ تھا ؎ آتش نقصان جان بھی راہ خدا مین مفید ہی ؎ مارا گیا جہان مین ہو وہ شہید ہی ؎ (۲) مردود و ذلیل و خوار ہونا - ذوق گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے مین ؎ اگر لاکھون برس سجدے مین سر مارا تو کیا مارا ؎

مارا ہوا - کشتہ - آتش کشتہ ہی گرم جوشی ہرجائی یار کا ؎ مارا ہوا دل اپنا ہی فصل بہار کا ؎ ذوق اُس زلف کے مارے کی اگر خاک کو چاٹے ؎ پیدا دم افعی مین ہو سم اور زیادہ ؎ غالب بسکہ ہین ہم اک بہار ناز کے مارے ہوے ؎ جلوۂ گل کے سوا گرد اپنے مدفن مین نہین ؎

مار ڈالنا - جان سے ہلاک کرنا - قتل کرنا - ناسخ چشمۂ خورشید کار چشمہ حیوان کرے ؎ ورنہ یارب مار ڈالیگی شب فرقت ہمین ؎ آتش آیا تھا بلبلون کی تدبیر مین گلون نے ؎ ہنس ہنس کے مار ڈالا صیاد کو چمن مین ؎ ذوق چلتا ہون ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے ؎ یہ قید مار ڈالیگی دم گھوٹ گھوٹ کے ؎

مار رکھنا - نابود کرنا - غائب کردینا - ناسخ ترے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ ؎

زلف پیچان نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ ❊
مار رہنا - افزونی رہنا کسی امر کی - آتش کون
اُس محبوب کو لکھتا نہین حالات شوق ❊ مار رہتی
ہی خطون کی نامہ بر پر اندنون ❊
مار سے بھوت بھاگتا ہی - بضم موحدہ
مخلوط الہا اول و سکون واو معروف - زدو کوب
سے پاجی متنبہ ہوتا ہی - ذوق زلف کی قیچی
سے دل ڈرتا نہین ❊ بھوت بھاگے ہی وگرنہ
مار سے ❊
مارے - تحتانی مجہول - یہ کلمہ سبب کے
معنی پر بولا جاتا ہی - ناسخ جبین کیونکر برہمن
مارے سجدون کے نہ گھس ڈالین ❊ ہوا ہی
تیرے سنگ آستان سے ہر صنم پیدا ہنوز
گرمی تپ سے ہوا سوز درون جو افشا ❊ آگیا
مارے خجالت کے پسینہ ہمکو ❊ غالب
جبکہ اپنے مین سماوے نہ خوشی کے مارے ❊
گوندھے پھولونکا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا ❊
مارا مارا پھرنا - سرگردان ہونا - آوارہ
پھرنا - آتش دوستدار اُسکا جو مجھ سا
اٹھگیا دنیا سے ہی ❊ بیکسی پھرتی ہی کیسی
ماری ماری اندنون ❊
مالا - (۱) چند دانے ڈورے کے حلقے مین
پروئے ہوے - (۲) وہ نشان جو تلوار پر ہوتا
ہی - ناسخ تیرا مالا موتیون کا قتل کرتا ہی مجھے ❊
ای پری مالا سروہی کا یہ مالا ہوگیا ❊
مال مارنا - دولت بے مشقت ہاتھ آنا -
بہت سی جائداد ملنا - آتش سامنے آنکھون
کے پہرون ہی بٹھایا یار کو ❊ مال مارا ہم نے
لوٹا دولت دیدار کو ❊ ذوق اُس نے جب
مال بہت ردوبدل مین مارا ❊ ہم نے دل
اپنا اُٹھا اپنی بغل مین مارا ❊
مال نہ سمجھنا - ہیچ سمجھنا - بیقدر سمجھنا - آتش
یون بد کہا کرو تم یون مال کچھ نہ سمجھو ❊ ہمسا
بھی خیرخواہ دولت نہین ہی کوئی ❊
مانا - جیسے تسلیم کیا - بالفرض - غالب کیا وہ
بھی بیگنہ کش و حق ناسپاس ہین ❊ مانا کہ
تم بشر نہین خورشید و ماہ ہو ❊
مانجھی - بسکون نون غنہ و کسر جیم عربی
مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - ملاح -
ناخدا - ناسخ بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہی گنگا کی ❊
کدھر وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا ❊
ماند - بسکون نون غنہ و دال مہملہ -
بے رونق - غالب بٹتے ہین سونے روپے
کے چھلے حضور مین ❊ ہی جسکے آگے سیم و زر مہر
و ماہ ماند ❊
ماندہ پڑنا - عاجز ہونا - بیمار ہونا - ناسخ

دشت مین ماندہ پڑا ہوگا کہین سائے کے
ساتھ ❊ بڑھ گیا آگے ہزارون کوس مین
فرہاد سے ❊
مانگ - بسکون نون غنہ وکاف فارسی
فرق سر۔ ناسخ مانگ سب کہتے ہین جسکو
سانپ کی ہے وہ لکیر ❊ کیچلی موباف ہے اور
اُسکی چوٹی مار ہے ❊
مانگ مین موتی بھرنا - سلک مروارید
کو مانگ کی لکیر پر نصب کرنا۔ ذوق ٹھلیون
مین ہین جو نقل پڑے اُسکا عکس اگر ❊
ہے کہکشان کی مانگ مین موتی بھر آسمان ❊
مانگنا - طلب کرنا کسی چیز کا۔ آتش تیر باران بلا
سے ہو گئی کشت اپنی سبز ❊ رکھیا دہقان
دعاے ابر رحمت مانگتا ❊
مانی - بتحتانی معروف - نام ہے ایک قدیم
مصور کا۔ آتش کھینچتے اُس غزال کی تصویر
جو کڑی بھولتی ہے مانی کی ❊
ماہتابی - عمارت کو چک جو سیر مہتاب کے
واسطے لب حوض بنائی جائے۔ ذوق
چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا ❊
مجکو ماہتابی پر دھوپ مین بٹھایا تھا ❊

م ب

مباح - بالضم حلال اور جائز یہ لفظ عربی
ہے ذوق تری شمشیر کو ہے خون عدو وزمباح ❊
یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مردار حلال ❊
مبارکباد دینا - بالضم کسی سے کہنا کہ
فلان بات تمکو مبارک ہو - ناسخ روک لے
اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو ❊ دیکھین
اے قاتل رقیبون کو مبارکباد ہم ❊

م ت

مت - بالفتح - عقل - **مت اُلٹنا - مت
اُلٹی ہونا** - عقل جاتی رہنا - آتش اُلٹی ہے
مت اُنکی تجھے بوسہ ہے ملیگا ❊ آتش حرکت
قابل دشنام کئے جا ❊
متوالا - بالفتح - (۱) نشے مین سرشار - ناسخ
بنا دے شیشۂ مے اُسکو بھی آتے ہے متوالا ❊
جو پھینکے میکدہ مین محتسب سنگ فلاخن کو ❊ ذوق
ساقیا ہون جو صبوحی کی نہ عادت ڈالے ❊
صبح محشر کو بھی اُٹھین نہ ترے متوالے ❊ (۲)
بھاری پتھر جو کسی کے ہلاک کرنیکو پہاڑ پر سے
لڑھکاتے ہین - ناسخ میکشو خوب آج متوالے
لگانا چاہیے ❊ محتسب آتا تو ہے دُرہ
لئے تعزیر کو ❊
متوالی گھٹا - وہ گھٹا جو برسا ہی چاہتی
ہو - ناسخ جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ❊ ہے
سیہ مست آج کی کالی گھٹا ❊

م ٹ

مٹانا۔ بالکسر۔ بے نشان کرنا۔ ناسخ کسی کے مٹانے سے مٹتا ہی کوئی ؎ ترے کوچے مین نقش دیوار مین ہون ؎

مٹنا۔ بالکسر۔ بے نشان ہونا۔ ناسخ ؏ کسی کے مٹانے سے مٹتا ہی کوئی ؎

مٹھاس۔ بالکسر و فتح تاے ہندی مخلوط الہا۔ شیرینی کسی شیرین چیز کی۔ غالب اور رد دے قیاس کہان ؎ جان شیرین مین یہ مٹھاس کہان

مٹھائی۔ بالکسر و فتح تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ شیرینی۔ آتش حسرت بوسے سے ہونٹون کو چباتا ہون مین ؎ زہر ہوتی ہی مٹھائی مرے دانتون کے تلے ؎

مٹھائی بٹنا۔ شیرینی تقسیم ہونا۔ آتش بوسہ کا اُس لب شیرین کے زبان نام نہ لے جان جاتی ہی مٹھائی نہین کچھ بٹتی ہی ؎

مٹھائی کھانا۔ شیرینی تناول کرنا۔ آتش مٹھائی کھائی تو شکر لب شیرین کیا ہم نے پیا پانی تو دی ہم نے دعا چاہ زنخدان کو ؎

مٹھی۔ بالضم و کسر تاے ہندی مشدد مخلوط الہا۔ مشت۔ ناسخ کھل گئی ہی جیسے مٹھی پنجۂ خورشید کی ؎ اسقدر پر نور ہین اُس فتنہ گر کی انگلیان ؎

مٹھی مین رکھنا۔ قبضے مین رکھنا۔ آتش دل مرا مٹھی مین رکھتے ہو تمھارے ہاتھ سے ؎ چھین کر اک دن اسے دزد حنا لیجائیگا

مٹھی مین ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کی انجام دہی کا خیال کرنا۔ کار عبث۔ ناسخ ہوا ہون کر سکے کیا مشت خس بند ؎ ابھی اڑ جاؤن رہجائے قفس بند ؎

مٹی۔ بالکسر و کسر تاے ہندی مشدد۔ میت۔ آتش جلا رقیب سیہ رو حسد سے مین سمجھا ؎ ہوئی ہی گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ؎

مٹی ٹھکانے لگنا۔ بکسر تاے ہندی مخلوط الہا۔ میت کا دفن کر دیا جانا۔ آتش در یار آئے ٹھکانے لگے مٹی میری ؎ دوش پر اپنے صبا بار لئے پھرتی ہی ؎

مٹی خراب رہنا۔ پریشان و سرگردان و برباد رہنا۔ ناسخ تا سحر رہی جو دور کسی جلوہ گاہ سے ؎ مٹی رہی خراب ہمارے غبار کی ؎

مٹی خراب کرنا۔ بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا۔ ناسخ بنتا جو جام بادہ تو ہوتا مین رند شاد ؎ سبحہ بنا کے کیون مری مٹی خراب کی ؎

مٹی خراب ہونا۔ پریشانی و ذلت و خواری
و بربادی و سرگردانی مین کسی کا مبتلا ہوجانا۔ آتش
خراب مٹی نہو کسی کی کوئی نہ مردود دوستان
ہو ۔ جدا ہوا شاخ سے جو پتا غبار خاطر ہوا
چمن کا ۔

مٹی خوار کرنا۔ مٹی خراب کرنا۔ ذوق
اگر انسان قانع ہو غنی ہووے دو عالم
سے ۔ ہوا و حرص لیکن اسکی مٹی خوار
کرتی ہی ۔

مٹی دینا۔ میت کو قبر مین اُتارنے کے
بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبر پر
ڈالنا۔ ناسخ کوئی مرجائے تو ممسک ہاتھ
سے مٹی نہ دے ۔ خود جو ہو بیمار ہوا کو ورق
کھا جائے زر ۔ ذوق کیا خاک تجھپہ جان
کوئی خاکسار دے ۔ مٹی تلک نہ جب ترے
دل کا غبار دے ۔

مٹی ڈھونا۔ بضم دال ہندی مخلوط الہا و
سکون واو مجہول۔ مٹی کو ٹوکری مین بھر کر
سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ
پر پھینکنا۔ آتش کچھ خاک اُڑائے سے نہین
ملنے کا آتش ۔ بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے
دل کو ۔

مٹی سونگھانا۔ بضم سین مہملہ و سکون واو
معروف و نون غنہ و کاف فارسی مخلوط الہا
مٹی کو تر کر کے اُسکی بو سونگھانا طبیعت بحال
ہونے کے لئے۔ آتش اُسکے کوچے کے
تصور مین غش آیا ہی مجھے ۔ آستان یار کی
مٹی سونگھایا چاہیئے ۔

مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک
ہونا۔ ذوق مٹی سے مٹی اپنی جو تربت مین
ملگئی ۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت مین ملگئی ۔

مٹی عزیز کرنا۔ میت کے دفن کرنے
مین شریک ہونا۔ آتش قبول خاطر مردم
ہو توتیا کی طرح ۔ عزیز تیری کرین شیخ و
برہمن مٹی ۔

مٹی عزیز ہونا۔ میت کے دفن کرنے
مین سب کی شرکت ہونا۔ ناسخ مٹی مری
عزیز ہوئی یار سے خاک کو ۔ کیا گور نے بغل
مین لیا مجکو پیار سے ۔

مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت
کے دفن مین شریک ہونے اور مٹی دینے
کی تمنا کرنا۔ آتش خاک مین بھی جو ملون مین
تو کبھی صحرا مین ۔ تم سے مٹی بھی نہ ای گبر و
مسلمان مانگون ۔

مٹی مین مٹی ملانا۔ میت کا پیوند خاک
کرنا۔ آتش مآل کار کا اپنے نہین خیال آتا ۔

ملا یا کرتے ہین مٹی مین گورکن مٹی ؛

مٹی ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔ آتش رتبہ سنبل کو ہم پہونچا خس وخاشاک کا ؛ پیش زلف یار مٹی مشک وعنبر ہوگیا ؛

م ث

مثال دینا۔ بالکسر۔ وجہ شبہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا۔ ناسخ کسطرح دون چاہ کنعان سے بھلا اُسکو مثال ؛ عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو بار ہی ؛

مثل ہونا۔ بالکسر وسکون ثاے مثلثہ جواب ہونا۔ آتش مژگان یار تیر ہین ابرو کمان ہی ؛ نے اِس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب ؛

م ج

مجال رکھنا۔ بفتحتین۔ تاب وطاقت رکھنا کسی بات کی۔ ذوق مدح حاضر مین پڑھون اُسکے وہ مطلع جس سے ؛ ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال ؛

مجذوب کی بڑ۔ بالفتح وضم ذال معجمہ و سکون واو معروف وفتح موحدہ۔ مجذوب ایک قسم ہی فقرا کی جو ہر وقت بکا کرتے ہین انکی بکواس کو مجذوب کی بڑ کہتے ہین۔ آتش سمجھ لیتے ہین مطلب اپنے اپنے طور پہ سامع ؛ اثر رکھتی ہی آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ؛

مجرا۔ بالضم۔ سلام۔ ناسخ ہر روش پر ترے ہی مجرے کو ؛ کھڑے ہین باندھکر قطار درخت ؛

مجلس برہم ہونا۔ بالفتح وکسر لام مہملہ وفتح موحدہ وفتح ہاے ہوز۔ صف بندی مین فرق آنا۔ نشست کا انتظام بے قاعدہ ہوجانا۔ ناسخ کیا بادہ کشی مجلس مے ہوگئی برہم ؛ اُترے ابھی قطرے نہین دو چار گلے مین ؛ پیش از جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ ُمل ہوگیا ؛ مجلس جمشید برہم ہوگئی قُل ہوگیا ؛

مُجھ مین دم نہین۔ نہایت ناتوان ہون۔ ناسخ سانس لے سکتا تھا وہ مُجھ ناتوان مین دم نہین ؛ کیون نہ سب مجکو کہین مجنون کی یہ تصویر ہی ؛

مجھ مین کیا باقی ہی۔ بالضم وسکون جیم عربی مخلوط الہا وکاف عربی مخلوط التحتانی۔ مجھ مین دم نہین ہی۔ عنقریب مرنے والا ہون۔ ذوق مجھ مین کیا باقی ہی جو دیکھے ہی تو آن کے پاس ؛ بدگمان وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس ؛

مجھے کیا۔ مجھے مطلب نہین۔ ناسخ

نخل بُریدہ ہون مجھے کیا برگ و بار سے ٭
شاخ شکستہ ہون نہین مطلب بہار سے ٭

مجھے کیا نہین آتا - مین ہر علم و ہنر سے واقف ہون - ذوق قسمت سے ہی ناچار ہون ای ذوق وگرنہ ٭ سب فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا ٭

مجھے کیا ہوا ہی - میری کیا حالت ہوگئی مین کس حال مین مبتلا ہون ناسخ پوچھ ای ناسخ نہ کچھ میری اُداسی کا سبب ٭ آپ مین حیران ہون آخر ہوا ہی کیا مجھے ٭

م چ

مچلنا - بفتحتین - فیل کرکے کہین سے نہ ہٹنا یا نہ جانا - ذوق دل یہ کہتا ہی کہ تو ساتھ نہ بیجل مجکو ٭ ورنہ مین جاکے وہان دیکھ مچل جاؤنگا ٭

مچھلی - بالفتح وسکون جیم فارسی مخلوط الہا ماہی - ناسخ عبث وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا ٭ کہ رشک ہی یہ دل بے قرار مچھلی کا ٭ (۲) بازو کے اندر کا گوشت کسیقدر اُبھرا ہوا - ناسخ بیقراری کا ہون پتلا مثل موج ای بحر حسن ٭ کیون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو ٭ (۳) زیور مچھلی کی صورت کا کان مین پہننے والا - ناسخ بوسے لیتی ہی ترے بالے کی مچھلی ای صنم ٭ ہے ہمارے دل مین عالم ماہی بے آب کا ٭

مچھلی کا چارا - وہ چیز جو کانٹے مین لگاکر مچھلی کا شکار کرتے ہین - ناسخ لگالے کانٹے مین ٹکڑا کوئی مرے دل کا ٭ جو چارا چاہیئے ای گلعذار مچھلی کا ٭

م ح

محبت جتانا - بفتحتین و موحدہ مشدد مفتوح و فتح جیم عربی - اظہار محبت کرنا ذوق کچھ جتاؤن جو محبت تو کہے ہی کہ تجھے ٭ دیکھ تو کیسے چکھاتا ہون محبت کے مزے ٭

محبت کرنا - چاہنا - پیار کرنا - ناسخ دل کو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجئے ٭ اپنے گھر کا اُسکے گھر مین اسطرح در کیجئے ٭

محبت کی نگاہ - پیار کی نظر - آتش محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ مین پایا ٭ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستان کو

محروم پھرنا - بالفتح وکسر رائے مہملہ و سکون واو معروف سبے نیل مرام واپس آنا - ناسخ دہن ہی چشمۂ آب بقا خط خضر ہی اُسپر ٭ پھرا جو دل مرا محروم یہ گویا سکندر ہی ٭ آتش بوسہ دینے کا نہین ہرگز زنخدان کا وہ شوخ ٭ تشنہ لب محروم پھرتا ہی چہ بے آب

سے ؕ

محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔ ناسخ مرے گھر سے چلا محروم جب چور ؕ کہا مین نے رہا مجھپر ترا قرض ؕ

محروم رکھنا۔ نا اُمید کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ ناسخ سخت دل جو ہین اُنھین محروم رکھتا ہی فلک ؕ بیضۂ فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا ؕ آتش لذت زخم سے محروم نہ رکھ اے قاتل ؕ ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انسان روکے ؕ

محروم رہنا۔ مطلب نہ حاصل ہونا۔ ذوق شربت مرگ سے محروم نہ رہنا کبھی خضر ؕ لیک ناکام اُسے آب بقا نے رکھا ؕ

محفل برہم کرنا۔ بالفتح۔ محفل کی صف بندی اور نشست کا انتظام بگاڑنا۔ غالب محفلین برہم کرے ہی گنجفہ باز خیال ؕ ہین ورق گردانی نیرنگ یک بتخانہ ہم ؕ

محفل تہ و بالا ہونا۔ بفتح فوقانی۔ محفل کا انتظام بگڑ جانا۔ ناسخ محفل تہ و بالا ہوئی اے طفل مغنی ؕ جاے رگ گردن ہے ہم و زیر گلے مین ؕ

محفل سے اُٹھانا۔ محفل مین نہ بیٹھنے دینا۔ غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اُٹھا دیتے تھے ؕ دیکھون اب مر گئے پر کون اُٹھاتا ہی مجھے ؕ ناسخ محفل سے اُٹھانے کا جب قصد کیا اُس نے ؕ دانستہ مین غش لایا تزویر اسے کہتے ہین ؕ

محفل سے اُٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ ناسخ ہو صفاے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر ؕ میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اُٹھا ؕ

محنت اُٹھانا۔ بالکسر۔ مشقت گوارا کرنا۔ ذوق دور گردون نہ موافق ہو تو ہو اور خفیف ؕ جر اثقال مین تو جتنی اُٹھائے محنت ؕ

محنت برباد کرنا۔ محنت رائگان کرنا۔ ناسخ کس ضعف مین خط لکھا ہی اے بادِ مراد ؕ للہ نہ کر نا مری محنت برباد ؕ

محو ہونا۔ بالفتح۔ (۱) مٹنا۔ ناسخ فقر سے ایسی مری خاطر کو ہی چسپیدگی ؕ محو اعضا سے نشان بوریا ہوتا نہین ؕ (۲) کسی خیال مین ایسا مستغرق ہونا کہ اُسوقت نہ کسی کی آواز پر کان ہون نہ کسی منظر پر نگاہ۔ آتش یہ اشتیاق شہادت مین محو تھا دم قتل ؕ لگے ہین زخم بدن پر کہان نہین معلوم ؕ

م د

مد۔ بالفتح۔ ایک خط جو فرد حساب مین یا عرضداشت مین داہنی طرف سے بائین طرف کو عرض کاغذ پر کھینچا جاتا ہی۔ ناسخ تھا مد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے ٭ مد ہی شبیہ آپکے زار و نزار کی ٭

مدار کی بڑھیا۔ بالفتح وضم موحدہ و سکون راے ہندی مخلوط الہا۔ آگ یعنے مدار کے درخت کے پھلون سے جو چیز روئی کے مثل نکلکر ہوا مین اُڑتی ہی۔ ناسخ آوارہ یون ہوا و ہوس مین ہین شیخ جی ٭ جسطرح اُڑتی پھرتی ہی بڑھیا مدار کی ٭

مدت مین۔ بالضم وفتح دال مہملہ مشدد بہت عرصے مین۔ ناسخ ناسخ بڑا غبی ہی خدا جانے کسطرح ٭ مدت مین اُسکا نام ترا یاد ہو گیا ٭

مدتون۔ مدتون تک۔ عرصہ دراز تک۔ ناسخ اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتون ٭ اب تک اُسی اثر سے ہی رنگ جمن کبود ٭

مدتون سے۔ زمانہ دراز سے۔ ناسخ یو ہین ہی مدتون سے حسینون کا دور دورہ ٭ کچھ آج سے زمانے مین دور قمر نہین ٭

مدت ہوئی۔ بہت زمانہ ہوا۔ غالب نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال ٭ مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہی ٭

مد نظر ہونا۔ بالفتح وکسر دال مہملہ مشدد منظور نظر ہونا۔ آتش خال رخ حبیب ہی مد نظر مجھے ٭ یوسف سے بھی عزیز ہی زنگی پسر مجھے ٭ ذوق کیا مد نظر تمکو ہی یارون سے تو کہیئے ٭ گر مونھ سے نہین کہتے اشارون سے تو کہیئے ٭

مدہم۔ بالفتح وفتح دال مہملہ مشدد مخلوط الہا ماند۔ بے رونق۔ ناسخ تیرے ناخن کے برابر ہو سکے کیا ماہ نو ٭ حسن مین کرتا ہی مدہم یہ ستارا چاند کو ٭

م ذ

مذاق۔ بفتحتین۔ کسی بات کا چسکا۔ کسی چیز کا ذائقہ پڑ جانا۔ کسی امر کی عادت۔ آتش مذاق اُسکو ہی جو چوسے لب شیرین جانان کو ٭ دماغ اُسکا ہی جو سونگھے کسی سیب زنخدانکو ٭

م ر

مرا۔ بالکسر۔ مخفف ہی میرا کا۔ ناسخ ز بسکہ ہی سوز داغ ہجران ہوا مرا سینہ باغ رضوان ٭ بجاے گلگشت جاے غلمان خیال پھرتا ہی اک حسین کا ٭

مراد بر لانا۔ بالضم۔ مقصد پورا کرنا کسی کا۔ ذوق بزم نشاط و عیش رہے تیرے

گھر مین روز بلا لائے ہمیشہ تیری مرادین بر آسمان ٭

مراد پر آنا۔ کام کے لائق ہونا کسی چیز کا۔ بالغ ہونا۔ آتش چکور مہ چاردہ کو بھولگیا ٭ مراد پر جو ترا عالم شباب آیا ٭

مراد پوری ہونا۔ بضم باے فارسی وسکون واو معروف وتحتانی معروف۔ مقصد حاصل ہونا۔ ناسخ خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی ٭ چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا ٭

مراد مانگنا۔ دل کا مقصد پورا ہونے کی دعا مانگنا۔ آتش ملتی ہی مانگنے سے باغ جہان مین جو مراد ٭ گل سے بلبل کے کفن کسے لئے دامان مانگون ٭

مراد ملنا۔ بکسر میم مہملہ ثانی۔ دل کا مقصد پورا ہونا۔ آتش ملتی ہی مانگنے سے باغ جہان مین جو مراد ٭ الخ ذوق مٹی سے مٹی اپنی جو تربت مین ملگئی ٭ جو کچھ کہ تھی مراد محبت مین ملگئی ٭

مرا ہوا۔ بفتحتین۔ سست۔ مردہ دل مجہول آتش دو دن کی زندگی مین رہے ہم مرے ہوے ٭ جوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوے ٭

مرتبہ بڑا ہونا۔ بالفتح۔ رتبہ عالی ہونا۔ آتش رُخ پر اُس زلف کے چھٹنے سے ہوا دل کو یقین ٭ چاندنی سے ہے بڑا مرتبہ اندھیاری کا ٭

مرتبہ بلند ہونا۔ رتبہ عالی ہونا۔ ناسخ کیون نہ مژگان سے رہین ابرو خمدار بلند ٭ مرتبے مین کہین تیرون سے ہی تلوار بلند ٭ آتش گل پر شرف ترا رُخ خوشرنگ لیگیا ٭ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا ٭

مرتے دم۔ بالفتح۔ دم مردن۔ ناسخ انسان دل مین کہتے ہین حیرت سے مرتے دم ٭ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا مین سب رہے ٭

مرتے مرتے۔ عین وفات کے وقت۔ آتش برابر جان کے رکھا ہی اُسکو مرتے مرتے تک ٭ ہماری قبر پر رویا کریگی آبرو برسون ٭

مرجھانا۔ بالضم وفتح جیم عربی مخلوط الہا۔ (۱) افسردہ ہونا گل کا۔ ذوق کھل کے گل کچھ تو بہار جان فزا دکھلاگئے ٭ حسرت اُن غنچون پہ ہی جو بن کھلے مرجھاگئے ٭ (۲) خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ ذوق دل کا یہ احوال ہی غم سے ترے ای مست ناز ٭ جیسے مُرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا ٭ (۳) افسردہ ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے آتش نسیم صبح سے مُرجھایا جاتا ہون وہ غنچہ ہون ٭ وہ گل ہون مین ٭ جسے شبنم بلا آسمانی

ہی ٭ (۳) افسردہ کرنا۔ ناسخ اے عندلیب ہین ترے گلہاے باغ کیا ٭ مرجھا گئے میری آہ گل آفتاب کو ٭

مرچلنا۔ مرنے سے کچھ روز پیشتر کمزور اور نقیہ ہو چلنا۔ ناسخ مرچلا ہون اُمیدواری مین ٭ ایسی ہان سے وہ کرتے کاش نہین ٭

مرچین لگنا۔ بالکسر وکسر جیم فارسی و تحتانی مجہول۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا ذوق لگی مرچین سی کبابون کو ہین کیا کیا سُنکر ٭ دل بریان سے مرے سُنکے محبت کے مزے ٭

مردار۔ بالضم۔ عورت کی شان مین خفگی اور غصہ کے وقت یہ لفظ کہا جاتا ہی۔ آتش ڈھونڈ لے اور مجرد کوئی زال دنیا ٭ مری پاپوش کے قابل نہین مردار کی شکل ٭ ذوق سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہی ٭ کون پھرتا ہی یہ مردار لئے پھرتی ہی ٭

مردار سنگ۔ بالضم۔ ایک قسم کا نرم پتھر جو دوا مین مستعمل ہوتا ہی۔ ذوق رکھتا نہ بسکہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہون ٭ پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہون ٭

مرد خدا۔ باخدا شخص۔ خدا رسیدہ شریف بزرگ کی شان مین بھی کہتے ہین عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔ ذوق زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مِل اِن بتون سے تو ٭ دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا اصلاح ٭

مردنی چھانا۔ بالضم و تحتانی معروف۔ دم نکلنے سے کچھ دیر پہلے چہرے کا ہیبتناک اور سیاہ فام ہو جانا اور آنکھون مین حلقے پڑ جانا۔ آتش ہمیشہ مونھ کے اوپر مُردنی سی چھائی رہتی ہی ٭ نہین زندون مین ہم اُس دن سے تم پہ جب سے مرتے ہین ٭

مردہ سا پڑا رہنا۔ بالضم۔ مجہول و سُست پڑا رہنا۔ آتش فرقت یار مین مردہ سا پڑا رہتا ہون ٭ روح قالب مین نہین جسم ہی تنہا باقی ٭

مردہ کر دینا۔ ناتوان و بےحس و حرکت کر دینا کسی عارضے کا انسان کو۔ ناسخ ناتوانی نے کیا مُردہ مجھے جیتے جی ٭ پیرہن تن پہ ہی مانند کفن اِن روزون ٭ آتش زندگی مین مجکو مردہ کر دیا ہی عشق نے ٭ میری قبض روح کو آتی ہی لاحاصل قضا ٭

مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گذرنا۔ آتش کثرت شوق نے ازبسکہ کیا عرصہ تنگ ٭ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار کی راہ ٭

مردے کا مال۔ مرے ہوئے شخص کا

اسباب۔ مجازاً نہایت ارزان شے سے مراد ہی۔ آتش مضمون رفتگان ہی طبیعت کو اپنی تنگ ؎ کا نہک نہو وین ہم کبھی مردے کے مال کے ؎

مردے مین جان آنا۔ کمزور کا توانا اور مجہول و سست کا مستعد ہونا۔ آتش مری ایذا کے لئے مردے مین جان آتی ہی ؎ کاٹنے دوڑتی ہی ماہی بے آب مجھے ؎

مر رہنا۔ بالفتح۔ (۱) سو رہنا۔ آتش ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ؎ ہمارا نالۂ دل گوش کا فسانہ ہوا ؎ (۲) کہین جاکر بہت دیر تک نہ آنا۔ ناسخ روے جانان دیکھکر جیتا ہی کون ؎ مر رہا جاکر مرا ہرنامہ بر ؎

مرشد۔ بالضم وکسر شین معجمہ۔ چالاک ہوشیار۔ آتش شب کو دم دے دیکے بیچاتا ہی کوے یار مین ؎ مین تو تھا ہی مجھسے بھی مرشد مرا دل ہوگیا ؎

مرگھٹ۔ بالفتح و فتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ وہ مقام جہان اہل ہنود کے مُردے جلائے جاتے ہین۔ ناسخ جلاؤ غیرون کو مجھسے جو گرمیان کرکے ؎ تمھارے کوچے مین تیار ایک مرگھٹ ہو ؎

مرمر کر۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔ بڑی دشواری سے۔ ناسخ ہجر مین مرمر کے جب کاٹا شب دیجور کو ؎ سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو ؎ آتش فراق یار مین مرمر کر آخر زندگانی کی ؎ رہا صدمہ ہمیشہ روح و قالب کی جدائی کا ؎

مرنا۔ بالفتح۔ (۱) جان سے گذرنا۔ آتش اپنے ہاتھون سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل ؎ غیر تو مر ہی گئے داغ رہا یارونکو ؎ (۲) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ ناسخ کون ہی وہ نہین مرتا جو ترے قامت پر ؎ کیون نہ ہر سرو چمن قامت بیجان ہوتا ؎ آتش جسنے دیکھا تمھین وہ مر ہی گیا ؎ حسن سے تیغ بے پناہ ہو تم ؎ ذوق مرتے نہین حورون پہ تری طرح سے واعظ ؎ ہم جس پہ ہین عاشق وہ پریزاد غضب ہی ؎ غالب مرتا ہون اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے ؎ جلاد کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ؎ (۳) خواہان ہونا کسی امر کا۔ ذوق گر جھکے تیغ تری سر ابھی حاضر ہی کہ ہم ؎ اسپہ مرتے ہین کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے ؎ آتش ملتا ہی کیا جو آتش مرتے ہین اہل دنیا ؎ اس ایک دو گز زمین پر اس اک دو گز کفن پر ؎ ناسخ لوٹتے ہین خاک پر آنکھین لگی ہین سوے بام ؎

مرتے ہیں معراج پر اُفتادگان کوے دوست ۔
مرہم رکھنا - بالفتح - زخم پر مرہم لگانا - ناسخ
آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہے ۔ داغ غم
چمکا جو رکھا مرہم کافور کو ۔
مرہم کی بتی - بکسر موحدہ و فوقانی مشدد
و تحتانی معروف - وہ بتی دوا کی جو زخم کے
قریب میں مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام
کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے - ناسخ مرہم
کی بتی بنتی ہے بتی چراغ کی ۔ سوزش یہ آج
تک مرے داغ کہن میں ہے ۔
مری - بالکسر - میری کا مخفف - آتش خفا
نہو جو ہوے گال نیلے سوسن سے ۔ چمن
اُداس مری جان غیر سوسن تھا ۔ و بتحتانی
مجہول میرے کا مخفف - ولہ مرے فرشتے
نہیں میرے حال سے واقف ۔
مری جان - با علان نون معشوق کو یا اسکو جو بہت
عزیز ہو خطاب کرنے کا کلمہ - آتش ع چمن
اُداس مری جان غیر سوسن تھا ۔ غالب
بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب ۔ کوئی
نہو تیرا تو مری جان خدا ہے ۔
مرید ہونا - بالضم و تحتانی معروف - بیعت
کرنا کسی مرشد کی - ناسخ کرتے ہو اہل زمین
پر ظلم مثل آسمان ۔ نوجوان ہو گئے ہو کیا مرید
اس پیر کے ۔

م ڑ

مڑنا - بالضم - کسی جانب سے کسی جانب کو
رُخ بدلنا - آتش جوش جنون میں دیکھتے پیچھے
نہ مُڑ کے پھر ۔ مونھ جسطرف کو صورت دریا
اُٹھائیے ۔
مڑوڑنا - بالفتح و ضم راے ہندی اول و سکون
واو مجہول و راے ہندی ثانی - اینٹھنا - ناسخ
برابری کبھی کی تھی جو اسکی ابروسے ۔ مڑوڑ
ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ ۔

م ز

مزاج اصلاح پر آنا - (۱) بالکسر - بدمزاجی
کم ہو جانا - (۲) مرض میں افاقہ ہونا - آتش ع
جنگجو یار کا اصلاح پہ آیا نہ مزاج ۔ ذوق آگیا
اصلاح پر ایسا زمانے کا مزاج ۔ تازیانہ خامہ
بھی آتا نہیں حرف دوا ۔
مزاج بدمزہ ہونا - بفتح موحدہ - طبیعت
ناساز ہونا - ذوق مجکو صدقے کر اگر ہے بدمزہ
تیرا مزاج ۔ یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر
اچھا ہوا ۔
مزاج برہم کرنا - ناراض کردینا - ناسخ
یہ دل نالان جو ہے مانند شانہ چاک چاک ۔
مثل زلف اس نے مزاج یار برہم کر دیا ۔ آتش

آستُنے کو رو رو آنسو نہ پہچے یار کے ۂ شانے
سے آتش مزاج زلف برہم کیجئے ۂ

مزاج برہم ہونا۔ ناراض ہونا۔ ناسخ
لائی نادانی سے بوے گل صبا جو صبح صبح ۂ
کیا مزاج کاکل عنبر رنگ برہم ہوگیا ۂ آتش ہم
نہو مزاج کسی وقت آپ کا ۂ ابتر ہوئی ہین
زلفین نہایت سنوارئیے ۂ ذوق رہے ہے
ہول کہ برہم نہو مزاج کہین ۂ بگاڑی ہول دل
اُنکے مزاجدان کے لئے ۂ

مزاج پانا۔ مزاج شناسی۔ آتش اکدن
ارکا تہ تنگ بغل مین ہزار تھا ۂ اُس گلبدن کا
پاگئی ہی کیا قبا مزاج ۂ

مزاج پوچھنا۔ بضم باے فارسی وسکون
واو معروف۔ مزاج کا حال پوچھنا ناسخ مُونہین
پوچھتے ہرگز وہ مزاج ۂ ہم تو کہتے ہین دعا
کرتے ہین ۂ

مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا۔ آتش
ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کردیا ۂ پھیرے
نہ بتون کی طرف سے خدا مزاج ۂ

مزاج خفا ہونا۔ مزاج برہم ہونا۔ آتش
قصور بے مجھسے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو ۂ خفا
مزاج تمھارا ہون مہربان ستتا ۂ

مزاج درست رکھنا۔ بضم دال مہملہ و
راے مہملہ۔ مزاج برہم نہونا۔ آتش ستون کے
حلقے سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا ۂ اپنا مزاج
رکھی جو یہ انجمن درست ۂ

مزاج سے موافق آنا۔ مفید ہونا
مزاج کو۔ آتش مریض عشق کیا حسن یار نے
جب سے ۂ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی

مزاج کیسا ہی۔ مزاج پرسی کا کلمہ۔ ناسخ
ناسخ یہی تجسے پوچھتا ہی ۂ کیسا ہی مزاج یار
قاصد ۂ

مزاج مین آنا۔ دل مین کسی بات کا
قصد ہونا۔ آتش اگر بخشے زہے رحمت نہ
بخشے تو شکایت کیا ۂ سر تسلیم خم ہی جو مزاج یار
مین آئے ۂ

مزاج نازک ہونا۔ بضم زاے معجمہ
نازک دماغی۔ آتش نازک حباب جو سے
بھی میرا مزاج تھا ۂ راس آئی اس چمن کی
نہ آب و ہوا مجھے ۂ

مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند
ہونا یا مزاج مین کچھ برہمی ہونا۔ آتش ہر دو گھڑی
لگنے جو جاتا ہون تو کہتا ہی وہ شوخ ۂ کل
خفا تم تھے مزاج آج ہی ناساز اپنا ۂ

مزاج نہ ملنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ آتش
پیراہن اُس جوان نے جو پہنا ہی شال کا ۂ

ملتا نہین چمن مین مزاج اک نہال کا ٭

مزہ آنا - لطف معلوم ہونا - لذت ملنا - ناسخ ملی فراق مین کتنی ہی نعمت عظمیٰ ٭ مزہ نہ خاک ہمارے فراق مین آیا ٭ ذوق کھائے کوچے مین ترے آکے جو سنگ طفلان ٭ آ گئے مجنون کو ترے میوۂ جنت کے مزے ٭

مزہ اُٹھانا - لطف اُٹھانا - آتش یہ دل لگانے مین مین نے مزہ اُٹھایا ہی ٭ ملا نہ دوست تو دشمن سے اتحاد کیا ٭

مزہ اُڑانا - لطف اُٹھانا - ذوق ملت عشق مین ہو کاش تناسخ ہی سہی ٭ کہ اُڑائین ترے سرباز شہادت کے مزے ٭

مزہ پانا - لطف پانا - غالب عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا ٭ درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا ٭

مزہ پڑ جانا - چسکا پڑ جانا - ناسخ پڑ گیا ہے شراب کا جو مزہ ٭ ہو مرے واسطے کو پانی تلخ ٭ آتش لہو کا اپنے مثل کوہکن اب مین پیاسا ہون ٭ مزہ پڑتا نہ مجکو کاش اِس شیرین کلامی کا ٭

مزہ چکھانا - تعزیر کرنا - سزا دینا - ذوق کچھ جتاؤن جو محبت تو کہے ہی کہ تجھے ٭ دیکھ تو کیسے چکھاتا ہون محبت کے مزے ٭

مزہ چکھنا - لذت پانا - آتش حلاوت کچھ تو ہی جو دیکے اپنی جان شیرین کو ٭ مزہ چکھتے ہین مردم جانکنی کی تلخکامی کا ٭

مزہ دینا - لطف دینا - ناسخ موذیون پر قہر یارب لطف سے خالی نہین ٭ کیا مزہ دیتا ہی لٹنا خانۂ زنبور کا ٭ آتش بخت واژون نے زبان کو یہ اثر بخشا ہی ٭ تلخی مرگ مزہ دے جو نمکدان مانگون ٭

مزہ لوٹنا - لطف اُٹھانا - آتش مزہ صیاد لوٹینگے ہمارے شعر موزون کا ٭ نشیمن ہی قفس ہی آشیان ہی مرغ مضمون کا ٭

مزہ لینا - ذائقہ چکھنا - لطف اُٹھانا - آتش شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیکے پیجیے ٭ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ٭ ذوق ع لے رہا ہی دل مجروح جراحت کے مزے ٭ ناسخ گلا مقتل مین ہم نے کیا مزے سے لیکے کٹوایا ٭ مگر گھولا ہی قاتل قند تو نے آب خنجر مین ٭

مزہ ملنا - لطف ملنا - ناسخ زندگی کا کوئی دم مجکو مزہ ملجاتا ٭ مرے زخمون پہ جو قاتل نمک افشان ہوتا ٭ آتش مزہ ملتا نہین نعمت سے اپنی بد نصیبون کو ٭ نہ دیکھا لالۂ داغی کو اک دن نشۂ افیون کا ٭ غالب سب بے طلب دین تو مزہ اُسمین سوا ملتا ہی ٭ وہ گدا جسکو

نہو خوے سوال اچھا ہی ؎

مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رہنا۔ ذوق
ہو بھولنے کے نہین وہ تیری عنایت کے مزے ؎

مزیّب۔ بضم میم مہملہ و فتح زاے معجمہ و
فتح تحتانی مشدد۔ زیبا۔ آتش کلفت ایام سے
مرو انہین کچھ حسن کو ؎ خوبرویون کو مزیّب
ہلکی پوشاک ہی ؎

مزے دار۔ یہ مزہ دار کے لفظ کو اردو
کے لہجہ مین رواج دیا گیا ہی۔ ذوق نہین جز
زمزگی کوئی مزہ دنیا مین ؎ پر مزے دار بادیتے
مین غفلت کے مزے ؎

مزید مال۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ مستعمل
چیز۔ وہ شے جو استعمال ہو کر بطور شے زائد کے
پڑی ہو ارزان مال۔ آتش دل بیچتے ہین
عاشق بیتاب لیجئے ؎ قیمت وہ ہی جو مول ہو مال مزید کا

مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف۔ ناسخ
بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل ؎ یہ رند
کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہین ؎

مزے لوٹنا۔ بہت لطف اٹھانا۔ ناسخ
خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے
ہین ؎ بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین۔ شوق
صرف ہر زخم جگر تا نہو صد کان نمک ؎ لوٹ لے
کیا عشق مین اُس کان ملاحت کے مزے ؎

مزے مین گذرنا۔ عیش و آرام سے
بسر ہونا۔ ذوق گذرتی ہی مزے مین زندگی
غفلت شعاری سے ؎ کہ مین نے خاک بھر دی
اُنکے مونہہ مین خاکساری سے ؎

م ژ

مژدہ ہو۔ بالضم۔ مژدہ باد۔ ذوق
پا کوبیون کو مژدہ ہو زندان کو ہو نوید ؎ پھر
ہین جنون کی سلسلہ جنبانیون مین ہم ؎

م س

مساس کرنا۔ بفتحتین۔ معشوق کے
بدن کو چھونا چھیڑنا۔ آتش دیکھا مساس
کرکے صبا کی طرح بہت ؎ نازک ترے
بدن سے میان یاسمین نہین ؎ ذوق
اللہ اللہ ری تری مستی و بالادستی ؎ شب
کہے مست کہ کر لوگی گردون سے مساس ؎

مستانہ۔ بالفتح۔ مست۔ آتش ترے مستانونکو جنت
مین کہین گھر ملتا ؎ ہاتھ سے حور کے جام مے کوثر ملتا ؎

مستک۔ بالفتح و فتح فوقانی۔ ہاتھی کا ماتھا۔ ذوق
جیسے ماتھے پہ بزرگون کے ہو سجدے کا نشان ؎
اُسکی مستک پہ رشہا جلوہ نمایون ہو ڈھال ؎

مست ہاتھی۔ بکسر فوقانی مخلوط الہا و سکون
تحتانی معروف۔ جو ہاتھی مستی مین دیوانہ ہو آتش
مست ہاتھی ہی تری چشم سیہ مست اے یار ؎

صف مژگان اُسے گھیرے ہوے ہی بھالو لیے ؛

مست ہونا۔ نشے مین سرشار ہونا۔ پُرشہوت ہونا۔ ناسخ جلد ہو مست بہی کر رہی ہی شور گھٹا ؛ ساقیا دیر نہ کر دیکھ تو ہی زور گھٹا ؛

مستی ٹپکنا۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی یا پُرشہوت ہونا ثابت ہونا۔ ناسخ مستی ٹپک رہی ہی سراپاے یار سے ؛ موجین شراب کی ہین قبا مین اُتو نہین ؛

مسجد بنانا۔ بالفتح و کسر جیم عربی۔ مسجد تعمیر کرنا۔ ذوق نام منظور ہی تو فیض کے اسباب بنا ؛ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا ؛

مسجد مین چراغ جلانا۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنیکی غرض سے طاق مسجد مین چراغ روشن کرنا۔ آتش دکھیا جو بت کے حُسن خداداد کی طرف ؛ مسجد مین تو جلائے گا ای برہمن چراغ ؛

مسکرانا۔ بضم میم مہلہ و کاف عربی۔ تبسم کرنا۔ ناسخ مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹون کا ؛ جان بلب ہون مرے مرجانے کا سامان کرو ؛ آتش ہو بجلی گری ہی غنچے جب مسکرا دیے ہین ؛ ذوق عبث تم اپنا رکاوٹ سے مونھ بناتے ہو ؛ وہ لب پر آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو ؛

مسلمان کرنا۔ بالضم و فتح سین مہملہ غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین محمدی مین شامل کرنا۔ ناسخ ؏ لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلمان تا ہم ؛ الخ

مسلمان ہونا۔ اپنا مذہب ترک کر کے دین محمدی اختیار کرنا۔ ناسخ لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلمان تا ہم ؛ ہی یہ افسوس کہ تو آپ مسلمان نہ ہوا ؛

مسمار ہونا۔ بالکسر۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ آتش بے طرح جوش مین سیلاب سرشک آیا ہی ؛ چار دیوار عناصر کہین مسمار نہ ہو ؛

مسواک کرنا۔ بالکسر۔ دنتون کرنا۔ آتش کیا ہی اپنے غنچے سے دہن مین تو نے جو اُسکو ؛ شمیم گل ہوئی ہی ریشۂ مسواک سے پیدا ؛

مسہری۔ بفتحتین و تحتانی معروف۔ ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیان چوڑی اور نقشی ہوتی ہین پائے کرسی کے پائے کی طرح بلند ہوتے ہین ہر پائے کی چوٹی پر ایک حلقہ آہنی بھی نصب ہوتا ہی تاکہ اُس مین ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا سکین سرھانے اور پائینتی بالشت بھر کا اونچا کٹہرا بنا ہوتا ہی اکثر مسہری بینت سے مثل کرسی کے

بنی ہوتی ہی ۔ ناسخ اجل کے آتے ہی سونا
پڑا ہی خاک مین غافل ۔ بس اکدم مین مسہری
ہوگئی بیکار سونے کی ۔

مسّی - بالکسر و سین مشدّد - سنون - ناسخ
مسّی سے ہورہا ہی جو اسکا دہن کبود ۔ یان
سنگ کو دکان سے ہی سارا بدن کبود ۔

مسّی کی دھڑی - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا
و کسر راے ہندی و سکون تحتانی معروف -
مسی کی سیاہی کا ہونٹون پر جما ہونا - آتش
گاہ مسی کی دھڑی ہی گہ لکھوٹا پان کا ۔ رنگ
عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ۔ ناسخ
یہ روئے کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو ۔ دیکھے
جو نر دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ ۔

مسی کی دھڑی جمانا - مسی کی سیاہی
کو لبون پر جمانا - آتش پان بھی کھاؤ جائی
ہی جو مسی کی دھڑی ۔ شام تو دیکھی شفق
کو بھی دکھایا چاہیے ۔

مسی کی لکیر - دانتون کے درمیان مسی
کا سیاہ خط نمودار ہونا - آتش تیرے دندان
مین دکھائی دی جو مسی کی لکیر ۔ اے پری
در نجف مین مو نظر آیا مجھے ۔

مسی لگانا - دانتون اور لبون کو سنون
کی مالش سے کسیقدر سیاہ تاب کرنا - ناسخ
لون اتو بوسہ شوق سے پنہان رہینگے
نیل ۔ مسی لگا کے یار نے ہمکو دکھائے
ہونٹ ۔ آتش آرائش جمال بلا کا نزول ہی
اندھیر کر دیا جو وہ مسی لگا چکے ۔

مسّی ملنا - دانتون پر سنون کی مالش
کرنا - ناسخ ملکے مسی رتبہ دانتون کا بہت
کم کر دیا ۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو
نیلم کر دیا ۔ آتش چُنی افشان ہو اُس نے
اپنے مونھ پر چاندنی چمکی ۔ ملی مسی تو پھولا
آئنے مین تختہ سوسن کا ۔

مسین - بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون
تحتانی مجہول - وہ سیاہی جو میل کیطرح
مونچھ نکلنے سے پہلے ہونٹ پر نمودار
ہوتی ہی - آتش چہرۂ رنگین کوئی دیوان
ہی رنگین مگر ۔ حسن مطلع ہین مسین مطلع
ہی صاف ابروے دوست ۔

م ش

مشغلہ ہونا - بالفتح و فتح غین معجمہ - کسی
کام مین مصروف ہونے کا ذریعہ ہونا - ناسخ
بیڑیان حنا دہناتے ہین میرے پانؤن
مین ۔ کوئی دم وحشت جنون کو مشغلہ
ہوجائیگا ۔

مشغول رہنا - بالفتح و سکون واو معروف

کسی کام کو کرتے رہنا۔ ناسخ اپنے کامون
مین رہو مشغول تم ای غافلو ٭ اُسکی باتون
پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہی ٭
مشق بڑھنا۔ بالفتح۔ کسی کام کو زیادہ یا
روزمرّہ کرتے رہنے سے اُسکی مزاولت
ہو جانا۔ ذوق بڑھتی جاتی ہی جو مشق ستم
اُس ظالم کی ٭ کچھ محبت مری اصلاح
مگر دیتی ہی ٭
مشقت کرنا۔ بفتحتین و فتح قاف معجمہ
مشدّد۔ بہت محنت کرنا۔ آتش مشقت سی
مشقت کی ہی راہ عشق مین ہم نے ٭ پسینہ
پانوٗن کا کس روز یان سر تک نہین آیا ٭
مشق کرنا۔ بالفتح۔ کسی کام کو زیادہ تر انجام
دینا تاکہ اُسکی مزاولت ہو جائے۔ آتش
خوشنویسی مین بھی کی اُس طفل نے مشق ستم ٭
خون سے بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو ٭
مشک بھرنا۔ بالفتح۔ مشکیزہ چرمی مین
پانی یا اور کوئی رقیق شے بھرنا۔ ناسخ
بھر کے مشکین آبلون کی اب پلا دیجے
سبیل ٭ پڑ گئے ہین پیاس سے کانٹے
زبان خار مین ٭
مشکل آپڑنا۔ بالضم و کسر کاف عربی۔
دشواری کا دفعتاً عائد حال ہونا۔ غالب
سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی ٭
مجھپہ کیا گذریگی اتنے روز بن حاضر ہوے ٭
مشکل آسان کرنا۔ دقت اور مصیبت
سے بچانا۔ آتش بیطرح پھنسا ہی تو اُس
زلف کے پھندے مین ٭ اللہ کرے آسان
اے دل تری مشکل کو ٭
مشکل آسان ہونا۔ مصیبت و
دقت سے نجات پانا۔ آتش دل مین آتا
ہی کہ لین سنون عیسیٰ سے ٭ دل بیمار کی
مشکل کہین آسان ہووے ٭
مشکل پڑنا۔ دقت اور مصیبت کا سامنا
ہونا۔ غالب رنج سے خوگر ہوا انسان
تو مٹجاتا ہی رنج ٭ مشکلین مجھپر پڑین اتنی
کہ آسان ہو گئین ٭
مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر
ہونا۔ آتش گرمیان تیری طرح سے آتش گل
نے جو کین ٭ پانوٗن رکھنا باغ مین بلبل
کو مشکل ہو گیا ٭
مشکی۔ بضم میم مہلہ و تحتانی معروف۔ وہ
گھوڑا جو سر خرنگ ہو مگر اُسکے رنگ مین
سیاہی بھی ملی ہو۔ آتش ابلق یار کا پھرتا
ہی خیال آنکھون مین ٭ روز نقرہ جو ہمارا ہی
تو مشکی شب ہی ٭

مشکین باندھنا۔ بالضم و تحتانی مجہول و نون غنہ دونون ہاتھون کا پشت کیطرف کرکے باندھنا۔ ذوق خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے ٭ تری زلفون نے مشکین باندھکر مارا تو کیا مارا ٭

مشکین کسنا۔ مشکین باندھنا۔ ناسخ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر ناسخ ٭ وہ اپنی کاکل مشکین سے مشکین میری کستا ہے ٭

مشورہ رہنا۔ بالفتح و ضم واو مہملہ و فتح راے مہملہ۔ کسی کی کسی سے باہم صلاح ہوا کرنا وقتاً فوقتاً۔ ذوق رہتا ہے اپنا عشق مین یون دل سے مشورہ ٭ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح ٭

م ص

مصرع لگانا۔ بالکسر و فتح راے مہملہ مفرد مصرع کو دوسرا مصرع کہکر شعر بنا دینا۔ ناسخ ؎ مصرع ثانی لگائے کون زیر آسمان ٭

مصروف رہنا۔ بالفتح و ضم راے مہملہ و سکون واو معروف۔ کسی کام مین مشغول رہنا۔ ناسخ تا رہین سجدۂ معبود مین ناسخ مصروف ٭ سر سے اسواسطے ہوتے ہین سب انسان پیدا ٭

مصری۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ نبات آتش جیا کی جان مصری کی عوض مین زہر کھا کھا کر ٭ موئی طوطی تری شیرین گفتار پر کیا کیا ٭

مصری کی ڈلی۔ پارۂ نبات آتش ہونٹ چٹواتی ہے اُس شیرین دہن کی گفتگو ٭ سُن لیا مصری کی ڈلیون کا مزہ ہے بات مین ٭

مصیبت سے دن کاٹنا۔ بالضم و تحتانی معروف و فتح موحدہ۔ سختی کے ایام بسر کرنا۔ ذوق دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ ٭ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ ٭

مصیبت نہ بھولنا۔ سختی کا یاد رہنا۔ ناسخ کبھی مصائب دشت جنون نہ بھولون گا ٭ تمام نوک زبان ماجراے خار ہوا ٭

م ض

مضمون باندھنا۔ بالفتح و ضم میم مہملہ و سکون واو معروف۔ مضمون ضبط کرنا۔ ناسخ دیوان مین سادی ہی جگہ چھوڑ دی مین نے ٭ مضمون یہ باندھا تری نازک کمری کا ٭

مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ ناسخ بندھ سکے مضمون نہ میری وحشت پر زور کا ٭ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے ٭ آتش عمر بھر مضمون طلائی

رنگ کے بندھتے رہے ؛ سرنوشت اپنی بھی نسخہ تھا کوئی اکسیر کا ؛ غالب بندھ سکے بستگی دل کے نہ مضمون غالب ؛ گرچہ دل کھول سکے دریا کو بھی ساحل باندھا ؛ ذوق بندھ گیا اُس مو کمر کا جبکہ مضمون کمر ؛ ہوگئی مضمون کی دقت شعر پر اچھا ہوا ؛

مضمون ٹپکنا - مضمون تراوش کرنا اظہار مضمون - آتش دیوان میں ہمارے ہی مرقع کا سا عالم ؛ مضمون ہیں زبس چاند سی تصویر سے ٹپکے ؛

مضمون ڈھلنا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا - مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا - آتش لعل لب کے جس سے مضمون ڈھلگئے فکر اُسکی ہی ؛ ان نگینون کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا ؛

مضمون سوجھنا - مضمون خیال مین آنا - ناسخ سوجھے مضمون جو بیاض رخ جانان کے مجھے ؛ ہوگیا رنگ مرکب دم تحریر سفید ؛

مضمون لڑنا - چند شاعرون کا مضمون یکسان معانی اور یکسان الفاظ مین بندھجانا - آتش شیرین کے شیفتہ ہوے پرویز و کوہکن ؛ شاعر ہون مین یہ کہتا ہون مضمون لڑگیا ؛

م ط

مطلب - بالفتح و فتح لام مہملہ - مقصد مدعا - آتش فتنہ پرداز چشم کو اُسکی ؛ مکر منظور ہی دغا مطلب ؛

مطلب برآنا - مقصد حاصل ہونا - غالب ہون مین بھی تماشائی نیرنگ تمنا ؛ مطلب نہین کچھ اِس سے کہ مطلب ہی برآئے ؛ ذوق ناقص کا صفا کیش سے مطلب نہ برآئے ؛ جو کور ہو عینک سے اُسے کیا نظر آئے ؛

مطلب پر آنا - تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جسکا کہنا یا لکھنا مقصود ہو - آتش حال دل کچھ کچھ کہا مین نے تو بولا ہنسکے یار ؛ بس عبارت ہوچکی مطلب پر آیا چاہیے ؛

مطلب حل ہونا - بفتح حاے حطی - مطلب سمجھ مین آنا - آتش خط سے اُس رخ کے حل ہوا مطلب ؛ شرح سے متن کا کھلا مطلب ؛

مطلب رکھنا - سروکار رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - آتش تو وہ مرجع ہی جس سے رکھتے ہین ؛ کافر و رند و پارسا مطلب ؛

مطلب فوت کرنا - بفتح فاے معجمہ و سکون واؤ مہملہ - مطلب کو مٹانا - آتش حرص و ہوا کو سینے مین غافل نہ دخل دیجیے

مطلب کو فوت کرنا ہی کبیرا کتاب کا ؎
مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ آتش
غزل خواجہ ہی مطلب کو پہونچ ای آتش ؎
نالۂ بے اثر مرغ نو اسنج نہین ؎
مطلب کھلنا۔ مطلب ظاہر ہونا۔ آتش ؏
شرح سے متن کا کھلا مطلب ؎
مطلب نکالنا۔ مقصد برآری۔ آتش
باتین سنین اللہ کی مشتاق سے جب کے ؎
مطلب تھا جو کچھ اپنا وہ قرآن سے نکالا ؎
مطلب ہونا۔ وصل ہونا۔ صحبت ہونا۔ آتش
منزل گور مین وصال ہوا ؎ گوشے مین چھپ
کے ہوگیا مطلب ؎

م ع

معاف رکھنا۔ بالضم۔ معاف کرنا۔ درگذر
کرنا۔ آتش ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی
سے تو ؎ می کیا پیئے وہ دودھ جو پیکر
ابل چلے ؎ غالب رکھیو غالب مجھے اس
تلخ نوائی مین معاف ؎ آج کچھ درد مرے
دل مین سوا ہوتا ہی ؎
معاملہ ہونا۔ کسی سے کچھ غرض اور عہد و
پیمان وغیرہ ہونا۔ غالب تھا خواب مین
خیال کو جس سے معاملہ ؎ جب آنکھ کھلگئی
نہ زیان تھا نہ سود تھا ؎

معجزہ کرنا۔ بالضم وسکون عین مہملہ و
کسر جیم عربی و فتح زاے معجمہ وسکون ہاے
مختفی۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ ناسخ
چھوڑ کر چہرے پہ زلفین معجزہ اُس نے
کیا ؎ ایک پل مین بڑھگئی رات اور دن کم
ہوگیا ؎
معذور رکھنا۔ بالفتح وضم ذال معجمہ و
سکون واو معروف۔ عذر کو تسلیم کرنا اور عذر
کرنے والے سے پھر کچھ تعرض نہ کرنا۔ ناسخ
چومتے ہی لب میگون کے جو لیٹا تجھسے ؎
رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا بوسے کا ؎
معراج۔ بالکسر۔ بلندی پر پہونچنا۔
عالی رتبہ ہونا۔ آتش غنیمت جان ای دل
جنبش ابروے قاتل کو ؎ بڑی معراج ہی
تلوار سے مرنا سپاہی کا ؎
معرکہ۔ بالفتح وکسر راے مہملہ و فتح کاف
عربی۔ لڑائی۔ کارزار۔ کارنمایان۔ آتش
معرکۂ عشق کا ہی یان آتش ؎ پانون پر
تیغزن کے سر ہی شیر بلا ؎
معما کھلنا۔ بالضم و فتح عین مہملہ و فتح میم
مہملہ مشدد و ضم کاف عربی کھلو یا الفا۔
راز سر بستہ معلوم ہونا۔ مشکل بات کا حل
ہونا۔ ذوق لستگی دل کو ہی کیا اُس گرہ زلف

کے ساتھ ؛ کیا سبب کچھ نہین کھلتا یہ معما ہمکو ؛ معنی۔ بالفتح وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ مطلب۔ مراد۔ ناسخ معنی یہ ہین کہ باغ مین ہم میکشی کرین ؛ جنت مین گر شراب خدا نے حلال کی ؛

م غ

مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ بالفتح۔ کسی مغرور کا غرور کم کرنا۔ جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ آتش جھاڑ دئے مغز سے کبر کے کیڑے جوتھے ؛ خاک برابر کیا پشہ نے نمرود کو ؛

مغز کھانا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ بکبک کرنا۔ آتش زاغ شب فراق جو جیتا چھوڑتا کھاتا ہمارا مغز خروس سحر کمان ؛ ذوق سامنے سے مرے ٹلتا نہین ناصح جب تک ؛ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہین ؛

م ف

مفت۔ بالضم۔ بلا قیمت۔ غالب بوسہ دیتے تو ہین اور دل پہ ہی ہر لحظہ نگاہ ؛ جی مین کہتے ہین کہ مفت آئے تو مال اچھا ہی ؛

مفت مین۔ بیفائدہ۔ ناسخ سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی جان ؛ تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ؛

مفت ہاتھ آنا۔ بغیر قیمت دئے ہوے ملنا۔ غالب مین نے مانا کہ کچھ نہین غالب ؛ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہی ؛

مفلس رہنا۔ بالضم وکسر لام مہملہ پاس کسی وقت خرچ نہونا۔ ناسخ جو مین حسین وہ مفلس کبھی نہین رہتے ؛ گاؤن کے ساتھ بھی ہوتا ہی دیکھو زر پیدا ؛

مفلس کا مال۔ مال مفلس۔ مراد ہی ایسے مال سے جو ارزان فروخت ہو یا زمین ہو کر فلک رہن نہو۔ آتش گرد ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا ؛ دل غریب مرا مفلسونکا مال ہوا ؛

م ق

مقابل ہونا۔ بالضم وکسر موحدہ سامنے ہونا۔ ذوق مقابل اُس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے ؛ صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ؛ ناسخ مقابل آپکی آنکھون کے آہو ہو نہین سکتا ؛ انھین کے آگے جادوگر سے جادو ہو نہین سکتا ؛

مقبرے کی جالی۔ بالفتح وفتح موحدہ وہ سوراخ دار دروازے یا بیضاوی غرفے جو مقبرون کی دیوارون مین بنائے جاتے ہین ناسخ آسمان پر نظر جو کی شب کو ؛ سمجھا مین مقبرے کی جالی ہے ؛

مقدر مین ہونا۔ بالضم وفتح قاف معجمہ و

بفتح دال مہملہ مشددہ۔ تقدیر مین ہونا۔ ناسخ ہ۔ مقدر مین جلون داغ فراق یار سے ۔ جانتا تھا جل بجھونگا شعلۂ رخسار سے ۔

مقدور چلنا۔ بالفتح وضم دال مہملہ وسکون واو معروف۔ اختیار چلنا۔ غالب نہ چلا جب کسی طرح مقدور ۔ بادۂ ناب بنگیا انگور ۔

مقدور ہونا۔ مقدرت ہونا۔ اختیار ہونا۔ غالب حیران ہون دل کو روؤن کہ پیٹون جگر کو مین ۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھون نوحہ گر کو مین ۔ آتش آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھگئی ۔ مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان مین ہم ۔

مقصد کھلنا۔ بالفتح وفتح صاد مہملہ۔ مقصد ظاہر ہونا۔ غالب وہ کہ جسکی صورت تکوین مین ۔ مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا ۔

مقیش۔ بضم میم مہملہ وفتح قاف معجمہ مشددہ۔ سونے چاندی کے تار۔ ناسخ چاہیے مقیش اس مہ رو کی چوٹی کے لئے ۔ کھینچ گردان پر اب ای خورشید زرین تار کھینچ ۔

م ک

مکان ہلا دینا۔ بفتحتین وکسر ہاے ہوز۔ بہت غل مچانا۔ آتش فغان کرتا ہون جب اندام مین رعشہ سا ہوتا ہے ۔ دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو ۔

مکر چاندنی۔ بالفتح۔ چاندنی کی وہ سفیدی جسپر سوتے سے اٹھکر دفعتاً گمان ہو کہ صبح ہو رہی ہے اکثر پچھلے سے منزل کرنے کے خیال مین لوگ مکر چاندنی سے صبح کا دھوکا کھاکر رات ہی سے چل کھڑے ہوتے ہین اور راہ مین خطا پاتے ہین۔ ذوق ریش سفید شیخ مین ہے ظلمت فریب ۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح ۔

مکرنا۔ بالضم وفتح ثانی۔ کوئی بات کہکر پھر یہ کہدینا کہ مین نے یہ بات نہین کہی تھی۔ اقرار کرکے انکار کرجانا کہ مین نے وعدہ نہین کیا تھا۔ ذوق کیون کہکے مکرتا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا ۔ کچھ جو بے تجھے کہنا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا ۔

مکڑی کا جالا۔ بالفتح وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف۔ تنیدۂ عنکبوت آتش عارضی حسن سے نفرت یہ ہوئی ہے دلکو ۔ رتبہ زلفون کو نہین مکڑیون کے جالون سے ۔

مکھڑا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا وفتح راے ہندی۔ چہرہ۔ یہ لفظ خاص معشوق یا حسین کے واسطے موضوع ہوا ہے۔ ناسخ ای پری مکھڑا ملا ہے کیا ہی پیارا چاند کو ۔ رات مین نے تیرے دھوکے مین پکارا چاند کو ۔

وہ مکھڑا دیکھکر بھولینگے اپنی کشت کو دہقان ؛ خط اُس محبوب کے رخسار گندم گون کا دہقانی ہے ؛ ذوق مژہ پیکان کا ہی ٹکڑا کہ سری کا ٹکڑا ؛ مکھڑا ہی چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ؛

مکھی۔ بالفتح وکسر کاف عربی مخلوط الہا مشدّدہ وتحتانی معروف۔ مگس۔ ناسخ تو وہ سونے کا پتلا ہی اگر مکھی کوئی بیٹھی ؛ وہین ہو سونا مکھی کی طرح ای یار سونے کی ؛

م گ

مگدر اُٹھانا۔ بالضم وفتح دال مہملہ۔ مگدر اُٹھاکر زور بازو آزمانا۔ ناسخ مجھسے ہلوتا ہی نرم اب جنون زنجیر کی ؛ اور کوہ عشق کے کھتا ہی تو مگدر اُٹھا ؛ آتش اپنی آنکھون مین وہی تو نازنین ہی ای صنم ؛ نعل اُٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اُٹھا ؛

مگدر ہلانا۔ مگدر اُٹھاکر دہنے بائین آگے پیچھے ہاتھون کو گردش دینا۔ ناسخ تو نے مگدر ہلائے کیون نہ کرین ؛ باغ عالم مین انتخار درخت ؛

م ل

ملاپ ہونا۔ بالکسر۔ صلح ہونا۔ اتفاق ہونا۔ ناسخ آدمی مین آدمی تم کیون نہو باہم ملاپ ؛ حرفون کو دیکھو کہ کیا ہمجنس سے مدغم ہوا ؛

ملاقات رہنا۔ بالضم۔ ملاقات کے مراتب در و رسم کا برتاو یا باہم ہوتا رہنا۔ آتش اب ملاقات ہوئی ہی تو ملاقات رہے ؛ نہ ملاقات تھی جب تک کہ ملاقات نہ تھی ؛

ملاقات ہونا۔ راہ و رسم پیدا ہونا۔ آتش اب ملاقات ہوئی ہی تو ملاقات رہے ؛

ملال آنا۔ بفتحتین۔ کسی کے دل مین رنج و کدورت آجانا۔ آتش ملال آیا اُدھر اُسکو فنا تھا دم اِدھر اپنا ؛ بلا سے جان خفا ہو تا ہی خوش اسلوب انسان کا ؛

ملامت کرنا۔ بفتحتین وفتح میم مہملہ ثانی۔ سخت و سست کہنا کسی کو۔ آتش کرتے ہین عبث یار ملامت مجھے آتش ؛ مجبور ہی یہ خاک کا پتلا شدنی کے ؛

ملانا۔ بالکسر (۱) دو چیزون کو پاس پاس رکھکر اُنکی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ ناسخ مجھے سمجھو کہ عاشق ہی اُسے سمجھو ہی دیوانہ ؛ ملاو گرمی تصویر سے تصویر مجنون کو ؛ آتش چشم و کمر سے تیری چشم و کمر ملادین ؛ چیتے مین کیا تکلف کیا شاخ ہی ہرن مین ؛ (۲) ملاقات کرانا کسی کی کسی سے۔ آتش کسکے داغ دل سے محشر مین ملایا جائے گا ؛ روز اک خورشید کو ملتا ہی خلعت نور کا ؛

ملائم ہونا۔ بالضم وکسر ہمزہ۔ نرم ہونا۔ تُرش روئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔ ذوق کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوے تو کیا ٭ کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد ٭

ملگجی۔ بفتح میم مہملہ و فتح کاف فارسی و کسر جیم عربی و سکون تحتانی معروف۔ وہ پوشاک جو دستمالی سے یا استعمال سے شکن پڑکر اور کثیف ہوکر بد رنگ و بدقطع ہو جائے۔ ناسخ چھایا ہو ہمارے داغ دل پر ٭ ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہی ٭ آتش کلفت ایام سے پروا نہین کچھ حسن کو ٭ خوبرویون کو مزیب ملگجی پوشاک ہی ٭

ململ۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔ ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا۔ ناسخ دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ٭ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا ٭

مل مل کے دھونا۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دھونا۔ ذوق جسم کو مل مل کے دھویا تو نے جسدم وقت غسل ٭ گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا ٭

ملنا۔ بالکسر (۱) ملاقات کرنا۔ آتش ملتا جو نہین یار تو ہم بھی نہین ملتے ٭ غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہی تو یہ ہی ٭ (۲) بہم پہونچنا۔ دستیاب ہونا۔ ناسخ کب سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے ٭ آج وہ خانمان خراب ملا ٭ (۳) کسی کو رخصت کرتے یا کسی سے رخصت ہونے کے وقت معانقہ کرنا۔ آتش صبح نزدیک ہی بیدار ہو مل لے غافل ٭ زہرہ و مشتری و ماہ و سہا جاتے ہین ٭ (۴) سازش کرنا۔ کسی سے کسی کے خلاف۔ ناسخ راز اپنے کھلگئے خط کی طرح ٭ ملگئے غیرون سے اکثر نامہ بر ٭

ملنا دلنا۔ بفتح میم مہملہ و فتح دال مہملہ۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ بار بار دیکر مس کرنا۔ ناسخ بولے وہ مل دل کے میرے دل کو اپنی زلف مین ٭ خوش ہوا ای ناسخ بھپولا مین نے توڑا سانپ کا ٭

م ن

منبر۔ بکسر میم مہملہ و سکون نون غنہ و فتح موحدہ۔ عربی لفظ ہی۔ لکڑی کا زینہ ایسا بنا ہوا جو اکثر امام باڑون وغیرہ معابد اہل اسلام مین رکھا رہتا ہی اُسپر بیٹھکر واعظ یا ذاکر وعظ یا مرثیہ اہل مجلس کو سُناتے ہین۔ آتش خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہار حسن کا ٭ نام گلبن سُنتے تھے جسکا وہ منبر ہوگیا ٭

منتظر رہنا۔ بالضم وکسر ظاء معجمہ۔ انتظار کرتے رہنا۔ ناسخ محو خط عارض محبوب کا ٭ منتظر رہنے لگا مکتوب کا ٭

منت۔ بالکسر و فتح نون معجمہ مشدد۔

خوشامد۔ ناسخ منتون سے بوسہ دینے پر
جو تو راضی ہوا ∴ وائے قسمت مجکو اب تیرا
دہان ملتا نہین ∴ (بفتح میم مہملہ و نون مشدد)
مانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کیواسطے۔ ناسخ
عیار نے پہنا ہے منت کا دلا اک طوق اور ∴

منت کا طوق۔ وہ طوق جو کسی خاص
مانی ہوئی مراد کے لئے مدت معہودہ تک
پہنا جائے اور بعد انقضائے مدت معہودہ آتار
لیا جائے۔ ناسخ یار نے پہنا ہے منت کا دلا
اک طوق اور ∴ کیون نہ وحشت ہو زیادہ مجکو
اگلے سال سے ∴

منت کی بیڑیان۔ چاندی کی بیڑیان
جو کسی خاص مانی ہوئی مراد کے لئے مدت معہودہ
تک پہنی جائین اور پھر آتار لیجائین۔ آتش عہد طفلی
مین بھی تھا مین لبکہ سودائی مزاج ∴ بیڑیان منت
کی بھی پہنین تو وہ بھی بھاریان ∴

منتین بڑھنا۔ بفتح میم مہملہ و تشدید نون معجمہ
و تحتانی مجہول۔ نذر و نیاز مانی ہوئی ادا کی جانا
منت کے طوق وغیرہ اُتارے جانا۔ ناسخ
منتین ہم وحشیون کی بڑھتی ہین روز وفات ∴
طوق ہر سال اور پہنائے کہو حداد سے ∴

منتین کرنا۔ بکسر میم مہملہ و تحتانی مجہول
خوشامد کرنا۔ ناسخ منتین کر کر کے احسان
کرتے ہین ہم مے پرست ∴ جام اگر خالی نظر آیا
تو شیشہ خم ہوا ∴

من جانا۔ بالفتح۔ کسی کا کسی کے منانے
سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ ناسخ
روٹھے ہوئے تھے آپ کئی دن سے
من گئے ∴ بگڑے ہوئے تمام مرے کام
بن گئے ∴ آتش کیسی ہی آزردگی ہو آئینے
کی طرح سے ∴ چار آنکھین ہوتے ہی اُس
بت سے من جاتا ہون مین ∴

منجن ملنا۔ بالفتح و فتح جیم عربی۔ کسی قسم
کے سنون کی مالش دانتون مین کرنا اُس
صفا کے واسطے منجن وہ بت دانتون مین
ملتا ہے ∴ خدا حافظ ہے آتش آبروے دُرِ مکنون کا ∴

منجیرا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و کسر جیم
عربی و سکون تحتانی معروف۔ پھول کی دو
دبیز پیالیان چینی کی صورت جسکے وسط
مین سوراخ ہوتا ہے اُس سوراخ مین ڈوری
پرو کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے
تال سُر کے مطابق بجاتے ہین۔ ناسخ
بزم عشرت مین ہین طبلے غافلو طبل رحیل ∴
یہ منجیرون کی صدا بانگ درا سے کم نہین ∴

منحنی۔ بالضم میم مہملہ و فتح حائے حطی و
تحتانی معروف۔ اردو مین لاغر اندام شخص

سے مراد ہو۔ ناسخ اگر عزم سفر جدا ہی صنم مجکو بھی لیتا جا ٭ بنا ہون منحنی ہو کر مین اب چھلا نشانی کا ٭

مندرا۔ بضم میم مہملہ وسکون نون غنہ ودال مہملہ۔ ایک قسم کا زیور جو گول ہوتا ہی اور کان مین پہنا جاتا ہی۔ ناسخ ہو گیا جوگی وہ قاتل پر ہی خونریزی وہی ٭ بدلے مندرون کے پڑے رہتے ہین چکر کان مین ٭

مندیل۔ بالفتح وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی ٹوپی جسکو واثرون چنگ یا خنجری سے مشابہت ہی۔ آتش بے سروپائی نے پایا ہی عالم مین رواج ٭ پا جو ہی بے کفش ہی سر ہی سو بے مندیل ہی ٭ ناسخ کیا آمد محتسب ہی ساقی ٭ مندیل جو شیشے نے سجی ہی ٭

منڈانا۔ بالضم وسکون نون غنہ وفتح دال ہندی۔ بالون کو استرے سے صاف کرانا۔ ناسخ منڈائین اس نے زلفین رہگیا ہی خال عارض پر ٭ گریزان ہو گیا مار سیہ گویا کہ بچھو سے ٭

منڈچرا۔ بالضم وسکون نون غنہ ودال ہندی وکسر جیم فارسی۔ ایک قسم کا فقیر جو سوال رد ہونے کی حالت مین چاقو سے اپنے سر مین شگاف دیکر خون نکالتا ہی تاکہ جس سے سوال کیا گیا ہو وہ اس ناگوار نظارہ سے پریشان ہو کر ضرور کچھ دے آتش قبر پر لیجا دے شیرینی اگر انصاف ہو ٭ منڈچرا شاگرد ہووے کوہکن استاد کا ٭

منڈلانا۔ بالفتح وسکون نون غنہ ودال ہندی۔ چیل یا اور کسی پرند کا گردش کے ساتھ بار بار کسی مقام پر اڑنا اور پھر گردش مین بلندی سے کسیقدر پستی پر آجانا۔ آتش منڈلا رہی ہی کیون یہ ہما چیل کی طرح ٭ شائد وہان سگ سے مرا استخوان گرا ٭

منڈنا۔ بالضم وسکون نون غنہ ودال ہندی استرے سے صاف ہونا بالون کا۔ ناسخ بعد منڈنے کے بھی ہی پیچ رسان ٭ زلف جانان ہی کالا ناگ نہین ٭

منزل بھاری ہونا۔ بالفتح وکسر زاے معجمہ وفتح موحدہ مخلوط الہا۔ منزل کا کٹتے نہ کٹنا آتش صورتین سدرہ معنی ہین باز آ اس سے ٭ پھیر کھاکھا کے نہ کر پانون کو منزل بھاری ٭

منزل طے کرنا۔ مسافت معہودہ کو طے کرنا۔ آتش جان کھوئی حسرت آب دم شمشیر مین ٭ طے کیا ہمت نے میری منزل مقصود کو

منزل کاٹنا۔ مسافت طے کرنا۔ آتش

دل دیوانہ زبس عشق صنم رکھتا تھا ٭ ہر نفس کاٹنی منزل مجھے کہسار کی تھی ٭

منزل کھوٹی کرنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و کسر تائے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی اسیتھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے۔ آتش
تاخیر نہ کر کوے محبوب کے چلنے مین ٭ کھوٹی نہیں کرتے ہین فردوس کی منزل کو ٭

منش۔ بالفتح و کسر نون معجمہ و ضعداری آتش
ولایتی بھی حسینون کو ہم نے دیکھ لیا ٭ منش تری سی کہان میرزائی مشکل ہی ٭

منصوبہ کرنا۔ بالفتح و ضم صاد مہملہ و سکون واو معروف و فتح موحدہ۔ (۱) دل مین کسی قسم کے ارادے کو ٹھان لینا۔ ذوق
منصوبہ میرے مارنے کا کرتے ہین حریف ٭ اور مجھ مین مثل بازی شطرنج دم نہین ٭ (۲) شطرنج کی چال دل مین سوچنا۔ مثال وہی کافی ہی جو درج ہو چکی ٭

منکا ڈھلکنا۔ بفتح میم مہملہ۔ مرتے وقت مہرۂ حلقوم کا ناکارہ ہو جانا کہ جس سے گردن اپنی اصلی حالت پر سیدھی نہ رہ سکے بلکہ خمیدہ ہو جائے۔ ذوق ڈھلکتا ہی مثال دانۂ تسبیح کیون منکا ٭ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام

استخارے کا ٭

منگانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کر کے اپنے پاس مہیا کرنا۔ ناسخ مرے زخمون کی وہ تدبیر سے آدم نہین غافل ٭ منگائے مشک نافے گر نمکدان ہو گئے خالی ٭

من۔ بالفتح۔ وہ مہرہ جو سانپ کے پیٹ مین رہتا ہی اور جس وقت سانپ اُسکو شب تاریک مین اُگلتا ہی تو مثل شعلے کے چمکتا ہی۔ آتش
زلف وان افعی ہی یان داغ جگر مہرہ ہی ٭ حسن نے سانپ اُسے عشق نے من مجکو دیا ٭

منہ برسنا۔ بالکسر و سکون نون غنہ و ہائے ہوز۔ بارش ہونا۔ ناسخ منہ برستا ہی جلد آ ساقی ٭ یاد اب توبہ شراب نہین ٭ ذوق
تصور کس طرح بھولے ترا اس چشم گریان کو ٭ نکالے منہ برستے مین کوئی کیا گھر سے مہمان کو ٭

منہ کھُلنا۔ پانی برسنا بند ہو جانا۔ ناسخ
منہ کے کھُلنے کی علامت ہی شفق کا پھولنا ٭ لال وہ مچھیر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا ٭ غالب
سوز دل کا کیا کرے باران اشک ٭ آگ بھڑکی منہ اگر دم بھر کھُلا ٭

منی۔ بالفتح و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف۔ لفظ عربی ہی۔ آب صلب مرد و

دن وغیرہ آتش صورت پذیر ہو حرکت بیخبر
کی کیا ٭ پتلا بنا سکے نہ منی احتلام کی ٭

م و

موافق آنا - بالضم وکسر فاے معجمہ -
مناسب حال ہونا - آتش مریض عشق کیا
حُسن یار نے جب سے ٭ مزاج سے نہ موافق
کبھی دوا آئی ٭

موباف ڈالنا - بالضم وسکون واو معروف
چوٹی پر گوٹہ پٹھہ اور رنگین وسفید کپڑے کی
پٹیان لپیٹنا اب اسکا رواج اسقدر کم ہی
کہ قریب قریب متروک ہی - ناسخ نقرئی پٹھے کا
ڈالا نہین تو نے موباف ٭ ہی سیہ سارا
بدن اور دم مار سفید ٭

موت آنا - بالفتح - (۱) مرجانا - قضا کرنا - ناسخ
شب فراق مین لیٹون اگر مین بستر پر ٭ یقین
ہی موت ہی آجائے خواب کے بدلے ٭ غالب
مرتے ہین آرزو مین مرنے کی ٭ موت آتی
ہی پر نہین آتی ٭ ذوق یا تو پاس دوستی
تجکو بت بیباک ہو ٭ یا مجھی کو موت آجائے
کہ قصہ پاک ہو ٭ (۲) کوئی کام کرنا نہایت
شاق و ناگوار ہونا - ذوق کون وقت ای
وائی گذرا جی کو گھبراتے ہوے ٭ موت
آتی ہی اجل کو یان تلک آتے ہوے ٭

موت کا پیغام - آثار مرگ کے مرنے
سے پہلے - ناسخ بھیجنا خط کا کیا اُس بُت
نے ترک ٭ اب خدایا موت کا پیغام بھیج ٭

موت کا سامان - اسباب مرگ مرنے
سے پہلے آتش موت کا سامان ہی بے یار
سامان نشاط ٭ لب تو ساغر نوش ہین پر دل
مرا خون نوش ہی ٭

موت مانگنا - تکلیف یا رنج کیوجہ سے
اپنی مرگ کا خواہان ہونا - ذوق جو مانگون
موت درد ہجر سے مجکو نہین زیبا ٭ کہ نام عشق
لون اور اسقدر راحت طلب ہون مین ٭

موت نزدیک آنا - بفتح نون معجمہ
وتحتانی معروف - آثار مرگ نمودار ہونا مرنے
سے کچھ روز پہلے - ناسخ لیچلی ہی وطن سے
وحشت دور ٭ بارے نزدیک موت آئی ہی ٭

موتیا - بالضم وسکون واو مجہول وفوقانی
بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی مونھہ بندھی کلی
موتی سے مشابہ ہوتی ہی - ناسخ ہو گئے ہین
دیکھکر اُس رشک گل کو باغ مین ٭ موگرا بیلا
چنبیلی موتیا شبو سفید ٭ ذوق پرورش دیوے
چمن کو جو ترا ابر کرم ٭ موتیا مین عوض غنچہ
ہو پیدا گوہر ٭

موتیا بند - بکسر موحدہ وسکون نون غنہ

ودال مہملہ۔ آنکھ مین پانی اُترآنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہی **ذوق** موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی تھی صدف ٭ آب رکھے ہی روشنی مثل دل اہلِ صفا ٭

موتی بدھنا۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر فوقانی وتحتانی معروف وکسر موحدہ وسکون دال مہملہ مخلوط الہا۔ گوہر کا سفتہ ہونا۔ **ناسخ** قسمت ہی دست موج مین دریاے فیض سے ٭ موتی بھی بدھ رہے ہین یہان خار خس کے ساتھ ٭

موتی برسانا۔ گہرپاشی کرنا۔ گوہر بخشنا عوام کو۔ **ذوق** وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیسان ٭ روز برسائے ہی ابر کرم اُسکا گوہر ٭

موتی برسنا۔ ابر نیسان کا برسنا کیونکہ اُسکے برسنے سے موتی صدف مین پیدا ہوتا ہی۔ **ناسخ** ہمین کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہین ٭ کہ اپنی کشت پر تو جاے آب اگر برستے ہین ٭

موتی پرونا۔ بکسر باے فارسی۔ موتی کے سوراخ مین دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ باریک اور عمدہ کام کرنا یا مضمون لکھنا **آتش** ہمیشہ لکھے وصف دندان یار ٭ قلم اپنا موتی پرو دیا کیا ٭ **ذوق** ہی جو روشنگر عالم ترا نور دانش ٭ موسے چینی مین پرو یا کرے اعمی کو ہر نایاب ٭ وان خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال ٭ یان ہجوم اشک مین تار نگہ سیماب تھا ٭

موتی جھیل۔ بکسر جیم عربی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ لکھنؤ عیش باغ مین ایک تالاب تھا اب اُس تالاب مین پانی نہین ہی بلکہ زراعت ہوتی ہی البتہ نام اُس سرزمین کا موتی جھیل اب بھی ہی۔ **ناسخ** جب سے ہی نہان نظر سے عیش باغ ٭ چشم گوہر بار موتی جھیل ہی ٭ **آتش** کوچہ تیرا عیش باغ ای یار بے تاویل ہی ٭ چشم اشک آلود عاشق اُسمین موتی جھیل ہی ٭

موتی کا چونا۔ بضم جیم فارسی وسکون واو معروف۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان مین استعمال کرتے ہین۔ **ناسخ** آب خجلت سے نہون کیون میرے مروارید اشک ٭ جب لگاوے وہ صنم موتی کا چونا پان مین ٭

موتی کی آب۔ آب گوہر۔ **ناسخ** گوہر مضمون لئے پھرتے ہین دیوان شہر شہر ٭ ہی روان میرا سفینہ موتیون کی آب مین ٭

موتی کے ساتھ تولنا۔ بضم فوقانی

وسکون واو مجہول - بیشمار گوہر بخشنا - موتی کا ہموزن وہم پلہ سمجھنا - آتش جب رُلاتا ہی تصور ترے دانتون کا مجھے ؛ تولتا ہون اشک کے قطرون کو مین گوہر کے ساتھ ؛

موتی کی لڑی - بفتح لام مہملہ وکسر رائے ہندی وتحتانی معروف - سلک گوہر - ناسخ اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ ؛ توڑیگی اب ای جان نہ اشکونکی جھڑی آنکھ ؛

موتیون سے مونھ بھرنا - مالامال کردینا کسی کو زروجواہر سے - ناسخ موتیون سے بھرینگے وہ ناسخ ؛ غم نہین دانت اگر دہن مین نہین ؛

موتیون کا زیور - بکسر زائے معجمہ وتحتانی مجہول وفتح واؤ مہملہ - وہ گہنا جسمین سچے موتیون کا تصرف مختص طور پر اور با فراط ہو - غالب سطح گردون پر پڑا تھا رات کو ؛ موتیون کا ہر طرف زیور کھلا ؛

موتیون کا مالا - موتیون کا ہار جو گردن مین پہنا جائے - ناسخ اشک مالا موتیون کا دود کلغی شعلہ تاج ؛ رکھتی ہی تخت لگن پر شوکت شاہانہ شمع ؛

موتیون کا ہار - موتیون کا مالا - ناسخ کیا صفائی ہی کہ میرے آنسوون کے عکس سے ؛ ای پری تیرے گلے مین موتیونکے ہار ہین ؛

موتیون مین تولنا - موتیون کا ہموزن سمجھنا نہایت آبرودار جانتا - آتش تولتے ہین موتیون مین اشک حُسن یار کو ؛ دونون آنکھین اپنی ہین دو پلۂ میزان عشق ؛

موج مارنا - بالفتح - موجزن ہونا - آتش ڈراتا ہی کسے ای شیخ تو نار جہنم سے ؛ سمندر موج مارے گر نچوڑون پاٹ دامن کا ؛

موجین رہنا - بالفتح وتحتانی مجہول - سرور آمیز خیالات رہنا - آتش تصور سے ترے موجین رہا کرتی ہین لہرون مین ؛ ہوا بھر کر تری سر مین حباب بحر ابھرتے ہین ؛

موچ آنا - بالضم وسکون واو مجہول - راہ چلنے مین پانون مین صدمہ پہونچنا - آتش چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ؛ پانون مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا ؛

مور - بالضم وسکون واو مجہول - طاؤس - ناسخ دھوئے وان بال ہمایان دل پرداغ کو وجد ؛ رقص کرتے ہین اگر دیکھتے ہین مور گھٹا ؛

مورچا - زنگ - ذوق قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہین ؛ جون مورچا نہ یہ ترے خنجر مین گھر کرے ؛

مورچھل ہلانا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا

مروحہ جنبانی کرنا۔ دم طاؤس کا گچھا ایک دستہ مین نصب کر کے ہلانا۔ ناسخ مورچھل نادان ہلاتے ہین کسے حیران ہون ؛ ہڈیان بھی تربت فغفور و خاقان مین نہین ؛

مورچھل ہونا۔ مورچھل ہلایا جانا کسی پر۔ ناسخ جو کہ ادنیٰ ہین خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہین ؛ مورچھل افسر پہ ہوتا ہی دم طاؤس کا ؛

مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا آہنی شے کو بوسیدہ و ردی کر دینا۔ ناسخ دل مین ہین ہو نہ خونخوار جو دشمن ہو ضعیف ؛ مورچا دیکھو تو کھا جاتا ہی کیا تلوار کو ؛

موسم آنا۔ بالفتح وکسر سین مہملہ۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ ناسخ کی ہی یان شدت سی شدت برشکال اشک نے ؛ کیون نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا ؛ آتش محبت می و معشوق ترک کر آتش ؛ سفید بال ہوے موسم خضاب آیا ؛

موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا۔ ناسخ شگوفہ تازہ جنون داغ عشق کا پھولا ؛ خبر کسے ہی کہ کب موسم بہار ہوا ؛

موگرا۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ بیلے کی قسم کا ایک پھول ہی ناسخ ہو گئے ہین دیکھکر اُس رشک گل کو باغ مین ؛ موگرا بیلا چنبیلی موتیا شبو سفید ؛

مول۔ بالضم وسکون واو مجہول قیمت آتش دل بیچتے ہین عاشق بیتاب بیچئے ؛ قیمت وہی جو مول ہو مال مزید کا ؛

مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ آتش کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا ؛ کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا ؛

مولسری۔ بفتح وسکون واو مجہول وکسر سین مہملہ۔ ایک درخت کی قسم ہی۔ ناسخ طرفہ چمن حسن مین ہی نخل مراقد ؛ کرتہ جو ہی اوی سرو روان مولسری کا ؛

مول لینا۔ خرید کرنا۔ ناسخ نقد جان لائی ہی تا لے مول نور اُس ماہ سے ؛ مشتری رکھا ہی نام اسنے سئے برجیس کا ؛ ذوق نیمچہ جب مول وہ بانکا جوان لینے لگا ؛ موت کے جی مین مزے یہ نیمجان لینے لگا ؛ آتش بہا و تیغ چہرے پہ مین کھاتے ؛ ہو مونھ کالا اگر لین وہ سپر مول ؛

مول نہ رکھنا۔ بے بہا ہونا۔ بہت بیش قیمت ہونا۔ آتش لب و دندان تمھارے بے بہا ہین نہین رکھتے ہین یہ لعل و گہر مول ؛

موم روغن۔ بالضم وسکون واو مجہول و

فتح رائے مہملہ و فتح غین معجمہ۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانیکی حالت مین لبون پر ملا جاتا ہی۔ ناسخ بعد مدت وصل شہد و موم مین ہوتا ہی پھر ﴿ اُسکے ہونٹون کے لئے اب موم روغن چاہئے ﴿

موم کرنا۔ نرم کرنا۔ آتش موم دونون کو کیا نالۂ آتش خو سے ﴿ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا ﴿

موم ہونا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ آتش سوزش دل کا بیان کچھ کچھ کیا تھا انکو ﴿ موم ہو کر بہگئی سنکر مرا افسانہ شمع ﴿

مومیائی۔ بتحتانی معروف ثانی۔ ایک قسم کی دوا ہی جو پہاڑون سے حاصل ہوتی ہی اور ضرب جسمانی کے لئے مفید ہی مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہی خام ہی۔ ذوق مومیائی ہو حمایت تری حق مین اُسکے ﴿ سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گر آس ﴿

مونھ۔ بالضم و سکون واؤ اشمام و نون غنہ مخلوط الہا۔ (۱) دہن۔ ناسخ پوچ گوئی مین کھلے گر مونھ ہی غفلت کی دلیل ﴿ ہے پہ پے خمیازہ اکثر لاتی ہی تاثیر خواب ﴿ (۲) چہرۂ عالب مونھ ﴿ کھلنے پر ہی وہ عالم کہ دیکھا ہی نہین ﴿ زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے مونھ پر کھلا ﴿ (۳) ہمت و حوصلہ۔ ناسخ غیر کا مونھ ہی کہ لے بوسے ترے او ظالم ﴿ نیلگون ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ ﴿ ذوق مونھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہی ترا ﴿ بو الہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہین ﴿ (۴) وجہ۔ سبب۔ ذوق دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب ﴿ کام چور اس کام پر کس مونھ سے جنت کی طلب ﴿

مونھا مونھ۔ لبالب۔ ناسخ بھر جائے اگر بادہ مونھا مونھ نہ کرون بس ﴿ میخواری مین ہی ظرف مرا خم سے زیادہ ﴿

مونھ اُترنا۔ مونھ اُداس ہو جانا چہرے سے ملول اور متفکر ہونے کے آثار ظاہر ہونا۔ ناسخ ترے جلوے سے ایسا ہر کتابی رو کا مونھ اُترا ﴿ کہ گویا مصحف مین ہو گیا عالم حمائل کا ﴿

مونھ اُٹھانا۔ سیدھے کسی طرف کو جانا۔ آتش جوش جنون مین دیکھئے پیچھے نہ مُڑ کے پھر ﴿ مونھ جس طرف کو صورت دریا اُٹھا سئیے ﴿

مونھ اُدھر کرنا۔ اُس جانب متوجہ ہونا۔ اُسطرف رُخ کرنا۔ آتش اہی آفتاب محشر

آنکھون سے گر گیا تو ٭ موںنھ پھیرتا جدھر سے
پھر مین اُدھر نہ کرتا ٭
موںنھ بگاڑنا۔ بکسر موحدہ۔ زخمی کرنا۔ سخت سزا دینا۔ اتنے زخم لگانا کہ موںنھ بگڑ جائے۔ ناسخ موںنھ بنائے کیون ہی قاتل پاس ہی تیغ نگاہ ٭ باغ مین ہنستے ہین گل تو موںنھ بگاڑا چاہیئے ٭
موںنھ بگڑنا۔ موںنھ چڑانے کے وقت موںنھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ آتش نہین بیوجہ ہنسنا اس قدر بزم شہیدان کا ٭ تری تلوار کا موںنھ کچھ نہ کچھ ای تیغزن بگڑا ٭
موںنھ بنانا۔ کسی شے کی ناپسندیدگی سے موںنھ کج کرنا۔ موںنھ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ ناسخ چپ اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو ٭ موںنھ بنا لیتے ہو کچھ موںنھ سے اگر کہتے ہین ٭ ولہ میرے قلب باصفا سے جو مشابہ ہی بہت ٭ موںنھ بناکر دیکھتا ہی وہ ستمگر آئنہ ٭ ذوق عبث تم اپنا رکاوٹ سے موںنھ بناتے ہو ٭ وہ لب پہ آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو ٭
موںنھ بند کرنا۔ (۱) برا بھلا نہ کہنے دینا خاموش کر دینا۔ ناسخ ہو نہ برہم تجکو دیتے ہین جو یوسف سے مثال ٭ بند موںنھ کس نے کیا ہی مردم بازار کا ٭ (۲) خاموش ہو جانا۔ ولہ سب کرین تیری ستائش خودستائی ہی عبث ٭ بند کر موںنھ کو دہان کیسہ زر کھول دے ٭ (۳) سحر و افسون سے موںنھ کیلنا۔ ولہ ہر چند ساحر موںنھ کو اکثر بند کرتے ہین ٭ مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین ٭
موںنھ بند ہونا۔ خاموشی ہونا۔ غالب پر یار کے آگے بول سکتے ہی نہین ٭ غالب موںنھ بند ہو گیا ہی گویا ٭ ناسخ تیر سے نالے نکلتے ہین پیاپے ہجر مین ٭ موںنھ مرا ہوتا نہین مثل لب سوفار بند ٭
موںنھ بنوانا۔ قابلیت پیدا کرنا اُس کام کی جسکے کرنے کا دعوٰی ہو۔ آتش تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم ٭ گلون نے موںنھ کو بنوایا تو ہوتا ٭
موںنھ بھرائی۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا۔ رشوت۔ آتش زبان کیلنے کا نقش موںنھ بھرائی ہی ٭ دہان غنچہ کو رکھتا ہی مشت زر خاموش ٭
موںنھ پر چڑھنا۔ مقابلہ کرنا۔ ناسخ میرے ہوتے موںنھ پہ چڑھتا ہی یہ دیکھو ٭ ہی بڑا دنیا مین سرہنگ آئنہ ٭ آتش جب نہ تب چڑھتا ہی اُس قاتل کے موںنھ پر آئنہ ٭

ٹکڑے ٹکڑے ایک دن ہو گا مقرر آئینہ ۔ **ذوق**
جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل سے
سوا ۔ فوج مژگان سے نہ مونھہ پر سر میدان
چڑھا ۔

مونھہ پر دامن رکھکے رونا۔ مونھہ
ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ **آتش** کوچ کرتی
ہی بہار آتا ہی ہنگام خزان ۔ روئے بلبل
مونھہ پر رکھکر گل کا دامان اندنون ۔ **ناسخ**
روئے تا صبح اپنے مونھہ پر رکھکے دامان
توسہی ۔ ابکی یان پائے نہ اک تار گریبان
توسہی ۔

مونھہ پر دانہ نہ رکھنا۔ قطعاً کچھ
نہ کھانا۔ **ذوق** نہ رکھتا پر نہ رکھتا مونھہ پہ
دانہ یہ مریض غم ۔ اگر تیرا اسیر بوسۂ خال ہان
ہوتا ۔

مونھہ پر رونق آجانا۔ بفتح راے مہملہ
چہرہ بشاش ہو جانا۔ **غالب** اُنکے دیکھے
سے جو آجاتی ہی مونھہ پر رونق ۔ وہ سمجھتے
ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہی ۔

مونھہ پر کھُلنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا
زیبا معلوم ہونا کسی کے شباہت پر۔ **غالب**
غم زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے
مونھہ پر کھُلا ۔

مونھہ پر مُردنی چھانا۔ بضم میم مہملہ
ثانی و تحتانی معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا
مرنے سے پہلے چہرے کا سیاہ ہو جانا
آنکھون مین حلقے پڑجانا کنپٹی بیٹھہ جانا ان
مجموعی حالتون کا ایک نام مُردنی چھانا
ہی **آتش** مردنی چھائی ہوئی دیکھین گے
مونھہ پر جو طبیب ۔ خشمگین ہونگے تری
چشم کے بیمارون پر ۔

مونھہ پر مہر لگی ہونا۔ بضم ہر دو میم مہملہ
کسی طرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھہ
خاموش رہنا۔ **ذوق** بیٹھے بھرے ہوے
ہین خم مے کی طرح ہم ۔ پر کیا کرین کہ مُہر ہی
مونھہ پر لگی ہوئی ۔

مونھہ پر ناک نہونا۔ نہایت بے حیا
و بے شرم ہونا۔ **ناسخ** آگے اُس گل کے
دعوی خوشبو ۔ باغبان گل کے مونھہ پہ
ناک نہین ۔

مونھہ پر ہاتھہ رکھدینا۔ کچھ کہنے
ندینا۔ مونھہ بند کرنا۔ **ذوق** خط دیکے
دل مین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ۔ پر اُس
نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھہ ۔

مونھہ پر ہنسنا۔ کسی کو اسی کے سامنے
ہنسنا۔ **آتش** ہچکیان لیتے تھے کوچے مین

ترے بسمل کہان ٭ زخم ہنستے تھے کسی کے
موںھہ پر ای قاتل کہان ٭

موںھہ پر ہوائی چھوٹنا۔ بفتح ہاے ہوز وتحتانی معروف۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا چہرہ متوحش ہوجانا۔ موںھہ فق ہوجانا۔ **آتش** سامنے سے تیرے رنگ مدعی اُڑتا ٭ ماہتاب کے
موںھہ پر چھوٹتی ہوائی ہی ٭

موںھہ پونچھنا۔ رومال سے موںھہ صاف کرنا۔ **ناسخ** واہ کیا رنگ ہی گویا کہ ٹپکتا ہی شہاب ٭
موںھہ وہ پونچھے تو ابھی سُرخ ہو رومال سفید ٭ **ذوق**
ہووے جون چادر مہتاب گلیم شب تار ٭
رُخ پرنور جو تو پونچھ کے جھاڑے رومال ٭

موںھہ پھر جانا۔ (۱) موںھہ سامنے نہ ہوسکنا رُعب ودہشت سے۔ **آتش** پھر گیا
موںھہ تری ابرو کی طرف سے اُنکا ٭ سینے
کو کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس ٭ **ذوق**
پھرتا ہی سیل حوادث سے کہین مردون کا
موںھہ ٭ شیر سیدھا تیرتا ہی وقت رفتن آب
مین ٭ (۲) بیرخی ہونا۔ رُخ بدلجانا۔ **ولہ**
عاشقون سے اپنے وہ جی بھوین ٹیڑھی ہوگئین
اہل قبلہ سے پھرا موںھہ کعبے کی محراب کا ٭ **ناسخ**
بات جب کرتے ہین ہم حاسد کا پھر جاتا ہی
موںھہ ٭ یہ تھپیڑا دیو کا ہی یا ہماری بات ہی ٭

موںھہ پھوڑ کے کہنا۔ بضم باے فارسی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وراے ہندی صاف الفاظ مین غضبناکانہ طور پر کچھ کہنا **ذوق**
تو نے گل کو سر پہ جب رکھا چمن مین توڑ کر ٭
مین بھی حاضر ہون کہا غنچے نے یہ موںھہ
پھوڑ کر ٭

موںھہ پھیر کر کہنا۔ اداے معشوقانہ مین سے ایک یہ بھی ادا ہی یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہی تو موںھہ سامنے کرکے بات نہین کہی جاتی۔ **آتش** شب کو جاتا ہون
تو موںھہ پھیر کے وہ کہتے ہین ٭ نیند آئی ہی
ہمین آپ بھی آرام کرین ٭ **ذوق** ذوق
کے مرنے کو تو سنکر پہلے تو کچھ رُک گئے ٭
پھر کہا تو یہ کہا موںھہ پھیر کر اچھا ہوا ٭

موںھہ پھیرنا۔ (۱) منحرف ہونا۔ **ناسخ**
آرام سے وہی ہی جو پھیرے خدا سے موںھہ ٭
دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب مین ٭ (۲) شرم وحیا کرنا۔ **ولہ** مزاج مین یہ حیا ہی کہ پھیر لیتے
ہین موںھہ ٭ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے ہین ٭
(۳) تنفر کرنا۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی **آتش**
ای آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو ٭ موںھہ
پھیرتا جدھر سے پھر مین اُدھر نہ کرتا ٭

موںھہ پیٹنا۔ بکسر باے فارسی وتحتانی معروف

رنج وغم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ناسخ جب میر گھسیٹا مرگئے ہائے ٭ ہر ایک نے اپنے مونھ کو پیٹا ٭

مونھ تو دیکھو۔ بے سمجھی بات نہ کرو۔ ناسخ صورت حال دو عالم منعکس ہی دل مین صاف ٭ مونھ تو دیکھو یون بنائے گا سکندر آئینہ ٭

مونھ ٹیڑھا کرنا۔ مونھ بگاڑنا تنفر و آزردگی کی راہ سے۔ ناسخ کیا ہی مونھ کرتا ہی ٹیڑھا دیکھتا ہی جب مجھے ٭ کردے یا رب روئے دشمن لقوے کا آزار کج ٭

مونھ جھٹکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی۔ چہرہ ملول اور اُداس ہو جانا۔ آتش کسی کے سر مین ہوا اور مونھ مرا جھٹکا ٭ کسی کے پانون مین موچ آئی مین نے سر پٹکا ٭

مونھ جھلسنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ۔ مونھ جلا دینا۔ ذوق یان تک عدو زمانہ ہی مرد دلیر کا ٭ جھلسے ہین مونھ شکار کئے پر بھی شیر کا ٭

مونھ چڑانا۔ بکسر جیم فارسی و فتح راے ہندی۔ (۱) مونھ ٹیڑھا کرنا کسی کے آزردہ کرنے کے واسطے۔ آتش لگے مونھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب ٭ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا ٭ (۲) کسی کے کام یا حرکات کو خود بھی ادا کرنا مگر ادا کر نہ سکنا۔ ناسخ تمھارے روے مخطط کا مونھ چڑاتے ہین ٭ یہ مہر و ماہ پری رو گہن کے پردے مین ٭

مونھ چڑھنا۔ مقابلہ کرنا۔ آتش یہ اشارہ کر رہی ہی ابروے خمدار یار ٭ کام مونھ چڑھنا ہی اس تلوار کے جانباز کا ٭ ذوق مونھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہی ترا ٭ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہین ٭

مونھ چوم لینا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف (۱) بوسہ لینا دہن کا۔ ناسخ میرے ہاتھون کو فقط ہی گال ملنے کی ہوس ٭ مونھ تمھارا چوم لے یہ ہی دہن کی آرزو ٭ (۲) کسی کے مونھ سے کوئی بات اپنے مرضی کی سنکر انتہاے مرتبہ خوش ہونا۔ آتش یہ شوق بوسہ ہی مونھ اُسکا چوم لیتا ہون ٭ زبان سے جسکی ترے رُخ مین ہون زبان سُنتا ٭

مونھ چھپا کر بھاگنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا۔ روپوش و مفرور ہونا۔ ناسخ لگگیا رستے مین تو بھاگا چھپا کر مونھ کو ہاے ٭ کہدیا کہدو نہین ہین گھر مین اُسکے گھر گیا ٭

مونھ چھپانا۔ روپوشی۔ خجلت۔ ندامت غالب

جب وہ جمال دلفروز صورت مہر نمروز ؎
آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے مین موںنھ چھپائے کیون ؎ ناسخ بےپردون نے موںنھ اپنا چھپایا مارے خجلت کے ؎ اِسے سوچو ذرا کیا حُسن ہی اولاد آدم کا ؎ آتش موںنھ کو چھپائیے نہ مرے قتل کے لئے ؎
شمشیر بے نیام ہی پردہ حضور کا ؎

موںنھ خدا کی طرف ہونا۔ بضم خاے معجمہ۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ ناسخ اُسپہ آفت نہین موںنھ سوے خدا ہے جسکا ؎
طائر قبلہ نما کا ہیکو بسمل ہوگا ؎

موںنھ دکھانا۔ اپنا دیدار دکھانا۔ آتش چمن مین صبح کو جاکر نہ موںنھ دکھایا تھا ؎ برنگ آئنہ
حیران ہی آجکو تیری ؎

موںنھ دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو مجہول۔ پانی سے چہرے کی کثافت دور کرنا۔ ناسخ تونے موںنھ دریا مین دھویا ہی جو ای رشک چمن ؎ شاخ گل ہوگئین بنین پھولا ہی گلشن آب مین ؎ آتش گل سے جو سحر قطرۂ شبنم ہین ٹپکتے ؎ یاد آتا ہی موںنھ کا ترے دھونا مرے دل کو ؎

موںنھ دیکھتے رہنا۔ رعب مین آکر کچھ کہہ نہ سکنا۔ آتش مانع تھا عرض حال کا ازبسکہ رعب حُسن ؎ موںنھ دیکھتے ہی یار کا محفل مین سب رہے ؎

موںنھ دیکھکے اُٹھنا۔ صبح کو سوکے اُٹھتے وقت پہلے جس شخص پر نگاہ پڑجائے گویا وہ آدمی اُسکا موںنھ دیکھکے اُٹھا۔ اِس کا شگون لیا جاتا ہی کہ آیا دن خوشی مین گذرا یا رنج مین اِسکے اعتبار سے اُس موںنھ کی صفت یا مذمت کیجاتی ہی۔ ذوق جس جگہ بیٹھے ہین بادیدۂ نم اُٹھے ہین ؎ آج کس شخص کا موںنھ دیکھکے ہم اُٹھے ہین ؎

موںنھ دیکھکے رہجانا۔ کسی کا کلام سُنکر جواب نہ دے سکنا۔ آتش کچھ کہے کوئی مین موںنھ دیکھکے رہجاتا ہون ؎ کم دہنی نے کیا ہی مجھے حیران کیا کیا ؎

موںنھ دیکھنا۔ (۱) کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ ناسخ موںنھ دیکھین آفتاب پرست آفتاب کا ؎ سرکا دے اپنے چہرے سے کونا نقاب کا ؎ (۲) آئینہ دیکھنا۔ آتش یار نے موںنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح ؎ بدمزاج انسان ہوتا ہی جہان سوکر اُٹھا ؎ (۳) رُخ اور تیور دیکھنا کسی کے کہ آیا مزاج برہم تو نہین ہی یا توجہ ہی کہ نہین بات کہنے کا موقع ہی کہ نہین۔ غالب دیکے خط موںنھ دیکھتا ہی

نامہ بر ؛ کچھ تو پیغام زبانی اور ہی ؛

مونھہ ڈالنا - جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا - ذوق نہ مونھہ ڈال خار آبلے مین کہ ہوگا ؛ یہ ساغر مہربانی کا جھوٹا ؛

مونھہ ڈھانکنا - کپڑے کے اندر مونھہ چھپا لینا - آتش - مونھہ تم نے شب وصل مین کس واسطے ڈھانکا ؛ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہی کہان کا ؛

مونھہ زرد ہونا - وحشت یا بیماری یا نقاہت یا ندامت یا دہشت سے چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا - ناسخ ع مونھہ زرد ہی تنکے چن رہا ہون ؛ ولہ تیرے مونھہ کے سامنے ہو جائے گل کا زرد مونھہ ؛ آگے زلفون کے نہ ہرگز سنبلستان سبز ہو ؛ ذوق سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر ؛ نشتر کا نام سنتے ہی مونھہ زرد ہو گیا ؛

مونھہ زور - (۱) چالاک گھوڑا جو رفتار سے باز نہ رہے - ناسخ ہیچ مین رکتا نہین زنہار جز دشت عدم ؛ توسن عمر روان بھی کسقدر مونھہ زور ہے ؛ (۲) بسیار گو - ناسخ دم بخود صور قیامت ہو جو نالان ہون مین ؛ یہ چپ رہتی نہین ہے بڑی مونھہ زور ٹھٹا ؛

مونھہ زوری کرنا - چالاک گھوڑے کی جو رفتار سے باز نہ رہے آتش میری ہی خاک پر کی مونھہ زوری اُس نے آتش ؛ پھرون سمند قاتل ورنہ کہان نہ ٹھہرا ؛

مونھہ سُرخ ہونا - جوش شباب مین یا نشے کے عالم مین مونھہ پر سرخی آنا ناسخ ہی گلگون سے ہوا سُرخ مرا روے سپید ؛ کیمیاگر یونہین چاندی کو بھی زر کرتے ہین ؛

مونھہ سفید ہونا - رنگ اُڑ جانا چہرے کا رنج وغم سے - ناسخ مونھہ مرا غم سے ہی یہ ای بت بسیمبر سفید ؛ کھینچین تصویر تو ہو کاغذ تصویر سفید ؛

مونھہ سیاہ کرنا - گناہ کا ارتکاب کرنا - مونھہ پر کالک ملنا - ناسخ سیاہ مونھہ کرو زاہد کا اسطرح رندو ؛ کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جدا ؛

مونھہ سیاہ ہونا - مونھہ مین کالک لگنا مونھہ دکھانے کے قابل نہ رہنا - ذلت و خواری ہونا - ناسخ ہی گمان خط کا جسے تجھیر ہو اُسکا مونھہ سیاہ ؛ پڑ گیا ہی عکس زلف آئینہ رخسار مین ؛

مونھہ سے بات نکلنا - کچھ کہہ سکنا ناسخ ترے آگے جو نکلے بات مونھہ سے یہ نہین ممکن ؛ زبان شمع گو لگتی نہین محفلین تاوسے ؛

مونھہ

موںنھ سے بات نکلی پرائی ہوئی- بات کہی گئی کہ مشتہر ہوگئی- آتش یہ صدا آتی ہی خموشی سے ؛ موںنھ سے نکلی ہوئی پرائی بات ؛

موںنھ سے بات نہ نکلنا- زیادہ عیب مین اگر قوت گویائی جاتی رہنا- ناسخ نہ نکلی بات موںنھ سے کھا گئے اک تلوار قاتل کی ؛ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہان باندھا ؛ آتش نکلتی موںنھ سے قاصد کے نہین بات ؛ مگر لایا ہی پیغام زبانی ؛

موںنھ سے پھول جھڑنا- نرم زبانی و شیرین کلامی سے مراد ہی- ناسخ پھول جھڑتے ہین ترے موںنھ سے جو ہی رنگین بیان ؛ نکتہ چین آیا تری محفل مین گلچین ہوگیا ؛ آتش جھڑنے لگے جو موںنھ سے اُس آرام جان کے پھول ؛ دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا ؛ ذوق خسروا مین جو کہون سب ترے اوصاف و شکوہ ؛ تو سدا موںنھ سے مرے پھول جھڑین یا گوہر ؛

موںنھ سے کچھ کہنا- تمہ گفتگو زبان پر لانا- ناسخ چپ اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھے ہو ؛ موںنھ بنا لیتے ہو کچھ موںنھ سے اگر کہتے ہین ؛

موںنھ سے لگانا- (۱) لب آشنا کرنا- آتش بناوٹ کیف مے سے کھل گئی اُس شوخ کی ؛ لگا کر موںنھ سے پیمانے کو وہ پیمان شکن بگڑا ؛ ذوق جام خالی بھی لگا موںنھ سے نہ کمظرف کے ساتھ ؛ ذوق کے ساتھ قدح ذوق سے پینا بھر کے ؛ (۲) دوسرے کے موںنھ سے کوئی ظرف لگا دینا- آتش خم لگا دے موںنھ سے ساقی لب تو تر ہووین مرے ؛ مجھسے دریا نوش تک کیا کشتی مے لائیگا ؛

موںنھ سے لگنا- (۱) لب آشنا ہونا ذوق موںنھ سے لگا ہوا ہی اگر جام مے تو کیا ؛ دل سے ہی یاد ساقی کوثر لگی ہوئی ؛ (۲) خوگر ہو جانا کسی شے کے اکل و شرب کا- ولہ ہی ذوق دیکھ دختر رز کو نہ موںنھ لگا ؛ چھٹتی نہین ہی موںنھ سے یہ کافر لگی ہوئی ؛ آتش وہ زخم تیغ عشق ہون مین رونگا مین ؛ موںنھ سے لگے ہین جسکے نمکدان نئے نئے ؛

موںنھ سے موتی اُگلنا- درافشانی کرنا اچھی اچھی باتون سے- ذوق مدح حاضر مین کرون مین کوئی مطلع تحریر ؛ آج ہی خامہ مرا موںنھ سے اُگلتا گوہر ؛

موںنھ سے نکالنا- جو بات دل مین چھپائی گئی ہو اُسے کہنا- ناسخ ڈر تھا اثر کا

اُسکو سو وہ بھی نکل گیا ؛ نادم ہوا ہون مونھ
سے مین نالہ نکال کے ؛

مونھ سے نکلجانا - بیساختہ کوئی بات
کہہ اُٹھنا - آتش عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام
کا ؛ کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکلگیا ؛

مونھ سے نکلنا - دل کی بات زبان پر
آنا - آتش مونھ سے بیدل کے اشارے
سے نکلتا کچھ نہین ؛ مثل نے محتاج ہی اپنا
دہن دمساز کا ؛

مونھ سے نیک و بد نکالنا - بُرا
بھلا کہنا کسی کو - ناسخ کیا مونھ سے نیک و بد
مین نکالون کہ رات دن ؛ اخبار کوئی کرتے
ہین ارقام دوش پر ؛

مونھ فق ہو جانا - بفتح فاے معجمہ چہرے
کا رنگ اُڑ جانا خوف یا اندیشہ یا گھبراہٹ
سے - ناسخ کس گل کا مونھ چمن مین ترے
آگے فق نہین ؛ یہ رنگ گل اُڑا ہی اُفق پر
شفق نہین ؛ ذوق اگر زخم سینہ سے پھاہا
اُٹھاؤن تو خورشید محشر کو تپ سی چڑھاؤن ؛
وگر مِنبۂ داغ دل کو دکھاؤن تو صبح قیامت
کا مونھ دم مین فق ہو ؛

مونھ کا کڑا - بفتح ہر دو کاف عربی
سخت زبان - ٹرا - آتش باتون مین اُنکی

ہو گئے عاشق غریب قتل ؛ تلوار کیطرح
جو وہ مونھ کے کڑے ہوے ؛

مونھ کالا کرنا - (۱) فسق و فجور کا ارتکاب
کرنا - آتش کسی فاسق کے تو مونھ کو نہ
کریگی کالا ؛ کیون سیاہی یہ شب تار لئے
پھرتی ہی ؛ ذوق تم مسی ملکر نہ غرفے سے
نکالا مونھ کرو ؛ اور نہین گر مانتے تو جاؤ
کالا مونھ کرو ؛ (۲) نکلکر کسی طرف چلا جانا
حضرت ذوق کی نظیر اِس معنی مین بھی کافی ہی

مونھ کرنا - کسی طرف جانیکا قصد کرنا ناسخ
مجکو نواے بلبل شیراز یاد ہی ؛ کیا لکھنؤ کو مونھ
نہ کرون ہو اگر بہشت ؛

مونھ کھُلنا - (۱) خاموشی کے بعد
یکایک باتین کرنا - ناسخ پوچ گوئی مین
کھُلے گر مونھ ہی غفلت کی دلیل ؛ بے سبب
خمیازہ اکثر لاتی ہی تاثیر خواب ؛ (۲) گھونگھٹ
یا نقاب یا پردے سے نمایان ہونا چہرے
کا - غالب مونھ نہ کھلنے پر ہی وہ عالم کہ
دیکھا ہی نہین ؛ زلف سے بڑھکر نقاب اُس
شوخ کے مونھ پر کھُلا ؛

مونھ کھُلوانا - کسی کو باتون باتون سخت
جواب دینے یا پردہ فاش کرنے والی
گفتگو کرنے پر مجبور کرنا - آتش چپ رہو دو

کرو مونھ نہ مرا کھلواؤ ٭ غافلو زخم زبان کا نہین مرہم پیدا ٭

مونھ کھولنا۔ (۱) کچھ کہنا۔ آتش نہ سنی یار نے اک بات سخن سازون کی ٭ رہگئے کھو لکے مونھ مفسدہ پردازا پنا ٭ (۲) چہرہ کھولنا۔ ذوق رونمائی مین تجھے دے مہ و خورشید فلک ٭ کھولدے مونھ کو جو تو مونھ سے اُٹھاکر سہرا ٭

مونھ کے بھل گرنا۔ اسطرح گرنا کہ آدمی اوندھا ہو جائے۔ ناسخ جوش بدمستی مین رہتا ہی عبادتگاہ مین ٭ مونھ کے بھل گرنا زمین پر سجدۂ شکرانہ ہی ٭

مونھ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اُڑجانا چہرے کا خوف وہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔ ناسخ یاس مین رنگت ہی مثل یاسمین مونھ کی سفید ٭ وصل جو مجکو میسر اُس سمن بر کا نہین ٭

مونھ لال ہونا۔ نشے مین یا جوش شباب مین یا غصے مین چہرہ تمتمانا۔ ناسخ مونھ لال ہی جو نشۂ دولت سے خوش نہو ٭ کچھ اور ہی دکھائیگا تجکو خمار رنگ ٭ ولہ لال مجھپر روے گلگون یار کا کسدم نہین ٭ کب مزاج کا کل عنبر فشان برہم نہین ٭

مونھ لپیٹنا۔ رنج سے یا یونہین چہرے کو کپڑے سے چھپاکر سونا۔ آتش مونھ لپیٹون مین تو دم کر دے خیال یار بند ٭ خواب بد دیکھون تو ہووین دیدۂ بیدار بند ٭

مونھ لگانا۔ (۱) لب آشنا کرنا اکل و شرب کی چیز کو۔ آتش بے یار ساری رات جلایا شراب کو ٭ تا صبح مین نے مونھ نہ لگایا کباب کو ٭ (۲) کسی کو زیادہ التفات کرکے بے تکلف اور ڈھیٹ کر دینا اپنے مواجہہ مین ولہ سبو و شیشہ و خم کسکی کی نہ پابوسی ٭ کسی نے مونھ نہ لگایا مجھے سواے قدح ٭ ذوق اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مونھ لگا ٭ چھٹتی نہین ہی مونھ سے یہ کافر لگی ہوئی ٭

مونھ لگنا۔ مزہ پڑجانا کسی چیز کے اکل و شرب کا۔ آتش عشق مین ممکن نہین ہونا بخیر انجام کا ٭ بدمزہ کرتا ہی مونھ لگنا کباب خام کا ٭

مونھ ملانا۔ بکسر میم مہملہ ثانی۔ اپنے مونھ کو دوسرے کے مونھ سے مشابہ کرنا خوبی و حسن مین۔ آتش مونھ ملاتا ہی تمھارے چہرۂ پرنور سے ٭ کیجئے اپنے کف پا کو دوچار آفتاب ٭

مونھ موڑنا۔ بضم میم مہملہ و سکون واو

مجہول و راے ہندی۔ روگردانی کرنا۔ آتش
زلف کے سودے مین اپنے سر کو پھوڑا
چاہیئے ٭ جب بلا کا سامنا ہو مونھ نہ
موڑا چاہیے ٭

مونھ مین پانی بھر آنا۔ کمال رغبت ہونا
کسی چیز کو دیکھکر۔ آتش بھر آوے دیکھ کے
مونھ مین نہ کسطرح پانی ٭ تمھاری ناف سا
چشمہ ذقن سا چاہ نہین ٭ ذوق فردوس
مین ذکر اُس لب شیرین کا گر آئے ٭ پانی
دہن چشمۂ کوثر مین بھر آئے ٭ ناسخ پانی بھر آتا
ہی یان قاتل دہان زخم مین ٭ میان لے لیتا
ہی جب مونھ مین زبان تلوار کی ٭

مونھ مین پانی چوانا۔ بضم جیم فارسی۔ نزع
کے وقت مونھ مین پانی ٹپکانا۔ ذوق مونھ
مین گر پانی چوائے یار اپنے ہاتھ سے ٭ مرگ
کی تلخی سے شیرین تر کوئی لذت نہین ٭

مونھ مین خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی کا
کلمہ زبان سے نہ نکالنا۔ ذوق گذرتی ہے
مزے مین زندگی غفلت شعاری سے ٭ کہ مین
نے خاک بھر دی اُنکے مونھ مین خاکسار لیسے

مونھ مین دانت نہونا۔ پوپلا ہونا۔ ناسخ
موتیون سے بھرینگے وہ ناسخ ٭ غم نہین دانت
اگر دہن مین نہین ٭

مونھ مین زبان رکھنا۔ بات کرنے
کی جرأت کرنا۔ غالب مین بھی مونھ مین
زبان رکھتا ہون ٭ کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہی ٭

مونھ مین زبان لینا۔ ایک قسم کا مساس
ہی اقسام مساس سے۔ ذوق حسن سے
ہی تا دل آہن بھی گرم اختلاط ٭ شمع کی گلگیر
بھی مونھ مین زبان لینے لگا ٭ ناسخ میان
لے لیتا ہی جب مونھ مین زبان تلوار کی ٭

مونھ مین زبان ہونا۔ بولنے بات
کرنے کی جرأت ہونا۔ غالب کسی کو دیکے
دل کوئی نوا سنج فغان کیون ہو ٭ نہو جب
دل ہی سینے مین تو پھر مونھ مین زبان کیون
ہو ٭ آتش تجھ سا کوئی زمانے مین معجز بیان
نہین ٭ آگے ترے مسیح کے مونھ مین
زبان نہین ٭ ذوق ہمارا پیکے لہو تیرے
تیر کا سوفار ٭ یہ چپ ہوا ہی کہ گویا نہین
زبان مونھ مین ٭

مونھ مین گھنگھنیان بھرنا۔ بضم کاف
فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کاف
فارسی و کسر نون معجمہ و فتح تحتانی و نون غنہ۔
خاموش ہو جانا۔ ذوق نہ ڈال آبلہ ای
گرمی فغان مونھ مین ٭ کہ چپکا بیٹھ رہون
بھر کے گھنگھنیان مونھ مین ٭

مونھہ مین لینا۔ مونھہ کے اندر کوئی چیز رکھنا۔ ذوق جان ہوا یون ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر ٭ جیسے اُڑ جائے دہن مین کوئی گنگا لیکر ٭ ناسخ کیا نزاکت ہی کہ مونھہ مین پان جب اُس نے لیا ٭ سبزۂ خط سا نظر آنے لگا رُخسار مین ٭

مونھہ نکالے جھانکنا۔ پردے یا دروازے یا پانی کے باہر سر نکالکر نظارہ کرنا۔ ناسخ حُسن ایسا ہی ترا جو روز و شب شمس و قمر ٭ مونھہ نکالے جھانکتے ہین چشمۂ افلاک سے ٭

مونھہ نکالنا۔ پردے یا دروازے یا پانی کے باہر سر نکالنا۔ ذوق تم مسی ملکر نہ غرفے سے نکالا مونھہ کرو ٭ اور نہین گر مانتے تو جاؤ کالا مونھہ کرو ٭

م ہ

مہاسا۔ بالضم۔ چھوٹے چھوٹے نوکیلے دانے جو ایام شباب مین رخسارون پر نمودار ہوتے ہین۔ آتش بوسہ بازی سے مری ہوتی ہی ایذا اُنکو ٭ مونھہ چھپاتے ہین جو ہوتے ہین مہاسے پیدا ٭

مہتابی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ (۱) عمارت کو چک۔ جو لب حوض سیر مہتاب کے واسطے بنائی جائے لفظ فارسی ہی ذوق آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردون دیکھکر ٭ دیکھکر غیرون مین اُس مہوش کو مہتابی پہ رات ٭ (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس کے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہی۔ ناسخ شعلۂ رخسار جانان نے لگائی ہی جو آگ ٭ ماہ تابان آج مہتابی ہی آتشباز کی ٭

مہر توڑنا۔ بالضم۔ وہ لکھوٹا جسپر مہر لگی ہو کسی چیز پر سے اُکھاڑنا۔ آتش حسن کے مونھہ کی نقاب اُٹھین گے بیماران عشق ٭ مہر توڑینگے جو کی ہی شربت دیدار پر ٭

مہر کرنا۔ مہر پر سیاہی لگاکر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے پر جماکر نقش کر دینا۔ ناسخ جواب اُس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے ٭ کہ مہرین کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا ٭ ذوق مہر وہ کرتا ہی نامے پہ مجھے آتے ہی رشک ٭ ہاے یون چوسے لعاب اُسکے دہن کا کاغذ ٭ آتش صورت حال ہی ہمارے مہر ٭ داغ نے زخم نے نشانی کی ٭

مہر کھدنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا۔ تانبے پر یا نگین پر کسی کے نام کا کندہ ہونا۔ ناسخ قبر بھی کھد رہی ہی مہر کے ساتھ ٭ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا ٭

مہرہ۔ بالضم و فتح راے مہملہ۔ چوبی

یا ہاتھی دانت کے پیکر جو پیلا گھوڑا وزیر بادشاہ
رخ پیادہ وغیرہ کے نام سے شطرنج کی
بساط پر خانون مین بٹھائے جاتے ہین۔ ذوق
مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے ٭ آفتاب
ایک ترے گنجفے کا گر ہی ورق ٭

مہرے کی وصلی۔ بفتح واو مہملہ
و تحتانی معروف۔ وہ وصلی جسپر بڑی کوڑی
یا شیشے کے مدور چکنے پیکر سے گھوٹ
دیا گیا ہو۔ آتش مہرے کی وصلی سے تھا
وہ صفحہ رو بسکہ صاف ٭ قطعۂ استاد
جا ابرو نظر آیا مجھے ٭

مہکنا۔ بفتحتین۔ خوشبو دینا۔ ناسخ وہ اپنے
گھر مین ہے خوشبو سے سب کلیان مہکتی مین ٭
نہان ہے رنگ گل او نکہت گل آشکارا ہے ٭ آتش
زیب کنار عطر وہ ملکر ہوے تھے شب ٭
ابتک مہک رہی ہے ہماری بغل تمام ٭

مہلت مانگنا۔ بالضم و فتح لام مہملہ
فرصت مانگنا۔ ناسخ یہ تڑپنے مین مزہ مجکو
ملا ہے بعد ذبح ٭ موت سے ملتی تو اور اک دم
کی مہلت مانگتا ٭

مہمان آنا۔ بالکسر۔ عارضی طور پر دو تین
گھنٹے یا دو ایک روز کی بود و باش یا
خورد و نوش کی غرض سے کہین آنا۔ آتش
موت کو سمجھے ہین گبر و مسلمان آئی ٭ روح
قالب مین ہے دو روز کی مہمان آئی ٭

مہمان جانا۔ عارضی طور پر دو تین گھنٹے یا
دو ایک روز کی بود و باش یا خورد و نوش
کی غرض سے کہین جانا۔ ناسخ کٹتے روز و شب
سے غم نہین کھایا ٭ اسکے گھر آج میہمان جاؤنگا

مہمان رکھنا۔ کسی کو چند روز کے لئے یا
چند گھنٹون کے لئے اپنے یہان مقیم رکھنا
اور خاطر و مدارات کرنا۔ ذوق نہ کسی خوبی و
زشتی سے غرض آئنہ وار ٭ گھر مین مہمان
جسے اہل صفا نے رکھا ٭

مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا
یا اکل و شرب کرنا۔ ناسخ روز روشن تیرہ بختی
سے نہ دیکھا عمر بھر ٭ شب کی شب گویا مین
اس محفل مین مہمان رہگیا ٭

مہمان کرنا۔ کسی کو اپنے یہان عارضی طور
پر مقیم کر کے خاطر مدارات کرنا۔ غالب مدت
ہوئی ہے یار کو مہمان کئے ہوے ٭ جوش قدح
سے بزم چراغان کئے ہوے ٭

مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر
رہنا یا خورد و نوش کرنا۔ ناسخ ارمغان داغ سودا
لیچلے سوے وطن ٭ دو دن اس دشت سرا
مین ہم بھی مہمان ہو گئے ٭

مہمانی کرنا۔ کسی کو کھانا کھلانا۔ ناسخ اِسقدر اسی غم نہ میرے استخوان کو تو کھلا ؛ کرتی ہی اک دن سگ جانان کی مہمانی مجھے ؛ آتش دل برشتہ ہوا جو مثل کباب ؛ مین سے نے ترکون کی میہمانی کی ؛

مہم سر کرنا۔ بالضم وکسر ہاے ہوز۔ معرکہ جیتنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ ناسخ خوب سا نظارۂ قاتل نہ خنجر کیا ؛ سر دیا لیکن مہم عاشقی کو سر کیا ؛

مہنال۔ بالضم۔ جست یا پیتل یا چاندی کا جو فدار پیکر جو نیچے کے شروع پر لگاتے ہین۔ ناسخ رشک مہنال پر ہی کیا اُسکو ؛ رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا ؛

مھندی۔ بالکسر وسکون ہاے ہوز مخلوط النون وتحتانی معروف۔ (۱) حنا۔ ناسخ یہ اثر مھندی کی رنگت کا ہی یا اعجاز ہی ؛ پنجۂ صیّاد مین مرغ چمن گل ہوگیا ؛ (۲) مراد اُس زمین سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی مین دیجاتی ہی وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہی۔ **ذوق** زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر ؛ وسمہ آب بنگ سے مھندی می گلرنگ سے ؛ (۳) رسم حنابندی جو شادی عروسی سے پہلے ہوتی ہی حضرت ذوق کا شعر ایسے ہی مقام کا ہی کیونکہ جس قصیدے کا یہ شعر ہی وہ شادی کے ذکر مین ہی۔ **ذوق** مھندی کے وصف لکھنے کے قابل نہین کہ ہی ؛ نیلا سا ایک کاغذ بے مسطر آسمان ؛

مھندی بندھوانا۔ یہ اصل مین حنابستن کا اُردو مین طریق تعدیہ بنایا گیا ہی مگر اُردو مین مھندی باندھنا محاورہ نہین ہی بلکہ مھندی لگانا اِس صورت مین مہندی لگانیکا طریق تعدیہ مھندی لگوانا ہوا چونکہ لگوانا کا لفظ مذموم اور غیر فصیح ہی لہذا اِس موقع پر مھندی بندھوانا بولنا اور لکھنا جائز و درست ہی۔ **آتش** کھلوایا بیڑہ عیسیٰ سے کھانے جو آپنے پان ؛ بندھوائی مھندی پانوںمین دستِ کلیم سے ؛

مھندی چھوٹنا۔ مھندی کے ضماد کا ہاتھ پانون سے جدا کیا جانا۔ **ناسخ** نبضین تو مری چھوٹ گئین منتظری مین ؛ مھندی ترے پانون کی مگر یار نہ چھوٹی ؛

مھندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مھندی نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ یا پانون مین رہجاتی ہی۔ **آتش** اُڑائی ہی تری رنگین ادائیون نے نیند ؛ عروس کے دل کو ہی مھندی کے چور کا کھٹکا ؛

مھندی کی ٹٹی - درختان حناجو قطار درقطار ہون - آتش بسکہ اشکون سے نمی ہی میرے گھر مین روز و شب ء مھندی کی ٹٹی سی رہتی ہی ہر اک دیوار سبز ء

مھندی لگانا - حنا بستن کا ترجمہ ہی ذوق یاد آیا یان کے آنے کا وعدہ اُنھین تو کیا ء جب رات کو وہ پانوُن مین منھدی لگا چکے ء ناسخ ہو جائین خوب لال بھبھوکا سے ہاتھ پانوُن ء مھندی لگا کے باندھئے پتّے چنار کے ء آتش یاد آ گئے چمن مین وہ مھندی لگائے پانوُن ء مھندی کے پیڑ دیکھکے ہم ہاتھ مل چلے ء

مھندی ملنا - مھندی لگا کر ہاتھ ملنا تاکہ اُسکی رنگت رچ جائے - ناسخ باغبان پھر کیون نہ گل مھندی لگائے پاے سرو ء تو ملے مھندی جو اے سرو خرامان پانوُن مین ء آتش جگر خون پان کھا کر کر چکے لعل بدخشان کا ء ملو مھندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا ء

مھنگا - گران قیمت - ذوق زخم دل پر کیون مرے مرہم کا استعمال ہی ء مشک گر مھنگا ہی تو کیا لون کا بھی کال ہی ء

مھوا - بالفتح - گلچکان - آتش می جیسے خوبون نے نہ پی سیکڑون مھوے ء اِس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے ء

مھینا - بالفتح و تحتانی معروف - تیس دن یا اُنتیس دن یا اکتیس دن کی مدت کا ایک معین نام - ناسخ خوش بہت ہوتے ہین نادان ماہ نو کو دیکھکر ء اک مھینا عمر کا ہوتا ہی کم ہر ماہ مین ء

م ی

میان - بکسر میم مخلوط التحتانی و نون معلن نیام تیغ - ناسخ پانی بھر آتا ہی یان قاتل دہان زخم مین ء میان لے لیتا ہی جب مونھ مین زبان تلوار کی ء و بکسر میم فہما و فتح تحتانی - اہل مساوات سے خطاب کرنے کا کلمہ - آتش دہن مین آپ کے البتہ ہم کو حجت ہی ء کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم ء

میٹھا - بالکسر و تحتانی معروف و فتح تاے ہندی مخلوط الھا - (۱) شیرین - آتش ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو ء میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دلکو ء (۲) لالچ ذوق حرف تلخ اُس لب شیرین سے ہر اک بات مین آہ ء ناصحا سُنتے ہین ہم کچھ تو ہی میٹھا ہمکو ء (۳) ایک قسم کا زہر بھی ہوتا ہی ذوق اک حلاوت ہی عداوت مین بھی اُس ظالم کی نگہ اگر زہر بھی دیتا ہی تو میٹھا ہمکو ء

میٹھا مونھ کرنا۔ کچھ شیرینی کھانا۔ کسی کو
کچھ دینا۔ آتش حسرت ہی بوسۂ لب شیرین
کی رہگئی ٭ میٹھا نہ مونھ کو ترے نگوڑ نے کیا ٭
میٹھا میٹھا درد ہونا۔ کم کم درد ہونا جو
سہا جائے۔ ناسخ آج ہوتا ہی دلا درد جو
میٹھا میٹھا ٭ دھیان آیا ہی تجھے کس کے لب شیرین کا ٭
میٹھی باتین۔ بالکسر و ہر دو تحتانی معروف
گفتار شیرین۔ آتش میٹھی باتون کا عجب کیا ہی
دہن سے اسکے ٭ بشیر پستہ ہی آلودہ شکر ہوتا ٭
میٹھی پوئی چلنا۔ بضم بائے فارسی و
سکون واو مجہول و تحتانی معروف گھوڑے
کی خوشخرامی اعتدال کے ساتھ۔ ناسخ
جس جگہ چلتا ہی میٹھی پوئیون تیرا فرس ٭
٭ لٹکتے مین وان برابر خاک کے شکر نہین ٭
میٹھی میٹھی باتین کرنا۔ شیرین کلامی ناسخ
کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتین ٭ کہ ہی اسکا
دہان و کام شیرین ٭
میٹھی میٹھی نظرون سے دیکھنا۔
میٹھی نظرون سے دیکھنا۔ لطف کی
نگاہ سے دیکھنا۔ ناسخ جو میٹھی میٹھی نظرون
سے وہ دیکھے ٭ کھون آنکھون کو مین
بادام شیرین ٭ ولہ میٹھی نظرون سے وہ
کیا دیکھے مجھے ٭ اس پری کی آنکھین ہین
بادام تلخ ٭
میدان جیتنا۔ بالفتح و کسر جیم عربی او
تحتانی معروف۔ معرکہ جیتنا۔ ناسخ جیتیے
میدان وصف ابروے خمدار سے ٭ ہو جیتے
جنگ سخن مین غالب اس تلوار سے ٭
میدان چھوڑکر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار
مین پیٹھ دکھانا۔ آتش کاٹ کر گاڑ دیے قدم
رکھہ سرزمین عشق پر ٭ کھیت ہاتھ اسکے ہی
جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر ٭ ناسخ کوے قاتل
کو چلے صحرا سے یون وحشت مین ہم ٭
بھاگتے ہین جس طرح سے تیر میدان چھوڑ کر ٭
میدان خالی ہونا۔ فرصت ہونا۔ تخلیہ
ہونا۔ آتش وقت فرصت کو غنیمت سمجھ
آنا ہو تو آ ٭ ای اجل عالم تنہائی ہی میدان
خالی ٭
میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا
اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب
کی موجودگی و فراہمی سے۔ آتش ہر منڈوے مین
صحن گلستان روکے ٭ چار دیوار صنم سارا
یہ میدان روکے ٭
میدان کرنا۔ مکان یا باغات وغیرہ کو
مسمار و نابود کر کے زمین ہموار کر دینا۔ آتش
کنج تنہائی مین رہتا ہی نہایت دلتنگ ٭ چار دیوار

گرا کرا سے میدان کرتا ؎

میدان مانگنا - وسعت کا خواہان ہونا وسیع جگہ چاہنا - غالب یاس و امید نے اک عربدہ میدان مانگا ؎ عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا ؎

میرا ذمہ - بکسر ذال معجمہ و فتح میم مہملہ مشدد و سکون ہاے مختفی - مین اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہون - غالب لاغر اتنا ہون کہ گر تو بزم مین جا دے مجھے ؎ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی بتلا دے مجھے ؎

میرا اسلام ہی - مین فلان امر کو ترک کرتا ہون - مین فلان امر سے محترز ہوتا ہون - آتش اکدن حضور قلب سے ہوتی نہین ادا ؎ زاہد تری نماز کو میرا اسلام ہی ؎

میرا لہو پیے - ایک طرح کی قسم ہی جو برابر والون مین ایک دوسرے کو دیتے ہین ذوق کہے ہی خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ؎ کمی جو مجھسے کرے تو پیے لہو میرا ؎

میرزا منش - بالکسر و تحتانی معروف - بانکون ترچھون کی طرح پوشاک کی سجاوٹ اور تیورون کے بل ہر وقت رکھنا - آتش وہ میرزا منش آ نکلے شاید ای ساقی ؎ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشے مین ؎

میرزائی - میرزا منش ہونیکی وضع - آتش ولایتی بھی حسینون کو ہمنے دیکھ لیا ؎ منش تری سی کہان میرزائی مشکل ہی ؎

میر شکار - بالکسر و تحتانی معروف شکار یا شکارگاہ کے متعلق جسکو اہتمام سپرد ہو - ایک عہدہ ہی شکار کھلانے کے متعلق ذوق موقوف ہی گر دل کا شکار آن و ادا پہ ؎ تو پہلے کچھ ان میر شکارون سے تو کہیے ؎

میرے آگے نام نہ لو - بالکسر و ہر سہ تحتانی مجہول - مین ایسا متنفر ہون کہ نام بھی سننا نہین چاہتا - غالب نفرت کا گمان گذرے ہی مین رشک سے گذرا ؎ کیونکر کہون لو نام نہ انکا مرے آگے ؎

میری آنکھون سے دیکھو - تحتانی دوم مجہول - جس غور و توجہ سے مین دیکھتا ہون اُسی طرح تم بھی دیکھو - ناسخ میری آنکھون سے اگر دیکھے تو اپنے حسن کو ؎ ہو ابھی زنجیر تری زلف پیچان پانؤن مین ؎

میرے ساتھ ضد ہی - ہر دو تحتانی مجہول - عمدًا میرے خلاف کام کرتا ہی ناسخ اُس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہے ضد ؎ مین نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ؎

میری سننو - بالکسر و سکون تحتانی مجہول

وتحتانی معروف ثانی وضم سین مہملہ وضم نون
معجمہ وسکون واو مجہول۔ میری بات یا
نصیحت یا صلاح سنو۔ غالب دیکھو مجھے
جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو ٭ میری سنو جو گوش
نصیحت نیوش ہے ٭

میرے فرشتے۔ بہ رسہ تحتانی مجہول
چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان
کے کاندھون پر بطور کاتب اعمال تعینات
رہتے ہین اور جمیع نیک و بد سے واقف
ہوتے ہین اسی اعتبار سے جب مبالغے
کے پیرائے مین گفتگو کیجاتی ہے تب اُن
فرشتون کی طرف جو انسان سے بدرجہا
زیادہ ماہیت رکھتے ہین اشارہ کیا جاتا ہے
مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہین کرسکتے
یا تمھارے فرشتے ایسا کرینگے وغیرہ آتش
ازل سے محرم راز پری ہون مین مجنون ٭
مرے فرشتے نہین میرے حال سے واقف ٭

میری قسمت مین بربادی ہے۔ برباد
ہونا تقدیر مین لکھا ہے۔ ناسخ میری قسمت مین
ہے بربادی عجب کیا ہے اگر ٭ کاغذ بادی بنے
کاغذ مری تصویر کا ٭

میرے لئے۔ میرے واسطے۔ ناسخ
رباعی اے دوستو نوروز مقرر ہے آج ٭ خورشید
اریکہ حمل پر ہے آج ٭ ثابت یہ دلیل ہے
کہ بیتابی مین ٭ میرے لئے روز و شب
برابر ہے آج ٭

میرے نصیبون کا۔ میری قسمت
مین جو کچھ ہے۔ آتش خار بھی میرے نصیبون
کا بیابان مین نہین ٭ کیا شریک حال
ہووینگے کفن مین آبلے ٭

میرے ہوتے۔ میری موجودگی
مین۔ غالب ہوتا ہے نہان گرد مین صحرا
مرے ہوتے ٭ گھستا ہے جبین خاک پہ
دریا مرے ہوتے ٭

میسر ہونا۔ بالضم و فتح ثانی و فتح سین
مہملہ مشدد۔ بہم پہونچنا۔ نصیب ہونا۔ ناسخ
سد راہ کس و ناکس ہے مرا شہرۂ فقر ٭ وہ کب
مجکو میسر کوئی دربان ہوتا ٭ آتش آنکھ بھر کر
اکدن دیکھا نہ روے صاف کو ٭ مین وہ
مجلس ہون نہین جسکو میسر آئنہ ٭

میلا۔ بالکسر و تحتانی مجہول۔ وہ مقام جہان
تاریخ معینہ پر سال مین ایکبار لوگونکا جماؤ
ہو اور ہر قسم کے دکاندار دکانین لگائین
ہنڈولے گاڑے جاوین۔ آتش مثل عنقا
نام تو مشہور عالم مین رہا ٭ گو کہ اِس میلے
سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا ٭ داغ میسم

کثیف۔ آتش۔ باؤ کے جھونکے کے لگنے
سے ہین میلے ہوتے ہ تار کی ضم ہ ان
پھول سے رخسارون پر ؛ ذوق نظرہ سنگ
ترا ایسا ہر رنگ شفاف ؛ وہ وجسکی
صفائی سے ہو میلا گوہر ؛

میل چھٹنا۔ بالفتح وجیم فارسی مخلوط الہا
کثافت دور ہونا بدن کی۔ ناسخ میل سب
چھٹ جائیگا مجسے بدن ملوائیے ؛ ہاتھہ
میرے ہین زیادہ کیسۂ دلاک سے ؛

میل کی بتی۔ بالفتح وفتح موحدہ وکسر
فوقانی مشدد وتحتانی معروف۔ بدن پر رگڑ
دینے سے جو بتی میل کی بنجائے۔ ناسخ
ہی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ؛ ریزہ ریزہ
میل صندل کا برادہ ہوگیا ؛

میلے کپڑے۔ بالفتح وہر سہ تحتانی
مجہول۔ پہنے ہوسے او رکثیف کپڑے ناسخ
کپڑے تمھارے میلے کسی نے جو رکھدیئے
صندل سی آج ہوگئی ہو سندلی مین بو ؛

مین۔ بالفتح وسکون تحتانی مجہول ونون غنہ
ضمیر متکلم۔ ناسخ وہ چلا جب میرے گھر سے
مین ہی گیا روتے لگا ؛ چھید جو دیوار مین تھا
چشم گریان ہوگیا ؛

مینا۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ کار سبز و شیشہ
یا سونے کے ظروف پر بنایا جاوے۔ ناسخ
رخسار طلائی نے نکالا ہی عبث خط ؛ سونا ہی
سگند اور یہ مینا نہین اچھا ؛ آتش گورے
گالون پر ترے زیبا ہی خال عنبرین ؛ تھا
یہی مینا سزاوار ایسی لوح سیم کو ؛

مین خوب سمجھتا ہون۔ بالفتح۔ میرے
ذہن مین سب کچھ آتا ہی ناسخ مین خوب
سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار بندی
ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو ؛

مینڈنی۔ بالکسر وسکون تحتانی مجہول و
نون غنہ ودال مہملہ وتحتانی معروف۔ یہ
لفظ میلے کا مترادف ہی تاریخ اور مقام
معین پر سال مین ایکبار تماشائیون اور
دکانداروں کا ہجوم ہونا۔ یہ لفظ اکثر اُن
میلون کی نسبت سُنا گیا ہی جو بزرگان متعارف
کے نام سے ہوتے ہین۔ مثلاً بالے میان
کی مینڈنی۔ لہذا میلے اور مینڈنی مین اسیقدر
فرق سمجھنا چاہیے۔ آتش وائے قسمت
کبھی پہونچے بھی جو ہم کم طالع ؛ میلے سے
مینڈنی کے پھرنے کی تیاری تھی ؛

مین کون۔ بالفتح وفتح کاف عربی و
سکون واو مجہول ونون معلنہ۔ مجکو کیا
واسطہ۔ غالب ماہ بن ماہتاب بن مین

کون ؛ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام ؛
مین کہان تم کہان۔ بفتح ہر دو کاف عربی وضم فوقانی۔ ایک دوسرے مین بُعد المشرقین ہی۔ ملین نہ ملین۔ ناسخ ملاقات باہم رہی حشر پر ؛ کہان مین کہان تو کہان لکھنؤ ؛
مین کی گردن پہ چھری۔ بالفتح بکری کی آواز بھی لفظ مین سے مشابہ ہی اور مین کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہی لہذا اس کا مفہوم یہ ہی کہ غرور سے اسی طرح گردن کٹتی ہی جسطرح بکری کی گردن۔ ذوق دہ کہے کون ہی قربان مری اس چتون پر ؛ مین کہون مین وہ کہے مین کی چھری گردن پر ؛

باب نون معجمہ

ن ا

ناتراشیدہ کندا۔ بفتح فوقانی وکسر شین معجمہ وسکون تحتانی معروف وضم کاف عربی بیوقوف۔ گول۔ جاہل۔ ناسخ جو کندے ناتراشیدہ ہین انکو فیض صحبت کیا ؛ سوا اسکے کہ پایا مرتبہ جو چوب مسند کا ؛
ناخن بڑھنا۔ بضم خاے معجمہ۔ ناخن کا حجامت کے بعد دوسری حجامت تک بتدریج زیادہ ہونا۔ غالب دوست غمخواری مین میری سعی فرماوینگے کیا ؛ زخمون کے بڑھنے تلک ناخن نہ بڑھ آوینگے کیا ؛
ناخن گھسنا۔ بکسر کاف فارسی مخلوط الہا ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھسکر باقی نہ رہنا کوشش وسعی حد سے زیادہ کرنا۔ آتش حل ہوے عقدے جو تھے تقدیر کے ؛ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے ؛
ناڑا۔ زرد اور سرخ رنگا ہوا کچا سوت جسکو اہل ہنود کلاوا کہتے ہین۔ ناسخ جلد رنگ ای دیدۂ خونبار اب تار نگاہ ؛ ہی محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے ؛
ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ ناسخ جو اٹھائے ناز محبوب اُس جوان مین زور ہی ؛ ورنہ یون کہنے کو تو سارے جہان مین زور ہی ؛ آتش جان بخش لب کے عشق مین ایذا اٹھایئے ؛ بیمار ہو کے ناز مسیحا اٹھایئے ؛ ذوق نہین جاتے اٹھائے ناز کاش انکے عوض ہوتے مری چھاتی پہ پتھر سنگدل دو چار بھاری سے ؛
نازک بدن۔ بضم زاے معجمہ۔ ایک قسم کا لطیف بیر۔ ناسخ مین مرگیا ہون اُسکی نزاکت پہ دوستو ؛ جاے جریدتین ہو نازک بدن کی شاخ ؛
ناسور پڑجانا۔ بضم سین مہملہ وسکون واو معروف۔ زخم کا التیام نہ کرنا اور ہمیشہ بہتا

رہنا۔ آتش درمان سے اور درد ہمارا ہوا
دو چند ٭ مرہم سے داغ سینہ مین ناسور پڑ گیا ٭
ناسور کا مونھ۔ وہ سوراخ جس سے
ناسور کا مواد بہتا ہو۔ ناسخ ہم نے جو چٹی
بنائی ہی ترے موباف کی ٭ نافۂ مشکین ہوا
ہی مونھ ہر اک ناسور کا ٭ آتش مونھ نہین
دیکھا ہمارے سینے کے ناسور کا ٭ رنگ
اُڑ جائیگا روے مرہم کافور کا ٭
ناسور کی بتی۔ مرہم یا روغن سے لت
کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ مین اُسکے
عمق کے اندازے کے موافق رکھدیا جاتا
ہی۔ ناسخ وادی ایمن ہی اک مدت سے
تاریک اے کلیم ٭ رکھ چراغ طور مین بتی
مرے ناسور کی ٭
ناشتا کرنا۔ صبح مونھ دھونے کے
بعد قدرے قلیل کھالینا۔ ذوق بھوک کی
شدت سے اسکو اک نفس فرصت نہو ٭
قرص سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا ٭
ناطقہ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ ناسخ
ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا ٭ مثل نکہ
ہوے صورت غنچہ خاموش ٭
ناف ٹلجانا۔ بفتح تاے ہندی۔ ناف
اکھڑ جانا۔ آتش کھینچکر تیغ کمر سے کسے
دکھلاتے ہو ٭ ناف معشوق نہین ہون جو
مین ٹلجاؤنگا ٭
ناک بھون چڑھانا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا
ترشرو ہونا۔ ناسخ مین گیا جب اُسکے گھر
ایسی چڑھائی ناک بھون ٭ ہو نہ ممسک کی
یہ صورت روے مہمان دیکھکر ٭
ناک رگڑنا۔ بفتح راے مہملہ و کاف فارسی
نہایت عاجزی و خوشامد کرنا۔ ناسخ ناک
رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے ٭
بدے نقشنی کے سلیمان کی ہی خاتم ناک مین ٭
ناک کٹنا۔ بے آبروئی ہونا۔ بیعزتی ہونا۔ آتش
بینی یار سے دعوی ہی گل زنبق کو ٭ بیحیائی
سے مگر ناک نہین کٹتی ہی ٭
ناک مین تیر دینا۔ بکسر فوقانی وسکون
تحتانی معروف۔ نہایت تکلیف و ایذا دینا۔ ذوق
رقم مین گر ترے اوصاف کے قصور کرے ٭
زبان خامہ عطارد کی ناک مین دے تیر ٭
ناک مین دم آنا۔ نہایت تنگ و پریشان
ہونا۔ ذوق ہی نکہت ریحان کا دماغ اب
کسے تجھ بن ٭ آتا ہی مرا ناک مین دم بو زیادہ
ناگ۔ افعی۔ ناسخ کیا نسبت اُس کے
کاکل مشکین سے ناگ کو ٭ موباف سی
کہان ہی بھلا کینچلی مین لوچ ٭

ناگن

ناگہانی۔ بفتح کاف فارسی وتحتانی معروف مراد ہی آفت ناگہانی سے۔ آتش ہو گیا عشق حُسن سے آگاہ ؎ پوچھتے کیا ہو ناگہانی کی ؎

نالش کرنا۔ بکسر لام مہملہ۔ استغاثہ کرنا ناسخ ای پری پیکر ستم سے تو نہین آتا ہی باز ؎ تیری مین نالش کرون پیش سلیمان تو سہی ؎

نال کٹنا۔ بچون کی ناف کا جو بوقت پیدائش بہت لمبی مثل رسی کے ٹکڑے کے ہوتی ہی کاٹا جانا۔ ناسخ زیست بھر مجبور رہا خونریز محبوبون سے کام ؎ روز مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے ؎

نالکی۔ ایک قسم کی سواری جو زمانہ شاہی مین بہت معزز تھی اور خلعت مین عطا ہوتی تھی۔ ناسخ یافت از شاہ زمن نالکی و تار بخش ؎ گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر ؎

نال گڑنا۔ بچون کی ناف کا جو بوقت پیدائش بہت بڑی مثل رسی کے ٹکڑے کے ہوتی ہی کاٹکر زچہ خانہ کی زمین مین دفن کیا جانا۔ ناسخ نال گڑتا ہی کبھی اور لاش گڑتی ہی کبھی ؎ جو زچہ خانہ ہی وہ اک روز ماتم خانہ ہی ؎

نالہ کرنا۔ شور وفغان کرنا غالب نہ کرتا کاش نالہ مجکو کیا معلوم تھا ہمدم ؎ کہ ہوگا باعث افزائش درد درون وہ بھی ؎

نالہ کھینچنا۔ نالہ کرنا۔ آتش ناتوانی کا بُرا ہو گیا اثر ہو تا نہ کچھ ؎ آزمانے کو تو ہم نالے مقرر کھینچتے ؎ ذوق دیکھین تو دل کی کشش کب نہین کرتی اثر ؎ ہم بھی نالے اِس دل بسمل سے کھینچے جاینگے ؎ غالب شوق کو یہ لت کہ ہر دم نالے کھینچے جائیے ؎ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائیے ؎

نام آسمان پر ہونا کنایہ بلندنامی سے ذوق تار اساتہ پہ ہون مین کنوئین مین برنگ آب ؎ نام آسمان پہ میرا ہی زیر زمین ہون مین ؎

نام باقی رہنا۔ مرنے کے بعد نام لیا جانا وقتاً فوقتاً۔ آتش دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہی ؎ نام باقی نہین گویا کہ ہی عنقا باقی ؎

نام پیدا کرنا۔ نامور ہونا۔ آتش مہر کن دیکھکے کہتے ہین تجھے ای محبوب ؎ وہ نگینہ ہی کہ پیدا جو ترا نام کرے ؎

نام جپنا۔ بفتح جیم عربی وسکون باے فارسی۔ ورد کرنا کسی کے نام کو۔ آتش جپتے ہین اُسکے نام کو ہم سے ہزار ہا ؎ تسبیح اپنے نام کی ہی کس شمار مین ؎

نام حاصل ہونا۔ ناموری ہونا ناسخ نام نیک اہل حکومت کو کہان حاصل ہوا

خلق مین مشہور اک نوشیروان عادل ہوا ٭
نام خاک مین ملجانا - ناموری باقی نرہنا ناسخ
وصل کی شب پر ہوئی ہی تیزی رفتار ختم ٭
خاک مین نام اُسکے آگے ملگیا شبدیز کا ٭
نام خدا - بکسر میم مہملہ و ضم خاے معجمہ
کلمۂ فارسی ہی مگر اُردو مین بھی جب کسی قریب البلوغ
لڑکے کی بالیدگی یا کسی حُسن وجوانی مین اُبھرتے
ہوے نوجوان حسین کی نمو کی نسبت ذکر کرنا
مقصود ہوتا ہی تو پہلے یہ کلمہ کہہ لیا جاتا ہی ناسخ
سرو ہی باغ جہان مین وہ صنم نام خدا ٭ ہی
بجا اُسکو پسند آئے جو کپڑا جھال کا ٭
نام رکھنا - (۱) موسوم کرنا - ناسخ
سبزہ بیگانہ باغ حسن سے کرتا ہی دور ٭ نام
رکھا باغبان ہم نے ترے حجام کا ٭ (۲) برا
بھلا کہنا - بدنام کرنا - غالب پینے مین عیب
نہین رکھیے نہ فرہاد کو نام ٭ ہین آشفتہ سرون
مین وہ جوانمرد بھی تھا ٭
نام روشن ہونا - زمانے بھر مین ناموری
ہونا - ناسخ نام ہی روشن زمانے مین مرا اشعار
سے ٭ سر جھکا جب فکر مین زانو پہ مین حاتم
ہوا ٭ آتش حسن وجمال یار کی شہرت کہان
نہین ٭ روشن ترآفتاب سے اُس مہ کا نام
ہی ٭ ذوق خاک آئینہ سے ہی نام سکندر
روشن ٭ روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا ٭
نام رہنا - نام باقی رہنا مرجانیکے بعد - ناسخ
نام رہجاتا ہی دنیا مین تواضع کے سبب ٭
اپنے قامت کو خمیدہ مثل خاتم کیجئے ٭ ذوق
رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہی ذوق ٭
اولاد سے تو ہی یہی دو پشت چار پشت ٭ آتش
خیال تن پرستی چھوڑ فکر حق پرستی کر ٭ نشان
رہتا نہین ہی نام رہجاتا ہی انسان کا ٭
نام کاٹنا - دفتر سے یا اُس تحریر سے
جسمین نام لکھا ہی نام پر لکیری خط بنا دینا ناسخ
دشمن ایسا ہی ہمارے نام کا وہ قاصدا ٭
کاٹ ڈالا دیکھکر خط مین ہمارے نام کو ٭
نام کا دشمن ہونا - کسی کے نام کو اچھے
خطاب سے لکھتے یا مشہور ہوتے نہ دیکھ
سکنا - ناسخ ٭ دشمن ایسا ہی ہمارے نام کا وہ قاصدا ٭
نام کرنا - ناموری کے کام کرنا - آتش
باران کی طرح لطف وکرم عام کیے جا ٭
آیا ہی جو دنیا مین تو کچھ نام کیے جا ٭
نام کو - براے نام - ناسخ شاہ کہتے ہین
اُسے جس سے گدا پائین مراد ٭ نام کو دنیا
مین یون تو جو گدا ہی شاہ ہی ٭ ذوق کاسے
مین فلک کے نہ رہے نام کو زہر آب ٭
دھر کھینچے اگر تشنہ لب جام محبت ٭

نام کھُدنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا۔ نام کے حروف کندہ ہونا نگینہ یا تانبے کے پتر پر۔ ناسخ ایسا کوئی گمنام زمانے مین نہوگا ؎ گم ہو وہ نگین جسپہ کھُدے نام ہمارا ؎

نام کھودنا۔ نگین پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کو کندہ کرنا۔ ناسخ سوزن خارجلائی سے سویدا کی طرح ؎ ای پری کھودا ہی مین نے دل پہ تیرے نام کو ؎

نام کی رٹ۔ بفتح راے مہملہ و سکون تاے ہندی۔ ورد کرنا کسی نام کا۔ آتش علاج ہی نہین کچھ تیرے نام کی رٹ کا ؎ چھوڑاسئے سے نہین چھٹتا زبان کا چسکا ؎

نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش مین جان و مال کے نقصان کی پروا نکرنا آتش نامرد اور مرد مین اتنا ہی فرق ہی ؎ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے ؎

نام لکھنا۔ دفتر پر نام چڑھانا۔ آتش لکھا ہی عاشقون مین اپنے تو نے جسکا نام ؎ پھر اسکا چہرہ نہین عمر بھر بحال ہوا ؎

نام لکھوانا۔ کسی زمرے مین اپنے کو شامل کرنا نام لکھوا کر یا حرکات و سکنات سے۔ آتش امانت روح کی چھنوا سکے عزرائیل سے تو نے ؎ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتبارون مین ؎

نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اُسکے نام معروف سے مخاطب کرنا پکارتے وقت۔ ناسخ خوف آتا ہی رقیب لوم سیرت سُن نہ لے ؎ نام لیکر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو ؎

نام لینا۔ اسم معروف کسی کا اپنی زبان پر لانا تذکرے کے وقت۔ غالب کام اُس سے آپڑا ہی کہ جسکا جہان مین ؎ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر ؎ ناسخ رشک سے لیتے نہین نام کہ سُن لے نہ کوئی ؎ دل ہی دل مین تجھے ہم یاد کیا کرتے ہین ؎ آتش روح و قالب کی جدائی ہی جدائی تیری ؎ دم نکلتا ہی جو تو نام سفر لیتا ہی ؎ ذوق ایسی مردار بد افعال کا کو نام نہ لے ؎ حامی شرع ہی وہ بادشہ پاک انفاس ؎

نام مِٹنا۔ دنیا مین کوئی نام لینے والا باقی نہ رہنا۔ دنیا مین ناموری باقی نہ رہنا۔ ناسخ اسقدر روئے ہین تیرے جور سے اہل جہان ؎ نام صفحے سے جہان کے مٹگیا چنگیز کا ؎ آتش بعد فنا قبول نہین ذکر نیک و بد ؎ مٹجائے پہلے نام نشان مزار سے ؎

نام نہ رکھون۔ دعوی کا کلمہ ہی اگر فلان کام نہ کرون تو اپنا نام نہ رکھون یعنی پھر مین

اسم بامسمی نہین ہون۔ غالب چھیڑتا ہون
اُسے کہ غصہ آئے ٭ ورنہ کیون رکھون
غالب اپنا نام ٭

نام نہین۔ مطلق وجود باقی نہین کا عدم۔ ناسخ
کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ٭ اشکون
مین نہین مثل گہر نام تری کا ٭

نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ بفتح الف و
سکون عین مہملہ۔ نامۂ اعمال مین بیشمار گناہونکا
ارتکاب لکھا جانا۔ ناسخ جسطرح بعد سفیدی
کے نہون بال سیاہ ٭ ہو الٰہی نہ مرا
نامۂ اعمال سیاہ ٭

نامہ سیاہ ہونا۔ وہی نامۂ اعمال
کے سیاہ ہونے سے مراد ہی۔ ذوق ہے
سیہ کاری سے نامہ یان تلک اپنا سیاہ ٭
روز محشر پر پڑے گر سایہ اُسکا شب بنے ٭

نامہ کھلا آنا۔ وطن سے کسی عزیز کے
مرجانے کی اطلاع لکھکر پردیس مین آنا۔ اِس
قسم کا خط بند کرکے نہین بھیجا جاتا ہی مکتوب الیہ
کھلا خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا ہی کہ کسی عزیز کی
ستانی آئی ہی۔ غالب کیا رہون غربت مین
خوش جب ہو حوادث کا یہ حال ٭ نامہ لایا
ہی وطن سے نامہ بر اکثر کھلا ٭

نامہ و پیغام کرنا۔ بفتح باے فارسی
رسل و رسائل مین پیام و سلام لکھکر بھیجنا۔ آتش
رکھتا ہی اثر شوق کا اظہار بھی غافل ٭ یار
آئے ہی گا نامہ و پیغام کئے جا ٭

نام ہونا۔ (۱) نامزدگی ہونا کسی امر مین۔ ناسخ
راز پوشی کاش ہمکو بھی سکھائے عندلیب ٭
نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہائے عندلیب ٭ (۲)
کوئی خطاب پڑجانا حرکات و سکنات کے
اعتبار سے۔ ولہ تمام عمر پیا مین نے غم مین
خون جگر ٭ جہان مین نام مگر رند بادہ خوار ہوا ٭
(۳) شہرت و ناموری ہونا۔ آتش حسن کا
شہرہ ہو ہمکو خاک مین مِلوائے عشق ٭ کار مردانہ
کرے کوئی کسی کا نام ہو ٭

ناند۔ بسکون نون غنہ و دال مہملہ۔ بہت بڑا
ظرف مٹی کا جسمین گاے بھینس کو سانی
کھلائی جاتی ہی یا دھوبی کپڑے اُسمین سوندتے
ہین۔ غالب ہی چارشنبہ آخر ماہ صفر چلو ٭
رکھدین چمن مین بھر کے مئے مشکبو کی ناند ٭

نان کے لئے مرنا۔ کھانے کو مقدم
جاننا خواہ جان و مال و آبرو پر حرف کیون
نہ آئے۔ آتش نامرد اور مرد مین اتنا ہی
فرق ہی ٭ وہ نان کے لئے یہ مرے
نام کے لئے ٭

ناو۔ کشتی۔ غالب ناو بھر کر ہی پروئے

گئے ہو گئے ہوتی ؞ ورنہ کیون لاتے ہین کشتی مین لگا کر سہرا ؞

نایاب ۔ جو شے نہایت عمدہ گران قیمت لذیذ ۔ خوبصورت ۔ کمیاب ہو اُسکی نسبت اطلاق کرتے ہین آتش لالہ رخون کے عشق مین گل کھانا جسم پر ؞ نایاب پوستین ہی نہ یہ پوستین جلانا ؞

ن ب

نباہ کرنا ۔ بالکسر ۔ بسر کرنا کسی کے ساتھ کسی طرح سے ۔ آتش بتون کے عشق مین لازم جگر ہی پتھر کا ؞ وہ کیا بشر ہین جو انسے نباہ کرتے ہین ؞

نبض چلنا ۔ بالفتح ۔ نبض کا حرکت کرنا ذوق کیا دیکھتا ہی ہاتھ مرا چھوڑ دے طبیب ؞ یان جان ہی بدن مین نہین نبض کیا چلے ؞

نبض دیکھنا ۔ نبض پر ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر اُسکی حرکت دیکھنا اور اُس حرکت سے بیماری تشخیص کرنا ۔ ناسخ جب مری نبض لگا دیکھنے ظاہر یہ ہوا ؞ نور ہی دست مسیحا مین کف موسیٰ کا ؞ ذوق مریض سوز محبت کی دیکھتا گر نبض ؞ تو پھر طبیب کے بھی آبلون سے پھٹتے ہاتھ ؞

نبضین چھوٹنا ۔ نبضون کا ساقط ہو جانا نزع کے وقت یا غش مین ناسخ تری قاتل بھوون پر چھوٹتی ہین کیا مری نبضین ؞ کہ خنجر غش مین آ کر چشم جوہر بند کرتے ہین ؞ ذوق نبضین چھوٹین ہوئی غشی طاری ؞ ایک فرقت ہزار بیماری ؞

نبھنا ۔ بالکسر و سکون موحدہ مخلوط الہا ۔ طوعاً کرہاً بسر ہوے جانا ۔ ناسخ بیڑی ہای خاردار ہی جیسے کہ خار دشت ؞ الفت نبھی جنون مرے پاؤن سے یار کی ؞ آتش دوستی نبھتی نہین ہرگز فرومایہ کے ساتھ ؞ روح جنت کو گئی جسم گلی یان رہگیا ؞

ن ت

نتھنون مین دم ہونا ۔ بالفتح و سکون فوقانی مخلوط الہا و ضم نون مجمہ و سکون واو مجہول و نون غنہ ۔ ناک مین دم ہونا نہایت ایذا پہونچنا ۔ آتش بوے گل سے بد دماغ اُس نازنین کو جب سنا ؞ اسقدر چھینکے کہ نتھنون مین ہمارے دم ہوا ؞

ن ٹ

نٹ ۔ بالفتح ۔ بازیگر ۔ ناسخ رسیون پر دوڑتے ہین تیری آنکھون کے حضور ؞ بیشتر نٹ باندھکر شاخ غزالان پاؤن مین ؞ آتش نہ بھول بیٹھ کے بالاے سرو ای قمری ؞ پھرتے ہی جو بانس کے اوپر یہ کام ہی نٹ کا ؞

ن ج

نجات پانا۔ بالفتح۔ فرصت و آزادی پانا کسی سخت کام سے یا عذاب و ایذا سے۔ آتش جاتا ہی تو جو گور غریبان کی سیر کو ٭ مردے نجات پاتے ہیں اپنے عذاب سے ٭

نجات دینا۔ تکلیف و ایذا سے چھڑانا۔ ناسخ ای اجل دی تو نے بار سے جسم سے اگر نجات ٭ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک کا پشتارہ تھا ٭

نجات ملنا۔ تکلیف و ایذا سے آزاد ہونا۔ ناسخ صدمۂ صبح سے نجات ملی ٭ کر گئی مجکو بے خبر شب وصل ٭

نجات ہونا۔ نجات ملنا کا مترادف ہی۔ ناسخ نجات ہو گی عذاب حساب سے سب کو ٭ جو پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا ٭

ن چ

نچوڑنا۔ بالکسر و ضم جیم فارسی و سکون واو مجہول۔ افشردن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دبا کر عرق نکالنا۔ ناسخ پڑھ چکے زاہد نماز مینہ برستا ہی نہین ٭ دامن تر ابتو ای ساقی نچوڑا چاہیے ٭ آتش پیر ہوا آتش کفن کا سامنا ہی عنقریب ٭ توبہ کیجے دامن تر کو نچوڑا چاہیے ٭ ذوق دل مین تھے قطرۂ خون چند سو مانند انار ٭ نہ رہے وہ بھی جب الفت نے نچوڑا اسکو ٭

ن د

ندیدہ۔ بالفتح و کسرۂ دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ و سکون ہاے مختفیہ حریص۔ طامع۔ کال کا مارا۔ ذوق اِس ندکل سے ہوا وہ طلبگار دیدار ٭ صاف آئنے کا دیدہ ندیدہ نہین ملکیا ٭

ن ذ

نذر دینا۔ بالفتح و سکون ذال معجمہ۔ نذر مین کچھ تحفہ یا نقد دینا کسی کو۔ ناسخ وہ رند بادہ آشام ہون کہ توکیا ہو زاہد ٭ قاضی نے نذر دی مجھے بوتل شراب کی ٭ آتش مست تیرے نہ لین جو نذر بھی دے ٭ مے شرخ آسمان مینا رنگ ٭ ذوق آج وہ دن ہی کہ ای خسرو والا گوہر ٭ کوہ دے نذر تجھے لعل تو دریا گوہر ٭ غالب مین اور خط وصل خدا ساز بات ہی ٭ جان نذر دینی بھول گیا اضطراب مین ٭

نذر کرنا۔ چڑھانا۔ ناسخ کر چکے پانون کو صحرا مین تو خارون کی نیاز ٭ کوہ پر سر کو بھی چلکر نذر خارا کیجئے ٭

ن ر

نرالی۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ دنیا سے

نئی-عجیب-ناسخ پرہن شیشے تو جام خالی ہی ٭ گردش آسمان نرالی ہی ٭ آتش نئی گفتار ہے عالم سے نرالی انکی ٭ طرز رفتار الگ بندش دستار جدا ٭

نرخ بڑھجانا-بالکسر وسکون راے مہملہ وخاے معجمہ-زیادہ قیمت ہوجانا-ناسخ نقد امرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی ٭ تم ہوے جو مشتری یان نرخ عصیان بڑھگیا ٭

نرد اٹھنا-بالفتح وسکون راے مہملہ و دال مہملہ-نرد کا ایک گھر سے دوسرے گھر مین جانا-ذوق ششجہت پر ہی جو غالب ترا سر پنجۂ امن ٭ فتنے کو اٹھنے مین جون نرد ہی کیا کیا شش و پنج ٭

نرغہ ہونا-بالفتح و فتح غین معجمہ-چارطرف سے گھیرا جانا-آتش گرچہ ہیں طاق ابروے صنم گیسو نہین ٭ کعبہ پر نرغہ ہوا ہی لشکر کفار کا ٭

نرگس پھولنا-گل نرگس کا شگفتہ ہونا-ناسخ گرے تھے ایکدن دو چار آنسو چشم جانان سے ٭ بجاے سبزہ نرگس پھولتی ہی میرے مدفن پر ٭

نرگسی کباب-بالفتح و کسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف-بیضۂ مرغ کا پوست دور کرکے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جائین-آتش وہی دیگا کباب نرگسی بھی ٭ جو دیتا ہی شراب ارغوانی ٭

ن ز

نزدیک آپہونچنا-قریب آجانا-ناسخ وصل مین صبح جو آپہونچی ہی ناسخ نزدیک ٭ آہون کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب ٭

نزدیک پھٹکنا-بفتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی-قریب آنا-آتش عجیب شہر غم آباد عشق بھی ہی کوئی ٭ خوشی پھٹکتی نہین اس دیار کے نزدیک ٭

نزدیک ہونا-قریب ہونا-باہم وصل ہونا-ناسخ یاد ہی رات کو تم ہوتے تھے ہم سے نزدیک ٭ دور سے کرتے تھے اے جان اشارے دن کو ٭

ن س

نس-بالفتح-رگ-ناسخ ہمارے دل کو ہوئی زلف یار جز و بدن ٭ نسون کی طرح نہوگا کبھی یہ جال جدا ٭

نسبت دینا-بالکسر و فتح موحدہ-تناسب کرنا کسی کو کسی سے-ناسخ دی لب ساقی سے جو نسبت مے گلرنگ کو ٭ رشک سے دنیا مین غائب آب حیوان ہوگیا ٭ ذوق دون ترے گھوڑے کو کیونکر مین پری سے

نسبت ÷ نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول
نہ ڈیل ÷

نسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ ناسخ
نسبت ای گل کیا ہی تیری چشم خواب آلود
سے ÷ طور نرگس مین ہی میرے دیدۂ بیخواب کا ÷

ن ش

نشا اُتارنا۔ بالفتح۔ (۱) نشا فرو کرنا۔ ذوق
تو ہوکے ترش رو مجھے گالی ہزار دے ÷
یان وہ نشے نہین جنھین ترشی اُتار دے ÷
(۲) کسی کے غرور یا متکبرانہ خیالات کو زائل
کرنا۔ ناسخ دکھا کے باغ مین آنکھین چڑھی ہوئی
اپنی ÷ وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا ÷

نشا اُترنا۔ نشا فرو ہونا۔ ناسخ کسی حالت مین
مجھے ہوش سے کچھ کام نہین ÷ چڑھ گئے ابجر سے
سو دے کے جو نشۂ اُترا ÷ آتش وصل کے
بعد نہ کسطرح سے ہو رنج فراق ÷ درد سر ہوتا
ہی جب نشۂ صہبا اُترا ÷

نشا چڑھنا۔ نشا غالب ہونا کیفی پر۔ ناسخ
جو مٹتے ہی لب میگون کے جو لپٹا تجسے ÷
رکھیو معذور مجھے نشا چڑھا بوسے کا ÷

نشان۔ بالکسر۔ (۱) جھنڈا۔ آتش اسقدر
کس لئے یہ جنگ و جدل ای گردون ÷ نہ
نشان مجکو دیا ہی نہ تو نوبت دی ہی ÷ ناسخ
ع عرش اعظم پر نشان نام کا گاڑا چاہیے ÷
(۲) پتا۔ ناسخ ع کہین نہ پاؤ گے ڈھونڈے
سے کل نشان میرا ÷ (۳) نقش۔ ناسخ
ع نشان اُسکے قدم کے پڑ گئے جب میری
تربت پر ÷ (۴) علامت یادگار۔ آتش ع
چار ہی دن مین نہ رکھا بلبل و گل کا نشان ÷

نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ ناسخ
ہمارے نام کو کیا جان آج بھولے ہو ÷ کہین
نہ پاؤ گے ڈھونڈے سے کل نشان میرا

نشان پڑجانا۔ نقش بنجانا۔ ناسخ نشان
اُسکے قدم کے پڑ گئے جب میری تربت
پر ÷ یہ سمجھا مین کہ میری خاک پر پھولون
کی چادر رہی ÷

نشان رکھنا۔ علامت یادگار باقی
رکھنا۔ آتش چار ہی دن مین نہ رکھا بلبل و
گل کا نشان ÷ کھا گئی صیاد و گلچین کی نظر
گلزار کو ÷ ذوق بے نشان پہلے فنا
سے ہو جو ہو تجکو بقا ÷ ورنہ ہی کس کا نشان
ذوق قضا نے رکھا ÷

نشان رہجانا۔ علامت یادگار باقی رہنا۔ ناسخ
رہگئی ہی تن پرستی حق پرستی کے عوض ÷ بگیا
ہی گاؤ خواری سے نشان اسلام کا ÷

نشان گاڑنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ ناسخ آج اُس

محبوب کے دل کو مسخر کیجیئے ؛ عرش اعظم
پر نشان نالے کا گاڑا چاہیئے ؛
نشان ملنا۔ سراغ ملنا۔ ناسخ مجکو پیری
مین ملا اُس جان عالم کا نشان ؛ صبح ہم جس
طرح ملتا ہی سراغ آفتاب ؛
نشانہ اُڑانا۔ بالکسر۔ جس شے کو تاک کر
نشانہ بنانا منظور ہو اُسے تیر یا گلولہ تفنگ
سے اُڑا دینا۔ آتش تشبیہ دی جو چہرۂ قاتل
کے خال سے ؛ گولی نے سبلے تفنگ
نشانہ اُڑا دیا ؛
نشانہ اُڑنا۔ تیر و تفنگ سے نشانے کا
اُڑایا جانا۔ آتش ترچھی نگہ سے طائر دل
ہو چکا شکار ؛ جب تیر کج پڑے گا اُڑیگا
نشانہ کیا ؛
نشانہ بنانا۔ کسی چیز کو تاک کر تیر یا گلولہ تفنگ
یا پتھر مارنا۔ آتش ہشیاری بچ دیتی ہی
قید فرنگ کا ؛ دیوانگی نشانہ بناتی ہی سنگ کا ؛
نشانہ بننا۔ تیر یا تفنگ یا سنگ کی مار
کھانا۔ آتش کب سے دل و جگر ہین نشانہ
بنے ہوئے ؛ دیکھون کدھر سے تیر نگہ
کا گذار ہو ؛
نشانہ چوکنا۔ بضم جیم فارسی و سکون
واو معروف۔ تیر یا گلولہ تفنگ کا ہدف پر
نہ پڑنا۔ آتش اُڑ کے آتش سے کہان
مضمون عالی جا سکے ؛ شاہ تیر انداز کب
چوکا نشانہ دور کا ؛
نشانہ کرنا۔ نشانہ بنانا۔ ناسخ جسکو کیا
نشانہ ہوا دم مین بے نشان ؛ ہر بیدہی
شہپر ملک الموت تیر کا ؛ ذوق پہلے نشانہ
کرتا وہ بندوق کا مجھے ؛ پر تھا مرے نصیب
سے توڑا اچھا ہوا ؛
نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ آتش
فرش گل پر وہ نزاکت سے نہین سو سکتے ؛
تن نازک سے رگ گل سے نشان ہوتا ہی ؛
نشانہ ہونا۔ نشانہ بننا۔ ناسخ تڑپے ترا
حسود تیر تیغ آفتاب ؛ تیرا عدو نشانہ ہو
تیر شہاب کا ؛
نشانی۔ بتحتانی معروف۔ (۱) علامت ناسخ
کیفیتین ہین یاد مہتاب وصل کی ؛ آنکھین
نشانی ہین شب مہتاب وصل کی ؛ (۲)
یادگار۔ آتش جان کی طرح سے رکھتا ہی
عزیز ای گلرو ؛ داغ دل لالے نے سمجھا
ہی نشانی تیری ؛ (۳) دستخط ولہ ؛ دل عالم
ہو حسن عشق سے داغ ؛ رہے ہر فرد پر
تیری نشانی ؛
نشانی کا چھلا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا

و فتح لام مہملہ مشدد۔ حلقۂ انگشت کو بطور اپنی یادگار کے کسی کو دیدینا۔ ذوق چھلا نہین تو چھلے کا گل ای نگار دے ٭ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ٭ ناسخ لکھون کیا حال مین دیوانہ اپنی ناتوانی کا ٭ ہوا طوق گران گردن مین وہ چھلا نشانی کا ٭ غالب کافی ہی نشانی تری چھلے کا نہ دینا ٭ خالی مجھے دکھلا کے بوقت سفر انگشت ٭

نشانی کرنا۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ کچھ قلم سے نشانی بنانا۔ آتش صورت حال پر ہمارے مہر ٭ داغ نے زخم نے نشانی کی ٭

نشا ہرن ہونا۔ بفتح ہاے ہوز اول و فتح راے مہملہ۔ نشہ جاتا رہنا۔ ذوق چشم وحشی ادا گر اپنی وہ دکھلائے تو ہو ٭ چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت ٭

نشتر چبھونا۔ بضم جیم فارسی و ضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو مین۔ ذوق وہ چشم مخمور اک نظر سے چبھوئے لاکھوں جو نشتر سے ٭ تو ہو روان ہر رگ جگر سے لہو مئی لالہ رنگ ہو کر ٭

نشتر کا چھیڑنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و راے ہندی۔ نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی مین۔ آتش نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہین وہ مژگان ٭ کس چاہنے والے کا لہو کم نہین ہوتا ٭

نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو پر۔ ناسخ نشتر لگائے اشک رگ ابر تر مین آج ٭ دکھلا دو ن جی مین ہی مژۂ اشکبار کو ٭

نشتر مارنا۔ نشتر کو بیساختہ چبھو دینا۔ ذوق مارے جگر مین حاسد بدخواہ کے ترے ٭ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسمان ٭

نشے سے بہکنا۔ بفتح موحدہ و ہاے ہوز۔ نشے مین بدحواس ہونا۔ ناسخ عاقلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو ٭ دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا ٭

نشے کا اُتار۔ نشا فرو ہونیکی حالت۔ ناسخ یہی وظیفہ ہی دن رات مجکو ہستی مین ٭ چڑھا لون جام کوئی نشے کا اُتار رہا ٭

نشے کا چور کرنا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف۔ کیف شراب کا شرابی کو بدمست و بدحواس کرنا۔ ناسخ غم نہین محتسب جو توڑا خُم ٭ نشے نے چور کر دیا ہمکو ٭

نشے کا ڈورا۔ بضم دال ہندی و سکون واو مجہول۔ نہایت باریک رگون کا جو دیدون پر نمایان ہوتی ہین نشے مین سرخ ہونا۔ آتش دم نکلتا ہی نگاہ چشم مست یار پر ٭ نشے کا

ڈورا بلائے جان ہوا اس تلوار پر ؛

نشیلی آنکھین۔ بالفتح وکسر شین معجمہ وسکون ہر دو تحتانی۔ چشمان مخمور۔ ناسخ آگئین یاد جو رونے مین نشیلی آنکھین ؛ اشک ٹپکے مری آنکھون سے سیہ لال سفید ؛

نشے مین بہکنا۔ بدحواس ہونا عالم آب مین۔ ذوق ع رات میخانے مین ساقی جو نشے مین بہکا ؛

نشے مین چور کرنا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف۔ بہت شراب پلاکر بدمست کر دینا کسی کو۔ ذوق کردے یان تک مجھے نشے مین چور بنا کہ مانند خوشۂ انگور ؛

ن ص

نصیب آزمانا۔ بالفتح وتحتانی معروف قسمت آزمائی کرنا۔ ذوق جاتے ہین کوے یار کو اسمین جو ہو سو ہو ؛ ای ذوق آزماتے ہین آج اپنے ہم نصیب ؛

نصیبا لڑنا۔ یاوری بخت سے مراد ہے ذوق کیون نہ لڑوائین انھین غیر کہ کرتے ہین یہی ؛ ہمنشین سب کے نصیبے کہین لڑجاتے ہین ؛

نصیب پھرنا۔ طالع کا مددگار ہونا آتش ہمارے خون سے ہوے دست و پاے قاتل سرخ ؛ نصیب اپنے پھرے قسمت حنائی کی ؛

نصیب جاگنا۔ بیداری بخت۔ آتش ایک شب بلبل بیتاب کے جاگے نہ نصیب ؛ پہلوے گل مین کبھی خار نے سونے نہ دیا ؛

نصیب سونا۔ خفتہ ہونا بخت کا آتش مردے کیطرح سوتے ہین کیسے مرے نصیب ؛ ٹھوکر سے پاے یار کی انکو جگائیے ؛

نصیب سے۔ یاوری بخت کی وجہ سے۔ برگشتگی بخت کی وجہ سے دونون معانی پر موقع محل کے اعتبار سے مستعمل ہے ذوق پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے ؛ پر تھا مرے نصیب سے توڑ اُلجھا ہوا ؛

نصیب ملنا۔ اچھی یا بری تقدیر کا ہر شخص کے پاس نام ہونا قادر مطلق کے حکم سے ناسخ نہ کوئی مال دنیا کا اٹھا لیجائیگا سر پر ؛ زمانے مین نصیب ایسے ملے بس ایک قارونکو ؛

نصیب مین لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ ناسخ لکھے میرے نصیب مین رنج ؛ تیرا نہین کچھ گناہ قاصد ؛

نصیبون کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ ذوق عدو آیا ہے بنکر نامہ بر لکھا نصیبون کا ؛ کرینگے لکھکے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے ؛

نصیبون مین ہونا۔ تقدیر مین ہونا آتش

تلوار کی موت اُسکے نصیبون مین نہین ہی؛ ابرو
کے اشارے سے جو بیدم نہین ہوتا؛ غالب
غرہ اوج بناے عالم امکان نہو؛ اس بلندی
کے نصیبون مین ہی پستی ایکدن؛ ناسخ
کیا نصیبون مین ہی سیہ روئی؛ کرے واعظ
کے مونھ کو پان سیاہ؛

نصیب ہونا - میسر ہونا - ناسخ بیعت
مجھے خدا سے ہی بواسطہ نصیب؛ دست خدا
ہی نام مرے دستگیر کا؛ ذوق ہون میری
خاک کو جو تمھارے قدم نصیب؛ کھایا کرین
نصیب کی میرے قسم نصیب؛

ن ظ

نظارہ کرنا - بفتحتین - دید بازی کرنا - دیکھنا
کسی کو یا کسی طرف - ناسخ صبح جب دیکھی کفن کا
دھیان مجکو آگیا؛ گور یاد آئی کیا جسدم نظارہ شام
نظر - بفتحتین - نگاہ - پرکھ - شناخت - آتش
تیرے لب لعلین کا نہین سہل پرکھنا؛ وہ جوہری
ہی جسکو خدا دے نظر ایسی؛

نظر آنا - نگاہ کو معلوم ہونا کسی شے کا - ناسخ
خود بین جو مین ہوا وہی آیا مجھے نظر؛ آئینہ صاف
عارض جانانہ ہوگیا؛ آتش کچھ نظر آتا نہین اُسکے
تصور کے سوا؛ حسرت دیدار نے آنکھون
کو اندھا کر دیا؛ ذوق اس بلندی پہ دیا عشق
نے پہونچا ہمکو؛ کہ نظر آیا فلک خال سے چھوٹا
ہمکو؛ غالب داغ دل گر نظر نہین آتا؛
بو بھی ای چارہ گر نہین آتی؛

نظر انداز کرنا - بفتح الف و سکون نون
غنہ - آنکھون سے گرانا - نگاہ سے گرانا - التفات
نہ کرنا کسی چیز پر - آتش دکھلائی ہی دانتون
کی صفا یار نے جب سے؛ موتی مری آنکھون
نے کئے ہین نظر انداز؛

نظر بدلنا - نگاہ بدلنا - تیور بدلنا - ناسخ
مین نے دیکھا جو اوراد ے سے؛ ہنسکے
بولا کہ وہ نظر بدلی؛

نظر بندی - بفتح موحدہ و تحتانی معروف -
جادو کی تاثیر سے نگاہ کو ایسا قابو مین کرنا
جو ساحر کا منشا ہو وہی ناظرین کو نظر آئے - غالب
تھی نظر بندی کیا جب رد سحر؛ بادۂ گلرنگ
کا ساغر کھلا؛

نظر پتھر مین تاثیر کرتی ہی - نظر ہونے
سے پتھر تک ٹوٹ جاتا ہی - ناسخ غیر کے
آگے نہو مان مرے کہنے کو؛ ای صنم کرتی
ہی تاثیر نظر پتھر مین؛

نظر پر چڑھنا - کسی کی نگاہ مین کھب جانا
صورت یا سیرت کے اعتبار سے - ناسخ
نہین چڑھتا ہون کسی کی بھی نظر پر ناسخ؛ یار

کی نظرون سے افسوس مین ایسا اُترا ہے
نظر پڑنا۔ (۱) نظر آنا۔ ناسخ نظر پڑا دل پہ تا آ
جب مرا پر داغ ؛ ہوا گمان اُسے فلس دار
مچھلی کا ؛ آتش ہر چند باغ دہر مین مدت سے
ہون مقیم ؛ آتش نظر پڑا نہ وہ سیب ذقن
ہنوز ؛ ذوق جھومر کا نظر سر پہ ترے اجتو
پڑا چاند ؛ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ
چڑھا چاند ؛ (۲) نگاہ کا دفعتاً جا پڑنا کسی شے
پر۔ آتش حیران کار رہتے ہین آئینے کیطرح ؛
آنکھون سے پوچھئے کہ پڑی ہی نظر کہان ؛
نظر جلانا۔ جس کو نظر ہو گئی ہو اُس پر سے
کالا دانہ یا گیہون کی بھوسی یا سُرخ مرچین
اپنی اپنی معلومات اور رسوم و عقائد کے
موافق اُتار کر انگیٹھی مین یا چولھے مین ڈالنا ذوق
بہ بین کی ہی نظر کے جلانے کے واسطے ؛
انجم سپند آگ شفق مجمر آسمان ؛
نظر رکھنا۔ نگہبانی کرنا۔ ناسخ رات دن
سوے در و بام نظر رکھتے ہین ؛ نظر آ جاؤ
کہین ہم بھی بصر رکھتے ہین ؛
نظر سے اُتارنا۔ نظر سے گرانا۔ آتش
گل کو نظر سے اشک خونی اُتارتے ہین ؛
گلچین ہمارے آگے دامن پسارتے ہین ؛
نظر سے اُترنا۔ نظر مین ذلیل و خوار
معلوم ہونا کسی چیز کا۔ آتش اسقدر اپنے
یم اشک نے کی موجزنی ؛ آخر کار نظر
سے مری دریا اُترا ؛
نظر سے دور ہونا۔ بفتح دال مہملہ
و سکون واو معروف۔ آنکھون سے اوجھل
ہونا۔ ناسخ کہتے ہین اِسکو کیا کہ مین روتا
ہون رات دن ؛ اک غیر کا پسر جو ہی میری
نظر سے دور ؛
نظر سیدھی ہونا۔ بکسر سین مہملہ و
تحتانی معروف و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و
تحتانی معروف۔ التفات و توجہ و مہربانی کے
تیور ہونا۔ آتش برنگ آئنہ انسان کی ہو
قسمت اگر سیدھی ؛ موافق ہے زمانہ
دوست دشمن کی نظر سیدھی ؛
نظر سے گرانا۔ ذلیل و بے قدر
سمجھنا۔ آتش تمھارے چہرۂ پُر نور کے بیداغ
ہونے سے ؛ نظر سے اپنی آنکھون کی
گرایا ماہ تابان کو ؛ ذوق روش اشک
گرا وینگے نظر سے اکدن ؛ ہی یہ ان آنکھون
سے ہی مجکو دکھائی دینا ؛
نظر سے گرنا۔ کسی کی نگاہ مین ذلیل و
حقیر ہونا۔ ذوق دل گر کے نظر سے تری
اُٹھنے کا نہین پھر ؛ یہ گرنے سے پہلے ہی

سنبھل جائے تو اچھا ؛ آتش عجب تیری ہی ای محبوب صورت ؛ نظر سے گر گئے سب خوبصورت ؛

نظر سے نظر ملنا - چار آنکھین ہو کر ایک دوسرے کو دیکھ لینا - ناسخ مری نظر سے جو تیری کبھی نظر ملجائے ؛ تو جان جان سے جگر سے مرا جگر ملجاے -

نظر کا کھا جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا ایسی سخت اور مہلک نظر ہونا کہ وہ شے یا انسان جسکو نظر لگی ہو معدوم ہو جائے - آتش چار ہی دن مین نہ رکھا بلبل و گل کا نشان ؛ کھا گئی صیاد و گلچین کی نظر گلزار کو ؛

نظر کرنا - دیکھنا - ناسخ خرمی ہوتی ہی بیدردون کو سیر باغ مین ؛ ہم نے جس گل پر نظر کی اک دل صد پارہ تھا ؛

نظر لگنا - نظر ہو جانا - ناسخ نہ لگ جائے کہین تجکو نظر نرگس کی ڈرتا ہون ؛ اِدھر سے پھیرے گلگشت مین رُخسار گلگون کو ؛ آتش دل کو لگی ہی چشم سیہ کی تری نظر ؛ رکتی نہین کسی سے قضا و قدر کی چوٹ ؛ غالب نظر لگے نہ کہین اُسکے دست و بازو کو ؛ یہ لوگ کیون مرے زخم جگر کو دیکھتے ہین ؛

نظر مین پھرنا - آنکھون کے سامنے عالم تصور مین بار بار وہی سمان نظر آنا جو پیشتر آنکھون نے فی الواقع دیکھا ہو - ذوق آج تنہا خفقانی سے ہین گھر مین پھرتے ؛ کل کے جو وصل کے عالم ہین نظر مین پھرتے ؛

نظر مین ٹھہرنا - نگاہ مین جمنا کسی چیز کا - ناسخ دیکھنے والے ہین اشکون کے تلاطم ناسخ ؛ کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظر مین دریا -

نظر مین چڑھنا - نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا - آتش نظر مین کب کسی کے چڑھتی ہی جو چیز سستی ہی ؛ پسند طبع محبوبان دل عاشق نہین ہوتا ؛

نظر مین سمانا - آنکھون مین جگہ کرنا حسن صورت یا حُسن سیرت یا حُسن عمل کے اعتبار سے - ناسخ سمائے گو نہ ہم اُسکی نظر مین ایکدن لیکن ؛ غبار اپنا پس از مُردن ہی سر مہ چشم دشمن کو ؛

نظر مین کُھبنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون موحدہ - مرغوب نظر ہونا - ناسخ کُھب رہا ہی سب حسینون کی نظر مین آئنہ ؛ دیکھو ہی طاؤس تک ہر ایک پر مین آئنہ ؛

نظر مین کھٹکنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی - نگاہ کو بُرا معلوم ہونا - غالب نظر مین کھٹکے ہی بن تیرے گھر کی آبادی ؛ ہمیشہ روتے ہین ہم دیکھکر در و دیوار ؛

نظرون سے اُترنا۔ نظرون سے گرجانا۔ ناسخ نہین چڑھتا ہون کسی کی بھی نظر پر ناسخ ٭ یار کی نظرونسے افسوس مین ایسا اترا ٭

نظرون سے اوجھل ہونا۔ بفتح الف و فتح جیم عربی مخلوط الہا۔ نگاہ سے دور ہونا۔ ناسخ کوئی دم اوجھل نہو نظرون سے ای خورشید رو ٭ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ ٭

نظرون سے دور ہونا۔ نظرون سے اوجھل ہونا۔ ناسخ چاہتا ہون دور نظرون سے نہو وہ شہسوار ٭ مثل آہو باندھ دون آنکھون کو مین فتراک سے ٭

نظرون سے گرجانا۔ بیقدر و حقیر ہوجانا نگاہ مین کسی چیز کا۔ ناسخ۔ (رباعی) شرمندۂ شاہ کربلا ہی پانی بکھیا فیض سے محروم رہا ہی پانی ٭ گرتے ہین جو اشک چشم ثابت یہ ہوا ٭ گویا نظرون سے گر گیا ہی پانی ٭

نظرون مین سمانا۔ مقبول نظر ہونا۔ ناسخ جب سے نظرون مین سمائی ہی کمر اینا مین ہون رنج دیتا ہی بہت آنکھون مین پڑتا بال کا ٭

نظری فرد۔ بفتحتین و تحتانی معروف و فتح فاے معجمہ و سکون راے مہلہ۔ وہ فرد جو ردی کردی گئی ہو یا غلط سمجھی گئی ہو یا اُسپر کسی شک سے نشان کرکے اُسکو مشکوک کردیا ہو۔ آتش دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہی ٭ نظری فرد نہین اسمین کوئی صاد ہین سب ٭

ن ع

نعرہ کرنا۔ بالفتح۔ دفعتاً زور سے چلّانا۔ ناسخ مانگی باران کی جو ہم بادہ پرستون نے دعا ٭ رعد نے سُنتے ہی اک نعرہ کیا آمین کا ٭

نعل اُٹھانا۔ بالفتح۔ لکڑی کا وزنی کندہ جو پہلوانون کی زور آزمائی کے لئے ہوتا ہی اُٹھانا۔ آتش اپنی آنکھون مین وہی تو نازنین ہی ای صنم ٭ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اُٹھا ٭

نعل لگنا۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھری یا گھوڑے کے سُم مین چسپان ہونا کیلون سے۔ ذوق نعل شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے ٭ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے ٭

ن ف

نفرت رکھنا۔ بالفتح۔ تنفر کرنا کسی چیز سے۔ ناسخ ہی اُنس چین گیسوے مشکین سے جسقدر رکھتا ہون نفرت اُتنی ہی چین جبین سے مین ٭

نفرت ہونا۔ کسی کی صورت دیکھنے یا کسی سے بات چیت کرنے یا کوئی ذکر سُننے وغیرہ سے قطعاً پرہیز ہونا۔ ناسخ ہوئی یہ نفرت

سے نفرت فراق ساقی مین ؛ کہ ہی گلاب بھی
مجکو حرام شیشے کا ؛
نفس کو مارنا - بالفتح - نفس کشی کرنا - زبان
کے ذائقے جوانی کے مزے خوش پوشاکی
لطف کی خواہش دل سے مٹا دینا - ذوق
بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ؛
نہنگ واژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ؛

ن ق

نقاب الٹنا - بالکسر - چہرے سے نقاب
اٹھانا - ناسخ شب جو الٹی اسنے رخ حیرت افزا
سے نقاب ؛ چاندنی مثل سفیدی رہ گئی
دیوار پر ؛ آتش اٹھا ادھر نقاب تو پردے
پڑے ادھر ؛ آنکھوں کو بند جلوہ دیدار نے کیا ؛
نقاب چھوڑنا - جالی دار کپڑا چہرے پر
ڈال لینا یہ رواج بیشتر روم و شام و آرمینیہ
کی عورتون مین اور شاذ و نادر فرنگنون مین
ہی ہندوستان مین برقع کا رواج ہی - ناسخ
اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب چھپ
ہی صبح امید ابلق ایام سفید ؛
نقار خانے مین طوطی کی صدا کون سنتا ہی - اعلی درجہ کے لوگ جس جماعت
مین مکالمہ کر رہے ہین وہان ادنی شخص کی
سماعت نہیں ہوتی - زیادہ ہجوم مین ناشنوائی
ہونا - ذوق مرے نالون سے چپ ہین
مرغ خوش الحان زمانے مین ؛ صدا طوطی
کی سنتا کون ہی نقار خانے مین ؛
نقرہ - بالضم - یکرنگ سفید گھوڑا - آتش
ابلق یار کا پھرتا ہی خیال آنکھون مین ؛ روز
نقرہ جو ہمارا ہی تو مشکی شب ہی ؛
نقش - بالفتح - (۱) وہ تحریر جو تعویذ مین
خانے کھینچکر ہندسے یا اسماے متبرک سے
ہوتی ہی - آتش دکھلایا بے نقاب جسے
بند ہو لیا ؛ وہ روے سادہ نقش سب ہے
صاحب کمال کا ؛ (۲) کھدی ہوئی تحریر مہر
وغیرہ پر - ناسخ کہ مہرین کرتے کرتے مٹگیا
نقش اپنے خاتم کا ؛ (۳) مجازاً ہر قسم کی تحریر
یا تصویر کا سواد - آتش لوح دل سے پر مٹا
نقش امید و بیم کو ؛
نقشا - (۱) چہرے کی ہیئت مجموعی - ناسخ
اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے ؛
جسکا ہر نقش قدم دکھلائے نقشا حور کا ؛ آتش
صورت کا تیری دل ہو نہ کیونکر فریفتہ ؛ نقشہ
درست بینی و گوش و دہن درست ؛ (۲)
کسی مکان کی تصویر کاغذ پر - ولہ عشق مین
اللہ کے ہون ہوگیا دیوانہ مین ؛ کعبے کے
نقشے کا مجکو کوئی زندان چاہیئے ؛ (۳) عالم

حالت۔ غالب کیا آئینے خانے کا وہ نقشا تیرے جلوے نے ٭ کرے جو پرتو خورشید عالم شبنمستان کا ٭

نقشا آنکھون کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور مین پیش نظر ہونا۔ ناسخ سارے نقشے سامنے آنکھون کے ہین ٭ نقش ہین نقش ونگار لکھنو ٭

نقشا اُتارنا۔ کاغذ پر کسی کی تصویر کھینچنا۔ ناسخ عکس ڈالا زلف کا آئینۂ رخسار مین ٭ صبح کے قرطاس پر نقشا اُتارا شام کا ٭

نقش اُٹھانا۔ کوئی تحریر خواہ وہ حروف ہون یا تصویر وغیرہ ہو پانی مین کپڑے کی بتی تر کر کے اسطرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش ونگار پر دھبا نہ آوے۔ آتش صفحۂ دل سے اُٹھاؤن کسطرح نقش صنم ٭ ملک مین ہوتا کسی کی گھر نہین اللہ کا ٭

نقش بٹھانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ وثوق پیدا کرنا۔ آتش دسترس انگشت تک اُس سیمتن سے پائے گا ٭ نقش اپنا خانۂ زر مین نگین بٹھائیگا ٭

نقش بیٹھنا۔ رسوخ و وثوق ہونا۔ غالب اُسکی بزم آرائیان سنکر دل رنجور یان ٭ مثل نقش مدعاے غیر بیٹھا جائے ہے ٭ آتش نقش اُنکا نہ کسی لعل سے لب پر بیٹھا ٭ میرے موتھ مین ہوے تھے کس لئے دندان پیدا ٭

نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ غالب نقش کو اُسکے مصور سے بھی کیا کیا ناز ہین ٭ کھینچتا ہے جسقدر اُتنا ہی کھنچتا جائے ہے ٭

نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہون یا تصویر سے دھو ڈالنا یا حک کرنا یا بگاڑ دینا۔ آتش خواب و بیداری پہ مرگ و زیست ہے ای بیخبر ٭ لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو ٭

نقش مٹنا۔ نشان کا لعدم ہونا تحریر یا تصویر یا کھدے ہوے حروف کا۔ ناسخ جواب اُس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے ٭ کہ مہرین کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا ٭

نقش ونگار۔ بکسر نون معجمۂ ثانی۔ گلکاری کی ہیئت مجموعی کاغذ یا عمارت یا کپڑے وغیرہ پر۔ ناسخ اصل صورت کے مٹے جاتے ہین سب نقش ونگار ٭ کچھ مری تصویر کو حاجت نہین پرداز کی ٭

نقشہ کھینچنا۔ نقشہ اُتارنا۔ ناسخ قوس و قزح کو دیکھ کے ثابت یہ ہو گیا ٭ کھینچا ہے نقشہ ابر نے ابروے یار کا ٭

نقش ہونا۔ اسقدر تصور رہونا کسی چیز کا کہ کسی وقت دل سے یا نگاہ سے وہ چیز نہ ہٹے۔ ناسخ سارے نقشے سامنے آنکھون

کے ہین ؛ نقش ہین نقش ونگار لکھنؤ ؛

نُقل ۔ بضم نون معجمہ ۔ عربی ہین شراب کی گزک کو کہتے ہین مگر اُردو مین شکر کے قوام مین بُھنے ہوے چنے مخلوط کئے ہوے دانون کو کہتے ہین ۔ ذوق ٹھلیون مین ہین وہ نقل پڑے اُنکا عکس اگر ڈالے کہکشان کی مانگ مین موتی بھر آسمان ؛

نقل کرنا ۔ بالفتح ۔ (۱) ایک تحریر کا پورا مضمون دوسرے اوراق پر لکھنا ۔ ناسخ نقل کی ہی دفتر تقدیر کی دیوان مین ؛ کاتب تقدیر قائل ہین مری تحریر کے ؛ (۲) بھانڈون کا مختلف طبقے یا پیشہ کے لوگون کی دستار وگفتار ورفتار کا چربہ اُتار کر محفل کو خوش کرنا ۔ ولہ متصل محفل مین جو روتی بھی ہی ہنستی بھی ہی ؛ کر رہی ہی میری تیری نقل ای دلدار شمع ؛

ن ک

نکتہ باقی نہ چھوڑنا ۔ بالضم ۔ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا ۔ ذوق دل کے سارے پھپھولے توڑون ہین ؛ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑون مین ؛

نکسیر پھوٹنا ۔ بالفتح وتحتانی معروف ۔ ناک کے راستے سے آپ ہی آپ خون جاری ہو جانا موسم گرما مین ۔ آتش زندۂ جاوید ہین قربانیان تیغ عشق ؛ سر کا کٹنا جانتے ہین پھوٹنا نکسیر کا ؛ ذوق ترے نسق سے جو بالکل رہے نہ خونریزی ؛ لڑائیون مین کہین پھوٹتی نہین نکسیر ؛

نکل پڑنا ۔ بالکسر ۔ پوشیدہ مقام سے دفعتاً نمایان ہونا ۔ ناسخ سیکڑون مردے نکل پڑتے ہین ہر ٹھوکر کے ساتھ ؛ فتنۂ محشر وہ ہی جسکا رکھا ہی نام رقص ؛

نکل جانا ۔ (۱) شہر سے باہر کہین چلے جانا ۔ ناسخ ناتوانی نے نکلجانے کا ڈر تو کھو دیا ؛ یار کو اب اپنے مرجانے سے دھمکاتا ہون مین ؛ (۲) نجات پانا کسی مخمصے سے آتش ہمدومعنی سے بیمار عشق رنج ومحن سے نکل گیا ؛ بیچارہ مونھ چھپا کے کفن سے نکل گیا ؛ (۳) باہر جانا کسی قید کے مقام سے ۔ ذوق احاطے سے فلاک کے ہم تو کب کے ؛ نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا ؛ (۴) کپڑے کا مسک کر پھٹجانا آتش ایسی وحشت نہین دلکو کہ سنبھل جاؤنگا ؛ صورت پیرہن تنگ نکل جاؤنگا ؛

نکل چلنا ۔ (۱) شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا ۔ ناسخ نکل چلا ہون کہ اُسکی کہین خبر ملجائے ؛ خدا کرے سب مجھے رستے مین نامہ بر

ملجائیے ٭ آتش دل تو کہتا تھا نکل چلنے کو
پر چلتے وقت ٭ پیشتر دل سے ہوئی جان
ہماری تیار ٭ (۲) پیش لیجانا کسی سے کسی
امر مین سبقت کرنے کی جرات کرنا۔ شوخی
و بے تکلفی پر آمادہ ہونا ولہ طاؤس و کبک
کو ہی نکل چلنے کا خیال ٭ چلتا ہی یار کون ہی
رفتار دیکھئے ٭ (۳) گستاخ و بیباک ہونا آتش
مری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے ٭
نکل چلی ہی بہت پیرہن سے بو تیری ٭

نکلنا۔ بالکسر۔ (۱) سیر کو برآمد ہونا پیادہ یا
یا سواری پر ناسخ نکلے جو ہوادار پر وہ
برق تجلی ٭ کیونکر نہو عالم کو گمان تخت پری
کا ٭ (۲) ثابت ہونا تجربے کے بعد اچھا یا
برا۔ ولہ ہوگیا وہ مست عکس چشم میگون
دیکھکر ٭ ساغر مے سے سوا نکلا اثر مین آئنہ ٭ غالب
دل مین پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالب ٭
آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا ٭ (۳) باہر
آنا۔ آتش بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا ٭
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا ٭ (۴) درخت کا
زمین سے اگنا۔ آتش رہا سالہا سال جنگل
مین آتش ٭ مرے سامنے بید مجنون نہ نکلا ٭

نکما۔ بالکسر و فتح کاف عربی و فتح میم مہملہ
مشدد۔ ناکارہ بیکار۔ غالب عشق نے غالب
نکما کر دیا ٭ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے ٭

نکھرنا۔ بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا
نہا دھو کر صاف ستھرا ہونا۔ آتش حسینون
کا تکلف انکی آرائش نہین رکھتی ٭ نظر آتی ہی
میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہین ٭

ن گ

نگاہ۔ بالکسر (۱) نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن
و قبح و تخمینہ قیمت کو جانچ لینا۔ آتش دندان یار
جب سے سمائے ہین آنکھ مین ٭ بن لیتے ہین موتی
جوہری اپنی نگاہ پر ٭ (۲) نظر۔ غالب بوسہ دیتے
نہین اور دل پہ ہی ہر لحظہ نگاہ ٭ جی مین کہتے ہین
کہ مفت آئے تو مال اچھا ہی ٭

نگاہ پڑنا۔ نظر کا پڑنا۔ ناسخ نگہ پڑتی ہی کسکی
ای فلک تیرے ستارون پر ٭ قبائے یار
مین جسپر وزرے چمکی کا دستہ ہی ٭ ذوق پڑی
تسبیح زاہد پر نگاہ مست جب انکی ٭ تو ٹیکی
بادۂ انگور انکے دانے دانے سے ٭

نگاہ پھرنا۔ نگاہ کا گردش کرنا کسی طرف سے
کسی طرف کو۔ آتش بلائے بزم جہان ہی وہ چشم
کی گردش ٭ نگاہ پھرتے ہی دور تمام ہوتا
ہی ٭ ذوق قسمت برگشتہ دیکھو اک نگہ کی تھی
ادھر ٭ سو بھی آکر تا سر مژگان حیا سے پھر گئی ٭

نگاہ پھسلنا۔ بکسر یائے فارسی مخلوط الہا

نگاہ نہ ٹھہرنا زیادہ مصفا چیز پر۔ آتش کیا کیا نگہ پھسلتی ہی رخسار یار پر ؛ کیسا یہ آئنہ ہی صفا کچھ نہ پوچھیے ؛

نگاہ پہونچنا۔ نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر۔ آتش نگہ نہ پہونچی اُٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا ؛ ہماری آنکھوں سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند ؛

نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے۔ آتش دولت دنیا سے آتش ہم نے جب پھیری نگاہ ؛ جسطرف آنکھ اُٹھگئی تو دے سے لگے اکسیر کے ؛

نگاہ ترچھی ہونا۔ کج ہونا نظر کا۔ عنایت اور مہربانی کے خلاف تیور نظر آنا۔ آتش نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اُس صنم کی نہیں ؛ خلاف عشوہ و انداز ہی ادا اُلٹی ؛

نگاہ جانا۔ نظر کا کسی طرف اُٹھنا۔ ناسخ جو وہ خورشید تابان خلق سے پوشیدہ ہی بر مین ؛ بجاے ذرّہ جاتی ہین نگاہین دیدۂ تر مین ؛

نگاہ چُرانا بضم جیم فارسی۔ نظر سامنے نہ کرنا شرم یا ادا سے۔ غالب لاکھون لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا ؛ لاکھون بناؤ ایک بگڑنا عتاب مین ؛

نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ آتش زلف حائل ہی نظر رخسار جانان پر نہ ڈال ؛ ہی شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو ؛

نگاہ کا مارا۔ کشتۂ نظر۔ آتش پانی ملنگ نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا ؛ دل کافر سے ہی چشم بت بیباک سیاہ ؛

نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ غالب کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ ؛ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہوگئے ؛ ناسخ کی نگہ مین سے نے لب شیرین پہ آج بگڑ گیا وہ کافر خودکام تلخ ؛ ذوق ع قسمت برگشتہ دیکھو اک نگہ کی تھی اُدھر ؛

نگاہ لڑنا۔ نگاہ کا نگاہ سے مقابل ہونا ذوق ع نگہ اُسکی دنا سے لڑتی ہی ؛

نگاہ مین سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ آتش نگہ مین اپنی سماتا نہین ہر ایک حسین ؛ پری سے چہرے کے اوپر ہی چشم حور پسند ؛

نگاہ نہ ٹھہرنا۔ نگاہ کا نہایت مصفا چیز کو دیکھکر پھسلنا۔ ناسخ نگہ ٹھہرتی نہین اپنی عکس پر اُسکے ؛ شعاع حُسن سے آئینہ آفتاب ہوا ؛

نگاہون کا ڈھونڈنا۔ نگاہ شوق کا کمال مشتاق ہونا کسی منظر کے نظارے کو۔ آتش یہ قصر یار کو پیغام دینا اے صبا میرا ؛ نگاہین ڈھونڈتی ہین تیرے دیوارونکے روزن کو ؛

نگاہون مین باتین کرنا۔ تیور کے اشارون

سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ آتش باتین کرتا
ہون نگاہون مین پری زادون سے ٭ دیدۂ ذوق
سے یان کار زبان ہوتا ہی ٭

نگاہون مین کہنا۔ نگاہون مین باتین
کرنا۔ آتش عاشق سے نگاہون مین یہ کہتی
ہین وہ آنکھین ٭ مژگان جو چھوئین رکھدیا
خنجر کے تلے ہاتھ ٭

نگاہین پھرنا۔ نگاہون کا رخ بدلنا ایک
طرف سے دوسری جانب۔ آتش یہ مستغرق
تصور مین ہوے اُس طاق ابرو کے ٭ پھرین
اپنی نگاہین جسطرف کعبہ اودھر دیکھا ٭

نگاہین پھسلنا۔ نگاہون کا نہ ٹھہرنا شے
مصفا پر۔ آتش صفا آئینے کی وہ چہرۂ محبوب
رکھتا ہی ٭ پھسلتی ہین نگاہین یار کے رخسار پر کیا کیا ٭

نگاہین چار ہونا۔ باہم دیدار ہونا دو آدمیون
کا۔ آتش ہوگئین چار نگاہین جو دم قتل آتش ٭
آنکھین جلاد کی ڈھونڈینگے گنہگار کی شکل ٭

نگ۔ بالفتح۔ نگینہ۔ ناسخ ہی گلشن خوبی وہ
پری رو یہ سلیمان ٭ خاتم مین نہ کیون نگ
ہو عقیق خنجری کا ٭

نگ جڑنا۔ بفتح جیم عربی وسکون زا سے
ہندی۔ نگ نصب کرنا انگشتری کے خانے
پر یا اور کسی مرصع زیور مین۔ آتش بندش الفاظ
جڑنے سے نگون کے کم نہین ٭ شاعری
بھی کام ہی آتش مرصع ساز کا ٭

نگلنا۔ بالکسر و فتح کاف فارسی۔ کسی چیز کو
دانتون سے بغیر چبائے ہوے حلق کے
نیچے اتار جانا۔ ناسخ دیکھکر عنبر کو یاد آئی جو وہ
زلف سیاہ ٭ موجۂ دریا نگلجانے کو اژدر
ہوگیا ٭ ذوق کھینچے دل انسان کو نہ وہ
زلف سیہ فام ٭ اژدر کوئی انسان کو نگلجائے
تو اچھا ٭ (۲) غصے اور طعن کے لہجے مین
کھانے کے معانی پر بھی مستعمل ہی۔ آتش
آسودہ ہوکے سیر ہوے اپنی جان سے ٭
خوان فلک سے ہم غم و غصہ نگل چلے ٭

نگین کھدنا۔ نگینے پر معکوس حروف کندہ
کئے جانا جو چھاپنے پر سیدھے پڑھے جائین۔ آتش
کس کس کے دل مین نقش ہوا روے یار
کا ٭ کیا کیا نگین کھدے شرف آفتاب مین ٭

ن م

نماز ادا کرنا۔ بالفتح۔ نماز پڑھنا۔ ناسخ
جب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین ٭ سب نماز
اپنی قضا کرتے ہین ٭

نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔ آتش اک
دن حضور قلب سے ہوتی نہین ادا ٭ زاہد
تری نماز کو میرا سلام ہی ٭

نماز پڑھنا۔ نماز ادا کرنا۔ ناسخ پڑھ چکے زاہد نماز مین منھ برستا ہی نہین ÷ دامن تر ابتو ای ساقی نچوڑا چاہیے ÷

نماز قضا کرنا۔ بفتح قاف معجمہ۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ ناسخ جب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین ÷ سب نماز اپنی قضا کرتے ہین ÷

نماز قضا ہونا۔ وقت معینہ پر نماز کا نہ پڑھا جانا۔ آتش خواب غفلت مین ÷ کرہنگام پیری رائگان ÷ چونک ہوتی ہی نماز صبح اے غافل قضا ÷ ذوق نفس کی آمد و شد ہی نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو ای غافلو قضا سمجھو ÷

نمک۔ بفتحتین۔ ملاحت حسن ناسخ جو نمک تجھ مین ہی کہان اسمین ÷ کیون نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا ÷ آتش ہوئی ہی خال رخ یار پر ملاحت ختم ÷ نمک یہ حسن نے زنگی کو خال خال دیا ÷

نمک پلکون سے چننا۔ نمک کی قدر و منزلت کرنے اور زمین پر نہ گرنے دینے سے مراد ہی کیونکہ جب نمک زمین پر گر پڑتا ہی تو حاضرین مین سے کوئی نہ کوئی کہہ اٹھتا ہی کہ "بھائی زمین پر نمک نہ گراؤ پلکونسے چننا پڑیگا" غالب یاد ہین غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق مین ÷ زخم سے گرتا تو مین پلکون سے چنتا تھا نمک ÷

نمک چکھنا۔ نمکین شے کا ذائقہ دیکھنا کہ آیا نمک موافق ہی یا کم و بیش آتش مرغوب طبع کیون نہو ایسی چاشنی لذیذ ÷ چکھا تو حسن کا ہی تمھارے نمک لذیذ ÷

نمک حرام۔ بفتح حاے حطی۔ وہ نوکر جو تنخواہ لیکر کام انجام نہ دے یا وہ نوکر جو اپنے آقا کا برا چیتے۔ ذوق کرے ہی شرع کا پاس نمک مدام شراب ÷ حرام ہی نہین لیکن نمک حرام شراب ÷

نمگیرہ۔ بالفتح و تحتانی معروف شامیانہ آتش بسر ہو جائیگی نمل کے سائے مین فقیرون کی ÷ مبارک اہل دولت کو ہو نمگیرہ تمامی کا ÷

نم۔ بالفتح۔ تر۔ آتش ناگفتنی ہی حال بہار و خزان باغ ÷ اک زخم ہی کہ خشک ہوا اور نم ہوا ÷

نمود۔ بالفتح و سکون واو معروف۔ نمائش بھڑک۔ دھوم دھام۔ آتش ای آسمان نمود نہین ہمکو چاہیئے ÷ بعد فنا مزار کا اپنے نشان نہو ÷ ذوق نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروے یار ÷ ستارہ نکلا ہی نیچے ہلال کے کیسا ÷

نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ نمائش اور دھوم کرنا۔ آتش ای موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود ÷ نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا ÷

نمی۔ بالفتح و سکون تحتانی معروف۔ تری آتش

بسکہ اشکون سے نمی ہی میرے گھر مین
روز و شب ÷ مہندی کی ٹٹی سی رہتی ہے
ہر اک دیوار پہ ÷

ن ن

ننگا - بالفتح و سکون نون غنہ - برہنہ - ناسخ
بام پر ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب مین ÷ چاندنی
پڑ جائیگی میلا بدن ہوجائیگا ÷ ذوق ہے
جوہر کمال پہ ننگا اگر فقیر ÷ ہی تیغ تیز ننگ ہی
اسکو غلاف سے ÷

ننگا پھرنا - برہنہ پھرنا - غالب آپ کا
بندہ اور پھرون ننگا ÷ آپکا نوکر اور کھاؤن اُدھار

ننگ رکھنا - بالفتح و سکون نون غنہ -
عار رکھنا - ذوق رکھتا زبسکہ جیفۂ دنیا سے
ننگ ہون ÷ پارس بھی ہو تو جانا مردار سنگ ہون ÷

ننگ رہنا - عار رہنا - آتش ع ننگ سے
ننگ رہا کرتا ہی ÷

ننگ ہونا - عار ہونا - ذوق ع ہی تیغ تیز
ننگ ہی اسکو غلاف سے ÷

ننگے سر - سر برہنہ - ناسخ ننگے سر رہنے
دے ناسخ ہی غضب داغ جنون ÷ شعلے
بجھا دینگے سارے پیچ ابھی دستار کے ÷

ن و

نوالہ ہونا - بالکسر لقمہ ہوجانا کسی دہانے
کا - ذوق پھنسے نہ حلقۂ گیسوے تابدار
مین دل ÷ بلا سے گر ہو نوالہ دہان مار مین ÷

نوبت - بالفتح و فتح موحدہ - کم سے کم چار
نقارے اور ایک دھونسہ اور ایک قرنا
اور دو شہنا اتنے سامان کا بحالت مجموعی
ایک نام نوبت ہی - ناسخ بادشاہی خوش
نہین آتی تو شاہون کی طرح ÷ تین دن کو
اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمین ÷

نوبت آنا - کسی امر کے وقوع کا وقت
آنا - باری آنا کسی کام کی اپنے درجے پر - آتش
خوش تماشی وہ نہین جامۂ عریانی کی ÷ اسمین
کب نوبت پیوند و رفو آتی ہی ÷

نوبت بجنا - نقارون کے تال پر شہنا و نفیری
ہونا - ناسخ کی مین نے جو غم سے سینہ کوبی ÷
نوبت یہ صبح کی بجی ہی ÷

نوبت پانا - خلعت کے طریق پر دروازے
پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا سرکار
شاہی سے یہ زمانۂ شاہی مین عزت افزائی کا
ایک قرینہ تھا - ناسخ کیا ہی حاسد ہی فلک
جس نے کہ نوبت پائی ÷ وہین مانند حباب
اُس نے نقارہ توڑا ÷

نوبت پہونچنا - کسی امر کے وقوع کا
وقت آنا - آتش جان بچنے کی خوشی ایسی ہو

نوبت رکھون ؛ نوبتِ شام جدائی جو سحر تک پہونچے ؛

نوبت رکھنا - دروازۂ مکان پر نقارے اور شہنا بجوانا - آتش ع جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھون ؛

نوبت نشان - نقارخانہ اور جھنڈا یہ دونون سامان عزت افزائی کے تھے زمانۂ شاہی مین - آتش اسقدر کیلئے یہ جنگ وجدل ای گردون ؛ نہ نشان مجکو دیا ہی نہ تو نوبت دی ہے ؛

نوچنا - بالضم وسکون واو مجہول - شاخ درخت سے پتیان اُکھاڑنا دفعتًا ایک ہی مشت مال سے یا طائر کے شہپر سے متعدد چھوٹے چھوٹے پر دفعتًا اُکھاڑنا - آتش دوست وپا یار کے چومونگا یہ تحفہ دیگر ؛ نوچتا ہون جو کہین پیڑ حنا کا دیکھا ؛

نوچے کھانا - جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح لے لینا اور اس حرص وطمع سے باز نہ آنا اِس مسلسل فعل کو کہتے ہین کہ فلان شخص نوچے کھاتا ہی - ناسخ ع نوچے کھاتے ہین زندون کو کانپور کے لوگ ؛ کہ جیسے کھاتے ہین مُردون کو زاغ گنگا مین ؛

نور برسنا - بالضم وسکون واو معروف وفتح موحدہ - مراد ہی اوپر سے نیچے کی جانب روشنی آنے سے - ناسخ شب تاریک ہی پر نور گلیون مین برستا ہی ؛ ہو ا ثابت یہی کاشانۂ جانان کا رستا ہی ؛ ذوق مرے مزار پہ برسے نہ کس طرح سے نور ؛ کہ جان دی ترے روے عرق فشان کے لئے ؛

نورتن - بالضم وفتح راے مہملہ وفتح فوقانی سونے کا زیور بازو پر پہننے کا جسمین نو طرح کے نگینے جڑے ہون - آتش ع دھکدھگی نورتن سے بہتر ہی ؛

نور چھانا - نور کا بلندی پہ ظاہر ہونا - ذوق یہ جوش نسرین وسمن یہ لالہ وگل کا چمن ؛ گلشن مین گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق ؛

نور چھننا - سوراخدار شے سے روشنی باہر جانا - ناسخ ای صنم نام خدا چھنتا ہی ذرات اُس سے نور ؛ یہ تری جالی کی کرتی بھی عجب غربال ہی ؛

نور کا - نہایت حسین یا مصفا یا خوبصورت انسان یا عضو یا شے سے مراد ہی - ناسخ کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن ؛ بجلی کی کمر شعلے کا مونھ نور کی گردن ؛ ذوق ازل سے یون دل عاشق ہی نور کی قندیل ؛ کہ جیسے عرش خداے غفور کی قندیل ؛

نور کا بکّا۔ بضم موحدہ وفتح کاف عربی مشدد نور کی ایک مشت کیونکہ بکّا مشت غبار یا ایسی ہی اور چیز کو کہتے ہین آتش ہوا ہی عشق ہمکو اُسکے حُسن پاک سے پیدا ✤ کیا ہی نور کے بکّون کو جس نے خاک سے پیدا ✤

نور کا پتلا۔ بضم بائے فارسی وسکون فوقانی۔ نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ ناسخ جب نہانے کو ہوا عُریان وہ پتلا نور کا ✤ حوض مین روشن برنگ شمع فوارا ہوا ✤

نور کا تڑکا۔ بفتح فوقانی وسکون رائے ہندی۔ مراد ہی صبح صادق سے۔ ناسخ ملگیا ہی جب شب ہجران مین عُریان تو مجھے ✤ نور کا تڑکا نظر آیا ہی ای مہرو مجھے ✤ آتش چھُٹے ہین حلقۂ گیسو جو اُس رُخسار روشن پر ✤ بغل مین ظلمت شب نے لیا ہی نور کا تڑکا ✤

نور کا دریا۔ بفتح دال مہملہ۔ سراپا نور۔ مجسم نور۔ ناسخ تیرے پرتو نے کیا گنگا کو دریا نور کا ✤ جس نے دیکھا لہر کو سمجھا وہ شعلہ طور کا ✤

نوشتہ۔ بالفتح وکسر واو مہملہ۔ مراد ہے نوشتۂ تقدیر سے۔ آتش آتش کہانتک اپنے نوشتے کو روؤن مین ✤ لکھا نہ یار نے مری تحریر کا جواب ✤ ذوق نوشتے سے ہوا اک حرف بھی ہرگز نہ بیش وکم ✤ جو پیشانی مین تھا لکھا ہوا وہ پیش سب آیا ✤

نوش جان کرنا۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر شین معجمہ۔ مراد ہی اکل وشرب سے۔ ذوق زہر آب بھی ہو بادہ تو کر لینگے نوش جان ✤ ساقی پیالہ مونھ سے ہم اب تو لگا چکے ✤

نوش جان ہونا۔ اکل وشرب کیا جانا۔ آتش فراق یار کو دل نوش جان ہو ✤ یہ یوسف گرگ کی ہی مہمانی ✤

نوش کرنا۔ اکل وشرب کرنا۔ ناسخ نوش کر شوق سے جی کھول کے صرفہ کیا ہی ✤ خوف بدہضمی کا ناسخ نہین غم کھانے مین ✤ آتش نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق ✤ پھول سے رنگین ہی یہ پھلڑا تری شمشیر کا ✤

نوکر رکھنا۔ بالفتح وفتح کاف عربی۔ کسی شخص کو کچھ ماہانہ معین کرکے کسی کام پر معین کرنا۔ آتش بخت خفتہ کو جگاکر اُسے نوکر رکھون ✤ خواب کا روکنا ممکن ہو اگر دربان سے ✤

نوکر ہونا۔ کسی مقدار کے مشاہرے کے عوض کسی کے کارفرمائی کا تابع ہو جانا۔ ناسخ آتے جاتے تجھے دیکھون نہ ملے غیر کو بار ✤ کاش ہو جاؤن مین نوکر تری دربانی پر ✤

نوک زبان ہونا۔ برزبان ہونا۔ یاد ہونا۔ ناسخ کبھی مصائب وحشت جنون نہ بھولونگا ✤

تمام نوک زبان ماجرا سے خار ہوا ؎
نوید - بالفتح و تحتانی مجہول - یہ لفظ عربی ہی -
خوشخبری - **ذوق** یا کو ہوں کو مژدہ ہو زندان
کو ہو نوید ؎ پھر ہین جنون کی سلسلہ جنبانیوں
مین ہم ؎

ن ہ

نہاری - بالفتح و سکون تحتانی معروف - صبح
کے وقت کھانے کا شوربا سے گوشت -
طعام صبح - **آتش** رزق ہر صبح پہونچتا ہی مجھے
بے منت ؎ خون دل لخت جگر کی ہی نہاری تہا…
نہال کرنا - بالکسر خوش و خرم کرنا اچھے
سلوک سے - **ناسخ** جلو مین سالگرہ کی جو آئی
فصل بہار ؎ کریگی باغ جہان کو نہال سالگرہ ؎ **آتش**
چمن مین رہنے وے کون آشیان نہین
معلوم ؎ نہال کسکو کرے باغبان نہین
معلوم ؎ **ذوق** کردے جو تو نہال تو لائے
ابھی نکال ؎ پروین کا خوشہ گاؤ سپہر کشن کی شاخ
نہال ہونا - خوش ہونا - **ناسخ** بوٹا سا قد
جو تیرا دیکھا ؎ نرگس کی ہوئین نہال آنکھین ؎ **آتش**
غضب مین یار کے شان کرم نظر آئی ؎ بنایا
سرو چراغان جیسے نہال ہوا ؎
نہانا - غسل کرنا - **ناسخ** جب نہایا مین تو
آیا غسل میت کا خیال ؎ قطع جب ہونے لگے

کپڑے کفن یاد آگیا ؎
نہانا دھونا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا
و سکون واو مجہول - غسل کرنا - **ناسخ** جب
نہا دھو کر نکل آیا دُرِ دریائے حسن ؎ دام ماہی گیر
بچھین مچھلیان تالاب کو ؎
نہ بچنا - بالفتح و فتح موحدہ - محفوظ نہ رہنا
جانبر نہونا - **ناسخ** بچے نہ آپکی تلوار کا کبھی
زخمی ؎ اگر ہو رشتۂ جان سوزن مسیحا مین ؎
نہ بولا جانا - انتہا سے ناتوانی سے بات
کرنیکی طاقت نہونا - **غالب** ادھر وہ بدگمانی
ہی ادھر یہ ناتوانی ہی ؎ نہ پوچھا جائے ہے
اس سے نہ بولا جائے ہی مجھسے ؎
نہ پانا - کسی کی ہمسری نہ کر سکنا - **ذوق** غنچے
تری غنچہ دہنی کو نہین پاتے ؎ ہنستے ہین مگر
تیری ہنسی کو نہین پاتے ؎
نہ دیکھ سکنا - رشک و حسد سے کسی کے
فروغ کو دیکھکر کڑھنا - **آتش** شیرین بھی چاہتی
جو اسے پیرزن تو کیا ؎ خسرو نہ دیکھ سکتا تھا
فرہاد کی طرف ؎
نہر کٹکر آنا - دریا کے پانی کا مصنوعی نالے
مین بہا کر لایا جانا - **آتش** کرم حق سے ہے
گلزار توکل سرسبز ؎ کٹکے دریا سے مرے
باغ مین جو آتی ہی نہر ؎

نہ رہا جانا۔ چین نہ پڑنا۔ تاب نہ آنا۔ صبر
نہونا۔ آتش۔ ابر مین بے نشہ کے اک دم
رہا جاتا نہین ؛ دخترِ رز ہی ہماری آشنا برسات کی ؛
نہ سہی۔ بفتح سین مہملہ و تحتانی معروف۔ فلان
امر نہو تو کچھ مضائقہ نہین ہی۔ آتش۔ مشق رفتار
کرو گرم روی کی نہ سہی ؛ کون سی چال ہی یہ
آگ لگاتے نہ چلو ؛ غالب۔ نہوئی گر مرے
مرنے سے تسلی نہ سہی ؛ امتحان اور بھی
باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ؛
نہوا۔ بالفتح و ضم ہاے ہوز۔ یہ نفی اثبات
کے معانی پر زور دیتی ہی۔ غالب۔ قطرے
مین دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو مین کل ؛
کھیل لڑکون کا ہوا دیدۂ بینا نہوا ؛
نہوا پر نہوا۔ کسی طور سے نہوا ہرگز نہوا۔ ذوق
جلکے مین خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر ؛ یہ
وہ سیماب ہی کُشتہ نہوا پر نہوا ؛
نہین۔ بالفتح و تحتانی معروف و نون غنہ
کلمۂ نفی۔ ناسخ۔ نہین ہی خوب یہ ہر دم نہین
نہین دیکھو ؛
نہین تو۔ بضم فوقانی و واو مجہول۔ ورنہ۔ ناسخ
نہین سے باز تم آؤ نہین تو ہم بھی نہین ؛ نہین
ہی خوب یہ ہر دم نہین نہین دیکھو ؛ آتش۔ کرتا ہی
زندگی کو تمھارا حجاب تلخ ؛ اٹھو نہین تو جیسے
سُننے گا حجاب تلخ ؛
نہین کرنا۔ انکار کرنا۔ ناسخ۔ مرچلا ہون
امیدواری مین ؛ ایسی ہان سے وہ کرتے
کاشش نہین ؛
نہین معلوم۔ اس امر کا علم نہین۔ آتش
فراق یار مین دلپر نہین معلوم کیا گذری ؛ جو
اشک آنکھون مین آتا ہی سو بیتابانہ آتا ہی ؛

ن ی

نیاریا۔ بکسر نون معجمہ یہ تحتانی مخلوط التلفظ و
بکسر نون معجمہ یہ تحتانی ملفوظ۔ دونون طرح درست
ہی۔ خاکروبون مین سے اکثر سُنارون کی
انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی مین دھوتے
ہین اور جو کچھ سونا چاندی اُس خاک سے
دھونے سے حاصل ہوتا ہی اُسے فروخت
کرکے منفعت اُٹھاتے ہین ایسا کرنیوالے
کو نیاریا کہتے ہین اور مجازاً ہر شخص کو کہتے
ہین جو جُز رس بے انتہا ہو یا جزاَمور مین بھی
اپنے فائدے پر نگاہ رکھے۔ آتش۔ ہنر سے
نیاریون کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو ؛ مقدر
مین جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا ؛ ناسخ
نیاریے کرین حمام سے بھی زر پیدا ؛
نیاز پیدا کرنا۔ بالکسر۔ راہ و رسم ملاقات
پیدا کرنا۔ آتش۔ نہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق

کوئی دنیا مین بد نیاز اُس سے کیا پیدا نظر
جو نماز نین آیا ؛

نیاز کرنا - نذر کرنا - نذر دینا چڑھاوا چڑھانا کسی معابد اسلامیہ یا زیارتگاہ پر - ناسخ
ع کر چکے پانؤن کو صحرا مین تو خارون کی نیاز ؛

نیت باندھنا - بالکسر و تحتانی مشدد - نیت کرنا نماز پڑھنے کی ہاتھ باندھکر - ذوق
دی ہی مسجد مین مؤذن نے اذان بھر نماز ؛ باوضو ہوکے نمازی نے بھی باندھی نیت ؛

نیت بھرنا - آسودگی و سیری ہوجانا - آتش
بھری نیت نہ ہرگز لاکھ کھایا مجکو بے صرفہ ؛ فراق یار سا کوئی نہین جوع البقر دیکھا ؛

نیت بھری رکھنا - آسودہ رہنا - نیت کو ڈانوان ڈول نہ کرنا - آتش آتش ہمیشہ
سیر ہوا خوان حُسن سے ؛ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھرا ؛

نیت دوڑنا - بفتح دال مہملہ - نیت کا راغب ہونا کسی طرف - آتش عشق دندان نے
نہایت کر دیا ہی ناتوان ؛ دوڑتی نیت ہی مجون گھر پراندون ؛

نیت سیر ہونا - بکسر سین مہملہ و تحتانی مجہول - نیت بھری ہونا - آتش نیت کو
عاشقون کی کیا سیر حُسن نے ؛ آنکھون کے
جام شربت دیدار پیچلے ؛

نیچہ - بالفتح و فتح جیم فارسی - بانسی یا نرکل کپڑے سے لپٹا ہوا مختلف ترکیب سے جسمین گٹا باندھکر حُقے پر رکھتے ہین - قلیان - ناسخ حقہ کشی مین بھی ہین خوش آوازیان
تو ؛ نیچے نہ کہیئے ہین یہ مزامیر ہاتھ مین ؛

نیچے - بالکسر و تحتانی معروف و مجہول ثانی - تلے - ذوق ہ ستارہ نکلا ہی نیچے ہلال کے
کیسا ؛ آتش نگاہ لطف کا شائق ہی تحت و فوق کا عالم ؛ کبھی نیچے نظر ہوگا وہ اوپر دیکھتے جاو ؛

نیچی نظر - بالکسر و ہر دو تحتانی معروف - شرم و حیا کی نظر - وہ نظر جو نیچے کیطرف مائل ہو - آتش
نیچی نظرون سے ہوا اُسکی زمانہ پامال ؛ آنکھ اُٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ؛

نیک ساعت آنا - بالکسر و تحتانی مجہول و فتح عین مہملہ - اچھی گھڑی کا وقوع پذیر ہونا - ذوق کام تقویم نہ آئی نہ ترے
اصطرلاب ؛ طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت ؛

نیکی کرنا - تحتانی دوم معروف - اچھے سلوک کرنا - ناسخ راندن غافل بدون
سے بھی کیا کر نیکیان ؛ کیا برا ہے اِسمین کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؛

نیلا ہونا - بالکسر و تحتانی معروف - کبودی

سبزی وسیاہی مائل ہونا۔ آتش سوسن اُن ہونٹون کی مسّی دیکھکر نیلی ہوئی ÷ رنگ پھیکا فندق پا نے کیا عناب کا ÷

نیل پڑجانا۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ ناسخ پیٹا جو میرے غم مین وہ مونھ نیل پڑ گئے ÷ تھی یاسمن سفید سو ہی یاسمن کبود ÷

نیلم۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح لام مہملہ جواہرات مین سے ایک قسم ہی جسکا رنگ نیلا ہوتا ہی۔ ناسخ ملکے مسّی رتبہ دانتون کا بہت کم کر دیا ÷ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا ÷

نیمچہ۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح جیم فارسی تلوار کے معمولی قد و قامت سے چھوٹی تلوار۔ ذوق ہو نیمچہ جب مول وہ بانکا جوان لینے لگا ÷

نیند آنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و دال مہملہ۔ غنودگی طاری ہونا۔ ناسخ نیند آئیگی کہ موت آئیگی ہجر یار مین ÷ دیکھئے کیونکر ہون اپنے دیدۂ بیدار بند ÷ آتش شب کو جاتا ہون تو مونھ پھیر کے وہ کہتے ہین ÷ نیند آئی ہی ہمین آپ بھی آرام کرین ÷ غالب تا پھر نہ انتظار مین نیند آئے عمر بھر ÷ آنے کا عہد کر گئے آئے جو خواب مین ÷

نیند اُڑانا۔ نیند نہ آنے دینا۔ ناسخ جھنکار کیون نہ نیند اُڑایا کرے کہ ہی ÷ زنجیر بہر دیدۂ بیدار پانؤن مین ÷ آتش تارے گنتے گنتے شب کو صبح کر دیتا ہون مین ÷ نیند اُڑا دیتا ہی اک رشک قمر کا انتظار ÷

نیند اُڑجانا۔ خواب نہ آنا آنکھون مین۔ ناسخ بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہی ÷ دیکھو تکیون مین تو کوئی پر سُرخاب نہین ÷ آتش یاد ابرو و ذقن مین اُڑ گئی آنکھون سے نیند ÷ گہ کنوان جھانکا کبھی تلوار کو عریان کیا ÷

نیند حرام کرنا۔ بفتح حاے حطی۔ سونے نہ دینا۔ آتش فرقت کی شب مین گرمی ہی روز قیام کی ÷ مُردون کی نیند نالون نے میرے حرام کی ÷

نیوتنا۔ بضم نون معجمہ مخلوط التحتانی و واو مجہول۔ کسی سے کہنا کہ فلان روز تشریف لائیے گا۔ آتش حلقہ اپنی بزم کا انصاف سے خالی نہین ÷ شمع روشن کی تو نیوتا مرغ آتشخوار کو ÷

نئی دنیا۔ بالفتح و کسر ہمزہ و تحتانی معروف و ضم دال مہملہ۔ دنیاے جدید۔ مراد ہے ممالک شمالی امریکہ و جنوبی امریکہ و جزائر متعلقۂ امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء سے دریافت ہوے ہین۔ ذوق ع پرے جا کر نئی دنیا

سے بھی گر ڈھونڈو دنیا مین ٭

نئے رنگ دکھانا۔ بالفتح تحتانی مجہول۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ ذوق اور ترسے حاسد بدبین کو دکھائے لاکھون ٭ خسرو اور نئے رنگ فلک کے نیرنگ ٭

نئے سر سے۔ بفتح سین مہملہ اول از سر نو۔ ناسخ پھر نئے سر سے ہوا جوش جنون آئی بہار ٭ پھر مرے پانون کو زنجیرین ہین درکار نئی ٭

نئے نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ آتش ع دکھلا رہا ہی رنگ گلستان نئے نئے ٭

نئے نئے سوانگ لانا۔ بضم سین مہملہ و فتح واو مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی۔ نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا۔ آتش گہ تیر بنتی ہی کبھی خنجر کبھی سنان ٭ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگان نئے نئے ٭

باب واو مہملہ

وا

واجب ہونا۔ بکسر جیم عربی و سکون موحدہ لازم ہونا۔ ناسخ جلانہ آتش سودا اے عشق سے جو یہان ٭ تو واجب اسپہ جہنم کا بس عذاب ہوا ٭

وار پار۔ اس طرف سے اسطرف۔ ناسخ بھاگا دریا یہ میرے اشکون سے ٭ ہو گئے وار تجھے جو پار درخت ٭

وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال پر یا کسی عضو پر روکنا۔ آتش روک مونھہ پر وار قاتل کا سپر کی طرحسے ٭ مرد کے چہرے کا زیور زخم ہی شمشیر کا ٭ ذوق فریاد ستمکش ہی وہ شمشیر کشیدہ ٭ جسکا نہ رکے وار فلک کی بھی سپر سے ٭

وار لگانا۔ وار کرنا۔ ناسخ لگا اک وار پورا ہی جگہ عبرت کی او قاتل ٭ تری تلوار پر میرا دہان زخم خندان ہی ٭

وارنا۔ صدقہ کرنا۔ کوئی چیز کسی پر سے آتارنا۔ ناسخ ذبح کر اس غیرت گلشن پہ مجکو وار کر ٭ بس یہی صیاد سے سب ہے التجاے عندلیب ٭ آتش شانے سے جب وہ اپنی زلفین سنوارتے ہین ٭ سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہین ٭ ذوق گر درد ہی کھونا دل مضطر سے کسی کے ٭ پانی دو پلا وار کے سر پر سے کسی کے ٭

واسطہ دینا۔ بفتح طاے مہملہ۔ ایسے بزرگون کے نام لینا کہ انکے نام کے توسط سے سامع کے دل پر اثر ہو۔ ناسخ جلد میرا

پیامبر نہ پھرا ۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا ۔

وان - وہان کا مخفف ہی - ناسخ ؏ صاف قاصد کو وان جواب ملا ۔ ذوق ؏ ہونٹونکا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا ۔ غالب اُس انجمن ناز کی کیا بات ہی غالب ۔ ہم بھی گئے وان اور تری تقدیر کو رو آئے ۔

واہ - کلمہ تحسین - ناسخ واہ کیا رنگ ہی گویا کہ چمکتا ہی شہاب ۔ مونھہ وہ پوچھے تو ابھی سُرخ ہو رومال سفید ۔

واہ رے - تحتانی مجہول - کلمہ تحسین - ذوق اللہ اللہ ری تری تمکنت اور اُف رے تمیز ۔ واہ رے تیرا تبختر تری بل بے نخوت ۔

واہ وا - واہ وا رے - کلمہ تحسین - ناسخ ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے مین کیا ۔ زور ہی جوش جنون ہی واہ وا رے ہاتھ پانون ۔

واہ کرنا - تعریف کرنا - ناسخ کچھ تو اِن روزون رسائی با اثر پیدا ہوئی ۔ واہ واہ کرنے لگا ہی سُنکے میری آہ کو ۔

وائے برحال - بفتح موحدہ - حالت پر افسوس - آتش خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا ۔ وائے برحال ندامت سے جو گردن خم ہو ۔

و ب

وبال ہونا - نہایت ناگوار اور گرانبار حتی کہ آفت معلوم ہونا کسی چیز کا - آتش گردن ہی اپنی دوش پر اپنے وبال ہی ۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑ دے ۔

و ج

وجد کرنا - بالفتح - کسی بات سے خوش ہو کر جھومنے لگنا - آتش کمال ہو جو ہوا اپنے کمال سے واقف ۔ کرے تو وجد جو ہو جائے حال سے واقف ۔

وجد مین لانا - کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے - آتش صوفیون کو وجد مین لاتا ہی نغمہ ساز کا ۔ شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا ۔

وجد ہونا - وجد مین آنا جھومنے لگنا وجد کی حالت طاری ہونا - ناسخ دھوکے توان بال ہوا یان دل پر داغ کو وجد ۔ رقص کرتے ہین اگر دیکھتے ہین مور گھٹا ۔ آتش وجد ہوگا ہر شجر کو دیکھکر اُسکی بہار ۔ لالۂ غربت مرا داغ وطن ہو جائیگا ۔

و ح

وحشت کرنا - بالفتح و فتح شین معجمہ

جانورون کی طرح بھڑکنا اور دور بھاگنا۔ ناسخ گریزان وہ سہی قد کیون ہی میری اشکباری سے ؛ کہین شمشاد بھی کرتے ہین وحشت نہر جاری سے ؛

وحی آنا۔ بالفتح۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیلؑ کا پیام لانا پیغمبرون کے پاس حسب عقائد اسلام۔ آتش تختۂ میت فراق یار مین معراج ہی ؛ وحی آنا جانتا ہون موت کے پیغام کا ؛

ور

ورد ہونا۔ بالکسر۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو رٹنا کسی اسم کو آتش دولت وصل سے ہووے ہی گی اک روز فتوح ؛ کونسی شب کو مرا وِرد چہل کاف نہین ؛

ورزش کرنا۔ بالفتح و کسر زاے معجمہ۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا۔ تاکہ بدن چاق و چست رہے۔ **ناسخ** نازکی دیکھو کہ ورزش کرکے کہتا ہی وہ گل ؛ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیئے ؛

ورق لپیٹنا۔ بفتحتین۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر منڈھنا۔ ناسخ پان اکسیر کی بوٹی دہن یار مین ہی ؛ ورق نقرہ لپیٹین ورق زر ہو جائے ؛

ورم ہونا۔ بفتحتین۔ سوج جانا کسی عضو کا۔ ناسخ رہنے دے ای آسمان یوہین مجھے زار و نزار ؛ فربہی جب تجھ سے چاہونگا ورم ہو جائیگا ؛

وص

وصال ہونا۔ بالکسر۔ (۱) معشوق سے وصل ہونا۔ (۲) انتقال ہونا۔ ناسخ تا حشر ہی فراق مو اگر فراق مین ؛ ناسخ کہین وصال مین میرا وصال ہو ؛

وصل ہونا۔ بالفتح۔ معشوق سے ملنا۔ ناسخ کیا اگلا مہینا اجی ہو جائے ابھی وصل ؛ شوال سے خالی کا مہینا نہین اچھا ؛

وصلی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ دو کاغذ باہم پیوستہ اور انپر مادے کا آہار کیا ہوا جسپر مشق قطعات کرتے ہین۔ ناسخ لگ گئی بیٹھ مری ہجر مین یون بستر سے ؛ جس طرح وصلی مین کاغذ سے ہو چسپان کاغذ ؛

وض

وضع چھوڑنا۔ بالفتح و سکون ضاد معجمہ۔ وضع ترک کرنا۔ غالب وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیون چھوڑین ؛ سبک سر بنکے کیون پوچھین کہ ہمسے سرگران کیون ہو ؛

وضو توڑنا۔ بفتحتین و سکون واو معروف وضو شکست کرنا۔ ارادے مین کامیاب نہ

ہونے دینا۔ ناسخ دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو
توڑینگے ؛ محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا توڑا ؛
وضو کرنا۔ کہنیون تک ہاتھ دھونا۔ مونھہ
دھونا کلی کرنا نماز پڑھنے سے پہلے۔ ناسخ
تونے دریا پر کیا جسدن وضو بہر نماز ؛ بنگئی
محراب طاعت ابروے خمدار موج ؛ ذوق
عجب نہ تھا کہ زمانے کے انقلاب سے ہم
تیمم آب سے اور خاک سے وضو کرتے ؛

و ط

وطن چھٹنا۔ بفتحتین۔ غریب الوطن ہونا۔ ناسخ
ہین جائین جو یہی اہل وطن کی ناسخ ؛ مجھہ
سے چھٹتا نظر آتا ہی وطن ان روزون ؛
وطن سے نکلجانا۔ غریب الوطن ہونا۔ ناسخ
سنسان مثل وادی غربت ہی لکھنؤ ؛ شائد کہ
ناسخ آج وطن سے نکل گیا ؛

و ظ

وظیفہ۔ بالفتح وکسر ظاے معجمہ وسکون
تحتانی معروف وفتح فاے معجمہ۔ اسماے الٰہی
یا اور اسماے متبرک کا ہر روز وقت معین پر
ورد کرنا۔ ذوق ہنکارو آج خوب چلو میکدے
کو ذوق ؛ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے ؛

و ع

وعدہ آنا۔ بالفتح وفتح دال مہملہ۔ ایفاے وعدہ
کا وقت آنا۔ آتش وعدۂ دیدار آتا ہی اٹھتا
ہی نقاب ؛ ٹکٹکی باندھین یہ آنکھونکو بچھانا چاہیے
وعدہ آپہونچنا۔ مرنیکا وقت قریب آنا۔ ذوق
یان وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے ؛
اللہ ری تری غفلت کیا دیر لگائی ہی ؛
وعدہ برابر ہونا۔ مرنیکا وقت آنا۔ آتش
وعدہ ہوتا نہین تا چند برابر میرا ؛ ای اجل
دیکھون تو کب تک یہ نگہبانی ہی ؛
وعدہ وفا کرنا۔ ایفاے وعدہ کرنا۔ ناسخ
شوق مین آگئی ہی جان مری ہونٹون پر ؛ آج
ای جان کرو وعدہ وفا بوسے کا ؛ غالب
ضد کی ہی اور بات مگر خو بری نہین ؛ بھولے
سے اُس نے سیکڑون وعدے وفا کئے ؛
وعدے پر جینا۔ بکسر جیم عربی وتحتانی
معروف۔ ایفاے وعدہ کی اُمید پر زندہ
رہنا۔ غالب ترے وعدے پر جئے ہم
تو یہ جان جھوٹ جانا ؛ کہ خوشی سے مر نہ
جاتے اگر اعتبار ہوتا ؛

و ف

وفا کرنا۔ بالفتح۔ (۱) مکتفی ہونا کسی چیز کا۔ آتش
فرقت کی شب مین زیست نے اپنی وفا نہ کی
قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا ؛ (۲) ایفا کرنا
عہد وپیمان کا۔ ناسخ آج ای جان کرو وعدہ

وفا بوسے کا ؎

وق

وقت بیوقت۔ بالفتح وسکون ثانی۔ گاہ بیگاہ۔ ناسخ وقت بیوقت آگیا ہی ہشتر وہ آفتاب ؎ ہوگئی ہی بارہا شام شب دیجور صبح ؎

وقت پر۔ وقت معینہ کی پابندی کے ساتھ۔ ناسخ خار تدبیر ہی ہمیش گل تقدیر عبث ؎ وقت پر باغ مین آتی ہی بہار آپ سے آپ ؎

وقت پڑنا۔ مصیبت یا فلاکت کا زمانہ کسی پر گذرنا۔ غالب ای پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی ؎ سائے کیطرح ہمپہ عجب وقت پڑا ہی ؎

وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلون مین وقت رائگان کرنا۔ ذوق وقت ضائع نہ کر اُٹھ بستر اندوہ سے تو ؎ چل در میکدہ تک ہی حرکت سے برکت ؎

وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت روبکار ہونا ناسخ یہ حسن وعشق ہین ہرحال مین شریک بہم ؎ کہ آگیا غش مجھے اسکا جو وقت خواب ہوا ؎

ول

ولولہ آنا۔ بفتح ہر دو واو مہملہ۔ جوش آنا۔ آتش یاقوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح ؎ پیری مین جوانی کا مجھے ولولہ آیا ؎

ولولہ ہونا۔ جوش ہونا۔ ناسخ کیسی تخفیف ای طبیبو فصل گل آنے تو دو ؎ پھر وہی میرے جنون کا ولولہ ہو جائیگا ؎

وو

وون۔ بالضم۔ اسطرح۔ ذوق کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے ای ذوق ؎ یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا ؎

وہ

وہ۔ بالضم (۱) ضمیر واحد غائب وجمع غائب دونون طرح درست ہی۔ غالب ؏ ہم نے چاہا تھا کہ مرجائین سو وہ بھی نہوا ؎ ناسخ وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی ؎ (۲) اسقدر۔ ناسخ ترا دہن ہی وہ شیرین کہ ایک گلی مین ؎ بتاشے بنگئے سارے حباب دریا مین ؎ (۳) اُس قسم کا۔ آتش ؏ کام وہ کرتے ہو تم جسمین کسی کا کام ہو ؎

وہان۔ بفتحتین۔ اُس جگہ۔ ناسخ جو وہان جانے لگا پہونچا کنارے گور کے ؎ رہرو ملک عدم ہین رہروان کوے دوست ؎

وہ بات گئی۔ وہ بات یا وہ موقع یا وہ رسوخ یا وہ عزت یا وہ خاطرداری وغیرہ وغیرہ اب نہین باقی۔ غالب گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو ؎

وہ بھی دن ہو۔ دعائیہ جملہ ہی اس امر کی

خواہش کیجاتی ہی کہ وہ بھی دن ہو جب اپنی مراد ملے۔ غالب وہ بھی دن ہو کہ اُس ستمگر سے ؏ ناز کھینچون بجاے حسرت ناز ؏ آتش حشر کا روز گذر جائیے ملے جو بہشت وہ بھی دن ہو کہ نہ اندیشۂ فردا ہووے ؏

وہ بھی دن ہوگا۔ ارمان کا جملہ ہی۔ کاش وہ بھی دن ہوگا جب اپنا ارمان پورا ہوگا۔ ناسخ (رباعی) کرتا ہون مین وحشت مین گریبان کو چاک ؏ اور غم نے کیا سینۂ سوزان کو چاک ؏ ہوگا کوئی وہ بھی دن الٰہی کہ کرون ؏ سرنامۂ مکتوب عزیزان کو چاک ؏

وہ بھی گھڑی ہو۔ یہ بھی دعائیہ جملہ ہی۔ ناسخ (رباعی) دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب ؏ پہونچے مجھے مکتوب کا یک یارب ؏ ہو وہ بھی گھڑی کہ لوگ آآکے کہین ؏ آیا خط ہے ہو مبارک یارب ؏

وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہ ہوئی۔ وہ مقصد بھی حاصل نہ ہوا۔ وہ امر بھی نہ ہوا وغیرہ۔ غالب کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجے ؏ ہم نے چاہا تھا کہ مر جائین سو وہ بھی نہوا ؏

وہ چال چلتے ہو۔ وہ رفتار ہی۔ وہ چلن ہی۔ آتش چال وہ چلتے ہو دل پستے ہین جسپر ہر قدم ؏ کام وہ کرتے ہو تم جسمین کسی کا کام ہو ؏

وہ دن گئے۔ ایام گذشتہ یا ایام سابق کا سا حال اب نہین ہی۔ ناسخ وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی ؏ جب نہ تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج ؏ غالب ہی ایک تیر جسمین دونون چھدے پڑے ہین ؏ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا ؏

وہ کام کرتے ہو۔ اُس قسم کا کام کرتے ہو۔ اُس قسم کے افعال ہین۔ آتش ہر کام وہ کرتے ہو تم جسمین کسی کا کام ہو ؏

وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے اِس جملے مین لفظ استفہامیہ نہین ہی۔ ناسخ بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے ؏ تو بھی مانند دہن اب کہین ناپیدا ہو ؏

وہم کی دوا لقمان کے پاس نہین ہے کیسا ہی حکیم حاذق کیون نہ ہو وہم کا علاج نہین کر سکتا۔ ذوق مجھ مین کیا باقی ہے جو دیکھے ہی تو اُن کے پاس ؏ بدگمان وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس ؏

وہ نگاہ نہین۔ اُس نگاہ لطف سے اب نہین دیکھتے۔ آتش وہ نگاہین نہین اگلی سی تمھاری ہم سے ؏ حال برا اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہین ؏

وہ نہین ہین۔ تحتانی اول معروف۔ وہ

کام ہمارے سوا کسی سے نہین ہوتا ہمارے
سوا دوسرا یہ پاس نہین رکھتا ناسخ وہ ہمین
ہین عشق سے لڑتے ہین جو خم ٹھونک کر ؎
ورنہ ناسخ اسقدر کس پہلوان مین زور ہی ؎
وہین - بالفتح و تحتانی معروف (۱) اُسی جگہ ناسخ
سنہری ایسی ہو رنگت گیا لب دریا ؎ تو ہوگیا
وہین پانی تمام سونے کا ؎ (۲) اُسیوقت ناسخ
خون رُلاتا وہین ناسور بنا کر گردون ؎ زخم بھی
گر مرے تن پر کبھی خندان ہوتا ؎

و ی

ویران ہو جانا - بالکسر و تحتانی معروف
اُجڑ جانا - اُجاڑ ہو جانا - غالب یوہین گر روتا
رہا غالب تو اے اہل جہان ؎ دیکھنا ان بستیونکو
تم کہ ویران ہوگئین ؎
ویسا - اُس طرح کا - آتش دست محبوب کو
مرجان نے دیا تھا دھوکا ؎ پنجہ جیسا تھا جو
ویسی ہی کلائی ہوتی ؎

باب ہاے ہوز

ہ ا

ہاتھ - بسکون فوقانی مخلوط الہا - (۱)
دست - ناسخ ہو اُسکے بدن کو ہاتھ لگاؤن
یہ کیا مجال ؎ (۲) سبب سے - وجہ سے ناسخ
اِس دل کے ہاتھ چین سے گذرا نہ ایکدن ؎
پیری مین یاد کیا کرون عہد شباب کو ؎ (۳)
حیطۂ قدرت مین - امکان مین - اختیار
مین - آتش حق خدمت مین نہین کوئی کمی کی
ہم نے ؎ جانفشانی کا اب انصاف ہو سرکار
کے ہاتھ ؎ (۴) معرفت - ذوق رقعہ
چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے
ہاتھ ؎ کیسی رسوائی ہو پڑ جائے جو دربان
کے ہاتھ ؎
ہاتھ آنا - میسر ہونا - دستیاب ہونا - غالب
مین نے مانا کہ کچھ نہین غالب ؎ مفت ہاتھ
آئے تو برا کیا ہی ؎ ناسخ ید بیضا سے ہاتھ
آئی یہ بات ؎ حسن محتاج کب ہی زیور کا ؎ آتش
اندھیرے مین جو ڈر کر مجھسے وہ خورشید رو لپٹا ؎
شب تاریک مین ہاتھ آیا مضمون روز روشن
کا ؎ ذوق جنبش برگ صفت باغ جہان
مین اے ذوق ؎ کچھ نہ ہاتھ آئے گا تو ہاتھ
تو ہل جاؤنگا ؎
ہاتھ اوپر کے تلے ہو جانا - دونون
ہاتھ ملا کر باندھے جانا مجرمون کے - آتش
دامن کا خیال آتا ہی جب جیب دری مین ؎
دیوانون کے ہو جاتے ہین اوپر کے تلے
ہاتھ ؎

ہاتھ اوٹھانا ۔ (۱) ترک کرنا کسی امر کو ناسخ
ہاتھ اٹھا کر دونون عالم سے خدا کے سامنے ؛
کیا مین اس وحشت سرا مین غیر وحشت مانگتا ؛ آتش
فقیر وجد مین گر ہاتھ اٹھائے عالم سے ؛ تو
پہونچے عرش پہ وہ کودتے اُچھلتے ہاتھ ؛ (۲)
دعا مانگنا ۔ آتش التجا کرتا ہون اللہ سے
وصل بت کی ؛ ہاتھ اُٹھائے جو محل مین نے
دعا کا دیکھا ؛ (۳) حربہ کرنا مارنا پیٹنا کسی کو ناسخ
ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھپر چلائی لات بھی ؛ زد فتنہ
تم نے اب بارے نکالے ہاتھ پانون ؛ غالب
جو ہاتھ کہ ظلم سے اُٹھایا ہوگا ؛ کیونکر مانون کہ
اُسمین تلوار نہین ؛ (۴) فاتحہ پڑھنا ۔ ذوق
قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف ؛ اگر
مزار کشتہ تیغ نظر ؛ ہاتھ ؛

ہاتھ باندھنا ۔ (۱) ہاتھ کو رسی سے
باندھنا بطور تعزیر کے ۔ یا کسی چیز مین ہاتھون
کو باندھ دینا ۔ ناسخ ہاتھ میرے یار کی زنجیر در
سے باندھ دین ؛ او زنجیرین نہ بنوائین
عبث بازار سے ؛ (۲) ہاتھ جوڑنا ۔ آتش
ہاتھ بندھوائین نہ مجسے بہ حضور دربان ؛
یار کے گھر مین چلین پھاند کے دیوار قدم ؛

ہاتھ بدن کو لگانا ۔ مساس کرنا مس
کرنا بدن کو ۔ ناسخ اُسکے بدن کو ہاتھ
لگاؤن یہ کیا مجال ؛ ہی مغتنم جو بوسے ملین
پشت خار کے ؛

ہاتھ بڑھنا ۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا
کچھ چھو لے یا کچھ لینے کیواسطے ۔ ناسخ
ڈالدی محبوب نے زنجیر بہر انتقام ؛ جب
ہمارا ہاتھ سوے زلف پیچان بڑھگیا ؛

ہاتھ پانون بیکار ہونا ۔ بکسر موحدہ
و تحتانی مجہول ۔ ضعف پیری سے یا نقاہت
جسمانی و ناتوانی سے ہاتھ پانون کا یاری
نہ کرنا ۔ ناسخ اب نہ وہ چاک گریبان ہی نہ وہ
سامان وحشت ؛ ناتوانی سے ہمارے
دست و پا بیکار رہین ؛

ہاتھ پانون پھول جانا ۔ گھبراہٹ مین
یا زیادہ خوشی مین ہاتھ پانونکا کام نہ دینا ناسخ
تیرے آنیکی خبر دیتا ہی جب پیک صبا ؛ کیا ہی
ای گل پھولجاتے ہین ہمارے ہاتھ پانون ؛ غالب
اسد خوشی سے مرے ہاتھ پانون پھول
گئے ؛ کہا جب اُسنے ذرا میرے پانون داب تو دے

ہاتھ پانون پٹینا ۔ بکسر باے فارسی و تحتانی
معروف ۔ بیکار کوشش کرنا ۔ ناسخ ای جنون
کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر ؛ پٹینے سے
دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پانون ؛

ہاتھ پانون توڑنا ۔ اسقدر مارنا پیٹنا کسی

کو کہ اسکے دست و پا شکستہ ہوجائین ذوق
ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہی بل ہے زور ٭ کشتی
ہی دست و پاے شناور کو توڑ دون ٭

ہاتھہ پانٗون تیّار ہونا - بفتح فوقانی و فتح تحتانی مشدّد - فربہی ہونا ہاتھہ پانٗون پر ناسخ
کر دیا ہی فاق ایسا عشق کے آزار نے ٭
پیش ازین تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون ٹوٹنا - بخار چڑھنے سے پہلے اعضا شکنی ہونا یا نشہ پینے والون کو نشہ پینے کے وقت معین پر جب اُنکو نشہ پانی نہ بہم پہونچے اعضا شکنی ہونا - ناسخ
محتسب نے میکدے مین کیا کوئی توڑا ہی
خم ٭ ٹوٹتے ہین آج کیون سارے ہمارے
ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون دھونا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول - دست و پا کی شست و شو کرنا - ناسخ آتش رنگ حنا
سے ہتھلیان جلنے لگین ٭ آپ نے دھوئے
جو دریا کے کنارے ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون سکھنے مین نہونا ضعف کیوجہ سے ہاتھہ پانٗون بے قابو ہونا - آتش
سکھنے مین ہاتھہ ہین نہ تو مجھ خستہ تن کے پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون مارنا - (۱) پانی مین ڈوبے ہوے شخص کا کوشش کرنا کنارے پر آنے اور جان بری کے لئے - غالب گر ترے
دل مین ہو خیال وصل مین شوق کا زوال ٭
موج محیط آب مین مارے ہی دست و پاکہ یون ٭ (۲) ذبح ہونے کے بعد مذبوح کا ہاتھہ پانٗون کو حرکت دینا تڑپنے مین ناسخ
دیکھہ پائے گور سے گو دے جو تمہارے
ہاتھہ پانٗون ٭ زیست بھر مانند بسمل کیون
نہ مارے ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون نکالنا - دست و پا کی حرکات سے شوخی و گستاخی کرنا - ناسخ ہاتھہ اٹھایا
وصل مین مجھپر چلائی لات بھی ٭ رفتہ رفتہ
اب نکالے تمنے بارے ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون ہارنا - ضعف و ناتوانی مین دست و پا کا کام کرنے کے لائق نہ رہنا - ناسخ ای جنون کچھہ ناتوانی کے مناسب
حکم کر بنپٹنے سے دوڑنے سے اب تو
ہارے ہاتھہ پانٗون ٭

ہاتھہ پانٗون ہلانا - بکسر ہاے ہوز ثانی کچھہ کام کرنا - بیکار نہ رہنا - سعی و کوشش کرنا - دریا مین ہاتھہ پانٗون چلانا - ناسخ اور
کون اس بحر مین ناسخ ہلائے دست و پا ٭
مکریان غواص ہی طبع روان تیر اکہ ہی ٭ آتش

پھونچے تڑپ تڑپ کے بھی جلاد تک نہ ہم ؛ طاقت سے ہاتھ پاؤن زیادہ ہلا چکے ؛

ہاتھ پتھر کے نیچے دبنا - مشکل مین پھنس جانا - آتش وک دوستی بت کا نہ پابند ہو یارب ؛ دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ ؛

ہاتھ پر ہاتھ رکھکے بیٹھنا - معطل بیٹھنا - آتش دو دن سے پاؤن جو نہین دبوائے یار نے ؛ بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوے ؛

ہاتھ پر ہاتھ مارنا - وعدہ کرنا - عہد وپیمان کرنا - آتش وعدۂ وصل کی شادی سے فنا دم ہوگا ؛ قتل کر ہاتھ پہ اپنے نہ صنم مار کے ہاتھ ؛ ذوق نہین وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر ؛ جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا ؛

ہاتھ پڑنا - (۱) کسی چیز کو ہاتھ کا دفعتًا مس کرنا یا کسی چیز کو ہاتھ کا دفعتًا تھامنا یا اٹھانا - آتش پڑ چکے تھے دست شوق اُسکی کمر کے درمیان ؛ شوق وصل یار دل کو بدگدا کر رہگیا ؛ (۲) ہاتھ مین آنا کسی چیز کا - آتش نہ جلایئے نہ تو گاڑے کوئی ہم کو آتش ؛ مردہ اپنا نہ پڑے کافر و دیندار کے ہاتھ ؛ ذوق رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہی انجان کے ہاتھ ؛ کیسی رسوائی ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ ؛

ہاتھ پہونچنا - دسترس ہونا - ہاتھ کی رسائی ہونا کسی جگہ تک - آتش ہاتھ قاتل کے گریبان تک پہونچ سکتا نہین ؛ اور فرط شوق ہی بیان زخم دامندار کا ؛

ہاتھ پھیرنا - بتحتانی مجہول - کف دست سے مس کرنا کسی چیز کو - آتش چھیڑ سکتا ہی کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف ؛ ہاتھ پھیر سکتا ہی تیغ تیز کی کب دھار پر ؛

ہاتھ پھیلانا - دام کچھ مانگنا کسی سے - نل سخ گر چلین راہ طلب مین توڑ ڈالون اپنے پاؤن ؛ بس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہون مین ؛ (۲) ہاتھ کو دراز کرنا کسی حد تک - آتش بوسہ اسکا صرف کفش ای یار ہوگا بعد مرگ ؛ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤن تک پھیلائے گا ؛

ہاتھ توڑ دینا - بضم فوقانی وسکون واو مجہول - زور بازو سے دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کرنا - ناسخ میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ ؛ ای جنون تجکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ ؛

ہاتھ ٹوٹ جانا - بضم تا سے ہندی و

سکون واو معروف۔ ہاتھ کا شکستہ ہو جانا۔ ہاتھون کے معطل رہنے پر بھی طعن و تشنیع کی راہ سے اطلاق کیا جاتا ہی۔ **غالب** بیکاری جنون کو ہی سر پیٹنے کا شغل ٭ جب ہاتھ ٹوٹ جائین تو پھر کیا کرے کوئی ٭

ہاتھ ٹھڈّی مین ڈالنا۔ بضم تاے ہندی مخلوط الہا و کسر دال ہندی مشدد و سکون تحتانی معروف۔ خوشامد کرنا۔ **ناسخ** کبھی جو ہاتھ اُس محبوب کی ٹھڈی مین ڈالا ہی ٭ کہا ہی توڑ لو گے ہاتھ تم سبب زنخدان کو ٭

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ ہاتھ سُن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ **ذوق** رسائی ہوئی جبکہ دامن تک اُسکے ٭ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا ٭

ہاتھ چلنا۔ (۱) ہاتھ کی روانی کسی کام مین۔ **ذوق** جنون کی جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ ٭ (۲) دسترس اور مقدرت ہونا کسی کام مین۔ **ذوق** جنون کی جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ ٭ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ٭

ہاتھ چوم لینا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف۔ ہاتھ کی کسی عمدہ کام پر داد دینا۔ **ناسخ** ہاتھ اُسکے چوم لیتا ہون تو کیا کہتا ہی وہ ٭ ہی لکیرین یا کوئی لکھی ہی آیت ہاتھ مین ٭ **آتش** جو کہ لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر ٭ چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا ٭

ہاتھ چھوڑنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ **ناسخ** قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناسخ ٭ نہ کوئی ہاتھ سر وہی کا اِدھر چھوڑ دیا ٭

ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ **ناسخ** دست شمشیر کے مانند نہین عیب اگر ٭ ہاتھ رہتے ہین جوانمردون کے اکثر خالی ٭

ہاتھ خشک ہو جانا۔ بضم خاے معجمہ و سکون شین معجمہ۔ ایک قسم کا عارضہ ہی جسمین ہاتھ خشک ہو کر بیکار او بحس و حرکت ہو جاتا ہی۔ **ناسخ** دیکھکر آغاز خط اُس گل کی آنکھین تر ہوئین ٭ کیون بنایا آئنہ دست سکندر خشک ہو ٭ **آتش** نہین کوتاہ کسی حال مین ہمت میری ٭ خشک ہو ہاتھ تو ہو دلف کاشانہ شب وصل ٭

ہاتھ دُکھنا۔ بضم دال مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا۔ ہاتھ مین درد ہونا۔ **ناسخ** بال سر سے جو پیٹے تو دُکھے یار کے ہاتھ ٭ ایسی ہوتی ہی بھلا کب کوئی دستار دراز ٭

ہاتھ دوڑانا۔ بفتح دال مہملہ۔ ہاتھ کو جلد جلد روان کرنا کسی کام مین۔ تیز دستی

کرنا۔ ناسخ جنون نے ہجر کی شب ہاتھ
دوڑایا ہی جیب اپنا ٭ گیا ہی چاک تا جیب سحر
اپنے گریبان کا ٭

ہاتھ دوڑنا۔ بفتح دال مہملہ تیز دستی ناسخ
اسقدر دوڑا تری زلفون کے چھونے کو
صنم ٭ ہاتھ میرا آج شانے کیطرح شل ہوگیا ٭

ہاتھ دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا
وسکون واو مجہول (۱) ہاتھ کی شست وشو
کرنا۔ (۲) کسی امر سے صبر کرلینا۔ کوئی چیز
ترک کرنا۔ کل مثالین دونون رعایت سے
ہین۔ ناسخ موناب سے ہاتھ دھویا جو تم
نے ٭ یہی زاہد و کیا تمھارا وضو ہی ٭ ذوق
سراپا پاک ہین دھوئے جنھون نے ہاتھ
دنیا سے ٭ نہین حاجت کہ وہ پانی بہائین
سر سے پانون تک ٭ غالب حاصل سے
ہاتھ دھو بیٹھ ای آرزو خرابی ٭ دل جوش
گریہ مین ہی ڈوبی ہوئی اسامی ٭

ہاتھ دیکھنا۔ ہاتھون کی لکیرون سے
کچھ طالع کا حال دریافت کرنا۔ آتش کہتے ہین
ہاتھ دیکھکے اُس بُت کا برہمن ٭ تم عاشقونکو
قتل کروگے حجاب سے ٭

ہاتھ رکھنا۔ (۱) ہاتھ کو کام سے معطل
کرنا۔ (۲) ہاتھ رکھنا کسی شے پر اُسکی
گرمی و سردی محسوس کرنے کے لئے۔ (۳)
کسی کی تکلیف یا تباہی مین خبر گیری کرنا
بہرسہ معنی آتش گوید۔ آتش تا چند کریگا تو
رقم سوز دل آتش ٭ رکھ ہاتھ نکلتا ہے
دھوان مغز قلم سے ٭

ہاتھ روکنا۔ (۱) کسی کام کو کرتے کرتے
ہاتھ روک لینا۔ (۲) فیاضی وبخشش سے
باز رہنا بہر دو معنی آتش گوید آتش لذت زخم
سے محروم نہ رکھتے قاتل ٭ ہاتھ کو اپنے ٭
خیرات سے انسان روکے ٭

ہاتھ سر پر پھیرنا۔ شفقت سے کف دست
کو سر پر پھیرنا۔ آتش آرزو ہی پانون پر اُسکے
ہمارا سر ہوا ور ٭ دست شفقت پھیرے وہ
شوکت نشان بالاے سر ٭

ہاتھ سے پگڑی سنبھالنا۔ بہت بلند
چیز کو دیکھنا۔ ذوق ترے ہاتھی کی بلندی
کی طرف کی جو نگاہ ٭ سر پہ اندیشہ نے لی
ہاتھ سے دستار سنبھال ٭

ہاتھ سے جانا۔ کوئی شے ہاتھ مین
آکر پھر قبضے سے نکلجانا۔ ناسخ نہین غم
نقد جان گو ہاتھ سے جائے ٭ نہین عقبا
سے لونگا دوا قرض ٭ آتش زہر کھاتے
ہین طلبگار شہادت قاتل ٭ ہاتھ سے تیرے

ترے بے سر دیا جاتے ہین ؂
ہاتھ سے کھونا۔ ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا۔ ذوق ساغر دل بیچا آیا ہون کھومت ہاتھ سے ؂ چوکتا کیون ہی یہ جنس دستگہ وان چھوڑ کر ؂
ہاتھ شل ہونا۔ بفتح شین معجمہ۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنیکے لائق نہ رہنا۔ ناسخ حسرت دل نہین دنیا مین نکلتی ناسخ ؂ ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریبان ہوتا ؂
ہاتھ صاف کرنا۔ کسی کا مال چوری خواہ ڈاکہ خواہ رہزنی سے چھین لینا۔ ذوق چھیڑا نہ دل مین صبر نہ آرام نہ شکیب ؂ تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ؂
ہاتھ قلم ہونا۔ زمانۂ شاہی کی تعزیر کے موافق ہاتھ کاٹا جانا۔ ذوق ہون قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار ؂ صفحۂ دہر پہ کیا ذخل جو ہو گرد ملال ؂ غالب کہتے رہے جنون کی حکایات خون چکان ؂ ہر چند اسمین ہاتھ ہمارے قلم ہوے ؂ ناسخ تیغ ابروے صنم کی جو سنگ آگے لگنے شبیہ ؂ ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ ؂
ہاتھ کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ آتش بانون کو اُنکے چھوا مین نے تو ہنسکر بولے ؂ کاٹے جاتے ہین تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ ؂
ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ قلم کرنا۔ آتش مستی مین طلبگار تو ساقی سے ہی مے کا ؂ کاٹون گا مین کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ ؂
ہاتھ کانپنا۔ بسکون نون غنہ اول۔ ہاتھ مین رعشہ ہونا۔ ناسخ شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے ؂ شعلے کی طرح لگے کانپنے فصّاد کے ہاتھ ؂ آتش ہے کاٹونگا مین کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ ؂
ہاتھ کانون پہ رکھنا۔ بہ واو مجہول کسی امر سے لاعلمی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ ذوق الٰہی کان مین کیا اُس صنم نے پھونک دیا ؂ کہ ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے لئے ؂
ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ مہلت سے کے وقت اکثر مرد یا عورتین کمر پر ہاتھ رکھے رہتے ہین۔ بے شغل پھرنا۔ آتش متصل عاشق روانہ ہوتے ہین سوے عدم ؂ ہاتھ رکھے پھرتے ہین وہ بھی کمر پر اندنون ؂
ہاتھ کمر مین ڈالنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ ماخوذ کرنا۔ قضیہ کرنا۔ آتش معرکے مین ہاتھ قاتل کی کمر مین ڈالیے ؂ کھینچیے دامن سر میدان

گریبان گیر کا ÷ ولہ چمن کی سیر پر ہوتا ہی
جھگڑا ÷ کمر میری ہی دست باغبان ہی ÷
ہاتھ کھینچنا- دست بردار ہونا کسی امر
سے- ترک کرنا کسی امر کو- ہاتھ روک لینا
کسی کام سے- ناسخ خاک مین ملجائے گا
خار بیابان کی طرح ÷ ہاتھ اپنا کاوشون سے
ای غریب آزار کھینچ ÷ آتش ہی سزاوار اہل دولت
سے غریبون کا غرور ÷ ہاتھ کو جو کھینچ لے گا
پانون کو پھیلائے گا ÷ غالب واحسرتا کہ
یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ÷ ہمکو حریص
لذت آزار دیکھکر ÷
ہاتھ کی چھڑی- بفتح جیم فارسی مخلوط الہا
و تحتانی معروف- سبک لکڑی جو ہر وقت
ہاتھ مین رہے- ناسخ نرگس کی طرح
پنجہ مژگان سے نہ چھوڑے ÷ ای جان
ترے ہاتھ کی پائے جو چھڑی آنکھ ÷
ہاتھ کی لکیرین- وہ گہرے خطوط جو کف
دست مین انسان کے ہوتے ہین- ناسخ
ہاتھ اُسکے چوم لیتا ہون تو کیا کہتا ہی وہ ÷
ہین لکیرین یا کوئی لکھی ہی آیت ہاتھ مین ÷ بیخود
جانفزا ہی بادہ جسکے ہاتھ مین جام آگیا ÷ سب
لکیرین ہاتھ کی گویا رگ جان ہو گئین ÷
ہاتھ کی مچھلی- کف دست کا گوشت- ناسخ

آتش رنگ حنا سے وہ صنم کھیلتا ہی ÷ ہاتھ مین
مچھلیون کی جا ہون سمند رپیدا ÷ ذوق
صید دل کو کیونکہ چھوڑے جبکہ دکھلائے ہی
تو ÷ مچھلیان دست حنائی مین مریحان چھوڑ کر ÷
ہاتھ گردن مین ڈالنا- گلے مین باہین
ڈالنا اختلاط مین- آتش ہاتھ گردن مین جو
ڈالون تو یہ کہتا ہی وہ گل ÷ یارب انسان
کے گلے سے رہے یہ ہار جدا ÷
ہاتھ لگانا- مس کرنا- ناسخ چھونا ہی چھاتیان
عبث اُس بحر حسن کی ÷ ناسخ ستم ہی ہاتھ
لگانا حباب کو ÷ ذوق جو چھیڑے برق
کے شعلے کو ترا سوختہ جان ÷ تو وہ کہے
کہ لگا تو نہ جلتے جلتے ہاتھ ÷ غالب اس
نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہین تو کیا ÷ ہاتھ
آوین تو انھین ہاتھ لگائے نہ بنے ÷
ہاتھ لگنا- (۱) ہاتھ چھو جانا کسی چیز
سے- ناسخ مثل موسیٰ ہو مسیحا کو ید بیضا
نصیب ÷ ہاتھ لگجائے اگر میرے تن مجروح
سے ÷ (۲) دستیاب ہونا- ہاتھ آنا آتش
سُرخ مہندی سے نہین اُس بُت خونخوار
کے ہاتھ ÷ دست آویز مرے خون کی
لگی یار کے ہاتھ ÷ ذوق خط اُس کا وصل
کی دولت کا ہی پیغام ای قاصد ÷ لگا قسمت

سے قسمہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا ؛

ہاتھ مارنا - (۱) وار کرنا وار لگانا۔ حربہ کرنا۔ **ذوق** کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا ؛ پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل مین مارا ؛ (۲) جلد جلد بڑے بڑے نوالے کھانا کسی لذیذ چیز کے ولہ کھاتا ہی اِس مزے سے غم عشق میرا دل ؛ جیسے گرسنہ مارے ہی حلوے تر پہ ہاتھ ؛

ہاتھ ملنا۔ کف افسوس ملنا۔ **ذوق** مَلا جو غیر نے عطر اُنکے وان تو رشک سے یان ؛ لکیرین مٹ گئین ہاتھون کی ملتے ملتے ہاتھ ؛ **ناسخ** میرے مرنے سے کف افسوس گلگون ہو گئی ؛ انکو خالی ہاتھ بھی ملنا حِنا سے کم نہین ؛ **آتش** مرغان باغ آتش گل نے جلا دئے ؛ صیّاد ہاتھ ملکے چمن سے نکل گیا ؛

ہاتھ مین تلوار لئے پھرنا۔ قتل کرنے کی فکر مین پھرنا۔ **ذوق** کردیا کیا ترے ابرو نے اشارہ ظالم ؛ کہ قضا ہاتھ مین تلوار لئے پھرتی ہی ؛

ہاتھ مین ہاتھ لینا۔ اپنے ہاتھ مین دوسرے کا ہاتھ رکھنا۔ **ناسخ** ہاتھ مین جو ہاتھ اُسکا لیلیا اِس جرم مین ؛ ہتھکڑی پہنی ہی مین نے ایک مدت ہاتھ مین ؛

ہاتھون کی لکیرین مٹنا۔ ممکن و جائز امر کا غیر ممکن و ناجائز ہونا۔ **ذوق** ع لکیرین مٹ گئین ہاتھون کی ملتے ملتے ہاتھ ؛

ہاتھون ہاتھ۔ دست بدست۔ **ناسخ** پیر صاحب نہ خفا ہون تو ابھی ہاتھون ہاتھ ؛ تا سرِ پیر مغان آپکی دستار چلے ؛

ہاتھ ہلکا پڑنا۔ بفتح ہر دو ہاے ہوز۔ حربہ پورا نہ پڑنا۔ پورا وار نہ لگنا۔ **ذوق** ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ؛ زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا ؛

ہاتھی بگڑنا۔ بکسر فوقانی مخلوط الہا و تحتانی معروف و کسر موحدہ۔ ہاتھی کا شوخی کر کے فیلبان کے قابو سے باہر ہونا اور غصے مین کسی دیوار کو یا درخت کو ہلانا یا دروازے کو ریلنا یا آدمیون کی بھیڑ کو چیر کر ایک آدھ شخص کو کچل ڈالنا یا چیر پھاڑ ڈالنا۔ **آتش** کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت مین دیوانہ ؛ تو مجھسے مست ہاتھی کیطرح جنگلی ہرن بگڑا ؛

ہار۔ پھولون کا مالا۔ **ناسخ** کون ایسا ہے چڑھا دے جو مری تربت پہ ؛ رات کے ہار جو محبوب اُتارے دن کو ؛

ہار تربت پر چڑھانا۔ قبر پر پھول ڈالنے

ہار چڑھانا۔ حضرت ناسخ کی مثال اوپر درج ہو چکی ہے ؛

ہارنا۔ پیش نہ پانا۔ مغلوب ہونا۔ آتش تمام رات ہوئی کرگیا کنارا چاند ؛ لو اُترو بام سے تم جیتے اور ہارا چاند ؛

ہان۔ (۱) اقبال واقرار کرنیکا کلمہ۔ ناسخ ؎ ایسی ہان سے وہ کرتے کاش نہین ؛ (۲) کلمۂ تنبیہ وتاکید ذوق ہان تامل دم ناوک نگنی خوب نہین ؛ ابھی چھاتی مری تیردن سے چھنی خوب نہین ؛ غالب ہان کھائیو مت فریب ہستی ؛ ہر چند کہین کہ ہی نہین ہی ؛ (۳) ظرف مکان کا کلمہ ناسخ اُسکے ہان آفتاب عارض سے ؛ دن ہی آٹھون پہر ہی رات نہین ؛

ہان اور۔ ابھی اور۔ مزید۔ غالب مرتا ہون اس آواز پہ ہر چند سر اُڑجائے ؛ جلاد کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ؛

ہان کرنا۔ اقبال واقرار کرنا۔ ناسخ مرچلا ہون اُمیدواری مین ؛ ایسی ہان سے وہ کرتے کاش نہین ؛

ہاے رے۔ کلمۂ حسرت وافسوس ذوق ہاے رے حسرت دیدار مری ہاے کو بھی ؎ لکھتے ہین ہاے دوچشمی سے کتابت والے ؎

ہاے ہاے کرنا۔ واویلا کرنا۔ غالب غالب خستہ کے بغیر کون سے کام ؛ بند ہین ؎ روئیے زار زار کیون کیجئے ہاے ہاے کیون ؎

ہاے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گذشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنیکا جملہ ناسخ ہاے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کہتے تھے بسر ؎ وصل کی شب جاگنے مین روز فرقت خواب مین ؎

ہ ت

ہتھکڑی۔ بالفتح وسکون فوقانی وفتح کاف عربی وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف قفلی دار آہنی کڑیان جو مجرمون کے دونون ہاتھون مین پہناتے ہین۔ ناسخ ؎ ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے مین کیا ؛

ہتھکڑی پہننا۔ ہتھکڑی مجرمون کے ہاتھ مین ڈالی جانا۔ ناسخ ؎ ہتھکڑی پہنی ہی مین نے ایک مدت ہاتھ مین ؛

ہتکھنڈا وہتکھنڈا۔ بالفتح وفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون نون غنہ۔ ہاتھون کا عادی ہوجانا کسی کام کے طرز وانداز پر۔ غالب خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ؛ ہتکھنڈے ہین چرخ نیلی فام کے ؛

ہتھیار۔ بالفتح وسکون فوقانی مخلوط الہا سلاح۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض وغیرہ۔ ناسخ کھول ڈالے وہین اے قاتل عالم ہتھیار ؎

دیکھہ لی جس نے تری تیغ و سپر کی بندش ؛
ہتھیار کھول ڈالنا۔ کمر سے تلوار وغیرہ علٰحدہ رکھدینا۔ ناسخ ؎ کھول ڈالے وہین اے قاتل عالم ہتھیار ؛

ہتھیلی۔ بالفتح وکسر فوقانی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وکسر لام مہملہ وتحتانی معروف کف دست ناسخ ہتھیلی رکھدے کہ پڑجائے بس ابھی ٹھنڈا ؛ بہت ہو آج جلن اپنے داغ سودا مین ؛

ہتھیلی پر سرسون جمانا۔ بفتح سین مہملہ و سکون واو مجہول ونون غنہ۔ نہایت جلد کوئی کام انجام دینا۔ ذوق کیا ساغر زرین کو کیا جلد مہیا ؛ ساقی نے تو سرسون ہی ہتھیلی پہ جمائی ؛

ہتھیلی کا پھپھولا۔ کنایہ ہی رنج وایذائے ظاہری سے۔ ذوق پھینک کر شیشۂ دل ہاتھہ سے کہتا ہی وہ مست ؛ کہ بنایا ہی ہتھیلی کا پھپھولا ہمکو ؛ ناسخ بزم مین پاتا نہین جو ساقی گلفام کو ؛ جانتا ہون مین ہتھیلی کا پھپھولا جام کو ؛

ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت ناسخ دونون حنائی ہاتھہ دہکتے ہین آگ سے ؛ مچھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین ؛

ہ ٹ

ہٹنا۔ بالفتح۔ سرک جانا۔ ٹلجانا آتش آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ ای خیال یار ؛ تجسے کوئی عزیز دم واپسین نہین ؛

ہ ج

ہجوم کرنا۔ بضمتین۔ کسی جگہ بہت سے آدمیون کا جمع ہونا۔ ذوق نہین ہی ہوگی اگر چشم یار گرد اسکے ؛ ہجوم کرتے ہین مژگان کے بال کیسا ؛

ہ چ

ہچکی۔ بکسر ہاے ہوز۔ ہکہک۔ ناسخ ہین روانہ کوے جانان سے عدم کو قافلے ؛ بسملونکی ہچکیون مین زنگ کی آواز ہی ؛

ہچکی آنا۔ گلے سے ایک قسم کی آواز بار بار آنا۔ ہکہک۔ ناسخ جو ہچکی آئی تو مین خوش ہوا کہ موت آئی ؛ کسی کو یار کا بھی اتنا انتظار نہو ؛

ہچکی لینا۔ مرنیکے وقت ہچکی کا آنا۔ ناسخ ہچکیان لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑین ہم ؛ کیا یہی ہی ساقی پیمان شکن کی آرزو تمہین ہچکیان لیتے تھے کوچے مین ترے بسمل کہان ؛ زخم ہنستے تھے کسی کے مونھہ پر ای قاتل کہان ؛ ذوق موت اسکو یاد کرتی ہی خدا جانے کہ گور ؛ یون ترا بیمار غم جو ہچکیان لینے لگا ؛

ہ ڈ

ہڈی - بالفتح وکسر دال ہندی مشدد و تحتانی معروف - استخوان - **ناسخ** تاریک کیون یہ کدہ اپنا ہی رات بھر ٭ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہی ہجر مین ٭

ہڈی گھلنا - تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک مین ہڈی کا گداختہ ہوکر جو فدار ہوجانا - **آتش** گھلا دے ہڈیان سوز فراق یار جب چاہے ٭ سگ لیلیٰ کا حق ہی استخوان ہی جو کہ مجنون کا ٭

ہ ر

ہر - بالفتح - یہ لفظ مجموعۂ افراد مین فرداً فرداً ذکر کرنے کے لئے بولا جاتا ہی - **ناسخ** ہین حسین اور بھی پر تجھ مین ہی ہر بات نئی ٭ دھج نئی گات نئی وضع نئی بات نئی ٭ **غالب** بخشے ہی جلوۂ گل ذوق تماشا غالب ٭ چشم کو چاہیے ہر رنگ مین وا ہوجانا ٭

ہرا بھرا - بفتحتین وفتح موحدہ مخلوط الہا - سرسبز و بار آور - **آتش** ہرا بھرا رہے ای باغبان ترا گلزار ٭ دماغ تازہ رہے نکہت بہاری سے ٭

ہرا ہونا - (۱) سبز ہونا - **آتش** حسرت ہی آنکھ کو رہی اُس سبزہ رنگ کی ٭ ریحان ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال مین ٭ (۲) تازہ و توانا ہونا - خوشدل وخوشحال ہونا - **ولہ** دو دن کی زندگی مین رہے ہم مرے ہوے ٭ ہوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوے ٭

ہرجائی - بفتح وتحتانی معروف - وہ معشوق جو ہر جگہ نئے یارون کے بلانے پر جاکر موجود ہو اور خاص دوستون کا پابند نہو - **آتش** کہون ہرجائی تو بولے وہ کافر ٭ نہین مومن کو لازم بدگمانی ٭

ہرکارہ - بالفتح - جاسوس - مخبری کا پیادہ - **ناسخ** شاہ مردان سے نہین مخفی کوئی راز نہان ٭ ہین ملک ہرکارے اُنکی ہر طرف کو ڈاک ہی ٭

ہرن کا کالا ہونا - بفتحتین - آہو کا رنگ سیاہ ہوجانا تموز آفتاب سے - **ناسخ** ہوگیا چشم سیاہ یار پر سودا ہمین ٭ مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے ٭

ہرن کا کاہلا ہوجانا - ہرن کا سست وماندہ ہوجانا شدت آفتاب سے - **ناسخ** گرمی رخسار سے بیار ہوگی چشم یار ٭ دھوپ کی شدت سے آہو کاہلا ہوجائیگا ٭

ہرن کی شاخ - ہرن کا سینگ - **ناسخ** ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین ٭ سیدھی کسیطرح نہو جیسے ہرن کی شاخ ٭ **آتش** جو خال عنبرین ہی وہ اک مشک نافہ ہی ٭ آنکھین

تری ہرن ہین بھوئین ہین ہرن کی شاخ ؛ ذوق
بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ؛ شاخین بھی گر لگائین
تو لیکر ہرن کی شاخ ؛

ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح کہین سے کہین
چلا جانا۔ دور چلا جانا۔ کافور ہو جانا۔ ناسخ
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت ؛ پھر وہ
رمنا غزال آپہونچا ؛

ہ ز

ہزار۔ بفتحتین۔ (۱) دس سیکڑے کے
مجموعے کا ایک مقررہ شمار۔ آتش کسی
حسین کی ہو کیا قدر یار کے نزدیک ؛ وہ
گلعذار ہی یکتا ہزار کے نزدیک ؛ (۲) یہ لفظ
لاکھہ کا مترادف ہی جسکا مفہوم ہے کتنا
ہی۔ ناسخ ہزار ضعف ہی پر زور عشق ہی سو
ہی ؛ ہوے ہین پیر مگر بخت ہی جوان اپنا ؛ آتش
ملا نہ صورتِ دولاب غیر کوزۂ آب ؛ ہزار چرخ
ہے چلے لاکھہ انقلاب ہوا ؛ ذوق ؛ وہ ہو کے
ترش رو مجھے گالی ہزار دے ؛ یان وہ نشے
نہین جنھین ترشی اُتار دے ؛

ہزارا۔ بفتحتین۔ (۱) گیندے کے پھول کی
ایک قسم۔ ذوق دل پہ زخمون کی ترقی سے
ہوئی اور اک بہار ؛ آ گئے تھا صد برگ پہ
اگل اب ہزارا ہو گیا ؛ (۲) فوارہ۔ ناسخ
۶ دیدۂ گریان ہمارا اب ہزارہ ہو گیا ؛

ہزار مین کہنا۔ مراد ہی برملا کہنے سے۔ سر مجلس
کہنا۔ ذوق ہزار دشمن جان سے ہی ایک
دوست بُرا ؛ جو پوچھو کون ہی تو مین کہون ہزار
مین دل ؛

ہزار ہاتھہ۔ کلمہ وثوق و یقین۔ ضرور
بالضرور۔ آتش اونچا ہو لاکھہ تاڑ سے بھی
سرو چار ہاتھہ ؛ رتبہ بلند ہی ترے قد کا ہزار ہاتھہ ؛

ہزاری منصب۔ تحتانی معروف و فتح میم
مہملہ و فتح صاد مہملہ۔ ایک قسم کا عہدہ تھا
زمانۂ شاہی مین جسمین جسقدر تعداد فوج کی
جسکے ماتحت رہتی تھی اُسی تعداد کے موافق
اُس عہدہ کا نام اور درجہ ہوتا تھا مثلاً ہزاری
پنجہزاری۔ سہ ہزاری ہفت ہزاری وغیرہ ذوق
فصل گل آج ہی وہ سلطنت آرائے طرب ؛
کہ ملا باغ مین بلبل کو ہزاری منصب ؛

ہ ش

ہشیار رہنا۔ بالضم۔ خبردار رہنا۔ غافل
نہ رہنا۔ ذوق خبر یون جیب کی یا مین رہین
ہشیار دامن سے ؛ جنون اُلجھے ہین ناخن
جیب سے اور خار دامن سے ؛

ہ ک

ہکلانا۔ بالفتح۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اُسکے

ہر حرف مین تکرار واقع ہونا۔ مثلاً لفظ ہجر کو کہتے وقت مونھ سے ہ ہ ہجر نکلنا یعنی لفظ ہجر کے حرف ہا مین تکرار واقع ہونا۔ آتش ہکلا کے مجھسے بات جو اُس دلربا نے کی ؛ کس حُسن سے ادا اُسے تکرار نے کیا ؛

ہ ل

ہلا دینا۔ بالکسر۔ جنبش مین لانا۔ زلزلہ پیدا کرنا۔ آتش فغان کرتا ہون جب اندام مین رعشہ سا ہوتا ہی ؛ دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو ؛

ہلکا۔ بالفتح۔ سبک۔ ناسخ دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ؛ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا بدوش طبع نازک پہ تری بار گھر ہو جو گران ؛ پوست بیضۂ ماہی سے ہو ہلکا گوہر ؛

ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ آتش کچھ تو ہلکا کرین خار رہ صحراے جنون ؛ بوجھ سنگ کا ہوے ہین کف پا چھالون سے ؛

ہلنا۔ متزلزل ہونا ہیبت سے۔ آتش مجکو لغزش نہو ہر چند زمانہ ہلجائے ؛ قطب تارا جسے کہتے ہین مرا مرکب ہی ؛ (۲) جنبش کرنا کہین کو سرک جانا۔ تھوڑی دور ہٹ جانا ناسخ کیا ہلین تکیے سے سائین کو نہدی سونا چھوڑ کر ؛ پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہین پروا کرے آتش

کنج عزلت مین بٹھایا ہی خدا نے آتش ؛ اب جو تم یان سے ہلے پانون تمھارے توڑے ؛

ہ م

ہم۔ بالفتح۔ مین کا مترادف ہی۔ غالب ؎ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛

ہمارا کیا کام۔ بفتحتین۔ ہماری کوئی ضرورت نہین۔ ناسخ کام اورون کے جاری رہین ناکام رہین ہم ؛ اب آپکی سرکار مین کیا کام ہمارا ؛

ہماری جان کو جلاد ہی۔ بفتح جیم عربی و فتح لام مہملہ مشدد۔ ہمکو ہلاک کرتا ہی ہمکو قتل کرتا ہی۔ ناسخ روز تیر اخط بناکر قتل کرتا ہی ہمین ؛ کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہی ؛

ہمارے نزدیک۔ ہماری رائے مین ناسخ موت ای ضعف نہین ورنہ ہمارے نزدیک ؛ کوچۂ یار تو کیا باغ ارم دور نہین ؛

ہم بھی کیا یاد کرینگے۔ ہمارے واسطے کوئی یاد کرنے والی بات نہین ہی۔ غالب زندگی اپنی جب اس شکل سے گذری غالب ؛ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛

ہمت توڑنا۔ بالکسر و فتح میم مہملہ مشدد کم ہمت کر دینا کسی کو۔ پست ہمت کر دینا ذوق راہ جنون مین جلد اُٹھاؤن جو مین قدم ؛

پاے زمین وہمت رہبر کو توڑ دون ؛

ہمت سے کام لینا۔ ہمت کو صرف کرنا کسی امر مین۔ آتش کام ہمت سے جوانمرد اگر لیتا ہی ؛ سانپ کو مار کے گنجینۂ زر لیتا ہی ؛

ہمت کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی ناسخ تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا ؛ مثل یوسف اُسکو گھر سے جانب بازار کھینچ ؛

ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہو جانا۔ ہمت کو کام مین نہ لانا۔ آتش سر شمع سان کٹائیے پر دم نہ ماریئے ؛ منزل ہزار سخت ہو ہمت نہ ہاریئے ؛

ہمزاد۔ بالفتح۔ انسان کا سایہ جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دے سکتا ہی۔ آتش سایے کیطرح سے مرے پھرتا ہی ساتھ ساتھ ؛ عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہو گیا ؛

ہم کہان۔ ہم نہو نگے۔ ناسخ صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہان ؛ ہی زہر ساقیا قدح آفتاب مین ؛

ہم نہ کہتے تھے۔ ہم پہلے کہہ چکے تھے ہم نے پہلے کہدیا تھا۔ ناسخ نہ کہتے تھے اُسی ترسا بچے نے ای ناسخ ؛ اسیر کر لیا ہی گیسوے چلیپا مین ؛ غالب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ ؛ قسم لو ہم سے گریہ بھی کہین کیون ہم نہ کہتے تھے ؛

ہم نے مانا۔ بالفرض۔ فرض کیا ہم نے تسلیم کیا۔ غالب ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن ؛ خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک ؛

ہمیشہ سے چلا آتا ہی۔ بالفتح۔ پرانا چلن ہی۔ رسم قدیم ہی۔ ناسخ عشق مین رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہی ؛ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا ؛

ہمین۔ بالفتح وتحتانی معروف۔ ہم ہی کی جگہ بولتے ہین فقط ہم۔ ناسخ چپکے چپکے ہمین رو رو کے بہلتے ہین اشک ؛ تب برستی ہی جب چلاتی ہی سو بار گھٹا ؛ ذوق فرہاد ضرب تیشہ سے ہی سخت ضرب غم ؛ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ؛ دوتحتانی مجہول۔ ہمکو۔ و لہٗ ہمین کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہین ؛

ہمین کچھ کام نہین۔ بتحتانی اول مجہول ہمین کچھ غرض نہین مطلب نہین واسطہ نہین وغیرہ۔ آتش شوق سے لٹکے کمر ہمین کچھ کام نہین ؛ سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشان ہوکے ؛

ہمین کیا۔ بتحتانی اول مجہول ہمین کیا ہوں

ہمین کیا فائدہ ہمین کیا مطلب۔ ناسخ ہمین کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہین ٭ کہ اپنی کشت پر تو جاے آب اخگر برستے ہین ٭

ہ ن

ہنڈولا۔ بالکسر وسکون نون غنہ وضم دال ہندی وسکون واو مجہول۔ دو جانب دو ستون گاڑکر اوپر کی جانب دو سوراخ ہوتے ہین ایک ایسی لکڑی دونون سوراخون مین نصب کرتے ہین جسمین چار چار پہلو کے چرخ خط طلیا کی مثال لگے ہوتے ہین دونون چرخ کے وسط مین دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا اور ہر ڈنڈے مین ایک گہوارہ لکڑی کا آویزان ہوتا ہی اُس چرخ کو ہاتھ کی جب حرکت دیتے ہین تو نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہی اسی جھولے کو ہنڈولا کہتے ہین۔ ناسخ ظاہر اگردش گردون ہی ہنڈولے کیطرح ٭ پست دو چار زمانے مین ہین دو چار بلند ٭ آتش روز و شب چرخ ہنڈولے کیطرح پھرتا ہی ٭ کس طرح سے نہ زمانہ تہ و بالا ہووے ٭

ہنر دکھانا۔ بالضم وفتح نون معجمہ۔ اپنے ہنر ثابت کرنا ہنر شناس کو۔ ذوق ہنر شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبی زر ٭ اگر کھلے ہی تو صراف کی نظر چڑھکر ٭

ہنس۔ بالفتح وسکون نون معلنہ وسین مہملہ کبک۔ آتش ثابت ہوا چہ کشتۂ دمان یار ہون ٭ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے ٭ ذوق رزق تو در خورِ خواہش ہی پہونچتا سب کو ٭ مرغ کو دانہ ملا ہنس نے پایا گوہر ٭

ہنسانا۔ بالفتح وسکون نون غنہ۔ لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خندان کرنا۔ آتش دو قدم ساتھ جو چلتا ہون مین گریان آنکے ٭ یہی فرماتے ہین ہنس ہنسکے ہنسانے نہ چلے ٭

ہنس پڑنا۔ بالفتح وسکون نون غنہ وسین مہملہ۔ دفعتاً خندہ کرنا۔ آتش عاشق کے رنگ زرد کو دیکھو تو ہنس پڑو ٭ تاثیر اسمین بھی ہی وہ جو زعفران مین ہی ٭

ہنستے گھر بستے ہین۔ خندہ روئی سے لوگ خوش ہوکر ملتے ہین اور ہر وقت ان ملنے والون کے دم سے آبادی رہتی ہی ذوق سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہین ٭ ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہین ٭

ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول۔ فرط خندہ سے بیتاب ہوکر غلطان ہو جانا۔ آتش مرغ بسمل کیطرح تڑپے ہزارون دل زار ٭ ہنستے ہنستے جو کبھی

وہ گل خندان لوٹا ؀

ہنس دینا- یکایک خندان ہوجانا- ناسخ ہنس دیا تو نے توگو نہ ترے دانتون سے صنم ؀ عقدۂ مشکل دہان تنگ کا حل ہوگیا ؀

ہنسکر ملنا- خندہ روئی سے پیش آنا- ناسخ جھک جھک کے شیشے ملتے ہین ہنس ہنسکے جام مے ؀ یہ میکدہ مقام نہین ہی غرور کا ؀

ہنسنا- (۱) خندان کرنا- ناسخ بلبلو گل ہنسین توکیون نہ رُکون ؀ کہ ہنسی کا مرا مزاج نہین ؀ ذوق سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہین ؀ ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہین ؀ آتش آیا تھا بلبلون کی تدبیر مین گلون نے ؀ ہنس ہنسکے مار ڈالا صیاد کو چمن مین ؀ (۲) کسی کو بنانا- خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً- ولہ جو روئے حال پہ اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے ؀ وہ دل دُکھائے کسی کا جو دردمند نہو ؀ (۳) دل لگی کرنا- ولہ غنچۂ گل کو نہ ہنسنا تمھاری صورت سے ؀ چھوٹے سے موبنہ کو سزاوار بڑی بات نہ تھی ؀

ہنسنا بولنا- دل لگی مذاق اور مکالمہ کرنا- ذوق بزم ہستی مین تو ہنس بول رہیگا کب تک ؀ صورت شمع سحر سوختہ رونی صورت ؀

ہنسنے کی جگہ- خندہ کرنیکا محل- ناسخ کیسے ہنسنے کی جگہ ہوتی ہی رو دیتا ہون مین ؀ ہجر مین گل کو بھی گویا مین نے شبنم کردیا ؀

ہنسوانا- دوسرونکو تحریک یا ایما کرنا کسی پر خندہ زنی کرنے کو- ناسخ خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو ؀ یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو مجکو ؀

ہنسی- بتحتانی معروف- مزاح- دل لگی خندہ وغیرہ- ناسخ خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو ؀ یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو مجکو ؀

ہنسی آنا- خندان ہونا- ناسخ ہنسی آتی ہی اُس گل کو ہماری اشکباری سے ؀ کہین شمشاد بھی کرتے ہین وحشت نہر جاری سے ؀ ذوق عبث تم اپنا رکاوٹ سے موبنہ بناتے ہو ؀ وہ لب پر آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو ؀ غالب آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی ؀ اب کسی بات پر نہین آتی ؀

ہنسی سے کہنا- مزاحاً کوئی بات کہنا- ناسخ کہتے ہین وہ ہنسی سے ناسخ کو ؀ شاعری کا تجھے شعور نہین ؀

ہنسی سے لوٹنا- بضم لام مہملہ و سکون واو مجہول- غلبۂ خندہ سے بیتاب ہوکر غلطان ہونا- ذوق کھلے ہی جاتے ہین سب غنچے ز ہے بزم نشاط ؀ لوٹے ہی جاتے ہین گل بے ہنسی کی شدت ؀

ہنسی ضبط کرنا۔ بفتح ضاد معجمہ و سکون موحدہ۔ ہنسی کو روک لینا۔ ذوق ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے ؛ کرکے مین ضبط ہنسی دیکھون ہون ناخن اپنے ؛

ہنسی کا مزاج۔ طبیعت مین ظرافت کا مادہ ہونا۔ ناسخ بلبلو گل ہنسین تو کیون نہ رکون ناسخ کہ ہنسی کا مرا مزاج نہین ؛

ہنسی مین اُڑانا۔ دل لگی مذاق مین کسی بات کو عمداً ٹالدینا۔ ناسخ گریبان چاک ہین اب تک سُنا تھا میرا اک نالہ ؛ ہنسی مین گل اُڑا دیتے ہین بلبل ترے شیون کو ؛

ہنسی مین پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہونا۔ ذوق ہنسنے چراغ تو ایسی ہنسی مین پھول جھڑین ؛ جہان سے رنگ گل آفتاب ہو تغیر ؛

ہنسی مین ٹالنا۔ دل لگی مذاق کے پیرائے مین بات سُنکر سماعت نہ کرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ غالب دے وہ کسیقدر ذلت ہم ہنسی مین ٹالینگے ؛ بارے آشنا نکلا اُنکا پاسبان اپنا ؛

ہنگامہ برپا ہونا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و فتح میم مہملہ۔ لڑائی جھگڑا شور و غوغا ہونا۔ ناسخ روز و شب ہنگامہ برپا ہی میان کوے دوست ؛ ہڈیون پر میری لڑتے ہین سگان کوے دوست ؛

ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ و فساد و شور و غوغا ہوتا رہنا۔ آتش ہنگامہ حسن و عشق کا یون ہی رہے گا گرم ؛ فتنے نہ باز آئینگے شر و فساد سے ؛

ہنگامہ گرم کرنا۔ شور و شر کی دھوم کرنا۔ غالب گرچہ تو وہ ہی کہ ہنگامہ اگر گرم کرے ؛ رونق بزم مہ و مہر تری ذات سے ہی ؛

ہنگامہ ہونا۔ فتنہ و فساد شور و شر ہونا۔ ذوق ہماری نعش پہ ہنگامہ کیون ہی اے قاتل ؛ اُٹھا ہی قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا ؛

ہ و

ہوا۔ بضم ہائے ہوز۔ آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ ناسخ عُریان دیکھکر جو لپٹنے کو مین ہوا ؛ تیوری چڑھائی آپ نے کپڑے اُتار کے ؛

و بفتح ہائے ہوز۔ باد۔ ولہ آتی ہی شائد آج ہوا کوے یار کی ؛

ہوا آنا۔ کسی طرف سے باد کا جھونکا آنا۔ ناسخ اُٹھنے لگی ہی کیون مرے زخم کہن مین ٹیس ؛ آتی ہی شائد آج ہوا کوے یار کی ؛

ہوا باندھنا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ غالب ترے توسن کو صبا باندھتے ہین ؛ ہم بھی

مضمون کی ہوا باندھتے ہین ؎

ہوا بدلنا۔ ہوا کا رُخ بدلنا یعنے جسطرف کی ہوا چلتی ہو اُس کے خلاف دوسری طرف کی ہوا چلنا شروع ہونا۔ ناسخ آتی جاتی ہی جا بجا بدلی ؎ ساقیا جلد آ ہوا بدلی ؎

ہوا برخلاف ہونا۔ زمانہ نامساعد ہونا۔ زمانہ موافق نہونا۔ آتش اسقدر مجھسے زمانے کی ہوا ہی برخلاف ؎ کیا عجب ہے حنا ڈالے بدن مین آبلے ؎

ہوا بندھنا۔ شہرت ہونا۔ دھاک بندھنا ہوا کا بند ہونا بہر معنی آتش گوید۔ آتش شب اُسکے افعی گیسو کا جو فسانہ ہوا ؎ ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا ؎

ہوا بھرنا۔ جوف دار نرم چیز مین مونھ سے یا دھونکنی سے پھونک کے مونھ بند کر دینا اُس شئے کا تاکہ پھولی رہے آتش تصور سے ترے موجین رہا کرتی ہین لہرون مین ؎ ہوا بھر کر تری سر مین حباب بحر اُبھرتے ہین ؎

ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق شئے کا۔ ذوق ہوا پہ دوڑتا ہی اِس طرح سے ابر سیاہ ؎ کہ جیسے جائے کوئی پیل مست بے زنجیر ؎

ہوا پھرنا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا۔ (۱) ہوا کا پھر واپس آنا اپنے اصلی رُخ پر۔ آتش چمنستان کی گئی نشو و نما پھرتی ہی ؎ رُت بدلتی ہی کوئی دن مین ہوا پھرتی ہی ؎ (۲) ہوا بدلنا۔ ناسخ ہوا ایسی پھری گلزار کی اُس گل کے جاتے ہی ؎ چراغِ گل ہوے گل جنبشِ بادِ بہاری سے ؎ (۳) نامساعد ہونا زمانے کا۔ آتش یہ خلاف ہو گیا آسمان یہ ہوا زمانے کی پھر گئی ؎ کہین گل کھلے بھی تو بو نہ دی کہین حسن ہی تو وفا نہین ؎

ہوا ٹھنڈی ہونا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ ہوا کا سرد ہونا۔ ناسخ ٹھنڈی ہوا ہی سیر لب جوے باغ ہی ؎ اِک گل سے ہمکنار ہین دل باغ باغ ہی ؎

ہوا چلنا۔ ہوا کا جنبش مین آنا۔ ناسخ چلتی ہی اُس بُت کی فرقت مین دلا بادِ بہار ؎ باغ مین تو بھی دم آتش فشان دو چار کھینچ ؎ ولہ پری مین ہوے نالہ گرم اپنے دلا سرد ؎ معمول ہی چلتی ہی دمِ صبح ہوا سرد ؎ آتش ترے کوچے کی ہوا اُسمین نہ چلتی ہو گی ؎ مر کے بھی دیکھ لین مشتاق تماشاے بہشت ؎ تمام لب مجھسے کہا جو یار نے جاتے ہین ہوش کسطرح دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یون [illegible]

ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہی کہ
ہوا باغ جہان مین ہی دگرگون چلتی ہی ؛

ہوا خلاف ہونا بکسر خاے معجمہ زمانہ ناموافق ہونا۔ آتش ایسی خلاف ہے ہوئی ہی ہواے دہر
کافور کھائیے تو ہون پیدا حرارتین ؛

ہوادار۔ ایک قسم کی کھلی ہوئی سواری کرسی نما جسے کہار اُٹھاتے ہین تامجان بھی اُسکو کہتے ہین۔ ناسخ نکلے جو ہوادار پہ وہ برق تجلّی ؛
کیونکر ہو عالم کو گمان تخت پری کا ؛

ہوا سے آگے جانا۔ نہایت تیز جانا۔ آتش۔ اُس دلربا کے کوچے مین آگے ہوا سے
جائے ؛ آتی تو جان ابھی تن ناتوان مین ہی۔

ہوا سے اوڑنا۔ نہایت لاغر اور ناتوان ہونا
ناسخ لاغر ایسا ہون کہ مین اکثر ہوا سے اڑ گیا ؛
سیر سے پیکر مین ہی عالم کاغذِ تصویر کا ؛

ہوا سے لڑنا۔ بلا بنا ے مخاصمت یا چھیڑ کیے ہوے۔ یا بلا وجہ۔ یا خود بخود کسی سے لڑنا۔ **ذوق** شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل
مین ؛ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہی ؛

ہوا کا اُڑا لیجانا۔ ہوا کا سب اشیا کو بلندی پر لیجا کر کہین سے کہین اُڑا دینا اپنے زور مین
غالب نگر غبار ہوے پر ہوا اُڑا لیجاے ؛
وگرنہ تاب و توان بال و پر مین خاک نہین ؛

ہوا کا جھونکا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ ہوا کی جنبش جو دفعتاً محسوس ہو۔ **ناسخ** کیا کردن باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے ؛ آرہے ہین یہ
ہمین خواب فنا کے جھونکے ؛

ہوا کھانا۔ ہوا مین کھڑے ہونا یا ٹہلنا۔
غالب ہو کے نہین ہین سیر گلستان کے ہم
ولے ؛ کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہی بہار کی ؛

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ جلدی سے بھاگ جانا۔ بہت کم ٹھہرنا۔ **آتش** پیادہ پا جو چمن مین بہار کو دیکھا ؛ ہوا کے گھوڑے پہ
بادِ خزان سوار ہوئی ؛

ہوا لگنا۔ ہوا کا سرایت کرنا کسی چیز مین۔ مجازاً ہوا و ہوس ہونے سے بھی مراد ہے
بہر دو معنی ذوق گویہ **ذوق** غیر زبانِ تکم ہا
سے ہو ضبط ہوس ؛ یہ گیا تذالہ ہوا لگ کے
نہ گھلا گو ہر ؛

ہوا ناساز ہونا۔ ہوا ناموافق ہونا۔
آتش خانۂ صیاد کی ایسی ہوا ناساز ہی ؛ روح
بلبل کی قفس سے مائل پرواز ہی ؛

ہو آنا۔ بالضم و سکون واو مجہول کہین جا کر واپس آنا۔ **آتش** کیا جواب آئے خط شوق کا وان سے
دیکھیون ؛ روز ہو آتا ہون ہرکارہ اخبار کے پاس

غالب اپنا نہین یہ شیوہ کہ آرام سے بیٹھین ؛
اُس در پہ نہین بار تو کعبے ہی کو ہو آئے ؛

ہوا نکلنا۔ بفتحتین کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا **غالب** ع
کہ زخم روزنِ در سے ہوا نکلتی ہے۔

ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ **ناسخ** بوے گل ہون ابھی جا ہون تو ہوا ہو جاؤن
باغ عالم مین درختون کی روش لنگ نہین ؛
غالب ضعف سے گریہ مبدل بدم سرد ہوا
باور آیا ہمین پانی کا ہوا ہو جانا ؛ **ذوق** جان
ہوا یون ہوئی اُس خال کا بوسا لیکر ؛ جیسے
اُڑ جائے دہن مین کوئی گڑ کا لیکر ؛

ہوتی آئی ہے۔ تحتانی اول معروف رواج قدیم ہے۔ قدامت سے یون ہی ہے **غالب**
کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہین ؛ ہوتی آئی
ہے کہ اچھون کو بُرا کہتے ہین ؛

ہوتے ہوے۔ بہر دو تحتانی مجہول موجودگی مین **آتش** رخ کے ہوتے ہوے ڈھونڈا نہ
دہن کا مضمون ؛ سہل کو چھوڑ کے کیون جانب
مشکل جاتا ؛ **ناسخ** اس گنہ پر ہین مقیم دوزخ
مین محکوڈالتا ؛ کوچۂ جانان کے ہوتے گر مین جنت
مانگتا ؛ **ذوق** ای شوخ تری چشم غضبناک کے
ہوتے ؛ ہم چاہین قضا سے اگر امداد غضب

ہے ؛ **غالب** ہوتا ہے نہان گرد مین صحرا مرے
ہوتے ؛ گھستا ہے جبین خاک پہ دریا مرے ہوتے ؛

ہو جانا۔ بالضم و سکون واو مجہول کہین آکر چلا جانا **ناسخ** باغ مین اکبار گر وہ لالہ رو ہو جائیگا
رنگ گل غیرت سے نہان مثل بو ہو جائیگا ؛

ہو چکنا۔ بضم جیم فارسی (۱) تمام ہونا۔ ختم ہونا **ناسخ** خون فشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی
جب سے شراب ؛ کیون نہ بھر آئے مرا دل
شیشہ خالی ہو گیا ؛ (۲) انسان کا ختم یعنے فوت
ہونا۔ **ذوق** ہین ہجر مین مرنے کے قرین ہو ہی
چکا تھا ؛ تم وقت پر آپہونچے نہین ہو ہی چکا تھا ؛

ہو چلنا۔ ہونے کے قریب ہونا۔ **ناسخ** ہو چلا تھا سرد مین اُس بُت کے اُٹھ جانے کے
ساتھ ؛ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا ؛

ہو حق۔ بالضم و سکون واو معروف نعرۂ مستانہ وجد و حال و سرور کے عالم مین۔ **آتش** پاے
خم مستون کی ہو حق کا جو عالم ہے سو ہے ؛ سر
منبر وہی واعظ کا بیان ہے کہ جو تھا ؛

ہوس نکلنا۔ بفتحتین ارمان نکلنا۔ آرزو پوری ہونا۔ **ناسخ** کون سی نکلی ہوس میرے دل پُر ہوس
کی ؛ در کنار ای جان جان حسرت کنار و بوس کی ؛

ہوش آنا۔ غفلت دور ہونا۔ عقل آنا۔ **ناسخ** شب سیاہ نہ دیکھی نہ مین نے روز سیاہ ؛ کبھی نہ

ہوش تمھارے فراق مین آیا:

ہوش اُڑا دینا۔ بالضم وسکون واو مجہول کسی کے حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے **ناسخ** کانون نے میرے یار مرے ہوش اُڑا دیے: تیری خبر سُنا کے کیا بےخبر مجھے:

ہوش اُڑجانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ **ناسخ** فرقت یار مین کیا ہوش اُڑے جاتے ہین: شب ہجر خواب ہے جو پری ہے مرے بالین کا: **آتش** سامنا جو پڑ گیا ہوش اُڑ گئے بیخود ہوا: جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہوگیا: **غالب** ہوش اُڑتے ہین مرے جلوۂ گل دیکھ اسد: پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موج شراب:

ہوش بجا رہنا۔ بفتح موحدہ ہوش قائم رہنا **ناسخ** ہوش کب جلوۂ دیدار مین رہتے ہین بجا: ہوگئے حضرت موسیٰ سے پیمبر بیہوش:

ہوش جانا۔ ہوش قائم نہ رہنا **ذوق** ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ: اب جو ہے اپنی بات سو دیوانے پن کے ساتھ: **غالب** مجھسے کہا جو یار نے جاتے ہین ہوش کسطرح: دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یون

ہوش رہنا۔ حواس بجا رہنا **ناسخ** ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہون: ساقیا اتنی پلا کہ مجھے کر بیہوش:

ہوش کہان ہے۔ ہوش نہین ہے **ناسخ** فاقہ مستی سے ہمین بنی ہے بھلا ہوش کہان: ہے اگر نشہ دولت

سے تونگر بیہوش:

ہوش مین آنا۔ بدحواسی دور ہونا۔ سمجھنا **ناسخ** ہوش مین آتا ہے انسان مرگ انسان دیکھکر: یاد آتا ہے وطن گور غریبان دیکھکر:

ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی طاری ہونا۔ **ناسخ** قیس نالان کو رہا رخصت لیلیٰ مین نہ ہوش: اک جرس اور وگرنہ پس محمل ہوتا:

ہوش ہونا۔ سمجھ ہونا۔ عقل ہونا۔ خبر ہونا۔ **آتش** اہل دنیا حال ہمدیگر سے کیا ہون مطلع: مجلس تصویر مین کسکو کسی کا ہوش ہے:

ہو کا مقام۔ بالضم وسکون واو معروف سنسان جہان کوئی نہو سناٹا چھایا ہوا ہو **آتش** کچھ نظر آیا نہ پھر جب تو نظر آیا مجھے: جسطرف دیکھا مقام ہو نظر آیا مجھے:

ہو گیا۔ بالضم وسکون واو مجہول گذر گیا۔ **ناسخ** خود فروشی شوق سے کر سر فروشون کے حضور کہ اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہوگیا:

ہول رہنا۔ بفتح ہاے ہوز۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا **ذوق** رہے ہے ہول کہ برہم نہو مزاج کہین بجا ہے ہول دل اُنکے مزاجدان کے لیے:

ہولی۔ بالضم وسکون واو مجہول و تحتانی معروف ہندؤن کا ایک بہت بڑا رنگین تیوہار جب باہم رنگ کھیلتے ہین **ناسخ** رات ہولی کی جو

آئی تو لہو رو رو کر ؛ راہ جانان سے عجب
رنگ مین مین ڈوب آیا ؛

ہولی جلنا۔ ہولی کی شب کو شہر کے چوراہون پر لکڑی کے کُندے جلائے جانا۔ ناسخ جب جلی ہولی تو ناسخ ہمنے یہ مانگی دعا ؛ یا الٰہی یونہین بھڑکے سینۂ دشمن مین آگ ؛

ہولی کھیلنا۔ بھاگ کھیلنا۔ ہولی کے موسم مین ایک دوسرے پر رنگ۔ عبیر۔ گلال۔ قمقمے پھینکنا ناسخ طرفہ ہولی کھیلتا ہی باغ مین وہ رشک گل ؛ ہی گلال اُسکو اُڑانا روے گل کے رنگ کا ؛

ہونٹ۔ بالضم وسکون واو مجہول دتون غنہ دتاے ہندی لب ناسخ ای گل جو تونے پان چبا کر دکھائے ہونٹھ الخ

ہونٹ چاٹنا۔ شیرین چیز کو کھانے کے بعد فرط حلاوت سے ہونٹ پر زبان پھیرنا ناسخ چاٹتا ہون دن بھر اپنے ہونٹ بیداری مین بھی ؛ شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہین عنایت خواب مین ؛ آتش ہونٹ چٹواتی ہی اُس شیرین دہن کی گفتگو ؛ سُن لیا مصری کی ڈلیون کا مزہ ہی بات مین ؛ ذوق خنجر مارنے کیا چاٹ لگائی دل کو ؛ چاٹتا ہونٹ ہی لے لیکے جراحت کے مزے ؛

ہونٹ چبانا۔ حسرت و افسوس کے عالم مین ہونٹون کو اپنے دانت سے دبانا۔ ناسخ ای گل جو تونے پان چبا کر دکھائے ہونٹ ؛ حسرت سے کیا ہی غنچہ گل نے چبائے ہونٹ ؛ آتش حسرت بوسہ سے ہونٹون کو چباتا ہون مین ؛ زہر بنتی ہی مٹھائی مرے دندان کے تلے ؛

ہونٹ چوسنا۔ بضم جیم فارسی وسکون واو معروف وسین مہملہ حرکات مساس مین سے ایک حرکت آتش لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہی الخ۔

ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا ناسخ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوے ناسخ کے ؛ اُس گل تر سے جو کل شکوہ کیا بوسے کا ؛ آتش لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہی ؛ ہونگے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر مین ؛

ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ لب بلب ہونا۔ وصل مین ناسخ جان بلب رسیدہ سو نے جسم بگڑ گئی ؛ جب دم ہمارے ہونٹ سے اُسنے ملائے ہونٹ ؛

ہونٹ کاٹنا۔ غلبۂ شہوت مین معشوق کے ہونٹ کو دانتون سے بزور دبانا ناسخ مین جان بلب ہوا جو کہا اُسنے وصل مین ؛ کیسا کاٹتا ہی سنگدلی سے پرائے ہونٹ ؛

ہونٹون پر جان آنا۔ جان بلب ہونا ناسخ

ہونٹ رکھنے دے جان ہونٹون پر ؛ آئی ہے میری جان ہونٹون پر ؛

ہونٹون سے لگانا - لب آشنا کرنا ناسخ اپنے ہونٹون سے جو اکبار لگا لیتا وہ ؛ ہے یقین ساغر مے چشمۂ حیوان ہوتا ؛

ہونٹ ہلنا - کچھ کہا جانا ناسخ الیاس علی پر ہون کہ مرے ہونٹ جب ہلین ؛ خود بوسہ دیے کو وہ مرے پاس لائے ہونٹ ؛ **ذوق** کیا طبع مین جودت ہو جٹ دلکی اُڑ جانا ؛ ہونٹون کا بیان ہلنا وان بات کیا پا جانا ؛

ہوتھو - بضم ہر دو ہاے ہوز و سکون ہر دو واو مجہول و فتح نون معجمہ غالباً - یقیناً **ذوق** اور ہمدرد کہان ہو ہوا ی حضرت دل ؛ درد اب تمکو ہمارا ہو ہمارا تمکو ؛

ہونے کے ساتھ - ہوتے ہی - **ناسخ** دوست میرے ہوتے ہین دشمن جدا ہونے کے ساتھ ؛ وہ شجر ہون برگ گرتے ہی ثمر ہو جائیگا ؛

	ہ ی	

ہیرا - بالکسر اول تحتانی معروف الماس ناسخ زرد ہو گیا تیرے آگے یاسمن ؛ تھا جو ہیرا اندنون پکھراج ہے ؛

ہیرا کھانا - ریزہ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے **آتش** رشک کے مارے زمرد خاک مین ملجائیگا ؛ سبز ہے پر اُس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا ؛ **ذوق** کھاؤن مین ہیرا جو اُس بت کیونکہ دل ٹکڑے نہو ؛ جو رگ پان ہو وہ مجھکو شیر کا سا بال ہو ؛

ہیرے کی کنی بفتح کاف عربی ثانی ریزۂ الماس **ذوق** تاب دندان نہ دکھا بزم مین تو ہنس ہنسکر ؛ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہین ؛

ہی ظالم - بالفتح ہائے ظالم - ہائے کمبخت - ہا افسوس - **ناسخ** مجکو بیگانہ سمجھے ہی ظالم ؛ راہ چلتون کو آشنا سمجھے ؛ **آتش** پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہی ظالم الخ -

ہی غضب - بالفتح ہائے ستم - ہائے افسوس و **فوق** تم بھولکر بھی یاد نہین کرتے ہی غضب ؛ ہم تو تمھاری یاد مین سب کچھ بھلا چکے ؛ **ناسخ** خط کے لانے مین اگر بیکس صبا نے دیر کی ؛ ہی غضب آنے مین کیون پیک قضا نے دیر کی ؛

ہیکل - بالفتح و فتح کاف عربی زنجیر و حمائل وغیرہ گلے مین پہننے کی **آتش** ہوا ہے آج مجنون عشق مین لیلیٰ کے دیوانہ ؛ یہ زنجیر اُسکی گردن مین مری طفلی کی ہیکل ہے ؛

ہیولا - جو شخص آدمیت سے خارج ہو **ذوق** جنون سے میرے مجنون بھاگتا جیسے بگولا ہی ؛ کہ مین صورت ہون وحشت کی وہ یہان مین اک ہیولا ہی ؛

ہی ۔بکسر ہاے ہوز و تحتانی معروف (۱) صرف
محض فقط **غالب** دکھاکے جنبش لب ہی
تمام کر ہمکو ٭ نہ دے جو بوسہ تو مُنھ سے ہمین
جواب تو دے ٭ (۲) ضرور ۔ لامحالہ **آتش**
دولتِ وصل سے ہو وے ہی گی اکروز فتوح ٭
کون سی شب کو مرادِ در حبیل کاف نہین ٭
ہی ہی ۔بفتح ہاے ہاے ۔ افسوس **غالب** مُند
گئین کھولتے ہی کھولتے آنکھین ہی ہی ٭ خوب
وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس ٭
ہی یون ۔بضم تحتانی حقیقت یہ ہی ۔ اصل حال
یہ ہی **غالب** کہتے ہوے ساقی سے حیا آتی ہی
ورنہ ٭ ہی یون کہ مجھے دُردِ تہِ جام بہت ہی ٭

باب یاے تحتانی

ی ا

یاد آنا ۔ یادگاری ہونا کسی بات کی
ناسخ فصل گل آنے نہین پائی کہ تو یاد آگیا ٭
ای جنون دیوانہ ہون مین اپنے دل کی یاد کا ٭
غالب دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ٭ پھر
ترا وقت سفر یاد آیا ٭
یاد خدا کرنا ۔ اللہ اللہ کرنا **ناسخ** نہین ہوتے
ہین فراموش صنم ٭ خاک ہم یاد خدا کرتے ہین ٭
یاد دلانا ۔بھولی ہوئی بات کو یاد کرانا **ناسخ** پڑھنا

اُس طفل کا دلاتا ہی یاد ٭ بھوٹنا شاخ گل سے کوپن کا ٭
یاد رکھنا ۔ فراموش نکرنا **ناسخ** دوری سے دیگی دکھائی
روشنی جاے سواد ٭ یاد رکھ قاصد نشان ہی یہ یار کی گلی کا ٭
یاد کرنا ۔طلب کرنا کسی کو **ناسخ** قتل گہ مین جو ہمین
یاد کیا قاتل نے ٭ سر بکف ایسے چلے ہم کہ کفن بھول گئے ٭
یاد ہونا ۔ حفظ ہونا **ناسخ** ناسخ بڑا غبی ہی خدا
جانے کسطرح ٭ مدت مین ایک نام ترا یاد ہوگیا ٭
یارانہ ہونا ۔ دوستی ہونا **ناسخ** وحشیون کو
کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا ٭ شیر کا بچہ
برا ے موے سر شانہ ہوا ٭
یان ۔ مخفف ہی یہان کا **ناسخ** نقد آمرزش فقط
کیا دو مجھے کچھ اور بھی ٭ تم ہوے جو مشتری یان
نرخ عصیان بڑھ گیا ٭ **آتش** کیا باغ کوے یار
ہی سیر اسکی کیجیے ٭ آتش شگوفے پھوٹتے ہین یان نئی نئی ٭

ی س

یٰسین پڑھنا ۔بفتح تحتانی اول و سکون تحتانی
ثانی معروف حسب عقائد اسلام نزع کے عالم
مین بیمار کے سرھانے کسی کا سورۂ یٰسین
پڑھنا تاکہ دم آسانی سے نکل جائے **ذوق**
گئے پانی چوانے منھ مین آنسو ٭ پڑھی یٰسین
سرھانے بیکسی نے ٭
یٰسین سُننا ۔حسب عقائد اسلام نزع کے
وقت سورہ یٰسین پڑھوانا تاکہ دم نکلنے کی

مشکل آسان ہو آتش دل مین آتا ہی کہ
یٰسین سنون عیسٰے سے ؛ دلِ بیمار کی مشکل کہین
آسان ہووے ۔

ی ق

یقین آنا۔ بالفتح و تحتانی ثانی معروف باور جاننا
آتش علالون کی قیمت کا یقین آتا ہی کسکو ؛
پاتے ہین ترا تیرے خریدار عجب روپ ؛

یقین جاننا۔ باور کرنا۔ ذوق ہم ہین غلام
اُنکے جو ہین وفا کے بندے ؛ اس کو یقین جانو
گر ہو خدا کے بندے ؛

یقین لانا۔ باور کرنا۔ آتش چھوڑ کر عشقِ صنم
زاہد ہو مفتون حور ؛ کب یقین لاتا ہی دانا
دور کی افواہ کا ؛

یقین ہونا۔ باور آنا ناسخ ہو گیا مجھ کو یقین
اک بال اُسمین پڑ گیا ؛ اُس نے دکھلائی جو ہین
اپنی کمر آئینے کو ؛

ی ک

یکسو ہونا۔ بالفتح و ضم سین مہملہ و سکون واو
معروف سب سے الگ ہونا ناسخ جو یکسو ہی سب سے
وہی چار سُو ہی ؛

ی و

یون۔ بالضم اسطرح ناسخ بُرا ہو بد بخت عاشقی کا
نہ دین ہو برباد یون کسی کا الخ آتش یون بد کہا
کرو تم یون مال کچھ نہ سمجھو الخ ذوق یون بھی دیکھا
جہان کو وہ دن بھی دیکھا ؛ غالب گر کیا ناصح
نے ہمکو قید اچھا یون سہی الخ

یون تو (۱) بادی النظر مین۔ برائے نام کہنے
سُننے کو۔ ناسخ ع نام کو دنیا مین یون تو جو گدا
ہی شاہ ہی ؛ آتش خوبصورت یون تو بہتیرے ہےتھے
لیکن پارسا ؛ نازنین نازک کمر نازک بدن کوئی
نہ تھا (۲) اس طریق پر وہ لہ باندھون مین تیغ
ابروے خمدار کا خیال ؛ یون تو نہ کٹ سکین گے
یہ دن انتظار کے ؛

یوہا۔ بضم تحتانی و سکون واو معروف ایک قسم
کا سانپ جسے ہزار سالہ ہونے کے بعد پیکر انسانی
یا پیکر حیوانی مین مُبدّل ہونے کی قدرت
ہو جاتی ہی آتش موذی کو چاہتا ہی قوی
آسمان دون ؛ یوہا بنایا کرتا ہی یہ بد شعاع
سانپ ؛

یون۔ یون ہی۔ اسی طرح و بواو اشمام و واو معروف
ہر دو طرح ناسخ گر نہ یہ ہین مین ساتھ ہون تو رفتہ
رفتہ دیکھنا الخ ذوق حکم ازلی ذوق یہی ہین

ہو ہی چکا تھا ❊ ناسخ رہنے دے ای آسمان یونہین مجھے ❊ الخ آتش ہنگامہ حسن وعشق کا یونہین رہیگا گرم ❊ الخ غالب یونہین گر روتا رہا غالب تو ای اہل جہان ❊ الخ ذوق جو کہوگے تم کہین گے ہم بھی ہان۔ یونہین سہی الخ

	ی ہ	

یہ۔ بالکسر وبہائے ملفوظی ومختفی ہر دو طرح (۱) اس طرح ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ❊ کہ جوشن بنگیا ہون اپنے دروازے کے بازو کا ❊ (۲) اسقدر ولہ کوئی مضمون ہوتا ہی طبیعت سے اگر پیدا ❊ یہ ہوتی ہی خوشی مجکو ہوا گویا پسر پیدا ❊ آتش بیزار زندگی سے ہون یہ شوق مرگ مین ❊ ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو ❊ ذوق کٹ سکا صید محبت کا نہ قاتل سے گلا ❊ اُسنے پتھر پر یہ رگڑا کہ ہوا چاقو گرم ❊ (۳) اشارۂ قریب غالب نہ ہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی ❊ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ❊

یہان۔ بفتحتین (۱) اس جگہ ناسخ آنکھین ہی بلا لاتی ہین انسان کے سر پر ❊ اندھے ہی یہان اچھے ہین بینا نہین اچھا ❊ (۲) اشارہ ہی متکلم کی طرف ذوق ہونٹون کا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا ❊ یہان تک۔ اسقدر ناسخ اُس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہی ضد ❊ مین نے گر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ❊

یہ کچھ۔ ایسا سامان۔ یہ سامان ناسخ میری آنکھون نے تجھے دیکھ کے یہ کچھ دیکھا ❊ کہ زبان خرہ پر شکوہ ہی بینائی کا ❊

یہ کیا۔ اس سے کیا فائدہ۔ اس سے کیا حاصل غالب تم اُنکے وعدے کا ذکر اُنسے کیون کرو غالب ❊ یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہین کہ یاد نہین ❊

یہین۔ بالفتح وتحتانی ثانی معروف اسی جگہ ناسخ جسم خاکی کو یہین چھوڑین عدم کی راہ لین ❊ اب وطن کو چلیے گرد دشت غربت جھاڑ کر ذوق القصہ نہین چاہتا وہ جائے یہان سے ❊ دل اُسکا یہین گرچہ بہل جائے تو اچھا ❊

یہین کہین۔ اسی جگہ کسی مقام پر ناسخ ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہی وہ صنم مجسے ❊ خدا کیواسطے جلدی یہین کہین دیکھو ❊

خاتمۃ الطبع۔ شیدائیان زبان اُردو کو مژدہ ہو کہ محاورات اہل ثقات کا مجموعہ یعنی فرہنگ شفق کا پہلا طبقہ جس مین ناسخ۔ آتش۔ غالب۔ ذوق سے مستند حضرات کے مستعملہ محاورات مع اشعار امثلہ درج ہین مصنفہ سخن سنج ذیوقار منشی لالتا پرشاد صاحب شفق لکھنوی مرحوم ومغفور نہایت حسن وخوبی سے حسب الحکم منشی بشن نراین صاحب بھارگو دام اقبالہٗ مطبع منشی نول کشور لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ ہوکر روشنی بخش چشم نظارگیان ہوا۔ اور بقیہ طبقے بھی بعد اس کے جلد نذر ناظرین ہونگے فقط